

عملیات و تعمیرات

کی

سب مستند اور مشہور کتاب

شمس المعارف الکبریٰ

و
لطائف العوارف

محقق: شیخ ابو العباس احمد بن علی بونی (وفات ۷۲۲ھ)

ترجمہ: مولانا اقبال الدین احمد صاحب مدظلہ

داشر

دانش پبلشنگ کمپنی

LIBRARY
JAMIA HAMDARD



U47304

شمس المعارف الکبریٰ

اردو

لطائف العوارف

مع اضافہ عملیات مدنی

امیر شیعہ الاسلام مولانا حسین احمد مدنی

ترجمہ اردو

عربی تصنیف

شیخ ابوالعباس احمد بن علی بونی ***** مولانا اقبال الدین احمد صاحب مدظلہ

عملیات و تعویذات کی سب سے بڑی مستند اور مشہور کتاب جس میں ہر قسم کے عملیات و تعویذات اور وظائف اور اسماء اللہ الحسنیٰ و قرآن کریم کی آیات اہم اعظم اور حروف تہجی کے عجیب و غریب خواص اور اسرار و رموز اور ان کے مؤکلوں کی تسخیر۔ منازل قمر و کواکب اور برج کے اشارات جفر و علم کیمیا و علم سیمیا اور سونا چاندی وغیرہ بنانے کے طریقے وغیرہ پر بے مثل کتاب

ناشر

دانش پبلشنگ کمپنی

۲۲۲۱۔ کوچہ چیلان۔ حریا گنج۔ نئی دہلی ۱۱۰۰۰۲

جملہ حقوق طباعت و اشاعت بحق ناشر محفوظ

ISBN 81-85729-83-2

COMPUTER

نام کتاب _____ شمس المعارف الکبریٰ
بہ اہتمام _____ دانش فہم

LIBRARY
JAMIA HAMDARD



U47304

1996

ایڈیشن _____

47304

مطبوعہ _____

روپے

160

قیمت مجلد _____

فلکٹ آفسیٹ پرنٹرز

1330 'کنج میہ خاں نئی دہلی' 110002

297.33
12685
مس

عرضِ ناشر

عملیات و تعویذات اور وظائف و اوراد اگر شریعت مقدسہ کے دائرہ میں رہ کر نیک مقاصد کے لیے کیے جائیں تو بلاشبہ یہ دینی و دنیوی مقاصد میں کامیابی اور برکت و سعادت کا سبب ہیں۔

لیکن سخت افسوس ہے کہ آج کل عملیات و تعویذات کے نام پر بے سروپا اور غیر مستند کتب کی بازار میں بھر مار ہے جن میں ہر قسم کا رطب و یابس بھرا ہوا ہے۔ اور جن کو خلاف شرع کاموں میں بھی استعمال کر کے مسلمان دین و دنیا میں خوار ہو رہے ہیں۔ اور اکثر کو طرح طرح کے نقصانات اٹھانے پڑتے ہیں۔

اس فن پر سب سے زیادہ مشہور و مستند اور ضخیم کتاب شمس المعارف الکبریٰ و لطائف العوارف جو عربی زبان میں ہے اس کا صحیح اور سلیس اردو ترجمہ پیش خدمت ہے جس کو ہر طبقہ میں مستند و معتبر تسلیم کیا گیا ہے۔ چنانچہ بنام خدائے تعالیٰ اس کا اصل عربی نسخہ مطبوعہ مطبعہ معارف علمیہ مصر حاصل کر لیا گیا۔ مولانا اقبال الدین احمد صاحب مدظلہ (جنہوں نے اس سے قبل بھی کئی اہم کتابوں کا اردو ترجمہ کیا ہے) نے نہ صرف یہ کہ پوری کتاب کا اردو ترجمہ کیا بلکہ ساتھ ساتھ ایک مفید کام یہ بھی کیا کہ بڑے عنوانات جو اصل کتاب میں مصنف نے قائم کیے تھے ان کے علاوہ آپ نے ذیلی عنوانات بھی ہر عمل پر قائم فرمادیے جس کی وجہ سے کتاب کی افادیت بہت بڑھ گئی اور ہر شخص اپنے مفید مطلب عمل و تعویذ نہایت آسانی سے نکال سکتا ہے شروع کتاب میں مصنف کے حالات بھی تحریر فرمادیے جس کے لیے ہم فاضل مترجم کے بے حد ممنون ہیں۔ اور ساتھ ہی ہم مولانا محمد انور صاحب مدرس مدرسہ عربیہ نیوٹاون کے ممنون ہیں جنہوں نے اس کتاب کی تصحیح بڑی محنت سے کی ہے۔

اور حکیم محمد حسین صاحب خواجہ کرم علی والہ ملتان کے بھی ممنون ہیں کہ انہوں نے عملیات مدنی کے نام سے ایک مختصر مجموعہ عملیات مرتب کر کے ازراہ شفقت عنایت فرمایا جس میں بزرگان دلیوبند اور دوسرے لوگوں کے مجرب عملیات جمع فرمائے ہیں جو بے حد مفید ہیں یہ مجموعہ ضمیمہ شمس المعارف کے عنوان سے کتاب کے آخر میں ملحق کر دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کے مصنف یا مترجم، ناشر اور ان سب لوگوں کو اجر عظیم عطا فرمائیں جنہوں نے اس کتاب کی اشاعت میں کچھ بھی حصہ لیا ہے۔ واللہ المستعان و علیہ التکلیف۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سرگزشت مترجم

شمس المعارف اور مصنف کا تعارف

از مولانا اقبال الدین احمد صاحب مدظلہ

مصنف کے حالات اور کتاب کا تعارف

حضرت شیخ ابوالعباس احمد بن علی بونی مقام بوند کے رہنے والے تھے اور اسی نسبت سے آپ بونی کہلاتے ہیں۔ آپ کی وفات ۶۲۲ھ مطابق ۱۲۲۵ء میں بونی جن کے متعلق دائرۃ المعارف الاسلامیہ اردو جلد پنجم مقالہ نگار صفحہ ۶۸ پر تحریر فرماتے ہیں کہ آپ کا شمار پر اسرار علوم وغیرہ کے اہم ترین عرب مصنفین میں ہوتا ہے اور انہوں نے بسم اللہ سورۃ فاتحہ اور آیات قرآنی، اسماء اللہ الحسنى، حروف ابجد پر متعدد کتابیں تصنیف کی ہیں جو عام طور پر مقبول و مشہور ہیں۔ مغرب میں بعض مصنفین نے ان کی کتابوں سے بہت کام لیا ہے خصوصاً اس حصے سے جس میں سحر زدگی سے بحث کی گئی ہے۔

ان کا ایک مخطوطہ پیرس (فرانس) کی قومی لائبریری میں موجود ہے۔

اس کے علاوہ صاحب کشف الظنون شیخ احمد بن علی بونی کے متعلق تو میر فرماتے ہیں کہ:-

شیخ احمد بن علی بونی شمس المعارف کے مصنف ہیں اور اسرار اسماء اللہ الحسنى اور حروف کے اسرار و رموز اور خواص کے ماہر عالم ہیں مشہور مقولہ کے مطابق کہ گھر کا مالک ہی خوب جانتا ہے کہ گھر میں کیا کیا چیز ہے۔

اس سے شیخ کی اس فن میں جلالتِ نشان معلوم ہوتی ہے۔ خود مصنف کی تصریحات بھی اس پر شاہد ہیں وہ اپنی زیرِ نظر کتاب میں تحریر فرماتے ہیں کہ انھوں نے اس خاص فن میں پچاس سے زیادہ کتابیں تصنیف فرمائی ہیں چند کتابوں کے نام جو شمس المعارف میں ذکر کئے ہیں وہ درج ذیل ہیں۔

۱، مواقیت النایات فی اسرار الروایات

۲، علم البدی واسرار الابداء

۳، مواقیت البصائر و لطائف السرائر

۴، قبس الابدار

۵، تیسیر المطالب

۶، لطائف الاشارات

۷، کتاب الدوائر

۸، سیر الحکم

۹، شمس المعارف الکبریٰ و لطائف العوارف

نظر ہے کہ جس شخص نے اس فن پر چاس سے زیادہ کتابیں تصنیف کی ہوں گی وہ اس فن کا کتا بڑا امام ہوگا۔

مختلف علوم و فنون میں مصنف کے شیوخ اور اسناد

علم طریقت کی واضح یاد دہانی طریقت اور مشائخ حقیقت سے بطور صحیح ثابت اور تواتر نقل ہے کہ حضرت علی ابن طالب نے کئی اسناد شہادت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سیکھا اور (مؤلف کتاب) نے امام ابی عبداللہ بن یعقوب کو کئی سے انہوں نے حضرت شیخ ماضی العلوم سے انہوں نے شیخ قطب ابی عبداللہ بن ابی الحسن علی بن حزام سے انہوں نے شیخ طریقت معدن تحقیق ابی محمد سراج بن عقبان مالکی سے انہوں نے حجت زمان شعیب بن حسن اندلسی سے انہوں نے ابو شعیب ایوب سعید منہاجی سے اور انہوں نے شیخ العارضین قطب دعوت جامع ابی یعزالمعری سے اور انہوں نے محمد بن منصور سے اور انہوں نے محمد عبدالجلیل بن مملکان سے اور انہوں نے ابو الفضل عبداللہ بن ابی بشر سے اور انہوں نے اپنے والد امام موسیٰ کاظم سے انہوں نے اپنے والد امام جعفر صادق سے اور انہوں نے اپنے والد امام محمد باقر سے اور انہوں نے اپنے والد زین العابدین سے اور انہوں نے اپنے والد امام حسین سے اور انہوں نے اپنے والد حضرت علی بن ابی طالب سے اور انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے علوم حاصل کئے ہیں۔ یہ جی مذکور ہے کہ امام جعفر صادق نے علم باطن حضرت قائم بن ابی کبر صدیق سے حاصل کیا اور انہوں نے رسول اکرم سے تعلیم پائی تھی۔

علم حروف | علم حروف کی میری سند شیخ امام ابوالحسن بصری تک اس طریقہ سے پہنچی ہے کہ ان سے شیخ حبیب عجمی نے اور ان سے کی اسناد شیخ داؤد الجلیلی نے اور ان سے شیخ سعید کرخی نے اور ان سے شیخ سری الدین بسطامی نے ان سے شیخ وقت ر طریقت اور معدن سلوک و حقیقت شیخ جنید بغدادی اور ان سے محمد عزالی حماد نے اور ان سے شیخ سہروردی نے اور انہوں نے شیخ عارف امیل الدین شیرازی کو اور انہوں نے شیخ ابو عبداللہ بیابانی کو اور انہوں نے شیخ قاسم سرجانی کو اور انہوں نے شیخ میرجانی کو انہوں نے امام عارف محمدانی بالال الدین عبداللہ بسطامی کو اور انہوں نے میرے استاد آفتاب وصل مابتا جبل جبل سعادت شمس العارفین و اسرار زمینی ابی عبداللہ شمس الدین اصفہانی کو حروف کی تکفین فرمائی ہے۔

علم اوراق کی | اور علم اوراق میں شیخ امام عارف باللہ ابو عبداللہ محمد بن علی سے میری سند ہے نیز شیخ امام علامہ سراج الدین حنفی سے سند بھی میں نے یہ علم حاصل کیا اور انہوں نے شیخ شہاب الدین مقدسی سے اور انہوں نے شیخ شمس الدین قاری سے اور انہوں نے شیخ شہاب الدین حمدانی سے اور انہوں نے شیخ ابوالعباس احمد بن علی التوریزی سے اور انہوں نے حضرت شیخ ابودین اندلسی سے علم اوراق کی تعلیم حاصل کی اور سندلی ہے نیز یہ علم میں نے شیخ محمد عزالدین بن بنامہ شافعی سے بھی حاصل کیا۔ اور انہوں نے شیخ محمد بن سیرین سے اور انہوں نے شیخ شہاب الدین حمدانی سے اور انہوں نے شیخ محمد بن علی بن عربی سے یہ علوم حاصل کئے ہیں۔

علم حدیث | میں نے امام علی بن سینا کو دیکھا ہے انہوں نے شیخ محمد لدردی کی سند حدیث سنی اور شیخ محمد سے بھی سند حدیث سنی کی اسناد انہوں نے شیخ محمد جرزی کی صحبت اختیار کر کے سند حدیث سنی انہوں نے صدر کبر حضرت شیخ عزیز الدین ابی محمد عبداللہ محمد ابن موسیٰ ابن سلیمان النصارسی کی خدمت میں رہ کر ان سے سند حدیث سنی اور انہوں نے شیخ امام ابوالحسن علی ابن احمد ابن

عبدالواحد رحمہ اللہ کی سندلی اور حدیث سننی اور انہوں نے محمد ابن ابراہیم ابن عبد اللہ سے سندلی اور حدیث سننی انہوں نے حضرت حمید طویل سے حدیث سننی اور انہوں نے حضرت انس سے اور انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ۔
اب اس کے بعد تم زیر نظر کتاب شمس المعارف الکبریٰ کے متعلق کچھ عرض کرتے ہیں۔

شمس المعارف کی خصوصیات

اس کتاب کو مصنف نے پانچوں فصول پر تقسیم کیا ہے۔ اور ہر فصل ایک خاص بحث پر مشتمل ہے۔ اس لحاظ سے یہ کہنا بیجا نہ ہوگا کہ یہ کتاب مستقل علوم پر مشتمل ہے یا یوں کیجئے کہ اس کتاب میں مصنف نے اپنی تمام تصانیف کا عطر و جوہر نکال کر عام فہم انداز میں اس کتاب میں سمویا ہے۔ چنانچہ مصنف خود فرماتے ہیں کہ اس کتاب کی تصنیف کا مقصد اسماء اللہ الحشیٰ اور قرآن پاک کی آیات اور حروف ابجد کے حکیمانہ اسرار و رموز اور ان کے خواص کا معلوم کرنا اور ان حکیمانہ جواب کو نکالنا ہے جو اس عقیقہ مندر میں پوشیدہ ہیں اور لطائف و اسرار البیہ اور لطیف پوشیدہ علوم کو عوام پر ظاہر کرنا ہے۔ اور ان کے ذریعہ دعا و مناجات کر کے قرب بارگاہ البیہ ربانیہ حاصل کرنا ہے جو کہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں عظیم تر ہے۔

شرائط استعمال

- (۱) مصنف فرماتے ہیں کہ جو شخص میری یہ کتاب پائے اس پر حرام ہے کہ کسی نااہل پر اس کو ظاہر کرے۔
- (۲) اور یہ بھی حرام ہے کہ اس کو ناجائز اور خلاف شرع چیزوں میں استعمال کریں اور اگر کسی نے ایسا کیا تو وہ اس کی برکات سے محروم رہے گا اور غضب الہی کا مستحق ہوگا۔
- (۳) اس کتاب کو پاکی کی حالت میں ہاتھ میں لے کر اور بغیر وضو بھی ہاتھ نہ لگاؤ کیونکہ یہ اولیاء کاملین اور صالحین امت اور خدا کے فراموشواروں کی کتاب ہے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو مقبول فرمائے اور ہم سب کو صراطِ مستقیم پر چلائے۔
وَمَا عَلَيْكَ إِلَّا الْبَلَاءُ - فقط

اقبال الدین احمد

فہرست مضامین

شمس المعارف الکبریٰ ^{اردو}

لطائف العوارف
چار حصے
کامل



۱۸

شیخ ابوالعباس احمد بن علی بونیؒ

ترجمہ

مولانا اقبال الدین احمد صاحبؒ

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
۵۰	۲۰	۲۰	۲۰
۵۱	۲۱	۲۱	۲۱
۵۲	۲۲	۲۲	۲۲
۵۳	۲۳	۲۳	۲۳
۵۴	۲۴	۲۴	۲۴
۵۵	۲۵	۲۵	۲۵
۵۶	۲۶	۲۶	۲۶
۵۷	۲۷	۲۷	۲۷
۵۸	۲۸	۲۸	۲۸
۵۹	۲۹	۲۹	۲۹
۶۰	۳۰	۳۰	۳۰
۶۱	۳۱	۳۱	۳۱
۶۲	۳۲	۳۲	۳۲
۶۳	۳۳	۳۳	۳۳
۶۴	۳۴	۳۴	۳۴
۶۵	۳۵	۳۵	۳۵
۶۶	۳۶	۳۶	۳۶
۶۷	۳۷	۳۷	۳۷
۶۸	۳۸	۳۸	۳۸
۶۹	۳۹	۳۹	۳۹
۷۰	۴۰	۴۰	۴۰
۷۱	۴۱	۴۱	۴۱
۷۲	۴۲	۴۲	۴۲
۷۳	۴۳	۴۳	۴۳
۷۴	۴۴	۴۴	۴۴
۷۵	۴۵	۴۵	۴۵
۷۶	۴۶	۴۶	۴۶
۷۷	۴۷	۴۷	۴۷
۷۸	۴۸	۴۸	۴۸

۸۲	۶۰	کسی کو تلب کرنے کا عمل
۸۲	۶۱	حمد و انشراح اور دہلی کی دیہیتی کا عمل
۸۳	۶۰	شہوت و دروغین مفاد و ب
۸۳	۶۰	بسم اللہ کے خواص اور فوائد
۸۵	۶۰	ایک سال میں امیر ہونے کا عمل
۸۵	۶۰	ذہن کی تیزی کا عمل
۸۶	۶۱	تنگ دستی در کرنے کا عمل
۸۶	۶۱	ترنس سے بچنا۔ چمک کی پیدائش میں سہولت
۸۶	۶۱	اولاد کی زندگی
۸۶	۶۱	نیاست میں نجات کا عمل
۸۶	۶۱	بسم اللہ کے حروف کے معانی و اسرار
۸۶	۶۲	عاجت پوری ہو۔ اور بھاگا ہوا لوٹ آئے
۹۰	۶۲	مرغ کے ذریعہ متفرق مقامات
۹۱	۶۲	انورہ کا علاج
۹۲	۶۲	ظالم کی ہلاکت کا عمل
۹۲	۶۳	اچھی زندگی بسر کرنے کا عمل
۹۲	۶۳	بسم اللہ کے اسرار اور اسم اعظم
۹۲	۶۳	بسم اللہ باعث برکت و تکمیل ہے
۹۲	۶۴	بسم اللہ کا دائرہ اور نقش
۹۲	۶۴	بسم اللہ کے حروف کے کرشمے اور خواص
۹۲	۶۴	سینہ کی فراخی
۹۲	۶۴	حرف ب رائے اسماء الہی کے خواص
۹۲	۶۴	حرف سین کی اولیت
۹۲	۶۴	سورہ یسین ایک اسم ہے اسکی خوبیاں
۹۲	۶۴	اسرار خلق و تہذیب و ادب، کشف تلب
۹۲	۶۴	حقائق ایانی اور انوار قدسی کی جلوہ گری
۹۲	۶۴	جنات سے دوستی کرنے کا طریقہ
۹۲	۶۴	جنات سے کام لینے کا عمل
۹۲	۶۴	حرف میم اور وحی کا تعلق
۹۲	۶۴	میم کا دائرہ اور اس کے خواص
۹۲	۶۴	کشف حاصل کرنے کا مجرب طریقہ
۹۲	۶۴	نارک و ات میں کام آنے والی دعا
۹۲	۶۴	فصل ۱۱ خلوت اور اعجاز کا ف کے لوازم
۹۲	۶۴	روح نور کا نقش اور اس کے اسرار
۹۲	۶۴	شخص کے زاویوں کے حروف
۹۲	۶۴	اس بیان سے متعلق فصل
۹۲	۶۴	روح نور کے یہ شکار فائدے اور اس کا دائرہ
۹۲	۶۴	حضرت عیسیٰ کا مرد زہرہ کرنا
۹۲	۶۴	فصل ۱۲ وہ اسما جن سے حضرت عیسیٰ زہرہ کرنے تھے
۹۲	۶۴	نفعان اور دل گھبرانے کا علاج
۹۲	۶۴	نظر بد کا علاج
۹۲	۶۴	دائرہ کی صفت
۹۲	۶۴	ہر حاجت پوری ہو بلعم با غور کی دعا
۹۲	۶۴	فصل ۱۳ توابع اربع کے مخصوص اُسمے وغیرہ
۹۲	۶۴	دنیا کا انتظام کرنے والے فرشتے
۹۲	۶۴	چاروں سمتوں کے نوکوں کے نام
۹۲	۶۴	اسما و عورات جن کی دنیا کی
۹۲	۶۴	ہر چیز میں ضرورت ہے
۹۲	۶۴	بعض اسمائے حسد کے خواص و نقوش
۹۲	۶۴	سنت دل کو نرم کرنے کا طریقہ
۹۲	۶۴	فصل ۱۴ مقطعات اور آیات محکات کے خواص
۹۲	۶۴	حروف کے اسم
۹۲	۶۴	اسمائے صنی کے فائدے
۹۲	۶۴	حروف مقطعات میں سے اسم اعظم
۹۲	۶۴	اسم اعظم کا معنی و مقصد
۹۲	۶۴	بسم اللہ کے گر نقد خواص
۹۲	۶۴	حرف سین کے طبیعت اسرار
۹۲	۶۴	اسم شہید کے ذریعہ قبولیت دعا

۱۲۸	۱۰۷	شکل وقت کی دعا
۱۲۸	۱۰۸	فصل سورۃ فاتحہ کے اسرار و خواص اور دعوات
۱۲۹	۱۱۱	محبت اور سرعیت کے لئے عمل
۱۲۹	۱۱۲	مطلوب کا دل اپنی طرف مائل کرنے کا عمل
۱۲۹	۱۱۲	سورۃ فاتحہ کی دوسری دعا
۱۲۹	۱۱۲	اور اس کے عجیب فائدے
۱۲۹	۱۱۳	امام ابن قیم کا تجربہ
۱۲۹	۱۱۳	زہر کے اثرات کا ازالہ
۱۲۹	۱۱۳	شیخ شہاب الدین سہروردی کا تجربہ
۱۲۹	۱۱۳	بہل شکر کی بدگیتیں درحقیقت صورتوں کے خواص
۱۲۹	۱۱۳	مطلب برادری کے لئے آیات لطیف کا عمل
۱۲۹	۱۱۳	موت کے سوا ہر مرض سے نجات کا عمل
۱۲۹	۱۱۳	خفقان اور ذہن کی تیزی کا علاج
۱۲۹	۱۱۳	سورۃ فاتحہ کے خواص اور اشعار حضرت علیؓ
۱۲۹	۱۱۳	سورۃ فاتحہ کی راضیت کا طریقت
۱۲۹	۱۱۳	اور اس کے فائدے
۱۲۹	۱۱۳	محبت کے لئے سورۃ فاتحہ کا نقش
۱۲۹	۱۱۳	ہر جگہ محفوظ رہنے کا مسنون عمل
۱۲۹	۱۱۳	حجاب القفل پڑھنے کا طریقہ
۱۲۹	۱۱۳	فصل شکر رحمتیں درانوار اور اسرار ملکوت
۱۲۹	۱۱۳	قرآن کا عجیب
۱۲۹	۱۱۳	بہتر اعداد اور عقد حروف
۱۲۹	۱۱۳	اسم اعظم اس کی تصریحات اور فائدے
۱۲۹	۱۱۳	عذاب قبر سے حفاظت دشمن پر غلبہ
۱۲۹	۱۱۳	مرگی کا علاج
۱۲۹	۱۱۳	شادی جو بائیں
۱۲۹	۱۱۳	بادشاہ چین کا کتہ
۱۲۹	۱۱۳	ایک شخص کے قتل نہ
۱۲۹	۱۱۳	ہو سکے کی حکایت
۱۲۹	۱۱۳	فصل سورۃ فاتحہ کے سوا قطار کے وقفے اور مقبول دعائیں
۱۲۹	۱۱۳	حروف سوا قطار کی تحریر
۱۲۸	۱۰۷	غائب شخص کو حاضر کرنے کا عمل
۱۲۸	۱۰۸	کسی کی نیکی میں درد پیدا کرنے کا عمل
۱۲۸	۱۰۸	نہندہ آنے کا عمل
۱۲۸	۱۱۱	اکھٹے آدمیوں کو کسی مکان سے
۱۲۸	۱۱۲	نکالنا اور عداوت ڈالنا
۱۲۸	۱۱۲	محبت کرنے کا عمل
۱۲۸	۱۱۲	تمام کاموں کیلئے عزیمت مع اسم اعظم
۱۲۸	۱۱۳	علاج مرض کا علاج
۱۲۸	۱۱۳	ظالم کو گنہگار کرنے کا عمل
۱۲۸	۱۱۳	دشمن کو ہلاک کرنے کا عمل
۱۲۸	۱۱۳	مقدور میں کامیابی اور ہر حاجت پوری ہو
۱۲۸	۱۱۳	خونخاک مقام پر محفوظ رہنے کا عمل
۱۲۸	۱۱۳	شکل کاموں کا عمل اور یہ شمار خواص
۱۲۸	۱۱۳	دفع مبارک نقش
۱۲۸	۱۱۳	مرض یا غائب شخص کا حال معلوم کرنے کا عمل
۱۲۸	۱۱۳	نقش قلم الکبریٰ پیارے کے لئے اکسیر
۱۲۸	۱۱۳	قید سے چھٹکارا
۱۲۸	۱۱۳	دعا کے اسم اعظم تحفہ کے مابین
۱۲۸	۱۱۳	نقش معشر کے خواص اور نذران میں کشادگی
۱۲۸	۱۱۳	حضرت ذوالنون مصری کی دعا کے مستجاب
۱۲۸	۱۱۳	بیت سے نواؤں کے لئے نورانی شکل کا نقش
۱۲۸	۱۱۳	حضرت علیؓ کا عمل اور نقش
۱۲۸	۱۱۳	محبت روحانی کی خاص دعا
۱۲۸	۱۱۳	فصل اسم اعظم کا بیان اور دعائے تاج
۱۲۸	۱۱۳	پانچ آیات شریفہ
۱۲۸	۱۱۳	فصل اسم اعظم کا اثر
۱۲۸	۱۱۳	ایک مسلمان جن کا بھائی ہوا
۱۲۸	۱۱۳	حجاب ہر جگہ سے حفاظت
۱۲۸	۱۱۳	اسم اعظم کی برکت میں دیگر اقوال
۱۲۸	۱۱۳	فصل سورۃ فاتحہ کے سوا قطار کے وقفے اور مقبول دعائیں
۱۲۸	۱۱۳	حروف سوا قطار کی تحریر

۱۸۸	دعوتِ لایٰ القیم مع مراد	۱۲۸	فصل ۱۱ سوا قل سورت فاتحہ ساتواں اور فاتح مع نقش
۱۸۹	یا لطیف کی دوسری دعا		
۱۸۹	دعوتِ سورہ ملک مع فوائد کثیرہ	۱۲۹	فصل ۱۲ مستجاب دعائیں
۱۹۰	دعوتِ الم تشریح مع خواص مؤکل	۵۰	حرام غذا مانع قبول دعا ہے
۵	فاتحہ الم تشریح	۱۵۴	دشمن کو برباد کرنے کی دعا
۵۲	نقشِ دفت	۱۵۵	دشمن کی بربادی کی دیگر دعا
۱۹۲	کشادگیِ مذق	۱۵۶	تضائے حاجت کی دعا
۹۳	دائمہ کریمہ اور اسکے امراءِ عظیم	۱۵۹	استغفار برائے حاجتِ روحانی
۱۹۴	دائمہ کی شکل	۱۵۹	بے گانِ مذق اور عوام میں تبرئیت
۱۹۵	بیاضتِ سورہ اخلاص مع فوائد	۱۶۱	حصولِ رزق کے لئے نذرِ آثارِ آسمان
۱۹۶	دعوتِ سورہ البقرہ مع خواص		
۱۹۷	سورہ اخلاص کی دعوت کا مؤکل	۱۶۱	فصل ۱۳ اذکار اور دعواتِ مسخرات کا ذکر
۱۹۸	سورہ اخلاص کا توبیخ مع فوائد کثیرہ	۱۶۱	وائد بیتہ المکرمی مع نقش
۱۹۹	مذق کا فراخی کی مسنون دعائیں	۱۶۲	نقشِ آیتہ المکرمی کے فائدے
		۱۶۳	آیتہ المکرمی کی خاص دعائیں اور فوائد
	شمس المعارف حصہ دوم	۱۶۱	دعوتِ سورہ انعام اور {
			تضائے حاجت کی دعائیں }
۲۰۰	فصل ۱۴ لائیک ٹرائٹ اعمال اور اسمِ قدس کے خواص	۱۶۳	سورہ بن کی بیاضت کا بیان
		۱۶۳	سورہ جن کے مؤکل کی تسخیر
۲۰۱	کلمہ طیبہ لا الہ الا اللہ تعالیٰ	۱۶۳	دعوتِ جامعہ امراء
	کلمات سے افضل ہے تر ہے	۱۶۹	ریاضتِ یاکریم یا کریم
۲۰۲	قرآن کریم کے بے نظیر خواص		یا کریم یا رحیم کی ریاضت {
۲۰۳	توحید کی حقیقت اور اس کی شہادت	۱۸۱	دعا شریفیہ اور فائدہ
۲۰۳	عارف کا پہچان اور اللہ کی تربیت	۱۸۲	دعوتِ سورہ کہف اور سورہ اشعری ماہانہ
۲۰۳	توفیقِ الہی کا حصول		دعوتِ سورہ الواقعة اور اس کے فوائد کثیرہ
۲۰۳	اسم اور عمل کے اثر کا طریقہ	۱۸۳	محبت و میلاد اور مؤکل کو {
۲۰۳	شکل کشائی کا عمل		قبضے میں لانے کا طریقہ {
۲۰۳	الحام مقابل کی مجرب دعا	۱۸۵	ریاضت یا عارف یا باسط یا دود یا حسین
۲۰۳	مستحبت کے وقت کی مجرب دعا	۱۸۵	ریاضتِ اسم ذات یعنی اللہ
۲۰۳	حاجتِ روحانی کی مجرب دعا	۱۸۵	دعوتِ یا لطیف مع نقش
۲۰۵	بصارت و بینائی کے لئے بہترین دعا	۱۸۶	دعوتِ کلمہ سوم اور اسکے بے شمار فضائل

۲۲۳	۲۰۵	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
۲۲۴	۲۰۶	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۲۲۵	۲۰۷	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۲۲۶	۲۰۸	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
۲۲۷	۲۰۹	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴
۲۲۸	۲۱۰	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۲۲۹	۲۱۱	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶
۲۳۰	۲۱۲	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷
۲۳۱	۲۱۳	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸
۲۳۲	۲۱۴	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹
۲۳۳	۲۱۵	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰
۲۳۴	۲۱۶	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱
۲۳۵	۲۱۷	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲
۲۳۶	۲۱۸	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳
۲۳۷	۲۱۹	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴
۲۳۸	۲۲۰	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵
۲۳۹	۲۲۱	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶
۲۴۰	۲۲۲	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷
۲۴۱	۲۲۳	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸
۲۴۲	۲۲۴	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹
۲۴۳	۲۲۵	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰
۲۴۴	۲۲۶	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱
۲۴۵	۲۲۷	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲
۲۴۶	۲۲۸	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳
۲۴۷	۲۲۹	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴
۲۴۸	۲۳۰	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵
۲۴۹	۲۳۱	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶
۲۵۰	۲۳۲	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷
۲۵۱	۲۳۳	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸
۲۵۲	۲۳۴	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹
۲۵۳	۲۳۵	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰
۲۵۴	۲۳۶	۴۱	۴۱	۴۱	۴۱
۲۵۵	۲۳۷	۴۲	۴۲	۴۲	۴۲
۲۵۶	۲۳۸	۴۳	۴۳	۴۳	۴۳
۲۵۷	۲۳۹	۴۴	۴۴	۴۴	۴۴
۲۵۸	۲۴۰	۴۵	۴۵	۴۵	۴۵
۲۵۹	۲۴۱	۴۶	۴۶	۴۶	۴۶
۲۶۰	۲۴۲	۴۷	۴۷	۴۷	۴۷
۲۶۱	۲۴۳	۴۸	۴۸	۴۸	۴۸
۲۶۲	۲۴۴	۴۹	۴۹	۴۹	۴۹
۲۶۳	۲۴۵	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰
۲۶۴	۲۴۶	۵۱	۵۱	۵۱	۵۱
۲۶۵	۲۴۷	۵۲	۵۲	۵۲	۵۲
۲۶۶	۲۴۸	۵۳	۵۳	۵۳	۵۳
۲۶۷	۲۴۹	۵۴	۵۴	۵۴	۵۴
۲۶۸	۲۵۰	۵۵	۵۵	۵۵	۵۵
۲۶۹	۲۵۱	۵۶	۵۶	۵۶	۵۶
۲۷۰	۲۵۲	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷
۲۷۱	۲۵۳	۵۸	۵۸	۵۸	۵۸
۲۷۲	۲۵۴	۵۹	۵۹	۵۹	۵۹
۲۷۳	۲۵۵	۶۰	۶۰	۶۰	۶۰
۲۷۴	۲۵۶	۶۱	۶۱	۶۱	۶۱
۲۷۵	۲۵۷	۶۲	۶۲	۶۲	۶۲
۲۷۶	۲۵۸	۶۳	۶۳	۶۳	۶۳
۲۷۷	۲۵۹	۶۴	۶۴	۶۴	۶۴
۲۷۸	۲۶۰	۶۵	۶۵	۶۵	۶۵
۲۷۹	۲۶۱	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶
۲۸۰	۲۶۲	۶۷	۶۷	۶۷	۶۷
۲۸۱	۲۶۳	۶۸	۶۸	۶۸	۶۸
۲۸۲	۲۶۴	۶۹	۶۹	۶۹	۶۹
۲۸۳	۲۶۵	۷۰	۷۰	۷۰	۷۰
۲۸۴	۲۶۶	۷۱	۷۱	۷۱	۷۱
۲۸۵	۲۶۷	۷۲	۷۲	۷۲	۷۲
۲۸۶	۲۶۸	۷۳	۷۳	۷۳	۷۳
۲۸۷	۲۶۹	۷۴	۷۴	۷۴	۷۴
۲۸۸	۲۷۰	۷۵	۷۵	۷۵	۷۵
۲۸۹	۲۷۱	۷۶	۷۶	۷۶	۷۶
۲۹۰	۲۷۲	۷۷	۷۷	۷۷	۷۷
۲۹۱	۲۷۳	۷۸	۷۸	۷۸	۷۸
۲۹۲	۲۷۴	۷۹	۷۹	۷۹	۷۹
۲۹۳	۲۷۵	۸۰	۸۰	۸۰	۸۰
۲۹۴	۲۷۶	۸۱	۸۱	۸۱	۸۱
۲۹۵	۲۷۷	۸۲	۸۲	۸۲	۸۲
۲۹۶	۲۷۸	۸۳	۸۳	۸۳	۸۳
۲۹۷	۲۷۹	۸۴	۸۴	۸۴	۸۴
۲۹۸	۲۸۰	۸۵	۸۵	۸۵	۸۵
۲۹۹	۲۸۱	۸۶	۸۶	۸۶	۸۶
۳۰۰	۲۸۲	۸۷	۸۷	۸۷	۸۷
۳۰۱	۲۸۳	۸۸	۸۸	۸۸	۸۸
۳۰۲	۲۸۴	۸۹	۸۹	۸۹	۸۹
۳۰۳	۲۸۵	۹۰	۹۰	۹۰	۹۰
۳۰۴	۲۸۶	۹۱	۹۱	۹۱	۹۱
۳۰۵	۲۸۷	۹۲	۹۲	۹۲	۹۲
۳۰۶	۲۸۸	۹۳	۹۳	۹۳	۹۳
۳۰۷	۲۸۹	۹۴	۹۴	۹۴	۹۴
۳۰۸	۲۹۰	۹۵	۹۵	۹۵	۹۵
۳۰۹	۲۹۱	۹۶	۹۶	۹۶	۹۶
۳۱۰	۲۹۲	۹۷	۹۷	۹۷	۹۷
۳۱۱	۲۹۳	۹۸	۹۸	۹۸	۹۸
۳۱۲	۲۹۴	۹۹	۹۹	۹۹	۹۹
۳۱۳	۲۹۵	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰

۲۲۱	۱۵ اسم عظیم کے خواص اور دوائی اثرات میں نقش	۲۲۱	۱۵ اسم حمید نزا اور تفریط اور
۲۲۲	۱۶ اسم غفور کے خواص میں نقش	۲۲۲	۱۶ مراقبہ شہادت کا عمل
۲۲۳	۱۷ اسم غفور کے خواص میں نقش	۲۲۳	۱۷ اسم حق طاعت میں ثابت
۲۲۴	۱۸ اسم سکور ہر کام میں خدا کی مدد	۲۲۴	۱۸ قدوسی پر شہید راز کا عمل
۲۲۵	۱۹ اسم شفا کا عمل	۲۲۵	۱۹ اسم علی - وقت رزق اور
۲۲۶	۲۰ اسم علی خوش نصیب	۲۲۶	۲۰ اسم حسنہ کا عمل میں نقش
۲۲۷	۲۱ اسم علی علیہ السلام میں نقش	۲۲۷	۲۱ اسم قوی نامی - انسی قوت کے ساتھ نقش
۲۲۸	۲۲ اسم امیر عوام میں بہت	۲۲۸	۲۲ اسم تین عوں نرستہ - نرستہ
۲۲۹	۲۳ اسم امیر نواز میں نقش	۲۲۹	۲۳ اسم دلی حصول ولایت اور
۲۳۰	۲۴ اسم حمید ہر قسم کے خوف اور	۲۳۰	۲۴ فرستوں کی حضور کی کا عمل
۲۳۱	۲۵ اسم حق سے حق میں نقش	۲۳۱	۲۵ اسم حمید لوگوں میں عظمت
۲۳۲	۲۶ اسم حقیت کے خواص میں نقش	۲۳۲	۲۶ اسرار سے شفا میں نقش
۲۳۳	۲۷ اسم حبیب کے بے شمار فوائد	۲۳۳	۲۷ اسم مہی کے مفید خواص میں نقش
۲۳۴	۲۸ اسم حبیب پوری میں نقش	۲۳۴	۲۸ اسم نبوی حل مشکلات اور
۲۳۵	۲۹ اسم بلیل - لوگوں میں غلظت	۲۳۵	۲۹ پوشیدہ امور کا انکشاف
۲۳۶	۳۰ اسم علی سے نجات میں نقش	۲۳۶	۳۰ اسم مہیہ گوشت شدہ چیز ہوت
۲۳۷	۳۱ اسم کریم کے زجر سے نجات	۲۳۷	۳۱ اور بجا کے ہر شک کو دھس لانا
۲۳۸	۳۲ اسم بزرگ درم میں نقش	۲۳۸	۳۲ اسم کی تازگی قلب در
۲۳۹	۳۳ اسم رقیب کے خواص نامی ہر	۲۳۹	۳۳ لطف و کرم ہی کے لئے
۲۴۰	۳۴ اسم کی مخالفت میں نقش	۲۴۰	۳۴ اسم محبت ظالموں کی ملامت
۲۴۱	۳۵ اسم حبیب قبولیت دعا	۲۴۱	۳۵ قوت و شہادت کے لئے
۲۴۲	۳۶ اسم اکبر میں نقش	۲۴۲	۳۶ اسم حق درازی خرد در زندگی
۲۴۳	۳۷ اسم داغ و رزق حرم	۲۴۳	۳۷ قلب کے لئے میں نقش
۲۴۴	۳۸ اسم غفور ہر قسم	۲۴۴	۳۸ اسم قیوم کے خواص
۲۴۵	۳۹ اسم عظیم ہر حکمت کے واسطے	۲۴۵	۳۹ اندلس کا خاتمہ میں نقش
۲۴۶	۴۰ اسم درود تسخیر قلوب	۲۴۶	۴۰ اسم واجر ہر خواہش
۲۴۷	۴۱ اسم کبیر میں نقش	۲۴۷	۴۱ پوری جو میں نقش
۲۴۸	۴۲ اسم حمید - کام میں آسانی	۲۴۸	۴۲ اسم جد و دست حکومت
۲۴۹	۴۳ اسم حکومت کے لئے	۲۴۹	۴۳ اور پوری قوم کی محبت
۲۵۰	۴۴ اسم باعث صحت و حیات	۲۵۰	۴۴ اسم رعد کے ہتھیار
	۴۵ اسم قوت کے لئے		۴۵ نرمی میں نقش

۲۴۸	۱۳۱ اسم صمد صبرک انداس در کرنے کا عمل مع نقش	۲۴۸	۱۳۱ اسم قسط کار و باری لوگوں کے لئے عمل مع نقش
۲۴۹	۱۳۲ اسم تادور جسم درد کے کی قوت کے لئے مع نقش	۲۴۹	۱۳۲ اسم جامع کم شدہ کی واپسی کیلئے مع نقش
۲۵۰	۱۳۳ اسم مقتدر دنیا پر جبر ظالم پر فتح مع نقش	۲۵۰	۱۳۳ اسم غنی حصول مال دولت کے لئے مع نقش
۲۵۱	۱۳۴ اسم مقدم ہر دعا قبول ہر مع نقش	۲۵۱	۱۳۴ اسم غنی حصول سونا پاندی وغیرہ مع نقش
۲۵۲	۱۳۵ اسم موزر ترقی و منزل کی قوت کا حصول مع نقش	۲۵۲	۱۳۵ اسم مانع برف و سردی حفاظت مع نقش
۲۵۳	۱۳۶ اسم ازل نام مقاصد کے لئے مع نقش	۲۵۳	۱۳۶ اسم خوار و غن کی بیماری کا جاکت کے لئے مع نقش
۲۵۴	۱۳۷ اسم آخر نصرت الہی و غن پر غیر حصول بایجاد مع نقش	۲۵۴	۱۳۷ اسم نافع ہر بیماری سے شفا و صحت و قوت کیلئے
۲۵۵	۱۳۸ اسم ظاہر پر شہداء باتیں اور خزانے معدوم کرنے کا عمل	۲۵۵	۱۳۸ اسم نور کے جیسے و غریب خواص
۲۵۶	۱۳۹ اسم باطن ہر شخص محبت کوست در کشف حاصل ہر -	۲۵۶	۱۳۹ اسم ہادی ہر کام میں ہدائی ہر حاجت پوری مع نقش
۲۵۷	۱۴۰ اسم والی لوگوں کے دونوں میں بیعت در حصول ولایت	۲۵۷	۱۴۰ اسم بیدار اور علوم و حکمت دانا ئی کے لئے مع نقش
۲۵۸	۱۴۱ اسم شمال مقوموں مشکلات اور قیگروں سے نجات	۲۵۸	۱۴۱ اسم باقی ماندگی درستی ادکاری تہیز خواب نہ ہو مع نقش
۲۵۹	۱۴۲ اسم بڑے قسم کی نعمتوں کا حصول ترقی کو توفیق	۲۵۹	۱۴۲ اسم دارت حصول میراث و مولدی کے لئے مع نقش
۲۶۰	۱۴۳ اسم قراب کے اثرات مع نقش	۲۶۰	۱۴۳ اسم رشید ہر کام خوش اسلوبی سے ہو مع نقش
۲۶۱	۱۴۴ اسم منقسم عالمی ہدایت کیلئے عمل و نقش	۲۶۱	۱۴۴ اسم عبور سنت اور مشکل کام کی تکمیل
۲۶۲	۱۴۵ اسم غفور دنیا و آخرت میں کامیابی اور حمد و اطلاق کے لئے	۲۶۲	۱۴۵ اسم کبیر کے خواص اور سرطری نائے
۲۶۳	۱۴۶ اسم رؤف ظالم کو نرم کرنے کیلئے مع نقش	۲۶۳	۱۴۶ اسم مالک الملک حکومت حاصل کرنے کا عمل مع نقش
۲۶۴	۱۴۷ اسم مالک الملک حکومت حاصل کرنے کا عمل مع نقش	۲۶۴	۱۴۷ اسم ذوالجلال والا کرام ہر دی سے حفاظت وغیرہ
۲۶۵	۱۴۸ اسم ذوالجلال والا کرام ہر دی سے حفاظت وغیرہ	۲۶۵	۱۴۸ اسم پاک بہم اللہ سورہ فاتحہ کے خواص اندامراض کا علاج
۲۶۶	۱۴۹ اسم ذوالجلال والا کرام ہر دی سے حفاظت وغیرہ	۲۶۶	۱۴۹ اسم سورہ فاتحہ کے عجیب و غریب نائے

۲۸۱	دشمن کی ہلاکت اور محکم کے {	۲۹۲	ما نفلہ مقل و فہم کے لئے عجیب نقش
	خوف سے نبات {		درندوں اور حشرات سے {
۲۸۲	نسی بے محکم سے بنی ماست {	۲۹۳	حفاظت دشمنوں پر غلبہ -
	پوری کرانے کا عمل و نقش {		حروف مقطعات کے خواص
۲۸۳	دو دشمنوں میں محبت {	۲۹۴	حرام میں قبولیت اور تمام عبادت پر رہی ہوں
	پیدا کرنے کا عمل و تعویذ {		مقتناطیس اکبر و کبریت احمر کا پرتاثر نقش
۲۸۷	گناہوں کی بخشش اور غصہ دور کرنے کا عمل	۲۹۵	زبان بندی اور نا کتب کی سامری
۲۹۱	المیدان قلب - اختلاج و {		قرآن پاک اور اسم اعظم کے {
	حقان درد جگر کے لئے عمل {		عجیب لطائف و خواص {
۲۹۲	چند آیت کے برکت اور بے شمار ناکورے	۲۹۶	ہمیشہ تو نگر ابدالدار رہنے کا عمل
۲۹۳	نوری صحت زری کے {		وساوس کے متعلق علماء کا اختلاف
	لئے بہترین نقش و عمل {		تالیف تارک کے اعمال
۲۹۷	فصل ۱۹ بعض بہت مفید نقوش و طلسمات	۲۹۷	سلیح کرنے کا نقش خاتم
		۲۹۸	تالیف قلوبہ اردو رسالہ
۲۹۸	لوگوں میں محبت و عداوت پیدا {		فصل کھینے کا عمل
	کرنے کے عجیب اعمال {		تالیف قلب
۲۹۹	ظالم کو برباد کرنے کا نقش و عمل	۳۰۱	خاتم سلیمان علیہ السلام کے بے شمار خواص
۲۹۹	ظالموں سے پرشیدہ رہنے کا عمل		ذو جہن میں محبت قیدی کی {
۲۹۹	جنگ میں فتح اور غلبہ حاصل کرنے کا عمل	۳۰۲	راہی، تجارت میں نفع {
۳۰۰	ہمیشہ فنی رہنے کا عمل		دریائی سفر میں سلامتی
۳۰۱	لوگوں میں عزت و وقار حاصل کرنے کا عمل		آیتا نکرہ سی اور اسکے برکات و خواص
۳۰۱	بیماریوں کے علاج کا عمل		علم و حکمت کا حصول
۳۰۲	لوگوں میں برائی کو اسنے کا عمل		سرود اور ہر قسم کے درد {
۳۰۲	فتح و نصرت دشمن پر غالب محکم کے سامنے کا بیانی		کے مجرب اعمال {
۳۰۵	سچی کا عجیب علاج	۳۰۲	ہر طرح کے خوف و بلا سے حفاظت
۳۰۵	بھروسہ درسیان کا علاج اور دشمن {		آیتا نکرہ کسی کے عجیب اعمال و مفیدہ
	پڑوسی کو نکالنے کا عمل {		بر مصیبت سے حفاظت
۳۰۶	زبان بندی اور دوسرے کا نقش		لوگوں کے قلوب میں عزت کے لئے نقش
۳۰۶	مال کی حفاظت کا عمل		مردہ کو مذاب سے محفوظ رکھنے کا عمل
۳۰۶	دشمن کے شر سے حفاظت		ہر قسم کی بیماری سے شفا
۳۰۶	پیشاب بند کرنے کا عمل		زبان بندی کا مجرب عمل

۳۲۲	سینہ کے دن کا وظیفہ	۳۰۶	دشمنوں میں صلح کرنے کا طلسم
	شمس المعارف اردو جمعہ سوم	۳۰۷	دشمن پر دوبارہ گرانے اور ہلاک کرنے کا عمل
		۳۰۸	بھری یا خشکی کے سفر سے
۳۲۵	ذہن کا مہارشی اور شے طریقے اور ہر طریقے کی دعوت	۳۰۹	تائیلے کو روکنے کا عمل
		۳۱۰	مطلوب ہمیشہ تیار رہے پاس رہے
۳۲۵	کتاب کی اہمیت اور مصنف کا کمال عاقل	۳۱۱	بازید رست کا عمل
۳۲۵	اسماء حسنیٰ کا پہلا طریقہ اور اس کے فائدے	۳۱۲	بھاگے ہوئے کی واپس
۳۲۵	تین اسماء کے فائدے	۳۱۳	بیمار یوں کے واسطے نیچے کو سلاسنے کا عمل
۳۲۵	مونا پا دور کرنے والا ذکر	۳۱۴	نصاب شمس کو بدنا
۳۲۵	بیمار کا علاج اور جنات سے حفاظت	۳۱۵	تمام حاجات پوری ہوں
۳۲۵	قبولیت دعا کا موثر عمل	۳۱۶	بیماریوں کا علاج اور فوائد
۳۲۶	غیب کی اطلاع کا عمل	۳۱۷	ہر خوف اور لرزہ سے بچنے کا عمل
۳۲۶	اسم رحمن و رحیم کے اثرات	۳۱۸	پانی پر چلنے اور مریں پر راز کا عمل
۳۲۶	محبت کے نئے عمل	۳۱۹	عزت و مباد قبولیت و محبت کے نئے عقلم نقش
۳۲۷	اسم قدوس کے خواص	۳۲۰	مقبول دعا کے حاجات
۳۲۷	خوشحال رہنے کا عمل	۳۲۱	دعوت مراد میں ادا کیے بے شمار خواہش راغمال
۳۲۷	سفر و حضر میں امان	۳۲۲	دشمن کی ہلاکت کا عمل
۳۲۷	عزت و مرتبہ حاصل کرنے کا طریقہ	۳۲۳	محبت کے لیے عمل
۳۲۷	ظالم ہلاک دشمن مغلوب	۳۲۴	کشتی ڈوبنے کا عمل
۳۲۷	ہر حاجت کے لیے مفید عمل	۳۲۵	کشتی و بہانہ کی حفاظت کا عمل
۳۲۷	اسماء حسنیٰ کی شرح	۳۲۶	برائے عاضری شاہ جنات
۳۲۸	اسم رحمن کا موکل اور فوائد	۳۲۷	کسی کو قبضہ میں لانے کی دعا
۳۲۸	اسم رحیم کے موکل کی تسبیح اور فوائد	۳۲۸	سلام تری من رب ستر نیم کی
۳۲۹	اسم ملک کے موکل کی تسبیح اور فوائد	۳۲۹	ریاضت اور موکل کی تسبیح
۳۳۰	اسم قدوس کے موکل کی	۳۳۰	سورہ یسین کی درمیری دعا اور بیت سے فائدہ
۳۳۱	تسبیح اور دین و دنیا کی کلید	۳۳۱	اتوار کا وظیفہ
۳۳۲	اسم سلام کے موکل کی تسبیح	۳۳۲	پیر کا وظیفہ
۳۳۳	اسم مومن کا موکل مسخر ہو	۳۳۳	شکل کا وظیفہ
۳۳۴	اسم مبین کا موکل مسخر ہو	۳۳۴	بدھ کا وظیفہ
۳۳۴	اسم عزیز کے موکل کی تسبیح اور حصول دعوت	۳۳۵	بھارت کا وظیفہ
۳۳۴		۳۳۶	جمعہ کا وظیفہ

۳۵۳	کرکشوں کی ذلت اور حصول غنا	۳۴۳	اسم جبار کے موکل کی تسخیر اور ہر طرح کی حفاظت
۳۵۴	قریب حق حاصل کرے یا عمل		
۳۵۴	پرشیدہ باتیں اور دوسروں کا زہر معدوم کرنے کا عمل		فصل ۲۲: سجاد و بیہیات کا دوسرا طریقہ و خواص
۳۵۶	مصول عارست	۳۴۵	لوگوں کے قلوب میں محبت
۳۵۵	اسم صریح در حکومت کا مصول	۳۴۵	اسم شکیر اور عاقبت رزائی
۳۵۵	فصل ۲۳: اسم رزائی کے پڑھنے کا چوتھا طریقہ	۳۴۶	اسم خالق کا موکل مسخر ہو
۳۵۶	اللہ کی رحمت و رقیہ سے رزق	۳۴۶	اسم ہری کا موکل مسخر ہو اور دشمنوں کو نقصان
۳۵۶	بجورکیت حفاظت و صلہ نہ کرنے کا عمل	۳۴۶	اسم مہمود کا موکل مسخر ہو
۳۵۶	قدر و شہادت میں فدا دہی	۳۴۶	ہر تمام حاجات پوری ہوں
۳۵۶	سفر غیر ہر در مکان رمال محمود رہے	۳۴۷	اسم غفار کے موکل کی تسخیر
۳۵۶	نخعیوں و رزق و غم سے نجات	۳۴۷	غفرہ کی کمی و جہد میں قلوب
۳۵۷	کٹ دگا رزق و رزق و غم سے نجات	۳۴۸	اسم تبار کا موکل مسخر ہو
۳۵۷	علم کیبیا اور پتھروں کے علم کا حصول	۳۴۸	تمام دشمن غلام ہو
۳۵۸	عظیم قوت کا مصول و دشمنوں کو بیع کرنے کا عمل	۳۴۸	اسم داب کے موکل کی تسخیر
۳۵۸	غصہ کا علاج اور عاقبت رزق	۳۴۸	در مصول حرمت و جادو
۳۵۸	مستقل برکت قائم کرنے کا عمل	۳۴۸	اسم رزاق کا موکل مسخر ہو
۳۵۹	فصل ۲۴: اسماء حسنیٰ ۴۷ پانچوں طریقہ و اس کے اثر	۳۴۹	در رزق کی فراوانی
۳۵۹	عوام اور حکام میں عزت حاصل کرنے کا عمل	۳۴۹	اسم ناسخ کا موکل اور کامیابی کی کنجی
۳۵۹	عوام میں مقبولیت میں پیش و	۳۴۹	اسم علیم کا موکل اور مصول علم
۳۵۹	آرام اور حسن میں غنا نہ		
۳۵۹	عزت و معیت و تادار بادل	۳۵۰	فصل ۲۳: صفات اودھی مع طریق عمل
۳۶۰	اسم عشق	۳۵۰	فراخی رزق اور یہ شمار فوائد کا عمل
۳۶۰	خیر و خلد ج کا عمل	۳۵۰	نجات میں تہمتی
۳۶۰	قتلے حاجات و بندہ کی حاجات	۳۵۰	جنگ اور شرفی میں فتح
۳۶۰	ریاست و حکومت کے مصول کا عمل	۳۵۱	حصول علم و فنون اور حکمت کی خبریں
۳۶۰	ہری و جبری سفر میں حفاظت	۳۵۱	قبولیت دعا اور روزی سے نجات
۳۶۱	دنیاوی عزت کا عمل	۳۵۲	فرحت اور انبساط قلب کا عمل
۳۶۱	فراخی عمل اور قبولیت دعا	۳۵۲	حبیب و عزیز فوائد و اسرار
۳۶۱		۳۵۲	بیادہ سے شفا اور دین و دنیا کی بھلائی
۳۶۱		۳۵۳	پرشیدہ داندوں کا علم

۳۷۰	درم طلال کا علاج	۳۷۲	رزق واسع اور حل مشکلات
۳۷۱	جہانی قوت میں اضافہ	۳۷۳	نہایت مفید عمل
۳۷۱	تمام عالمیتیں پوری ہوں	۳۷۳	اپنی محبت پیدا کرنے کا عمل
۳۷۲	مختلف اسماء الہی کے	۳۷۳	رازِ درت سر بستہ معلوم کرنے کا عمل
۳۷۲	مؤکلوں کی تسخیر	۳۷۳	محبوبہ کشش و باطن برکات کا حصول
۳۷۳	دھن ۲۱ اسماء الہی کے تصرفات پر شیعہ اور نواں طریقہ	۳۷۳	دھن ۲۱ چھٹ حریف اسماء الہی کے راز کی دستیابی
۳۷۴	ہمیشہ خوشحال رہنے کا عمل	۳۷۴	بخل دور کرنے کا عمل
۳۷۴	قبولیت دعا کا عمل	۳۷۴	ہر چیز میں برکت اور
۳۷۴	اسم الفنی کے مؤکل کی تسخیر	۳۷۴	بے گمان رزق حاصل ہر
۳۷۴	نفل ۲۱ سوال طریقہ اسماء الہی کے پر منفوت امرار	۳۷۴	دشمنوں سے حفاظت
۳۷۴	طیب کی چیزوں کا علم اور حاجت برآری	۳۷۴	فقر و فاقہ سے نجات
۳۷۴	عزیزت فقر سے ملاقات کا طریقہ	۳۷۴	وہ سب کچھ گمان بھی نہ ہو
۳۷۴	دھن ۲۱ حروف اور ان کے خواص و اثرات	۳۷۴	شہادت پانے کا عمل
۳۷۴	زلی حروف کے خواص ایک نقش و	۳۷۴	اسم حق کے جمیع خواص
۳۷۴	مؤکلات اور املک و المام -	۳۷۴	مال و خزانہ کی حفاظت
۳۷۴	حرف الف کے خواص	۳۷۴	ہر حاجت پوری ہو
۳۷۴	حرف الباء کے خواص	۳۷۴	اسم متین و اسم ولی کے مؤکل کی تسخیر
۳۷۴	حرف التاء کے خواص	۳۷۴	اسم قیید کے مؤکل کی تسخیر
۳۷۴	حرف المیم کے خواص	۳۷۴	نفل ۲۱ ساتواں طریقہ اسماء الہی کے پر شیعہ برکات
۳۷۴	حرف النون کے خواص	۳۷۴	قبول توبہ کا عمل
۳۷۴	حرف الدال کے خواص	۳۷۴	قبولیت دعا اور خلق میں قبولیت
۳۷۴	حرف الذال کے خواص	۳۷۴	سختی اور غم دور کرنے کا عمل
۳۷۴	حرف الزاء کے خواص	۳۷۴	امراض سے شفاء
۳۷۴	حرف السین کے خواص	۳۷۴	اسماء مقام کے مؤکلوں کی تسخیر
۳۷۴	حرف الشین کے خواص	۳۷۴	اسماء القیوم العابد کے مؤکلوں کی تسخیر
۳۷۴		۳۷۴	نفل ۲۱ اسماء حسنہ کے منفعت بخش امرار خواص طریقہ
۳۷۴		۳۷۴	محبت کا کامیاب عمل
۳۷۴		۳۷۴	تمام امور دشمن کی ہلاکت

۲۰	۲۸۷	حرف الصاد کے خواص
۲۰	۲۸۷	حرف الصاد کے خواص
۲۰	۲۸۸	حرف الطاء کے خواص
۲۰	۲۸۸	حرف الظاء کے خواص
۲۰	۲۸۸	حرف البین کے خواص
۲۰	۲۸۹	حرف الغین کے خواص
۲۰	۲۸۹	حرف الفاء کے خواص
۲۰	۲۹۰	حرف التاء کے خواص
۲۰	۲۹۰	حرف الکاف کے خواص
۲۰	۲۹۰	حرف اللام کے خواص
۲۰	۲۹۱	حرف المیم کے خواص
۲۰	۲۹۱	حرف النون کے خواص
۲۰	۲۹۱	حرف الہاء کے خواص
۲۰	۲۹۱	حرف الواو کے خواص
۲۰	۲۹۱	حرف لا کے خواص
۲۰	۲۹۱	حرف الیاء کے خواص
۲۰	۲۹۱	فصل ۳۳ دائرۃ الاحاطہ کے رازوں کی تشریح یعنی شرح اسرار اسم عظیم
۲۰	۲۹۱	اسماء شمس نشید
۲۰	۲۹۲	عظیم النفع دائرۃ معلومات
۲۰	۲۹۲	حرف الف مظہر حکم الہی
۲۰	۲۹۲	محبت کے لئے تعویذ
۲۰	۲۹۲	حرف مبادی ا۔ ل۔ م
۲۰	۲۹۳	اسم اللہ کے اسرار و تفصیل
۲۰	۲۹۳	بسم اللہ کی وضع اور
۲۰	۲۹۳	اسماء کا انشاء
۲۰	۲۹۴	کسی بادشاہ کی مدت
۲۰	۲۹۵	حکومت معلوم کرنا
۲۰	۲۹۶	حروف کا جامع و مکمل لوح
۲۰	۲۹۶	اقلیم اردان کے اسرار
۲۰	۲۹۶	دنیاوی بد حالی کی پیش گوئی
۲۰	۲۹۷	اس جفر کا بیان حسب کا
۲۰	۲۹۷	ذکر نام جعفر صادق نے فرمایا
۲۰	۲۹۷	انقلاب معلوم کرنے کا طریقہ
۲۰	۲۹۷	
۲۰	۲۹۷	عرش اول عرش الملاق
۲۰	۲۹۷	عرش دوم عرش رطانی
۲۰	۲۹۷	عرش سوم عرش مجید
۲۰	۲۹۷	عرش پہلایم عرش کرم
۲۰	۲۹۷	عرش ہخیم عرش عظمت
۲۰	۲۹۷	عرش تدبیر پچٹا عرش ہے
۲۰	۲۹۷	عرش نزول ساتواں عرش
۲۰	۲۹۷	لو کہ علویات و سفلیات
۲۰	۲۹۷	اور برزخ پر حروف کی تقسیم
۲۰	۲۹۷	فصل - فوائد کلیہ کی جدول
۲۰	۲۹۷	بارش یا ہوا کو مس کرنا
۲۰	۲۹۷	عنصر ہوا کی قسمیں
۲۰	۲۹۷	نماک کے درجے

[illegible]

۳۰	دروہوں کی نظر سے غائب ہونے کا عمل	۳۲۰	دروہوں کی نظر سے غائب ہونے کا عمل
۳۰۰	حرف الف کے موکل کی تسخیر	۳۲۰	سے جس کو خرائی کہتے ہیں
۳۰۰	قبولیت و محبت کی جمیہ	۳۲۰	مقاویر اداس کی اتسام
	۳۲۰ اثر اور انما در حرف الف	۳۲۰	کیہیا میں کار آمد نبات
۳۰۱	حرف باء کے خواص اور اسکے موکل کی تسخیر	۳۲۲	مقاویر نباتہ کے خواص
۳۰۱	نراخی و زوق اور عمل مشکلات	۳۲۳	تعلی کی تکلیفیں
۳۰۱	محبت و قبولیت حاصل کرنے کا عمل	۳۲۲	سب سے کی تکلیفیں
۳۰۲	بخار کا علاج - مطلب	۳۲۳	پارہ کی گولی
	۳۲۳ برآری و قبولیت عام	۳۲۳	جرب ترکیب جوڑا بناد
۳۰۲	اسم بدوح کا نقش اور اسکے عظیم نموس	۳۲۳	ہر تیشیا بد تہ
۳۰۲	ربا بندی اور مرزہ کا	۳۲۴	چاندی کی پٹی سے اچھی ترکیب
۳۰۳	حرف جیم کے خواص اور اس کے	۳۲۴	پارہ قائم ہوگا -
	۳۲۴ موکل کی تسخیر اور بے شمار خواص	۳۲۴	روح راج کی صفت
۳۰۳	دشمن کو بیمار ڈالنا اور	۳۲۴	سونا بنانے کا ایک نادر نسخہ
	۳۲۴ پوشیدہ خزانہ لگانا	۳۲۴	ہر بعض علماء سے ہمیں ملا
۳۰۴	حرف دال کا مزاج و خواص اس	۳۲۵	ایک بہت آسان عمدہ ترکیب
۳۰۴	کے موکل کی تسخیر کی کوئی محبت میں گرفتار کرنا	۳۲۵	شرائط کیہیا
۳۰۴	جہا نسبت الہی کا دیدار	۳۲۶	فصل ۳۲ اعمال سیمیا اور اسکے مقامات
۳۰۵	حرف حاء کے خواص اور اس کے موکل کی تسخیر	۳۲۶	مقالہ ۱ تا ۱۰
۳۰۵	ذہانت و گوں کے دل میں ہیبت	۳۲۶	مقالہ ۱۱ تا ۲۰
	۳۲۶ اور برنوالی کا عمل	۳۲۶	مقالہ ۲۱ تا ۳۰
۳۰۶	حرف زاء کے خواص اور اسکے موکل کی تسخیر	۳۲۸	شمس المعارف اردو حصہ چہارم
	۳۲۸ اور دستوں کا علاج		فصل ۳۳ حروف کے خواص و اثر اور چلہ کشی
۳۰۶	استسقاء میں مبتلا اور بیمار ڈالنے کا عمل	۳۲۹	حروف ایجاد کے اثرات
۳۰۶	حرف زک کے خواص اور ناموس	۳۲۹	رمالی محبوب اور کند ذہن کا علاج
۳۰۶	بارش اور درود بھیجیں برکت	۳۲۹	خزانہ نکالنے اور اسکی حفاظت
۳۰۷	ہوا اور ملاء و طاسب ہوا	۳۲۹	دشمن کا گھر برباد
۳۰۷	حرف ماء کے خواص اور مرض سے شفا	۳۳۰	دافع مرگ و تلی
۳۰۷	گرہی اور آگ سے حفاظت اور	۳۳۰	
۳۰۷	شہوت کا علاج	۳۳۰	
۳۰۷	حرف عاء کے خواص اور اسکی در	۳۳۰	

۴۸۷	حرف ہائے عربی در دستخط	۴۸۷	حرف شین کے خواص اس کے موکل کی تفسیر دشمنوں میں
۴۸۸	درودی یا برودت سے حفاظت	۴۸۸	مبلغ اور عزت و تبار کا حصول
۴۸۹	تسبیح کے مدد سے کتاب نہ جو اقل زیادہ	۴۸۹	حرف تاء کے خواص اقسام کا
۴۹۰	ہر روز دس بار دہانیں کی رادی وجہ	۴۹۰	مدد کے مکان ناک کرنے کا عمل
۴۹۱	حرف تاء کے خواص در سے تیار کرنے	۴۹۱	حرف تاء کی دعوت و نقش در مدد کا
۴۹۲	برائے سبب و نیت	۴۹۲	مدد دشمن کی زبان بند کرنا
۴۹۳	توڑنے سے توجہ کا عمل	۴۹۳	حرف تاء کا نقش اور اس کی دعوت و فوائد کثیر
۴۹۴	برائے ناف کے خواص تہذیب و عوام اطفال و	۴۹۴	حرف نون کے خواص دشمنوں کو منتشر کرنا
۴۹۵	دایوبہ یا مدد حقیقی کی حفاظت	۴۹۵	کسی سے خرید و فروخت بند کرنا کسی کو ڈانے کا عمل
۴۹۶	حرف تاء کی دعوت و نقش	۴۹۶	حرف ذال کے خواص کثیر مع نقش در مدد کا
۴۹۷	منافع کو مدد کا	۴۹۷	حرف صاد کے خواص شمار فوائد دعوت دہن اور
۴۹۸	حرف ییم کے خواص کثیف و سبب تہذیب	۴۹۸	کسی کے گھر میں آگ لگانے کا عمل یا سیب کا عمل
۴۹۹	درود و دعا کا عمل	۴۹۹	حرف ظ کے خواص موذی باندوں کو جمع کرنا دشمنوں
۵۰۰	حرف وں کے خواص دروں کے موکل کی تسخیر	۵۰۰	کو برباد کرنا نیچے آفت سے محفوظ رہنا
۵۰۱	قرآن و تہذیب کے درود کا علاج در ہر	۵۰۱	حرف نین کے خواص اور اس کی دعوت
۵۰۲	نفس کے شمار کے لئے عمل	۵۰۲	اور نقش کے خواص شمار فوائد
۵۰۳	شاک و رن وصول ترانہ روح	۵۰۳	حرف مام کے خواص شمار فوائد دعوت و نقش
۵۰۴	و جمع کرنا دشمن کی درانی	۵۰۴	بدی کی دعوت اور دعوت لینے کے دن
۵۰۵	حرف نین کے خواص اس کے موکل کی تسخیر و دفع	۵۰۵	بر حاجت و ضرورت کیلئے عجیب دعوت
۵۰۶	نہیں یا ہوس اور میوہ بنیوں کا علاج	۵۰۶	حرف کی چوکتی کی دوسری تہذیب
۵۰۷	حرف تاء کے خواص تسخیر عقل و اہم کا حصول	۵۰۷	جن کو حاضر کرنا اور خزانہ نکالنے
۵۰۸	نیل مسر کا علاج اور عوام میں مقبولیت	۵۰۸	کا عمل اور سی کو مصلحت کرنا
۵۰۹	حرف تاء کے خواص تسخیر و بانی وجود	۵۰۹	خزانہ دریافت کرنا اور روح غفلت دیکھنا دشمن کی زبان
۵۱۰	حرف تاء کا نقش و عمل	۵۱۰	بندی کرنا غیر ماسن کرنا کسی کو تیار یا علاج کرنا
۵۱۱	تسبیح کرنا، جلا، وغیرہ	۵۱۱	فصل ۳۹ اسماء حسنی کا بیان مع تشریح
۵۱۲	حرف صاد کے خواص ارتش موکل کی تسخیر حاش	۵۱۲	اسمائے حسنی کے اعمال کی بنیادی شرائط
۵۱۳	میں خیر و برکت و عزتوں سے حفاظت	۵۱۳	امانت ہی معرفت الہیہ ہے
۵۱۴	حرف ناف کے خواص اور نقش اس کے موکل کی	۵۱۴	اسم اللہ کی فضیلت
۵۱۵	تسبیح دشمن مغلوبہ اور زبان بندی کے لئے	۵۱۵	خلوت اسماء کے طریقے
۵۱۶	حرف د کے خواص تسبیح درختوں پر	۵۱۶	کھانا کیا ہے؟
۵۱۷	چھوڑ لانا و مرکی ہ حفاظت		

۵۱۵	۴۹۰	اسم اعظم اللہ
	۴۹۱	ترکیب استعلاقی
۵۱۵	۴۹۶	اسم اللہ کے خواص
۵۱۶	۵۰۰	نام خدایوں کا سفر
۵۱۶	۵۰۱	نقش اسم اعظم
	۵۰۱	اسم اعظم کے فائدے
۵۱۶	۵۰۲	قرب الہی کیلئے عمل و نقش
	۵۰۳	اسم رحمت کے اثرات
۵۱۷	۵۰۵	بسم اللہ کے اثرات
	۵۰۶	اسم الرحمن کی تاثیر
۵۱۸	۵۰۶	بسم اللہ کا ذکر
	۵۰۷	اسم رحیم کے منظم الشان خواص
۵۱۸	۵۰۷	ادائے قرض کا عمل
۵۱۸	۵۰۸	اللہ کی رحمت کا نازل ہونا یا نہ ہونا
۵۱۸	۵۰۸	نقش اسم رحیم سے خواص
	۵۰۸	اسم ملک کے خواص اور فائدے
۵۱۹	۵۰۸	ایک راز کی بات اور معمولی کمال
۵۱۹	۵۰۹	انسان کی تعریف جنتہ اور اللہ کے درمیان جواب
۵۱۹	۵۰۹	پروہ ہائے کلیات و جزئیات
۵۲۰	۵۱۰	اسم ملک کے خواص اور حکام کی نظریں عزت
۵۲۰	۵۱۰	اسم قدوس کے عجیب و غریب فوائد و خواص
۵۲۰	۵۱۱	کشف عالم علوی و عالم مکرر و جبروت
۵۲۱	۵۱۱	عقل اور ادراج نفس کی اتسام
۵۲۱	۵۱۱	تقدیس قلب و جسم و اعمال تقرب الہی
۵۲۲	۵۱۲	دل کی صفات مقبول خواص کے لئے اسم اعظم کا نقش و دعا
۵۲۲	۵۱۲	اسم اسلام کے خواص و اعمال
۵۲۳	۵۱۳	شہود اسلام کے درجات
۵۲۳	۵۱۳	قبول ہونے کی اتسام اور سودا ریت کا علاج
۵۲۴	۵۱۴	ظلم ظالم سے نجات اور ہر حاجت پوری
۵۲۴	۵۱۴	اسم مومن کے خواص و اعمال
۵۲۴	۵۱۴	ایمان کی اتسام
۵۲۴	۵۱۴	انکشاف اور مریض کا علاج
۵۲۴	۵۱۴	انکشاف اور مریض کا علاج

۵۲۰	حکم مبیع ہو اور نیا نام	۵۲۵	دفعہ غلط سے نجات . حصول عزت و ترقی
۵۲۱	کے شر سے حفاظت	۵۲۵	اسم حصول کے خواص و اعمال
۵۲۲	اسم مبیع کے خواص و	۵۲۵	صورتوں کی اقسام
۵۲۳	اعمال اور ہرچیز کا علاج	۵۲۵	جسم میں روح باقی رہتی ہے
۵۲۴	اسم بصیر کے خواص و اعمال	۵۲۶	صورت کی تبدیلی
۵۲۵	سود میں حاصل کرنے کا عمل	۵۲۶	معلومات کے اقسام اور وجود و سطوح
۵۲۶	اسم الحکم کے خواص و اعمال	۵۲۶	اسم و باب کے خواص و اعمال
۵۲۷	نہم و حکمت کا حصول	۵۲۸	اہانت الہی کی تعریف
۵۲۸	اور علم کیا حاصل ہو	۵۲۸	امت مسلمہ پر اللہ کا احسان
۵۲۹	اسم العدل کے خواص و اعمال مع نقش	۵۲۸	اسم و باب کے اثرات
۵۳۰	مشاہدات قدرت اور عیونِ عدل	۵۲۸	ہر کامیابی کنندہ ذہنی کا علاج
۵۳۱	اسم لطیف کے خواص و اعمال	۵۲۹	رزق میں آسانی
۵۳۲	یا لطیف کے اثرات . ہر	۵۲۹	وصیت اور غیبی امداد
۵۳۳	کام میں مشکل کشائی	۵۲۹	اسم مذاق کے خواص و اعمال
۵۳۴	تقرب الہی اور وسعت رزق	۵۳۰	تمام مخلوق کا رزق مقدر ہے
۵۳۵	سونا چاندی در مصنوعی گئی بنانے کا عمل	۵۳۰	رزق میں آسانی
۵۳۶	اسم بصیر کے خواص و اعمال پر مشیدہ	۵۳۰	امداد پر راجحہ کا عمل
۵۳۷	خزائن اور کاموں کا کشف	۵۳۱	اسم قنات کے اعمال و خواص
۵۳۸	اسم الحکیم کے خواص و اعمال	۵۳۱	اسم علیم کے خواص و اعمال
۵۳۹	بدخلق کا علاج اور نیچے	۵۳۲	سات آسمان و زمین اور
۵۴۰	کے ہر تکلیف میں نفع	۵۳۲	دوسری سات سات نعمتات جو
۵۴۱	اسم العظیم کے خواص و اعمال عزت و عظمت	۵۳۳	زمین پر سات خلفاء تعلیموں کا راز
۵۴۲	کا حصول تمام سزاویں پروری ہوں	۵۳۳	چند اوروں کے خصوصیتیں
۵۴۳	جنات سے امن و حفاظت	۵۳۴	اسم قابض کے اعمال و خواص
۵۴۴	اسم منفرد کے خواص و اعمال کا حصہ	۵۳۵	پیدائش آدم کے اہل
۵۴۵	در کر سنے اور دشمنوں میں صلح کرنے کا عمل	۵۳۶	اسم باسط کے اعمال و خواص
۵۴۶	اسم الشکور کے خواص	۵۳۶	بیماریاں دور ہونے . رزق میں
۵۴۷	و نام نعمت و رزق میں مست	۵۳۶	وسعت اور عمل مشکلات
۵۴۸	اسم العلی کے خواص	۵۳۷	اسم الحافض الرفع کے خواص
۵۴۹	رزق کی جلد شادی ہونے کا عمل	۵۳۷	سزات اور اسم اعظم کے بے شمار خواص
۵۵۰		۵۳۷	اسم المعز النیل کے اعمال و خواص

۵۵۶	اسم القوی کے خواص و اعمال	۵۴۶	اسم کبیر کے خواص و اعمال اللہ کی حفاظت
۵۵۶	کروڑی دہرہ اور قوت حاصل ہو		اور عزت و وقار کا حصول
۵۵۷	اسم التین کے خواص	۵۴۷	اسم الحفیظ کے خواص اور
۵۵۷	قوت اور چٹنے پھٹنے کی طاقت		اس کے موکل کے کام
۵۵۷	اسم الولی کے خواص	۵۴۷	ماہل کے حفاظت اور دوست سے دور ہوں
۵۵۸	حوض المصیبان دور کرنے کا عمل	۵۴۷	مال محفوظ رہے نظر بد سے حفاظت وغیرہ
۵۵۸	اسم المید کے خواص	۵۴۸	اسم العیوب کے خواص
۵۵۸	سامان آخرت	۵۴۸	دشمن سے حفاظت کا عمل
۵۵۹	اسم الصحن کے خواص	۵۴۸	اسم الجلیل کے خواص و
۵۵۹	عقل و حافظہ کا اضافہ اور		سودا ہی امراض میں شفا
	حقائق اشیا کا علم	۵۴۹	اسم الکریم کے خواص اور اس کا موکل
	اسم المیدی المید کے خواص گم شدہ	۵۴۹	خبر کہم کی بارش اور مدق میں دست
۵۵۹	چیز کی بازیابی حاکم کی قوت و	۵۵۰	اسم الوتیب کے خواص
	عزت و حکومت میں اضافہ	۵۵۰	گندہ مہنی دور اور محبت کا عمل مع نقش
۵۶۰	اسم الہی والہیت کے خواص	۵۵۰	اسم الحبیب کے خواص و اعمال مع نقش
۵۶۰	لوگوں میں عزت اور ابواب غیر مفتوح	۵۵۰	برائے نگر ہونے کا کسی
۵۶۱	نقش الہی والہیت		حاکم کو مہربان کرینے کا عمل
۵۶۱	اسم الہی کے خواص مجید	۵۵۱	اسم الحامیہ کے خواص و اعمال شکلات کا
۵۶۲	اسم القیوم کے خواص		عمل ہر قسم کی تنگی سے فراغ
۵۶۲	اصلی اسم اعظم کو نسا ہے۔	۵۵۱	ہر قسم کا مریض صحت یاب ہر مع نقش
۵۶۳	محبت و تبریت عزم جنگ	۵۵۲	اسم الحاکم کے خواص ہر مرد پر اور مستحب بند ہو
	میں نتیجہ و محبت برآ رہی	۵۵۲	اسم الودود کے خواص محبت کا مجرب
۵۶۳	اسم الواجد کے خواص موجودات		عمل کبھی کسی کی محتاجی نہ ہو۔
	کے امراء ظاہر و باطن	۵۵۲	اسم البید کے خواص
۵۶۳	موجودات کے امراء معلوم کرنا	۵۵۳	عبود و بارہ حاصل ہونے کا عمل و نقش
۵۶۳	اسم الماجد کے خواص	۵۵۳	اسم الباعث کے خواص و اعمال
۵۶۳	اسم الاموال مد کے خواص	۵۵۳	ہر قسم کی سختی سے خلاصی
۵۶۵	دائروں کے علامات	۵۵۳	اسم الشہید کے خواص
۵۶۶	اسما کے القادر القدر کے خواص	۵۵۴	اسم الملق کے خواص
۵۶۶	ہر مرض سے شفا۔ دشمن کی	۵۵۵	مرض سے شفا اور ہر مرد پوری ہو
۵۶۶	ہلاکت حقائق اشیا کا علم	۵۵۵	ہر شخص اپنا مدق پیدا کر لیتا ہو۔

۵۰۰	نقش مالک الملک ذوالجلال والاکرام	۵۰۰	امور آخرت کی محبتیں
۵۰۱	اسم المقصد کے خواص	۵۰۱	دیکھنے کے اعمال
۵۰۱	غصہ درد برتس نامراض	۵۰۱	اسم المقدم المرکز کے خواص
۵۰۱	راستی ہوں مع نقش	۵۰۱	نقش مقدم والمرکز
۵۰۱	اسم الجامع کے خواص	۵۰۱	اسم الاول الذخر کے خواص
۵۰۲	میاں بیوی میں صلح گم شدہ	۵۰۱	محبوب محبت سے پہچین ہو جائے
۵۰۲	چیز کی بازیابی وغیرہ مع نقش	۵۰۱	سماعہ ظاہر و
۵۰۲	اسم مانع کے خواص و اعمال مع نقش	۵۰۱	بالم کے خواص مل
۵۰۲	اسم اسفہ کے فائدہ سے اور دشمن کو روکنا	۵۰۱	راہ کی بات اور غیب کا حال معلوم کرنا
۵۰۲	اسم انصار النافع کے خواص	۵۰۱	سماعہ الہامی القضا کے خواص
۵۰۲	اسم انصار النافع کا نقش	۵۰۱	اسم البر کے خواص
۵۰۲	قبولیت و محبت سب جائیں	۵۰۲	بارکت ہوتا اور فلاسا پانا
۵۰۲	دور رزق میں برکت	۵۰۲	اسم قراب کے خواص قبولیت توبہ
۵۰۲	اسم نور کے خواص	۵۰۲	گناہوں سے نجات رزق میں قبولیت
۵۰۳	اسم النور کا نقش	۵۰۲	اسم منقسم کے خواص
۵۰۳	ظاہر و باطن معلوم کرنا اور	۵۰۲	اسم المنقسم اور نوائے کثیر
۵۰۳	انوار برکات کا حصول	۵۰۳	نئی کوسری میں گرفتار کرنے کا عمل
۵۰۳	اسم البادی کے خواص دلوں کی ہدایت اور	۵۰۳	اسم صفو کے خواص
۵۰۳	کند و جہن دایمزیلیا کا علاج	۵۰۳	اسم صفو کا نقش
۵۰۳	نقش البادی	۵۰۳	اسم رزق کے خواص مع نقش
۵۰۳	اسم بدیع کے خواص اور	۵۰۳	اسم الغنی الغنی کے خواص
۵۰۳	مخوف کا انکشاف وغیرہ	۵۰۳	رزق کی کشادگی اور محبت کا عمل
۵۰۳	مال و اسباب کی حفاظت	۵۰۳	لوگوں سے مستغنی ہوا اور
۵۰۳	معزول ماکم کی بحال رہی	۵۰۳	نیک عمل کی توفیق ہو
۵۰۳	اسم باقی کے خواص	۵۰۳	نقش اسم الغنی مع فوائد
۵۰۳	چھوٹے سے مرین کو سمت	۵۰۳	نقش الغنی
۵۰۳	اور تمام ماحیات پر رہی ہوں	۵۰۳	اسماعہ مالک الملک ذوالجلال
۵۰۳	اسم الوارث کے خواص مع نقش	۵۰۳	والاکرام کے فوائد
۵۰۳	اسم رشید کے خواص مع نقش	۵۰۳	اسم اعظم ادا کی بہ شمار برکات
۵۰۳	معاصر و شراب ترک ہوں ہیں پر	۵۰۳	دلہن کی خوبصورتی میں
۵۰۳	نظر ڈالے وہ نائب ہو	۵۰۳	اضافہ اور دوسرے خواص

۵۸۸	اسم مہر کے خواص مع نقش	۵۸۸	دخ و غم و درگوش کی زد و اثر دعا	۵۹۰
۵۸۹	گناہ کیقسام	۵۸۹	نیلم کا شہر ٹھنڈا کر کے کا عمل	۵۹۰
۵۹۰	نصرت اسمائے الہی	۵۹۰	اسمائے الہی کے نذر اثر اور	۵۹۰
۵۹۱	ذیل متبول دعائیں جو ہر وقت پڑھی	۵۹۱	عجیب و غریب فوائد	۵۹۱
۵۹۲	جا سکتی ہیں	۵۹۲	اسرار غیب معلوم ہوں	۵۹۲
۵۹۳	غرام کر ملیج کر کے کا عمل	۵۹۳	رسول علم و فہم اور باطنی ثروت	۵۹۳
۵۹۴	دعا مہر قبول ہر اور ہر کام میں بھلائی	۵۹۴	کونسا کم کس شخص کے لئے ہے	۵۹۴
۵۹۵	اسمائے الہی کے عجیب اثرات	۵۹۵	محبت میں پختگی اور دشمن	۶۰۰
۵۹۶	اصلاح قلوب رسول علم و	۵۹۶	کو ماسر کرنے کا عمل	۶۰۰
۵۹۷	فہم اور اسباب شیر کا حصول	۵۹۷	عقل بڑھانے اور سینہ فراخی	۶۰۰
۵۹۸	دشمن و نسا دکرانے کا عمل	۵۹۸	کرنے اور ہر چیز کی تسخیر	۶۰۰
۵۹۹	بے کس کے لئے اعاد الہی اور	۵۹۹	دریا کا طوفان دور کرنا	۶۰۱
۶۰۰	حکام کے لئے بہترین عمل	۶۰۱	اور دوسرے فوائد	۶۰۱
۶۰۱	شیف کو توت و تہیت سے	۶۰۲	ہر شکل دور کرنے کی دعا	۶۰۲
۶۰۲	دشمن کی بربادی ہو	۶۰۲	مقصد کا کشف رگوں کی محبت کا حصول	۶۰۲
۶۰۳	دشمن پر غلبہ ظالم کی بربادی	۶۰۳	دیگر عجیب و غریب اثرات	۶۰۳
۶۰۴	تحت بقیس طے کا اسم اعظم	۶۰۴	حضرت امرا قبل کی صورت	۶۰۴
۶۰۵	خیر و برکت کے لئے زود اثر دعا	۶۰۵	اجسام انسانی میں عوایات کی تشریف	۶۰۵
۶۰۶	ظالموں کے لئے بد دعا	۶۰۶	دفن کی تاثیر توت	۶۰۶
۶۰۷	عظیم منافع - دشمن پر غلبہ	۶۰۷	گرمی کا اثر زائل ہو	۶۰۷
۶۰۸	اور دشمن کی زبان بندی	۶۰۸	بخار و پیاس دور مراح اور کھیت کی	۶۰۸
۶۰۹	کشف کے حصول کے لئے دعا	۶۰۹	حفاظت محبت میں زیادہ توت	۶۰۹
۶۱۰	خوفناک امور دور کرنے کی دعا	۶۱۰	بشری اجسام میں عوایات عوایات	۶۱۰
۶۱۱	غرام میں مقبولیت - حکومت	۶۱۱	کی تشریف اور انسانی اور روح میں	۶۱۱
۶۱۲	کا قیام - ہر حاجت پور ہو	۶۱۲	اعداد روحانی کی تشریف	۶۱۲
۶۱۳	زہر اور غلبہ شہوت دور کرنے	۶۱۳	حروف کے ماکل مطلوبہ کی طبی غائب	۶۱۳
۶۱۴	کے لئے اسم اعظم	۶۱۴	کی ماضی دشمنوں میں مسلح	۶۱۴
۶۱۵	دخ و غم دور تیزی کی روائی تمام	۶۱۵	توت حائل تیدی کی روائی	۶۱۵
۶۱۶	حاجات پوری ہوں	۶۱۶	اور قیغ کا نقش و عمل	۶۱۶
۶۱۷	ہر مراد پوری - امداد مشکلات	۶۱۷	نقش و بدوح کا صیغہ	۶۱۷
		۶۱۸	بہاں چا ہر زکاح جو جائے	۶۱۸

۶۱۱	حروف کی اسناد	۶۰۶	قدت حافظہ قیدی کی
۶۱۱	علم ارفاقی کی اسناد		رہا کی اور فتح کا نقش و عمل
۶۱۲	علم حروف درقن کی اسناد	۶۰۷	نقش مدوح کی خاصیت
۶۰۶	علم حدیث کی اسناد		جہاں جا ہو نکاح ہو جائے
۶۱۲	ہر ضرورت پر ہی کوہنے کی دعا	۶۰۷	نکسیر کا علاج شیرہیسی قوت کا حصول
۶۱۲	شب قدر کی تاریخوں کا حساب	۶۰۷	لوگوں کی نظر سے غائب ہونا۔
۶۱۲	ابراہیم خانی کی زیارت کا اثر	۶۰۷	مطلوب حاضر ہوا در دشمن جہاں جائے
۶۱۲	اس کتاب سے فائدہ اٹھانے	۶۰۸	مقبول اور مجرب دوائیں
۶۱۲	داروں کے لئے تہیق نفعائے	۶۱۱	نخاستہ کتاب
۶۱۲	نخستہ حصہ چھٹا م	۶۱۱	ہمارے اسناد جو ہمیں اپنے اساتذہ سے پہنچیں

فہرست بیاض مدنی ضمیمہ شمس المعارف کامل اردو

ان سے مولانا حکیم محمد حسین صاحب خواجه ^{ترجمہ}

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
۶۳۵	فصل یازدہم نماز اور تلاوت قرآن مجید کا حکم اور طریقہ نماز مفسرین کا	۶۱۴	تعارف از مرتب
	اضافہ علیہا سے مدنی محمد علیا ت	۶۱۸	نقشِ تعلیم مبارک
	مولانا سید حسین احمد مدنی رح	۶۱۹	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نواہد میں زیارت خلائق میں سے قبولیت اور بیہزار خواند کے خال
۶۳۷	انتخاب ان مکتوبات شیخ الاسلام	۶۲۰	اسکی جید اسناد
۶۳۷	میرس الطائف سرین اللہ تہذیب کے بخار کیلئے مفید	۶۲۱	فصل اول درود شریف پڑھنے کی فضیلت
۶۳۸	قرضہ کی ادائیگی کے لئے	۶۲۲	فصل دوم در برہر قابل تنبیہ
۶۳۸	تقریر و خطابت میں	۶۲۲	فصل سوم درود شریف کی مقدار
۶۳۸	زبان کھینے کی تدبیر	۶۲۳	فصل چہارم دعا کے حاجت اور
۶۳۸	وساوس شیطانی سے بچنا	۶۲۳	بہ سہ شمار نواز و خواص
۶۳۸	آنکھوں کی گئی ہوئی بینائی کے لئے	۶۲۴	درمیان میں ایک ضروری عمل
۶۳۸	دوسرا آسیب کے لئے عمل	۶۲۴	فصل پنجم وظائف مجربہ رویت
۶۳۸	ہر قسم کے غفلت	۶۲۵	رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
۶۳۸	مشکلات کے لئے	۶۲۵	اصلی درود تاج ہے
۶۳۸	زیارت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے	۶۲۶	فصل ششم مباح و محال و کمال ہر
۶۳۸	خاتمہ بالخیر ہونے کے لئے	۶۲۶	فصل ہفتم اسم اعظم اور اس کے خواص
۶۳۸	دعا مجربہ	۶۲۷	اسم اعظم دافع ہر مشکلات و
۶۳۸	ریخ دغم دور کرنے کے لئے	۶۲۷	حاصل کن دستِ خائب
		۶۲۸	فصل ہشتم برائے ہرکت طعام شادی و دعوت
		۶۲۸	فصل نہم سجدہ میں کامیابی کے لیے اعمال
		۶۲۹	فصل دہم برائے حب

۴۴۰	پروں کے سرخ سرکھا یا مسان کے لئے	۴۳۸	تنگدستی و ترس و در {
۴۴۰	جادو سے شفا کا عمل	۴۳۸	کوسے کے لئے مجرب {
۴۴۰	تا بائز تعلقات سے عہدہ کا عمل	۴۳۸	بچے کے دانت بہولت لکھنے کے لئے عمل
۴۴۰	افراسدہ لڑکی کی بازیابی	۴۳۸	ترت مانتہ کے لئے برب و ما
۴۴۰	گم شدہ لڑکی یا چیز کی {	۴۳۹	مزاروں پر عافری کے لئے عمل
۴۴۰	بازیابی کے لئے دوسرا عمل {	۴۳۹	تنگدستی دودھ کرنے کا عمل
۴۴۰	گم شدہ لڑکی یا چیز کی {	۴۳۹	ضعف بعد درد کرنے کے لئے عمل
۴۴۰	بازیابی کے لئے تیسرا عمل {	۴۳۹	ہچکچ کے دفع کے لئے
۴۴۰	عمل برائے حل مشکلات	۴۳۹	قرض سے سبکدوشی کا عمل
۴۴۰	چند کے حفظ قرآن کے لئے برب	۴۳۹	رد سحر کا عمل و تعویذ
۴۴۰	نازع حاجت کا طریقہ اور تراویح	۴۳۹	دودھ کی کمی دودھ کرنے کا عمل
۴۴۰	دعوت رزق کے لئے عمل	۴۴۰	مرگی کے سرینہ کی شفا کے لئے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شمس المعارف حصہ اول اردو

حمد

دل میں اُس توحید کی شہادت دی گئی ہے جس کے انوار سے انبیاء علیہم السلام اور اکابر علماء نے جبرئیل نقشبانی اور
ابو ہریرہ ترسیب۔ ورنہ ان گواہوں میں یعنی جو فرشتوں اور انبیاء علیہم السلام سے منسلک بھی ہیں وہی شہادت ہی ہے۔ جس شخص
نے ہر دو شہادتوں کے باز کو جان لیا اُس نے ان دونوں عالم کا اندر مل مقامات کشف سے مشاہدہ کر لیا۔
اس مقام کشف کے ہر عارف کے لیے ایک ہیست ہے جو اُس کی رسائی ترہ حکمتوں تک کر دیتی ہے۔ خدا نے حتیٰ ثبوت
در قادر مطلق کے حضور میری دعا ہے کہ میری اس کتاب کو میرے لیے آخرت میں صدقہ مقبولہ بنا سکے اور میری آرام
وہ ہوا میں میرا ہوں۔

اور میرے پیٹے۔ ورنہ سب مسلمانوں کے مقام پر پورے فرمائے۔ اور انوار تحقیق ہم کو حاصل ہوں اور عارفوں صدیقیوں
اور صلوات کے راستہ پر چلا کر العزیز العزت کے دربار تک رسائی ہو آئیں۔ اللہ جو بے مثل پیدا کرنے والا حیوانات اٹھانے
والا ہر شکل و صورت سے مہرہ چراغ دل میں بھی تھا۔ اور اب بھی بھی نہ تم و دائم الوجود ہے۔ در عالم علویات و سلطنت میں
اپنی حکمت و قدرت و ارادہ سے بلند و بے دست کرنے والا ہے اور اُس عظیم ذات کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ ہر چیز میں بڑھ
ہے۔ لیکن کوئی اس کو ظاہر نہ آسکے۔ دیکھ نہیں سکتا اور وہ سب کو دیکھتا ہے۔

اذل میں اپنی ذات کے ساتھ جو جبر اور ابدیت ہیں اپنی صفات سے ظاہر اپنے ناموں سے سرمدیت میں ملتا اور ابدیت
میں اپنے افعال سے مسرور۔ وہی ازل ہے اور وہی آخر ہے۔ عرض و جسم سے پاک و بالاتر کوئی جہت یا سمت اس کا احاطہ نہیں
کر سکتی اور نہ زمانہ کی گردش اور دن رات اس کو بڑھا اور فنا نہیں کر سکتے۔

میں حمد کرتا ہوں اُس ذات بزرگ و بزرگی جس نے ہر چیز کو ایک مقدار کے ساتھ رکھا۔ وہ ہر چیز کا حاشیے والا ہے وہ حاضر
موجود یا غائب میں گویا دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ اور نہ اس کا کوئی شریک ہے۔ اور گواہی دیتا ہوں کہ وہی
رہنوں کو عالم برزخ میں ثابت قدم رکھنے والا ہے۔ اور اُس کا علم و قدرت زندہ و مردہ ہر فارق کو ٹیٹا ہے۔

اُسی نے موت اور مقدر مقرر کیا اور وہی فنا کر کے پھر زندہ کرنے والا ہے اور گواہی دیتا ہوں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
اور اُس کے بندے اور آخری پیغمبر و رسول ہیں جو ملت کے لیے آفتاب ہدایت اور شرک و ذات سے دور کرنے والے ہیں جن کی رحمت
سے فلک توحید نے گردش کی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حکمت کے آفتاب منور اور گرائی کے ستارے بے نور ہو گئے آپ کی آمد سے
پھر توحید روشن ہوئی۔

اللہ تعالیٰ نے اُن پر اور اُن کی آل پر اور اول ویر بہترین صلوات کا نزول فرمایا اور آپ کے مہدق اور یہ صحابہ اور اُن کی
اولاد صحرا میں اور اُن کے درجات بلند فرمائے آمین۔ یا رب العالمین

سبب تالیف

اے ابعد حق کے لئے نشانیاں و مصفقت کے لئے پورے نظام ہے۔ اور روحوں کے بیٹے عرفان الہیہ کے ساتھ رحمت کا ہونا ضروری اور اس کے لئے وسیلہ بہت ضروری اور مذہب ہے۔ ورتہ تمام سور کی تقسیم اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ اور سعادت کمال کی طرف سے متعلق ہے۔ جو اس کی شریعت پر عمل سے حاصل ہوتی ہے۔

مقام جنت میں اعلیٰ اعلیٰ درجہ پر ہیں۔ اور اس سے بھی اعلیٰ مقام برہانیت یافتہ محققین ہیں اسلاف میں ایسے عالم کاری مقام پر ہیں۔ جو دوسروں کو فائدہ پہنچانے اور بلا شاک وہ شخص سعادت سے محروم ہے جس نے احکام نہیں پہنچائے اور دراصل البتہ نفس زندہ کبریا کے کا بھی منہ نہیں ہے۔ تم نے ایسے بڑے اور مشہور بزرگوں کی تعریف اور ان کا کلام سنا لو کہ جس کی شہرت اور منہ سے پوری دنیا معمور ہے۔ ورتہ ہونا اس وصفا کی تعریف اور معرفت کے اسرار و رموز اور فکر و عورت کے متعلق بہت کچھ لکھا ہے۔ لیکن یہ سب کلام ایسا مشکل تھا کہ عام لوگوں کو اس سے فائدہ نہیں تھا۔

اسی وجہ سے میرے احباب نے مجھ سے درخواست کی کہ میں ان مشکلات کو دور کروں اور عرفان خزانہ کو ہر فرد کو پہنچاؤں۔ اسی بناء پر میں نے اس کتاب کی تعریف کا ہوا دیا کہ جو مجھے اس کا پورا فائدہ پہنچا کر ان بزرگان سلف کے فہم تک میری وسائی نہیں ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے موصوفہ تہائی عاجزی سے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ بزرگان سلف کے روحانی فیض سے میری دستگیری فرمائے۔ اور میری نوابت و بیان کو صحیح و صحیح فرجانی برتت عن فرمائے کیونکہ وہ قادر مطلق ہی قابل اعتماد و بھروسہ ہے۔

اس کتاب کا مقصد یہ ہے کہ اسائنے انہی کے شرف و صفات کے سمندر میں اللہ تعالیٰ نے جو کچھ حکمت الہیہ کے خزانے پر زندہ فرمائے ہیں ان کو بیان کر کے اس دعوت اور نصرت کے طریقے لوگوں تک پہنچاؤں تاکہ ان سے متعلق حروف سورتیں اور بات بھی سمجھ سکیں یا آجائیں۔

اس کتاب سے میں متعدد فتنوں کی تم کی ہیں تاکہ ہر فرد کا طہ بقہ آسانی سے سمجھ میں آجائے۔ اور ضروری حق کے ساتھ ہلائی امور میں بھی فائدہ مند ہو۔

کتاب کا نام

تالیف ان سبب اس کتاب کا نام شمس المعارف و لطائف العوارف۔ نمونہ کرتا ہوں کیونکہ اس میں لطیف ترین نعم لغات و تالیف مشتمل ہیں۔

جو شخص ہر روز یہ کتاب حاصل کرے اس کو چاہیے کہ اس کی باتوں کو نا اہلوں سے بچائے اور بے عمل استعمال کو اپنے اوپر حرام سمجھے جو شخص اس کے خدات عمل کرے گا۔ اس کو اس کتاب کے فوائد اور برکتیں ہرگز حال نہ ہونگی۔ اس کتاب کو پاکی کی حالت میں پڑھیں۔ ان کا ذکر کرتے ہوئے ہر کوئی ایسا کام نہ کرے جو اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا سبب ہو تاکہ تم اپنے مقصد میں کامیاب ہو ورنہ عمل یہ کتاب صالحین اور بل طاعت و عمل اور بل فست کے لیے ہے۔ لہذا اپنی رغبت و صدق اور اعتماد کے ساتھ اس پر عمل کرو کیونکہ عام ایمان کا نام بہت پر ہے۔

روحانی نرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ عمل کی روشنی کے ساتھ پورے یقین و بھروسہ کے ساتھ دعا مانگی جائے۔

اور قبولیت وہاں کے لئے ہے مگر اور جلت کرے۔ دعا کی قبولیت میں ناحہ ہونا بدول۔ ہوا اور مسلسل دعا کرتے رہو اور قبولیت کے منتظر رہو تو انشاء اللہ دعا قبول ہوگی۔

اس کتاب کی چالیس فصلیں ہیں اور ہر فصل میں سب سے شرفاً معانی و اشارات درموز و سنجیدہ ہیں ان میں غور و فکر سے کام لو۔ فصلوں کی ترتیب یہ ہے۔

کتاب کے مضامین کی تفصیل

فصل ۱۔ بحر حروف کے اضمارت و اسرار۔ فصل ۲۔ کسر وسط اور اوقات اعمال فصل ۳۔ منازل قمر و شمسی ہیں ان کا بیان فصل ۴۔ بحر حروف کے اشارات و جواہر ہیں فصل ۵۔ بسم اللہ کے اسرار و خواص فصل ۶۔ اعتکافات و خلوت کے اسرار۔ فصل ۷۔ وہ اسماء جن سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے مرد سے زندہ کئے فصل ۸۔ چاروں اوقیت انکی نصیبی اور دوسرے فصل ۹۔ ابتدائی آیات قرآن کے خواص فصل ۱۰۔ غرائب اعمال و خواص فصل ۱۱۔ اختراع اور نور رحمانی فصل ۱۲۔ اسم غفور کی پوشیدہ تصریفات فصل ۱۳۔ سورہ فاتحہ کے اوقات و دعوات فصل ۱۴۔ قبول و عطا کی یہ سنت فصل ۱۵۔ اسمائے اللہ حسنی کے مفید و عبرت خواص فصل ۱۶۔ بعض اعمال کے لیے ضروری شرائط فصل ۱۷۔ کتبائے حق کے مفید حروف کے خواص فصل ۱۸۔ آیت الکرسی کے اسرار و خواص فصل ۱۹۔ سورہ فاتحہ و طلسمات کے خواص۔ فصل ۲۰۔ سورہ تسبیح کی مستجاب دعوت فصل ۲۱۔ اسماء حسنی کی اناط و دعوت و طریقے۔ فصل ۲۲۔ دوسرے طریقے اور اسماء ذبی فصل ۲۳۔ تیسری نمط اور صفات ابدی پر دلالت کرنے والے اسماء فصل ۲۴۔ جو فیض نزلے کے رہا فی اسرار فصل ۲۵۔ پانچویں نمط کے حبیب و منتخب خواص فصل ۲۶۔ چھٹی نمط کے اسرار و خواص فصل ۲۷۔ ساتویں نمط اللہ تعالیٰ کے اسماء کے بر خواص۔ فصل ۲۸۔ آٹھویں نمط اسماء حسنی کے پوشیدہ خواص۔ فصل ۲۹۔ نویں نمط اسماء اللہ کی تصریفات۔ فصل ۳۰۔ دسویں نمط اسماء حسنی کے مفید ترین خواص فصل ۳۱۔ عربی حروف کے کواکب و خدام و معاون کی خلوتیں فصل ۳۲۔ معنوی سرش کا کشف فصل ۳۳۔ احاطہ کے دائروں کی شرح و اسرار اور تعریف و تائید کا فہمیر۔ فصل ۳۴۔ علم زائچہ بردن و سوانح جو مشہور ہیں۔ فصل ۳۵۔ حق کے نام سے خافہ حرنی کا بیان فصل ۳۶۔ اوار و فیض ربانی اور جبرِ محترم و نباتات کا بیان۔ فصل ۳۷۔ حروف کے خدام اور ان کی خلوتیں فصل ۳۸۔ علم سیمیا کے اعمال۔ فصل ۳۹۔ اسماء حسنی کا ورد و اور ان کی تشریح۔ فصل ۴۰۔ دن رات میں ہر وقت پڑھنی جانے والی مفرد دعائیں۔

فصل ۱۱ حروفِ معجمہ اور ان کے اسرار و مضامین

ہیں کہ سوں اور اللہ کی توفیق اور بدلتا ہے کہ رغبت کرنے والوں کے مطلب و طرح ہیں دینی اور دنیاوی۔ ان میں سے ہر ایک کی حسب ذیل سب بہت سے قسمیں ہیں۔ اس فن کے علماء نے اوقات کے علوم کرنے کو اکسب کے حالات و ریافت کرنے و رغبت و رائدوں طمسات کے متعلق بہت کچھ بیان کیا ہے اور یہ علم بہت وسیع ہے۔ اکثر لوگوں نے اس کی طرف توجہ لی نہ اس رجحانوں نے، بس میں امر پتا ہے اس وقت میں ان کی باتوں کو چھوڑتے ہیں حکماء و متقدمین نے بھی اس میں کام کیا ہے جس سے اکثر منتقل میں ہو۔ دنیا میں اگر وہ بہت کچھ نفع پہنچ سکتا ہے۔ مگر آخرت میں وہ زیادہ نقصان دہ ہیں وہ یا نہیں لکھ رہا ہو۔ چاہے وہ اور آخرت و دوزخ کے عامل کو مفید ہو۔

اے سپاہیں نہ تاج ہی، مہاراجہ کی تاج نہیں جو نہر بننے میں ممنوع نہیں

حروفِ بھیگیں اور جو اصول کلام میں ۔

یہ بات جیسے حروف کے آثار میں ایسے ہی اعداد میں اسرار ہیں اور یہ بھی معلوم ہو کر عالم علوی سے عالم سفلی کو مدد پہنچتی ہے۔ عالم مرتفع، عالم کبریا کو مدد دینا ہے۔ اور عالم کبریٰ فلک زحل کی مدد کرتا ہے۔ فلک زحل، فلک مشتری کی۔ اور فلک مشتری، فلک بھج کی اور فلک مزنج۔ فلک شمس کی اور فلک شمس، فلک زہرہ کی اور فلک زہرہ، فلک عطارد کی اور فلک عطارد، فلک ثمر کی اور فلک قمر، لکن تارکی۔ اور کرپڑ مار کر ہوا کی اور کرہ آب کی اور کرہ آبی کرہ خاک کی مدد کرتا ہے اور کرہ خاک، فلک زحل کی مدد کرتا ہے۔ اس لیے زمین کا علویات میں صرف خیم مقرب ہے۔ اور اس کے عدد فی الجملہ ۱۱۲۱ اور مفصل ۳۶۵۰۰۰۔ اس وقت کہ مہم کے چالیس بیاد کے دنس اور جسم کے بدن۔ اور زمیں کے یعنی این ہی حروف ہیں۔ اور سلیبائت میں اس حروف صابت۔ جس کے عدد نو سو ہیں صوبت میں پانچ حروف ہوئے۔ جن کا حرف تھا ہے اور فوق اس کا خمس ہے اور فلک مسیزی کے عدد پچھ ہیں بن کا حرف داو ہے اور فوق اس کا سدس ہے اور فلک زہرہ کی تصرف یہ ہے۔ کہ حرف زائی (زا) ہے ورفیق اس کا سبع ہے اور فلک عطارد کی تصرف یہ ہے کہ عدد اس کے اٹھ اور حرف عارجا ہے ورفیق اس کا ثمن ہے۔ اور فلک قمر کی تصرف یہ ہے کہ اسکے عدد نو اور صرف لی رط اسکے لیے خاص ہے اور اس کا ورفیق متبع روپیچ چوڑا ہے اور زمین کا سلسل نام لوگوں میں مشہور درواج پذیر ہے۔

تہ سانی کی نسبت مرثیہ الحرف الف ہے اور لکھتی احرف یہ زحل کاج۔ اسی طرح قمر تک جیسا کہ اوپر بیان ہوا۔

مردانہ شہسہ کے ہیں۔ بعض ایسے ہیں جو داہیں جانب سے

کے جاتے ہیں۔ جیسے عمری

مروف اور بعض بائیں جانب سے لکھے جاتے ہیں۔ جیسے رومی اور یونانی اور قبطی وغیرہ جو حروف دُئیں جانب سے لکھے ہیں۔ اہل کلام متصل ہے۔ اور جو بائیں جانب سے لکھے جاتے ہیں۔ وہ متفصل کہلاتے ہیں۔

مردف معجمہ کی تحد و اوسان کے اسرار

یہ حروفِ اعراف کے (الکے) ساتھ ملے جاتے ہیں۔ ن ت ث د ذ ر خ ص ض ط یں۔ اسی چودہ بچے۔ اسی سبب سے

۱۔ بعض کاموں میں تہ کو حروف ثواب سے پتا ہے عجم کہنے میں نقطہ کو یعنی نقطہ والے حروف۔

مستند وفق یعنی وہ عدد جو دوسرے عدد کو فیروزا پر تقسیم کرے مثلاً ۶ وفق ہے ۱۲ اور ۱۸

جیسے طوس وغیرہ -

کوئی اہل نظر حروف پر نظر وغیرہ کرے تو ان کو موجود ہونے سے پہلے اپنے نفس میں منطبق پائے گا مجموعہ حروف الف عدد میں ایک ہے۔ اور عدد میں روحانی لطیف قوت ہے۔ پس اسی بنا پر اعداد و اقوال کے واسطے ہیں جیسا کہ حروف سے اسرار افعال ہیں اور عالم انسان میں اعداد سے اکثر منافع و اسرار پائے جاتے ہیں۔ جن کو اللہ نے اپنی قدرت سے ان میں مرتب کیا ہے۔ جیسے کہ حروف میں دعاء اور منتر وغیرہ کی تاثیر ظاہر ہے۔

جا چاہیے کہ حروف لکھنے کے لیے کوئی وقت مبین نہیں ہے۔

ان کے اعمال محض رہبانیت پر منحصر ہیں۔ جس کو رہبانیت گناہوں کے عظیمات میں کام کرتے ہیں۔ اور ان کا رابطہ عالم علوی سے ہے۔

حرف دال کا عمل

نہم کی ترقی عزت، دشمن پر غلبہ، قید سے رہائی وغیرہ

دال کے عدد چار ہیں۔ جو شخص ہم کو ہم میں ضرب دے کر اس کی نسبت عددی نفس میں لکھے پیر کے دت جو روز و رات اور روز و عشت و روز و وفات سرور عالم علی اللہ علیہ وسلم سے شرف تبریکہ جائز تیسرے درجہ پر۔ بزرگ ثور کے جواہر غوث سے پاک ہوا اور ساعت بھی قمر ہو۔ نیز لکھنے والا کمال طہارت کے ساتھ لکھنے سے پہلے دو رکعتیں پڑھے۔ ہر رکعت میں بیس سو مرتبہ آیت الکرسی اور سو مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر یا کبیرہ ہرن کی جھلی پر مزین مذکور لکھے۔ جو شخص اس کو اپنے پاس رکھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کو نہم و دین عنایت کرے گا۔ اور دونوں عالم میں اس کی عزت ہوگی۔ اگر قیدی اس کو اپنے پاس رکھے قید سے چھٹکارا ہو۔ اگر اس کو پتھم پر لگا کر سفر دشمن سے مقابلہ کیا جائے دشمن بھاگ جائے اور اس نقش کو اپنے بازو پر باندھ کر جس سے ٹرے۔ اُس پر غالب ہو۔ دال کے عدد چار ہیں اور ہم درہم کی ضرب سے اس کی شکل پیدا ہوتی ہے اور چار ہی عناصر گگ۔ ہوا۔ پانی۔ مٹی اور چار ہی اخلاط۔ صفراء، بلغم، خون۔ سودا ہیں۔ چار کے عدد میں طہائے اوسان کے اندل کی قوت ہے۔ حرف دال اسماء الہی میں سے اسم دائم ہیں ظاہر ہے اور اسم و دود میں بھی ہے لہذا اسم دائم میں سب حرفوں میں مقدم اور ان دونوں اسماء شریفہ حمد و ثناء میں سب حرفوں کے آخر میں ہے۔ جس سے اشارہ پایا جاتا ہے کہ دوام منتہی کا آخر ہے، نہ اول، اور اسم الہی دائم ہیں اس لیے دال مقدم ہے کہ دیمومیتہ اولاً و آخراً اسی کے لیے ہے۔ اور اللہ نے اپنے بندوں کو فنا کے بعد آخرت میں دوام بقا دیا۔ حرف دال عرش کا حرف ہے۔ کیونکہ عرش کا وجود بدلتا نہیں اور عالم اختراعات میں وہی ہے اور وہی عالم ابد ہے۔ اللہ کی طرف ہی رجوع کا مروج ہے اور اسی فکر میں تعلق کے مرتبے بند ہونے ہیں اور رحمت الہی کے انوار بھی اس میں ہیں۔ بعض عارفین کو اس عالم عرش کا مکاشفہ اسی طور سے ہوا جس طرح کہ حضرت عارثہؓ کو ہوا تھا۔ جب کہ رسول اکرمؐ نے ان سے دریافت کیا اے عارثہؓ تم نے کس جہاں میں صبح کی انہوں نے عرش کیا اے حضورؐ میں صبح کو جب اٹھا۔ تو میں نے اپنے کو مومن دیکھا حضورؐ نے فرمایا اپنے مکان کی کیفیت دیکھو۔ عرش کیا۔ یا رسول اللہؐ جب میں اٹھا۔ تو میں نے اپنے نفس کو دنیا کے سامنے اس طرح دیکھا کہ سونا پتھر زندہ مردہ اور فقیر و غنی سب برابر تھے۔ اور عرش الہی میری آنکھوں کے سامنے تھا۔ اور لوگ مساب کے لئے جا رہے ہیں۔ اور دوزخ و جنت بھی میرے سامنے تھے۔ حضورؐ نے فرمایا اے عارثہؓ تم نے بھی یہاں کیا اس کو اپنے اوپر لکھا۔ اور سرور عالمؐ نے فرمایا جب کوئی پاک حالت میں سوتا ہے تو عرش کے نیچے رات گزارتا ہے۔ حرف میں دیمومیتہ اور بقا کے اسرار ہیں۔ جو اسم و دود سے ماخوذ ہے اور دود مشترک ہے یعنی اگر ظاہر ہو تو دود

کہیں گے۔ اور اگر باطن ہو تو حُب کہیں گے اور ود کی ابتداء رحمت ہے سمجھو کہ ود کی دو قسمیں ہیں۔ ظاہر اور باطن۔ ظاہر کا نام ود ہے اور باطن کا نام حُب ہے ود کا مسکن قلب ہے اور مقامات قلب میں زیادہ کشف کا مقام بھی ہے۔

حُب اور ود میں فرق اور مقام عشق | عشق، حُب اور ود کے درمیان ایک لطیفہ ہے۔ جس کا مسکن خاص شفق ہے اور رحمت باطن عشق ہے۔ جس کا مسکن خاص فواد ہے۔

دل کی کشف | کیونکہ قلب کے بہترین جوف ہیں۔ یعنی تین جوف ہیں ایک اوپر کی طرف یہاں سے وہ غلیظ ہے اس جوف کے اندر ایک نور درمن ہے۔ اور وہی جگہ سدا م کی ہے۔ درحروف کے معانی یہاں مشکل ہیں۔ اولاً ہی انسان میں قوتِ حافظہ کا قوی سے سس میں بھرے والے ارادہ کے معانی کا انشام کرتی ہے دوسرا جوف وسط قلب میں ہے جو ایک روشن نور ملک و ذکر کا مقام ہے ہی اطمینان اور روح کے خیالات کا محل ہے۔ تیسری جوف، آخر قلب میں ہے اور یہ حصہ سارے قلب سے زیادہ نرم اور لطیف ہے۔ اور اس کا نام فواد ہے ایمان، عقل، نور، تصرف اور اسرار کی جگہ بھی اسی میں ہے اور یہی عقل کی میزان اور حکمتوں کا بیج اور جہات طبع و جو حرارت لہذا سے پیدا ہوتی ہے، کی محبت کا محل ہے، اس فواد کی ایک نورنی آنکھ بھی ہے جس سے یہ عالم ملکوت کے حقائق و معلومات معلوم کے اور جزوی سر اور حقائق کو اور اک کرتا ہے اور یہی فواد نور و مہی اور اسرار معلوم کا محل ہے اور اسی چشم بصیرت کی شان میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے مَا يَدْرُ تَعْلٰی اِلَّا بِمَا شَاءَ تَعْلٰی اَلْقُوْبُ الْبَیِّنٰتِ ۚ اَلْقَبُورُ ۚ یَعْنٰی شَکُّ اَنکھیں نہ دیکھتی ہوتی ہیں بلکہ دل اندھے ہوتے ہیں جو سینوں کے اندر ہیں اور وہ جوف جو قلب کے درمیان میں عشق کی جگہ ہے اُس کی بھی ایک نورانی آنکھ ہے جس سے وہ طلب و تلاش کا اور اک کرتا ہے۔ اور کسی نے کی جستجو اور تلاش میں کوشش کرتا ہے لطافت کے سبب اس حصہ کا تعلق اشخاص سے بہت جلد ہوتا ہے۔ اور اسی حصہ پر عالم ملک اور اس کے متعلق عجائبات مخلوقات، بتی کا ظہور ہوتا ہے واقعہ یہ ہے حسن کی خوبیاں حسنِ حسن پر کی جانتے ہیں۔ نیز جوفِ ادل کی بھی ایک نورانی آنکھ ہے جس سے وہ محسوسات کے اسرار اور مرکبات کے اظہار کا ادراک کرتا ہے حروف کی حقائق اور ان کے اندر جو، ملنے اسرار اسما اللہ تعالیٰ نے پوشیدہ رکھے ہیں۔ ان کو دیکھتا ہے اور اسی باعث سے اللہ کے بندوں سے اس کو موردِ منت ہوتی ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس پر بڑا انعام کیا ہے۔ جو اسرار محسوسات اُس پر مشکشف کر دیئے ہیں یہ سب دلوں کی آنکھیں دیکھتی ہیں اور اختلاف اسویر میں یہ سب باہم تعلق ہیں جو موصوفیت البصائر و لطائف الاسرار میں بیان کیا گیا ہے۔

وحی کی اقسام مع تشریح | کتاب اللہ میں وحی کی تین رو میں ہیں۔ ایک روح الامین دوسری روح القدس تیسری روح الامر پس رواں میں کی وحی قلب کے جوفِ اول پر دالت کرتی ہے۔ کیونکہ یہ جوف۔ نطق اور زبان کے درمیان ایک پردہ ہے اور کل اقسام وحی و بہام میں اس وحی کا بڑا درجہ ہے اس کے بعد روح القدس ہے اور یہ وہ انوار ہیں۔ جو لوح محفوظ سے قلب کے دوسرے جوف پر نازل ہو کر ایمان اور بصیرت فکر کو ثابت کرتے ہیں۔ اور انوار ربانی اور لطائف ایمانی اس پر جلوہ افروزی کرتے ہیں۔ اور یہی جوف یعنی قلب کا دوسرا حصہ نورِ اقدس کا محل ہے۔ اور سماعت اور عقل بھی اسی میں ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا ہے اِنَّكَ لَا تَسْمِعُ اَمْرًا وَّلَا تَسْمِعُ النَّاسَ شَکَّ اَپَرَا اَکَ مُحَمَّدٌ صَلٰی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مردہ کو اپنی آواز سناسکتے ہو۔ اور نہ میرے بن کو اپنی پکار سناسکتے ہیں یہاں موت سے حسی موت مراد نہیں بلکہ کفر و عییاں کی موت مراد ہے۔ اور میرے بن سے کانوں کا بہرہ بن مراد نہیں۔ کیونکہ کان نور و یاں موجود تھے۔ بلکہ اس سے وہی سنا مراد ہے جو فواد و قلب سے متعلق ہے اور یہی عقل کا مقام ہے اور یہیں روح الامر نازل ہوتی ہے جس

نفس بزرگ فرماتے ہیں۔

عبادت میں مصطفیٰ جو ہوں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور احمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بعد نماز جمعہ و ۳ مرتبہ کافریر نہیں رہے، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ اس کو قوت عبادت دیگا، اور ہر کام میں برکت عنایت کرے گا اور شیطانی سے حفاظت میں رکھے گا۔ اور اگر دونوں مبارک ناموں محمد اور محمد کو دیکھنا رہے۔ اور حضور کا خیال پاک دل میں جمائے اور روزانہ طلوع آفتاب کے وقت۔ اور ترنم کا بھی ورد رکھے تو اللہ تعالیٰ اسباب طاعت و سعادت اس شخص کو نصیب فرمائے گا۔ مگر اس کا اثر خلوص نیت و صفائی باطن پر ہے۔ یہ ایک نہایت لطیف امر ہے۔ حرف وال بڑا مبارک حرف ہے جس سے مبارک اور معظم اسم یعنی احمد و محمد حاصل ہوئے ہیں۔

دوسرے حفاظت جہات سے بے خوف
زہرے ج نوروں کا علاج
جو شخص حرف وال کی شکل مددی کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اللہ تعالیٰ دشمنوں سے اس کو محفوظ رکھے۔ وہ دشمن چاہے انسان ہوں یا جنات وغیرہ اور اس کا لکھ کر لانا، بھار کو دور کرتا ہے پھو وغیرہ زہرے جانور کے کاٹے ہوئے کو پلانا بھی مفید ہے صورت اس نقش کی یہ ہے ہر شکل حرفی اس کی ہے

۴	۱۲	۱۵	۱
۹	۷	۶	۱۲
۵	۱۱	۱۰	۸
۱۶	۳	۲	۲

۱	ب	د	د
ب	و	ز	ط
ح	ی	با	ھ
ب	ج	ب	یو

اس نقش کی خاصیت یہ ہے۔ کہ یہ نہایت
کو دور کر کے فہم اور عقل کو تیز کرتا ہے۔ بشرطیکہ
پیند کے پانی سے دھو کر شبہ خالص ملا کر پیا
جائے اور سینک برسہ بنے کو بھی دور
کرتا ہے۔ اور اگر اس نقش کو تاجے کے
پتر پر کندہ کر کے رجب کہ قمر مقرب ہو۔

اور مزید اس کی طرف نظر مداومت رکھنا ہو اس پتر کو آگ میں گرم کر کے پانی میں بھرا کر جس کو پھونکے گا یا ہو پلایا جائے تو انشاء اللہ
بہت جلد آرام ہوگا۔

مربع کے اسرار
شکل مربع مجموعہ ہے۔ چار الف کا اور چار اے چار اسرار ہیں۔ عقل، روح، نفس اور قلب کے
اراف کا مدار یہ ہے لہذا جب چار کو چار میں ضرب دیا۔ تو سولہ ہوئے۔ اور یہی اتنا عدد تفصیل کی ہے۔ کیونکہ عرض
کرسی، سات آسمان اور سات زمینیں سولہ ہوئے۔ اور یہی اس شکل کے خانے ہیں۔ اس عدد یعنی سولہ کے نیچے چودہ ۱۲
۲ شفیع ربیع ہفت ہے۔ اور سات آسمان اور سات زمینیں مل کر چودہ ہیں اور پھر اس کے نیچے بارہ شفیع ہے۔ اور برج
برہ ہیں۔ جس کے نیچے آٹھ کا شفیع ہے اور عالمان مرش آٹھ ہیں اور اس کے نیچے چھ کا شفیع ہے۔ اور جہات چھ ہیں۔ یعنی اوپر
نیچے آگے پیچھے دائیں بائیں اور اس کے نیچے چار کا شفیع ہے۔ اور انبیاء، صدیقین، شہید و صالحین یہ چار ہیں۔ جس کے
نیچے دو کا شفیع ہے۔ اور شہادتیں دو ہیں۔ **كَلَامُ اللَّهِ اَوْ شَهِدْتُ مَا سَوَّلْتُ لِقَوْلِ اللَّهِ** اور یہ سات شفیع ہیں۔ اور وتر یعنی طاق اس
میں پندرہ کا ہے۔ اور کرسی اور سات آسمان اور ساتوں زمینیں مل کر پندرہ ہیں۔ اور لوح، قلم، صویریں، روح القدس، مرش
کرسی اور ساتوں آسمان یہ سب تیرہ ہیں۔ اور گیارہ کا وتر ہے۔ اور پانچوں حواس انسانی یعنی سنا۔ دیکھنا اور سونگھنا اور
چکھنا اور چھونا اور جہات یعنی اوپر نیچے آگے پیچھے دائیں بائیں جو گیارہ ہوئے۔ اور نو کا وتر ذات انسان سے آٹھوں طبیعیات
کے یعنی حرارت برودت، لطافت، بوسنت اور صغرا، بطن، خون اور سودا یہ سب نو ہیں۔ صغرا گرم خشک ہے۔ اور سودا گرم تر
ہے۔ اور یہی خون کی طبیعت ہے۔ بطن کی طبیعت سرد تر ہے۔ اور سودا سرد خشک ہے۔ اور یہ آٹھ صغریہ ہیں اور ایک
وتر اس عدد میں سات کا ہے۔ کیونکہ، ذاک بھی سات ہیں۔ فلک زحل، فلک مشتری، فلک مریخ، فلک شمس، فلک زہرہ، فلک عطارد

فلک تر اور دن بھی سات ہیں۔ اور زمینیں اور آسمان بھی سات ہیں۔ مگر جبکہ ہر ایک سے سبع چیزیں ہیں سو چودہ ہیں۔ اس کے بعد ایک کا ذکر ہے۔ اور وہ پانچ خانہ ہیں۔ جس کے بعد زمین کا ذکر ہے۔ اور وہ سن دار ہیں۔ اور دین دار برکت دار آخرت دار اس کے بعد ایک کا ذکر ہے۔ اور وہ عقل ہے۔ اس پر سب سولہ عدد ہیں جن میں اٹھ شفیع اور اٹھ وتر ہیں ہر شفیع۔ نہرستہ منہ ہے۔ و ہر وتر ہر شفیع سے منہ ہے۔ مثال اس کی ایکہ اور ایک ہے جو دو ہوتے ہیں تین اور تین چھ ہوتے۔ تین وتر ہے اور چھ شفیع ہے اور اس طرح شفیع ہے

عمل دیگر کام کی توفیق
ہر کام میں برکت

حرف واں کی شکل مددی تم طبعی کے ساتھ ریس کو بندی بھی بستہ ہیں۔ جس کا بیان آئے ہے۔ یہی قلم قلم حق ہے جو اسرار عجیبہ رکھتی ہے جس کی ترکیب یہ ہے کہ اس کے خانے بنا کر بجائے ہندسوں کے ابجد کے حروف لکھے جائیں اس کا عمل کرنے سے قبل دو ہفتہ روزہ رکھے سوائے روٹی کے کھد اور نہ کھائے رات دن ذکر الہی میں مشغول رہے ہر کہاں ظہارت و برانست پھر جست کا ایک صاف اور چوکور ٹکڑے کر اس شکل بندی کو اس پر نقش کرے اور نقش کرنے سے پہلے قبلہ رو ہو کر دو رکعت نماز ادا کرے جس میں بعد سورۃ فاتحہ کے ایک بار آیت الکرسی اور سورہ اخلاص پڑھے جمعرات کو مشتری کی ساعت میں جبکہ مشتری درسمس سے محفوظ ہو۔ اور طالع وقت برج جوز ہو۔ اور مصحکی اور صمدل سفید ہر جمعرات کو جلتا رہے۔ جو شخص اس تہمتی کو اپنے پاس رکھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے دینی اور دنیاوی کام آسان کر دے گا اور اعمال نیک کی اس کو توفیق دے گا۔

فراخی رزق اور کام میں سہولت | رزق کے اسباب اس شخص کے واسطے مہیا کرے گا۔ اور ہر چیز میں اس کو برکت دے گا اور جو شخص اس نقش کو لکھ کر اپنی دکان یا بخوری میں رکھے گا۔ اس کے مال اور رزق میں برکت ہوگی۔ برکت کے منہج اس کے خوش کا بیان انشاء اللہ آگے بھی آئے گا۔ اگر کوئی ہرن کی جھلی پر اس نقش کو جمعرات کے روز طلوع آفتاب کے وقت لکھ کر اپنے پاس رکھے گا چورس اور ڈاکوئل کے شر و فساد اور ہر طرح کی بڑائی سے محفوظ رہے گا۔

اعداد کے اسرار | اب میں منقریب تم کو اعداد کے اسرار بتاؤں۔ اور جو خاص اللہ تعالیٰ نے ان میں رکھے ہیں ان کے منافی اور نقصانات سب تم کو بتاؤں گا ان کی تصریحوں سے بھی آواز کروں گا۔ اور حروف بمعہ کے اسرار جو کتاب اللہ کی پہلی اٹھائیس سورتوں کے اول میں ہیں۔ وہ بھی بیان کروں گا جن کو مخصوص اولیاء اللہ کے سوا اور کوئی نہیں جانتا۔ اور اسماء الہی اور اسم اعظم کے اسرار جو میں نے اس کتاب میں بیان کئے ہیں اور کسی کتاب میں دستیاب نہیں ہو گئے جو شخص ان کو سمجھ کر پڑھے گا اس کو نفع ہوگا۔ صورت اس نقش کی یہ ہے۔

ا	بہ	بد	د
یب	ڈ	د	ط
ج	ی	ط	لا
یح	ج	ب	بو

اس شکل کے ان حروف سے اب ج وہ وزن طری یہ دس حرف ہیں جن سے زیادہ کی گئی ہے۔ یہ نہایت عظیم النفع دعا ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاَسْمَائِکَ الْخُسْیٰ کَلِّہَا مَا عَلِمْتُ مِنْہَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْہَا یَا ہُوَ یَا اَحَدُ یَا اَحَدُ یَا ہَادِیْ یَا تَرِیْ یَا بَارِیْ یَا بَصِیْرُ یَا بَدِیْعُ یَا بَاسِطُ یَا بَاقِیْ یَا جَلِیْلُ یَا دَاہِیْ یَا ذَرِیْ یَا ذَوْدُ یَا عَمِیْ یَا عَزِیْزُ یَا حَقُّ

اے اللہ میں تجھ سے ترے اسماء حسنہ کے واسطے سے مانگا ہوں جو مجھ کو معلوم ہیں اور جو مجھ کو معلوم نہیں ہیں اے ذات پاک اے وحدانہ اے احد اے باری اے باری کی توفیق دینے والے اے بیدار کرنے والے اے دیکھنے والے اے غایبات کے خالق اے رزق کے کتادہ کرتے والے۔ اے باقی رہنے والے اے بزرگ ہمیشہ رہنے والے اے وارث اے مخلوق سے محبت کرنے والے اے زندہ۔ اے حکم اے ظاہر اے ظاہر کرنے والے میری دعا کو قبول کر اور میری حاجت کو پورہ کر اے تمام عالم کے مہربانی

يَا حَبِيبُ يَا فَاطِمَةُ يَا مُطَهَّرُ أَحِبِّ دَعْوَتِي وَاقْبَلِي بِهَا خَيْرِي يَا سَيِّدَةَ الْعَالَمِينَ ۔

بیز چاہیے یہ بیان گزر چکا ہے کہ اٹھائیس حروف اٹھائیس منازل قرآن کے اعداد کے موافق ہیں۔ جن میں چودہ منزلیں زمین کے اوپر اور چودہ زمین کے نیچے ہیں۔ جب پہلی منزل زمین کے نیچے جانا شروع ہوتی ہے۔ تو پندرہویں منزل اوپر آنا شروع ہوتی ہے۔ اسی طرح ہمیشہ ہوتا ہے۔ اور اسی باعث پندرہ حروف نقطہ والے اور چودہ بغیر نقطہ کے ہیں جو سات ستیخ ذرئ من طرغ قن بی اور اح درس من طرغ ک ل م ہ ولا ہیں یہ بھی یاد رہے کہ حروف منقوۃ مخصوص منازل کے اور بغیر منقوۃ سعد منازل کے ہیں جس حرف پر یک نقطہ ہے۔ وہ سعادت سے زیادہ قریب ہے۔ اور جس پر دو نقطے ہیں وہ متوسط ہیں جن پر تین نقطے ہیں۔ وہ نفس اکبر ہے۔ چلیسے سٹل اور ث اور یہ بھی یاد رہے کہ منازل کی صورتیں جدا گانہ ہیں جو ایک دوسرے سے نہیں ملتی ہیں۔ اور چاند سورج دونوں گول ہیں اس میں ایک ایسا طیف رائے ہے جس کو مہاس ط ہر نہیں کیا جاسکتا۔ کیوں کہ یہ وہیت کے راز کا ہرگز کفر ہے۔ جب قمر منزل نطع میں آتا ہے۔ تو اُس سے عجیب اسرار ظاہر ہوتے ہیں۔ جن کا بیان طویل ہے۔ مگر تھوڑا سا ہم آگے بیان کریں گے۔ دیواروں کے بھی کان ہیں۔ اس واسطے یہاں خاموش ہی رہنا بہتر ہے پس جو اشارے ہیں نے یہاں ظاہر کئے ہیں۔ انہیں خوب سمجھ کر یاد کرو۔

فصل (۲) کسر بسط اور وقت ساعتیں عمل کا طریقہ

خدا ہم کو اور ہم کو اپنی طاعت اور اپنے اسما کے اسرار سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

جاننا چاہیے کہ شمس و قمر کا ذکر اللہ تعالیٰ نے اپنی بزرگ و محترم کتاب قرآن شریف میں جا بجا فرمایا ہے چنانچہ آیت ہے۔ کُلُّ فِي نَدْبٍ يَسْبَحُ حُونَ ۛ۔ یعنی چاند اور سورج دونوں آسمان میں تیرتے ہیں اس کی تفصیل یہ ہے۔ کہ جب قمر منزل نطع میں نزول کرتا ہے۔ تب حرف اس کا الف ہوتا ہے۔ اور الف کے اسرار ظاہر ہوتے ہیں۔ چنانچہ جس وقت اس نے منزل مذکور میں ظہور کیا اُسی وقت سے وہاں سے الف کی رہنمائی نکل کر تے ہے۔ اور اجزاء عالم میں غصب اور غصہ کا ظہور ہوتا ہے۔ خاص کر بڑے بڑے لوگوں میں ہر یک اپنی حیثیت اور رتبہ کے موافق اپنے دل میں غصہ اور قہر کا اثر محسوس کرتا ہے۔ اگر اس امر کو غور سے دیکھو گے تو یہ سب تم کو معلوم ہو جائے گا۔ اس ساعت میں ہر انسان کو لازم ہے کہ سکون و اطمینان اور طہارت کے ساتھ ذکر الہی یا دعا وغیرہ میں مشغول رہے۔ کیوں کہ بعض اوقات اس ساعت میں طبیعت نہایت کدر ہوتی ہے۔ اور انسان کو اس کا کوئی سبب معلوم نہیں ہوتا، بلکہ طبیعت کدر سے تعجب ہوتا ہے اس کا باعث یہ ہے کہ الف اعداد اور حروف کے لحاظ سے پہلا مرتبہ رکھتا ہے۔ اور کوئی طرفہ اس کے ہم پلہ نہیں ہے۔ اس لیے عالم سفلی میں یہ سحر جینی واقع ہوتی ہے۔

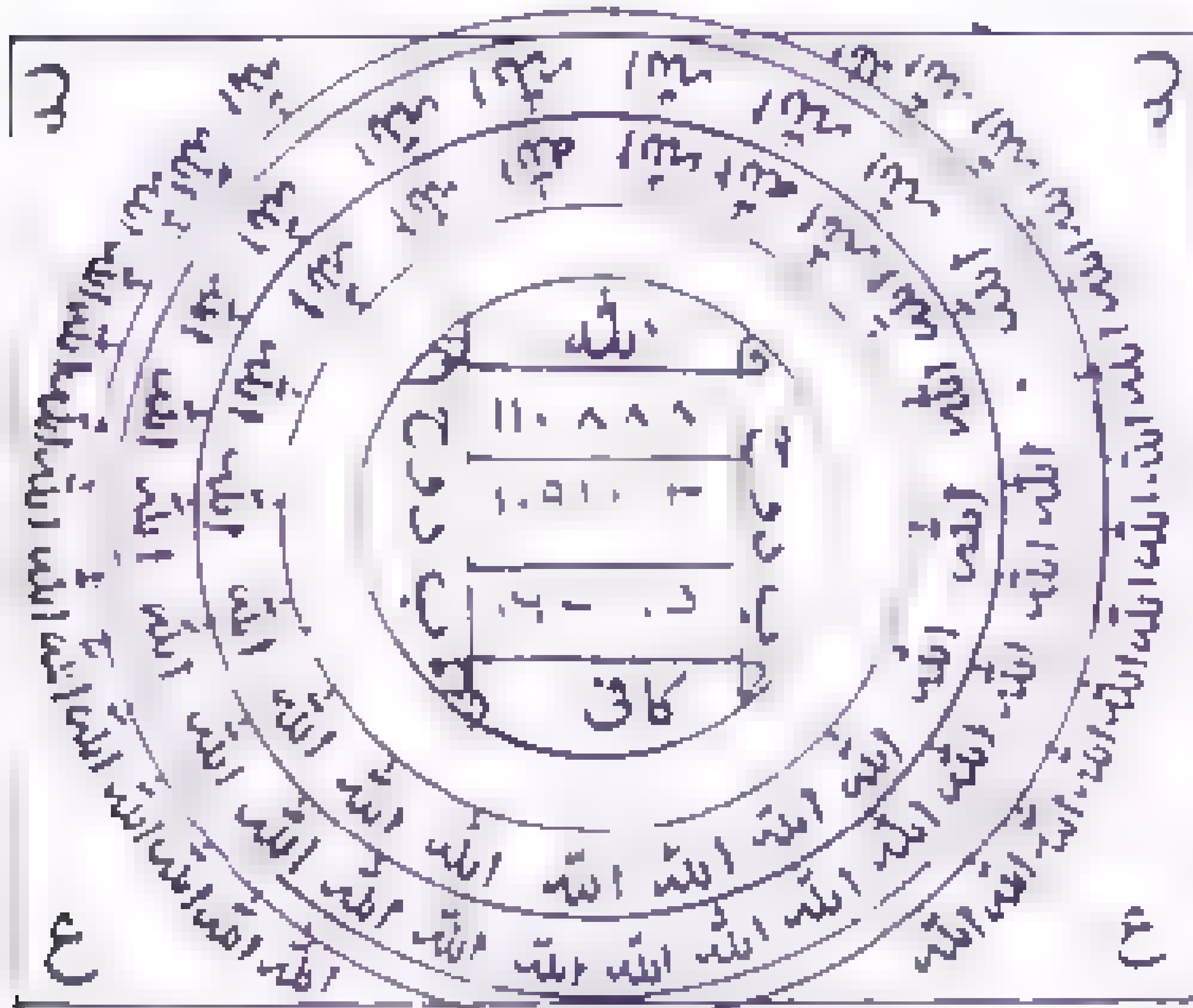
اسی ساعت میں جب تم کسی دنیا دار ظالم یا متکبر کو بے چین کرنا چاہو تو کر سکتے ہو کیونکہ حرف الف گرم خشک ہے جس کا رنگ سُرخ ہے۔ اور سُرخ رنگ گرم خشک آگ کی طبیعت رکھتا ہے۔ اور آگ ہلانے والی اور جس کرنے والی ہے۔ جب تم گرم و خشک اسما کے ساتھ بد دعا کرو گے۔ جب کہ قمر منزل نطع میں افق شرقی پر طالع ہو تو عمل مذکور صحیح ہو گا۔

اگر کوئی شخص حرف الف کو ایک سو گیارہ مرتبہ سرخ تانبہ یا لوہے کے پتھر یا ٹیکری پر اس شخص کے نام کے ساتھ جس کا بے چین کرنا مقصود ہے انکے کرا اور دھون دے کر اس کے گھر میں دفن کر دے گا۔ اور ان اسما کو ایک سو گیارہ مرتبہ الف کے اعداد کے موافق پڑھے گا۔ تو کام پورا ہو جائے گا۔

دشمن کو ہلاک کرنے کا عمل | جس شخص پر عمل کرنا منظور ہو۔ اُسی کے نام کے حروف کو بسط کر کے دیکھے کہ ان میں کونسی طبیعت غالب ہے۔ یعنی حرارت یا برودت۔ پھر جو حروف حار یا بایس اُس میں سے دستیاب ہوں اُن کو

اَلَمْ تَرَ عِيسٰی نَاسِیْلًا وَخَدَمَتًا وَاَعْوَانًا مِنَ الْعِلٰوِیَّةِ وَاسْتَفْلِیَّةِ وَخَدَامِ حَرْفِ زَلْفٍ جَمِیْعًا اِلَّا مَا سَمِعْتُمْ
وَاَهْتَدُوْهُ وَهَیْجَتُمْ بِذٰلِکَ وَیَعْتَبِرْ مَا قَسَمْتُ بِهٖ عَلَیْکُمْ وَیَحْ حَرْفِ زَلْفٍ وَمَا اَنْزَلَ اِلَیْهِ مِنْ اِلْسَرِ
اَلَتِّیْ لَا یَهْدِیْهَا اَحَدٌ اِلَّا اَللّٰهُ بِرَقُوْبٍ بِاللّٰهِ تَعَالٰی وَیَحْ اَبْعَدَ وَمَا فِیْهِ مِنَ الْخَوَاصِّ اِلَّا مَا اَخْبَرْتُ بِطَاعَةِ
کُمْ دَعُوْا لِحَدِّیْهِ وَیَا اَلَمْ تَرَ بِهٖ عِیْسٰی

اس کے نفس کی شکل یہ ہے



نیز اسی قاعدہ سے ہر طرح کا عمل تم بنا
سکتے ہو۔ حرف الف کی دعوت یہ ہے کہ عدد مذکور
سے ایک سو گیارہ مرتبہ اس کو پڑھنا چاہیے۔
سُبْحَانَكَ يَا اَللّٰهُ زَا اَلَمْ تَرَ اَنْتَ بِرَبِّكَ شَهِیْدٌ
قَدْ رَشَّهَ بِاللّٰهِ اِلَّا بِهٖلَةِ التَّوْفِیْعِ حَبْلًا
یَا حٰی یَا قَیُّوْمُ یَا سَبِّحُ الْعَشَمُوتِ قَا اَرْضِ
گر سرف و کارادہ ہے تو ترکیب مذکور کے موافق
مل کرو۔ کامیاب ہوگا۔

پہلیں دوسری منزل بٹھین ہے۔ حرف اس کا
ب ہے۔ جب قمر اس منزل میں آتا ہے تو حکم اپنی
سے ایک روحانی قوت اس میں سے نکل کر عفت
غصہ کی اصلاح کرتی ہے۔ بڑے لوگوں کو مساو

حکام کے دلوں میں حرکت اور کشاویں پیدا ہوتی ہے کیونکہ یہ منزل برج حمل میں ہے اسی برج کے انیسویں درجہ پر چوتھی اپریل
کو جب آفتاب رہتی ہے۔ تو اس کو شرف ہوتا ہے۔ اور آفتاب کا مزاج گرم خشک ہے اسی سبب سے اس کے شرف میں
قبول اور تسخیر حکام کے پاس جاتے اور ان سے مفصل مسائل ہوش کے بے عمل کئے جاتے ہیں۔ کیونکہ اس ساعت کے عمل بھینٹ
نسخہ اور کیمیا کے واسطے نہایت زود اثر ہوتے ہیں۔

۳۴ شرف تیسری منزل ثریا ہے۔ حرف اس کا جیم ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے۔ تو اس میں سے ایک روحانیت حرارت
بردوت اور رطوبت کے ساتھ مل کر پیدا ہوتی ہے۔ اور یہ روحانیت درمیانی درجہ کا سفر ہے۔ سفر کرنے اور شریکوں سے
ملاقات کرتے اور حکام و اہل دنیا اور اہل قلم سے فائدہ حاصل کرنے کے واسطے اچھی ہے۔ کیونکہ ثریا میں اکثر ستاروں کا اجتماع
ہوتا ہے اسی باعث فائدہ حاصل کرنے کے لیے یہ بہت مہذب ہے اس کے شرف میں ایک وفق زود اثر تیار کیا جاتا ہے اور
یہ وہی وفق ہے۔ جس کی بدولت جعفر برکی نے ہاروں رشید سے ایسا تقرب حاصل کیا تھا کہ وزیر بن گیا تھا۔ جو شخص
سُن میں قسم دیتا ہوں تجھ کو اسے سسائیل اور تیرے کل خدمتکاروں اور مددگاروں علوی اور سفلی کو اور حرف الف کے سب خادموں کو کہ جو میں
کہتا ہوں۔ اس کو سزاوارت کر دو۔ اس قسم کے واسطے جو میں نے تم کو دی اور حرف اور جو کچھ اسرار اللہ نے اس کے کندہ رکھے ہیں۔ جن
کو سوائے عارفوں کے اور کوئی نہیں جانتا۔ ان کے واسطے اوسا بجا اور اس کے خواص جو اس میں ہیں ان کے واسطے تم کو چاہیے کہ میری اطاعت
کرنے جو کچھ میں تم سے کہوں اور جو کچھ میں تم کو قسم دوں سُن پاکی ہے تجھ کو تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ اے رب ہر چیز کے اور اس کے وارث
اے بادشاہوں کے بادشاہ بڑے جلال والے اے زندہ اور قائم رہنے والے آسمان و زمین کے بے مثل پیدا کرنے والے۔

اس وقت کو اپنے پاس رکھے کہ حکام کے پاس جاسے۔ بوجہ کہ مراد رکھتا ہو جائے اس کی اور کوئی فعلی انداز اس میں خلل نہ ڈال سکے گا اور وقت کی تسلی یہ ہے

ا	ب	د	د
ب	و	د	ط
ج	ی	ط	ن
ع	ج	ب	یو

۳۔ دبران رد | چوتھی منزل دبران ہے۔ درجہ اس کا دل ہے جب قمر اس میں آتا ہے۔ نوک روحانیت نہایت روح و طرب اس سے ثابت ہوتی ہے۔ اسی کے مناسب فساد وغیرہ کے عمل اس میں پڑتے ہیں۔

۵۔ مقدم رد | پانچویں منزل مقدم ہے۔ حرف س کا ہے۔ جس قمر اس میں آتا ہے تو متوسط درجہ روحانیت اس سے پیدا ہوتی ہے۔ اسی سبب سے خیر و شر دونوں کے عمل اس میں مناسب ہوتے ہیں۔

۶۔ جند و | چھٹی منزل جند ہے۔ حرف س کا ہے۔ یہ منزل نہایت سحر ہے۔ نو اس محبت و صبح اور دور کے آدمی جمع کرنے کے لیے بہت اچھی ہے کیوں کہ اس سے جو روحانیت نکلتی ہے۔ وہ امراض کے مددگار ہے اور بدینہ کے کاموں میں شہرت دے دیتی ہے۔

۷۔ دراغ و | ساتویں منزل دراغ ہے۔ حرف س کا ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے۔ تو اس سے روحانیت چمک کر علاج امراض میں مددگار ہے۔ جو شخص اس وقت ذکر الہی میں مشغول ہو تو عالم ملکوت کا اس پر انکشاف ہوتا ہے۔ مختلفین اور طالبان حقیقت کے لیے یہ نہایت اہم نیک کاموں کے لیے بہتر ہے۔

۸۔ نشر رح | آٹھویں منزل نشر ہے۔ حرف س کا ہے۔ اس میں یک روحانیت فساد کی مددگار پیدا ہوتی ہے۔
۹۔ طرفہ ا ط | نویں منزل طرفہ ہے۔ جس کا حرف ط ہے۔ اس میں جب قمر آتا ہے تو اس میں سے ایک روحانیت نہایت خیر پیدا ہوتی ہے۔ نیک اعمال اس میں بہتر نہیں۔

۱۰۔ جہنہ ری | دسویں منزل جہنہ ہے اور حرف س کا ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو اس سے متوسط درجہ کی خیر و شر کے درمیان میں روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ اور ایسے ہی اعمال کے لیے یہ مفید ہے۔

۱۱۔ زیر واک | گیارہویں منزل زیر ہے۔ حرف س کا ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو اس سے غلبہ رزق اور طب حاجات کی روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ اسی کے موافق اس میں عمل کرنا چاہیے۔

۱۲۔ طرفہ دل | بارہویں منزل طرفہ ہے۔ حرف س کا ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے۔ تو درمیانی درجہ کی روحانیت پیدا ہوتی ہے ایسے ہی عمل اس کے موافق ہے۔

۱۳۔ غوا رم | تیرہویں منزل غوا ہے اور حرف اس کا ہم ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو دریا کے سفر کے سوائے اور کوئی کام نہ کرنا چاہیے کیوں کہ اس سے کمزور روحانیت پیدا ہوتی ہے۔

۱۴۔ ساک ان | چودھویں منزل ساک ہے۔ حرف اس کا توت ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو اس سے ایسی روحانیت پیدا ہوتی ہے جو اعمال خیر کی امداد نہیں کرتی اس لیے کوئی نیک کام اس میں نہ کرنا چاہیے۔

۱۵۔ غفر اس | پندرہویں منزل غفر ہے۔ اور حرف اس کا سین ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو اس سے نیک اعمال پیدا ہوتی ہے۔ اس لیے اس میں سب نیک اعمال دینی اور دنیوی کرنا بہتر ہیں۔

۱۶۔ زبان رخ | سولہویں منزل زبان ہے۔ حرف اس کا عین ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو اس سے عمدتہ روحانیت پیدا ہوتی ہے۔

۱۷۔ کلیل رِف | سرحدوں منزل، پس سے حرف اس کا فاء ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو اس سے ایسی روحانیت پیدا ہوتی ہے جو دسی کاموں کے لئے بہتر ہے۔ اس دباوی کا فاء دے دیتے ہیں۔

۱۸۔ قلب رِف | انصار صوبوں منزل قلب ہے حرف اس کا فاء ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو نیک اعمال کی مدد کار روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ اس سے اس میں ہر نیک عمل کو بہتر ہے۔

۱۹۔ شور ک | انیسویں منزل شور ہے حرف اس کا فاء ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے۔ تو ممتزج روحانیت اس سے پیدا ہوتی ہے اس لیے اس وقت کوئی نیک کام مناسب نہیں ہے۔

۲۰۔ ناعلم ر | انیسویں منزل ناعلم ہے حرف اس کا فاء ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو فرقت اور خوشی کی روحانیت اس سے نہ ہو کر دلوں کو ایک دماغ کرتی ہے۔ اور دسی اور دباوی کام اس میں بہتر ہوتے ہیں۔

۲۱۔ بلکہ اس | اکتویں منزل بلکہ ہے حرف اس کا شین ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو اس سے ممتزج روحانیت پیدا ہوتی ہے نہ کسی کام کو نفع پہنچتی ہے نہ نقصان یہ دباوی کام کے واسطے بہتر ہیں۔

۲۲۔ سعد ذ ک | اکتویں منزل سعد ذ ک ہے حرف اس کا فاء ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو اس سے ممتزج روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ اور کسی حرکت سے اس وقت نہ نفع ہے نہ نقصان۔

۲۳۔ سعد بلع ا | اکتویں منزل سعد بلع ہے حرف اس کا فاء ہے اس میں جب قمر آتا ہے تو اس سے مختل روحانیت کی روحانیت نکلتی ہے سب نیک کام اس میں کرا بہتر ہیں۔

۲۴۔ سعد السور خ | چوبیسویں منزل سعد السور ہے حرف اس کا فاء ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو نہایت نیک اور مختل طبع نیک اعمال کی معین اور مدد کار روحانیت نزول کرتی ہے۔ اس لیے اچھا کام اس میں کرنا مناسب ہے۔

۲۵۔ سعد انبیر و | چوبیسویں منزل سعد انبیر ہے حرف اس کا زاء ہے اس سے بھی نیک روحانیت نکلتی ہے اس لیے جو نیک کام چاہو کرؤ۔

۲۶۔ ذیاء مقدم | انیسویں منزل ذیاء مقدم ہے حرف اس کا فاء ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو اس سے بھی نیک اعمال کی مدد کار روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ اس لیے ہر نیک کام کیلئے مناسب ہے۔

۲۷۔ ذیاء مؤثر ر | انیسویں منزل ذیاء مؤثر ہے۔ حرف اس کا ظاء ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے۔ تو ممتزج روحانیت اس سے لگتی ہے اس لیے اس وقت میں خوشی بہتر ہے۔

۲۸۔ انسا ک | انیسویں منزل انسا ہے حرف اس کا یین ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو اس سے نیک اور پاکیزہ روحانیت قلب علم اور احسان دعا کی مدد کار نزول کرتی ہے اور اس وقت ہر نیک کام پورا ہوتا ہے۔

آپ کو معلوم ہو کہ کدورت میں اتنے اعمال کی کیا خواہش رکھے ہیں۔ انیس حروف سے کلام الہی مرکب ہے اور اسرار انہی کی تصریف بھی انہی سے ہے۔ اس لیے ان کے اندر جو معانی ہیں۔ وہ روحانیت ہے۔ جو منازل سے نزول کرتی ہے۔

چنانچہ قرآن پاک میں جو آیت رحمت ہیں وہ مستحقین۔ رحمت کے حق میں تاکہ رحمت ہیں اور سعد ہیں اور ہوا آسمان خدا پر ہیں وہ مسکین خدا پر کے یث خدا پر ہیں اور محسوس ہیں۔ اور جو آیات کہ دلدہ اور دہید پر مشتمل ہیں وہ گویا روحانیت ہیں۔

مگر یہ سب باتیں انسان ہی کے حق میں ہیں۔ نہ فرشتوں و پیروں کے لیے کیونکہ فرشتے خیر محض ہیں۔ اور ان میں ذرا برابر بھی شر کا مادہ نہیں ہے۔ مگر یہ انسان کے متافی نہیں ہے۔ یعنی بہت سے انسان بھی خیر محض ہیں۔ جیسے مومن اور بہت سے انسان شر محض بھی ہیں۔ جن میں خیر کا مادہ ہی نہیں ہے جیسے کافر اور غیر ممتزج وہ انسان ہیں جو اچھے

ساعت شمس کی ہے۔ قضاء حاجت اور زبان بندی کے لیے ہے۔ چھٹی ساعت زہرہ کی ہے جو اعمال طہارت کے لیے ہے۔ ساتویں ساعت عطار کی ہے۔ قضاء حاجت اور زبان بندی اور کشتن قلوب کے لیے ہے۔ آٹھویں ساعت ثور کی ہے جو شادی کرے اور دوسروں میں صلح کرنے کے لیے ہے نویں ساعت زحل کی ہے۔ جدائی، جنس اور کسی کو اسل جلدت یا ہر کرے سے بچنے، عیدت دسویں ساعت مشتری کی ہے۔ جو سب کاموں کے لیے ہے۔ گیارھویں ساعت مزجہ کی ہے۔ عداوت و بغض اور خون بہانے کے لیے ہے بارھویں ساعت شمس کی ہے جو زبان بندی اور دل بھر سنے کے لیے اچھی ہے۔

مشکل پہلی ساعت مزجہ کی ہے۔ بغض و عداوت خون بہانے اور مریض کے لیے اچھی ہے۔ دوسری ساعت شمس کی ہے اس میں کچھ نہ کرنا چاہیے۔ تیسری ساعت زہرہ کی ہے ملگنی اور نکاح کے لیے ہے۔ چوتھی ساعت عطار کی ہے خبر پر و زلفت اور تجارت کے لیے ہے۔ پانچویں ساعت ثور کی ہے۔ بہت منحوس ہے۔ اس میں کچھ نہ کرنا چاہیے۔ چھٹی ساعت زحل کی ہے۔ معاملات کے کاغذ لکھنے، توندی اور دیگر امراض کے لیے ہے۔ ساتویں ساعت مشتری کی ہے۔ نسبت و الفت کا جو عمل چاہو اس میں کرو۔ آٹھویں ساعت مزجہ کی ہے۔ اس میں خون بہانے اور دشمن کو بد کرنے کے عمل کرنا ہے۔ نوں ساعت شمس کی ہے۔ نکاح اور نسبت کے لیے عمدہ ہے۔ دسویں ساعت زہرہ کی ہے اس میں کچھ نہ کرنا چاہیے۔ گیارھویں ساعت عطار کی ہے۔ برائے تعطیل اسفار و طلاق بارھویں ساعت ثور کی ہے۔ بغض و عداوت و طلاق و شرارت کے لیے خاص ہے۔

بدر پہلی ساعت عطار کی ہے۔ قبول اور نسبت کے لیے۔ دوسری ساعت ثور کی ہے۔ اس میں کچھ نہ کرنا چاہیے۔ تیسری ساعت زحل کی ہے۔ بیمار کرنے اور نکیسر بہانے کے لیے چوتھی ساعت مشتری کی ہے۔ اس میں ہر ایک نیک کام کرنا چاہیے۔ کیونکہ یہ ساعت بہت بہتر ہے۔ پانچویں ساعت مزجہ کی ہے۔ اس میں لوگوں سے لڑنے بھگڑنے اور فساد کے کام کرنا چاہیے۔ کیوں کہ یہ بڑی ساعت ہے۔ چھٹی ساعت شمس کی ہے۔ خشکی اور تری کے سفر اور ہر ایک کام کے لیے اچھی ہے۔ ساتویں ساعت زہرہ کی ہے۔ اس میں بھی جو چاہو کرو۔ یہ بھی بہت بہتر ہے۔ آٹھویں ساعت عطار کی ہے۔ نظریہ کے تعویذ اور بچوں کے گڈے وغیرہ لکھنے کے لیے نویں ساعت ثور کی ہے۔ جدائی اور بغض کے لیے۔ دسویں ساعت زحل کی ہے۔ حکام سے ملنے کے لیے۔ گیارھویں ساعت مشتری کی ہے۔ اس میں ہر کام اچھا ہوتا ہے۔ بارھویں ساعت مزجہ کی ہے۔ شر اور قفس کے لیے ہے۔ جمعرات پہلی ساعت مشتری کی ہے۔ طلب رزقی اور قبولیت کے لیے ہے۔ دوسری ساعت مزجہ کی ہے جس میں سفر کو نہ جاؤ۔ اور دشمن سے بدلہ لینے اور خون بہانے کے عمل کرو۔ تیسری ساعت شمس کی ہے۔ اس میں بھی سفر کرنا نہ کرو۔ قبول اور نسبت کے تعویذ لکھو۔ چوتھی ساعت زہرہ کی ہے اس میں نیک اور شادی کے عمل کئے جاتے ہیں۔ پانچویں ساعت زحل کی ہے۔ عورت و مرد کے عقد کرنے اور بہت کام کو اچھی ہے۔ چھٹی ساعت ثور کی ہے۔ خشکی اور تری کے سفر اور ہر ایک عمل خیر کے لیے عمدہ ہے۔ ساتویں ساعت زحل کی ہے۔ اس میں فیصلہ نہ کرنا چاہیے۔ اور ہر اہل قلم سے مقابلہ کرنے کے لیے بہتر ہے۔ آٹھویں ساعت مشتری کی ہے۔ اس میں ہر نیک کام کر سکتے ہیں۔ نویں ساعت مزجہ کی ہے۔ امرا و حکام سے ملاقات کرنے کے لیے بہتر ہے۔ دسویں ساعت شمس کی ہے۔ امرا اور حکام سے حاجت روائی کے لیے ہے۔ گیارھویں ساعت زہرہ کی ہے۔ اس میں نسبت کے تعویذ لکھو۔ بارھویں ساعت عطار کی ہے اس میں کبھی کچھ نہ کرنا چاہیے۔

جمعہ پہلی ساعت زہرہ کی ہے۔ اس میں شادی اور ملگنی وغیرہ بہتر ہوتے ہیں۔ دوسری ساعت عطار کی ہے اس میں طہارت اور ہر قسم کے عمل کئے جاتے ہیں تیسری ساعت ثور کی ہے۔ اس میں کبھی کچھ نہ کرنا چاہیے۔ کیونکہ یہ سنت پر ہے۔ چوتھی ساعت زحل کی ہے۔ کوئی کھدوانے اور چنے بنوانے وغیرہ کے لیے یہ ساعت خاص ہے۔ قبول و ساعت مشتری کی ہے۔ اس میں عورتوں اور بڑے لوگوں کو تسخیر کرو۔ چھٹی ساعت شمس کی ہے۔ قضا و حاجت کے

لیے ہر ساتویں ساعت زبرد کی ہے۔ عورتوں کے بخام نجات اور شادی کے لیے ہے۔ آٹھویں ساعت عطاروں کی ہے اس میں جو کام کر دے وہ بخوبی انجام پائے گا۔ نویں ساعت تہ کی ہے جدائی اور نقل و حرکت کے لیے بہت زود اثر ہے۔ دسویں ساعت زحل کی ہے بہت منکوس ہے۔ بکارتوں میں ساعت مشتری کی ہے۔ بارہویں ساعت مریخ کی ہے۔ سفر و سفر و سفر و سفر چاہوں میں منہ کر۔

بہل۔ ساعت زحل کی ہے اس میں محبت و غبر کے جو اعمال چاہو کرو۔ کسوں کے زحل کی پہلی ایک ساعت بڑی ہے۔ سب کے بعد جس دو سری ساعت مشتری کی ہے۔ دسویں کے لیے سہ ہے۔ تیسری ساعت مریخ کی ہے۔ یعنی وہ۔ عمارت کے لیے ہے۔ چوتھی ساعت مریخ کی ہے حکام کے پاس جوئے اور ان سے جا بجا روائی کے۔ پانچویں ساعت زبرد کی ہے۔ یعنی عطاروں کی ہے۔ اس میں سے نوبت بکھو۔ ساتویں ساعت مریخ کی ہے۔ اس میں کچھ نہ کرو۔ آٹھویں ساعت زحل کی ہے۔ کس کو بیمار کر سنے کے لیے اس میں مل کر دو۔ نویں ساعت مشتری کی ہے۔ اس میں جو جو نیک عمل کرو اور آئے کی۔ دسویں ساعت مریخ کی ہے۔ شرو و فساد کے لیے۔ بکارتوں میں ساعت مریخ کی ہے۔ قبول محبت اور میاں بوی کی صلی کے لیے۔ بارہویں ساعت حکام سے نفع حاصل کرنے کے واسطے ہے۔

بازار میں جو شخص کسی عمل کو وقت مقررہ پر کرے گا وہ کامیاب ہوگا۔ کسوں کے اس علم کا پس دروازہ ہے جس سے اس میں داخل ہوتے ہیں اس نے وہ نہیں بیان کی ہیں۔ جن کا حکم اس نے اس علم کے متعلق ذکر کیا ہے تاکہ تم کو اس پر عمل کرنا آسان ہو جائے اور نہ سبب ابجدوں تیار کی ہے جس سے تم بہتوں کو معلوم کر سکتے ہو۔ کہ یہ بڑج آتش ہے اور یہ بادی اور یہ آبی سے اور یہ خاکی ہے۔

۱۰ جدول مرتبہ

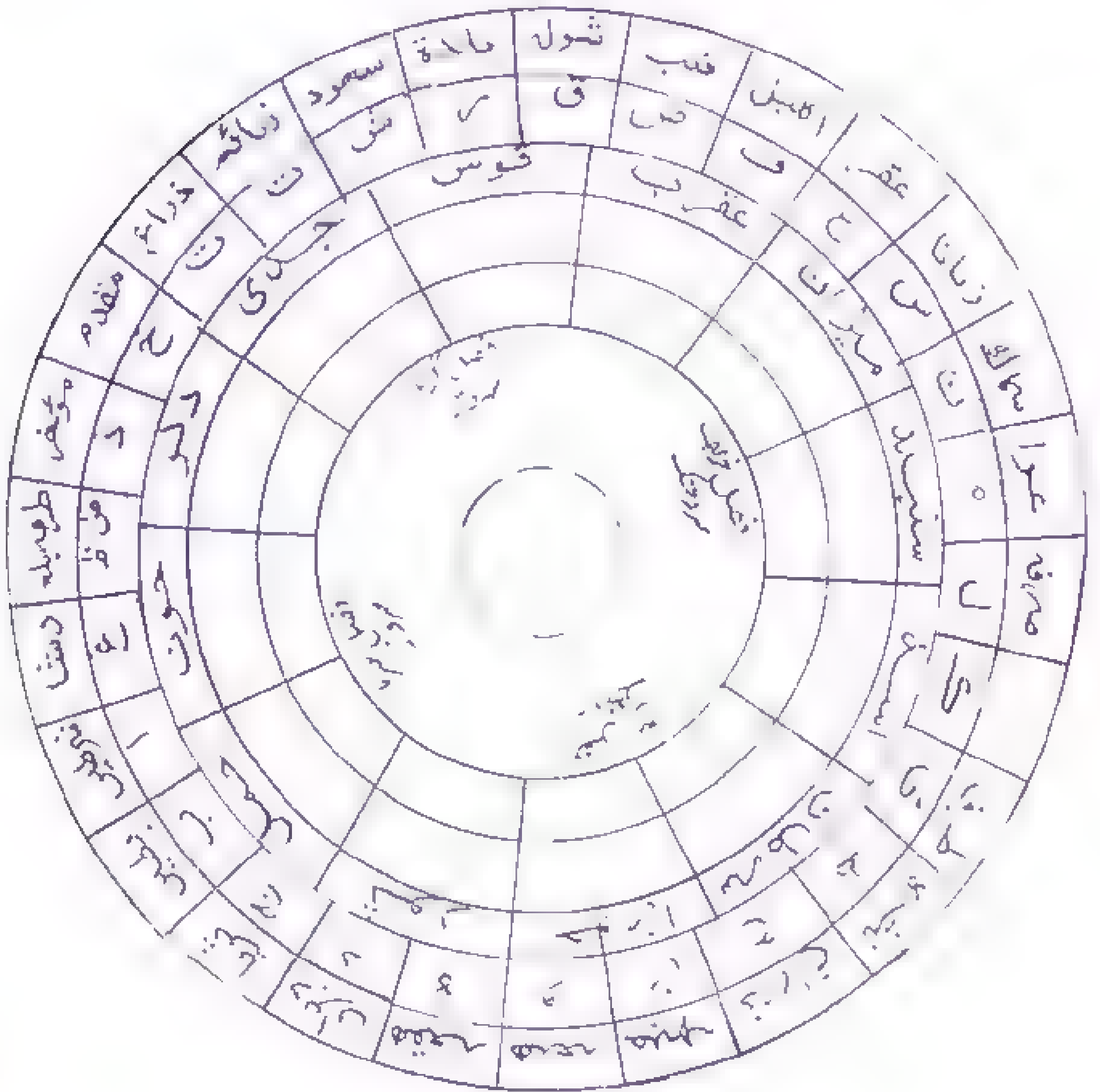
آبی	بادی	خاکی	آتش	میں وہ نمبر جس بڑج میں ہو اس کے موافق عمل کرنا چاہئے
سرخان	عوز	نور	حمل	جب نہارے پاس کوئی حاجت مند آئے تو اس کا نام اور اس کی
مغرب	مہران	سنبھ	اسد	ماں کا نام اور جو کچھ اس کا مطلب ہے ان تینوں کے حرن جدا جدا
خوت	دلو	جہدی	قوس	لکھو کہ ان حروف میں کون سا عنصر غالب ہے۔ جو عنصر غالب ہو
				مثلاً آتش تو جس قدر اس بڑج میں یعنی آتش میں آئے تب وہ عمل کرو انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

فہم کے بڑج معلوم کر کے کا فائدہ یہ ہے کہ ماہ قمری کی جتنی تاریخیں گزری ہوں۔ اس پر پانچ زیادہ کرو۔ پھر جس بڑج میں سمس ہو۔ اس بڑج سے پانچ باغ تقسیم کرو۔ جہاں عدد ختم ہوں۔ اسی بڑج میں قمری ہے۔

اضمار ملائکہ حروف جن کے بغیر کوئی عمل درست نہیں ہو سکتا

اس تم کوئی عمل کرنا ہو۔ تب تم غالب اور مطلوب اور اس روز کے حروف میں نظر کرو۔ اور تمہیں پر ان کو تقسیم کرو پھر اگر تمہیں سے کم یا زیادہ ہو تو آخری حرف بعد اس حرف کا اضمار ہے اور اصحاب اسماء کو اس کے بعد معلوم کئے چار نہیں ہے۔ کہونکہ اکثر علماء میں بھی رائے ہے۔ اضمار مؤکدات ہیں۔ مؤکل حروف الف ظہط یل اور اضمار اس کا حد ہیچ سمع یا متعلق حرف باد کا اضمار تسبیح ہدیخ مریخ حروف جیم کے مؤکل کا اضمار مہدیجوسد مہلوا حروف ز

۳ دائرہ سے منازل کے اور بروق کے کل حالات معلوم ہوتے ہیں
بروق کا دائرہ یہ ہے۔
۱



منازل قمر کی صورتیں اور ان کے احکامات

منزل شریطن صورت اس کی یہ ہے ۵۵ اور حرف اس کا الف ہے جس کا مزاج ناری و نحس ہے جیب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو دنیا میں فساد و خون کی زیادتی ہوتی ہے۔ حکماء اس وقت میں کچھ حرکت نہ کرتے تھے۔ بلکہ بیٹے جاتے تھے۔
۱۰ بیکہ گول دائرہ ایک شمارے کو اور دوسرے دو شماروں کو ظاہر کرتے ہیں علیٰ ہذا القیاس لکہ الف مزاج ناری و نحس ہے برائے خیر و شمس مفید ہے

بعض لوگوں اس وقت میں خواب ہائے سرشت بھی دیکھتے ہیں۔ اس لئے اس وقت میں سونا بھی نہ لیں۔ اور تم کوئی عمل کرنا چاہو۔ تو کسی دشمن کے مقبورہ کے لئے کرو۔ اور جو بچہ اس وقت پیدا ہوتا ہے بڑا فساد فی اور سرور ہو رہا ہے۔ بخور اس کا سیاہ مزیج اور سیاہ دانه ہے۔

منزل بطلین صورت اس کی یہ ہے ۵۵ اور حرف اس کا ہے۔ مزاج کرم تر ہے۔ قبر میں ہیں آنا ہے تو عالم میں اللہ کے حکم سے نہایت نیک روحانیت مردوں کے اور درست کرنے والی نزول کرتی ہے۔ عورتوں کے مافیہ کام اس میں درست نہیں ہوتے۔ فلسفہ اور کیمیا کے عمل اس میں بہت مناسب ہیں ہر عمدہ صنعت درست ہوتی ہے اور بہ علم اس میں شروع کرتا ہے۔ انگوٹھیاں اور نقش وغیرہ کا کندہ کرنا مرنوں کا علاج اور منتر بھی اس میں بڑا ثمر ہے۔ ایسے وقت ہو بچہ پیدا ہو۔ سعادت اور نیک بختی کے ساتھ زندگی بسر کرے گا۔ اور محبوب خدایہ ہوگا۔ بخور اس کا عود۔ زعفران اور مشکلی ہے۔

منزل ثریا صورت اس کی یہ ہے ۵۶ اور حرف اس کا جم ہے۔ جب قبر اس میں آئے گا جسے تو عالم میں کریمہ روحانیت نزول کرتی ہے اس میں اعمال فلسفہ اور دعوات کے لیے طبقات اور دواؤں کی تدریس ہوتا ہے۔ مردوں میں اس لئے بھی۔ وقت بہت بہتر ہے تا جوں کو اس میں نفع کثیر ہوتا ہے اور حکام کے لیے بھی نفع ہے۔ شادی کرنا اور مال خریدنا اس میں بہت ہے۔ بیوں کر یہ وقت اعتدال قبر کا ہے اور جو کام اس میں کرو گے اس کا انجام اچھا ہوگا۔ اور جو بچہ اس میں پیدا ہوگا اچھی خوش قسمت ہوگا۔ یہ وقت فسق و فحش اور صحت اور تقویٰ کا دوست ہے۔ بخور اس کا حکم سن اور مشکلی ہے۔

منزل میزان صورت اس کی یہ ہے ۵۷ اور ابجدی بڑا ثور ہے۔ پنج شمار سے کہتے ہیں اور حرف اس کا دل ہے۔ اور منزل ارضی ہے۔ جب قبر اس میں نزول کرتا ہے۔ تو نام میں حکم آتی ہے ایسی روحانیت نازل ہوتی ہے جو دردت، نفس و رفس و زمین میں پھیلنے لگی ہے۔ اس وقت اعمال شریعت کرنے اور حاجات طلبی سے پرہیز کرنا چاہیے اور مل طسم و شنت تو باطل ہی نہ مانا جائے۔ مرض کر اس وقت میں کوئی بہتر کام مناسب نہیں ہے۔ ہاں مردہ دفن کرنے اور مال کاڑنے اور سداغ بوسیدہ کرنے اور سونے ہوئے ہیرے نکالنے کے لیے بہتر ہے۔ جو شخص اس وقت میں پیدا ہوگا بڑی بڑی نفع دہانی بسر کرے گا۔ بخور اس کا پوسٹ نارنگہ میں اور بونہ ہے۔ منزل حلقہ صورت اس کی یہ ہے ۵۸ اور حرف اس کا ہاء ہے۔ بہ منزل سعادت و بحوست سے ملتی ہے۔ جب قبر اس میں کرتا ہے تو تلوڑ ہروں کے تریاق اور مالدے کے کام کرنے کام کرنے میں۔ یہ ملک کے عمل نہ کرنا چاہیے۔ ورنہ نہ لگائے اور نئے کپڑے نہ پہنے۔ شادی نہ کرے۔ کیونکہ اس حالت میں کام کا انجام اچھا نہیں ہوگا۔ بخور اس کا عود ورنہ سودور بہان جاوی اور مشکلی ہے۔

منزل ہنوعہ صورت اس کی یہ ہے ۵۹ اور حرف اس کا واء ہے۔ یہ منزل سعد ہے جب قبر اس میں نزول کرتا ہے۔ تو اعمال عینت کرنا چاہئیں۔ اچھی خوشبو روشن کرے۔ حمام و ریسیوں کے ہاں جاتے ہر جاہل میں کوشتش کرے۔ اور بھائی بندوں سے ملے چلے۔ اور جو اعمال چاہے کرے۔ شادی کرے واپسے مال خریدے کھانے سے مولے۔ یاغ نہ لے۔ منکات بنائے۔ سفر کرے۔ خرید و فروخت کرے۔ نزع کہ سب کام اس میں اچھے ہیں اور جو بچہ اس وقت پیدا ہوگا۔ چھارے کا۔ اور شہادت دے گا۔ بخور اس کا فطریہ و بزرگ شیخ ہے۔

منزل ذریعہ صورت اس کی یہ ہے ۶۰ اور حرف اس کا زاء ہے۔ یہ منزل موتی ہے۔ جب قبر اس میں آئے گا جسے تو عالم میں حکم کی طرف یا گرم تر۔ کام درست ہوتے ہیں۔

یہ منزل ہنوعہ کی صورت وراصل چوڑے تین ستارے ہیں جو ایک دوسرے کے قریب ہیں۔
تھ فطریہ ایک موتی ہے جس کے پتے رات کو چراغ کی طرح جھلکتے ہیں جو کونہ اب کے کہ سے ہوتی ہے۔

بیدار ہوگا۔ متحوس منہ اور فری ہوگا۔ بخور اس کا سبب دگرتہ

منزل نزدیک صورت اس کی یہ ہے۔ ۱۰ اور حرف اس کا صق ہے۔ منہ اس کا بدھی ہوں عید منہ ہے۔ بے ہوشی میں آتا ہے تو کتے کے کانٹے ہوئے کے لیے تعویذ بنایا جائے۔ منہ بدن ال لچری کے لیے دستوں ٹرسے بڑے مسدوسے لگائے ہوں ان کے لیے سنس رکھے جانے ہیں۔ جو بچہ اس وقت بیدار ہوگا، اس کا منہ سبک ہوں۔ بخور اس کا نتیجہ ہے۔

منزل اکیس صورت اس کی یہ ہے۔ ۱۱ اور حرف اس کا کافی ہے۔ منہ سداوت و منہاں خست سے منہاں سے منہاں سے و منہاں بغض و عداوت اور شرارت کے حمل کرنا چاہیے۔ سفر شادی اور کسی تہ کا خیرین اور رانج سے بہتر نہیں ہے۔ کوہ، بھام، بھارت کے بچے جو بچہ اس میں پیدا ہوگا بد بخت اور رندی ہوگا۔ بخور اس کا مزاج سیوا و زعفران اور مود ہے۔

منزل قنب صورت اس کی یہ ہے۔ ۱۲ اور حرف اس کا ص و ہے۔ مزاج آبی۔ جب قمر میں آتا ہے تو اسی رات نازل ہوتی ہے جو ہر ایک فساد کی اصلاح کرتی ہے۔ آلات حربہ، جانور خیرین، جانوروں کا علاج کئے۔ وقت ہٹنے کیسی کرنے، خزانے نکالتے، مسبل لے لے، فصد کھوانے، پکھتے لکوانے لے لے۔ وقت ہٹتا ہے اور بچہ اس میں پیدا ہوگا متحوس اور ریاکار ہوگا۔ بخور اس کا برگ بیلہ ہے۔

منزل شولہ صورت اس کی یہ ہے۔ ۱۳ اور حرف اس کا ف ہے۔ جب قمر میں آتا ہے تو اللہ کے حکم سے روحانیت منہ نازل ہو کر شر کے کام کرتی ہے۔ اور یہ منزل سعادت ہے۔ منہ سداوت کے نام اس میں کرنا جائے۔ بنایا اس میں۔ پیچھے، ظہر نہ ہائے بنایا علاج نہ کر کے خلوت اس وقت میں بہتے۔ جو وہ اس میں پیدا ہوگا متحوس فیض اور حال مود ہوگا۔ بخور اس کا پوست انار اور مصطکی ہے۔

منزل نولہ صورت اس کی یہ ہے۔ ۱۴ اور حرف اس کا ر ہے۔ جب قمر میں آتا ہے تو عام میں منہاں کی روحانیت بیدار ہوتی ہے۔ مزاج اس کا کئی سعید ہے۔ محبت، عداوت و ریک انجی کی اس میں وقت میں متاثر ہوئی ہے۔ کیسا کے عمل اس وقت میں بنا۔ ہوا ہے۔ وعظہ کا تہ و رسوم عینہ کی تہ کی ہائے۔ ظلمات سے اس اور ممالک اور رانج نکالنے اور بنایا پھرنے کے لیے بھی یہ وقت مناسب ہے۔ جب تک وہ کڑا اپنے رہے کار خوش رہے۔ اس ملک کے وہ کپڑا پر نا ہو جائے۔ جو بچہ اس میں پیدا ہوگا۔ مبارک اور سعید و ریک کام میں کامیاب ہوگا۔ بخور اس کا بنایا منزل بدن صورت اس کی یہ ہے۔ ۱۵ اور حرف اس کا شیعین ہے۔ مزاج آتشکی نفس۔ اس وقت میں بظاہر عداوت کی روحانیت آتی ہے اس لیے عداوت ہی کے عمل اس میں سے چاہیں۔ اگرچہ کھپاتی ہے۔ روحانیت و زراعت اور حکام کی عداوت اور شادی و خیر و عداوت و ریکالہ است و ریکل بڑھتے اس میں چھبھیں۔ جو بچہ اس وقت میں پیدا ہوگا متحوس ہوگا اور سعید و ریک ہوگا۔ بخور اس کا سنبل و مود ہے۔

منزل سعد صورت اس کی یہ ہے۔ ۱۶ اور حرف اس کا تہ ہے۔ مزاج آبی کی نفس منہ۔ اس وقت میں بغض و عداوت کی روحانیت آتی ہے۔ اور جو عام اس میں کیا جائے۔ اس کا انجام اچھا نہیں ہوتا۔ حکام کو اس وقت غور کرنا۔ خیر و خیر و خیر و زراعت اور رانج جو اس وقت کے مناسب ہے۔ دھندلنا اور سر کا پوشیدہ کرتا بھی اس کے موافق ہے۔ جو بچہ اس میں پیدا ہوگا۔ ثواب صورت مبارک دنیا کا خیر بھی اور سعید ہوگا۔ بخور اس کا کسنب ہے۔

منزل سعد بہ صورت اس کی یہ ہے۔ ۱۷ اور حرف اس کا تہ ہے۔ مزاج اس کا منہ رانج ہے۔ جب قمر میں آتا ہے تو حکم الہی سے شر کی روحانیت دنیا میں نازل ہو کر فساد پیدا کرتی ہے۔ یہ منزل بہتر بھی ہے اور خراب بھی جانور و خیرینا مشائخ سے بات کرنا۔ زراعت نیر اور کھواں کھودنا ہائے پکا، اس میں مناسب ہیں۔ جو بچہ اس میں پیدا ہوگا۔ مبارک

ہیں۔ اور یہ دونوں ستارے تل کے سوا ایک ہیں۔ ان دونوں میں زیادہ روشن ہے ناظم ہے۔ تب یہ آسمان کے درمیان میں آتے ہیں۔ تو ان کے اگنار سے ان دونوں میں اس بات کا فاصلہ دیکھ لیا جاتا ہے۔ ان دونوں کے علاوہ ایک چھوٹا سا ستارہ اور بھی ہے۔ جو کبھی کبھی ان کے آگے ہو جاتا ہے اس کی صورت یہ ہے۔ ۵ ۵ ۵

منزل بھین۔ اس میں تین ستارے ہیں۔ بہت چھوٹے چھوٹے کم روشنی کے دراصل یہ برج حمل کا بہت ہے۔ اور شمس کی ٹہریں ہیں۔ اور تین اس کے سپرنگ ہیں۔ صورت اس کی ہے۔ ۵ ۵ ۵

منزل ثریا۔ اس میں سات ستارے ہیں۔ چھ روشن اور ایک بہت چھوٹا اس کے دیکھنے میں آنکھوں کی تیزی کا امتحان ہے اس کا نام ثروت سے لیکن سیرال ونوشی اس کے علاوہ اس کے اور بھی نام ہیں۔ چنانچہ نجم بھی اسی کو کہتے ہیں۔ بعض علماء کا قول ہے کہ اللہ تعالیٰ و امجد و صوری سے اس منزل پر نامزد ہے کیونکہ عرب اکثر ثریا کو نجم ہی کہتے ہیں رسول اکرمؐ نے بھی اس کا نام نجم رکھا ہے۔ چنانچہ ارشاد ہے کہ جب نجم طلوع ہے۔ تو کھیلوں وغیرہ سے آفتیں دور ہو جاتی ہیں اور نجم سے مراد ثریا ہے صورت اس کی یہ ہے۔ ۵ ۵ ۵ اور ایک ستارہ کف الغنیم بھی ثریا ہی کے پاس۔ اور ایک دوسرا جز نام اس کے قریب ثریا کے نیچے واقع ہے اور ایک سرٹ ستارہ بدوق نام بڑا تک و جس کے نیچے ہیں تارے ہیں ان کو عدم کہتے ہیں۔ یہ تو البعضا زل قمر ہیں۔ برہوں کہ ثریا سے قریب ہیں۔ اس لئے ان کو بیان کیا ہے۔

منزل دبزن۔ یہ برج حمل کی سرزن ہے۔ اور دبزن اس کو اسی سبب سے کہتے ہیں۔ کہ ثریا کی طرف اسکی پیٹھ ہے بعض کہتے ہیں برج ثور میں یہ پانچ ستارے ہیں جن کو سامہ کہتے ہیں۔ صورت صورت اس کی یہ ہے۔ ۵ ۵ ۵ اور بعض کہتے ہیں یہ ایک ستارہ ہے اس صورت کا اور دبزن کا نام ملتی بھی ہے۔ کیونکہ یہ منجم انسان پہاڑ کی مثل ہے اس کے آگے چند چھوٹے ستارے ہیں جن کو قدس کہتے ہیں سب کو اسب اکٹھے ہو کر گائے کا سر معلوم ہوتے ہیں جو یہ منزل ثریا کے نیچے ہے۔ منزل حقہ میں تین ستارے بالکل قریب ہیں جیسے ملی ہوئی ان گلیاں دراصل یہ منزل برت جوڑا ہے صورت اس کی یہ ہے۔ ۵ ۵ ۵ حضرت بن عباسؓ سے کسی نے پوچھا کہ کوئی شخص اپنی ہوی کو آسمان کے تاروں کی کتنی کے برابر دیکھ لے تو کا حکم ہے آپ نے فرمایا کہ اس کو بعد الجوز لگانی ہے۔ یعنی تین طواف فرمائی۔

منزل ہندہ۔ اس میں پانچ ستارے ہیں۔ دو بڑے و ان کے بیچ میں تین چھوٹے۔ صورت اس کی یہ ہے۔ ۵ ۵ ۵ ۵ ۵ ۵ ہندہ اس کو اس وجہ سے کہتے ہیں کہ اس میں محبت کی تاثیر۔ جب یہ طلوع ہوتی ہے تو ہر شخص اپنے دوست پر مہربان ہوتا ہے۔ منزل ذراع۔ بعض لائق ہے کہ برج سد کا ہندہ دراصل یہ دو چلتے ہوئے اسے ہیں جن کے درمیان اور بہت سے چھوٹے چھوٹے تارے ایسے معلوم دیتے ہیں جیسے شیر کے پنچے دیکھنے ان دونوں کے درمیان ایک لامحہ کا فاصلہ معلوم دیتا ہے۔ برج اسد کے دو بازو ہیں۔ ایک پھیلا ہوا دوسرا مٹا ہوا جو بازو کی طرح نہیں ہے جو بازو پھیلا ہوا ہے وہ منزل سار کے سر پر ہے اس کو شعر الغیصہ بھی کہتے ہیں۔ جس کا مطلب ہے ”اپنے ساتھی دیکھتے دوسرے بازو سے مٹنے کے لیے اس قدر رویا کہ چند پا ہوگی۔ مگر پھر بھی اس سے نہ مل سکا۔ اور بعض کہتے ہیں کہ سار سے مٹنے کے لیے یہ رویا تھا۔ منزل نثرہ ان دونوں کے درمیان میں تھوڑا فاصلہ ہے۔ برج کے کمرے کے برابر یہ منزل برج اسد کی ایک کی طرح ہے اس میں تین ستارے ہیں۔ صورت اس کی یہ ہے۔ ۵ ۵ ۵ اس کو محض الاسد بھی کہتے ہیں۔

منزل طوفہ میں دو ستارے ہیں۔ برج اسد کی دونوں آنکھوں کی طرف ہیں اور کل اس میں چار تارے ہیں۔ جن میں سے ایک براف سے دیکھتے ہیں ان کے درمیان کا ایک لامحہ کا فاصلہ ہے۔ اس منزل کو ابزرا الاسد بھی کہتے ہیں صورت اس کی یہ ہے۔ ۵ ۵ ۵

منزل چھٹا ہیں، دس ستارے ہیں۔ تیس کے موٹا ستوں پر مال ہوئے ہیں۔ اور ان کے پنج میں اونٹھے اچ کا فاصلہ ہے۔ صورت اس کی یہ ہے۔۔۔

منزل سہارے میں دو۔۔۔ ایک نام سماک الا منزل اور دوسرے کا نام سماک راج ہے۔ ان دونوں کو بعض لوگ برج اسد کے سرور بعض اس کی بڑیاں بٹھتے ہیں۔ سماک راج کے آگے ایک ستارہ ہے جو اس کا نیزہ بٹھتا ہے۔ در سماک اعزل کے آگے کوئی اور ستارہ نہیں ہے۔ اس سبب سے اس کو اعلیٰ کہتے ہیں۔ اعزل کی صورت یہ ہے۔۔۔ اور راج کی یہ ہے۔۔۔ اس منزل کو سماک اس لیے کہتے ہیں کہ برآسمان میں فچھلی کی طرح ہے راج کے پیچھے ایک ستارہ ہے۔ جس کو ہمز الاسد بھی کہتے ہیں۔

منزل غفر ہیں تین ستارے ہیں جو چھوٹے چھوٹے ہیں۔ یہ منزل بڑا میزان میں ہے۔ بعض کہتے ہیں۔ برج اسد کی دم ہے۔ صورت اس کی یہ ہے۔۔۔

منزل ترپنا میں دو ستارے ہیں جو چمکدار ہیں اور یہ دونوں برج مقرب کے دونوں کپچھڑے ہیں صورت اس کی یہ ہے۔۔۔

منزل ککیلہ میں چار ستارے ہیں۔ صورت اس کی یہ ہے۔۔۔۔۔ بعض لوگ کہتے ہیں یہ تین ستارے ہیں جیسے مقرب کے سرور تاج ہوتا ہے۔

منزل قلب مقرب میں ہے جس کے پہلو میں ایک ہلکا در ستارہ ہے صورت اس کی یہ ہے۔۔۔

منزل شولہ میں چھ ستارے ہیں جو کھنڈ مقرب بھی کہتے ہیں۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ یہ مقرب کی دم ہے شولہ در اصل سیول سے ماخوذ ہے۔ یعنی بندن۔ جیسے پھول کی دم اور کئی ہوتی ہے۔ اسے ہی ستارے، دہے میں بعض کہتے ہیں ان کی بندہ کی اس ہے جیسے کنوئیں کے منہ پر ٹھہرتی ہے۔ اور اس کو نہ بھی کہتے ہیں

منزل بدہ میں تین ستارے ہیں۔ اور یہ منزل برج قوس میں ہے۔ جب سال میں سب سے چھوٹا دن آتا ہے تو سورج اسی منزل میں ہوتا ہے۔ صورت اس کی یہ ہے۔۔۔

منزل ذابحہ میں دو ستارے ہیں جو ایک ہاتھ کے فاصلہ پر ہیں اور دونوں کے پاس ایک چھوٹا ستارہ ہے جیسے کہ یہ اس کو ذابحہ کہتے ہیں۔ اور اس وجہ سے اس کو ذابحہ کہتے ہیں۔ صورت اس کی یہ ہے۔۔۔

منزل سعد سعد ایک ستارہ ہے اس کا منہ آٹھ ہے جو بائیں کو نکلتا چاہتا ہے صورت اس کی یہ ہے۔۔۔۔۔

منزل سعد اخیبہ میں تین ستارے ہیں۔ مگر ایک ہی خطہ آٹھ معلوم ہوتا ہے ان کے نیچے ایک ہوتا تھا ستارہ ہے صورت اس کی یہ ہے۔۔۔ بعض اس میں دو ہی ستارے شمار کرتے ہیں۔ اور بعض کہتے ہیں۔ پہلا تارہ سعد السعد ہے۔ دوسرا سعد اخیبہ۔ چوتھا سعد بلع۔ اس میں چار ستارے ہیں جہاں اس میں دوسرے برس میں آتا ہے۔ اور منازل قمری میں سعد قاعہ اور سعد ملک اور سعد حمام اور سعد بارہ اور سعد نظیر بھی ہیں۔ ان میں سے ہر ایک میں دو ستارے ہیں جو ایک ایک ہاتھ ہاتھ کے فاصلے پر ہیں۔

منزل ذابحہ اسد فی ثلث اور ثلث میں تین ستارے ہیں جو جو پانچ پانچ ہاتھ کے فاصلے سے اس طرح کے ہیں کہ ہر دونوں ڈول آٹھ کے معنی ڈول میں پانی پینے کے ہیں اس لئے ان دونوں کو فرنا کہتے ہیں۔

منزل رات ایک چھوٹا سا ستارہ ہے جس میں قمر نزل کرتا ہے۔ یہی منازل قمری ہیں۔ برماہ میں قمر ان سب میں دورہ کر لیتا ہے اور ایک رات دن اس میں رہتا ہے یعنی ایک طلوع سے دوسرے طلوع تک۔ اور ٹھیک فجر کے وقت اُدھا اُدھا۔ و مریوں میں جاتا ہے۔ اسی طرح صورت بھی ایک ہی میں ان منازل کا دورہ کرتا ہے جہاں چاہیے کہ عرب منازل کو انوار بھی کہتے ہیں اس لیے کہ اس ایک منزل غروب ہوتی ہے۔ تو اس کے ساتھ ہی دوسری منزل طلوع ہوتی ہے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ انوار کے معنی ستارے ہیں اور اس کے مقابل دوسرے کے ایک ہی سائے میں ہر رات کو طلوع ہونے کے سوائے تیرہویں رات کے اس کی ہر منزل اسی

دو مشتبہ ہادی ہیں۔ طالع مغرب۔ سوت مشابہ آبی ہے۔ یہ بدول ہے۔ جس میں برتا اور منائل اور روی بہینوں کو مفصل ظاہر کیا گیا ہے۔

آوار	بسمان	ایار	خیران	نوز	آب	ایلول	تشرین	نشرین	کانون	کالون	بٹاط
عمل	ثور	جوزا	سہلان	اسد	سنبہ	میزان	مغرب	قوس	جدی	دلو	توت
مہج	ثریا	شفہ	ذراع	جہہ	مرفہ	ساک	اطیل	نبولہ	بلدہ	سود	مقدم
رنا	مؤثر	رہمین	دبران	بغہ	طرف	طرشان	عوا	زبان	قلب	نوم	بلع

اہل تفسیر نے برتا کے معانی میں اختلاف کیا ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ وہ آسمان میں ایک محل ہیں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے وَنُورُ كُنُوزٍ فِي بُرُوجٍ مُّشَيَّدَةٍ بعض کہتے ہیں وہ ستارے ہیں بعض کہتے ہیں چراغ ہیں اور بعض کا قول ہے کہ وہ آسمان کے دروازے ہیں جن کو مجرہ کہتے۔

ابن عباس سے نقل کرتا ہے کہ وہ برج جن کا ہم ذکر کر رہے ہیں۔ بارہ ہیں۔ اور ان کو اللہ تعالیٰ نے تریح اور تثلیث کے ساتھ تقسیم کیا ہے اور ستاروں ستاروں پر بھی ان کی تقسیم ہے۔ جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے۔

برج حمل اس میں پانچ ستارے ہیں رشا اس کا مغرب کی طرف اور میٹھ مشرق کی طرف اور پچھلی طرف منہ کٹے ہوئے ہے۔ یہاں کہ خصوصی اس کی پیٹھ بر ہے۔

برج ثور میں ایک ستارہ ہے۔ مگر اس کے باہر کبارہ ستارے اور ہیں۔ جیسا کہ لکھا جا چکا ہے کہ ناف کے پاس ہیں اس کے دو ٹکڑے ہو گئے ہیں۔ گلا مشرق کی طرف پچھلا مغرب کی طرف اور ثریا اور دبران بھی اسی کے ستارے ہیں۔

برج جوزا میں اٹھارہ ستارے ہیں۔ اور سات ستارے اس سے باہر ہیں۔ اس برج کی صورت کھڑے جڑواں بچوں کی طرح ہے جن میں سے ہر ایک کے اپنے دونوں ہتھ دوسروں کے کندھوں پر رکھے ہوئے ہیں اس برج کا سر اور تمام ستارے شمال کی طرف ہیں۔ اور پانچ لیاں مشرق کی طرف اور پیر مغرب کی طرف ہیں۔

برج سرطان میں چھ ستارے اندر اور چار باہر ہیں۔ اس کی شکل بالکل کیکڑے کی طرح ہے اس کا گلا حصہ مشرق کی طرف واقع پچھلا مغرب و جنوب کی طرف جوزا سے اس طرح متصل ہے کہ باوہ اس کو اٹھائے ہوئے ہیں اور اس کے ستاروں میں سے ایک ستارہ قلب اس کی برہہ سنبہ جس کو مذرا بھی کہتے ہیں۔ اس میں پچیس ستارے ہیں۔ سات ستارے اس کی شکل سے باہر ہیں اس کی شکل ایک پوکر کی طرح ہے۔ جس نے اپنا سر منہ کی طرف پر جھکا دیا ہے۔ اور سی کے ستاروں میں سے ایک ستارہ ساک اطرل ہے۔

برج میزان آٹھ ستارے ہیں اس کی شکل زاویہ قائمہ کی طرح ہے اسکے باہر نو ستارے اور ہیں۔ برج عقرب اس کی شکل کے اندر کہیں اور باہر تین ستارے ہیں اس کی قائمہ ہے۔ اور اسی کے ستاروں میں سے ایک چمک دار ستارہ قلب مغرب ہے۔

برج قوس جس کا نام رانی بھی ہے۔ یہ اکتیس ستارے مغرب کے پیچھے واقع ہیں اس کی انسان اور گھوڑے کی صورت سے مرکب ہے۔ گون ٹک گھوڑے کا جسم۔ اور گردن سے اوپر نصف جسم انسان کا ہے جس کے ساتھ میں تیر وکان ہے جو زمین کی طرف جھکا ہوا ہے۔

برج جدی اس میں اٹھائیس ستارے ہیں اور کائنات جسم کبریٰ کا اور نیچے کا اودھانیم پھیل کی شکل کا ہے۔
 برج دلو جس کو دالی بھی کہتے ہیں اس میں بیالیس ستارے ہیں انیس ستارے اس کی شکل سے باہر ہیں صورت اس کی مرد
 کی ہے جس کے ہاتھ میں ایک چھال ہے جو اپنے پاؤں پر پانی ڈال رہا ہے اور پانی اس کے پاؤں کے نیچے سے جنوب کی طرف بہ
 رہا ہے۔

بارہواں برج حوت ہے اس میں چونتیس ستارے ہیں اور چار ستارے اس کی شکل سے باہر ہیں جس کی صورت
 دو مچھلیوں کی طرح ہے جس کی ڈھیل ہوئی ہیں یہ سب ستارے تین سو تین تالیس ہیں جن میں ان برجوں میں اولیٰ برج کا ہے اور نو بھی
 آسمان کا ایک برج ہے اور تیزا وہ برج جو وسط آسمان میں ہے اور تیزا سے معنی بھی وسط کے ہیں اور یہ سب برج آسمان میں ہیں اور
 برج ایک ستارہ کا نام ہے جس سے قبل رخ معلوم ہوتا ہے۔

برج اور متعلقہ شہر

یہ شہر برج حمل سے متعلق ہیں۔ بابل۔ فارس۔ آذربائیجان۔ تور سے جہان۔ کردستان۔ جوزج سے جرجان۔ گیلان۔ سونانہ سرطہ
 سین۔ مشرق اور خراسان۔ سندھ سے ترکستان۔ تاتاریا اور اہل النہر میڈان سے روم۔ امریکہ مصر۔ حبشہ۔ مقرب سے جازمین۔ قوس سے
 بغداد اور صہبان۔ ہمدی سے کرمان۔ عمان۔ بحرین۔ ہندوستان و پاکستان۔ دوسے کوڈ سے لڑجہ زنک۔ حوت سے طبرستان۔ موصل
 اسکندرونہ وغیرہ۔

زمانہ کے حصے

زمانہ کے چار حصے ہیں۔ پہلا ربع اور بعض کے نزدیک گرمی پہلا حصہ ہے بعض کے نزدیک خریف س کی ابتدا اس وقت ہوتی ہے
 جب سورج اس میزان میں جاتا ہے اور موسم سرما کی ابتدا جب سورج اس جدی میں جاتا ہے اور موسم گرما کی ابتدا جب سورج
 راس حمل میں جاتا ہے اور موسم خریف کی ابتدا اس وقت ہوتی ہے جب سورج برج سرطان میں جاتا ہے بعض کے نزدیک بجائے ربع
 کے خریف اور بجائے خریف کے موسم گرما ہے۔

ہواؤں کا بیان

پہلی ہوا شمالی ہے جو قطب کی طرف سے جیتی ہے۔ دوسری ہوا جز مشرق سے آتی ہے جب رات دن برابر ہوتا ہے نیز اس کے نیچے یک
 ہوا دوبر ہے عربوں کا خیال ہے کہ دوبر ہی بادوں کو اجاگر کرتی ہے۔ پھر ہوا اس کو ترتیب دے کہ موٹا اور بھاری بنا دیتی ہے۔ اور ایک
 ہوا جنوب کی ہے جو بادلوں کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کو لہ کر ان کو چلا دیتی ہے۔ وہ شمال کی ہوا بادوں کو چلاتی ہے غرض کہ شمال سے
 پردانی جنوب سے بچاویہ مشرق سے باد صبا اور غرب سے دوبر چلتی ہیں۔

آسمانوں کے فاصلے اور بادل

افلاک کی صورتوں کے متعلق حکماء متقدمین کے بیانات ہم یکدہ چکے ہیں۔ اب شریعت کے موافق بیان کرتے ہیں حضرت اہل عباس
 سے یہ روایت حضرت عباس بن عبدالمطلب بیان کیا کہ ہم حضور اکرم کے ساتھ بٹلی میں تھے۔ ایک ایرہا ٹکڑا ہمارے نزدیک سے گزرا حضور
 نے فرمایا ہم جانتے ہو یہ کیا ہے۔ ہم نے کہا سحاب سے فرمایا یہ مزن ہے ہم نے کہا مزن ہے فرمایا مٹان (کھجائی) ہے ہم نے کہا۔

یہ عنائ ہے پھر فرمایا تم جانتے ہو کہ آسمان وزمین کے درمیان کس قدر فاصلہ ہے؟ ہم نے کہا خدا اور رسول ہی خوب واقف ہیں فرمایا پانسو برس کا فاصلہ ہے۔ اور ہر آسمان کا ول بھی اسی قدر ہے اور ساتویں آسمان پر ایک دریا ہے جس کی گہرائی بھی پانچ سو سال کی ہے۔ اور اس کے ور بھی ایک اتنا ہی بڑا عالم ہے اور اس کے ور اللہ ہے۔ اور اللہ تعالیٰ سے اور کچھ نہیں ہے۔ انسانوں اور دیگر مخلوق کا کوئی کام اس سے پوشیدہ نہیں ہے۔ اس بات کی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ حکم ہے **اِنَّ اِنْدَیْ خَلْقِ سُبْحَہٖ تَسْبُوْبٌ وَّمِنْ اٰذٰنِیْ مِثْلُہُنَّ** لوگوں کی زبان کے اعتبار سے ان کا درمیانی فاصلہ پانسو برس کا ہے۔ مگر فرشتے اور شیطان اس قدر مسافت کو ایک آن میں طے کر جاتے ہیں اور کہنے حضرت علیؑ سے روایت ہے آپ سے کسی نے دریافت کیا آسمان اور زمین کے درمیان کس قدر فاصلہ ہے؟ آپ نے فرمایا ایک دھانے مستجاب کا۔ پھر کسی نے پوچھا مشرق و مغرب میں کس قدر فاصلہ ہے فرمایا ایک دن کی مسافت کا۔

ان باتیں بہت ہی تحقیق و درویشی میں۔ ایک دلیل یہ ہے کہ سورج ایک چارہ سال کی روشنی تمام دنیا کو منور کرتا ہے ایسے ہی خداوند تعالیٰ ایک ہے۔ اور تمام عالم کی تدبیر کرتا ہے۔ دوسری دلیل یہ ہے کہ سورج چارہ سال سے بہت دور ہے۔ مگر روشنی اس کی تم سے قریب ہے۔ ایسے خداوند تعالیٰ بالذات بندوں سے دور ہے مگر بالاجابت نزدیک تر ہے۔ تیسری دلیل یہ ہے کہ جس طرح سورج کی روشنی سے کوئی محروم نہیں اسی طرح رزق خدا کسی پر بند نہیں۔ چوتھی دلیل یہ کہ سورج شمس کی نسبت کی دلیل ہے۔ اور اس کا غروب ہونا ثابت ہے۔ پانچویں دلیل یہ کہ بادل سورج کو چھپا دیتا ہے ایسے ہی معرفت اسی ہی قاضی نے پوشیدہ رکھی ہے۔

سورج کے نفع بہت ہیں ایک تو یہ کہ تمام دنیا کی شمع ہے۔ دوسرے پھلوں کو پکا آتے۔ تیسرے مشرق سے مغرب کو لوگوں کی اصلاح کے لئے جاتا ہے چوتھے یہ کہیں نہیں ٹھہرتا کہ کوئی کون نشان نہ پہنچے۔ پانچویں یہ کہ جہازے میں نیچے کے برہمنوں میں جوتا جوتا ہے اور گرمی میں اوپر کے برہمنوں میں، نیچے یہ کہ پانڈے کے ساتھ اکٹھے نہیں ہوتا یا کہ ایک دوسرے کو نقصان نہ پہنچے۔ اگر کوئی کہے کہ سورج تو چوتھے آسمان پر ہے۔ ہاں یہ کہ آسمانوں سے اس کی روشنی نہیں رکتی، اور بادل سے رک جاتی ہے اس کا مختلف جواب یہ ہے کہ آسمان جو اہر عقیقہ اور شفا ہے۔ ان سے روشنی پار ہو جاتی ہے۔ اور بادل کیٹھ پڑتا ہے۔ اس سے روشنی پار نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ زمین سے اٹھتے ہیں۔ اور زمین کے اجزاء اس میں طے ہوتے ہیں۔

قمر کا بیان

حضرت ابوہریرہؓ روایت ہے کہ سرور عالمؐ نے فرمایا جس وقت بادل نہ ہو تم چاند کو دیکھتے ہو۔ نونوں نے عرض کیا جی ہاں فرمایا کہ جس وقت ہر نہ ہو تو سورج کو دیکھتے ہو۔ سب نے عرض کیا جی ہاں فرمایا اسی طرح تم اللہ تعالیٰ کو دیکھو گے۔ اگر تم کہو کہ چاند کی مثال حضورؐ نے مس واسطے دی ہے۔ حالانکہ سورج زیادہ روشن ہے اس کا مختصر جواب یہ ہے کہ اس کی دو وجہیں ہیں۔ ایک تو یہ کہ چاند کو آنکھ بھی طرح دیکھ سکتی ہے اور سورج پر قائم نہیں ہو سکتی۔ دوسرے یہ کہ اللہ کے خوف سے پانڈہ چپٹ گیا۔ تب اللہ تعالیٰ نے اس کے بدلے میں اس کو دو باتیں عنایت کیں واقعہ یوں ہے جب جبرائیلؑ نے چاند پر اپنا پیر ملا تو اس کی روئی جاتی رہی۔ جس کے بدلے سے اس کا دل ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا۔ اس وقت اللہ تعالیٰ نے اس کے بدلے چاند کو دو باتیں عنایت کیں ایک تو یہ بات کہ تم باؤں کو اس کی طرف آگئیں رکھتے رہنے میں دوسرے یہ کہ حضورؐ کو اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ چاند سے آپ کوئی بڑی بھاری مثال بیان کریں۔

جب کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ **لَا تَدْرِیْ اَلَا بِہٖ** یعنی اللہ کو آنکھ نہیں دیکھ سکتی پھر حضورؐ نے کیسے فرمایا کہ تم خدا کو دیکھو گے جواب یہ ہے کہ ہمارے دلوں میں نہیں ہے کہ انہیں اللہ کو اس طرح دیکھیں گی کہ اس کا احاطہ کر سکیں گی کیونکہ اللہ تعالیٰ کے وجود کا ہمارے سامنے آنا محال ہے چاند میں بہت سے فائدے ہیں جس میں سے ایک یہ کہ وہ رات کو خلقت کے لئے چراغ ہے

سے یہ سب عربی میں بادلوں کے نام ہیں

اور ستین تو غیر وہ ہیں اور تین سو سو ستارے ہندو صورتوں میں سورج کے راستے سے علیحدہ جنوب کی جانب ہیں۔ ان ستاروں کا بیان کو اہل فن سنہ نہیں کیا۔ ابتر، بوجہ الجہا رتے اپنی کتاب بھرتا انکواکب میں لکھا ہے جو کو اکب ثانیۃ شمال کی جانب ہیں ان میں سے ایک دب اصغر ہے صورت اس کی مثل گویہ کے ہے جو اہل عقول کو پیدلاستے ہوئے بیٹھی ہے اس میں سارے ستارے ہیں جن کو عرب نبات النعش کہتے ہیں یہ ستاروں کا نام نعش ہے۔ اور تین ستارے اس کی دم میں ہیں پھر اس صورت کے باہر آٹھ ستارے ہیں لیکن میں کہتا ہوں اور ان میں سے ایک دب کبر ہے جس میں ستائیس ستارے ہیں وہاں سے باہر آٹھ ستارے ہیں جن میں سے سات کو عرب نبات النعش کہتے ہیں چار نعش کے ہیں اور تین دم کے ہیں اور انہی میں وہ ستارہ ہے جس کو سہا کہتے ہیں۔ اور ایک تین ہے۔ اس میں اسیست ستارے ہیں۔ شکل اس کی اڑو ہے کی طرح ہے۔ چاروں ستاروں سے مل کر اس کی شکل مربع کی طرح بنتی ہے جس کے سر پر عقرب کا نشان ہے۔ ایک ان میں سے فلک ہے جس کو اٹھیں شمالی بھی کہتے ہیں۔ یہ سب ستارے ایک دائرہ کے ہوئے سما کر دم کے نیچے ہیں۔ ان میں سے ایک جانی ہے جو ٹھنوں کے بل بیٹھا ہوا ہے۔ اس میں ستائیس ستارے ہیں اور ایک ان میں سعلیات ہے۔ تیس تو نور اور صبح مدی بھی کہتے ہیں۔ اور سلخاۃ ہے جس میں دس ستارے ہیں۔ اور ایک بہت روشن ستارہ نسرہ قلع نامی ہے ان میں سے ایک ستارہ جاد ہے۔ جو مری کی شکل کا ہے۔ اس میں تیس ستارے ہیں اور دو ستارے اس کی شکل سے باہر ہیں اور ایک ان میں سے شمش ہے اس میں چار ستارے ہیں جو کوکب سلمہ اور نسو کے درمیان میں اس الغول کے دیر ہے۔ واقعہ باد یہ سب شمالی شکلوں کے ستارے ہیں سو ساٹھ ہیں اور جنوبی شکلوں کے تین سو بارہ ستارے ہیں جن میں سے ایک قلیف ہے اس میں بارہ ستارے ہیں شکل اس کی ایک جانور کی سی ہے جس کے دو چہرے اور ایک دم پھلی کی دم کی طرح ہے۔ اور ایک ان میں سے جہار ہے جس میں اڑتیس ستارے ہیں اس کی شکل ایک آدمی کی طرح ہے جو راستہ چل رہا ہے جس کے ہاتھ میں لکڑی ہے اور گردن بند ہوا ہے اور تلوار گردن سے لٹک رہی ہے۔ ان ستاروں میں ایک سرخ ستارہ جوزا ہے۔ اور ان میں ایک بارہ ستاروں کا جھوکا ہے رحل الجہار ہے سونچہ کی طرف شکل اس کی ٹرگوتس کی ہے مگر اس کا مغرب کی جانب اور چہرہ مشرق کی جانب اور ان میں ایک کبر ہے اس میں اٹھائیس ستارے ہیں۔ ایک سنبلا ہے جس کو بان امیرزاں بھی کہتے ہیں اور انہیں میں شجرۃ الغیص ہے یہ وہ ستارہ ہے جو جوزا کے بعد طلوع ہوتا ہے سرطان کی جو کہ شکل جوزا میں ہے وہی شجرۃ الغیص اذراع میں ہے۔ ان کو اہل عرب بسمل کی پہنچا کہتے ہیں۔ اور انہیں میں اکیس جنوبی ہے اس میں تیرہ ستارے ہیں جس کی شکل کے باہر چھ ستارے ہیں شکل اس کی بڑی پھلی کی ہے۔ اور اس کے ستارے بڑے دو کے جنوب پر ہیں جن کا سر مشرق کی جانب اور دم مغرب کی جانب انہیں سے ایک مجرہ ہے۔ یہ ستارہ جزیرات العقرب سے جنوب کی طرف ہے جس میں کل شمالی اور جنوبی ستارے ہیں۔ کٹر لوگوں نے ان کا ذکر کیا ہے۔ مگر جو ستارے غیر مشہور ہیں ان کا ذکر انشاء اللہ ہم بعد میں کریں گے۔

اجرام کو اکب

جہاں چاہیے کہ سورج کا جسم دنیا سے ایک سو ساٹھ گنا زیادہ ہے اور چاند کا جسم اتالیس گنا زیادہ ہے ہمارے بعض علمائے ہند ہیں کہ سورج کا جسم پندرہ درجہ آگے کی طرف ہے۔ اور اسی قدر پیچھے کی جانب سے بڑا ہے اور چاند کا جسم بارہ درجہ آگے سے اور اسی قدر پیچھے سے بڑا ہے اور مریخ کا جسم آٹھ درجہ آگے سے اور اتالیس پیچھے سے بڑا ہے اور زہرہ کا جسم سات درجہ آگے سے اور تباہی پیچھے سے بڑا ہے اور عطارد کا جسم بھی اتالیس بڑا ہے۔

ستارے ساتوں آسمانوں کا دورہ کرتے ہیں

جانتا چاہیے کہ چاند ۲۹ شمسی دن اور ایک دن کی تہائی میں آسمان دور کھلتا ہے۔ اور عمارد اٹھائیس دن میں زہرہ دو سو چوبیس دن اور ایک دن کی چوتھائی میں۔ اور مشتری سو پینچ دن میں فاک کوٹ کرتا ہے۔ مریخ چھ سو تیس دن میں مشتری گیارہ برس میں اور زحل انیس برس میں ساتوں آسمان کا دورہ مکمل کرتا ہے۔

برج کے مقامات

جانتا چاہیے کہ قمر کا برج حمل میں دو دن اور تین رات مقیم ہوتا ہے عمارد کا برج حمل میں پندرہ دن زہرہ کا مقام برج حمل میں پچیس دن کا ہے مشتری کا برج حمل میں ایک سال کا ہے وزحل انیس مہینے کا ہے۔

شرف کو اکب

قمر کا شرف برج حمل میں ہوتا ہے۔ عمارد کا منبر میں۔ زہرہ کا ثوت میں۔ شمس اتمل میں۔ مریخ ہمدی میں مشتری کا شرف حمل میں۔ اور زحل کا میزان میں۔
منزل ثیاء آسمان میں چراغ عالم کی مانند ہے۔ کیونکہ آسمان میں کسی جگہ اس سے زیادہ ستارے نہیں ہیں کسی سبب سے اس کو نجوم کہتے ہیں۔ اور باب السماء بھی یہی ہے۔

ستاروں کے دن

اتوار شمس کا ہے۔ پیر قمر کا۔ منگل مریخ کا۔ بدھ عطارد کا۔ جمعہ مشتری کا۔ جمعہ زہرہ کا۔ سنہرے زحل کا دن ہے۔

ستاروں کا اقتران

اقتران کے معنی یہ ہیں کہ جب ایک ستارہ ایک برج میں ہو۔ تو دوسرا ستارہ اس کی نظر میں ہو اور اجتماع یہ ہے۔ کہ دو ستارے ایک برج میں جمع ہوں تو اس وقت حکم نبی سے اس کے آثار نمایاں ہوتے ہیں۔ جب زحل مشتری کے قریب ہوتا ہے۔ تو جنگ و جدل دنیا میں خوب ہوتی ہے بادشاہان روسے زمین مرتے ہیں۔ اور جب مریخ زحل کے قریب ہوتا ہے۔ تب بھی یہی اثر ہو دیا ہوتا ہے۔ جب زحل شمس کے قریب ہوتا ہے۔ تب بھی ایسا ہی ہوتا ہے۔ اور جب زحل کا زہرہ سے قریب ہو۔ تو قحط مالی اور کوئی نمایاں ہوتی ہے جب زحل عطارد سے قریب کرتا ہے تو فاقوں کا حال بہتر ہوتا اور جب قمر سے زحل قمران کرتا ہے تو حکام سے حکم سرزد ہوتے ہیں اور جب مشتری مریخ سے قمران کرتا ہے۔ تو عالم میں مدد تہ کی سختیاں ظاہر ہوتی ہیں

کو اکب کے طبائع

قمر کا مزاج بار و مؤثر لغوی ہے۔ حرارت اس کی غارھی ہے کہو کہ یہ سوجھ سے روشنی حاصل کرتا ہے۔ ہنسی اور زینت کا یہ بادشاہ ہے۔ عطارد کبھی مؤثر اور کبھی مذکور اور کبھی سحر اور کبھی شمس سے حرارت اس کی قدرت ہے۔ یہ ننگو اور گنگھے پڑھنے

کا بادشاہ ہے۔ زہرہ ثنوت ہے سرد مزاج اس کا یعنی ہے۔ شادی اور خوشی کا یہ بادشاہ ہے۔ شہوت و زینت و تالیف قلوب حسن اور ہوا و طبع سب اس کی غایتیں ہیں۔ شمس مذکور گرم خشک ہے۔ اس کا مزاج صفراوی ہے یہ سعد بالنظر اور غس بالمقابل ہے۔ جو ہر اس کا سونا ہے علوم شرافت خوشی و سرور کا یہ بادشاہ ہے۔ مریخ گرم خشک ہے۔ مزاج اس کا صفراوی ہے جو ہر اس کو باد مزہ کچ ہے۔ انشاء کے لحاظ سے سرد معدن، قتل و فحارت اور عورتوں و فیہر سے اس کا تعلق ہے مشتری مذکور معتدل و توانی اس کا مزاج بادی ہے۔ سعد ہے۔ کیونکہ خون سے اس کا تعلق ہے جو ہر اس کا ہست ہے مزہ میٹھا اور رنگ پیید ہے۔ اور ساکن ہو، جو دل میں ہوتی ہے اس کا بادشاہ ہے۔ بحشت اور ریاست اسی سے متعلق ہیں۔ زحل سرد و خشک و اندھیرا ہے مزاج اس کا سوداوی ہے۔ جو ہر اس کا سید ہے مزاج اس کا گرد اور رنگ سیاہ ہے۔ حرارت نفرت اور ظم و قہر اسی سے متعلق ہیں۔ اور غصہ و تناسل کا یہ بادشاہ ہے۔

یک تو ان خیال ہے کہ عالم میں جو کچھ ہوتا ہے۔ اس کو یہی ستارے اور فلک کہتے ہیں اور یہی مذہب عالم میں جس کی دلیل میں مذکوریہ علم لاتے ہیں۔ فلک بدلتا ہوا۔ ہم یہ کہتے ہیں کہ یہ بات درست نہیں ہے کیونکہ حضور معراج میں تشریف لے گئے جہاں کل چیزوں کی آپ نے سیر کی اور بدوچ و کوکب کے حالات سے آپ نے ہم کو مطلع کیا پس اسی قدر مقبول ہے اور باقی مردود ہے جس کی طرف کوئی التفات نہیں کیا جاسکتا۔ بلکہ دل میں اس بات پر قائم ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو پیدا کیا ہے اور ان کی جڑ سے ان کا مطلب حضرت ابن عباسؓ نے یہ بیان کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے بعض ملائکہ کو رزق پر بعض کو ہوا پر بعض کو بارش پر و کائنات بنایا ہے۔ اور وہ جو ان کو کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہی کے حکم سے کرتے ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ ہی قادر اور علیم اور حکیم ہے

باب ۱ : بسم اللہ اور اسکے خواص و برکات

بسم اللہ تو جس سنجیدہ جو اسرار اللہ تعالیٰ نے بسملہ میں ودیعت کئے ہیں۔ ان کو جو شخص معلوم کرے وہ آگ میں نہیں جل سکتا جو اس کے دلی کو کھد کر اپنے پاس رکھے وہ جی نہیں جلی سکتا۔ حدیث شریف ہے۔ کہ ہر بڑے کام کو بسم اللہ کے ساتھ شروع کرنا چاہیے۔ قرآن شریف کا آغاز کیا جائے۔ جو سریرہ نے حضور سے روایت کی ہے آپ نے فرمایا ہے جو بڑا کام بغیر بسم اللہ کے شروع کیا جائے۔ وہ ناتمام ہوگا۔ اور ایک روایت میں ہے کہ وہ کام اڑھوٹا ہوگا اور ایک روایت میں ہے کہ ابتر ہوگا۔ یعنی اس میں برکت نہ ہوگی۔ روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو کتابیں نازل ہوئی ہیں۔ وہ ایک سو چار صحیفے ہیں۔ جن میں سے ساٹھ صحیفے شیت علیہ السلام پر نازل ہوئے اور تین حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور دس صحیفے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر تو رات کے نازل ہونے سے پہلے نازل ہوئے تھے۔ تورات و زبور و انجیل اور قرآن شریف اور تمام سابق کتابوں کے معانی کا مجموعہ قرآن شریف ہے اور قرآن مجید کے معانی کا مجموعہ سورۃ فاتحہ ہے۔ سورۃ فاتحہ کا مجموعہ بسم اللہ الرحمن الرحیم ہے۔ اور بسم اللہ کا مجموعہ حرف باء ہے جس کے معنی یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ بی ما کان ذی ما یحشون یعنی میرے ہی ساتھ تھا وہ جو تھا۔ اور میرے ہی ساتھ دیتا جو ہوگا۔

روایت ہے جب بسم اللہ نازل ہوئی تو اس کے نازل ہونے سے شمس ہلا۔ ملائکہ و درخ نے یہ کہا کہ جس نے اس کو پڑھا۔ وہ دوزخ میں داخل نہ ہوگا۔ بسم اللہ میں انیس حرف ہیں اور ملائکہ محافظین و درخ بھی انیس ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم کو عافیت میں رکھے۔ حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا۔ جب بسم اللہ نازل ہوئی تو یہ مشرق کی طرف بھاگا۔ اور ہوا اٹھ گئی اور سندھ چڑھا آیا اور ہانور گردان بچھا کر خاموش ہو گئے۔ اور شیطانوں کو آسمان سے شہا بے مارے گئے تھے اور اللہ تعالیٰ نے قسم کھائی تھی۔ کہ جب میرا نام کسی مرید پر دم کیا جائے گا۔ تو شفاء ہوگی۔ اور جس چیز کا نام پر بسم اللہ پڑھی جائے گی۔ اس میں برکت ہوگی۔ ابن مسعودؓ

میں۔ جو ان کو بچھتا رہے اس پر عالم ملوی کے معاملات مشکف ہو جائیں اور ملائکہ اس کے مسخر ہوں۔ اور جو شخص اس اسم کا کسی کے ساتھ اسماء کا ذکر کرے۔ اور کسی تیز کی متناہت ہو۔ تو اس کو وہ چیز تو حاصل ہوگی۔ کہ اس کو خیال بھی نہ کندے گا۔ جو کوئی ادنیٰ درجہ کا آدمی ترقی کرنا چاہے۔ تو خدا تعالیٰ بد مشقت اس کو ترقی دے گا۔ اگر کسی کی کوئی چیز کم ہو گئی ہو۔ اور وہ اسم کا بھی۔ دریا مع کا ورد کرے وہ چیز اس کو واپس مل جائے گی اور یا غلو کا ورد بڑے بڑے رشتہ داروں کو دے کر اسے خود دور کر دے۔ طینات ملتا ہے اس اسم کو برخلوت میں روزہ کے ساتھ۔ تاکہ اس کو اس پر مال طاری ہو جائے تو اگر وہ شخص آگ کو ہاتھ میں سے کا تو کچھ ضرر نہ پہنچائے گی۔ اور اگر ہتی ہوئی منڈیا پر پھونک مارے گا تو اس کا جوش ختم ہو جائے گا۔ اور اگر اس کے ساتھ یا علیہم یا رب یا منان اور جلدے تو بہتر ہے۔ اس طرح پٹھے۔ یا علیہم یا رب یا رب یا رب یا منان۔ اگر ان اسماء کو ساعت قمر میں لکھ کر دشمن سے مقابلہ کرے تو فتح مند ہو۔

شہوت و در دشمن معلوم اس جس کو شہوت بہت ستاتی ہو و وہ ان کو پڑھے تو شہوت اُس کی زائل ہو جائے۔

بسم اللہ کے فوائد و خواص بسم اپنے مقصد یعنی بسم اللہ کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ جیسا یہ آیت نازل ہوئی تو اہل آسمان سے حد خوش ہوئے۔ عرش عظیم پر لگا لگا تعداد فرشتے جن کی گنتی خدا ہی کو معلوم ہے بسم اللہ کے ساتھ نازل ہوئے۔ ملائکہ کا ایمان بڑھا۔ انلاک نے حرکت کی۔ اور اس کی عظمت کے آگے سلاطین ذیل ہوئے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم حضرت آدم علیہ السلام کی پیشانی پر لکھی ہوئی تھی آپ کی پیدائش سے بھی پانسو برس پہلے جبرائیل علیہ السلام کی پیشانی پر لکھی ہوئی تھی۔ جبرائیل جب جب حضرت ابراہیم علیہ السلام پر آگہ کو گلزار بنائے آئے۔ کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم اسے آگہ تو ابراہیم علیہ السلام پر ٹھنڈک ہو رہی۔ بسم اللہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عصا پر سریانی زبان میں لکھی ہوئی تھی۔ کیونکہ اگر بسم اللہ لکھی نہ ہوتی تو وہ یا شے نیل عصا مارنے سے بھٹ نہ جاتا۔ بسم اللہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زبان پر لکھی ہوئی تھی۔ انہوں نے پیدا ہوتے ہی کلام کیا۔ مردہ پر پڑھتے تو زندہ ہو جاتا اور بسم اللہ حضرت سلیمان کی لکھوٹی پر لکھی ہوئی تھی۔ اور بسم اللہ کی خصوصیت یہ بھی ہے کہ ہر سورۃ پر لکھی ہوئی ہے اس کے خواص یہ ہیں۔ جو شخص اس کے عدد و حروف کے موافق اس کو سات سو پچاس مرتبہ سات روز برابر پڑھے دل کی مراد بر آئے گی۔ جلدائی کے حاصل کرنے یا برائی کے دفع کرنے۔ یا کسی جہالت کے چھینے وغیرہ کی در جو شخص سوتے وقت اس کو اکیس بار پڑھے اس رات شیطان سے محفوظ رہے۔ چوری ناکہانی موت۔ در ہر بل سے محفوظ رہے جب کسی ظالم کے سامنے چاس مرتبہ بسم اللہ پڑھی جائے۔ کلام کے دل میں اس کی ہیبت پیدا ہو۔ اور اس کے شر سے محفوظ رہے۔

ایک سال میں اور اگر خلوت آفتاب کے وقت آفتاب کے سامنے ہو کر تین سو مرتبہ بسم اللہ اور اس قدر در و در شریف پڑھے۔ خدا امیں ہو نیکائیل اس کو بے گمان رزق دے۔ اور ایک سال گزرنے نہ پاسے کہ امیر کبیر ہو جائے۔

برائے عبت عبت کے واسطے جس شخص کو سات سو پچاس بار پڑھے کہ پانی پر دم کر کے پلاؤ وہ در دست ہو جائے گا۔

ذہن کی تیزی اوسا سی پانی کو اگر کند ذہن شہار موندہ پیوے۔ تو ذہن اس کا بہت تیز ہو جائے۔ اور جو بات سنے یاد رہے۔

کامل الرباش کی نیت سے اکٹھ مرتبہ پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ بارش نازل ہو۔

جو شخص صبح کے وقت دل اور کچی نیت سے دعائی ہزار مرتبہ پائیس روز تک پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اسی پر عائب اور اسرار مشکف کرے گا اور عالم میں جو کچھ بات بھرنے والی ہو اس کو جواب میں پہنچے ہی معلوم ہو جائیگا۔ کی لکھ اس کے ریاضت اور راز داری شرط ہے۔ تاکہ کامیابی نصیب ہو۔

اگر کسی کو عالم یا بادشاہ کے پاس جانا ہو تو جمعرات کو روزہ رکھ کر کھجور اور دودھن نہیوں سے افطار کرے۔ اور مغرب

کی نماز کے بعد ایک سو اکیس مرتبہ شمار کر کے بسم اللہ پڑھے۔ چہرہ گنتی پڑھتا رہے یاں تک کہ اس کو نیند آجائے پھر جمعہ کو بعد نماز فجر ایک سو اکیس مرتبہ پڑھے۔ اور مشک و زعفران و گلاب سے ایک کاغذ پر ایک سو اکیس بار لکھے اور خود و غنہ روشن کرے۔ قسم ہے اللہ تعالیٰ کی جو شخص اس کو اپنے پاس رکھے گا۔ وہ لوگوں کی نگاہوں میں چودھویں رات کا پانچ ہوگا۔ ہر ایک اس کی عزت و خدمت کرے گا۔ اور اس کے رعب میں رہے گا۔ اور جس کی اس پر نگاہ پڑے گی وہی اس سے محبت کرے گا اس کے لکھنے کی صودت یہ ہے۔ بسم اللہ لہ اہل رحمت م ان اہل رحمت می مر۔

بہترین عمل اگر تنگ مال آدمی اس کو ایک سو اکیس بار ہرن کی بھلی پر مشک و زعفران سے لکھے اور قسط میوہ سالہ۔ یا عبادی تنگ مال کی دھونی دے تو اللہ تعالیٰ رزق اس پر کشادہ کرے۔

قبر من سے اگر قبر من دار اس کو اپنے پاس رکھے۔ اللہ تعالیٰ اس کا قبر من دکرے۔ در ایک برائی سے محفوظ رہے۔
نجات اور اگر اس کو شیخ کے گلاس میں لکھ کر آب زمزم یا میٹھے کوئی سے پانی سے دھو کر ہر مرثیہ کو پلا میں اس کو شفا ہوگی۔

بچہ کی پیدائش اور اگر عورت دد و زہ میں مبتلا ہو اس کو پلا میں فوراً پیچہ پیدا ہو۔ اور اگر ایک کاغذ پر بیس مرتبہ لکھ کر گھر میں میں سولت لکھا میں تو شیطان کا گزند ہو اور خوب برکت ہو۔ گز اس کاغذ کو دکان پر لگاں تو بہت فائدہ ہو و خیرہ کی نظر اس کی طرف جم جائے گی۔ جو شخص یکم محرم کو ایک سو تیس مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تمام عمر اس کو در اس کے گھر میں کوئی برائی نہ پہنچے۔ جس عورت کے بچے نہ جیتے ہوں۔ یا اس کو قتل نہ رہتا ہو تو روز ہے کہ ایک سو دس مرتبہ بسم اللہ لکھ کر حنین کے پاک ہونے کے عین روز بعد اس کو گھر میں باندھے اور صحبت کرے۔ انشاء اللہ نہ در مالہ ہوگی جس کا چہ نیک بخت اور صاحب عمر و جلا۔ اور محل کا کچھ و کھد و اس کو نہ ہوگا۔ اور چہرہ دو مہینے کے بعد اس تعویذ کو کھول کر رکھ دے۔

اولاد کی اور جس کی اولاد نہ جیتی ہو وہ اس کو اسٹھ مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اولاد اس کی زندا ہے گی۔ یہ عمل تجرب ہے۔
زندگی اگر اس کو ایک سو مرتبہ لکھ کر کھیت میں دفن کریں۔ تو کھیتی خوب بار آور ہوگی۔ و کل آفات سے محفوظ رہے گی۔ و اگر ستر مرتبہ لکھ کر مردہ کے گھن میں رکھ دیں۔ تو منکر نکیر کی تکلیف سے حفاظت ہوگی

قیامت میں نجات اور قیامت میں اس کے لئے نور اور نجات ہو۔ اگر سیسے پر لکھ کر کاتے میں باندھ کر گھن کا شکار کریں تو کا عمل شکار بہت ملے۔ اگر ایک بار لکھ کر انگوٹھی کے ٹک کے نیچے رکھ دیں۔ اور پھر اس انگوٹھی کو دودھ میں دھو کر نہ ہریے جانور کے کاٹے کو پلا میں تو سب نہ ہر دور ہو جائے اگر اس کے حروف علیحدہ علیحدہ کر اپنے پاس رکھے تو بڑی بزرگی نصیب ہو۔

بسم اللہ کے حروف کیونکہ ب سے خدا کی بہاء اور س سے اس کی شہاء اور میم سے مجید و ملکوت اور الف سے ولایت کے معانی اور سار اور لام سے لطف اور ہاء سے ہدایت اور الف سے امراء اور زام سے ملک و زام سے رحمت اللہ ساء سے حکمت اور میم سے ملک اور نون سے نعمت مراد ہے۔ اگر بسم اللہ کی ہب کو اکیس بار لکھ کر اس آیت کے حروف و جملے اس طرح۔ س ل ا م ع ل ی ن و ج و ف ی ال ع ال م ی ن اور نہ ہریے جانور کے کاٹے ہوئے کو پریں۔ فوراً چھ ہو جائے جو کوئی بسم اللہ کو لکھ کر ہر روز چالیس بار اس کے میم کو دیکھتا رہے۔ قل ینہم مالک الملک آخر تک پڑھتا رہے۔ اس کو خیر و برکت نصیب ہو۔ اور جو کچھ اس کے پاس ہو۔ اس میں اضافہ ہو۔ اگر الرحمن الرحیم کو پڑھتا رہے تب لکھ کر در دیر سو مرتبہ بسم اللہ اس پر دم کر کے اپنے پاس رکھے اور حاکم یا کسی ظالم کے پاس جائے تو اس کے شر سے محفوظ رہے بسم اللہ کو ہر روز پکی نیت اور روزہ و ریاضت کے ساتھ چودہ روز تک ایک جز۔ یا پڑھنا چاہیے۔ ایک و بت میں ہے۔

لَا يُؤْخَذُ فِي شَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا هَٰذَا هُوَ الصِّرَاطُ الْقَيُّمُ بِمَا نُقِذْنَا مِنْهُ -
 اس دعا کو سات سو بار پڑھئے۔ پھر یہ تو وہ نظام، اپنے تئیں اس دعا سے کاٹ کر ہلاک ہو جائیں گے۔ جو شخص بسم اللہ کو آٹھ بار
 دُور کے اندر لکھے اور محمد رسول اللہ و لہٰذا اٰمَنُوْا مَعَهُ فَرِّدُوْا فَاٰتِیَ الْکُتُبِ اِس کے کروڑ لکھتے اور نیک سادہ امت میں خوشبو
 شبنم کرے تو بہت راز اور مفہم ہوگا۔ اور جو اس کو دیکھے کہ۔ خود بخود اس سے محبت کیسے۔ اور اہل مسجد حرم النبی سے
 در سے ہوں گے۔

ابھی زندگی اور جو شخص پوری بسم اللہ کو جب کہ تم برج حوت میں ہو اور نیک سادہ امت ہو۔ ہر آن کی کہاں پر اس سے
 بسر کرنا۔ انداز کے ساتھ لکھ کر اپنے سر پر باندھتے تو اچھی زندگی بسر کرتے اور شہادت نصیب ہو۔ اور اپنے بھائی ہاں
 و متعلقین میں کوئی بڑائی نہ دیکھے۔

بسم اللہ کے سر پر جاننا چاہیے بسم اللہ ماحم ہے۔ اور اللہ ائمہ ائمہ سے اور سب سے درجہ اعلیٰ اس کی عظمت میں وہ دین میں
 اور ائمہ ائمہ۔ ۱۔ رحیم اور دنیا میں رحمن سے بسم اللہ کے بعد اللہ رب العالمین لکھا ہے۔ یعنی بسم اللہ تو اللہ کے آگے
 درالرحمن اور رحیم رب العالمین کے آگے سب معلوم ہو کہ اللہ کی پوری تعریف تاکہ یہ رحیم الدین میں سب سے اس میں ظہار ہویت
 سب سے سب سے بڑا بادشاہ ہے اور قیامت کے دن محاسبہ کرنے والا ہے اور بادشاہوں کا بڑا بادشاہ ہے۔ نفوس
 پر تہ و تابہ کی بجلی کرتے اور سب اس کی ملک میں ہیں جب کہ اس کا حکم ہے جُنْدُ مَبِیْثٍ مُّقْتَدِرٌ ہوتا ہے اور یہ کل اسرار
 بسم اللہ ہی ہے۔ بسم اللہ سعود ہے اور طوح ہے۔ مبداء اول کی طرف اور امن اور یہ جوڑ ہے مبداء ثانی کی طرف۔
 پس بسم اللہ میں ابتداء اور انتہاء اور اس کے اسرار میں اللہ اسی میں مراتب تو پیدا بھی ہیں یوں سمجھو کہ آیت شہد اللہ
 لا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ میں فقط شہد بسم کی بعد سب درجہ لالہ الہ ابو اللہ کی بعد سب اور کی میں مراتب قائم بھی ہیں۔ یعنی رحمن کی بعد
 آیت میں والہ الملک ہے۔ اور رحیم کی بعد ابو۔ ہے اور یہاں عام تر بھی کا ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے اس قول سے اس کی
 مناسبت ہے وَلَیْسَ الْکَافِرِیْنَ اَنْعَمَ اَعْنٰ عَلَیْہِم مِّنَ السَّیِّئِیْنَ وَ لَیْسَ لَہُمْ اَنْفُسٌ وَّ لَیْسَ لَہُمْ اَبْدَانٌ وَّ لَیْسَ لَہُمْ اَنْفُسٌ وَّ لَیْسَ لَہُمْ اَبْدَانٌ
 کی جانب ہے۔ جو وہ نہ ہو جو بسم اللہ کی طرف ترقی کرتا ہے۔ اول دائرہ بسم اللہ ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ جس شخص
 کے قیامت کے دن نامہ اعمال میں تین سو مرتبہ بسم اللہ لکھی ہوئی ہو جس سے یقین کے ساتھ پڑھی ہوگی۔ وہ فرشتہ اللہ
 کو۔ ہائی دے کہ جنت میں داخل کرے گا۔ انیل میں اللہ تعالیٰ حضرت عیسیٰ سے فرما، ہے کہ تم ہزار اور قرات میں پہلے بسم اللہ
 پڑھا کرو کیونکہ جو شخص اس کو پڑھے گا منکر اور نکیر کے ہول سے محفوظ رہے گا۔ اور اسے وقت سکرات موت اس پر آسان
 ہوگی۔ اللہ قبر اس کی کشادہ ہوگی اور جب قبر سے اٹھے گا تو جسم اس کا کور پیدا رہے نہ زہر سے نہک اور حساب
 بھی اللہ تعالیٰ بہت تھوڑا اور آسان ہے کہ اس کے اعمال بھاری ہوں گے۔ اور شرط پر اس کے واسطے نور ہوگا۔ دیا
 تاکہ کہ جنت میں داخل ہو۔ اور میدان قیامت میں مغفرت کے ساتھ پکارا جائے گا۔ حضرت عیسیٰ سے عرض کیا کہ خداوند
 یہ فتائل کس کے واسطے ہیں۔ فرمایا تمہارے واسطے اور جو تمہاری پیروی کرے۔ حضرت محمد
 اور ان کی امت کے لئے ہیں۔ پھر حضرت عیسیٰ نے بسم اللہ اپنے انحاب کو تھامنے کی۔ مگر جب حضرت عیسیٰ آسمان پر
 تشریف لے گئے تو ان کے بعد جو لوگ ہوئے انہوں نے خبر ہی میں پڑ کر اس کو نشانہ کر دیا۔
 بسم اللہ کی تحریک کا رواج جب ہمارے حضور کو اللہ تعالیٰ سے مبعوث کیا۔ نبی سے قرآن شریف کی سورتوں اور دفتروں
 (بقیہ) کر وہ اللہ تو جانتا ہے کہ وہ اپنی بڑی سے باز آئے۔ تو اس کو بہت برا۔ تو قیامت سے در توبہ تائب کر دے گا۔ ہاں اس کو
 اس پر اپنی جلاور غصہ نازل کر اور اس کو ہلاک کرے۔ اسے قہر دے۔ اسے قہر دے۔ اسے اللہ۔

در کل کتابوں میں یہ لکھی جائے گی۔

بسم اللہ باریت اللہ تعالیٰ نے قسم لکھائی ہے کہ جس چیز پر مومن بندہ بسم اللہ کہے گا۔ اس میں برکت اور تکمیل ہوگی۔
برکت و تکمیل ہے |

بسم اللہ کے سرورِ عالم نے فرمایا ہے۔ جس شخص نے صدقِ دل سے بسم اللہ کہی۔ اس کے واسطے پہاڑ مغفرت مانگتے ہیں۔
برکات۔ ایمان کی مغفرت۔ نئے نئے لوگ نہیں ملتے۔ نیز حضورؐ نے فرمایا ہے جب بندہ بسم اللہ کہتا ہے تو جنت کتنی
سہل ہے۔ یعنی میں حاضر ہوں سے اللہ تبارک اس بندے نے بسم اللہ کہی ہے۔ تو اس کی
بدل سے۔ قیامت میں دیگر امتیں اس امت کی یہ بڑائیاں دیکھ کر کہیں گی کہ سبحان اللہ اللہ تعالیٰ تو حضرت محمدؐ کی
امت کے اہل و زن دار کر دیئے ہیں تو ان کے نبی ان کو جواب دیں گے اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ لوگ ہر کلام کی ابتدا بسم اللہ
کے ساتھ کرتے تھے اور بسم اللہ تبارک تم ایسے ہیں کہ ان کو میزان کے ایک پتے ہیں رکھا جائے اور کل آسمان و زمین کو
ایک پتے میں رکھا جائے تو ہمہ کا پتہ چمک جائے۔ بسم اللہ کو اللہ تعالیٰ نے ہر بلا بیماری اور شیطاں سے دوری کا قدرتی
بنایا ہے۔ بسم اللہ کی برکت سے موت مسکندہ خسف اور رخس اور قتل سے محفوظ ہے۔ پس اس سے اللہ تعالیٰ کا تقرب حاصل
ہوتا ہے اس دائرہ کی شکل یہ ہے۔



حضرت حسن بصری
فرماتے ہیں کہ آیت
ذَٰلَکَ اِذَا طَرَفْتَ
رَبَّکَ فِی الْغُرٰثِ
وَتَحَدَّثَا وَاَتَا
عَلٰی اَدْبَارِہِمَا
فَنُفُوٓا۟ اَکْثَرَ مَعْنٰی
بسم اللہ میں اور
اس آیت میں وَ
تُزَفُّہُمْ کُلِّیۡۃً
لِّشَقَرٰی وَکَفَّ
اَخۡقَ رَبِّہَا وَآخِذَہَا
سے بھی بسم اللہ ہی
مراد ہے۔

بسم اللہ | کوئی بسم اللہ کو اس کی عظمت کا خیال کر کے لکھے تو اللہ کے ہاں مقربین میں گنایا ہے۔ مکرر سے روایت ہے کہ سب چیزوں سے پہلے اللہ تھا۔ اور کوئی چیز اس کے ساتھ نہ تھی۔ اس وقت اللہ تعالیٰ نے نور کو پیدا کیا اور نور کے بعد روح و قلم کو اور پھر قلم کو حکم دیا کہ جو کچھ تاقیامت ہونے والا ہے سب نوت پر لکھو۔ قلم نے پہلے جو کچھ روح پر لکھا وہ بسم اللہ تھی۔ اس لئے اللہ نے اسے امن والی قرار دیا۔ فرشتے و رکاب اہل آسمان اس کو پڑھتے ہیں۔ سب سے پہلے حضرت آدمؑ پر نازل ہوئی اس وقت انہوں نے فرمایا تھا اب میری اولاد عذاب سے محفوظ رہے گی۔ پھر حضرت ابراہیمؑ جس وقت منہلق میں تھے بسم اللہ نازل ہوئی۔ اور اس کی برکت سے آگ ٹکڑ ٹکڑ ہوئی۔ چھران کے بعد آسمان پر چلی گئی۔ پھر حضرت سلیمانؑ پر نازل ہوئی اس وقت فرشتوں نے کہا کہ اب سلیمان کا ملک پورا ہو گیا۔ اور اللہ تعالیٰ حکم دیا کہ تمام جبار و زاحدین اعلان کر دو۔ جس کو آیت یا سننی ہو وہ سلیمان کے پاس آئے۔ چنانچہ سب حضرت سلیمانؑ کے پاس حاضر ہوئے۔ حضرت منبر پر چڑھے اللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر سنایا۔ سب خوش ہوئے اور عرض کیا کہ ہم گواہ ہیں کہ سے سلیمان بن داؤد ہے شک نہ اللہ کے رسول ہو۔ پھر ان کے بعد آسمان پر چلی گئی اور پھر حضرت موسیٰؑ پر نازل ہوئی اور اسی کی برکت سے انہوں نے فرعون اور قارون کو مقبور و مغلوب کیا پھر چھران کے بعد آسمان پر چلی گئی پھر حضرت یسےؑ پر نازل ہوئی اور اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی کی۔ کہ اے مریمؑ کے فرزند تم جانتے ہو یہ کیا آیت ہے۔ حضرت عیسیٰؑ نے عرض کی۔ ہاں اسے پروگاہ نہیں جانتا۔ فرمایا یہ آیت ایمان ہے۔ یعنی بسم اللہ کی رات دن چلتے پھرتے کھاتے پیتے غرض ہر حال میں مداومت کرو۔ قیامت کے روز جس کے نامہ اعمال میں آ ہوگی اس کے سب گناہ بخشے جائیں گے۔ حکایت ہے ایک بزرگ دوسرے بزرگ سے ملاقات کرنے اور فیض یاب ہونے چلے۔ جب ان کے دروازے پر پہنچے تو بہت سے لوگ بیٹھے ہوئے تھے جو بزرگ کے باہر آنے کا انتظار کر رہے تھے جب وہ شیخ باہر آئے تو قوس قزح لٹکی ہوئی تھی۔ شیخ نے بسم اللہ الرحمن الرحیم کہہ کر پیر اپنا قوس قزح پر رکھا۔ اور چڑھ گئے۔ یہ بزرگ حجازیارت کو گئے تھے ان کا نام یحییٰ تھا۔ انہوں نے ایک صبیحہ مادی۔ پھر شیخ کا دامن خوب مضبوط پکڑا۔ یہاں تک کہ مرتبہ افراد کو پہنچ گئے اور یہ بزرگ شیخ ابو عبد اللہ حرامی تھے۔ غور کرو۔ بسم اللہ میں بڑے بڑے فضائل ہیں اور خوب کان لگا کر اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کو سنو فرمایا ہے۔ **وَرَبُّنَا مِنْ مُلْكِيَانِ دِانَهُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ**۔

بسم اللہ کے حروف | اس میں کل انیس حروف ہیں جن میں سے دس غیر مکرر ہیں۔ یعنی ب س م ر ا ل ک ا ل ر ح م اور ان کے خواص | ن ا ل ر ح م ی م ر ا ن میں میم نے تین بار تکرار کی ہے اور لام نے چار بار۔ اور ر آرتے دو بار اور مکرر یہ نو حرف ہیں ا ل ر ح م حروف غیر مکررہ میں سے ایک حرف با ہے جو خیر پہنچانے کے لئے ہے۔ مزاج اس کا سرد ہے اسی لئے اس حرف سے ابتدا کی گئی ہے دراصل حرف با حروف باقیہ میں سے ہے جو قیامت تک باقی رہیں گے اور یہ حرف جو مہری ہے۔ چنانچہ اسی لئے وتر من حیث الذات سرد میں سے ہے کیونکہ اس نے حقیقت کی طرف اشارہ کیا ہے اور یہ اسی میں سے اور اسی کی طرف ہے بانٹا چاہیے کہ اول صحیفے حضرت ابراہیمؑ کے ہیں جن کی خبر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پہلی وحی میں دی گئی ہے **اِنَّاۤ اِیۡسٰیۡمَ رَبِّکَ الَّذِیۡ خَلَقَ خَلَقَ الْاِنۡسَانَ مِنْ عَلَیْقٍ**۔ قرآن کے بعد با ہے اور اس سے اللہ تعالیٰ نے اکاسی فرشتے پیدا کئے ہیں۔ جو اس کی تسبیح و تہلیل کرتے ہیں۔ خواص بسم اللہ میں حضورؐ سے منقول ہے جو شخص صبح کو تین بار **بِسْمِ اللّٰهِ الْاَعۡظَمِ الَّذِیۡ لَا یُطۡوَرُ مَعَهُ شَیۡءٌ فِی الدُّنۡیَا وَفِی السَّآءِ وَہُوَ السَّۡبِیۡحُ الْعَلِیُّمُ** پڑھے تو دوسری صبح تک ہر گناہان بلا سے محفوظ رہے گا ایک روایت میں ہے کہ فالج سے محفوظ رہے

لہذا لازم کیا۔ ان کو دین مولوں کو کلمہ تقویٰ کا۔ اور وہ ان کے زیادہ حق دار اور اہل حق تھے۔

نئے شروع کرتا ہوں اللہ بزرگ کے نام کے ساتھ کہ زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے والا جانتے والا ہے۔

اس کے ساتھ اسم بعیرہ کا کر نیک وقت میں لکھے۔ اس طرح یا سبھیہ یا بھیرہ شخص جو شمس پر اس کو ہندھے۔ تو فوراً ہوش میں آجائے۔ ایک بزرگ نے براہیم بن بادب کو بے ہوش دیکھا تو اسی وقت انہوں نے اس اسم کے رفق کو لکھ کر اس کو ہندھا۔ ورسات سو مرتبہ اسم پڑھ کر اس پر دم کیا وہ ہوش میں آگیا۔

اسرار خالق تسخیر اگر سونے پر لکھ کر اس کو اپنے پاس رکھے تو جنات کی باتیں سنے اور ارواح کو جو چاہے تکم دے۔ اور اس ارب کشف قلب اسم کی مدد سے کسے۔ تو اسرار خالق اس پر منکشف ہوں دلوں کی باتیں معلوم ہونے لگیں اسرار کا مشاہدہ کرے اور لوگوں کا حال اس پر نکلے ہر ہو۔

اسم سلام کے اسرار سلامتی اور ایمان کے سب سے غفور کرم قیامت کے یہی ذکر ہوگا۔ جب تک اس کی امت صراط پر سے گزرسے کی چنانچہ آپ ذاتیں گے۔ اسے سلام سدرت رکھ حرف میم قبل و حروف میں سے ایک قطر ہے۔ جس حرف کے اس آخر تک حرف ہو۔ جیسے واو اور نوون اور میم و د اپنے اندرونی تمام اور سکون کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ اس ہیئت کے سبب جو اس کے مذہب ہے۔ اور یہ حرف حروف لوح میں سے ہے۔

حرف میم اور سرور عالم اللہ تعالیٰ نے حرف میم کو پیدا کیا۔ تو ایک نور روشن پیدا کیا۔ جو حروف عمل میں سے بھی ہے۔ کے اسم برامی کے اسرار سبب اپنے اعظم کے اور سی سے چوتھے آسمان میں سوئے مدد لیتا ہے اسی کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے ملک و مملکت قائم کیا اور کل عالم کا نظار بھی اسی میم کے ساتھ ہے اس میم کی برکت سے اعمال کی مدد ہوتی ہے بسم کا مرتبہ عظیم ہے اس میم میں اللہ اپنے کمال کو پہنچاتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے عقی اذا بَلَغَ سُدَّةً لَا دُبَّةَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً جب وہ اپنے کمال پر پہنچتا ہے اس میں ہوتی ہے میم کے امداد بھی پائیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس حرف کے ساتھ نوے فرشتے فرشتگان رُوح سے ہو کر کئے ہیں۔ اور یہی وہ راز ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی جنور علی اللہ علیہ وسلم کے نام باریک محمد کے دل میں رکھے ہیں۔ اس میں راز ملک و مملکت اس لئے ملک اور مملکت اور اس میں مجتمع ہیں۔ جو تیس اشکال میم کو روز نہ پائیں۔ اور یہ کتب پر ہے اللہ تعالیٰ آخر تک تو اللہ تعالیٰ سے باب فیروز برکت اس کو ملے گا۔ اور ان جاسے رزق اس سے پاس آتا ہے۔ اس کی شکل کا بیان آگے آئے اس کا تعداد مشاہد سے ہے اور روز اس کا چہار شبہ ہے۔

حقائق ایمانی اور نور جو شخص اس کے سبز مدی کو پائیں روز روزہ رکھ کر لکھے۔ مع شرط طہارت و خلوت وغیرہ جب تک کہ تہی ہو کر رہے۔ تو ہوش میں ہو۔ وہ شخص کی سلامت ہو۔ پھر اس کو اپنے پاس رکھے تو کوئی بڑا خطرہ اس کے دل میں نہ گزرسے کا در حقائق ایمانی اور انوار قدسی اس پر نازل ہوں گے۔ اور ہر ایک مغرب سے منظر نظر آئے گا۔ اور جو شخص ہمد کے دن روزہ رکھ کر اس کا ذکر کرے اور جو د مامانگے قبر لی مرگے۔ جو پیشہ والا اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کو رزق کثیر مائل ہو ورتایف قلوب اور لطیف و محبت کی رسانی بھی اس کی خاصیت سے اس کی شکل مع اشکال سبب کے آگے آئے ہیں۔ جیسا کہ پہلے جس شخص پر اسرار میم منکشف ہوئے وہ عجائبات عالم کا مشاہدہ کرتا ہے۔ جس شخص کو حافظہ تیز کرنا ہو اس کو پائیت۔ کہ معرات کو روز قہر و با طہارت پیچھ کر اس حرف کا سرمدی پائیں روز تک مع اسم پاک حضور کے پائیں بار لکھے پھر اس کو دھو کر شہدہ کر پئے اور کہے اسے اللہ اس کی برکت سے جو میں نے چاہا ہے حفظ و فہم سمجھ کر ملے گا اس کی برکت سے اس کا ناکہرو باطن کھل جائے گا۔ یہ اس شخص کے لئے ہے۔ جو اس کے اسرار کو سمجھ گیا ہو۔ کیوں نہ یہ اس کی اندرونی قوت کو دیکھنا ہے جو دنیا کے اسرار کے ساتھ حرف میم سے قائم ہے حرف میم کی شکل نرمی بھی اسرار مکنونہ میں سے ہے۔ جو چاہے اپنا انجام کار معلوم کرے۔ اس روز روزہ رکھے۔ خالص اللہ کے

حرف میم اور حرف میم کی دو بہات ہیں۔ ایک موی دوسری سفلی جس کو نیم ثانیہ بھی کہتے ہیں۔ چونکہ میم میں اندر و بی کا تعلق رہا نیات۔ علویات اور اسرار جسمانی سفلیات ہیں اس لئے اس کے اعداد کی نسبت علویات سے ہے اور حروف کی نسبت سفلیات سے ہے یہ حرف میم فارغ من الجود سے اور اس میں دو حروف توں کے بیچ میں ایک رتوبت ہے۔ اس طرح میم پہلا میم۔ دوسرا تیسرا میم۔ دہنوں میم کرم یا سرد اور انہیں دونوں حروف توں سے ان کا انطباق اور مقبت سے اگر ان دونوں کے بیچ میں یا سرعرب نہ موی تو یہ انطباق نہ ہوتا۔ اس کو سمجھو درمل کر دو حرف میم ہی سے اکم بزرگ بسم اللہ کامل ہوا ہے اور حرف میم ہی مستور کے اس مبارک میں متارالیہ ہے۔

میم کا دائرہ میم کی اس شکل کو جو آگے آتی ہے لکھ کر اپنے پاس رکھتے ہیں جب حروف دور ہوں گے اس کے پاس چاہئے گا۔ اور اس کے خوس ان کے پاس مقبول مرگا۔ لوگ اسے محبوب رکھیں گے یہ دشمنوں پر ناسب ہوگا۔ اور جو کوئی دیکھے گا اس کی طرف نال ہوگا۔ اور اس کے بہت سے فوائد ہیں۔ سورت اس کی یہ ہے۔

سمتہ یہ چنانچہ کہ جو ۱۵۴

قیوم	قائم	قدیر	قادر	قہار	قوی	قدیم	قدوس	قرب
قائم	قدیر	قادر	قہار	قہار	قوی	قدیم	قدوس	قرب
قدیر	قادر	قہار	قہار	قوی	قدیم	قدوس	قرب	قیوم
قادر	قہار	قہار	قوی	قدیم	قدوس	قرب	قیوم	قائم
قہار	قہار	قوی	قدیم	قدوس	قرب	قیوم	قائم	قدیر
قہار	قہار	قوی	قدیم	قدوس	قرب	قیوم	قائم	قدیر
قہار	قوی	قدیم	قدوس	قرب	قیوم	قائم	قدیر	قہار
قوی	قدیم	قدوس	قرب	قیوم	قائم	قدیر	قہار	قہار
قدیم	قدوس	قرب	قیوم	قائم	قدیر	قہار	قہار	قوی
قدوس	قرب	قیوم	قائم	قدیر	قہار	قہار	قہار	قوی
قرب	قیوم	قائم	قدیر	قہار	قہار	قہار	قہار	قوی

بسم اللہ الرحمن الرحیم وهو القادر فوق عبادہ ویرسل علیکم حفظہ

حتی اذا جازکم انما تفرقتم وعلیکم لا یصل رب

م

کشف و کلاں بعض مفسرین نے بیان کیا ہے جو شمس شہوت و غلبہ سے نالی ہو کر مجاہدہ اور ریاضت کے ساتھ غلوت کا مجتہد طریقہ نشیخ کر کے اور زبان قلب سے اللہ اللہ کہے اور صبا حواس گم کر کے عالم ملکوت سے دل کے سکون کے ساتھ متوجہ ہو جائے۔ انہیں انش کا وجود ہوتا ہے۔ اور سوسے خدا کے کسی کو نہ دیکھے۔ اس وقت اس کے آگے ایک درجہ کھل جائے گا اور اس سے یہ کچھ دیکھے گا جو اور اب میں دکھائی دیتی ہیں اور روح باہر ملے گا اور دیگر عہدہ عہدہ صورتیں اس کے سامنے آئیں گی اور اشیاء آسمان و زمین منکشف ہوں گے۔ مفسرین نے فرمایا ہے بہرہ سامنے زمین پیش کی گئی۔ جس کے متعارف و مغرب کو میں نے دیکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے اپنے رسول سے فرمایا ہے وَتَبَيَّنَ إِلَيْكَ تَبَيَّنًا بَيِّنًا اسرار کی طرف متوجہ ہو کر تبتیل کے معنی انقطاع کے ہیں اور کی چیزوں سے دل کے پاک کرنے اور اسی کی طرف متوجہ ہو جانے کے ہیں۔ یہ طریقہ اس زمانے کے موفیائے کرام کا ہے۔

میاننا چاہیے کہ غرضِ رسالت ہی سے علم، سائنس اور معناتِ علیا سے غامس کر اسعظم کا علم جسے اللہ تعالیٰ نے صرف اپنے لئے خاص کیا ہے وہ یہ کہ اسے نہ اس کا باپ سے نہ بیٹا وہ یکتا معبود ہے۔

ایک ولی اللہ نے ایک سووں میں حب سے فرمایا میں تم کو ایک بڑے فائدے کی بات بتلاتا ہوں۔ یقین سے وہ تم سے ہوگی سووں میں حب نے کہا مر سب۔ انہوں نے فرمایا ذکر الہی کی مدد منت کرو۔ دن کو روزہ رکھو، رات کو نماز پڑھو اور وضو نہ اختیار کرو۔ اگر سات روزہ ایسا کر لیا تو عجائبات اسے زمین تم پر ظاہر ہوں گے، ورنہ اگر چودہ روزہ عمل کر لے تو عجائبات موت اصلی بخیر و نیکشت ہوں گے اور اگر پچاس چالیس روزہ گئے تو کرامات تم سے ظاہر ہونے لگیں گی موجود میں مہر بن کر آئے۔

کنہ ذلت چاہی میں و کرنا نے بہت کلام کیا ہے کہ آیا یہ بشر کو معلوم ہے یا نہیں۔ جن کا قول ہے کہ معلوم نہیں ہے ان کا قول ہے کہ ہر موجود چیز سامنے ہونے سے معلوم ہوتی ہے اگر غائب ہو تو مثال سے معلوم ہوتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ایسا ہے کہ اس کی مثل ہی نہیں ہے۔ وہ عیاں نہیں کیونکہ اس کو آنکھیں نہیں دیکھ سکتیں اور وہ آنکھوں کو دیکھتا ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ کا قدم بلا ابتدا اور بقا بلا انقضاء اور وحدانیت بلا عدد اور صفات غارت و خست نہ خلق ثابت ہیں تو پھر یہ بات ضروری ہے کہ تو تعریف کرنے والے اس کی کنہ صفت کو نہیں پہنچ سکتے۔ نہ اس کی کنہ صفت کو پہنچ جائیں تو اس کے لئے حدود اور مماثلت لازم ہوگی جو فنا کی طرف پہنچاتی ہیں امد شاہ الہی ان سے باندہ ہوا ہے۔

حضرت عباسؓ فرماتے ہیں جب برابر میں مایہ السلامؑ اہم غنیم کو ملے کہ ہمارے حضورؐ کے پاس آئے تو یہ ایک جنت
سے درخت پر بٹھا ہوا تھا۔ یہ اس پر مشک کی برگی ہوئی تھی جس پر یہ عبارت تھی۔ اِنَّهُوَ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاسْمِکَ اَعْزَّزِ
مَنْوَن لِّکَ حِیْرٌ مَّحْضُوْرٌ شَدَّیْمْ یٰلَیْحٰی الْقَبْرِیْمُ اَلرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ خَدِیْعَةُ الْجَلَالِیْ قَالَا کَرَام۔ انہں کہتے ہیں کہ ایک
عورت نے عرض کیا کہ رسول اللہؐ یہ مجھ کو سکھا دیجئے۔ فرمایا ہم عورتوں اور بچوں کو یہ نہیں سکھاتے۔
نازک دنتیں۔ ایک عام نے ایک امام سے درخواست کی مجھ کو کوئی ایسی دعا لکھ دیجئے جو کسی سنت رقت کام
ہم آئیوالی دلا آئے۔ انہوں نے یہ دعا لکھ دی۔

يَا قَتْلُكُمْ يَا قَتْلُكُمْ يَا قَتْلُكُمْ يَا قَتْلُكُمْ يَا قَتْلُكُمْ يَا قَتْلُكُمْ يَا قَتْلُكُمْ
 يَا قَتْلُكُمْ يَا قَتْلُكُمْ يَا قَتْلُكُمْ يَا قَتْلُكُمْ يَا قَتْلُكُمْ يَا قَتْلُكُمْ
 يَا قَتْلُكُمْ يَا قَتْلُكُمْ يَا قَتْلُكُمْ يَا قَتْلُكُمْ يَا قَتْلُكُمْ يَا قَتْلُكُمْ
 يَا قَتْلُكُمْ يَا قَتْلُكُمْ يَا قَتْلُكُمْ يَا قَتْلُكُمْ يَا قَتْلُكُمْ يَا قَتْلُكُمْ

فصل ۱۰: وہ اسما جن سے حضرت عیسیٰؑ مرے زندہ کرتے تھے

اللہ تعالیٰ ہم اور تم کو اپنے اسرار سمجھنے اور اپنی اطاعت کی توفیق دے۔ جاننا چاہیے کہ یہ فصل بہت عظیم الشان اور بڑی جلیل القدر ہے خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں اس اسم کا برسوں سے متدبث تھا آخر ایک شخص کے پاس جا کر عیسیٰؑ میں سے مجھے یہ ملا۔ اور بہت سے اسماء کی قسم سے اس نے اپنے پانچ غلط حسیروں میں لکھ رکھے تھے تاکہ کوئی نہ بڑھ سکے۔ خراسانی فرماتے ہیں جو شخص سات دن روزہ رکھے اور ساتویں دن ان اسماء کو بہن کی جہلی پر لکھا کر غفران سے لکھے۔ پھر ثاقب کے ملائکہ یعنی وہ سرگرم جس میں اس نے عمل کیا ہے اس کے ملکہات کو پکارے اور ملکہات ہوا کا نام سے اور اپنی حاجت بیان کرے۔ انشاء اللہ پوری مریں۔ اگر یہ عمل جاری پانچ کے کنارے پر کرے درود صوبہ میں لکھائے کہ ملائکہ ثاقب اور اس کے عنوان اور ملائکہ ہوا اور کرکب کے نام سے تو نصیب ہے خوارزمی فرماتے ہیں جب میں تینوں ملائکہ سے ملا تو میں نے ان سے ہم اعظم مانگا۔ انہوں نے فرمایا اللہ تعالیٰ کا بہن۔ ہم اعظم ہے میں نے کہا بلا شک میں بھی ان میں سے بہت اسماء جانا ہوں تب شیخ نے مجھ سے ثاقب یعنی باغور اور ثاقب یوسف علیہ السلام کا سوال کیا میں نے ان کو وہ بتائے شیخ کا خیال تھا کہ میں ان سے واقف ہوں مگر جب میں نے ان کو بتا دیا شیخ نے فرمایا میرے پاس آؤ تم بیسٹا شخص میرے پاس کوئی نہیں آیا۔ پھر وہ دیگر اسماء کا ذکر کرنے لگے میں نے ان سے ان اسماء کو دریافت کیا جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ملک پر درج تھے۔ انہوں نے فرمایا اسے نرزد سب اسماء سے زیادہ بزرگ یہ اسماء ہیں جو کچھ علیؑ اور کچھ عیسیٰؑ میں لکھے تھے تاکہ کوئی ان کو معلوم نہ کرے۔ انشاء اللہ خراسانی ان اسماء کے زیادہ بن عبد اللہ نے یہ بیان کیا ہے کہ ان اسماء کی فضیلت دیگر اسماء پر لیونۃ القدر کی فضیلت کی طرح۔ اور روزہ جمعہ کی فضیلت دوسرے دنوں پر ہے۔ خوارزمی کا بیان ہے کہ میں نے ان اسماء کو غلط گیری میں لکھا ہوا ایک شخص کے پاس شہر نرزدین میں دیکھا تھا۔ جو شخص ان کے فضائل سے واقف ہو اس کو چاہیے کہ نا اہل سے محفوظ رکھے۔ اور اللہ سے ڈرتا رہے۔

خفیانہ اور دس گھبرائے کا علاج خفیانہ اور گھبرائے واسے کو اس سے بہت نفع ہوتا ہے۔

نظر بد اور ابن عبد اللہ کہتے ہیں کہ جو شخص تین روزے رکھے اور اس آیت کو سون کی سلیڈ جہلی پر نرزدین کے

کا علاج لکھ کر نظروں سے لکھے میں لکھائے تو نظر بد کا اثر ہوتا ہے۔

لہ مقرب ہیں اللہ مجھ کو اپنی نوریت اور دوام مرتبہ کے ساتھ وہ عنایت کر جو قدس علی سے دارد ہوتا ہے۔ درمیں سے صاحب کرے پر میری مدد کرے شک تو سرچیز کا جامع اور مریدی کا رافع ہے۔ سے سب ملائین اسے اللہ میں تجھ سے نرزدین درمیں اور تیری صفات محمدانہ کے ساتھ ملتا ہوں اسے قیوم جو سوتا نہیں اور تیرا ملک تم نہیں ہوتا ہے میں تجھ سے سون کرتا ہوں کہ حضرت محمدؐ اور ان کی آل پر درود نازل کرو میری تمام حاجتیں میری سون دین جن سے توفیق ہو سب کو پیدا کر یا ارحم الراحمین۔

ملکہ ثاقب سال کی چوتھائی۔

وَدَعَا بِأَنْفُسِهِ الْبَتَّةَ يَخْتَرُ الْبَتَّةَ الْعَزِيزِ مَدَّ يَدَيْهِ لِيَسْتَعِذَّ بِحَبِيبِهِ زَيْدٌ وَبُكَوْهُ سَازِجُهُ وَخَلِيلُهُمَا
وَكَيْفَ يُعَايَنُ تَخْزِينِ هَلْوَ كَرَامَةِ الْمَلِكَةِ الْكَرِيمَةِ يَفْضَلُ حَاجَتِي وَهِيَ كَذَا وَكَذَا أَيْتَ لَدَيْهِ رِجَالٌ يَأْمُرُ بِشِئْنٍ
مُحِبَّتِ كَانِمْ لَمْ وَرَحْمَتِهِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ بِمَنْزِلِهِ كَرَمٌ

محبت پر رہی ہو بلعم باغی اس اسم کے ساتھ جو اس نام کی تمام خصوصیات ہوتی تھیں مگر سب مومن سے اس پر بددعا کی تو اللہ
بلعم باغی کی دعا تعالیٰ نے یہ دعا اس سے سب کر لی جب کہ اللہ تعالیٰ نے اس سے محبت میں اس کا بیان فرمایا ہے۔ دُنْ
عَيْنِهِمْ نَبَا الَّذِي تَبْنَاهُ أَيْنَ ذِي سُنْدَةٍ مِنْهُ خَرَجْتُ بِهَيْبَةٍ رَسْمٌ اس دعا کی برکت سے بڑے بڑے عارف و سادقین
کئے ہیں۔ جاننا چاہیے جو شخص اس نقش کو با محبت لکھ کر اپنے پاس رکھے اللہ تعالیٰ اس کے دل ہر حق و باطنی امور کو
درست کرے اور طاعت کی توفیق عنایت فرمائے گا اور یہ شخص اپنے دشمنوں پر ناپسندیدہ ہو گا۔ جوئی و اس کو دیکھنے کا
رعب میں نہ پائے گا۔ اور جو شخص اس کو اپنے سر پر باندھے ہر سرش اس سے اس کے ذلیل ہو اور اللہ تعالیٰ اس کے
کے نسب کو بڑی و باطنی قوت عنایت کرے جو شخص اس نقش کو باندھ کر اپنے دشمن سے رخصت ہو اس پر ناپسندیدہ ہو
میدان جنگ میں غالب رہے گا۔ اور کوئی نفس اس کو نہ پہنچے گی اگر کوئی نہ کہ اس کو اپنے پاس رکھے تو فوج اور کل ہزار
در و ساس کی حفاظت کرے گا۔ اور ہمیشہ مؤید و غالب رہے اور جو شخص اس کو اپنے پاس رکھے اس کو بے خوف و ہراس
رکھے۔ اس نقش میں تالیف تلوک اور محبت کا بھی اثر ہے جو اس کو تامل سے ساتھ سمجھنے کا وہ سبب چھ کر سکتا ہے و شیخ
ہو اس کی شکل و اشکال یا م سب کے ساتھ آئے گی۔

جاننا چاہیے کہ جس شخص پر حرف ہجم کے اسرار اور ان کے درانہا ق میں سے کوئی کام نہ بھی منکشف ہو گیا۔ وہ
عالم کے عجائبات کا مشاہدہ کرتا ہے جس کو فناء سے رحمت کی ضرورت ہو اس مرد دنیا کو جمعیت کے دن کو و شو کر کے
قبائے ہو کر رکھے اور حضور اکرم کا پاک نام بھی پالیں وہ کچھ اور دنیا سے دھو کر شہد ہا کر لیا میں روزیئے اور یہ دعا کرے

۵	۱۲	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
---	----	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

ایسے اللہ اس اسم کی برکت سے جو میں نے پیاسے میرے
ما فناء میں ترقی کر تو اللہ تعالیٰ اس پر بظاہر و باطن ہر
دست کا یہ مختصر تحریر اس کے لئے ہے جو اس پر مز تو سمجھ گیا
ہو۔ کیونکہ وہ ان اسرار کا مشاہدہ کرتا ہے۔ چنانچہ اس کے
حرف سیم قائم ہے اور اسی وجہ سے یہ کسار اس کو حاصل
ہوتی ہے۔ جو شخص اس نقش کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے
اور دشمنوں میں رہے تو اللہ تعالیٰ اس کو محفوظ رکھے گا
اور دشمنوں کو ذلیل کرے گا اور جو شخص کسی دشمن سے ڈرتا
ہو تو وہ دشمن بھی اس کو نقصان نہیں پہنچا سکا۔ بار اس کے
آگے ذیل ہر باب کا اور اس کی سبب سے پوری حوں کی جو شخص اس
نقش کو لکھ کر دھوپ میں اس طرح لٹکائے کہ صبح سے شام تک اس پر دھوپ سے تو نہ سکے تاکہ تمام اند فوج میں قبول عظیم کا سبب ہو گا۔ یہ اس نقش کی ہے

لہذا دیانیل و طیر و مولات کو میر سمجھ کر رکھے۔ شہدائے کرام و سادہ پاک و ست جو اللہ تعالیٰ کی امداد سے بے فکر ہیں۔ میری دی قبول کرے اللہ شہ
اسم اعظم جس کو تو نے اپنے کل بزرگ سے بزرگ ناموں پر فیصلت دی ہے تو میر سے شہدائے کرام و سادہ پاک و ست جو اللہ تعالیٰ کی امداد سے بے فکر ہیں۔ میری دی قبول کرے اللہ شہ
کریں جس میں اللہ کی رضا مندی ہو۔ ۱۲

يَكُونُونَ عَدُوًّا لِّي فِي قَدَرٍ وَجَاجِي بِأَذْنِكَ يَا بَدَّ لِي أُنْثَى لَمْ تَقْضِي وَلَا لَيْتَنِي بَيْنَ أَجْدِيدٍ يَا مَعْشَرُ أَزْوَاجِ
وَقَضُوا أَعْلَاجِي بِحَقِّ مَنْ لَمْ يَخْزَ وَخَيْرُكُمْ وَبِحَقِّ الْحَيِّ لَا يَمُوتُ بَيْنَ كَشْبِهِ شَيْنٌ أَنْتَ لَمْ يَذْكُرْ
شَيْءٌ لَا يَنْسَى وَلَا نُورٌ لَا يَخْفَى وَخَرَسَتْهُ لَا يَزُولُ وَكُرْسِيُّهُ لَا يَتَحَوَّلُ أَنْزِلْ عَلَيَّ عَبْدِيكَ الْكَذَّابَ أَسْأَلُكَ يَا بَدَّ
أَنْزِلْ لِي إِذَا هَرَمْتُ أَمَّا بَدَّ لِي وَخَيْرُكُمْ أَسْأَلُكَ أَنْ تَقْضِي حَاجَتِي وَأَنْ تَخْتَرِي رُوحَانِي خَدَّاهُ هَذِهِ
رَأَيْتُكَ أَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ أَوْ كَرَفَسَ ثَرَاتِي سَبَّحْتَ قَوْلُكَ لِي يَا مَوْجِدُ الْقُدْرَةِ الْقُدْرَةُ تَرْجِيهِ
عَقِبَتْ عَائِشَتُكَ يَا دُنْيَا تَمْلِكُ وَمَعِيَ عَوَاذِي يَا حَمِيْلُ تَمْلِكُ وَخَيْرُكُمْ تَمْلِكُ وَتَمْلِكُ تَمْلِكُ وَمَعِيَ تَمْلِكُ تَمْلِكُ
وَمَرْدُودٌ وَمَارُودٌ عَلَى الشَّيْءِ التَّامِّ مَا خُودُكَ دُونَ لَيْسَ لَكَ تَرْجِيهِ تَرْجِيهِ دُونَ دُونَ وَتَمْلِكُ
لَا يَلِيكَ عَلَى مَعْصِيَةٍ أَلَمْ تَكُنْ فِي أَسْمَاكَ يَا بَدَّ حَيٌّ لَا مَمُوتَ لَكَ لَا تَعْلَمُ وَحَدَّثَ لَا تَخْلُقُ وَتَقْضِي
فَاتِ وَتَسْمِيهِ لَا تَصْنَعُ وَتَقْضِي لَا تَقْضِي وَتَقْضِي لَا تَقْضِي وَتَقْضِي لَا تَقْضِي
تَجِبُ نَزْوَانِي لَا تَقْضِي وَلَا يَكُنْ لَا يَكُنْ وَلَا يَكُنْ وَلَا يَكُنْ وَلَا يَكُنْ وَلَا يَكُنْ وَلَا يَكُنْ وَلَا يَكُنْ
سِرِّيَّةً لَا تَذْهَبُ وَلَا تَقْضِي وَلَا تَقْضِي وَلَا تَقْضِي وَلَا تَقْضِي وَلَا تَقْضِي وَلَا تَقْضِي وَلَا تَقْضِي
تَكُنْ رَحْمَةً أَلَمْ تَكُنْ فِي أَسْمَاكَ يَا حَيٌّ لَا مَمُوتَ لَكَ لَا تَعْلَمُ وَحَدَّثَ لَا تَخْلُقُ وَتَقْضِي
وَحَدَّثَ لَا تَقْضِي وَلَا تَقْضِي وَلَا تَقْضِي وَلَا تَقْضِي وَلَا تَقْضِي وَلَا تَقْضِي وَلَا تَقْضِي وَلَا تَقْضِي

سہ ماہی حوسہ اللہ کے ہاں ہے۔ کیا یہ سب کچھ تو ہی معبود ہے جسے سب کو اور سب کے لئے
جسے اور جس کو تو نے اپنے تمام ناموں پر نسبت دی ہے کہ تو سب کا مالک و صاحب و خالق و مدبر و
قضاے مانتے ہیں تو یہ تم سے میرے خدا ہے کہ سب کچھ تو ہی مالک و مدبر و خالق و مدبر و
سے اور پوری کرو میری حاجت اس ذات کی شہید سے جس کی عظمت و جلال خدا کے نہیں ہے جو نہ تو ہے۔
نہیں ہے مثل میں کہہ کرں۔ ایسا مانگنے کے لئے کہ نام ہوا نہیں جاتا اور نور میں بھی نہیں عباد و عباد میں ہوتا۔
دور میں کی نسبت نہیں کرتی اپنے خدا پر کرنے اپنی کتاب نماز کی ہے۔ سوال کرتا ہوں کیا کھڑے ہے اعدا ہیں
کوئی معبود مگر تو مالک ہے دنیا اور آخرت کا مالک ہوں۔ چھوٹے ہیں مالک پر سب اور ان اسماء کے اسم کی روحانیت میری
سفر کرتے ہے شک تو فائدہ مطلق ہے۔

مے میں تجھ کو قسم دیتا ہوں اسے دنیا میں اور تیرے مومن والے مدد میں تھوڑے سوانے تو ہی نہ رہا ہے۔ نسبت نہیں و
تو ایسا غالب ہے جو مغلوب نہیں ہوتا۔ اور تو سب سے بہتر نہیں کیا گیا۔ تو بیشک یہ ہے۔ سب سے بہتر ہے۔ تو نہ تو ہے
والا ہے۔ مقبول نہیں ہے۔ اور تو پاک ہے کہا نا نہیں۔ قیوم ہے سوا کسی۔ وہ رہے وعدہ خدا کا نہیں تو عام سے علم نہیں
کرتا۔ تو غیث ہے۔ فقیر نہیں ہوتا۔ ملکہ کے بلوں نہیں۔ تو ایسا رہا ہے تو محدود ہیں ہوتا تو نہ تو ہے نہ تو ہے
تو کیا ہے جس کا کوئی ثانی نہیں تو غیثے والے رہے نہیں کرتا۔ بعد کرنے والے سے نسبت میں تو ایسا ہوتا ہے نہ تو ہے
ہمیشہ رہتا ہے پان نہیں ہوتا۔ دعا کا قبول کرنے والا ہے اور قیامت نہ نہیں ہوتا ایسا رہے کہ کوئی نہ تو ہے نہیں۔ ہوتا ہے
سب ملکہ نہیں کرتا۔ نے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ تو نہ تو ہے نہ تو ہے نہ تو ہے نہ تو ہے نہ تو ہے نہ تو ہے نہ تو ہے
نہیں ہوتا تو ہے وعدہ خدا کی نہیں کرتا۔ عادل سے علم نہیں کرتا۔ عباد و عباد سے و سب سے۔ بہتر ہے۔

ابن اسمائے حسنہ کے خواص

أَمْزَجُحِينَ التَّحِييدُ . یہ دونوں تم بڑے غشیہ نشان ہیں یہ در مفضلہ کو سید دینی در خافت کو من دینی ہے، جو کول بعد کی آئیں، حالت میں چاندی کی نشتر پر سدا کر کے پنے تو کول برلی نہ دیکھے در جوان دونوں ناموں کا ذکر کرتا رہے سب کام اس کے آسان ہوں۔ کیونکہ نہ در تیز سے جس کی بابت اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو تھک کو ملائے گا۔ میں اس سے ہوں گا۔ اور جو تھک کر قطع کرے گا میں اس سے قطع کروں گا۔ کر تو غور کرے تو محبہ اور رزم کو سرد بخون در حریم سبر میں جمع پائے۔

جو شخص سمدھن کو ایک برتن میں لکھ کر دھوئے در ایسے شخص کو پیئے جس کے دل میں شق ہو تو اللہ تعالیٰ اس کی آرزو کرے کہ اس سے بدلہ دے گا۔ مگر شرف نہ میں لکھ وہ بدشکسے پائی ہے۔ سوزیا ہے۔

(دستخط) توفیق اربوب کی شکل یہ ہے۔

۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵
۳	۲۴	۲۴	۲۴	۴۴	۴	۵۴	۴۴	۴	۵

کرے تو گھر کے رہنے والے کل برائیوں سے محفوظ رہیں۔ اسم یا قیوم کے ذکر سے علوم و معارف دل میں اترتے ہیں۔ اسم یا ذی الجلال کے ذکر سے ایمان و تقویٰ حاصل ہو۔ اسم یا صاحب الجود کے ذکر اور مرتبہ بلند ہوتا ہے۔ اسم یا ذی الجلال کے ذکر کرنے والے کی ہر گز سے رشتہ ہوتی ہے۔ اور غلوٹ پسند کرتا ہے۔ اسم یا ذی الجلال کا جو ذکر کرے سب سے سب پر راہ ہو۔ اسم یا صمد کے ذکر سے قوت روحانی و روحانی نصیب ہو۔ اسم یا مقتدر کے ذکر سے کل زمین مسخر ہوں۔ اسم یا مقتدر کے ذکر سے اللہ تعالیٰ اسباب عالم میں تصرف نصیب کرتا ہے۔ اسم یا مؤخر جس پر پڑے پڑا ہو اور دروازہ اس کا بند ہو اس کے لئے اس کا ذکر مفید ہے۔ اسم یا اکل کا ذکر کرنے والا ہر نیکی میں اول رہتا ہے۔ اسم یا جبار کے ذکر سے ہر بھلائی حاصل ہو یہ ایک پوشیدہ علم ہے۔ اسم یا ظہور کے ذکر سے پوشیدہ سراز معلوم ہوں۔ اسم یا باطن کا ذکر کرنے والا ہر چیز کو پاسے حاصل ہوگی۔ اسم یا ذی الجلال کے ذکر کرنے والے کی ہر گز سے ہر بات ہوتی ہے۔ اسم یا متعالیٰ کا ذکر کرنے والے کو اللہ تعالیٰ روحانیت عنایت کرتا ہے۔ اسم یا بیوم کے ذکر سے اللہ تعالیٰ کی ہر بات ہوتی ہے۔ اسم یا قیوم کو لکھ کر مینہ کے پانی سے دھو کر شراب کو پانا اور اس اسم کو بکثرت دہیئے تو شراب سے توبہ کر لیتا ہے۔ اسم یا منقذ کے ذکر سے اللہ تعالیٰ دشمنوں سے انتقام دیتا ہے۔ اسم یا غفور و ارحم کا ذکر کرے تو امن نصیب ہو۔ اسم یا رب رؤف کے ذکر کرنے سے اللہ تعالیٰ مہربان ہوتا ہے۔ اسم یا یکتا الہ کا ذکر کرنے والے کو اگر ملک کا بھی طالب ہو تو اللہ تعالیٰ اس کو شایستہ کرے گا۔ اسم یا ذی الجلال و ایزد کرام کا ذکر کر کے جو خدا سے ملنے وہ شے کی۔ اسم یا مقسط کا ذکر کر کے ہر کام میں انصاف کرے۔ اسم یا جبار و جبار کا جو ذکر کرے۔ ہر کم شدہ چیز اس کی میں تباہ ہے۔ اسم یا غنی کا ذکر کر کے اسباب و رزق اس کو ملے۔ اسم یا مغنی کا ذکر کرنے والا تمام خلق سے سب پر واد ہو۔ اسم یا مانع کا ذکر کرے۔ ہر ضرر سے خدا اس کو محفوظ رکھے۔ ہر حالت میں شہر کی فحش پر ایک سو ایک مرتبہ لکھے تو اللہ تعالیٰ اس شہر کو محفوظ رکھے۔ ہر مسئلہ میں کو قلعہ و مدین کی فحش پر لکھا تھا۔ جس کو بادشاہ فتح نہ کر سکا اور قدرت الہی سے وہ ہر ضرر سے محفوظ رہا۔ اسم یا ذی الجلال کے ذکر سے جس ظالم کو خیر پہنچانا پتا ہو۔ پہنچا سکتا ہو۔ اسم یا ذی الجلال کا ذکر کر کے فوڑا آرام ہو اور جو اس کے ہاتھ کا ذکر کرے کہ مطلوب الحال ہو جائے وہ جس مریم پر ہاتھ چیرے گا۔ فوڑا اس کو آرام ہو گا۔

نو	مر	نا	فع
موجد	۶۶	۵۷	مجدد
۷۱	۵۱	۵۲	۵۸
موجد	۵۹	۶۰	عاصم

اس کا مطلب ہے کہ اس کی طرف اشارہ ہے۔ اور اس کے سرور و دونوں اسموں کی طرف اشارہ کرتے ہیں جو الہ شفا بھی ہے۔ یہ فوڑا کے ذکر سے قلب روشن ہوتا ہے اور اگر اس کے ساتھ یا فاع بھی ملا میں تو ہر مریم کی خواہش ہے۔ جس کے دل سے لاپرواہی ہو۔ اس کو مکہ کر پنا چاہیے اور اس اسم کا مربع یہ ہے :

اسم یا کاف دہی کے ذکر کی کثرت سے دل میں نور و ہدایت پیدا ہوتی ہے اور معرفت کے اسرار ظاہر ہوتے ہیں۔ دین دنیا سے غافل ہو جائے مشکل کام کے لئے دو رکعتیں سورۃ الفلک اور آیت الکرسی کے ساتھ پڑھ کر اس اسم کا درود کرو۔ یہاں تک کہ پڑھتے پڑھتے سانس پھولنے لگے۔ مطلب حاصل ہو گا۔ اسم یا بیدیع کا ذکر کرنے والے پر عجائب علوم آتے ہیں اور اسرار الہی مناشف ہوتے ہیں۔ اسم یا باقی کے ذکر کرنے والے کے ہر کام میں برکت ہوتی ہے اسم یا وارث کا ذکر کرنے والا یہاں ہے کہ کسی عزیز و اقارب کا وارث بنے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کا وارث کر دے؟

اسم یا مرتبہ اس کے ذکر کر سولے کا انجم اچھا ہو گا۔ کہ یا قسوس کے ذکر کرتے ہوئے کوالد نوری سلیکوں سے دور اور مہات میں ثابت قدم رکھئے گا۔

فصل (۹) مقطعات اور آیات محکمات کے خواص

جانتا چاہیے کہ قرآن کریم میں جو بعض سورتوں کے شروع میں حروف مقطعات ہیں ان کی علامت بہت خوبصورت ہے۔ چنانچہ ان کے معنی اس کے یہ ہیں کہ میں خدا ہوں۔ جس فرستے ہیں ان سے ہے اور ہم ابدی ہے۔ اور جیسا کہ سابقہ میں لکھا ہے جو اتصال کے لئے ہیں جو اتصال چاہے اور انفصال کے لئے ہیں۔ جو انفصال چاہے اس میں درحقیقت اتصال ہے نہ انفصال۔ انسانی مادات کے موافق یہ معنی ہیں۔ مگر جس کو اللہ محفوظ رکھتا ہے وہ بیان نہیں کرتا۔ واضح ہو اس بار ابھی میں سے ہر ایک مرتبہ تک پہنچا سکتے ہیں۔ کیونکہ اللہ ایسی ذات ہے کہ اس سے جو کل منات مقدسہ کے ساتھ ہر صفت ہے۔ اور تمام اسرار اسی کی طرف راجع ہیں۔ جو غرض اس کے معانی سے واقف ہوا وہ اس کا ہاتھ کے معانی سے بھی واقف ہو جائے گا۔ جو حروف منزه ہیں ان اشاروں کو خوب سمجھ لو۔ یقیناً انوں سے مراد ہو گئے۔ اور دیگر بیانات کی طرف خیال نہ کر دے۔

حروف مقطعات چونکہ مراتب اسرار کو اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کے اندر رکھا تھا اور ان کے لئے پوشیدہ رکھے تھے کی حقیقت اسی لئے آدم علیہ السلام کی زبان سے فزون حرکات اور حروف غایت میں حروف ظاہر ہوئے۔ جن کی صورتیں اللہ تعالیٰ نے دل میں رکھی ہیں۔ اور وہ سورت دراصل وہ روحانیت ہے جو نطق انسانی اور خط جسمانی میں ظاہر ہوتا ہے۔ یہاں اللہ تعالیٰ کے اس کلام کے معنی ہیں۔ **هٰذَا نَبَأُ الْكَافِرِينَ**۔ جس میں اہل عقل کے لئے نصیحت ہے۔ ہر حرف میں بحسب حرکات مختلف معانی ملتے ہیں۔ چنانچہ زبر اور زیہ۔ و۔ ن۔ یں حروف مد و بین مشابہ عناصر ہیں۔ اور ان میں سے ہر ایک جسمانی روحانی اور انسانی ہے۔ یہ محدود ہوتا ہے۔ واضح ہو اور بھی نہیں اور افدک بھی نہیں اور لباغ اور حوس بھی نہیں یہ تمام مناسبت ظاہر کر دی ہے۔ تمام اسرار امداد و حروف میں خود کر دے۔ جن کے اجتماع و انفرادی میں عمدہ عمدہ اسرار کو متفہم سے رہن و رہیم معلوم ہو جائیں گے۔ **لَبْسِجَانِي الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**۔ بسم اللہ سے تمام عالم کھلتے پھٹتے ہیں۔ اگر اسرار قرآنی میں قائل کر دے تو چھپ کے نو میں شرب دینے سے پہلے قرآن کی سورتیں بھی اسی طرح ہیں امداد ان کے اندر چھپ کا مدد تمام موجود ہے۔ کیونکہ یہی دن میں اللہ تعالیٰ نے آسمان و زمین و ان کی اندونی اشیاء کو پیدا کیا ہے۔ پھر رات آسمان و زمین و کرسی اور زمین یہ سب مل کر نہیں ہوتے۔ اوائل سورت میں جو حروف ہیں۔ ان کے پانچ مرتبے ہیں۔ علاوہ ثنائی اور رباعی کے جن کا مجموعہ اتم مرتبہ ہے۔

حروف کی اقسام

حروف دو طرح کے ہیں۔ ایک وہ جن پر دو نقطے ہیں۔ ایک وہ جن پر تین نقطے ہیں۔ سب ان میں اور ثنائین جمع مشترک پر دلالت کرتا ہے اور ثنائین جمع مجتمیع پر۔ اور دو نقطے والے یہ تین حروف ہیں تائیات ہیں اسے ظہور نامی کہتے ہیں اور اسے ظہور فی القدرۃ اور قات سے ظہور فی المثلت مراد ہے اور ہر دو چیز میں سے مثلث قائم والی ہر دو

کل قولین آخرین جمع ہوں گے۔ حکمت ربانی سے یہ چودہ حرف گردش رہے ہیں۔ الف ہی اس اسم کے اول و آخر ہے اس طرح بسط کے ساتھ ا ل ف م ن ہ ا ح فو ر نے فرمایا ہے۔ وہی ظاہر ہے جس کے پیچھے کچھ نہیں۔ جس کا مجموعہ چودہ حرف ہیں۔ اسی لئے ساتوں آسمان، ساتوں زمینیں تمام ملک و ملکوت اور جبرائیل کے درمیان سے سب ہر الہی سے قائم ہے۔ دنیا کے ہر ذرہ میں اسم الہی کا راز و راسی سب سے وہ ذرہ اللہ کی توحید کی کو آج دست رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے قُلْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ یعنی کیا تو اس کا ہم نام پاتا ہے وہ فرماتا ہے قُلْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ یعنی کافر۔ کہہ کہ رب قہار اللہ ہے پھر ان کو چھوڑ دے شیخ غفر الدین غوار زمی مشہور میں حرم مکہ میں فرمایا جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے اس کے نال کے موافق اپنا اسم بتلایا وہی اس کے لئے اسم اعظم ہے جیسے کہ ارحم الراحمین ایوب کے واسطے مومن تھا۔ جبرائیل اس دعا میں مذکور ہے رَبِّ اِنِّیْ مَسْتَعِیْزٌ بِكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ اور اسم وہاب حضرت سیدنا کے لئے جب انہوں نے یہ دعا کی رَبِّ اَعِزِّ لِّیْ ذَہْبِیْ مَا کَانَ لَیْسَ فِیْ رِجْلِیْ مِنْ بَعْدِیْ اَنْتَ اَوْحَدٌ اَبَدٌ اور خیر الوارثین حضرت نذریہ کے لئے اس دعا میں رَبِّ لَا تَقْدِرْ عَلَیْ فُکُوْرٍ وَاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اُن کی دعا قبول کی۔ حضرت یحییٰ پیدا ہوئے اور حضرت سایمان کو ملک عنایت ہوا اور حضرت ایوب کو بیماری سے نجات ہوئی۔ جو شخص اسماء الہی میں سے اپنی حاجت کے مطابق جس اسم کے ساتھ دعا مانگے کار قبول ہوگی۔ بعض مشائخ معمول تھا کہ جب مریدان کی خدمت میں حاضر ہوتا تو وہ شانہ و شانہ اس کے سامنے پڑھتے اور اس کے چہرے پر غور کرتے اور جس اسم کے ساتھ اس کا تعلق دیکھتے وہی اسم اس مرید کو تعلیم کرتے جس سے اس کی مطلب برآدی ہوتی اسم اعظم ایک پوشیدہ قیمتی ہوتی اور سر مخزون ہے جو اس کتاب کے مفاسد میں سے ہے عزت اور ہیبت کے پر ہے اس پر پڑے ہوئے ہیں۔ اس اسم کا ثناء اور جمع نہیں آتا۔ بخلاف اس کے کل اسماء کا ثناء و جمع آتا ہے یہ بھی اس بات کی دلیل ہے کہ اللہ اسم اعظم ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَیَقُولُ اِسْمَاءُ اَیُّھُنَّ فَاَدْعُوْهُنَّ یعنی اللہ ہی کے واسطے اسماء حسنی ہیں، اُنہیں اسماء حسنی کی اصناف اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہیں۔ معذرت ہو کہ یہ سب اسموں سے بڑا ہے یہی اسم ذات ہے۔ دیگر باقی اسماء صفات ہیں اور اسم ذات اسماء صفات سے افضل ہے۔ دلیل اس اسم کی صحت کی یہ ہے کہ بغیر اس اسم کے ایمان پورا نہیں ہوتا۔ حضور نے فرمایا ہے میں ہر کوئی کے قتل کا حکم دوں گا یہاں تک کہ وہ لا اِلهَ اِلَّا اللہ کہیں۔ اور جب وہ یہ کہیں گے تو اپنے ہاں و جان کو غفلت پر پار گئے اور دوسرا اسم اس کے بدلہ کافی نہیں ہے یہ بھی اس بات کی دلیل ہے کہ اللہ اسم اعظم ہے جو دوزخ سے بچات دنانے والا ہے حضور نے یہ بھی فرمایا ہے جو شخص مرا و رہا لا اِلهَ اِلَّا اللہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہ کی خلوص سے پڑے دیتا تھا۔ اللہ تعالیٰ اس پر دوزخ حرام کرے گا۔ یہی اسم بزرگ جنت کی کنجی ہے اسی سے جنت میں داخل ہونا۔ اور دوزخ سے محفوظ رہنا ہے۔ اسی کے ساتھ ایمان و اسلام کی دعا کی جاتی ہے۔ جس کے مطابق پہلے، حدیث نذریہ کی سنت نماز کی کنجی اذان سے جو بغیر اس اسم کے نہیں ہو سکتی اور پچھنے اذکار دعا میں اور بیار یوں کے اسم اعظم اللہ سے خالی نہیں ہیں۔ اللہ ہر نام سے زیادہ کیا ہے کیونکہ یہ بالا عالمہ کل اسماء کی جمع ہے غرض کہ کرنا ایسا اسم نہیں ہے جس میں یہ اسم نہ ہو۔ چنانچہ نماز جو دین کا ستون ہے اس کی خاص تکبیر اہرام میں بھی یہی اسم ہے جس کے بغیر بالا جماع نماز نہیں ہو سکتی۔ ایسے ہی اذان اور اقامت اور اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اللہ جل جلالہ یہ کہ اَللّٰھُمَّ اَلْکُوْر کہہ کر نماز شروع ہوتی ہے و رَحْمَۃُ اللہ پر ختم ہوتی ہے اور اول و آخر نماز کے یہی اسم ہے۔

اسم اعظم کا مستی و مقننا

یہ اسم ان اسماء میں سے ہے جس سے اللہ نے اپنے علم کو بیان کیا ہے جس کی مثال یہ کہ انسان بعض مرتبہ ایک دوا کا نام جانتا ہے اور اس کی قوت اور منافع سے بھی واقف ہوتا ہے۔ پھر اس کا استعمال کرتا ہے۔ یہی عمل ہر چیز کا علمی مرتبہ ہے کہ حسب موقع استعمال کرے۔ اسی طرح جب انسان نے ایک لفظ کو معلوم کیا ہے۔ اور اس کی پوری تحقیق کی تو یہی حقیقت ہوتی ہے۔ جس کو استعمال کرتے۔ تو اس کو اس کا اثر ہوگا۔ لفظ کی دو حالتیں ہیں ایک یہ کہ اللہ تعالیٰ اس کو انسان کی زبان پر جاری کرے۔ اور اس کو معلوم نہ ہو کہ یہی اسم اعظم ہے اور دوسرے یہ کہ وہ شخص واقف ہو۔ یہ بڑا مرتبہ ہے اور اس سے اللہ کی رحمت کے معنوں میں زیادہ بلیغ ہوتی ہے۔ جس بات سے بندہ کو کامل حاصل ہوتا ہے۔ وہ یہ ہے کہ اس اسم کی حقیقت سے واقف ہو۔ اور اگر واقف نہیں ہے تب بھی اس اسم سے خیر و برکت ہوتی ہے۔ واقفیت کے مختلف درجے ہیں۔ جتنے جس کو نصیب ہوں اس کو سمجھے۔ ایک شخص جس کو اللہ تعالیٰ نے واقف کیا۔ اور وہ دعا کرتا ہے اور ایک وہ جو واقف نہیں اور وہ جی بھی دے کر اسے تو دروہوں کیسے برابر ہو سکتے ہیں۔ اسی طرح سب درجوں کو خیال کرو اور واقف ہونے کی یہ سورت ہے کہ یہ اسم اعظم ہے۔ جیسے کہ یہ اسماء خیر و برکت کے لئے مشہور ہیں۔ یا جلیل یا جواد یا مجید یا ماجد یا جامعہ حروف خا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے فیهنّ خیرات حسان اسماء الہی میں سے ایک اسم خیر ہے اللہ نے فرمایا ہے وَ اِنَّ خَیْرَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ اور حرف نون زینت پر دلالت کرتا ہے اللہ نے فرمایا ہے وَ نَقَدْ ثَرَّیْنَا السَّمَاءَ الذِّنِّیَا جَمْعًا بِہِمْ فَرَمَیَا ہے۔ ثَمَّ یَنْتَیْنِ بِمَا مِنْ حُبِّ الشَّہَادَاتِ زَمْرُکَ مَعْنٰی درختوں کے پھلوں سے زینت حاصل کرنے کے ہیں۔ حرف شین شہادت، شہید، مشاہدہ اور معائنہ پر دلالت کرتا ہے۔ فرماتا ہے شَہِدَ اللّٰہُ اَنَّهُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ وَ اَنَّہُ یَکُوْنُ اَعْلٰی عِلْمًا قَائِمًا بِالْقِدْرِ اور شہداء کے شان میں فرمایا ہے اَحِبُّ اَرْضًا مِّنْ یَّہِیْمُ مِیْرَ قُوتٍ اور شرب پر دلالت کرتا ہے یَشْرَبُوْنَ مِنْ کَافٍ کَانَ مِزَاجُہَا کَافُوْثًا اور فرمایا ہے سِیْنًا فِیْہَا تَسْتَقِی سَسْبِیْلًا اور شفا کے لئے فرمایا ہے وَ نَزَّلَ الْقُرْآنَ مَآہُ شَفَاؤًا وَ زَحْمَةٍ لِلْمُؤْمِنِیْنَ حَتّٰی نَفِیَہُ فَرَمَیَا ہے شِفَا عَامَّتِیْ فِی ثَلَاثِ اَیَّامٍ مِّنْ کِتَابِ اللّٰہِ وَ لَقِیْہُ مِنْ عَسَلٍ اَوْ شَرْطَہُ فَجَعَلَ حَرْفَ ظَاہِ ظِلِّ مَسْدُودٍ پر دلالت کرتا ہے اور ظل مدد دہی ظہور ہے۔ فرماتا ہے عَلَیْہَا یَنْظُرُوْنَ اور فرمایا ہے فَاصْبِرْ اَوْ اَظْہِرْ اِسْمَ اللّٰہِ میں سے اسم ظاہر پر دلالت کرتا ہے۔ حرف فاء فطرت خا کہہ۔ اور فطور پر دلالت کرتا ہے فرمایا ہے فِطْرَہُ اللّٰہِ الَّتِیْ فُطِّرَ النَّاسَ عَلَیْہَا اور فرمایا ہے فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ اور فرمایا ہے کُلٌّ مِّمَّنْ فُطِّرَ بِہِ اور فرمایا ہے فَاکْمُوْنَ هُمْ وَ اَنْزَلْ اَجْمَعُ فِی ظِلَالٍ اور فرمایا ہے وَ فَاکْمَہُ بِمَا یَخْتَارُوْنَ ہمارا اور ہمارا اور جیم یہ حروف بارود ہیں اور مزاج پانی کا کہتے ہیں اور قمر کا مزاج کل مدد و اور جنت خلد کا مزاج سے حرف نون اور شین سرد خشک خا کہ اور آبی مزاج ہیں۔ حرف صاد تر سے حرف فاء گرم خشک ناری مزاج سے۔ اس کے سارے شمس تہر ہیں جس کے یہ سات نام ہیں۔ پہلا ثابت جو بندوں کو ثابت رکھتا ہے اور حبّ نون، شبیر، ذی، ظاہر، قود اور شہید حرف ثا، فقط اسم بایض و در داریت میں آخر مرتبہ عالم و معنی میں ظاہر ہے۔ حروف معجم میں سوائے ان دو حرفوں شا و اور شین کے تین نقطے والا اور کوئی حرف نہیں۔ کیونکہ شین تو اپنے ماسوا سب کا انحاط کئے ہوئے ہے۔ اور ثا سب میں سرایت کئے ہوئے ہے اور فاصیت اس کی معنی علم

پیام غیبیہ ان میں مقصود ہے اور یہ صرف سرد خشک ہے زمین اور پہاڑ اور رہ رکھتا ہے۔ اور حرف و کتاب ہے
 میں میں حرف حرارت تصرف کرتا ہے اور یہ حرارت کہ پانچواں درجہ ہے اس کا رنگ ہے ظاہر یہ مائل ہے میں رنگ میں حرارت
 حرف تجلے میں حرف سبب کے ساتھ اور کوئی حرف یہ نہیں ہے جس میں تین علامتیں اور تین شکلیں ہوں۔ مستقیم
 ذرات رتبہ دارد و در حساب کی جمع ہے۔ شین ہر شہد ذات میں رکھا گیا ہے جس میں تین شکلاتیں ہیں۔ شہادت
 مذکور شہادت دیں لکھ اور شہادت واجبہ دل العلم۔

بعض لغات کے کھل ازار تو بہد عرش میں مجتمع ہیں جس کا بیان حضورؐ نے فرمایا ہے جب کوئی شخص لالہ لالہ دینے
 یوں قدر خوش کہتا ہے تو یہ نگاہ عرش پر رہتا ہے جس سے عرش بدلتا ہے۔ اللہ تعالیٰ عرش سے انہما سے کہ
 شہ درہا من کرتا ہے اس گھر سے کہتے دے کہ عرش دے وہ کس کی یہ جب کہ اللہ تعالیٰ جو نہا ہے کہ وہ بندوں کے
 ذخیرہ میں نہیں آتا۔ اور خدا کی عتدوں پر مشکف ہو سکتا ہے اس لئے کہ بندوں سے اس لئے مخلوق جس
 پیدا کی اور ہن وقت کی طرف اس کی طرف نہ ہو سکتی۔ اور فرمایا ذوالقدر و الشیخ المصنف عرش ایسا ہے جیسے بادشاہ
 کے دربار ہوتے ہیں۔ جو بادشاہ تمام پہنچا ہے اس کی عزت و عظمت کی دلیل ہوتے ہیں کیا تم کو معلوم نہیں
 کہ حضورؐ نے فرمایا ہے اللہ تعالیٰ نے اس کتاب لکھ کر عرش پر رکھی جس میں لکھا ہے میری رحمت میرے عرش پر جنت
 عرش ہے۔ حضورؐ نے فرمایا ہے سعد بن مذہب کی موت سے عرش بل گیا جو فرمودہ اللہ یعنی اللہ تعالیٰ کے عرش
 پر منتقل کی روشن دلیل ہے تاکہ تم کو معلوم ہو جائے کہ عرش پر اللہ تعالیٰ عرش پر رہتے ہیں اور عرش
 ہے کہ عرش کا آخری حرف ہے جو توحید خواہ متروہ ہیں سے عرش کی ترتیب ہر حرف کے لئے مرتب ہے
 کی لئے عرش الحروف ہے جو اس کی جہت مزب کا سبب ہے۔ حروف میں کوئی حرف ایسا نہیں جو ہر حرف
 عرش کو بدل کرے۔ سو حرف الف کے کیونکہ یہی دھن تمام حروف کی ہر حرف اور عین کی دھن سب حروف کی
 تھا ہے۔ اور جو حرف عین کے بعد ہیں وہ اس کے باطن سے نکلے ہیں۔ ایسے ہی الف سے پہلے جو ہر حرف وہ
 اسی میں سے ہوگا۔

حرف شین کے شین مثل شکل الف کے ہے اس لئے ان میں باہمی مناسبت ٹھکی ہے شین میں بھی تین حرف ہیں
یعنی ہر حرف تین اور الف میں بھی تین ہیں الف چھ شین سے علاوہ اور حرف بھی تین حرف سے
مربوب ہیں۔ مگر ان کا عرش شین کے جیسا عرش جیسا نہیں ہے۔ کیونکہ کوئی حرف اتنی پوری مناسبت نہیں رکھتا۔
اور قون شین میں اشارہ ہے۔ سو مخ تو پیدا اور عدم و خود اورین و زمانین کی طرف۔ حرف شین عرش الف کی
کرسی ہے۔ کیونکہ ہر لطیف عرش ہے۔ اور ہر کثیف کرسی سے۔ قاعدہ ہے کرسی عرش کی عامل ہوتی ہے۔ ہم دیکھتے ہو
کہ حرف میم عرش شین کی کرسی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ لطیف کثیف کے ساتھ قائم ہوتا ہے۔ اسی سبب سے حرف الف
سب سے زیادہ لطیف ہے۔ سبب عدم تشبیہ کے جب کہ احاد حرفیہ میں اس کی تشبیہ ہے۔ اور دوسرے حروف سے اس
کی بنا معلوم نہیں ہو سکتی۔ یہ رویت اور آخریت کی طرف اشارہ ہے کیونکہ عام کرسی عالم عرش سے زیادہ مناسبت
رکھتا ہے تم جانتے ہو کہ کس محل تصور ہے۔ اور عرش انوار ہے۔ جو تمام عام میں جلوہ فرما ہے جو شخص حرف شین میں غور
کرے گا۔ اس کے حقائق و مباحث سے واقف ہوگا۔ اور تصریح حروف کے اسرار مشاہدہ کرے گا چونکہ حرف شین آخر
مرتبہ عرش کا ہے۔ اس لئے علی التفصیل بھی آخری مرتبہ رکھتا ہے۔ اس طرح شین کا آخری حرف نون ہے۔ اور نون
وہ پہلی ہے جس کا پشت پر دنیا قائم ہے۔ نون شین سے مدد لیتی ہے۔ اور دیگر تمام عام نون سے مدد لیتا ہے اور

نَدَارَةً وَمَنْ قَالَ وَهُوَ مُنَادٍ نَدَّ بِلَيْتٍ كَلَّا إِنَّمَا تَلْعَبُ تَزِمُهُ يَسْتَوِي رَافِعِينَ رِزْقِي مِنَ اللَّذَّيْبِ يَا وَرِثَةُ آدَمَ
 تَبَرُّي يَرْجِعُ إِلَيْكَ لَمْ يَكُنْ لِي مِنْ يَفْعَى لَأَكُونَنَّ وَمَنْ فِيهَا وَنَادَى مِنْ أَمْدِكَ الْيَوْمَ لِلَّهِ الْوَاحِدِ نَقْدٌ مِنْ كُلِّ
 مَنْ بَدَّ دَعْوَةً مِنْ أَمْرِ هَرَاوِي قُلْ أَكْثَرُ يَرْجِعُ إِلَيْكَ أَلَمْ يَكُنْ نَزَلَ بَعْلَانِ الدُّبُورِ وَالْوَيْلُ وَالْعَذَابُ
 وَالْإِنْفِ مَا رَأَيْتُمْ لَوْ سُبُورًا وَجِدَا وَادْعُوا سُبُورًا كَثِيرًا يَا جَبَّارُ أَنْتَ أَسَدِي حُكْمُكَ مَا مِنْ عَلَى طَرَفٍ أَجْبَرِ
 وَعَلَى رَيْدَةٍ حَذَرُهُ فِرْدَوْسُ أَنْتَ أَسَدِي رَبُّكَ الْقَوِي أَسْلَبَ بَيْتَهُ وَالْقَوِي الْقَلْبِيَّةَ فِي كِتَابِ الْأَجْسَامِ رَافِعِ
 ذَاكَ رَحْمَتِي أَسَدِي نَرَاهُ فِي حَقِّكَ وَجَعَلْتَهُمْ بَصْعَةً يَهُودِيَّاتٍ وَفُتُورًا تَقْهَرِيَّاتٍ وَبَسْلَةً رَاوِيَّاتٍ قُلَانَا أَنْتَ
 ذُو الْقُدْرَةِ وَجَبْرِيَّةٍ وَبِعُوتٍ وَنَرْفَاقَةٍ وَبِحَقِّ مَكَادِيَّتِ أَسَدِي أَخَذْتَهُ بِعَيْنِ تَقْدِيرِكَ وَأَحْكَامِ الْإِبْرِيَّةِ
 دَانُو بِفُتُورِكَ أَنْتَ دَانِيَسْمُ حَيْرَتِ تَدْوِي شَيْءٌ وَفُتُورُ سُبُورِ كُلِّ حُرْكَتِ فِي عَالَمِ أَمْنٍ دَانِيَسْمُ دَانِيَسْمُ دَانِيَسْمُ
 وَقَدْ أَهْلَكَ بِهَا مَعْنَى أَسْمِ الْأَجْبَرِ بِحَقِّكَ الْخَلْقُ بِخَلْقِ أَسَدِي رَافِعِي الْأَجْمَلِ اسْتَعَارَ بِأَمْنٍ خَيْرًا لِعَالَمِ الْأَدَبِ الْفِي حُرْكَتِ
 مَا جَبَّاهُ مِنْ سُبُورِ الْخَلْقِ بِأَسَدِجِ بِرَافِعِي الْمَقَادِيرِ وَظُهُورِ الْحِكْمَةِ أَظْهَرِي فُلَانِ مِنْ سُبُورِ جَبْرِيَّتِكَ زَنْفَرِكَ
 مَا كُنْتَ بِهِ خَدَّ سَبْعَةِ عَشَرَ دَمِي وَحُكْمُكَ رُحْمَانِيَّةً عِنْدَ وَجْهِكَ أَنْ جَهَنَّمَ سُبُورُهُ هَرَاوِيَّةً وَنَقْدُ ذَرَانَا
 جَهَنَّمَ كَثِيرًا مِنْ أَجْلِ وَرَافِعِي بِفِي طَرِيقِ اسْتَعَارَ دَانِيَسْمُ مِنْ أَسْمَانِ بِقُدْرَتِكَ الَّتِي أَفْعَدْتُمْ بِهَا أَنْ كُنَّا الْفُلُوقِيَّةَ
 وَالسَّيْفِيَّةَ وَبِحَقِّ لُكْمِهِ دَانُو لَتِي فُتُورُ بِيْدِ الْأَمْرِ وَالْأَسْمَانِ بِقَوِيَّتِكَ حَقِّ لُكْمِ اسْتَوَى إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دَحَاتُ

کونئی وارث نہیں ہے اسے قدرت کے ظاہر کرنے واسے تو نے فرمایا ہے تو بڑا سچا ہے بیشک جہنم شعلہ مارنے والی اور
 سر کی کھاں کھینچنے والی سے جہاں سایہ نہ ہوگا۔ اور شعلوں سے کوئی بچا نہ سکے گا اسے وارث تو ہی وہ ذات ہے کہ کام تیری
 سی طرف رجوع کرتے ہیں اسے وہ جو تمام عالم کو فنا کر کے کیگا آج کے دن کس کی سلطنت ہے پھر آپ ہی فرمائے گا۔ اللہ
 کی جو بابت اور زبردست ہے جو کوئی کسی ظاہری یا باطنی کام کی تھوڑی یا بہت حاجت لکھتا ہے تیری طرف رجوع کرتا ہے
 اسے اللہ کی فلاح شخص پر بلاکت اور عذاب نازل کر اور انتقام لے آج کے دن ایک بلاکت کو نہ پکارو۔ بلکہ بہت سی
 بلاکتوں کو پکارو۔ سے جتنا توی وہ ذات ہے کہ تیرا حکم خبر سے چلتا ہے۔ اور کسی حذر کرنے والے کا حذر اس کو دفع نہیں
 کر سکتا۔ تو ہی وہ ذات ہے جس نے جسم کی کثافتوں میں قوائے نفسانی اور قوی قلبی کو ملا دیا ہے یہ اس پر واجب
 ہے جس نے تیری تشریح کی اور تو نے ان کو اپنی موت کے لئے بضعا اور اپنی قبریت کے واسطے مظهر اور اپنی ازیلیت
 کی صفت بنایا ہے۔ بیشک تو قدرت اور جبروت اور ربوبیت والا ہے۔ لطیفیل اپنے اس ملکوت کے جس کو تو نے اختیار
 کیا ہے ساتھ جبروت اور ربوبیت اپنے کے اور اپنے کے اور اپنے انوار خفیات کے نہیں چاہتا ہے
 کوئی تیری شان و تیری عصمت و دشاہی کو عام ملک ملکوت اور جبروت میں جو حرکت ہے تیرے کم جبار کے معنے نے بطیفیل اس کے
 جو تو نے تیرے میر سے اختیار کیا۔ اس کی امداد کی ہے۔ فلاح شخص میں اپنی شدت جبروت ظاہر کر اور اپنا قبر جس سے اس کے
 حواس میرت مقام کے وقت نزل ہو جائیں اور اس کی روحانیت میر سے واسطے ٹھنڈی ہو جاسے۔ بے شک جنم ان سب کا وعدہ
 ہے اور بیشک جہنم کے لئے ہم سے بہت سے جن دانس پیدا کئے ہیں اسے آسمان وزمین کے پیدا کرنے واسے میں تجھ سے تیری اس
 قدرت کے ساتھ سوال کرتا ہوں جس سے تو نے عالم علوی اور سفلی کو بنایا اور طفیل اس پہلے کلمہ کے جس سے تو نے زمین آسمان
 کو اپنے قول حق کے ساتھ پیدا کیا۔ پھر آسمان کی باسب مترجہ ہوا۔ جب کہ وہ دعواں تھا۔ جس سے اور زمین سے فرمایا۔ کہ تم دروزن غرض

قَالَ كَلَامُكَ شَهِيدٌ أَنَّ سَيِّدَنَا رَمَوَيْنَا مُحَمَّدٌ عَبْدُكَ وَأَبُو سُلَيْمَانَ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَمِيرُهُ وَخَلِيفَتُهُ يَارَاقُ لَسْتُ عَلَى كُلِّ أَحَدٍ بِتَرٍ
 وَأَسْأَلُكَ مِنْ أُمُورِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا هَادِيَ الْمُضِلِّينَ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَكَ الَّذِي أَنْعَمْتَ عَلَيْنَا مِنْهُ مِنَ الْإِهْتِمَامِ
 وَالْإِقْدَامِ الْيَقِينِ وَالشَّهَادَةِ وَالْقَضَائِيْنَ غَاوٍ مَغْضُوبٍ عَلَيْهِمْ وَلَا يَشْعُرُونَ بِمِثْمِ قَدَرِهِمْ يَا ذَا ذِيْنِ الْوَحْدَانِ
 خَلَقْتَ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ يَا عِثَّ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَأُمُومِيْنَ بِعَقْدٍ قَدَرٍ فَرَحِيلٍ مَفْقِيْ السَّوْخِمْ رَسَتْ
 وَارْحَدِيْ أَعْلَامِيْنَ الْمَعْبُودِيْنَ كُنْ مَكَابِ الْوَحْدِ بِكُلِّ لِسَانٍ الْفَاضِلْ لِقَدْرِيْكَ مُشَقِّقٌ بِفَضْلِكَ هَرِيقُ الْخَمِيْنِ
 قَدُّوسٌ الَّذِيْ ذَلَّتْ لَهُ السَّرَقَاتُ وَخَسَفَتْ لَنَا النُّجُومُ أَسَاطِيْرُهَا وَهَبْتَ الْوُجُوهَ رَحْمَةً الْقِيُومِ وَذُخْرُكَ مِنْ خَمَلٍ صَبَا
 يَا حَتَّى يَا قِيُومُ يَا مُقْتَدِمُ يَا مُؤَخِّرُ يَا أَذَلُّ يَا أَخْيَرُ يَا هَرِيَا بِطَنٍ يَا وَالِيَّ يَا مُتَعَالِيَّ يَا بَرِيَّ يَا تَوَّابُ يَا مُنْقِمُ يَا عَفُوُّ يَا
 نَزَّوْتُ يَا مَلِكُ الْمُلُوكِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ قَائِمُ قِيُومُ دَائِمُ دِيْمُومُ ارْزُقْ دِيْمُومَ قَلْبِيْ الْقَوُّوبُ يَا حَتَّى يَا قِيُومُ
 أَنْتَ تَرَى فِيْ سَمْعِ كُلِّ فِيٍّ وَتَقْصُرُ عَنِ السَّلَاطِيْ أَنْتَ مُقْصِدِيْ وَسُورِيْ وَرَجَائِيْ وَأَنَا أَمْرُكَ الْيَدُ وَنَسْتُ عَاطِيْكَ السَّرِيَّةَ
 الْخَفِيَّةَ وَلَا تَخْشِيْ عَلَيْكَ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ أَنْتَ رَسَتْ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْتَ عِشَانُ يَدِ وَدِيْنُ قِيَمٍ وَبَيْتِ
 صَادِقٍ وَحِكْمَةٍ يَا بَعْدُ يَا قِيُومُ يَا هَرِيَا بِطَنٍ كَسَفَ حِجَابُ الْغَيْبِ بِمِثْمِ قَدَرِهِ خَتَّى أَنْتَ هَذَا السَّرُّورُ الْبَارِقُ يَا سَابِقُ
 قِيُومُ يَا نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مِنْ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْتَ أَنْ نَفْسِيْ وَتَسْلَمُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَأَنْ سَيِّدُ
 لِيْ مِنْ أَسْرَارِ السَّمَاءِ أَنْتَ أَنْ تَخْفِيْ جَمِيْعَ خَلْقِكَ بِاسْطَاعَةٍ وَقَبِيْ لَكَ بِالْعِبَادَةِ وَأَنْ تُرْفِعَنِيْ أَلْفَا حُدُودِ الْبَيْتِ وَ
 مَعْرِفَةِ السَّرَارِ لَكَ حَتَّى أَكُوْنَ مَبْتَهَجًا بِبَاحِرٍ مَا يُظْهِرُ مِنْ لُغْفِيْكَ يَا سَاطِفُ الْكَلَفِ يَا رَحِمَ السَّوْخِمْ
 اس میں کوئی عجز و تنہا نہیں ہے تو کیونکہ بغیر شریک کے تو تبدیل وہ بدل کی دے ہے اور گوی دنیا میں کہ ہمارے سرور حضرت محمد

تیرے بندے اور سال ہیں تمہارے ہی سے ہر تربیت اور مردنی و دنیوی کام میں مدد مانگتے ہیں۔ یہ گراموں کے ہدایت کرنے دے ہم کو
 سیدھے راستے کی ہدایت کرو۔ ان لوگوں کے راستے کی بھی جن پر تونے، اندام کیسے جو نہیں۔ مسد فیوں، شہیدوں اور نیکوں میں سے ہیں۔
 لہٰذا جن لوگوں پر غصہ کیا گیا اور جو گمراہ ہیں ان سے دور رکھ۔ آمین۔ مژدہ، اللہ کے نام سے جو گزشتہ و آئندہ کا پیدا کرنے والا ہے اور اس کا
 جو کمان و زمین میں ہے وہ بھیجنے والا ہے۔ یہاں سے نہیں اور مسدوں کا اور مومنوں کا حق ہے ساتھ وہ قادر و قادر ہے وہ جیل و مفتی ہے وہ ہم
 و رب ہے، یکتا ہے تمام مملوکوں میں وہ ہر جگہ معبود ہے، ہی کی توحید بیان کی جاتی ہے ہر زبان پر تسلیمت والا ہے وہ قدیم ہے وہ
 مغفور کرنے والا ہے۔ اپنی مخلوق کو قہر کرنے والا ہے۔ اپنا تمام مخلوق پر وہ یہاں سے جس سے کہ وہ نہیں جھجک گئیں، اس کے بند
 ہونے والے اس کے آگے جھجک گئے، ذلیل ہوئے و نظام خسار میں پڑ گئے۔ یہ بندہ سے کہ اسے مقدم اسے مؤخر اسے اول اسے آخر
 اسے ہر اسے باطن اسے والی اسے متعالی اسے نکل ہو میں دینے والے، اسے اتنا مہینے دے، اسے معاف کرنے دے، اسے ہر زبان سے، اسے
 بدل و بزرگی دے، اتنا تم قیوم، دائم و دیر، تیرے ذکر سے دل مطمئن ہوتے ہیں، اسے زندہ سے قائم تو مجھے دیکھتا ہے میری بات سماتا ہے وہ
 میری عجز و ذاری اور شکایت سن رہا ہے تو میرا سال سن رہا ہے تو ہی میری دعا کا مرکز اور میں تیرا ساقی ہوں تو ہاتھ دلا سہہ پر شہید
 ورنہ ہر کا، ہر زمین و سماں میں کوئی چیز تجھ سے پر شہید نہیں سے تو رب سے جس طرح غیہ ہائیں تھ سے عینا فیہ، و دین تو م اور
 یقین ہوا وہ تخت، لغد مانگا ہوں اسے قیوم اسے ہوا نہت ہوا اسے تجھ سے جواب دیکھ کاٹھنے ورنہ کہ مذ کے حضور کی رید کا تاکہ مدح
 ہونی کا مشاہدہ کروں، اسے قیوم اسے نور کمان و زمین ہر سے حضور پرورد و سلام نازل کر تو میرے اپنے ہمارے سرور کھودے اور تمام مخلوق کو اس
 کے لئے مسخر کر دے اور میرے دل کو اپنی عبادت، اپنے نور و ہدایت و معرفت ہر غایت فرما کہ میں تیرا اٹھا شفا ہر سے کہ سرور میرے سرور ہیں اے عظیم العظمیٰ ارحم الراحمین

سورہ فاتحہ کی روحانیت کو مسخر کرنے والی دعا۔

اٰیةُ الدُّعَا ۝ اَسْرُوْهَا نِیَّةُ ذٰلِكَ اَتَتْ التَّوْحٰیۡدَ اَنْیَّةُ اَشْعَبِیَّةٍ ۝ اَمِنْ اَمْنٍ اَمْنٍ وَخَاطِبَةُ سَوَامِیۡسِ اَسْرٰۤیَا نِیَّةُ الدَّائِمَةِ
فِي لَطَافِ تَصْرِیْفِ حُرُوْفٍ وَدَوَائِقِ مَعَارِفِهَا اَلْمَكْرُوۡۤتَةُ اَمُوۡكِدًا یَّتَسَخَّرُ الْقُلُوۡبُ وَالدُّعَا ۝ اَسْرُوْهَا نِیَّةُ رُوۡحِ نِیَّةُ رُوۡحِ نِیَّةُ رُوۡحِ
رَعُوۡدِ اَسْرٰۤیَا اَسْرٰۤیَا اَسْرٰۤیَا اَسْرٰۤیَا اَسْرٰۤیَا اَسْرٰۤیَا اَسْرٰۤیَا اَسْرٰۤیَا اَسْرٰۤیَا اَسْرٰۤیَا اَسْرٰۤیَا اَسْرٰۤیَا اَسْرٰۤیَا اَسْرٰۤیَا اَسْرٰۤیَا اَسْرٰۤیَا
تَوَكَّلُوۡا بِحُزْنٍ مِّنْ اَعْمَاكُمۡ وَكُوۡنُوۡا عَوۡاۤیِلَ وَاتَّصِلُوۡا بِالْحَبِیۡۤیَةِ بِقَرَبٍ مِّنْ سُوۡرٍ ۝ اَسْرٰۤیَا اَسْرٰۤیَا اَسْرٰۤیَا اَسْرٰۤیَا اَسْرٰۤیَا اَسْرٰۤیَا اَسْرٰۤیَا اَسْرٰۤیَا اَسْرٰۤیَا اَسْرٰۤیَا
اَفْهَمُوۡا مَرَادِیَ دَاۤقِصُوۡا حَاسِنِیۡ وَتَوَكَّلُوۡا خَدَمَتِیۡ یَحۡقُ اَللّٰهُ الْفَتَّاحُ اَللّٰهُ تَرَاتِقِ الْخَلِیۡمِ الْوَهَّابِ الْعَلِیُّ الْعَلِیُّ الْعَلِیُّ
اَلْکَبِیۡرُ الْکَبِیۡرُ الْکَبِیۡرُ الْکَبِیۡرُ الْکَبِیۡرُ الْکَبِیۡرُ الْکَبِیۡرُ الْکَبِیۡرُ الْکَبِیۡرُ الْکَبِیۡرُ الْکَبِیۡرُ الْکَبِیۡرُ الْکَبِیۡرُ الْکَبِیۡرُ الْکَبِیۡرُ الْکَبِیۡرُ
سبز پرندہ آئے گا۔ اور تمہارے سامنے کھڑا ہوگا۔ تم خود اس کو سوچ کر۔ کیونکہ وہ بڑا بادشاہ ہے پھر وہ تم سے کچھ عہد و
پیمان سے گا۔ اور جس کام کا تم حکم کرو گے اس کو بحال آئے گا۔ اور جو عہد و پیمان وہ تم سے سے گا وہ اس قسم کے ہوں گے کہ
جھوٹ نہ ہو اور دل حرام یا کوئی حرام چیز استعمال نہ کرو۔ اللہ کی نافرمانی و کُناہ کا کوئی کام نہ کرو۔ اگر ان باتوں پر مستقیم رہو
گے تو وہ بھی تمہارے ساتھ رہے گا اور ایک غلام تمہارے لئے مقرر کرے گا جو تمہارے سب کام کرے گا۔ اس کے پرستے وقت
کچھ خوشبو خود و بخاری و ندا سوز و منطقی و متبر نام و غیرہ روشن کرنا چاہیئے۔

محبت اور محتاجت محبت کے دسے جمہرات کے دن اور پیر کے دن روزہ رکھ کر افطار کے وقت پندرہ مرتبہ اور فجر کے وقت
کے لئے عمل۔ بھی اسی قدر دعا پڑھا کر۔ اور اللہ سے دعا کرو کہ مضارب کا دل تمہاری طرف رجوع ہو۔ اس کام
میں غیب مشاہدہ کریں گے۔ اگر تمہارے حاجت کی ضرورت سے تو جمہرات کو روزہ رکھ کر غلوت میں بیٹھو۔ وہ کثرت سے یہ
حنسور قلب دعا پڑھو۔ حاجت پوری ہوگی اس کی یہ سنت اگر چہ نودان ہے۔ لیکن کم سے کم سات دن ضرور چاہیئے۔

(بقیہ ترجمہ) اسے وہ ذات جو بڑی کامیابی والی ہے۔ اسے وہ ذات جو بڑے کام فیصلہ دار ہے اسے وہ ذات جو شکستہ بدیوں کو زبردستی
ہم کو سیدی راہ اور اہل دین توہم کی مذہب کر اور اہل استقامت اور تقویٰ ہمہ راستہ بنا۔ جن کی طرف تو نے نظر عنایت کی ہے۔ اور انعام
کیا ہے۔ نبیوں، صدیقیوں، اور شہداء و صالحین میں سے ان لوگوں کو ہم راستہ رکھ جو وہ اہل طریق و تقویٰ ہیں۔ راستہ اہل خدمت و
تسلیم کا۔ ستر بھی دکھا جنہوں نے ہدایت کے ساتھ تسک کی اور خوش ہوئے۔ و بعد ازیں ہم کو مددگار فرور تمکین اللہ تصرف کی۔ ہم کو
کائنات و کمونات اور کمونین میں غیر مغلوب علیہم و الفنا بین رکھ۔ آمین ہم کو کمزوریوں، و نہ نمرہ کر کے دل سے نہ بنا۔ اور اپنے
و روزہ سے دور رکھے ہوئے نہ رکھ۔ اسے ہم ارمین اپنی ہمت سے تخیروں کے ذمہ میں ہمارے شکر کر۔ ہمارے غنیمت و ان کی
واحد پروردگار اسلام نازل فرما۔

۱۔ ترتیب سفر ہذا، اسے روحانی روح و نور و ایوچک و درخششوں جہانی میں رہتی ہے ہمیشہ رہنے والی لطائف تشریف
حروف و دوائق مدارف میں مع ان کے مقررہ موکل کے جو تسخیر قلوب و ارواح روحانیت کے اعداد و احوال و طواریف سرور ہیں۔ قبول کر۔
تم سے عظیم الشان روح و نور اور بزرگ موکل۔ جبرائیل و میکائیل۔ اسرافیل و قابیل تم مقرر ہو اس شخص کی خدمت کے لئے جو تم کو دے
اور تم میرے مددگار بنو۔ اجابت کے لئے واسطے اللہ اور رسول کے میری مراد کو سمجھو۔ اور میری ضرورت پوری کر۔ اور میری خدمت بجا
لاؤ۔ بحق اللہ فاتح و رافع و باب و عظیم و علی و عظیم و آں اللفیف البکیر۔ قبول کرے گا اللہ تبارک و تعالیٰ اور تیرے
اوپر برکت نازل کرے۔

أَلَمْ يَجْعَلْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الشُّرُودَ الْفَاتِحَةَ شُرُودًا أَنْ أَلْعَبَ تَوَكَّلُوا عَلَيْكُمْ كَذًا أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِعِزِّ عِزِّ اللَّهِ وَبِقُدْرَتِهِ
إِلَّا بِرِيقٍ يَحْتَضِرُكُمْ بِرِيقٍ الْقَتْلُ مِنْ عِزِّ اللَّهِ مَا أَجَبْتُ وَشُرُوعِي بِقَضَائِهِ حَاجَتِي وَهِيَ كَذًا وَكَذًا
إِلَّا مَا أَمْرًا إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ بِهِ كُنْ فَيَكُونُ ۝

آخر سورہ شہادت نام میں بار پڑھے۔ یہ کہنے فرمایا ہے جس شخص نے یہیں بار سورہ فاتحہ اور اس میں ۳ بار معوذتہ میں
پڑھے تو موت کے سوا کچھ نہ آئے گا۔ یہ کہنے کا۔ بوجہ امام حسن اور حسینؑ کی پیادہ ہونے تو حضورؐ کو بہت رنج ہوا۔
اللہ تعالیٰ نے وہی بھیجی کہ سورہ الفاتحہ ۴۰ بار پانی پر دم کرے اس سے ان کے ہاتھ منہ اور پیر و ہڈیاں اللہ تعالیٰ شفا دے
گا۔ علامہ فاضل نے کہا جس شخص کو سورہ الفاتحہ پاک برتن پر لکھ کر پلاوے۔ اللہ تعالیٰ اس کو آرام دے گا۔ جس کو بھول کی
شرکت ہو۔ وہ اس سورہ کے ترسیل سے توجہ باقی رہے گی۔ اور جو اس کو کثرت پڑھتا رہے گا۔ اس کا دل کل غفلت
نقصانہ سے پاک ہو جائے گا۔ جو شخص اس کو ٹیپے کے برتن پر لکھ کر دغنی بلبل سے دھوئے پھر عرق منسا
یا جس درد کے لئے مالش کرے آرام ہو گا اور فالج و ريقوہ کو بھی فائدہ ہوگا اور ہر شے یا تیر بیماری کو شفا دیتا ہے
جو شخص سورہ فاتحہ کو سونے کے برتن پر تمبے کی چھٹی ساعت میں شکر و عرفان و کافور سے لکھ کر گلاب سے
دھوئے اور ایک ٹیپے میں بھر کر رکھے۔ اور جب کسی حاکم کے پاس جائے۔ تھوڑا سا اس میں سے اپنے سر پر
ملے۔ قبول تسلیم پائے گا۔ اور جو شخص کسی ظالم کے پاس جائے۔ اور سورہ الفاتحہ پڑھے اس کے شر سے محفوظ
رہے گا۔ امام شعبیؒ کو درد کی تکایت ہوئی۔ کسی نے کہا کہ سورہ الفاتحہ سے علاج کیجئے۔ انہوں نے اس کو پڑھ کر
دم کر کے پیا۔ آرام ہو گیا۔ ابن عباسؓ فرماتے ہیں ہر چیز کا اساس ہوتا ہے اور قرآن شریف کا اساس سورہ الفاتحہ
ہے۔ اور سورہ الفاتحہ کا اساس بسم اللہ ہے۔

امام ابن تیمیہ کا تجزیہ | ابن تیمیہ فرماتے ہیں سب سے بہتر علاج سورہ الفاتحہ ہے وہ اپنا رات دن یوں بیان کرتے ہیں
میں ایک حدیث سے کہ شریف میں تھا۔ اور مجھ کو ایسا مرض تھا۔ کہ کسی تلیم کے علاج سے آرام نہ ہوا۔ میں نے
سوچا کہ میں خود ہی علاج کروں اور سورہ الفاتحہ سے ہیں نے اس کا علاج کیا تو مجھ کو آرام ہو گیا۔ پھر جس شخص
کو یہ دیکھتا کہ سخت بیمار ہے اس کو بتا دیتا آرام ہو جاتا۔ جو شخص اس کو اور تہہ پڑھ کر کسی ظالم کے سامنے جائے
تو اس کے شر سے محفوظ رہے۔

زمر کے اثرات | اور جو شخص روزانہ اس دعا کو تین بار پڑھے۔ زمر و نیر کوئی چیز اس کو نقصان نہ پہنچائے۔
کا اثر | بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ - بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ - بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ - بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ -
مَعِ اسْمَاءِ شَيْءٍ فِي رَأْسِهِ ذَلَالِي الْكَمَالِ وَكَهَذَا السَّيِّعِ الْعَلِيمِ - جو شخص حروف ازل سورہ کو ٹیپے کے برتن
پر لکھ کر زہر خورد و چاہے زہر اثر نہ کرے۔ اگر اس کا تجربہ کیا گیا ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ جس
شخص سے اپنا ہاتھ اپٹے۔ پھر کہہ کر یہ آیت پڑھے اس کے لئے موت کے سوا کچھ بیماریوں کی شفا ہے اور

یہ کہ کتاب حکم میں ہے کہ وہ کسی چیز کا ذکر نہ کرے۔ تو اسے کتاب ہے جو ماہی و دریا کی ہے۔ یہاں اپنی حاجت بیان کرے۔
یہ ساتھ ہی اللہ کے نام کا نام۔ بیان کرے۔ ہر شے ساتھ نام اللہ کے جو رہا ہے آسمان زمین کا ساتھ نام اللہ کے جس کے نام ساتھ
زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں کرتی۔ ورنہ سامنے والا جاننے والا ہے ۱۲۔

آیت یہ ہے۔ ہُوَ اللّٰہُ الْکَلِیْمُ ۚ اِلَیْہِ اَرْسَلْنَا رُوحَنَا ۙ لَیْقِیَنَّ لَیْکَ لَیْلَۃً لَّعِیْبٍ وَالشَّہَادَۃُ ۙ ہُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ آخر سورہ شہد
مک

شیخ شہاب الدین | حضرت شیخ شہاب الدین سروردی فرماتے ہیں: جو شخص سورہ ہود و سورت غافر پڑھے
سروردی کا تجربہ | پتہ چار سے رمل اور چھ تو سب سے محفوظ رہے۔

بسم اللہ کی برکتیں اور
حرفی دوروں کے خواص

جو شمس، سورۃ الفاتحہ کو کچھ نہ پانی سے دھوئے۔ پھر تھوڑا پانی اس میں ملا کر دست و پاءات
اس کی تلاوت ہوگی۔ سورۃ الفاتحہ کے حرفی صورتوں کے خواص یہ ہیں۔ جو شخص اس کے
حروف کے معانی سمجھ کر شیشے کے پتھریں میں کچھ کریمینہ کے پانی سے دھو کر چھپوٹے دن کے روزہ رکھے۔ پھر شیشے کے
تکالی اس پر اپنے ظاہر و باطن اسلاف کے دروازے کھول دیتا ہے۔ اگر پانی دن کے روزہ کے بعد باطلہا ریت
اس کو کچھ کریمینہ بھی اس کے ساتھ رکھے۔ اِنَّ رَبَّكَ بِمَا عَمِلْتَ خَفِيٌّ عَنَّا وَخِصَّ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ۔ رب العالمین
تک اور چار کے دن میں عتہ نہ ہو میں اس کو اپنے سر پر باندھے۔ اللہ تعالیٰ اس کا غضب و عتاب کے دنوں میں ڈال
دے اور جس شخص کو انبیاء صلوٰۃ علیہم و آلہم و سلم اس شخص کو بھی اس کا دھو کر چھپوٹے دن کے

1	2	3	4
5	6	7	8
9	10	11	12
13	14	15	16

آیات شریفہ کا منتخب برآری کیلئے

آیات شریفہ قرآن مجید میں چار ہیں ایک، سورہ انفاس میں دُعا رُکُوعُ بَصَاوُ دُھُودُ یُنِی سِرَتُ اِرْجَاوُ
وَهُوَ الطَّیِّبُ الْخَبِیْرُ۔ یہ آیت اس شخص کے لئے جو کسی نئی لم سے خوف زدہ ہو۔ اس کو لازم
ہے کہ اسم یا طیف سبح ر شام آیت مذکورہ بالا کے بعد ۱۲۹ بار پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کو عالم کے شہ سے معذور
رہے گا۔ دوسری آیت سورہ یوسف میں ہے اِنَّ زَبَّیْطَ لَطِیْفٌ لَّمَّا یَاثُرًا وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَنِیْمُ۔ یہ آیت اس شخص
کے لئے ہے جو اس رنج یا غم یا سختی شدت میں مبتلا ہو اس کو چاہیے کہ اسم یا طیف کو مع اس کے اعداد کے رات
اس آیت کے بعد پڑھے۔ ہر رنج دور ہوگا۔ تیسری آیت سورہ توری میں ہے۔ اِنَّهُ لَطِیْفٌ رَّحِیْمٌ یُّزِیْقُ مَن
یَّشَاءُ وَهُوَ الْقَدِیْرُ الْعَزِیْزُ جو کوئی اسم یا طیف اور اس آیت کو روزانہ پڑھے۔ دنیا اس کے پاس کثرت سے
آئے گی۔ چوتھی آیت سورہ ملک میں ہے اَلَا یَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ الطَّیِّبُ الْخَبِیْرُ۔ یہ آیت اس شخص کے لئے
ہے جو کسی منصب یا عاقبت دخیل۔ طالب ہو۔ اور اس آیت اور اسم یا طیف کو روزانہ صبح و شام پڑھے۔
منتخب حاصل ہوگا۔

جو شخص سوڑا فالتحہ کچھ کر عینہ کے پانی سے دھو کر مریض کے منہ اور ہاتھوں پر ملے اور اس پانی کو تین مرتبہ پشے اور چیتے وقت یہ دیا پڑے۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الشّٰفِیُّ ذَا کُلِّ

۷۔ اس کو اٹھیں نہیں پہنچتیں۔ اور وہ آنکھوں کو چھپاتا ہے۔ اور وہ صبر بان محمد دار ہے۔

ملہ انصاف نے بندوں کے ساتھ مہرباں ہے۔ جس کو چاہتا ہے۔ رزق دیتا ہے۔ دروازہ قوی و عاصب ہے

جسے اللہ تر شفا دے تو جی ٹھانی ہے تو کما میت کر تو ہی کافی ہے تو ہی مانیت دے تو ہی مانیت دینے دے ہے ۔

مٹ کر گئی وہ اب اُنست آمدنی سہ ماہیہ ہندوئی اس کو رہ بیماری سے شفا دے گا۔ بشرطیکہ موت نہ آئی ہو۔
 خفقان و اضطراب اور اس یانی کو پتے خفقان ہمارے گا۔ اگر اس کو مشک و عطران سے پانی
 کے پتوں میں لٹے اور لالاب سے دھوئے۔ پھر خوب بیماری والا پٹے آرام ہو۔

ذہن نشین نہ ہو کا علاج۔ ہندوؤں کے ساتھ رہنے والے ہو جائے اور جو بات سنے یا دے۔

نظر کی بیماری اور آنکھ کی لڑکھانے کے ساتھ پانی کی طشتری پر پتے کرپینڈ کے پانی سے دھوئے اور پھر اس پانی
 میں پیرا سا در کر نیو کا ٹھل ہیں سرمہ انھیں ہالی مل کر کے آنکھوں میں لگائے۔ ضعف بصر سے جاتی رہے
 اور زکاوت تیز ہو۔ اور آنکھ کی کل بیماریاں دور ہو جائیں۔ اور اگر اس سرمہ میں سفید مرغ کا پتہ اور سببہ مرغی کا
 پتہ آمیز کر کے آنکھ میں لگائے تو روحانی اشخاص کو دیکھے۔ اور وہ ایسی باتیں کہیں جو اس کی سمجھ میں نہ آئیں۔
 سست نشان جو شخص سورہ فاتحہ کثرت کے ساتھ پڑھے۔ اس پر کان الہیاتی اور مدد نہ ہو اگر اس پر
 اور در دکا غلغلہ پکیزہ پتوں میں پتہ کر گلاب سے دھوئیں۔ اور در در اسے کان میں ڈالیں تو در دکا آرام ہو جائے
 اگر اس کو پتہ کر نما میں روغن بکائن سے دھوئیں اور سورہ الفاتحہ پڑھ کر اس پر دم کریں۔ پھر نال یا غرق
 النساء و سے کو مائیں آرام ہو اور جو شخص کو کوئی حاجت ہو اس کو لازم ہے کہ اس سورہ کو بہ ترتیب و تضرع ایمان
 اور مدد دلی کے ساتھ پڑھے۔ دو کے مرتبہ پڑھے اور اس سے پہلے دو رکعت نماز میں فاتحہ اور اخلاص سورہ بار پڑھو
 چکا ہو پھر انیس و بہت مانگے۔ پوری ہوگی بار بار کا تجربہ ہے کہ جو شخص فرض و سنت پھر کے در میان ۱۲ بار
 سورہ فاتحہ پڑھے روزانہ پڑھے اس کی حاجت پوری ہوگی۔

سورہ فاتحہ کے خواص یہ ابیات کتاب کسر الممتہ ہیں سے جو علامہ سبعین کی تصنیف ہے۔ نقل کئے گئے ہیں
 اور اسرار نے تالیف کی ہے جو حضرت امیر المومنین سیدنا علیؑ کی طرف منسوب ہیں۔

ابیات

وَكَفُفْ يَا لَيْلِي تَرْفُوتِي سَرِيًّا	وَلَا تَجْهِدِي نَفْسِي مِنْ غَيْبٍ وَحُرِّ	أَذَامٍ كُنْتُ مُسْتَمْسِكًا بِرُتْقِي
بِمَا أَتَيْتُ سِرًّا فِي سِرِّ	نَفْسًا تَحْتِ الْكِتَابِ فَإِنْ فِيهَا	وَمِنْ مَنَ مِنْ تَحْتِ بَصَدِّ عَيْدِي
وَلَا تَمُهِلْ بِمَقْرِبِ كُلِّ لَيْلٍ	وَلِي صَبْحٍ وَظَهْرٍ ثُمَّ عَصْرٍ	فَلَا يَزِدُّ دَرْجِي عُنْفَى عِيْنَاءِ
وَهَظْمٍ مَهَابَةٍ وَخَلْقٍ قَدِيمٍ	نَلَّ مَا شِئْتُ مِنْ عِزٍّ وَجَاهٍ	إِلَى التَّعِينِ تَذِيْقُهَا بَغْشِيرٍ
وَلَا تَوَيْتِي رَأْسِي دَقَامًا	بِحَاوِثَةٍ مِنَ النِّقْصَانِ قَبْرِي	وَعِزٍّ وَتَغْيَرٍ كَالنَّيْسَانِ
وَلَا تَمُهِلْ بِمَقْرِبِ وَهْ وَشَرِّ	وَلَا تَحْكُمِي إِلَى أَحْسَنِ لَيْسِي	وَمِنْ مَنَ مِنْ نَكَالَةٍ كَنْ سِرِّ
تَصَارٍ وَتَبْلَغِ الْأَمَالِ حَقًّا	وَمِنْ بَغْشٍ لِيْلِي أَمْرٍ وَنَهْيٍ	وَمِنْ جَوْحٍ وَغَدِي وَنَهْيٍ
بِمَا يُعْنِيكَ عَنْ رَأْيِي وَشَرِّ	فَإِنَّكَ إِنْ فَعَلْتَ أَتَاكَ أَتٍ	عَنِ كَلُولِ سُدِّي كَنْ دَهْرٍ

۱۔ علامہ سبعین نے فرمایا کہ میں نے عمر کو اس ترتیب سے پڑھنا پاتے تھے کہ بعد نماز ۵۰ بار اور بعد نماز فجر ۶۰ بار اور اسی طرح مغرب کے بعد
 ۹۰ بار پڑھتے۔ یہ ایک مکرر ایسا ہے گا۔ جو اس کو غنی کر دے گا۔

[illegible]

کرتا ہے اور ہر مہینہ حروف کے خلاف کرتا ہے ان حروف ہی کے سبب رحمت نازل ہوتی ہے اور رحمت و
برایت کے فوائد واضح ہوتے ہیں نیز ان زیادہ ہوتی ہیں چل پکتے اور ایمان بڑھتا ہوتا ہے، ان باتوں کی تفصیل
یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے مطلق شفیق کے ساتھ ایک دن کی بارہ ساعتیں بنائی ہیں، ہر بارہ سے پہلے ایک ساعت
ہے جس میں اس مہینہ کا راز ہے۔ فصل ربیع و۔ زوالیغ کی تین ساعتوں میں شریف کار از ثوابت کی تین ساعتوں
میں۔ اور پیدائش مار زوالیغ کی تین ساعتوں میں ہے۔ گویا ہر ساعت ایک حرف سے ساتھ تمام

سے مردن کی بارہ ساعتوں کی تسبیح تہم ابھی ہے اور یہ بات کہ امام شہری رحمت اور رحمت سے مراد ہے۔
لہذا اس کا فائدہ ضرور ہے اسی لئے رشتہ تکرار کی گئی ہے جو اس کی پرشہید کی کا وجود اس کا شروع ہے
ہم حقیقت کے ستر نفل در جہت کے ساتھ رات کی جس بارہ ساعتیں میں اسے محمد رسول اللہ میں ہیں بارہ حروف
ہر ساعت اور ہر مہینہ کے ساتھ ایک حرف ہے چونکہ نویدہ اللہ اللہ محمد رسول اللہ علی اللہ علیہ وآلہ وسلم
و سلم کہہ کے پوری ہوتی ہے اس لئے دن کا دائرہ رشتہ کے دائرہ سے پیدا ہوتا ہے اور رحمت ان راتوں میں
امتزاج ہے جب کہ فرمایا ہے وَصَّيْنا نَحْنُ لَكُمْ اَنْبِيَا وَ اَنْبِيَا رِيسُكُمْ اَنْبِيَا رِيسُكُمْ اَنْبِيَا رِيسُكُمْ اَنْبِيَا رِيسُكُمْ
تَكْذِبُ ذَنْبُ جِسْمِ كَامُفْهِمِ یہ ہے جس شخص نے ان شرائط کے ساتھ جو ہم نے ذکر کیا، ایک بار لا الہ الا اللہ محمد
رسول اللہ کہا تو گویا اس نے پورے ایک سال اللہ تعالیٰ کی عبادت کی۔ اسی سبب سے مغور نے فرمایا ہے۔
افضل کلام تو میں نے اور مجھ سے پہلے نبیوں نے با لا الہ الا اللہ ہے جانتا چاہیے چاروں حروف کے مقابل
جو ہمیں عالم میں سے سات علوی اور سفلی بزرگوں کے اور ایسا اندازہ داتا گرامی میں اور ہر عام کے واسطے
ایک ابدان اور چار ریات میں جو تنائیں اور اعلیٰ عالم۔ ہیں یہ چار جو ہمیں عام کا متولی ہے اور جب کہ عالم
ماوراء اور سفلی کی حقیقت ذات غرض ہے جس میں نور کی دوسری سطر سبز نور کی یعنی محمد رسول اللہ
ہے اور یہ دوسری نورانی سطر رحمت میں لکھی ہوئی۔ اس نورانی طیف کی تیفیڈت سمجھو وہ آخہ فرشتے جو
عرش کو اٹھاتے ہیں۔ انہیں سے ارجح علوی اور انوار جبروتی صادر ہوتے ہیں اور امام علوی جس سے مراد عرش
ہے۔ کل نور اور نور علی نور ہے۔ اور اس کو روشن کر نیواں لکھتے ہیں۔ مرزا کے تین حرف ہیں۔ جن کا ہر حرف
نور سے پیدا ہوا ہے۔ اور ملکوت عقل کو مدد دیتا ہے اور نور تہجرت اور ارجح کو مدد دیتا ہے اور نور ملک قلب کو
کو مدد دیتا ہے یہ جملہ چوبیس ہوئے۔ فلما صد یہ ہے کہ آخہ فرشتوں کو تین نوروں سے شرب دی جائے تو چوبیس
ہونگے۔ اور اسی سبب سے کلہ طیبہ عرش پر چڑھتا ہے۔ کیونکہ اس مقام سے اس کو نسبت ہے۔ اور ملکوت
میں صعود کرنے کی قوت رکھتا ہے

نور اللہ کلہ طیبہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اَلَيْسَ لَكُمْ مَعَهُ الْكِتَابُ الْمُنِيرُ وَالْعَصَلُ الْقَابِضُ يُدْفَعُ اور اسی سبب سے
حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص با لہارت کلہ طیبہ پڑھے کہ سوئے اس کی روح عرش کے نیچے رات گزارتی اور
اپنے توانی کے موافق غذا حاصل کرتی ہے اور اسی طرح جو شخص چاند دیکھنے کے وقت کلہ طیبہ پڑھے۔ تمام بیاریوں
سے محفوظ رہے اور جو شخص شہر میں داخل کے وقت کلہ طیبہ پڑھے تو اس شہر کے نعمتوں سے محفوظ رہے
اور جو شخص اس خیال سے کلہ طیبہ پڑھے کہ عبادت غیب اس پر منکشف ہوں تو کشف اس کو نصیب ہو۔
بشرطیکہ ان شرطوں کی پابندی کرے جو ہم نے بیان کی ہیں۔

جانتا چاہیے کہ ہر قیامت میں کی مقدار مرتبہ ثانیہ ہیں پچاس ہزار برس کی ہے۔ اور اسی کی مقدار

مرتبہ ثانیہ میں دو رکعت فجر کے برابر ہے یہ اس کے لئے ہے جس پر دعدانیت کا راز کھل گیا۔ اور جس نے لا الہ الا اللہ کہہ لیا۔ اور جس سے یہ نہیں کیا اس کے لئے قیامت کی مدت وہی پچاس ہزار برس کی ہے۔

جہاں سے چاہتے ہر عالم ظہیر طور پر سر حیات علوی و سفلی سے قائم ہے اور حیات پانی میں رکھی گئی ہے جس میں مازندل جبل و خلیق پانی کے اجزاء میں سر حیات سے ہیں حیات سے ہے۔ سر حیات سے ساتھ اور جیم جبل سے سر بلالت کے ساتھ۔ اور جیم ہی سے سر تسخیر ہے۔ اور حیات سے سر بقاء ہے جس کا باطن حیات حرارت سے ظاہر ہے اور ظاہر اس کا جیم بلالت سے ہے واضح یاد کہ سر اوقات علیا اور انوار مظہر انوار عقل پر ہیں۔ اور سر اوقار حیات مخترعات ہیں غور ہیں اور عقل سر اوقار عاید ہے۔ جس پر فکر لطیف کے حجاب زب و کھابہ میں ملکوت ازہر کا باطن ۱۰ اجزاء ملکوت ابھر سے ہے اس کی مثال یہ ہے چار پرندے کو ایک اسم کنون دوم مخزون سوم محبوب چہارم اعظم بھران پرندوں کو خوب مانوس کر لو جب تم کو ان پر خوب تہنہ ہو جائے اعدان سے۔ از تم مشاہدہ کر لو تب خیر و القدس میں سے جائز ان کو کھل کر ملا لو۔ پھر جبل و درجۃ الطیر پر اعظم کا ہزار رکھو۔ بھران کو پھر دیکھو تمہارے پاس یہ درجے آئیں گے۔ یہ بات اس کی سمجھ میں آئے گی۔ جو اسم عزت کی کر چکا ہے اگر تم نشانی و نورانی راہ سمجھ گئے تو چار پرندے کے کہ ان کو مانوس کر لو پہلا پرندہ حیات ہے دوسرا عالم حیات تک رسائی سے تیسرا قدرت چوتھا ارادہ حیات کی تحقیق حیات ایمانی سے کرنا چاہئے تو اہمیت کو فنا کر کے۔ اور علم کی تحقیق سر فکر کے ساتھ ادراغ میں اور جبل تو بیب پر سر قدرت کے ساتھ اور جبل تریب پر سر ارادہ کے ساتھ رکھ کر زبان حکمت سے ان کو بلادہ و درجہ تمہارے پاس آجائیں گے یہ کام اس وقت پورا ہوتا ہے۔ جب بالکل اللہ کی جانب متوجہ ہو کر اس کلام قدس کا مصداق بن جائے۔ جب بندہ میری طرف تقرب حاصل کرتا ہے تو میں اس کا کان موبنا ہوں وہ مجھ ہی سے سنتا ہے۔ اور میں اس کی آنکھ ہو جاتا ہوں وہ مجھ ہی سے دیکھتا ہے تا آخر مدیثہ

جانتا چاہئے و درجہ اللہ تعالیٰ سے شکایت کی۔ اسے رب میرے بعض حصے بعض کو کھالیا۔ تو اللہ نے دوسرا اس پینے کی اس کو ہانہ دی۔ ایک سانس نرمی میں اور دوسری سانس ہائے میں۔ اور یہ دونوں مختلف سانس ایک ہی سانس ہیں۔ اور تفریق ان کی لطافت خضیہ کے موجب ہے۔ اگر وہ فنا کو بقا میں درج کرے اور شہور کو بقا میں یقین کو اور چار پرندے مانوس کرے اعدان کے وجود کو ان کے شہور میں تخلیق کر لو۔ پھر جبل عقل پر طیر نبوت کو رکھو اور جبل جبر پر طیر صلاحیت کو رکھو۔ ان کو بلا و ۹ تمہارے پاس درجے آئیں گے۔ اگر تمہیں مقام ثابت حاصل ہے تو ان باتوں کو سمجھو گے۔ چار چار پرندے خود سے مانوس کر دو۔ ایک طیر عقل ہے جو حیات ہے دوسرا طیر روح ہے جو سر ملک ہے تیسرا طیر قلب ہے جو سر ارادہ ہے چوتھا طیر سر ہے جو سر قدرت ہے ان میں سے جبل حیات اولیت پر طیر عقل کو اور جبل حیات اخروی پر طیر سر کو اور جبل حیات غارہ پر طیر قلب کو رکھ کر سب کو بلا و ۱۰ تو یہ سب تمہارے پاس درجے آئیں گے۔

جانتا چاہئے جس شخص کے قلب کا حلقہ پناہ اس کے لئے تسخیر کا شہود صیح نہیں ہے کیونکہ حلقہ عقل ربانی اور حلقہ روح کو روحانی اور عزت قلب حلقہ ہے اگر تم اس مقام میں پہنچا چاہو تو جس طرح ہم نے بیان کیا ہے اسی طرح عمل کرو۔ اہل حق میں سے ایک بزرگ کہتے ہیں کہ میں ایک کشتی میں سوار ہوا جس میں ایک سٹوئیں تھے۔ یہی شرط غیثہ نجات کی ہے۔ اور چاروں فصلوں کے دن میں نے دریا میں گزارے اور ہوا کے موافق میری کشتی چلتی رہی یہاں تک کہ میں کنارے پہنچا جہاں میں نے نفیس جو ابر حیتی یا قوت کبریت احمر

اور آب حیات کا چشمہ دیکھا جو ہمیشہ جاری رہتا ہے۔ میں نے اس کا پانی پیا اور اس میں غسل کیا جسکے پینے سے پھر نہیں مرتا۔ اس کے بعد میں اپنی کشتی میں سوار ہو کر اپنے وطن واپس ہوا اور یہ میرا سفر مشرق سے مغرب کی طرف تھا۔ جہاں یہ مہارک حاصل ہے۔

جانتا ہوں کہ حرکتیں چار ہیں۔ پہلی حرکت کشف کی۔ دوسری ستہ کی۔ اور حرکت کشف ہی حرکت ذاتی ہے اس کو حرکت عقل و حرکت سیرا دل اور حرکت نفس کہتے ہیں اور یہی حرکت ارادی اور حرکت سیر ہے۔ اور حرکت حرکت ذرات ہے جو حرکت ثبات ہے۔ کشف ازل روز ازل کے لئے ہے جس دن کہ اس نے عالم مہیا میں عقل سے خطاب کیا۔ اور یہ مہادی اولیات ہیں اور تیسرا بعد از کشف ثانی کا ہے۔ جس روز کہ اس نے بعد لیا۔ اور چوتھا روز سیر ثانی کا ہے اور یہی روز ابد ہے۔ جس کا آخر کشف ہے یعنی کشف ازل عرش ازل سیرا دل کہ کسی ازل ہے کشف ثانی عرش سے اور ابد ثانی کہ کسی ابد ہے یہ سب اظہار ابد اور دار حقیقت و تہائی اور حق رحیمی یہ ہیں دراصل حقیقت و حجاب و سر امتزاجی ہے۔ یعنی وہ نفع جو حضرت ربوبیت طاہرہ کی طرف منصف ہے۔

سر حجابات کا بیان ہمارے آقا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ذریعہ رہی یوں فرمایا ہے حجاب نور اور ظلمت میں اگر ان کو ہٹا دیا جائے تو اس کے چہرے کی شعاعیں جہاں تک اس کی نگاہ پہنچے۔ وہاں تک جلا دیں اور یہ حجاب تمہاری نسبت سے ہیں ماس کی نسبت سے کیونکہ دونوں طرف سے ان کا ہونا محال ہے اس لئے کہ جسم ہی سے حجاب کیا جاتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ مجسم نہیں ہے۔ تیسری بات یہ حجاب دلی چیز کے لئے جہت ہونا لازمی ہے اور اللہ تعالیٰ جہت سے پاک ہے ظلمت کے حجاب کے معنی یہ ہیں کہ نور سے انکار کرنا چاہیے اور نور کے حجاب سے مراد مہادی ذات کے حجاب اریا ہے ہیں جو ان کی حقیقت ہے یہ بات نہ ہوتی تو یہ حجاب زائل ہو جاتے۔ اس سے ہم کو معلوم ہوا کہ لطائف و دراصل کثافت کے دور کر دیوے ہیں۔

سہ اعداد و اعداد الہی اور اس کی معلومات سطائف اور علویات و سفلیات و ملکوتیات و درقسم ہیں۔ اعداد و حروف مقدسہ و رافعہ و دررف کے اعداد میں ہیں۔ اور اعداد کی تجلیات و حروف ہیں۔ اور اعداد و علویات و درمانیا کے لئے ہیں۔ اور حروف دعا و جسمانی اور ملکوتی کے لئے ہیں۔ اور اعداد و دراصل اقوال کا لفظ ہیں۔ اور حروف فعل کا لفظ ہیں یعنی عالم عرش ہی اعداد ہیں۔ اور عالم کرسی حروف ہیں۔ حروف کی اعداد سے نسبت وہی ہے جو کرسی کو عرش سے نسبت ہے اور اعداد ہی کے راز سے قدرت الہی سمجھی گئی ہے۔ چنانچہ خود اللہ تعالیٰ مع اعداد کے اپنی تعریف فرماتا ہے۔ دکنی پشاک بین یعنی کافی میں ہم حساب کرے واسے۔ اس آیت میں حروف کے ساتھ مع کی اکثر پارسیہ تہذیب و آخر آیت تک چونکہ کرسی واقع متصل ہے کرسی بعد اس لئے حروف کا مرتبہ اعداد سے دھرم کیا گیا ہے اعداد ہی سے سر عقل ربانی سمجھا جاسکتا ہے اور ہر حرف کرسی و روحانی سے سمجھا جاتا ہے عقل کا آخری مرتبہ نفس ماریہ کا پہلا درجہ ہے جو فیض اول ہے۔ اور جب کہ حروف حروف سے سے مانع ہے اور حروف کے معنی کنارے کے ہیں۔ ایسے ہی عدد سے مراد ازل اور دمہان ہے یعنی ازل کے سے وسطا و طرف ہوتا ہے دراصل ہر حرف ہی کرسی اعلیٰ اور کرسی اعلیٰ میں بھی مختلف ہیں جس کے نقل و اظہار کا کرسی انہی میں اختلاف اول مہادی عرش سے ہے فیض و اذن انہی ثبات حقائق ملکوتیات و سفلیات کے آخری درجہ کی استعداد عادیات کا پہلا درجہ ہے دراصل کرسی انہی نور ازل کا فیض ہے۔ اور کرسی واسع نور ثانی کا فیض ہے۔ اور کرسی اعلیٰ نور ثالث کا فیض ہے دراصل فیض اول ہی فیض ثالث ہے۔ اور ثالث ہی اول ہے حروف

کا آخری درجہ عدد ہے۔ اور یہی وہ راز ہے جس سے تینۂ بشریہ کو تعبیر کی گئی ہے۔ آیت اِلیٰ خَالِقُ كُفُوًا
 میں جن جن میں فرمایا ہے: اِنَّ اَوَّلَ بَشَرٍ سَیْءٌ فَاَکْثَرُ سَیِّئَاتٍ سے پیدا کرنے والا ہوں۔ جب وہ تیار ہو گیا اس کو اس کے اصل
 نام انسان سے خطاب کیا۔ اور فرمایا: فَاِذَا سَدَّ بَیْضًا وَلَفَّحَتْ فِیْہِ رُوحٌ فَتَعْلُوْا اِنَّا سَاجِدٌ لِّیْنَ بِعَیْنِیْ سَبِّحْ
 نے اس کو تیار کیا۔ اور اپنی روح اس کے اندر چھوئی پھر وہ سمجھ رہا ہے کہ کیا جنی دونوں آخری قبضے اور فیض ازل
 کل عالم عاویٰ یا سفلی انہیں تینوں انصافتوں کی تینیت ہے۔ کیونکہ عالم میں کس سے یک فیض انہما یا۔ اور
 کس سے دوسرا ہے۔ کسی سے تین فیض انصاف اور میں عالم قطب ماری ہے۔ اور اسی وجہ سے اصل ثابت ہے
 ذاتوں کے سے اصل فیض کسی معلومہ پر جو اپنے اعداد کے متعلق کا ہر سے والا نہیں ہے اور اپنے ذات پر رہے
 کرے وہ بھی نہیں ہے۔ بسبب اس کے جو عام حقیقتۂ بشریہ اور سرکشیب میں جو تعلق کسی اصل میں ظاہر ہوتا
 ہے کہ یہ عام کا ذمہ ہے اور تینیت عالم انسانی پر دراصل کسی واسطے عام غیر مست ہے وہ بھی اس سے سائنس
 ظاہر ہے۔ در روح صوریہ کے متعلق میں کسی ابھی کے اسرار بھی مرید ہیں پھر شفاء آخری یعنی سورۃ تیسرے کی تینیت
 بھی پائی جاتی ہے۔ اس وقت اس کی کامل ذات اور اس کی حقیقت ظاہر ہوتی ہے۔ جو نفس خط مستقیم سے خط
 منحرف پر پڑے وہ تحصیل میں داخل ہو گیا خط منحرف کو جب خط منحرف کو جب خط منحرف کی بجانب مضاف کریں
 اور دونوں کو نکالیں تو دونوں مل جائیں گے۔ اسی طرح مستقیم کو جب مستقیم کی طرف مضاف کریں تو وہ بھی
 دونوں مل جائیں گے۔ جس نے عالم بزرخ کی طرف انتقال کہتے وقت اس کو پورا کیا اس نے تینوں عرشوں
 کے متعلق کے ساتھ ترقی کی۔

ہمارا بیان کہ طاقوت دراصل شافقوں کے ساتھ قائم ہیں اس راز کو سمجھ کر اس کی حقیقت معلوم کر دو۔
 یہ حق ہے کہ جس نے اپنے نفس کو چھپانا اس سے اپنے خدا کو چھپانا۔ اور عزت الہی سے زیادہ الفضل کوئی اور چیز
 نہیں ہے۔ جو نفس یہ راز سمجھا وہ نفس بلیغ کا راز اور کثافت سے اس کی نسبت کو سمجھ گیا یہ راز اتصال ہے
 معرفت کے ساتھ اور ان ریاضتوں کا راز ہے جو بالکل اس کی طرف لیجاتی ہیں۔ جس کے بعد فیض اور فتح ربانی
 پر مفتوح ہوا۔ جو قوم کو دائرہ وحدت میں سے نکال کر دائرہ اطلاق شکل میں سے باہر لے گا۔ اس وقت یہ پردہ ہٹ
 جائے گا۔ اور وسیع میدان تم پر ظاہر ہوگا۔ اور سدرۃ المنتہی پر ترقی کر دے گا۔ اور حقیقت الماری میں خوش ہو گے
 یہ میں نے راز پر شیعہ اور علمہ کامل کی تصریح کی ہے۔ ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں ثابت قدم
 رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم پر دنیا میں اپنی حقیقت ثابت رکھے اور اپنی رحمت عام کرے یہ شک وہ بزرگ و بزرگان
 ہے۔ حقیقت تشکیک ارواح و اعدادیات اور متعلق مجربات و اوار غفلت پر ایمان لاؤ۔ اور اللہ تعالیٰ کے متعلق
 کی تہہ ریتی کر۔ انسان و عنایت کے ساتھ اللہ تعالیٰ تم پر رحمت کرے گا۔ اور اس احسان بہت عام ہے۔ وہ
 جس کو چاہتا ہے سیدھے راستہ کی ہدایت کرتا ہے۔ معذور رموز کریم علی اللہ غیبہ وآلہ واصحابہ وسلم پر درود
 سلام نازل ہوں۔ آمین

اسم اعظم اس کی تصریفات اوفائدے

اسم اعظم کے بہت سے خواص ہیں جن کو صاف بیان کرتا ہوں تاکہ ان اسرار سے طلب کو فائدہ ہو اور وہ
 اس کے معانی و حکما سب کو سمجھے۔ یہ اسم ہر بیماری اور درد کو آرام دیتا ہے حفاظت کے لئے یہ ایک مضبوط قلعہ

ہے اس کو کچھ کرمیت کے ساتھ قبر میں دفن کیا جائے۔ تو میت عذاب قبر سے محفوظ رہے۔
 عذاب قبر سے اگر اس کو کچھ کمر اپنے پاس رکھو قبول غنیمت ہو۔ جب کسی نام یا امیہ کے پاس جاؤ اس کے شر
 - مخالفت سے محفوظ رہو گے۔

دشمن پر غالب اور ہر ایک دشمن پر غالب ہو گے۔ یہ اسم سحر کو باطل کرتا اور تصود کے کھوسے اور قیدی
 کے لئے مفید ہے۔

مرگ جاتی ہے اگر کسی کو بھی نائید آمد اور تباہی اور جہنم کا اثر جس جاتا رہتا ہے۔ اگر تین نہ جہا گئے نہ وہیں
 جائے گا اگر کوئی شخص روزہ دار جمعہ کی پہلی ساحت میں چاندی کی انگوٹھی پر اس کو نقش کرے چھ اس کو تین سے
 جس کی نظر اس پر پڑے گی اس سے محبت کرے گا۔ اور اس کی حاجت پوری کرے گا۔ اگر وہ کسی کے پاس جائے
 کامیاب ہو انگوٹھی دائیں ہاتھ میں پہنا جائے جنگ میں جاتے تو بائیں ہاتھ میں پہنے۔ اس انگوٹھی کو دیران
 مکان میں رکھے تو وہ آباد ہوگا۔

شادی ہو جائے اس عورت کی شادی نہ ہوئی ہو وہ اس کو پہنے تو شادی ہو جائے اور اگر کوئی شخص ڈاکوؤں
 سے ڈرتا ہو تو امن میں رہے گا۔ اگر فوج کے پرچم پر اس کو نصب کیا جائے۔ تو منظر منظر ہو۔

بادشاہ چین بادشاہ چین نے کافروں کے ایک شہر پر فوج کشی کی۔ اور عرصہ تک اس کا محاصرہ کیا۔ یہاں تک
 کا قلعہ کہ مسلمانوں نے اس کے گرد ایک دروازہ کھود دیا۔ مگر وہ شہر فتح نہ ہوا۔ آخر کار اس بادشاہ
 چین نے مجبور ہو کر ایک بزرگ کو تلاش کرایا۔ اور ان سے دعا کی درخواست کی۔ ان بزرگ نے جی اسم بادشاہ
 کو ہر تہذیب سے لکھ کر دیا۔ اور کہا اس کو اپنے سر پر لٹھو۔ اور کافروں پر حملہ کر دینے سے منع ہو گے پناہ لیا جی ہوا
 کہ قلعہ فتح ہو گیا۔ درپست غنیمت مسلمانوں پر ملی۔ اس میں سے کچھ نذرانہ بادشاہ نے ان بزرگ کو بھیجا۔ مگر انہوں نے
 قبول نہ کیا۔ اور فرمایا مجھے اس نذرانہ کی ضرورت نہیں ہے۔

ایک شخص کے قتل اور دیگر منصور میں سے ایک شخص کو بادشاہ نے قتل کرنے کے لئے بلایا۔ جب وہ دربار میں
 نہ ہو سکے کی حکایت سنا کر بادشاہ نے اس کی گردن مارنے کا حکم دیا۔ جلا دینے تلوار ماری مگر اس پر کچھ اثر نہ
 ہوا چنانچہ تک کہ تین مرتبہ یہی ہوا۔ تو بادشاہ نے حکم دیا کہ اس کے کپڑے اتار کر دیکھو اس کے پاس کیا چیز ہے پناہ
 دیکھا گیا تو یہی اسم اعظم لکھا ہوا اس کے پاس سے سلا۔ اور یہ سات حروف ہیں۔ ان کو بیت مخالفت سے رکھنا
 یہ خوف بیت اللہ کے دروازے پر لکھے ہوئے تھے۔ ان حروف کے اکر تہہ سے میں اور خزانے ہیں۔ ان سے نکلنے
 میں ترکیب اس کی یہ ہے کہ اس اسم کو زعفران سے لکھ کر سفید مرغ کی گردن میں باندھے جہاں دھیند کا خیال
 ہو وہاں اس کو چھوڑ دو۔ اسی جگہ وہ مرغ کھڑا ہو کر چونچ سے کھودے گا۔ اور آواز دے گا۔ جہاں دھیند ہوگا۔

جب تم کو کسی مکان یا قلعہ کو دیران کرنا منظور ہو تو اس خاتم یہ کو موسم پر ایک طرف تشر کر کے دوسری طرف خاتم
 شر کو نقش کر دو۔ اور دروازے کے نیچے دفن کر کے ادھر سے حمام کی گند چھڑک دو جب تم کسی شخص کو کسی جگہ سے
 نکالنا چاہو۔ تو اس شخص کا اور اس کی ماں کا نام اس اسم کے ساتھ لکھ کر ایک پڑیا کے نیچے میں باندھو اور اس کو
 اپنے بائیں ہاتھ میں سے کر پیٹھ پیچھے چھوڑ دو۔ اور تھوڑے وقت کے دو نلاں شخص یاں سے جاگ جاوے
 ان اسم کے طفیل نیز اسی کام کے لئے ایک کاغذ پر خاتم شر کو لکھ کر حمام کی گند کی سے دھوئے۔ اور ساعت
 منوں میں جس مکان میں واسے وہی مکان پر بار ہوگا۔ اور یہ الفاظ کہے۔ یا خذ امہ صیدا یا خذ امہ صیدا یا خذ امہ صیدا

فَاَصْبَحُوا لَا يُدْرِي اِلَّا مَا كُنْتُمْ عَلَيْهِ اَلَا يَتَذَكَّرُ اَنْ يَوْمًا كُنْتُمْ اَشْرَافَ عَدُوٍّ كُفِرْتُمْ عَنْهُ اَلَا يَتَذَكَّرُ اَنْ يَوْمًا كُنْتُمْ اَشْرَافَ عَدُوٍّ كُفِرْتُمْ عَنْهُ

جس پر پھر برسائے جا ہو تو آیت شر کو ایک کوئی
 ٹیکری پر لکھ کر مکان کی نصبت پر گار دو۔ اور یہ پوری آیت بھی اس پر لکھ دینا۔ اَمْطَلْنَا غَيْبُكُمْ جَانِبًا
 تَبْتَ جَعَلِي اَلَا يَتَذَكَّرُ اَنْ يَوْمًا كُنْتُمْ اَشْرَافَ عَدُوٍّ كُفِرْتُمْ عَنْهُ

اگر تم کسی شخص کو بلانا یا اس کے گھر میں آگ لگانا چاہو تو ساعت مغرب میں خاتم شر کو شمع پر لکھو
 اور موکل کے سپرد کرو۔ پھر اس شمع کو دشمن کرو۔ جسوقت آگ سے اسم پلکے گا۔ فوراً وہ دشمن اور اس کا گھر
 آگ سے جلنے لگے گا۔ بعض عالموں نے اس کو ظالم حکام کے لئے لکھا ہے اور وہ ہلاک ہوئے جب یہ پامو کہ
 کشتی دریا میں نہ چلے اور اگر وہ برباد ہوئے۔ اس کی ترمیم یہ ہے کہ خاتم شر کو ایک کڑی پر حرام کی موری کے پانی
 اور اس دریا کے پانی سے لکھ کر اور کچھ پانی منہ میں سے کشتی میں کھل کر دو۔ وہ کشتی نہ چلے گی۔ غلیفہ مامون جب
 دریا سے وجہ میں طوفان ڈالنا چاہتا۔ تو اس خاتم کو ایک بند بگہ سفید ریشم کے دھاس کے میں باندھ دیتا۔ ہر
 طرف سے موجیں اٹھ گئیں اور لوگ دہشت کے قریب ہو جاتے جب ان کو خبر ہوتی کہ یہ غلیفہ کا کام ہے تب وہ
 فریاد کرتے اور غل مچاتے جب وہ اس تعویذ کو منگوا لیتا اور طوفان دریا کا ختم ہو جاتا۔ کسی بیمار کو دیکر
 ہو تو یہ خاتم اس کی پیشانی پر لکھ کر عزیمت پڑھے۔ آرام ہوگا۔ جب کسی قیدی کی خلاسی کا ارادہ ہو تو ضروری تبرک
 مٹی لے کر قیدی اپنے گریبان میں سے نکالے اور پھر لٹا کر سے اور عزیمت پڑھتے خلاسی پائے گا۔

غائب مجلس کو حاضر جب کسی آدمی کو دور سے بلانا ہو تو اس خاتم اس کے نشان قدم پر اگر ممکن ہو تو رکھے
 کوسے کا علاج | ورنہ ایک کاغذ پر مع اس کے نام کے لکھے۔ اور اظفارہ بیان کی دعوتی دے کر ہوا میں لٹکے
 وہ بہت جلد حاضر ہوگا۔

یقین کر واس اسم کے سب اعمال بھیج ہیں مگر یا نصت و دزدہ شرط ہے نیز ترک دنیا کرے تاکہ مقصد حاصل
 ہو حضرت علی نے فرمایا ہے۔ قرآن شریف کا ایک ظاہر ہے اور ایک باطن ظاہر وہ ہے جو دیکھا جاتا ہے۔ اور باطن
 عزیمت ہے اگر ہند یا حوش کھارتی ہو اس پر یہ خاتم لکھ دے تو اس کا جوش ختم ہو جائے جب تم کسی غائب
 کو بلانا چاہو تو اس خاتم کو ایک دہلی پر لکھ کر اس کے گرد الشاہد اَمْطَلْنَا غَيْبُكُمْ جَانِبًا لکھ دو اور جدا سروف میں اور پھر
 اس کو سورج کے سامنے ساعت موافق میں جب کہ تم برج ہوائی میں ہولشکا دو اور بار عزیمت پڑھو وہ
 شخص فوراً حاضر ہوگا۔

کسی آنکھوں میں درد اگر چاہو کہ دشمن کی آنکھ میں درد ہو۔ تو موسم کی ایک مورت بنا کر اس کی صورت جس پر
 پیدا کرنے کا عمل عمل کرنا چاہتے ہو اس پر یہ خاتم نقش کر کے اس مورت کی دونوں آنکھیں دو کانٹوں سے
 پھوڑ دو۔ پھر اس کو ایک سیاہ ہانڈی میں رکھ کر قوڑی بغیر بھی سفیدی اس پر ڈال کر حمال کی گندگی اس پر ڈالو
 اس عمل کے کرتے ہی معمول آنکھوں کو پکڑ کر چینیے گا۔ کہ آنکھوں میں آگ لگ گئی۔ پھر اس ہند یا کو ایسی بگہ
 دفن کر دے۔ یہاں آگ جلا کرتی ہو۔ اور جب اس شخص کو تندرست کرنا منظور ہو تو اس مورت کو نکال کر
 کافی میں ڈال معمول تندرست ہو جائے گا۔

نہیندہ آئے | اور اگر یہ چاہو کہ کسی کو نہیندہ آئے موسم پر خاتم لکھ کر پانچامہ میں باندھ کر لٹکا دو۔ اس کو نہیندہ
 کا عمل | خراس کے جہتک کہ پانچامہ لٹکا رہے گا۔
 دشمن کو رنجیدہ کرنے کا عمل | دشمن کو رنجیدہ اور متکدر لکھنا منظور ہو تو ایک شیشی سے کر اس پر اس کے افس

الاولا قس برت لا ب شور حب حتى
وحضی من كل هور وسد
وسم سكر ذكوى خیر ستر هب
واضمه وایس منق اعنه عذوب
ذی خوسه مع دد مسد و ستر ستر
وايف شوب مد ميب بر سردها
واخر سنی بر د حار بکاف کت
واحب لهم ما ذ عذاب شفر من
ور برك لت في جميع كسيت
نيسا ذی یولا ذی خیر ميارى
سودیت الاغذاء من كل وجهه
ذات حور بالی و مسیبر حک
فیا خیر مستوب واکرم من عدلی
قد کوی بار اسم سور اذ بهت
یت اخور و انقذ شتر بر من
رجا هورج بالی مهورج
رجا هورج حنهورج حلا سدر
تقد و سدر و سهر و سدر
بفاد ستر بر ستر ستر ستر
بنور حلا لک انزخ و شتر مطه
سک بر ب پ فهورج اص ميب
بداب اهيل ستر ستر ستر
الوح مهورج و ستر و ستر
خروف پهرام عت و ت ميب
ور ستر یا شتر ستر ستر
بطه و لس و کس حکن لک
بکاف و ه و شتر عین و ه و ه
باهیا شتر هب اذ ذی و ستر
رکف و شوب ستر حه بقدره

و کتر اموری نقد عسر قد انقضت
سفر حیم ف ه ستر اسبلت
و انیل عتی السیر و اسف من انقضت
واجرج ستر یا ذ الحلاب و ستر
تقننت بالاسیر العظیم من الغت
عن و الیسی انقبور بشتر هلت
و کتر اموری بری عسر مة طیطفت
بدر ستر ستر الفلا و شتر
و حور عتود العسر یا نولا اذ حلت
و ب من انت الازرق من و خود لا حلت
و ب ستر ستر ستر من بقدر ستر
نقش ستر ستر ان کرام فی عت
و ناه حور ما نور الحور امة حلت
مدر ستر هور و اذ بر م یا نور جلجلت
لما ب جنايت دزخی عفورم جدت
و ب عجلوت بار حه به هدلت
حیدر حور حیرت حه به پوجت
و ستر ستر و اذ ستر کت
و ستر ستر ستر ستر ستر
و قد اس برکوت ستر ستر ستر
بطه و ستر ستر ستر ستر
طهری طهری طهری ستر ستر
بکلیطام ستر ستر ستر
مدر ستر هور و الايام یا نور اذ حلت
و ب ستر ستر ستر ستر
بطه ستر ستر ستر ستر
کفایت من کل هور ستر حرت
بان ستر ستر ستر ستر
و فی سورة اند خان ستر ستر

كُنْتُ عَمَى صَفَفْتُ بَعْدَ ذَلِكَ
وَمِنْ حَبِيبِي بَرِّئْتُكُمْ
وَأَنْتُمْ مِثْلُ الْأَنْجَارِ صَفَفْتُ
هَذِهِ شَفِيقُكُمْ وَأَمْقُوسُ
وَأَخْرَجُوا مِنْ الْأَدْنَى خَاتَمَ
هَذَا هُوَ اسْمُ اللَّهِ جَلَّ جَلَالُهُ
وَهَذَا هُوَ اسْمُ اللَّهِ يَا هَلْ أَعْقَدُ
أَخَذَ هَذِهِ الْأَسْمَاءَ لَشَرِيفَةٍ رَافِقَةٍ
بِهَا الْعَهْدُ بِالْمِيثَاقِ وَالْوَعْدُ وَالْبَقَاءُ
وَأَنْ كَانَ حَامِيًا مِنَ الْخَوْفِ أَمِنًا
وَأَنْ كَانَ مَصْرُوعًا مِنَ الْحَنِّ وَاتِّعَ
تَقَابُلٌ وَلَا تَحْشَسُ وَحَاكِمٌ وَلَا تَحْفُ
ثِينَ أَحْرَفِ الْقُرْآنَ مِنْهُنَّ أَرْبَعٌ
وَأَحْمَسُ مِنَ الْقُرْآنِ هُنَّ ثَمَانِيَةٌ
فَلَا عِيَّةَ تَحْشَى وَلَا عَقْرِبَاءَ تَحْشَى
وَلَا تَحْشَى مِنْ سَيْفٍ لَا تَنْزِعُ خَنْدَرًا
مِنْ حِفْظِ لِسَانِهَا لَذِي جَلَّ ذِكْرُهُ
وَعَلَى إِلَهِي مُبَكَّرَةٌ دَعْتِي سَعْدَةً
تَوَسَّلْتُ بِأَرْبَعٍ إِلَيْكَ عَذِيمَةٍ

على رأسه مثل السهم نَقَرَتْ مِنْهُ
 دُرٌّ وَسَطَهُ بِالْجَرِّ نَائِبٌ تَنْتَدِرُ كُنْتُ
 نِيرَانِي أَعْدَاتٍ وَأَسْرُوقَ جَمْدِي
 كَمَا مَوْتٌ يَهَامُ مِنَ النِّزْرِ لِبَوَاتِ
 خُبْرِي أُنْكَرُ كَابٍ وَيَسْرُ أُنْثَرُ
 وَأَسْمَاءُ رُحْدِ السَّيْرِ مَيِّدُ سَمْتِ
 وَلَا تَكُنْ كُنْتُ كَيْ تَنْتَفِ التَّرُوحُ وَالْجَنَّتِ
 فَبِعِثْهَا مِنْ أَرْسِيءٍ مَبْلِسُهَا حَوَاتِ
 وَبَسْمُوتِ وَأَنْكَافُورٍ حَقًّا تَخْتَمُتِ
 ذَقِيلٌ وَلَا تَحْسُ أَسْرُوكَ لِمَا حَوَاتِ
 بَقِيَتْ حَبِيمٌ حَبِيءٌ أَعْرُوقٌ قَطَعَتْ
 وَأَسْمِعُ مِنْ رُحْمَاتٍ تَأْمَنُ مِنْ أَعْيَتْ
 دَارٍ بَعْدَ مِنَ الْجَنِينِ عَيْيُ أُنْتُ مَوْتِ
 إِنْ كَرِهَ الْخُلُوقُ فَعِيءٌ وَأَسْمِعَتْ
 وَلَا أَسْدَدْتُ فِي الْيَتِ بِهَمِّهِمْ
 وَذَنُوسُ مِنْ رُحْمٍ وَدَسَسُ أَسْمِعَتْ
 تَوَلَّى بِهَ كُلِّ الْمَكَارِكِ وَالْعَدَتْ
 عَلَى الْأَلِ دَارُ تَحْيٍ مِنْ ذِكْرِ هَمِّهِمْ
 وَأَسْمَاءُ تِلْكَ الْحَنَى إِذَا هِيَ جَبَعَتْ

اس نظم میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک نہیں آیا ہے۔ اس کی چند وجوہات ہیں اذاب یہ کہ حضور نور میں۔ آپ کے اسم کے نور سے ان اسماء کا نور بھی جاتا۔ ان اسماء شریفہ سے اگر بعد نام کے توسل کیا جائے تو حاجت چندی ہوگی ان میں تورات کے بہتہ حروف ہیں۔ ۵۵ آ۔ اور انجیل کے یہ حروف ہیں ۴۴ اور قرآن مجید کے یہ حروف ہیں ۲۸۔ اس کو مجملہ اور تحفہ رکھو۔ اس سے چند خواص نکلتا ہوں۔ جن کو کامین نے بھی بیان نہیں کیا ہے۔ اور عارفین بھی یہاں ادب سے خاموش ہیں۔ بن کی طرف سے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ نَحْنُ بِنِ عِندِ رَبِّنَا مَا يَبْدُوْا اِلَّا اَنۡوَالٌ لِّبَابٍ وَّاوۡرَاقٌ وَّجۡهٌ مِّمۡكَ وَجۡہِ بَارِئُوۡدِ عَادُوۡتِ سَمٰوِیّ وَّارِثِیّ پَر مَطۡلَعِ ہُوۡنِے كے یہی ہوتے ہیں۔

لا علاج مرض | اس کا مطلب یہ ہے و خائنت بعد ثلاث مقبل۔ یعنی بدلاؤں، خلی الجیم اسقمت
کا علاج | جس وقت انسان کسی اندرونی مرض مثل قویج وضعف جگر وضعف کبد وغیرہ میں مبتلا ہو اور
حکما علاج سے عاجز ہوں گے۔ تو ان تین عضئی اور نہائتم کو اس طرح لکھے ۱۱۱ کھڑکمر رسات بار چینی سے تین

ہیں ورنہ کوستدروں کے سایہ میں رکھ کر بیچ کو مہینے کو پلائے۔

نہ م کو کہ دور غفلت و اذواج جمیعاً حبیب م پر موقوفی غم کرے اور تم اس سے بدلہ لینے پر قادر نہ ہو۔ تو ابک
کرتے، غلے، تشنگی بنا کر دیکھنا، نام مع س لی ماں کے نام کے سجدہ اس مثال کے ہر عضو پر تین عصا اور خاتم اسٹان
بنا کر دے گی کہ ایک تابوت بنا دینیے مردہ کا ہوتا ہے اور اس مثال کو اس کے اندر رکھ کر دفن کر دو۔ ایسی جگہ کہ
آگ نہ چیب ہو۔ بڑوں بھول مثال مومی پٹے کی۔ اس شخص پر شدت ہوگی۔ درجہ جسم اس کا غم غمیل جو باکے لگا۔

دشمن مرہ جڑک دیا۔ بخاری دہ کلہ مرہ و صغی ایک نئی بیماری پر جس کا نام منثور ہومع اس کی ماں کے نام سے کرنے کا عمل سکے۔ جس دن کہ نیرزدن یک در مجہ ہیں مع ہوں۔ اور ان کے انزاق سے پہلے مہم ورتنیوں عصا مع سخنان اور زخم مقادیر سے نکھڑا اور دسی بند پانی میں مندر ہو میں دیندہ جس ڈال دوا سی وقت سے معمول کو خون جاری ہوگا۔ در نمودر سے دہ ندر میں جڑک ہو جائے گا۔

مریض یا غائب شخص کا صحیح حال معلوم | جب کسی مریض یا غائب کا حال دریافت کرنا ہو تو پہلے یہ معلوم کرو کہ کس
کرنے کا منہ وصل اور آسان عمل ہے | روزہ بیمار ہوا ہے یا غائب نے کس دن سفر کیا ہے اور اس کا نام
اور اس کی ماں کا نام حساب بدل کبیر سے سے کرنا قمری میں بتنی تاریخیں مزیں ہیں وہ ان پر زیادہ کرو۔ اور پس
عدو اس کے اور پر زیادہ کرو پھر اس کو میں میں پر نقشہ کر دو۔ پھر دیکھو کہ بچا، تیس یا تیس سے کم۔ پھر اس کو ان دونوں
لوگوں میں دیکھو جس میں وہ عدد نکلے۔ اس سے حکم معلوم ہو ایک روح اس میں روح حیات سے ہے اور دوسری روح
الحیات ہے جس میں حساب واقع ہوا اس کے بعد یا زندگی کا حال کہو۔ میان بیوی کا حال بھی معلوم ہو سکتا
ہے کہ یہ اتفاق سے رہی کے یا نا اتفاق سے۔ ورنہ میں کون پہلے مرے گا۔ تا عدد مذکورہ کے ساتھ حساب کر کے
دیکھو۔ اگر روح حیات میں نکلے تو اکٹھے رہیں گے۔ اور روح حیات میں نکلے تو متفرق رہیں گے جب حکم کسی شہر
میں آدسے تو اس دن کو یاد کرو۔ پھر حکم کا نام اور گذشتہ تاریخوں کا حساب کر کے تا عدد مذکورہ سے معلوم کرو
حادثہ کا حال بھی معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ بچہ جننے کے بعد زندہ رہے گی یا نہیں۔ حادثہ کا نام اور اس کی ماں کا نام اور
اس دن کا نام جس میں تم ہو۔ اور قمری گذشتہ تاریخوں کو حساب کر کے روح حیات میں حیات کا حکم کرو۔
ورمات کا حکم اس طرح فی لب و مغلوب اور ہر ایک مشکل کام کو معلوم کر سکتے۔

۲۷	۸	۱۲	۲۱	۲۷
۵	۹	۱۵	۲۲	۲۹
۶	۱۰	۱۸	۲۵	۳۰
۰	۷	۱۴	۹	۲۳
۲	۱۰	۱۶	۲۰	۲۶
۳	۱۳	۱۱	۲۳	۲۸

دولوں کو تولوں کی شکل ہے۔

اک	دو	تس	چار	پانچ	چھ
سات	آٹھ	نہ	دس	ایک	دس
چودہ	سودہ	سترہ	بارہ	بہارہ	صاۃ
نہیں	نہیں	نہیں	نہیں	نہیں	نہیں
نہیں	نہیں	نہیں	نہیں	نہیں	نہیں

۱۹	۸۸	۸۸	۸۸	۸۸
۵	۶	۸	۸	۸
۵	۶	۸	۸	۸
۵	۶	۸	۸	۸
۵	۶	۸	۸	۸

نقش قمری اکبری یہ نقش جسم کا ہے۔ یہ ہی کو نفع دیتا ہے
زیادہ سے لے لکیر اگر چینی کی لکڑی میں لکھ کر تیل سے
اور بیمار بدن پر ملے۔ نفع ہو۔

نقش قمری ہے۔

۱۷	۱۱	۱۸
۱۷	۱۵	۱۳
۱۷	۱۳	۱۲

قید سے تیزی کو چاہیے کہ پاک مٹی اٹھا کر اپنے پاس
چسکا کر رکھے۔ پھر تھوڑی پہلی سالت میں اس مٹی کو بچھا کر
دور کعت نماز پڑھتے پھر اس مٹی کو اٹھا کر اپنے پاس رکھے۔ بہت تلد
خلاصی پاسے یہ ٹیڑب عمل ہے۔
دفعہ شلٹ عددی یہ ہے

بہت سے فائدوں کے لئے نورانی شکل کا نقش

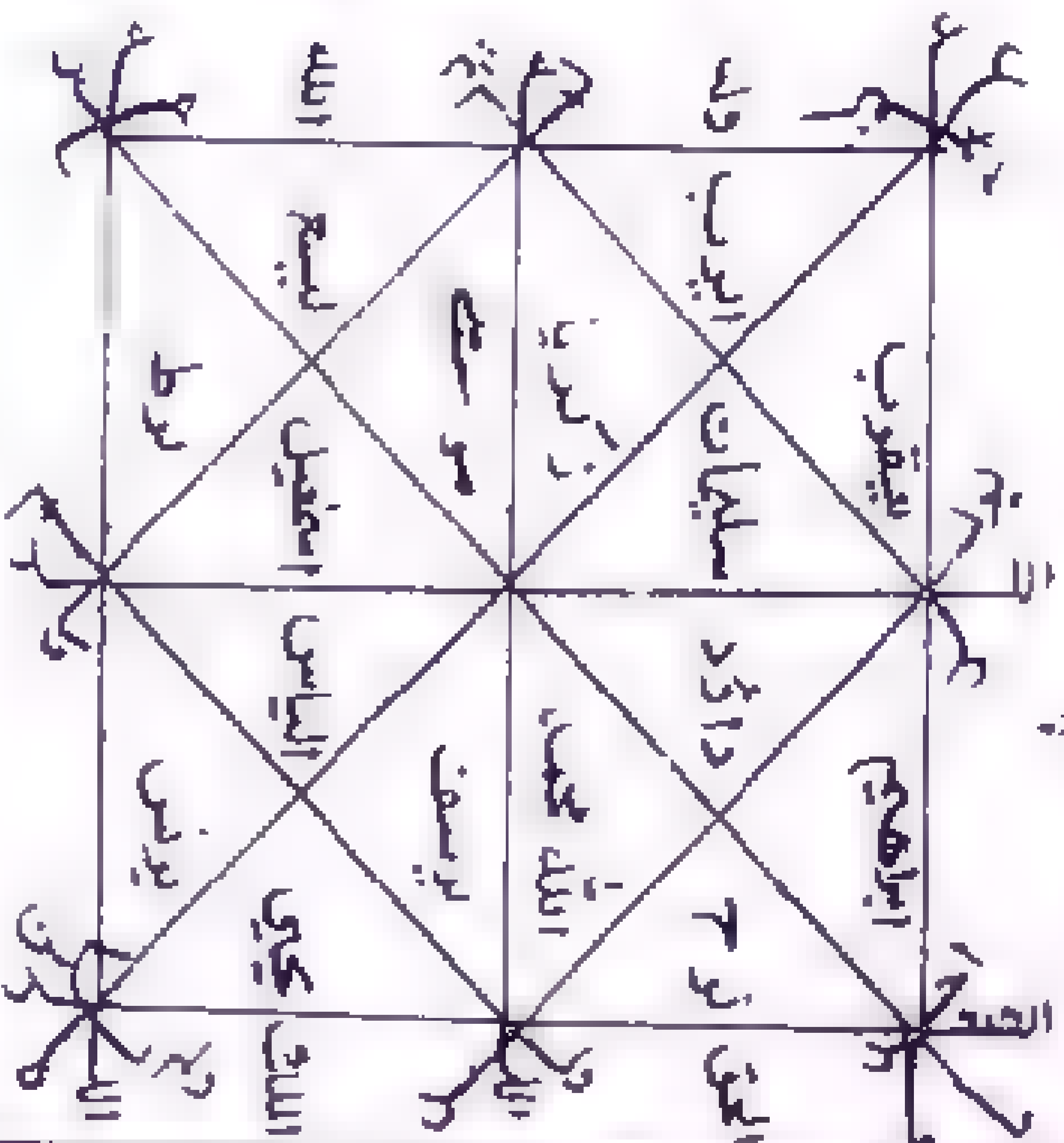
عین الایون غائیۃ فی درجۃ الکمال



فانظر ایہا جہولۃ سال من الحیال

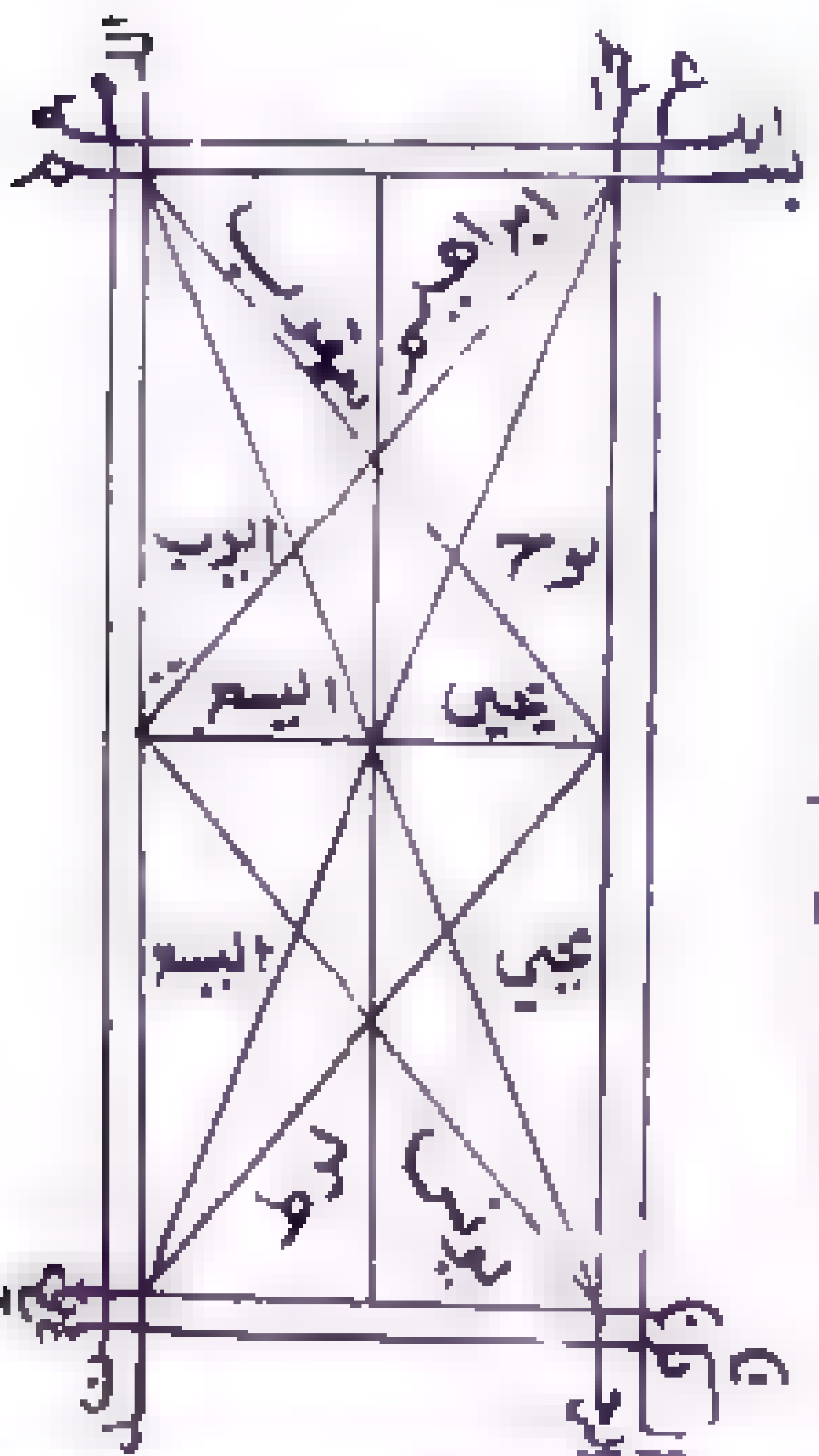
نقش علی کھا بار ہے اسکے بہت خواہ ہیں لیکن اس خوف سے کہ اس جاہلوں کے ہاتھ نہ لگ جائے تو شرمی پراکتفا کیا ہے۔
حضرت علی کا علی اور نقش

صوت اس نقش کی یہ ہے



وقال موسیٰ ما جئتم بیہ السحران اذک سبیطک

ان اللہ لا یصلح عمل القسطن



لَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَفِظَ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ بِأَنْفُسِكُمْ آیت یہ ہے۔ قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مَنْ قُلِّ اللَّهُ قُلْ
 اتَّخَذَ عِندَهُمْ الْأُلُوهَا وَلَا يَبْلُغُونَ إِلَهُهُمْ لَعْنًا ذَٰلِكَ مَسْرَافُ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ أَمْ هَلْ يَسْتَوِي
 الظُّلُمَاتُ وَالنُّورُ أَمْ جَعَلُوا وِلْدَانًا مُّشْرِكًا وَخَلَقُوا الْخَلْقَ نَفْسًا يَدُ الْخَلْقِ عَلَيْهِمْ قُلِ اللَّهُ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَصَرَّاهُ لِمَنْ يَشَاءُ

فصل اسم اعظم کا اثر

کہتے ہیں جو شخص اسم اعظم کا ادا کرے اس کو پانیجیے کہ شروع سورہ مد پید سے حد و تک اور از تا ہذا القرآن
 سے لے کر سورہ شریٰ آخر تک پڑھ کر یہ کہے کہ استغفرہ تعالیٰ اور ایسا ہے۔ اور تیرے سوا کون ہے کہ فلاں کام کر دے۔
 بعض کہتے ہیں کہ اگر پیسے دل سے مردہ پر یہ دعا کرے تو وہ زندہ ہو جائے گا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَسْمِیْكَ الْمَحْذُوظِ
 الْمَنْوُورِ الطَّاهِرِ الْمُقَدَّسِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ اِنَّ تَعَالٰی عَلٰی سَیْدِنَا مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَفْعَلَ
 فِیْ مَا هُوَ کَذَا کَذَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔

دشمن کو مناوب کرنے کی دعا :-

تَعَزَّیْتَ بِرَبِّ الْعِزَّةِ بِالْجَبْرِ قَاتِ وَتَوَكَّلْتَ عَلَى الْحَقِّ الَّذِیْ لَا یَمُوتُ شَهِدَ الْوَجْرَةَ دَعِیْتَ اَنْ یُّبَاصِرَ وَ
 تَوَكَّلْتَ عَلَى اللَّهِ الْوَحْدِ الْقَهَّارِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔ اس دعا کو تین بار پڑھ کر دوسرے اس
 کے منہ کے سامنے پھونک دے پھر اس کے سامنے چلتے تو وہ مغلوب ہو جائے گا۔
 ایک مسلمان بن کا بنایا ہوا ہیں نے فقیر عادی کے ہاتھ کی تحریر چکی دیکھی تہ سعید بن مسیب ایک بن سے ملے
 حجاب ہر بلا سے حفاظت ابو منصور علی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر بیان لایا تھا۔ اس بن نے ان سے کہا۔ میں تم کو ایک
 حجاب بتاتا ہوں جو اس کو اپنے پاس رکھے ہر بلا سے محفوظ رہے۔ اور اگر باندہ یا کسی چیز پر باندھ دے چوری
 اور نقصان سے محفوظ رہے۔ اور اگر مسافر اس کو اپنے پاس رکھے تو کون برائی اس کو نہ پہنچے۔ سعید بن مسیب نے
 کہا ضرور بتاؤ۔ جن نے کہا قلم و کتاب الوداد اور یہ اسماء جو میں پڑھتا ہوں سیکھ لو۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ كُلُّ ذِي مَلَكٍ فَمِنْهُ وَكُلُّ ذِي قُوَّةٍ فَضَعِيفٌ عِندَ اللَّهِ وَكُلُّ نَجَّارٍ قَصِيفٌ

اور دوسرے کی روک ٹکی ایک نے کہا میں تم کو قتل کرتا ہوں۔ دوسرے نے حجاب دیا جسے تک شد قبول کرتا ہے۔ متقیوں سے دوسرے کافروں
 رب ہے آسمان و زمین کا گوشتہ ہے۔ کہہ دو کہ سوائے اس کے کیا دوسروں کو ذی بنار و عاص اپنا ذات کہہ لئے بھی نفع و نقصان کا اعتبار
 نہیں رکھتے۔ کہہ دو کیا برابر ہے زہیر اور امان یا ناسے میں نہیں ہے شد کھلے خریک کو پیدا کیا ہے بتوں نے مثل پیدا کر نہ۔ کہہ دو کہ
 مخلوق مشہد میں پڑھ گئی تہ۔ کہہ دو کہ شد پیدا کرنے دعا سے مرجز کا جو دھوا تبار سے۔

اسے شد میں تم سے سوا کرتا ہوں تیرے اسم کے ساتھ جو عز و کانون عا ہر مقدس ہے۔ حی قیوم۔ رحمن و رحیم ذو الجلال و الاکرام ہے درود
 سلام نازل ہوں عار سے مردار حضور محمد صلی اللہ علیہ وسلم و آلہ و صحابہ وسلم پر اند میرے ساتھ جیسا در ایسا کہ ہی رحمت سے ہے ارحم الراحمین
 علیہ صحت حاصل کرتا ہوں میں ساتھ رب العز و الجبروت کے اند توکل کیا ہے میں نے اس زندہ پر جو نہیں مرتا ہے۔ ذلیل ہو گئے مشر اور نہ نفی
 ہو گئیں آنکھیں اور توکل کیا ہے میں نے اللہ پر جو دھوا تبار ہے اور طاقت و قوت صرف اللہ برتر و بزرگ کو حاصل ہے۔

شدہ بر ملک و الاموال ہے اللہ کا اللہ ہر قوت ضعیف ہے اللہ کے نزدیک اور کسی عالم کو اللہ تبار سے ہوا نہیں۔ میں اس کتاب کے عامل کو محفوظ

حرف ہے جو شین عداد و اشرف اور مثبات کے مرتبہ کا جامع ہے شین کا وصف شہداء میں معلوم ہوتا ہے اس سے
تین شہداء ہیں نکلتی ہیں۔ ایک فرشتے ایک ملائکہ اور ایک ان کے سوا دوسری چیزوں کی شہادت اسی لئے علم کا مرتبہ ہو کر
رکھا گیا ہے۔ کیونکہ اعلیٰ درجہ کی وہ توحید ہے جو اللہ سے ہماری طرف ہو۔ اور جو ہمارے آثار سے اللہ کی طرف ہو۔ توحید
یعنی نور توحید سب عرش میں بیع کی گئی ہے چنانچہ رسول اللہ وسلم نے ایسے شخص کے حق میں جو کلمہ دافر کرتا ہے فرمایا
یہ عرش کی طرف چڑھتا ہے۔ اور وہاں پہنچ جاتا ہے۔ حتیٰ کہ اس کا کہنے والا اس سبب سے ہنسا جاتا ہے۔ یہ سب اس لئے
ہے کہ اللہ تعالیٰ کو اس بات کا علم تھا کہ وہ اپنے بندوں کی غفلتوں میں نہیں آتا۔ اس لئے خود ان میں سے اپنی مخلوق
یعنی عرش کو ان کے لئے کھڑا کر دیا اور اسے اشرف المخلوق بنایا۔ اور عرش کو اپنی طرف نسبت دی اور کہا۔ ذوالعرش المجید
جو بادشاہ کے دربار کی طرف ہے۔ جسے دربار کے واسطے کے بغیر کوئی نہیں دیکھ سکتا۔ دربار ہی سائلوں کا تمام حاجتیں
اس کو پہنچاتا اور اس کے حکام نازل کرتا ہے۔ جو بادشاہ کے وجود اور اس کی عظیم شان سلطنت پر دلالت کرتا ہے
جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے کتاب کو لکھ کر اپنے عرش پر رکھ دیا اور میری رحمت میرے
عرش سے بڑھی ہوئی ہے۔ اسی طرح حضرت سعد بن معاذ انصاری کے بارے میں آنحضرت معلوم کیا۔ قول کہ اس کی موت
سے عرش ہل گیا ہے اور یہ اعلیٰ درجہ کا امر ہے عزت کہ یہ سب امور اللہ تعالیٰ کے ان احکام پر دلالت کرتے ہیں جو عرش
سے ظاہر ہوتے تاکہ یہ بات معلوم ہو جائے کہ عرش میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ کے آثار ظاہر ہوتے ہیں اسی لئے شین لفظ
عرش کے اخیر میں آیا ہے جو عوالم متحدہ کی توحید ہے۔ اور چونکہ ہر شے کی قدرتی ترتیب اس کا عرش ہے۔ لہذا شین تمام
حرفوں کا عرش ہے اور یہ بات صرف اس بلند مرتبہ اور عہدہ ترتیب کی وجہ سے ہے۔ تمام حرفوں میں سے ایسا حرف جس
کا عرش کامل ہو۔ صرف حرف الف ہے کیونکہ یہ تمام حروف کی تربت اور شین اس کا ٹہنا ہے اس سے بھی الف کا مقابل اس
کے مناسب ہوا اور چونکہ شین الف کا پتھکل ہے اس لئے ان کی وہ مناسبت جو شکل کے اعتبار سے مشترک ہے۔ الف
میں ذیل کے تین حروف ہیں۔ ل۔ ف۔ اس طرح شین کے بھی تین ہی حرف ہیں۔ شین۔ ی۔ ن۔ اور ان دونوں میں ایک ہی
نسبت پائی جاتی ہے۔ اور شین کے بغیر ایسا حرف جو تین حروف سے مرکب ہو شین کا عرش نہیں بن سکتا۔ کیونکہ وہ رسوخ
اور پتھلی پر دلالت نہیں کرتا۔ شین کمری پر دلالت کرتا ہے۔ اور عہدہ نہیں کہ کمری عرش کو اٹھائے ہوئے ہو۔ جیسے کہ جسم
جو سورج کے عرش کی کمری سے۔ واقعہ یہ ہے کہ ہر لطیف چیز کثیف کے ساتھ ہوتی ہے۔ درالت تمام حروف میں سے
خفیف اور لطیف ہے اسی لئے حروف عداد میں یہ بے مثل ہے۔ اور آخر کائنات میں کوئی اور حرف اس سے اول نہیں تقدیم
و تاخیر دونوں پر دامت کرتا ہے۔ لیکن کس کو عام عرش کی جانب منسوب کرنا زیادہ مناسب ہے۔ اللہ چونکہ شین عرش
کا جب اسے اجمالی نظر سے دیکھا جائے۔ آخری حرف ہے۔ اور جب اسے تفصیلی نظر سے مدخلہ کیا جائے تو اس کا آخری
حرف نون ہوگا۔ اور نون کی پھلی کائنات عام کو اٹھائے ہوئے ہے۔ چونکہ نون شین کا استعنا ہے۔ اور کائنات عالم نون
سے اور دیگر تمام عوالم سے ملک ہے اور بلند مرتبہ کا عالم نون سے جدا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ ت وَالْعَم وَمَا يُعْطُونَ۔
پہلے ملو کا ما شیعہ اللہ تعالیٰ ہمارے اٹھارے دفع ہے ۱۲ اللہ کو اس کے بغیر کوئی معبود نہیں۔ ۱۱ ستلہ شہید زندہ ہے۔ نہیں اللہ
کی طرف سے مدق ملتا ہے۔ ۱۲ ہم نے قرآن نازل کیا جو مومنین کے لئے شفا و رحمت ہے ۱۳ اللہ کو نظرت جس پر اس نے مخلوقات کو پیدا کیا ۱۴ اللہ
آسمانوں اور زمین کو پیدا کر دیا ۱۵ وہ لوگوں کی جویاں میوے کھانے والے ہیں ۱۶ عرش مجید کا ملک ہے۔ ۱۷ علم کا اور اس چیز کی تم ہے جو کہتے ہیں

اس سے بھی ثابت ہوتا ہے کہ قلم و نیت سے ہر مہر کا مظہر ہے جس کا باطن ناف سے جو پوشیدہ راز پر دلالت کرتا ہے
 دروں ستفا در تاسے نہیں سے سورا سر رکھے نہیں جاسکتے۔ جس دن اس کا عمل مناسب ہو اس کی پہلی ساعت میں
 میں ہزار مرتبہ شین کا حرف تھوڑا دو دن کی خصوصیت اس لئے ہے کہ دنوں میں قناعت ہے۔ جس غیر طلب کرنے کے لئے۔
 شب اور جتنی شریک طلب کرنے سے جیسے ہفتہ کی پہلی ساعت شریک سے۔ اور منگل کی پہلی ساعت شریک سے ہے۔
 ایک حرف کا ایک جمید۔ وہ سر جمید کا بلبلد عمل ہے جس سے ساعت معلوم کر کے اسکے موافق عمل کیا۔ اللہ تعالیٰ اس کا مطلب
 نیز خود ہو یا شرعیہ۔ ان پر دیتا ہے شین کے ہر عالم اجسام میں ہے شمار میں مگر جس کو جمع المفاسل ہو۔ وہ اسے بے اثر نہ
 نہیں کر سکتا۔ کیونکہ اس کے نور میں اس در در کو اور بھی قوی کر دیتے ہیں اور تا ملاں سے ناندہ اٹھائے تو سے پھر جتنے ہیں
 بہت سے نقصانات ہیں ہیں ہر شخص کو شین کا رتبہ اور اس کے اعمال اور اس کی تفصیل یعنی شین کی طبی اور نسبت عذابی
 سے ہر اور اسکے نفعات اور عریضات معلوم کرے اس کو مالت کا بہت بڑا خزانہ ہاتھ آتا ہے علیٰ معنی بلندی سے مائتود
 ہے جس کے و پروردگار بلندی نہیں ہے۔ اس کا جمید اس رحمت سے مائتود ہے جس سے بڑھ کر اور کوئی رحمت نہیں ہے۔
 اور اس کے اوار سے کوئی محرم نہیں ہے۔ اور شین شہادت سے مائتود ہے۔ جس پر نہ کوئی شہادت ہے اور نہ اسکے موا
 کوئی اور شہد ہے۔ تم کس طرح شہادت کو مستہود اور شاہد اور رحمت کو محرم اور راجع پاتے ہو تم نے علماء یعنی بلندی اور رغبت
 بیٹے رجویت معبود کے ساتھ ملو اور استقامت و خیر پیا بشرطیکہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور اس کے رسول اور مسلمانوں کی
 عزت کو لازم سمجھو اللہ تعالیٰ عزت ہمیشہ اٹی اور انبیاء کی عزت رسالت کا وجود اور مومنوں کی عزت ایمان کا وجود ہے شین
 کے میں مراتب کا ذکر آپ نے چرچہ لیا۔

حروف سوا قسط کی تحریر

ایک قول کے مطابق یہ سات حرف عذاب اور تکلیف دینے کے لئے ہیں اگر ان کو تکلیف دہی کے لئے لکھتے ہو تو اس طرح
 لکھئے جائیں کہ پہلے حرف شین لکھا جائے۔ چھ دنوں کی ترتیب اور ان کے حروف کی ترتیب کے موافق لکھو اور یہ دعا پڑھو
 اَللّٰهُمَّ بِفَلَانٍ بَنٍ فُلَانٍ اَوْ فُلَانَةٍ بِنْتٍ فُلَانَةٍ
 کد او کد اعد ب و لا سقام بعد بحق هذا الاسم يا شديد
 يا عزيز يا اخب يا ادهر يا دبر يا اجتار يا ناظر الله
 يا شديد يا اخب بعد فناء خلقهم على الاخرى انى ارادة
 والقدر كما لبي قدرها يا من ابدتصال بوجود لا شها
 لذيان لا يداية له ولا انقطاع يوم لا يخذل الله الشئ و
 الذين امنوا مع ربان الخزي اليوم والشئ على الكافرين
 يا شديد العذاب والعقاب ان يطمش رطلك شديد
 فاما الذين شقوني النار منهم فيما زفير وشهيق ان
 ان كبر لا التزم طعام الا فم يا عزيز يا غالب يا من

عذاب اور بیماری مائل کر دیا تکلیف کا نام پڑھو یعنی ان
 اسماء کے اسے سخت گیر اسے عزت دے اسے آخر اور اسے ظہر
 اسے عذاب اسے اجتار اسے پیدا کرنے والے اسے اللہ اسے سخت
 گیر اسے آخر مخلوق کے فنا کرنے کے بعد خود رہنے والے اسے ہر
 کے مطابق جس کا اردو کیا گیا ہے اور جو تیری قدرت کے مطابق
 ہوگی اسے وہ جس کے وجود کا تعالیٰ نہ انفصال ہے نہ ابتدائیت
 جس دن اللہ اپنے نبی اور مومنوں کو رسوائی کرے گا ان کے دن کا فرد
 کیلئے نزاری اور رسوائی ہے اسے عذاب سخت تیرے رہی کی عزت
 سخت ہے بے سختوں کے لئے فرما دو صدق ہے اور قوم کا عزت

لَا مِثْلَ لَدُنَّ يَأْمَنُ الْخَوْفَ لَدُنِّي زَكَاةً نَزَلَتْ فِي عِزَّتِ عِزَّتِكَ
يَا فَتَحَ هَذَا الْقُدْرَةَ يَا مَنْ قَارَ وَحُودَ صَدَقَ لَقَدْ مَنَّكَ كَرَمًا
نَظَرِي نَزَلَ عَنِ الْبُشُورِ فَأَنْطَلَقُوا إِلَى جِلْدِ ذِي ثَلَاثِ شَعْبِ
وَلَا تَطْلِيلَ وَلَا يَغْنَى عَنْ تَهْنِئَةٍ بِأَنْتَ أَنْتَ الْوَدَّيْ بَرَجِ
الْيَدِ لَا تُرْكَلُ يَا مَنْ يَفِي لَا تُؤَانِ وَجْهَ فِيهِمَا د
يُنَادِي لِمَنْ الْمَلِكُ الْيَوْمَ يَدَا الْوَاحِدِ الْفَتَا رَفَعَتْ
لَدُنَّ دَعْوَةً فِي أَمْرٍ مِنْ بَارِئٍ وَفَتْحًا هَوْنًا زَكَاةً يَرْجِعُ
الْيَدِ قَهْرٌ مُجِيدُ الْمُسْتَضَاءِ نَزَبَ بِكَ الْبُشُورِ - وَ
الْوَيْلُ وَالْعَذَابُ لَا تَدْعُوا إِلَيْكُمْ بِشُورًا وَ جَسَدًا
أَدْعُوا ثُبُورًا كَثِيرًا يَا جَبَّارُ أَنْتَ لَدُنِّي خَلَقْتَ
مَا فِي عَالَمِي طَرَفِي إِنْ جَبَّارٌ يَحْيَى كُلَّ أَحَدٍ لَا يَدْفَعُ
جِدْرًا حَادِيًا أَنْتَ الْوَدَّيْ رَبُّطْتَ الْفُتُوحَ
نُقُيَّةً فِي كُثَاثِ الْخُبْرَامِ بِحُسْبٍ وَ مَلِكُ
الْأَعْلَى الْوَدَّيْ نَزَلَ فِي حَقِّكَ وَجَعَلْتَ صَفْوَةً
الْوَهْبِيَّاتِ وَظَهَرَتْ بِفَتْحِكَ وَصَفَاءِ زَكَاةً
وَأَنْتَ ذُو قُدْرَةٍ وَالْجَبْرُوتِ وَالْعِزَّةِ وَالْأَلُوْهِةِ
وَبَحْلٍ مَلِكُوكَ الْوَدَّيْ الْخُرُوتِ يَعْنِي تَقْدِيرًا لَكَ وَ
الْحُكَامِ الْوَهْبِيَّاتِ وَأَنْتَ الْخُرُوتِ مَنَّا لَا يَعْنِي غَيْرُكَ
تَعَالَى شَأْنُكَ وَعَظِيمُ مَرَامُكَ فَكُلُّ خُرُوتٍ فِي عَالَمِ
أَمَلِكَ وَالْمَلَكُوتِ وَالْجَبْرُوتِ تَدَاخَلُ بِهَا مَعْنَى أَمَلِكَ
الْجَبَّارِ بِحَقِّ جَبْرُوتِكَ مَدَّ يَدَ الْوَدَّيْ بَارِئًا
الْجَبَلِ الْمَعَالِي يَا مَنْ خَبَّرَ الْعَالَمَ الْوَدَّيْ بِحُرُوكِ
بِهَاتِيهِ مِنَ الْحَيَاةِ الْخُلُودِ بِالنُّزُوحِ بِأَنْتَ مَلِكُ
الْمُقَادِيرِ وَالْأَرْذَلِ الْوَدَّيْ حَتَّى خَبَّرَ الْعَالَمَ بَقُضَا
بِقَهْرٍ بَقُضَا لَثُوثِ الْقَهْرِ وَظُهُورِ الْيَكْمَةِ أَظْهَرَ
فِي كُنْزِ أَوَّلِهِ مِنْ شِدَّةِ جَبْرُوتِكَ وَفَتْحِكَ
مَا تَكُنُّ بِهَكَوَاةٍ عَنْهُ مُصَادِقَتِي وَتَحْمِيدُ
وَدَّعَائِيَّةِ عِلْدٍ وَجُودِي إِنْ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُكُمْ أَجْمَعِينَ
وَلَقَدْ دَرَأْنَا بِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ يَا فَتَحَ

گنگا کی خفاک مرگ، اسے عزیز و نائب اسے یہ مثل
سے تھیں بخشش و سے تیرے ملک کا تیرے بغیر کوئی
و رب نہیں ہے۔ سب کا ہر قدرت دے اسے وہ جس نے
یہ کہا ہے۔ اور وہ سب سے زیادہ سچا و زخ کی آگ پہتی ہو
گی۔ و رکھل کو بھونکے گی۔ مہاں کوئی سایہ نہیں ہوگا۔
الہام کی ہمتوں سے چمکارہ میں نہیں ملے گا۔ اسے طرقت
تیری ہی جانب سب سے اعلیٰ جوت ہوتے ہیں۔ اسے وہ جو
تمام جہاں کو ناکردے گا اور آواز لگائے جائے گی۔ آج تیرے
کے دس کی سلطنت ہے، صرف اللہ تعالیٰ و سواہ ترکیب
و رب و رب کا ہر شخص کو ظاہری یا باطنی طور پر خواہ وہ قلیل ہو یا کثیر
ہو و عزت دی ہے۔ اس کو ہر ذرا تیری طرف رجوع کرنا پڑتا
ہے۔ اسے خدا اس شخص پر ہلاکت و عذاب نازل کرے۔ آج تمام
ہلاکتوں کو ناکردے اور میں بہت سی ہلاکتوں کو بٹاتا ہوں اسے
زبردست تیرا ہی کم ہر ایک چیز پر نازل ہے۔ اس کو کس ڈرائیو
کا قدرک نہیں سکنا۔ تجھ ہی سے اپنے اعلیٰ درجہ کی جبروت سے
نفس فی اور نفس قوی کو کثیف نسوں میں داخل کیا ہے اور تجھ کو تو
سے اسے اپنی لڑائی کا سبب اپنے در اپنے قہر کا مظہر لدا اپنی
زیت کی صفت بنایا ہے تو قدرت جبروت طرقت لدا ہے
تو نے اپنے ملکوت کو اپنے اندازہ سے موخر کیا ہے، اور تیری الویت
سے حکام و تیری حرم کردہ چیزوں کے انوار کو تیرے بغیر کوئی نہیں سمجھ
سکتا تیری شان بلند ہے، اللہ تیری سلطنت بڑی عظمت والی ہے
ماہ ملک و ملکوت و جبروت کی ہر ایک حرکت کو تیرے اسم جبار کی
سنت و رکے ہر سے تیری جبروت کی عین سے اسے تدبیر و تدبیر
تو نے تدبیر کر لیا ہے سب جلیل القدر و بلند مرتبہ اسے وہ ذات
میں سے عالم نشان کو تہ عارف کی حیات کے باعث جو روح سے
منزہ ہے۔ ہذا ہر کی باگوں سے جکڑ دیا ہے، اور جس نے دنیا کو اس
طرح پیدا کیا ہے کہ اگر بعض بعض پر غالب ہے اور بعض کچھ
اسے ہے تاکہ اس کا تہ ثابت ہو و اس کی حکمت ظاہر ہو اپنی
جبروت و قہر میں سے نعلوں شمس پر وہ اپنے ظاہر میں کے

الْأَشْمُوسُ وَالْأَرْضُ اسْأَلْتُ بِقُدْرَتِي الَّتِي فَطَرْتُ
بِهَا الْكَوْكَبَانَ الْعِنُوتِيذَ وَالسَّفَلِيَّةَ وَبِحَقِّ الْكَلِمَةِ
الَّذِي لَتِي فَطَرْتُ عَمِيدَهَا السَّمَاءَ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ
لَهَا وَبَذَرِي أُنْتِيَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا قَالَتْ أَتَيْتَاهُ تَعِينِ
أَجْعَلْ لِي فِي كَذَا وَكَمْ -

باعث جب وہ میرا مقابلہ کرے مجھے تو اس کے حواس جاستے ہیں
اور جس کے باعث میرے آگے اسکی روحانیت کی آگ مجھ جاستے بیشک
ہو رخ تمام کافروں کی جگہ سے جب کہ تو نے کہا ہے ہم نے دُخَانِ
کے لئے بہت سے جنوں اور آدمیوں کو پیدا کیا ہے اسے اسما نولہ
زمین کے پود کو نمونے میں تمہ سے میری استعداد کے جنیل میں سے

تو نے علوم اور سہلی کا اس کو پیدا کیا جب وہ دھوے بنا تو نے اس سے دھوے سے کہا بخوشی یا جبراً میرے پاس آدمیوں نے کہا ہم بخوشی حاضر ہیں اسباب
کوسوں کراہوں کہ میری فلاں حالت پر ہی کہ یہاں ہی موت کو نام سے، انشا اللہ پوری ہوگی۔

فصل سوا قسط سورہ فاتحہ ساتوں اوراق مع نقوش

سوا قسط سورہ فاتحہ تروف ہیں۔ ف ج ش ث ن خ ز جن کا مجموعہ ف ج ش ث ن خ ز ہے جسما و الہی ان سے منسوب
ہیں یہ ہیں ف سے فرد، ج سے جبار، ش سے شہید، ث سے ثابت، ن سے نصیر، خ سے خیر، ز سے زکی، اور ان
ساتوں حروف کے یہ سات نقش ہیں جو بہشت و در بہشت ہیں۔

ب	ج	ش	ث	خ	ز	ظ
ظ	ش	ث	ح	ث	ج	ز
ج	ز	ظ	ث	ن	خ	ث
خ	ث	ج	ج	ز	ش	ن
ث	ن	خ	ث	ج	ز	ظ
ز	ظ	ش	ن	خ	ث	ج
ث	ج	ز	ظ	ش	ن	خ

زینہ ش ن خ ز

ج	ز	ظ	ش	ث	خ	ن
خ	ث	ج	ز	ظ	ش	ن
ج	ن	خ	ث	ظ	ش	ز
ز	ظ	ش	ن	خ	ث	ج
ث	ج	ز	ظ	ش	ن	خ
ن	خ	ث	ج	ز	ظ	ش
ظ	ش	ن	خ	ث	ج	ز

زینہ ش ن خ ز

ث	ش	خ	ن	ج	ز	ظ
ز	ظ	ش	ن	خ	ث	ج
ش	ج	ز	ظ	ث	ن	خ
ن	خ	ث	ج	ز	ظ	ش
ظ	ش	ن	خ	ث	ج	ز
ج	ز	ظ	ش	ن	خ	ث
خ	ث	ج	ز	ظ	ش	ن

زینہ ش ن خ ز

ث	ج	ز	ظ	ش	ن	خ
ش	ن	خ	ث	ظ	ش	ز
ظ	ش	ن	خ	ث	ج	ز
ج	ز	ظ	ش	ن	خ	ث
خ	ث	ج	ز	ظ	ش	ن
ث	ج	ز	ظ	ش	ن	خ
ظ	ش	ن	خ	ث	ج	ز

زینہ ش ن خ ز

ظ	ش	خ	ف	ج	ث	ز
ث	ز	ط	ش	خ	ف	ج
ف	ج	ث	ز	ط	ش	خ
ش	خ	ف	ج	ث	ز	ط
ز	ط	ش	خ	ف	ج	ث
ج	ث	ز	ط	ش	خ	ف
خ	ف	ج	ث	ز	ط	ش

روزی سترہ مرتبہ پڑھو

خ	ث	ج	ز	ط	ش	ف
ش	ف	ج	ث	ز	ط	خ
ز	ط	ش	خ	ف	ج	ث
ث	ز	ط	ش	خ	ف	ج
ف	ج	ث	ز	ط	ش	خ
ظ	ش	خ	ف	ج	ث	ز
ج	ز	ط	ش	خ	ف	ث

روزانہ پڑھو گے

ز	ط	ش	خ	ف	ج
ث	ز	ط	ش	خ	ف
ف	ج	ث	ز	ط	ش
ظ	ش	خ	ف	ج	ث
ج	ز	ط	ش	خ	ف
ث	ز	ط	ش	خ	ف
ظ	ش	خ	ف	ج	ث

روزانہ پڑھو گے

فصل ۴۰ مستجاب دعائیں

ابو عبد اللہ محمد بن ادریس رازی فرماتے ہیں کہ ہارون الرشید کے خزانے سے ایک کتاب اذکار وادعائے نکل جس میں لکھا تھا کہ اسد بن عاصم کہتے ہیں ایک شخص کو فہ کے ۷ بندوق میں سے عذرا نروپ کے دن غسل کر کے کپڑے سفید پہنا پھر گھر سے نکل کر ظہر کی ناز پڑھتا تو یہ دعا کرتا اور ملکہ یا عرفات میں وہ لوگوں کو دکھائی دیتا تھا وہ دعا یہ ہے ۔ اھیا
 شَرِّ اَنْفِیَا نَوْرٍ مَّیْلِیَا هِیْ دَا حِدٍ حَقِّ کُوْزٍ کُوْزٍ دَمٍ رَتْ جَبْرِیْنِ وَ مِیْلَکَ رِیْنِ وَ شَرِّ اَرْیْنِ وَ عِیْرَ اَرْیْنِ وَ اَسْکَنْتَ یَرْهَبُ
 وَ اَنْتَ لَا تُخْیِبُ مَنْ دَعَاکَ اَللّٰهُمَّ اَنْ یُّعْلٰی رَحْلَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِسْ دَعَا کے پڑھنے سے زمین
 سمٹ جاتی ہے کھانے پینے کی چیز منگوا آجاتی ہے اگر تمہارا ارادہ اس دعا کا جو تو پانچ دن شرط موت کے ساتھ
 روزے رکھے اور تین روپیہ صدقہ در چران اس دعا کو پڑھ کر دے ماما نگر تو قبول ہوگی اور دوسری روایت میں ہے کہ کو فہ
 کے عابدوں میں سے ایک شخص عرفہ کے دن غسل کر کے سفید کپڑے پہن کر ایک میٹھے پر چڑھ کر یہ دعا پڑھتا تھا ۔
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ وَ اَنْتَ لَا تُخْیِبُ مَنْ دَعَاکَ یَا مُوَلِّیَّ الرَّحْمٰنِ الْمُسْتَغَابِ الْمُهْمِنِ الْوَلِیِّ الْمُنْعَالِی السَّخَّارِ الْوَلِیِّ الْمُنْعَالِی

۱۔ اللہ میں التجہ سے سوال کرتا ہوں اور بیشک تو کام نہیں کرتا اس کو جو ان اسامیہ کے ساتھ تجھ سے دعا کرے ، مومن مستجاب ۔

اَمْضُوْا اَلْعَمَلُ وَالْمُتَّقِدِ وَالْفَضْلُ بِسْمِ اللّٰهِ اَنْ يُّقْتَفَى حَاجَتِي اَللّٰهُمَّ هَذِي اَللّٰهُمَّ اَخْلُوْا لِيْ بَيْنِيْ
اور جو تمہاری حاجت ہو بیان کرو انشاء اللہ پوری ہوگی۔ یہ بارہ اسم سہاٹی۔ سوائے چند کے اگر اس دعائے مطلب پورا
نہ ہو تو چہمبارہی میں کوتاہی ہے۔ نہ دعائیں۔ نیز کہ یہ دعا نہایت کامل ہے۔ حضورؐ نے فرمایا۔ جو شخص دعا گوید۔ اور اس
کا کھانا پینا مال حرام کا ہو۔

حرام غذا مانع | تو اس کے لیے قبول ہو۔ تم کو حرام چیزوں کا استعمال۔
قبول دعا ہے | چھوڑ دینا چاہیے۔

نفع دینے والی چند دعائیں | نیک لوگوں کی مناجات بتا رہا ہوں کہ اللہ تعالیٰ سے زیادہ قریب ہوتی ہے۔ جو شخص
مذہب اپنی زبان سے مناجات کرے۔ فوراً قبولیت ہوتی ہے۔ یہ دعا نہایت عظیم النفع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ رَبِّ یَسِّرْ لِّیْ سَمْعَیْ اَسْأَلُکَ بِاَنَّکَ اَللّٰهُ الَّذِیْ لَا یَدْرَا اَنْتَ وَاسْمُکَ
بِعَزِّیْکَ اَللّٰہِ بِہَا الْجَلَالِ فِیْ قُدْرِیْ وَحَدِیْثِیْکَ وَبِکَ دُوَامِ الْعِزِّ فِیْ رُبُّوْنِیْکَ بَعْدَتْ عَنْ قُدْرَتِکَ اَوْھَمِ
اسحیٰ من بُلُوْغِ مَعْرِتِکَ وَتَحِیْثِ الْبَابِ مَعْقُوْلِ الْعَارِ فِیْنِ فِیْ جَلَالِ عَظِیْمِکَ اَللّٰہِ اَطْلَعْنِیْ فِیْ کَرَمِیْکَ وَعَفْوِکَ ذَلِّمْنَا
سُلُوْکَ ذَا لِیْ یُسِّرْ اِلَیْ ہَا بِکَ وَرَغِیْبًا فِیْہَا اَعِدَّ لَنَا رَحْمًا بِکَ اَعِیْزْ لَنَا اَلْمُنَکَ دَلْنَا عَلَیْکَ وَحَبَّنَا اِلَیْکَ کَرَمًا
سَأَلْنَاکَ فَاَعْطَیْتَنَا فَرْقًا مَّا سَأَلْنَاکَ وَکَرَّمْ رُجُوْمَاکَ فَحَقَّقْتَ رَجَاءَنَا فَاَنْتَ اَعْلَمُ بِمَا فِیْ کَمَالِ جُودِکَ عَجَّازًا
عَدَا مِنْ لَمَّا تَجِبُوْا کَسْرًا مَّا اَطْوَلَ فَقُرْ لَا مِنْ لَمَّا تَسْفِیْہُ مِنْ کَرِیْمِہُ مَا تَسْبُ قُرْبِہُ دَاخِیَّتْ مِنْ طَرِیْقِہُ مَا تَسْبُ
مِنْ ہَا بِکَ دَاخِیَّتْ مِنْ اَبْعَدَہُ عَنْ جَدِّیْکَ اَللّٰہِ اِنْ کَانَ رَحْمَتُکَ بِمُحْسِنِیْنَ فَاِلَیْ اَیْنٍ قَدْ هَبْ اَمَّا یَبُوْنُ
اَللّٰہُمَّ جَسَدًا بِکَ وَعَفْ عَنَّا بِکَرَمِیْکَ وَفَا بِطَیْبِکَ اَللّٰہِ اِنْ کَانَ لَا تَقْبَلُ عَلَیْ الشُّبُوْحَ فَاَنْتَ تَقْبَلُ عَلَی
الْمُقْضٰی اَللّٰہِ اَعْنٰکَ فِیْ اَکْبَرِ الشَّکْلِ مَتِ الْاِیْمَانِ بِکَ دَاوُلَہُ بِرَیْلِیْکَ قَدْ شَدَّ کُنَّا اَکْبَرُ لَسَانِ الشُّرُکِ بِکَ وَ

سے سوں کرتا ہوں تمہارے کہ پوری کر حاجت میری۔ سے اللہ سات کو تمہارے سفر و روزی و روز کر دے۔

مذہب سے رہا اس کے لئے کہ میں تمہارے سوال کرتا ہوں میں خود کہ تو اللہ سے میرے سو کوئی محبوب نہیں ہے ورنہ ہی اس عبادت کے ساتھ
میں کرتا ہوں جس کے ساتھ تمہارے بزرگی ہے تیری ذرایت میں اور تمہارے دومی عزت میں ہنری بیت میں اور ہو گئے تیری قدرت سے
بجٹ کر یوں سے وہم کیونکہ وہ تیری معافیت تک پہنچے و حیرت ہو گئی عقل پہاڑے دعوں کی تیری جوں غفلت ہو جا رہی طمع سے ہم کو پسے
کر م دعوں میں و رہا کہ پناہ شکر کو اپنے روز سے پر لاء اور غفلت و لہ ہم کو اس میں حوتیار کیا سے تو نے اپنے ابواب کے لئے اپنی ہا سے
کو تو نے ہمیں بتایا ہے اور تو نے ہم کو محبوب کیا ہم نے تمہارے مانگا اور تو نے ہم کو انگلیں سے زیادہ دیا جنہی ہر ہم نے تمہارے امید کی تو نے ہماری
امیدیں پوری کی ہیں۔ ہنری حال غفلت میں سے ہم کو خوب جانتا ہے ہم سے درگزر کر تو نے ہر مشکل کی ہاراجوئی کی تیری نگریت بڑی ہے جس پر
مستی کو تو نے کیا اس کی توت کہ سب فوت ہو گیا۔ افسوس ہے اس پر جس کو تو نے اپنے در سے بنادیا اور مست ہے اس پر جس کو تو نے اپنی حضوری
سے در کر دیا۔ اسے اللہ تیری رحمت نیکوں کے لئے ہے تو چہرہ کی ہنگام کہاں جائیں۔ اسے اللہ اعلان سے ہم کو اپنے ہر سے میں اور معاف کر
ہم کو اپنے کرم سے اور عافیت دے ہم کو اپنے علف سے۔ اسے اللہ اگر ہم توبہ پر قادر نہیں ہیں مگر تو مغفرت پر قادر ہے۔ اہی ہم سے بڑی
باتوں میں تیری طاقت کی ہے اپنے بیان لاسے میں اور بیت بڑی برائی اپنے شرک کو ترک کیا ہے۔ اور تمہارے پھوٹ ہا نہ دھنے کو چھوڑ دیا ہے
اور تو نے اپنے سامنے تمہارے ترندہ نہ کرنا۔ اسے اللہ تیری مغفرت کے مقابلے میں ہمارے گناہ بہت چھوٹے ہیں۔ اگر ہم تیری غفلت کے مقابلے میں
بہت بڑے ہیں۔ اسے اللہ اگر ہماری امانت کا ارادہ ہے امانت نہ کرنا مگر ہماری نصیحت کا ارادہ ہے تو مت کرنا اور ہم سے نہیں نہ ہمیں

إِنِّي لَأَكُونُ أَدْمِنْ خَلْقِي لَوْ أَنَّ دُونِي كُنْتُ أَدْمِنْ لَوْ أَنَّ دُونِي كُنْتُ أَدْمِنْ لَوْ أَنَّ دُونِي كُنْتُ أَدْمِنْ
 الْمُكَرَّمِينَ وَالْأَكْبَرِ مُنْجِيَهُمْ قَدْ دُفِنَ رُبُّ الْمَلَكَةِ - وَنَزَلَ دُونَ رُبِّ الْمَلَكَةِ الْكَرِيمِ هَلْ فِي خَصْمَةٍ الشَّيْءِ مِنْ حَاضِرُونَ
 تَدْرِي رَبُّ الْمَلَكَةِ نَبِيٌّ هَمْدٌ وَهَمْدٌ مَا يُؤْمَرُونَ تَعَالَى - رَبُّ الْمَلَكَةِ الْكَرِيمِ هَلْ فِي الْإِزْ مِنْ مَا عَوَى الْقَهْقَرِ
 أَشْهَدُ بِالْإِزْ دُونَ الْمُفَضَّلَةِ سَيَّارٍ بِعَشْرِ وَاشْهَدُ بِالْإِزْ دُونَ الْأَمْرِ كُلِّهِ بِفَتْحَاتِ الْمَلِكِ وَاشْهَدُ أَنَّ
 تَوَاتُرَ فِي يَوْمِ دُونَ مَنَاسِكَ لَيْسَ فِي شَيْءٍ قَبِيضٍ يَمْلِكُ مِنْ الْوُفْرِ عَلَى كُنْزٍ قَهْقَرِي حَتَّى أَفِيضَ فِي الْخَصْمَةِ الَّتِي أَخْرَجْتَنِي
 مِنْهَا وَأَنْفَعِي فِي زَوَارِ لَتِي أَنْزَلَ نَبِيٍّ مِنْهَا قَوِي عَلَى مُقَابَلَةِ الْأَزْوَاجِ الثُّمُورِ إِنِّيَابٍ وَأَحْبَابٍ بِمُتَاهِدٍ لَا يَهْزُلُ
 اسْتَوْيَ نِيَابَتِ إِيكَ أَنْتَ لَحَى الْقِيُومِ وَالْثَوْرُ الْيَاوِي وَالْخَاصِرُ وَأَمْرِي وَالْكَاسِفُ وَالْمَنْزِلُ وَالشَّجِيمُ وَالْمُخَيِّ وَالْقُدْرُ
 وَالْثَوْنَةُ الْغِيُومِي وَالْعَلِيمُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْمَوْلَى الْأَمْرُ الْأَمْرُ
 مُصَدِّقِي الْأَمْرِ بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَكْثَرُ الْقُوَّةِ وَالْأَلْهِيَّةِ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ الْقُدْرَةُ وَالْأَلْهِيَّةِ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ الْقُدْرَةُ
 وَنَزَلَ بِشَرِّهِ نَبِيٌّ تَوَاتُرَ الْأَمْرِ مِنْ مَثَلِ تَوَاتُرَ الْأَمْرِ مِنْ مَثَلِ تَوَاتُرَ الْأَمْرِ مِنْ مَثَلِ تَوَاتُرَ الْأَمْرِ
 يُؤَقِّدُ مِنْ شَجْمَةٍ مُبَارَكَةٍ دُونَ نَبِيٍّ لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَاذِبُهَا يَفْخُو وَكُلُّهُ لَمُسْةً نَارُ تَوَاتُرَ مِنْ تَوَاتُرِ يَهْدِي
 اللَّهُ لِيُؤْمِرَ لَا مِنْ يَتَاءٍ وَيُفْصِلُ اللَّهُ الْأَمْرَ لَا يَلْتَأْسُ رَأْيُهُ بِكُلِّ شَيْءٍ قَهْقَرِي -

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ - لَيْسَ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ إِنَّكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ - عَلَى صِدْقٍ مُسْتَقِيمٍ تَوَاتُرَ الْقَهْقَرِ
 الرَّحِيمِ لِيُنْزِلَ قَوْمًا أَفْذَرُ بَادِهِمْ فَهُمْ يَفْعَلُونَ رَفِيعَ الدَّسَابِ ذُو الْعَرْشِ يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ
 مِنْ عِبَادِهِ خَمْسٌ كَذَلِكَ أُنْزِلَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۚ وَهُوَ الْبَحِيُّ

کے گوہر سے وہ میں نور، میری آنکھ میں نور، میری زبان میں نور، میری ہر چیز میں نور، میری کھال میں نور، میرے دامن نور
 میرے باطن نور، میرے در و در پہلے نور سے - درن و - تہ جس میں تجھ سے کہ مجھ سے کہ کیا جائے دیکھ اپنے نور کی آغوش میں سے توبہ شک نور، نور
 مغزوں و رنگوں کو منور کرنے والا پاکیزہ ہے در - امداد و ملائکہ کا رب ہے جو حضرت قدس میں حاضر ہیں - رہا سجان ملائکہ کا جو تیرے احکام
 کی تعمیل کرتے ہیں اور رب سب سے ملائکہ میں کا ہے اللہ میں تجھ سے سول کرتا ہر طیفیل امداد نصیحت یافتہ کے دس راتوں میں، وہ نیک ہوں میں
 تجھ سے طیفیل امداد مغزوں و در و در میں تجھ سے کہ میری در و در ہی امداد کے ساتھ کوئی تو کی چیز مجھ کو دتوں کشن قدرت سے - در کے یہاں تک کہ میں میری
 حضرت میں ہر جہاں جس میں سے ترسے مجھ کو نالاستہ مجھے حوصلے دے ن نور میں جس میں سے ترسے مجھ کو جہاں ہے تاکہ امداد نوریت کے مناجات میں و نور
 ہر وہاں امداد نور میں - خطوط سرپا نہ ت کے ساتھ ہے شک توئی قائم نور و نور سے توئی کرنے والا ہے - مقیس و نازل کہندہ، سب سے ملائکہ کرنے
 و - پاک بلند قوی ہے - بوالہ لرزمن - مرمیم - آم - اسے ترسے ہی وہ مجھ سے - جو زندہ قائم ہے - اس نے وہ کتاب نازل کی ہے جو اعلام سائنس کی تصدیق کرتی ہے
 اس نے نازل کی توحید و - جہاں کو پہلے و گویا کے ساتھ وہ نازل کیا توحید کو بیبا کہ فرماں ہے - ہے شک ہم نے نازل کیا - ذکر کردہ ہم اس کے مخالفین اللہ اسماں نے میں
 کا ہے اس کے نیک شان ہے سب کے تقدیر میں ایک چراغ ہے - گویا وہ مدشن ستارہ ہے - جو درخت زمین سے روشن ہے وہ شرق ہے - طرف، اس کا تین بغیر
 آگ کے مدشن و نہایت نور ہے - نہ جیسے چاہتا ہے اپنے نور سے ہریت دیتا ہے - وہ لوگوں کے سٹے سال بیان کرتا ہے اور اللہ کو ہر چیز کا علم ہے -

سہ سب قسم ہے قرآن حکیم کی پہلے شک نہ سیدھے راستہ چلنے والے رسولوں میں سے ہیں - جو عظیم رحیم کی طرف سے، ان کی کیا ہے تاکہ آپ ان لوگوں کو قہر میں جس کے
 باپ داد کو دے یا نہیں بلکہ ہر امر نازل میں - اسے تدوین و در و در عرش دلا ہے - اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے - امداد کا انکار کرتا ہے - اسے سب کو غرض ہوتا
 ہے اپنے بندوں کو تیرے در و در سے کہ عیب کر لہے - امداد نازل دہی کے ساتھ اپنی مغفرت کی مجلس چکھاتا ہے - اس نے نہاد گنہگاروں کی عزت

وَالسَّامِعِ لِلدُّعَاءِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ رَبِّ مَا أَشَدَّ فَرْحَكَ بِمُؤْمِنٍ عَمِلَ بَشَاءً يَدُ عَنْ يَدِكَ وَادْعُهُ يَدُ
بِقَوْلِكَ وَخَلَقَهُ لَا مَفْزِعَ لَكَ فَإِصْبَحْ مِنْ بَعْدِ حِمْلِكَ عَلَى أَرْكَائِكَ بِالمَحْرَمَاتِ وَفَرْحَتِهِ بِالْمَسَائِدِ وَفَرْحَتِهِ
فِي انْتِقَالِ السَّهَوَاتِ مَقْطُوعًا عَنْ أَرْحَاقِكَ قَاتِ مَشْمُولًا بِالدُّعَاءِ نَدَى نَجْدٍ وَبَابًا لِنَدَى الْعَنَائَاتِ الْوَاقِعَةِ بِالطَّائِفِ
الْمُعَايَنَةِ الْجَامِعَةِ لِذَوَابِ الْهَدَايَاتِ إِلَى جَمِيعِ اقْرَأْ وَذَبْذِبْ نَدَى الْوَدَائِدِ وَتَقَبُّلًا فِي مَجَارِ رَحْمَتِكَ مُتَّعِبًا
فِي مَنَاءِ حَضْرَتِكَ إِلَى ذَوَابِ مَعْرِفَتِكَ مَتَّعِيًا بِمَجَارِ الْكِرَامَةِ مُخْلَقًا بِاخْلَاقِ السَّلَامَةِ وَمُزَوَّجًا بِأَوْدَاجِ الْمَدَامَةِ رَبِّ
أَسْأَلُكَ قُرْبَةً تَقْضِيهَا الْحَقُّ بِهَا فِي الْقَلْبِ الدُّوَى مِنَ التَّائِبِينَ وَأَتُصَدِّقُ بِصَفَاتِ الْعَائِدِينَ وَبِهَا الْكَامِلِينَ وَصِفَاةِ
لِسَانِي وَفَنَاءِ الدُّرُكِيِّينَ وَبِقَادِ السَّاجِدِينَ وَهَذَا دُعَائِي بِثَلَاثِينَ كِتَابًا الْكَامِلِينَ كَيْ تَتَأَلَّفَ عَوَالِي بَهْدِ مِلَّتِكَ وَتَتَقَرَّبَ
لَطَائِفِي بِمَسَاوِدِ مِلَّتِكَ كَيْ أَتَقَلَّبَ بَيْنَ أَمَدِ بَرِّكَ لَطِيفٍ بِالْفَيَاسِ فِي رَحْمَتِكَ وَأَتَحْصِيَانِ بِحَضْرَتِكَ وَالتَّوَعُّدِ فِي لُبِّ دُورِكَ وَ
وَمَسَاوِدِ مِلَّتِكَ إِنَّكَ أَنْتَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ وَالْعَفْوُ الْكَرِيمُ وَالْمَنَاتُ الْكَرِيمُ وَالْعَفْوُ الْكَرِيمُ وَالْمَنَاتُ الْكَرِيمُ وَالْعَفْوُ الْكَرِيمُ
الْمُحِبُّ وَالْحَفِيفُ الْمُحِبُّ وَالْبَرُّ الشَّابُّ وَالشَّرَّاقُ وَالنَّوْكَابُ رَبَّنَا أَتَقَبَّلُ مِنْكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا
صَبْرَكَ قَبْلَ أَنْ تَمْلَأَ قُلُوبَنَا عَلَى الْغُرُوحِ الْكَافِرِينَ رَبَّنَا أَلْهِنَا الْقُسَاوَاتِ أَنْ تَحْرَقَ قُلُوبُنَا وَتُحْرَمُنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ
نَبِّ أَدْعِلْنِي مَدْحَ صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ وَاجْعَلْ لِي مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيرًا رَبَّنَا إِنَّا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً
وَحَقٌّ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشْدًا رَبِّ أُنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُبَارَكًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ رَبِّ اعْزُذْكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَعِزِّدْكَ
رَبِّ أَنْ يَكْخِفُونَكَ رَبِّ هَبْ لِي كَلِمًا وَالْحَقُّ بِالْقَادِرِينَ . وَاجْعَلْ لِي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ وَاجْعَلْنِي مِنْ دَرَجَةِ جَنَّاتِ
النَّعِيمِ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ الْمُصِيبُ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاجْعَلْنَا قَوْمًا يَتَّقُونَ لَكَ أَنْتَ
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ .

آئندہ اور ان میں پر خوش ہوتا ہے ۔ وہ غلبہ میں ملتا ہے ۔ غنیمت سے کہہ ہے ۔ یہ اعلان و عنایات خدا میں نہایت کیا ہے ۔ جو جہالت ہے ۔ اعلان و عنایات
ہاں سے ہے ۔ وہ انور ہدایت جلیل عوائد اور جز میں فوائد ہے اسے اللہ تبارک و تعالیٰ میں دے دیا جو تیرے میدان حضور ہی میں سے ۔ جو تیری طرف
سے وفاق و معیت کا طلب کار کماست کا نام پہنچنے والا اور امداد سلامت سے ۔ سستہ اور اندر اندر سے کہہ ہے ۔ سے وہاں تیرے تو بہ حضور مانتے ہوں تاکہ تم
کر سکو اور کس صف اول میں مل جاؤں اور مابعد کی صفات سے ہاؤں بہادار مادمین امداد کی طلب حاصل ہیں ۔ کہ کوئی کرنے والوں کی فائدہ دے اور ہر ہند کی بقا اور شکر
نور شکاری اللہ کاموں کا کل سے تاکہ فرشتہ تیرے سے بہت کہہ لیں اور میرے ساتھ سے تیرے ساتھ بہ کے قریب جو جائیں ۔ تاکہ تیرے دست برسان میں رہوں اور تیری رحمت
کہہ لیں غلام زلیٰ میں رہوں اور تیرے کھڑے رہ کر قہر دیکھا رہوں ۔ بے شک نور رحمت و غفر و عظیم و دنان و کریم ہے ۔ معاف کرنے والے ہرمان و دست ۔ تمہارا مستحق
اور بہت قبول کرنے والا ۔ تمہارا نیک تو بہ قبول کرنے والا ۔ اور ذوق رسان بخشندہ ہر اشیاء ہے ۔ اسے ہمارے رہا قبول کرے بے شک تو سننے والا اور عظیم و دنان ہے
رہا ہم کو ثابت قدم رکھو اور کافروں پر ہماری مدد کرے رہا ہم کو رہا کے دونوں کو سید بنا کر سننے کے بدرجہم کو پہنچے پاس سے رحمت و عفو بے شک تو بخشنے والا ہے رہا
ہم نے اپنے نفسوں پر ظلم کیا ہے ۔ کہ تو نہ بخشنے گا ۔ اور رحمت نہ کرے گا ۔ تو ہم نفسان دوس میں سے جو ہائیں گے ۔ اسے رہا ہم کو مدد مل صدق میں بہ مخلص داخل کر صدق
کہہ لیں صدق بنا دے اللہ اپنے پاس سے اسلام بدو کار دیدے اسے رہا ہم کو اپنے پاس سے رحمت دے اللہ ہم سے نیکیاں کرے رہا ہم کو بہادار کسنازل
دے تو جہنم آگ سے بچا دے ۔ اے رہا ہم کو بہادار کسنازل جہنم میں کھڑے دوسرا شیطان سے اللہ اس بات سے کہ وہ میرے پاس نہ رہیں ۔ اسے رہا ہم کو حکم
عناایت کر رہا ہم کو نیکیوں سے ملے اور میری زبان گزشتہ صدیقوں کی طرح کرے ۔ درجہ جنت نعیم کا وارث کر دے اسے رہا ہم نے غلام قبول کیا ہے تیری ہر طرف
رجوع کرتے ہیں ۔ اور تیری ہی طرف لوٹ کر آتا ہے ۔ اسے رہا ہم کو لفظ نہ با کافروں کے کہے ۔ اللہ ہماری بخشش کرے رہا تو ہی عزت و حکمت والا ہے ۔

نقش آینه نگاری

عظیم بادشاہ	عظیم بادشاہ	عظیم بادشاہ	عظیم بادشاہ	عظیم بادشاہ	عظیم بادشاہ	عظیم بادشاہ	عظیم بادشاہ
عظیم بادشاہ	عظیم بادشاہ	عظیم بادشاہ	عظیم بادشاہ	عظیم بادشاہ	عظیم بادشاہ	عظیم بادشاہ	عظیم بادشاہ
عظیم بادشاہ	عظیم بادشاہ	عظیم بادشاہ	عظیم بادشاہ	عظیم بادشاہ	عظیم بادشاہ	عظیم بادشاہ	عظیم بادشاہ
عظیم بادشاہ	عظیم بادشاہ	عظیم بادشاہ	عظیم بادشاہ	عظیم بادشاہ	عظیم بادشاہ	عظیم بادشاہ	عظیم بادشاہ
عظیم بادشاہ	عظیم بادشاہ	عظیم بادشاہ	عظیم بادشاہ	عظیم بادشاہ	عظیم بادشاہ	عظیم بادشاہ	عظیم بادشاہ
عظیم بادشاہ	عظیم بادشاہ	عظیم بادشاہ	عظیم بادشاہ	عظیم بادشاہ	عظیم بادشاہ	عظیم بادشاہ	عظیم بادشاہ
عظیم بادشاہ	عظیم بادشاہ	عظیم بادشاہ	عظیم بادشاہ	عظیم بادشاہ	عظیم بادشاہ	عظیم بادشاہ	عظیم بادشاہ
عظیم بادشاہ	عظیم بادشاہ	عظیم بادشاہ	عظیم بادشاہ	عظیم بادشاہ	عظیم بادشاہ	عظیم بادشاہ	عظیم بادشاہ

ماننا چاہیے یہ نقش کافی در رسم و نیا امر اور حکام کے لئے ہے۔ جو شخص اس کو اپنے پاس رکھے۔ اس کی عزت و بیعت اور سعادت بر عتقی و مرتبہ بلند ہوتا ہے۔ اس پر پکتیں نازل ہوتی ہیں۔ آفات سے مامون رہتا ہے۔ اور کل حاجتیں پوری ہوتی ہیں اور اس میں اہل ہدایت کے اور اور اہل نہایت کے لئے انوار بھی ہیں۔ نیز اس شکل کی لفیل سب ذیل مطالب میں کامیاب ہوتی ہے۔ دین صدق آداب توفیق قوت حفاظت غلبہ اطاعت لطف و محبت حفظ و کفایت امن و سلامت سلطنت حکومت ملک وزارت و مذاق فراخی امارت خوشی و فہم جان و جاہ کی زیادتی اور د کی فراوانی ہوتی ہے۔ بیماری اور درد و درد و ہول ہے۔

جو شخص اس نقش کو پیسے کی لوح پاس وقت نقش کرے جب کہ قمر عین شاعر میں ہو۔ اور نقش کرنے سے پہلے ۱۲۸۵ مرتبہ عزیمت پڑھ چکا ہو تو اللہ اس سے ہر ایک عالم کو اندھا کر دے گا۔ اور اگر سچی حاجت ہے۔ تو سب کی نظروں سے پوشیدہ ہو جائے گا۔

نقش آینه نگاری کے فائدے | جو شخص شرف مشتری میں نیک طالع دیکھ کر سونے یا مہاندی کی تختی پر نقش کندہ کرے

اور گردن میں باندھ کر میدان جنگ میں جاتے تو کامیاب و منصور ہو۔ کسی عاصد کا حسد یا کسی دشمن کا عثر اس کو نقصان نہیں پہنچائے گا حکام رؤسا اور خواتین کے نزدیک مقبول ہو اور جو کوئی اس کو دیکھے گا۔ خوف کرے۔ لیکن ضروری ہے کہ معجزات کو خوشبودار و روشن کرے۔ کیونکہ جس جگہ خوشبودار و روشن ہو وہاں خیر و برکت ہوتی ہے اور جس گھر میں یہ نقش ہو گا اللہ تعالیٰ اس گھر سے ہر بلا فتنہ اور مرض کو دور کر دے گا۔ اور یہ نقش سرگی دسے پر باندھا جائے نور آرم ہو۔ بیمار واسے کو اس کا پانی دھو کر پلائیے فوراً آرم ہو۔ ہر موذی کے دغیر کے لئے یہ نقش مفید ہے جیسے سانپ۔ بچھو۔ چور۔ درندہ اور بے وہ پیز جو زمین سے نکلتی۔ اور آسمان سے اترتی ہے۔ سب کے شر سے نقش۔ کھنے والا شخص جس شخص کو رہتا ہے یہی وہ توبہ ہے جس کے سبب سے حضرت ابراہیمؑ نے مہرود سے نجات پائی۔ یونسؑ نے مچھلی سے نجات پائی۔ بن وائس و ہوا۔ حضرت سلیمانؑ کے تابع ہوئے۔ اور اس میں وہ اسم غفلہ بھی ہے۔ جس کی برکت سے حضرت محمدؐ نے کافروں پر فتح پائی جو شخص اس کی انتہا کو پہنچ گیا۔ وہ بکثرت مصائب سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ اس کے تمام خواص کا کھنا یہاں مشکل ہے واضح باد جو شخص بغیر طہارت اس کو استعمال کرے گا۔ خدا اس کو کسی مرض میں مبتلا کر دے گا۔

اس کا عمل وہ شخص کرے جو ریاضت اور مجاہدہ کرتا ہے۔ جس کی روح مجاہدوں کے نور سے قوی ہو گئی ہو یہ عمل خیر حاصل کرنے میں عجیب پر تاثیر ہے۔ بیماریوں کے دفع کرنے میں مریض پر کچھ کرنا ضروری چاہیے۔ اسے شرف شمس میں نہایت پائیزگی کے ساتھ رکھے۔ اور حکام سے ملاقات کرے۔ اگر کسی مکان سے دشمن کو نکالنا چاہو تو مکان میں دفن کر دو۔ اور موذی یعنی سانپ۔ بچھو وغیرہ بھی درج ہو جائیں گے۔ یہ بہت اچھی چیز ہے۔ اس کو سبنا قلت اپنے پاس رکھو۔

دیو کو جلاسنے کا ایک شیخ کا بیان ہے میں شہر کے ایک گھر میں تھا۔ جب رات ہوئی دیکھا کہ ایک سیاہ شخص جس کی آنکھیں قندار آسان عمل آگ کے شعلے کی طرح چمکنی تھیں۔ مجھے دکھائی دیا۔ اور مجھ سے نزدیک ہونے لگا۔ اس میں سے ایسی آواز آتی تھی۔ جیسے اردھے کی میں اس سے ڈر کر آیت الکرسی پڑھنے لگا۔ میرا خوف جاتا رہا۔ پھر میں مکان کے ایک کونے میں سو گیا خراب میں دیکھا کہ بائف مجھ سے کہہ رہا ہے ہم نے دیو کو جلا دیا ہے۔ میں نے کہا کس چیز سے جلا یا۔ کہا اس آیت سے لَا يُوْذُوْكَ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ هُوَ الْعَلِيُّ الْعَلِيُّ۔ جب تم کو خوف معلوم ہوا۔ تو اللہ تعالیٰ نے تم سے آیت الکرسی پڑھوائی۔ جب تو اس کا ایک کلمہ پڑھتا۔ تو وہ بھی تیرے ساتھ پڑھتا تھا۔ مگر جب تو نے یہ آخری کلمہ وَلَا يُوْذُوْكَ کہا تو وہ نہ کہہ سکا۔ اور اللہ نے اس کو جلا دیا۔ یہ بڑی نافع آیت ہے۔ جو شخص رات کو پڑھ دے۔ صبح تک اس میں رہے۔ اور جو صبح کو پڑھے شام تک مامون رہے۔

اس نقش کی شکل لکھے مندرجہ۔

كُنْ وَبِأَمْرِكَ لَسْتُ بِمَلِكٍ وَصَارَ أَمْرُكَ شَيْئًا وَلَا جُنْدًا كَلِمَةً بِسَمْعِكَ أَجْعَلُ فِي مَنْ كَلِمَةً وَهَبْتُ وَخَشَعْتُ وَاسْتَمِيتُ
 فِيهَا قَرَجًا وَفُجْرًا. اللَّهُمَّ أَنْتَ عَزَّوَجَلَّ عَنْ ذُنُوبِي وَتَجَاوَزْتَ عَنْ خَطَايَايَ وَبِعَتْكَ عَلَى قَبِيحٍ عَمَلِي أَطْعَمْتَ بِرَحْمَتِكَ
 مَا لَا اسْتَوْجِبُهُ مِنْكَ مِمَّا تَقْصُرُتُ فِيهِ وَأَعْرَضْتَ عَنِّي وَأَنَا الْمُحْسِنُ إِلَى وَأَنَا الْمُحْسِنُ إِلَى نَفْسِي بِمَا بَيْنِي بَيْنَكَ
 تَوَدُّوْنِي بِسَعَةٍ وَتُسْقُونَ أَيْدِيَّ بِأَمْعَانِي فَلَمْ أَجِدْ كَرِيمًا أَطْعَمَ مِنْكَ عَلَى عَمْدٍ بَيْنِي مِمَّا لَكَ الثَّقَلَةُ مِنْ حَمِيَّتِي عَلَى عَمْدٍ
 عَلَيْكَ اللَّهُمَّ بِنَفْسِكَ وَأَخْبَأْتُ عَلَى نَفْسِكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ - وَبِآيَةِ الْكُرْسِيِّ كَيْ قَسَمَ بِهِ اللَّهُ إِلَى اسْتِغْنَاكَ بِمَقْصُوعٍ نَسِيمٍ
 رُوِيَ عَنْ رِيحَانٍ أَرْوَاحٍ هَذِهِ قُصُورٌ يُحْوِلُهَا نَوَارٌ يُغِيرُهَا سُورٌ بِسَمْعِكَ الْأَعْظَمِ الَّذِي اسْتَطَعْتَ بِتَجْلِيدِهِ عَطَشَ الْبَاءِ وَأَرْوَى حَوْضَ
 بَنِيكَ وَبَيْنَ بَيْنِ سَمْعِكَ بِمَا مِنْ لَهْ الْأَرْسَمِ الْأَعْظَمِ وَهَذَا عَظِيمٌ يَا مَنْ تَقْدَامُ عَلَيْهِ عَنِ الْقَدِيمِ وَهَذَا أَقْدَمُ يَا مَنْ
 لَيْسَ لَهُ خَلْقٌ فَيَقْسَمُ وَهَذَا عَلِيمٌ اسْتَطَعْتَ بِأَسْمِكَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ وَبَنُوِيَ بِسَمْعِكَ الْكَبِيرِ لِيُجَاوِزَ الْكُرْمَ وَيَهْجُرَ سَبِيحَ الْقَسْرِ
 أَنْ تَقْبَلِي وَتُسَلِّمِي عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ وَأَنْ تَكْشِفِي لِي بِمِيعَةٍ مَا خَلَقْتَ مَا عَمِلْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ فَقَدْ وَفَّقْتَ
 بِأَسْمِكَ الَّذِي عَجَى بِهِ مَنْ عَجَى وَخَلَقَ بِهِ مَنْ خَلَقَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ -

آیتہ الکرسی کی دوسری دعا :-

يَا حَقُّ قَدِيمٌ يَا مَنْ قَوَامٌ وَجُودُهُ بِنَفْسِهِ وَكَوَامٌ وَجُودُهُ غَيْرُهُ بِبَدَلٍ خَلْقٌ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ قَدْ رَفَعْتَ ذِكْرِي الْيَتِيمَ
 بَسَطْتَ لِي بَيْنَ يَدَيْكَ فَلَا تَحْتَسِبْ نَجَاتِي فَيْتُكَ أَنْتَ لَجُودُ الْأَجُودِ مَنَ وَكَيْفَ لَا يَكُونُ ذَلِكَ وَلَيْسَ مِنْ سِوَاكَ وَجُودُكَ لَا يَنْفَكُ
 فَوَافَقْتَ الْوَاحِدَ حَقًّا لَا لِمِثْلِكَ أَوْ يَدٍ يَهْدِي سِرِّي بِسَمْعِكَ مَنْ وَجُودُهُ حَقِّيَّتُكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ سُبْحَانَكَ
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ الطَّاهِرِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۵

سے تاہر منت کرتے۔ اسے اللہ جیسا تو اپنے لطف سے تمام اعلان سے زیادہ مہربان کی ہے۔ تمام آدمیوں سے تو اپنی عظمت کے لحاظ سے بڑا ہے
 جس طرح زمین کے نیچے کوہا جاتا ہے۔ ویسے ہی عرش کے اوپر کی چیزوں کو جاتا ہے۔ دونوں کے دوسو سے تیرے سامنے ظاہر ہیں ہر غالب عالم تیرے کے
 ذیل ہے۔ دنیا و آخرت کے تمام امور تیرے ہاتھ میں ہیں۔ ہر دور و رخ و نم، جس میں میں نے بھیجا یا شام کی ہے۔ سے میرے لئے کشادہ کر دے اسے اللہ تیری
 معافی نے میرے گنہگاروں سے اور میری مظلوموں سے دیکھ کر کی اور تیری پردہ لپٹائی نے پرستاروں کی ہر جگہ ملے دونوں کے انگوٹوں تجھ سے وہ چیز جس کا مستحق نہیں ہوں اس
 میں سے جو تو نے کم کر دیا میں تجھ کو حصول امن کے لئے پکارتا ہوں۔ اور تجھ سے محبت کے ساتھ سوس کو کہتا ہوں بے شک تو مجھ پر رحمت ہے۔ اللہ میں خود خدا دار ہوں
 تو مجھے نعمتیں دیتے ہو مجھ سے محبت کرنا ہے۔ اور اس میں گنہگاروں میں گرتا ہوں میں نے تجھ سے زیادہ مہربان نہیں پایا ہو مجھ جیسے غلام حق بندے پر مہربان ہے
 اور میں نے تیرے جبر سے مجھ سے جرم کرنے سے اللہ مجھ پر اپنا فضل و احسان کہے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ ۱۰۔ سہ اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں تعزیر
 کے ساتھ نسیم روح الیہاں روح ہر ایک کے اور اسرار اسم اعظم کے فضائل اسم بلی سے پیرا سے کیجیے، ملحق ہونے والے جبکہ سیرب کیا حوائی اترنے کا قصد کر
 ظہور منور سے اے ذات جس کے لئے اسم اعظم ہے۔ حد بہت بلند ہے۔ ۱۱۔ وہ ذات قدیم میں کی قدامت مقدم ہے۔ اور اس کی کوئی حد نہیں ہے۔ میں سے وہ
 خود ہی خرب جاتا ہے۔ تو خوب جاتا ہے کہ میں تجھ سے تیرے اسم اعظم اللہ تیرے اسم کریم کے نور کے ساتھ جو قلم نے لکھا ہے کہ وہ دو سلام بھیج ہم سے سرمد
 حضور سلیم یہ اور مسخر کر میرے لئے اپنی تمام مخلوق کو جس کو میں جانتا ہوں یا نہیں جانتا ہوں میں نے بھیج دیا ہے۔ تجھ سے اسم کے ساتھ جس کی وجہ
 نہایت مٹی ہے۔ ہر ہلکے ہر بوجھک ہر نہیں ہے کوئی معبود مگر تو جو برکت والا اور بلند ہے اے ذوالجلال واکرام۔

۱۲۔ اے زندہ اے قائم اے وہ ذات جس کے وجود کا قوام اس کے نفس سے ہے۔ اور اس کے غیر کے وجود کا قیام اس کی کبریا سے ہے۔ ۱۳۔ میں نے
 حول و قوت لکھ تیری بے شک اٹھایا ہے۔ اپنا فاتر تیری طرٹ اور میں نے اپنا ہاتھ تیرے آگے چیلایا ہے۔ تو میری آس نہ توڑ تو بہت برا بخشش والا ہے۔
 اور یہ بات کیوں نہ ہو جبکہ سب نعمتوں کا وجود بھی ہے ہے۔ بے شک تو ہی واحد ہے۔ ۱۴۔ اے ذات حق کے وہ نہیں ہے۔ کوئی اور معبود سوائے تیرے۔

ما اذنتہ ۳ بار پت استغیث یا معیث عسی و اذل فی ما انت اھلہ و مستحقہ فانک اھل التقوی و اھل التضرع پھر
 سجدہ کر کے اپنا مطلب پوچھتا ہے ، ما قبول ہوگی پھر یہ کہے ۔ و ازلکما و جمیع المسلمین و المسلمات و المؤمنین و المؤمنات الایھا
 بہ فخر و انک صواب بخیر ما ھو لا شوری امبارک تو بخیر لذیذ و ازخیر و اھل و عتاد عنہم یجزمنا لقرآن العظیم و
 بخیر ما سورۃ النور ۳ شراذیبا و عذک نہ جزو و شر خلق ان جمیعین بدھمتک یا ارحم الراحمین . اللھم منی علی
 محضہ و علی اب محضہ بقدر کل معلومہ انت ۳ بار پھر حبیب اس بگسیلے و ربک انتی ذو الرحمة توسلے و انا الفقیر ذوال حاجت
 ۱۸ بار پھر تبارکت جامع ۳ بار ۳ روزہ ۳ رات ۳ شب یا انت اللہ لا یخفی المیعاد انتی و اجعل لنا بن لنا تک و لنا و اجعل لنا
 من شاکل نجوئہ ۵ بار حبیب سورہ شمس کرت تو یہ دعا پڑھے ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم یا شہید یا معیت یا غفور یا رحیم یا خالق کل شئی یا فاعل السموات و الارض
 یا ذی القیامۃ ۳ یا مسدب الاسباب یا مہدی ۳ الیہ اب یا قیامی الحاجات یا فحسبک الدعاوات یا و اذ الحسبات یا ذی
 الحسبات لا یقیل العشرات یا فحق الاموات یا نور الارض و السموات یا خافض الخطیئات یا ساتر العورات یا ارفع الشیات
 یا وارفع السیئات یا قیامی الحاجات اقص حاجتی فی ھذا الساعۃ یا الذاکرین و الخیرین یا ذا الجلال و الزکرام ۳ بار
 سبحانک اذا اراد شئ ان یفعل ان یقول ان ھو فیکون فیکون انتی سبب ملکوت کل شئی و الیہ ترجعون ۔
 پھر سجدہ کر کے دعا مانگے ۔ قبول ہوگی پھر اس دعا کو ایک ہزار بار پڑھے ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ تبتصر فی انتانت مؤجبات رحمتک و عزائیر معصرتک و الغنیمة من کل بر و السلامۃ
 من کل شر و تنقذ ذلک عنہ و لا ھمار ان فرجہ و لا مؤیضا ان شفتہ و لا وینا ان قضیتہ و لا فاسدا ان
 افسادہ و لا معذرتہ ان جحدہ و لا غشیا ان وردہ و لا حاجتہ من خواجج ان نیا و ازخیر ان تفسیرہ یا یسر ملک و
 عزیقہ یا یزیا و اوسع اعطیر یا بدھمتک یا ارحم الراحمین ۔ پھر تو مرتبہ یہ دعا پڑھے یا قاضی الحاجات یا الذاکرین

۱۔ درغیبہ کریمت مسدود دروازوں و دروں و دروں کو عزت و سزا دے و عزت و عزت کے خیر دنیا و غیر آخرت اور دوزخ و
 سے عزت قرآن شریف و رحمت تمام کے و باور اپنی کل مخلوق کے شر کو سے رحم و رحمت سے اللہ حضرت محمد ص کی کل پروردگار بقتل و کفر و
 کے درجہ کی ہے رحمت داد ہے اور میں حاجت و لا فقیر ہوں ۔ رب ہمارے بے شک تو لوگوں کا باریک بینی سے دیکھ رہے ہیں میں شک نہیں ہے ۔ بے شک
 اللہ دیکھ رہا ہے ہمارے ہمارے سچا ہے اس دل اور دیکھ رہا ہے ۔

۲۔ اے سرور اور سخت عذاب دینے والے اے معبود بے ہم و ہم اے خالق جملہ اشیاء اے پیدا کرنے والے آسمان و زمین کے اے جمع کرنے والے ۔ اے
 سہیب ، سحاب اے کھولنے والے دروازوں کے اے پورا کرنے والے حاجات کے ، اے حبیب العزلات اے افراسات اے دل منات اے دیکھنے
 والے تختوں کے اے زندہ کرنے والے مردہ کے اے فی زمین و آسمان کے اے غشی و غشی غشاؤں کے اے پوشیدہ کرنے والے ستروں کے اے دیکھنے
 والے برائیوں کے ۔ اے دفع کرنے والے بلاؤں کے ۔ اے پورا کرنے والے حاجات کے میری حاجت پوری کر دے ، اے معبود اولوں و اواخروں کے اے
 خداوند اول و آخر ہے شک تیرا کہ ہے کہ صبر ، داد کرتا ہے ۔ کسی چیز کا تو کہتا ہے کہ ہوا تو وہ ہوا ہے ۔ پاکی ہے ۔ اس کو میں کے اچھے میں ہر چیز کی
 حکما ہے ۔ اللہ اسی کی طرف میں جاؤں گا ۔

۳۔ اے اللہ جنتوں میں تجھ سے تیری سو بات رحمت ہو عزائم مغفرت و غلیظت غول اور ہر برائی سے سلامتی میرے تمام گناہ بخش دے اور ہر دور
 گورے اور ہر صیقل کو اے اے اور قرنی ادا کر دے اور ہر برائی کو دور کر دے ۔ اور مشرق و لوگوں کو جمع کر دے اور نائب کو واپس لا دے کوئی دینی

الَّذِمْ غَوَّرَ وَالدِّكَوَالْحَكِيمُ، اُتَمَّتْ عَلَيْكُمْ يَا مَلَكُوتُ رَقِي اَجِيْبُوا لَدُنْمَا وَادْنِهْ دَارِيْنِ وَيَا اَسْتَجِبْ عَلَيْكُمْ يَا اَدْلُو اَسْرَحُوْنَ الْاَلِيمِ
 ذِي الْاَلْمَدَانِ وَدَمِ الْاَلْمَدَانِ يَا اَدْلُو قِيَامِيْلُ بِحَقِّ اَلْمَدَانِ الْاَلْمَدَانِ عَلَى قَلْبِ الْقَمَرِ وَالشَّمْسِ وَبِحَقِّ اَلْمَدَانِ الْاَلْمَدَانِ يَا مَدْحُوْبُ بِحَقِّ
 نَبِّ الْاَلْمَدَانِ وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرًا رُوْفِيْلُ اَحْفَاقُ اَنْتَ دَاخِلُ اَنْتَ دَاخِلُ اَنْتَ دَاخِلُ اَنْتَ دَاخِلُ اَنْتَ دَاخِلُ اَنْتَ دَاخِلُ اَنْتَ دَاخِلُ
 تَحْتَ حُكْمِكَ اَجِيْبُوا كُوْنُوا اَعُوْا بَا عَلَى مَا اُرِيْدُ بِحَقِّ مَا تَرُدُّ عَلَيْكُمْ مِنْ اَسْمِ الْمَدَانِ اَلْمَدَانِ اَلْمَدَانِ اَلْمَدَانِ اَلْمَدَانِ اَلْمَدَانِ
 يَا مَسْمُوْمُ بِحَقِّ مَا حَبِيبُ هَذِهِ الْبَيْتَةِ الْاَلْمَدَانِ اَجِبْ يَا جَبْرِئِيْلُ بِحَقِّ اَلْمَدَانِ الْاَلْمَدَانِ عَلَى قَلْبِ الْقَمَرِ وَبِحَقِّ اَلْمَدَانِ الْاَلْمَدَانِ اَلْمَدَانِ
 اَجِبْ يَا اَبَا النُّوْرِ اَلْمَدَانِ اَلْمَدَانِ اَلْمَدَانِ اَلْمَدَانِ اَلْمَدَانِ اَلْمَدَانِ اَلْمَدَانِ اَلْمَدَانِ اَلْمَدَانِ اَلْمَدَانِ اَلْمَدَانِ اَلْمَدَانِ اَلْمَدَانِ
 طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ اَجِيْبُوا كَلْكُلُوا مَا اُرِيْدُ مِنْكُمْ بِحَقِّ سُبُوْحٍ قَدْ دُوسَ رَبِّ الْمَدَانِ اَلْمَدَانِ اَلْمَدَانِ اَلْمَدَانِ اَلْمَدَانِ اَلْمَدَانِ
 وَنَرِيْنَا سَامِعِيْنَ اَحَبْ يَا مِيْكَائِيْلُ بِحَقِّ اَلْمَدَانِ اَلْمَدَانِ اَلْمَدَانِ اَلْمَدَانِ اَلْمَدَانِ اَلْمَدَانِ اَلْمَدَانِ اَلْمَدَانِ اَلْمَدَانِ اَلْمَدَانِ
 اَجِبْ يَا سِرْتَانُ بِحَقِّ مَنْ قَالَ بِسْمِ الْمَدَانِ اَلْمَدَانِ اَلْمَدَانِ اَلْمَدَانِ اَلْمَدَانِ اَلْمَدَانِ اَلْمَدَانِ اَلْمَدَانِ اَلْمَدَانِ اَلْمَدَانِ
 اَلْمَدَانِ اَلْمَدَانِ اَلْمَدَانِ اَلْمَدَانِ اَلْمَدَانِ اَلْمَدَانِ اَلْمَدَانِ اَلْمَدَانِ اَلْمَدَانِ اَلْمَدَانِ اَلْمَدَانِ اَلْمَدَانِ اَلْمَدَانِ اَلْمَدَانِ
 قَبْلَ اَلْمَدَانِ اَلْمَدَانِ اَلْمَدَانِ اَلْمَدَانِ اَلْمَدَانِ اَلْمَدَانِ اَلْمَدَانِ اَلْمَدَانِ اَلْمَدَانِ اَلْمَدَانِ اَلْمَدَانِ اَلْمَدَانِ اَلْمَدَانِ
 يَا عِيْسَى بِحَقِّ نَوْمِ اَحْمَدِ وَبِحَقِّ مَنْ هُوَ جَامِعُ النَّاسِ اَلْيَوْمَ لَا رَيْبَ فِيْهِ اَجِبْ يَا اَدْلُو بِحَقِّ اَلْمَدَانِ اَلْمَدَانِ اَلْمَدَانِ
 اَجِبْ اَنْتَ دَاخِلُ اَنْتَ دَاخِلُ اَنْتَ دَاخِلُ اَنْتَ دَاخِلُ اَنْتَ دَاخِلُ اَنْتَ دَاخِلُ اَنْتَ دَاخِلُ اَنْتَ دَاخِلُ اَنْتَ دَاخِلُ اَنْتَ دَاخِلُ
 الْقَدُّوسِ الدِّيَّانِ وَبِحَقِّ اَلْعَبْدِ اَلْعَبْدِ اَلْعَبْدِ اَلْعَبْدِ اَلْعَبْدِ اَلْعَبْدِ اَلْعَبْدِ اَلْعَبْدِ اَلْعَبْدِ اَلْعَبْدِ اَلْعَبْدِ

سے مدد مانگتا ہوں پس میری مدد کر اور فریاد کر کسی کو اور میری باری کرے شک میرے سوا کسی تیرے کو نہ دے گا۔ نہیں ہے۔ ارادہ باری کرنے کے لیے میں تیرے
 سوا کسی اور سے سوال نہیں کرتا ہوں، اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے آیات و ذکر و حکیم کے واسطے یہ سحر و میرے لیے خادم اس سورت پر
 کے، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے قبول کر اسے ملائکہ ہذا العالمین۔ یعنی اسم اعظم اور میں اس دعوت اور ذکر حکیم کے واسطے میں اسے ملائکہ میرے
 رب کے قبول کر دو اسماء اللہ کے واسطے میری اطاعت ہے شک میں مدد مانگتا ہوں تم سے اللہ تعالیٰ رحیم کے ساتھ مع اللہ رب العالمین کے، اے
 روحانیل بحق اس اسم اعظم کے جو مکتوب ہے بطلب تشریف پر اور بحق اسم اعظم کے سے مذہب بحق رب العالمین و بحق بادشاہ غالب جس کا حکم تجھ
 پر غالب ہے۔ اے روحانیل حاضر ہو تو اور تیرے سے تیرے مددگار اور تمام قبیلے جو تیرے حکم میں ہیں قبول کر دو اسماء اللہ کے سے مددگار جو جس کام کا میں
 ارادہ کرتا ہوں بحق اس کے جو بڑے عالم میں نے تمہارے لیے اسم اعظم، اے اللہ میرا مددگار جو اور میں قسم دیتا ہوں تجھ کو اسے مسما نیل بحق مانگنے کے لیے
 بلند آسمان کے قبول کر اسے جبرائیل بحق اسم مکتوب قلب تشریف پر اور بحق اسماء اللہ کے قبول کر اسے ابوالنور ابوبیض بحق اس بادشاہ کے جس کا حکم تجھ
 پر غالب ہے۔ اے شائیل قبول کر تو اور تیرے ماتحت سے قبائل اور اہل طاعت تم سب قبول کر دو اور میرے مددگار ہو۔ اور میں جو تم سے چاہوں اس
 کو کروں بحق سبحان قدس رب الملک والروح۔ قبول کر دو تم اور اطاعت گزار جو ان اسماء کے لیے والو قبول کر اسے میکائیل بحق آیات مع ذکر حکیم کے
 جس نے زمین و آسمان بنائے جو ہر چیز کو جانتا ہے۔ قبول کر اسے برحقان بحق اس بادشاہ کے جس کا حکم تم پر غالب ہے۔ اے میکائیل قبول کر تو اور
 تیرے مددگار اور قبائل بحق اس کے جس نے فرمایا آسمان و زمین سے کہ تم دونوں خوش باز و دوستی سے آؤ۔ انہوں نے کہا ہم خوشی سے آئے قبول
 کر اسے صریانیل بحق بادشاہ ہی قیوم اور بحق پانچ نمازوں کے، قبول کر بحق اس بادشاہ کے جس کا حکم تجھ پر غالب ہے۔ قبول کر اسے صریانیل
 تو اور تیرے ماتحت اور قبائل اور تیرے طبع کوئی تم میں پیچھے نہ رہے۔ بحق ان اسماء مع اسم اعظم اللہ سے دوستی کرتے ہو اے اللہ تو میرا مددگار
 اللہ میں مدد قبول کر اسے صریانیل بحق مددگار اور لوگوں کے جمع کرنے کے لیے حق میں اس سائنس میں شک نہیں ہے۔ قبول کر اسے مددگار
 بحق اس بادشاہ کے جس کا حکم تم پر غالب ہے۔ اے صریانیل قبول کر تو اور تیرے قبائل اور تیرے مددگار اور تیرے ماتحت قبول کر اسے کسفیانیل بحق

اَلرَّحْمَةُ بِحَقِّ مَنْ يَفْعَلُ مَا يَحْتَمِلُ كُنْ نَشِيْرًا مَّا تَكْنِيْعُ اَدْرَا حُفْمًا مَّا تَدْرُو اَوْ اَحَبُّ يٰ مَعْصِيْمِيْلُ بِحَقِّ مَنْ سُوْجِدَ تَذْوُسُ رَبِّهِ اَلْمُنَاكَةِ
وَالرُّوْحِ اِذَا مَا اُجْبِتْ وَفُجِيتْ يٰ اَمْرًا شَدِيْدًا فَتَمَّتْ حُدُوْدُ يٰ مَعْصِيْمِيْلُ مَا قَدْ مَوَكَّلَ عِلْمَاتُ عَقْلٍ مَنْ يَفْعَلُ مَا يَحْتَمِلُ
اَخْلَى حَبِّ يٰ كَسْبِيْلُ عَقْلًا مِمَّا يَمُوْنُ مَا يَخْلُوْا مَعِيْمُوْنَ عَقْلٍ مَعْلُومَاتُ اَمْرًا كَسْبِيْمِيْلُ عَقْلٍ اَوْ يٰ دُرِّيْكَ اَلْزِيَالُ
اَقْسَرْتُ مَعِيْمِيْلُ مَلِيْكَةُ رَبِّ اَعْلَمِيْنَ عَقْلٍ سَمِيْعًا مَدْرَهِيْنَ اَمْرًا حَقْمًا مَعِيْمِيْنَ بِحَقِّ مَنْ قَدْ يَسْعَدُتْ دَارُ رَفِيعٍ
تُتَمَاتِحُ اَوْ كُوْنُ قَاتٍ يَبْرُكُ عَيْنِ بِحَقِّ عَقْلٍ حَقِيْقَةٍ مَعْلُومَاتُ اَمْرًا مَعِيْمِيْلُ اَلْمُنَاكَةِ كَلِيْفِيْنَ اَوْ يَجْرَهْ مَعْمِيْمِيْلُ
هَلِيْ اَللّٰهُ عَلَيْهِ رَحْمَتُكُمْ وَرَحْمَةُ اَبْنَاءِ اَللّٰهِ اَلْزِيَالُ اَلْمُنَاكَةِ مَعْلُومَاتُ اَمْرًا كَسْبِيْمِيْلُ عَقْلٍ اَوْ يٰ دُرِّيْكَ اَلْزِيَالُ
اَعْلَمِيْنَ اَصْبَا قَوْمٍ يَكْمُوْنُ عَقْلٍ سَمِيْعًا مَدْرَهِيْنَ اَمْرًا حَقْمًا مَعْمِيْمِيْلُ اَلْمُنَاكَةِ كَلِيْفِيْنَ اَوْ يَجْرَهْ مَعْمِيْمِيْلُ
حَقْمًا مَعْمِيْمِيْلُ مَعْلُومَاتُ اَمْرًا كَسْبِيْمِيْلُ عَقْلٍ اَوْ يٰ دُرِّيْكَ اَلْزِيَالُ اَلْمُنَاكَةِ مَعْلُومَاتُ اَمْرًا كَسْبِيْمِيْلُ عَقْلٍ اَوْ يٰ دُرِّيْكَ اَلْزِيَالُ
مَعْلُومَاتُ اَمْرًا كَسْبِيْمِيْلُ عَقْلٍ اَوْ يٰ دُرِّيْكَ اَلْزِيَالُ اَلْمُنَاكَةِ مَعْلُومَاتُ اَمْرًا كَسْبِيْمِيْلُ عَقْلٍ اَوْ يٰ دُرِّيْكَ اَلْزِيَالُ

ریاضت یا کریمہ ریاضیہ

اگر اس ریاضت اور عمل کا ارادہ سو تو نوات میں آوازوں سے دور پھڑوں اور پت کو پاک کر کے چد کشی کر سٹے اور سات دن تک روزہ رکھئے۔ اتوار سے یہ عمل شروع کر کے ہفتہ کو ختم کر سٹے۔ اور اگر بلند چاہو تو تین دن کی ریاضت کرو۔ مشکل۔ بدھ و جمعرات اور روزہ چور کی روٹی اور درغن اور کشمش اور سہ کر سٹے انکار کرو۔ در بل بعد اذان و دوں کو کوئی نام چلہ پھر پڑھو۔ مائیکو فوج یاد جیم سی وقت ترک نہ کرو۔ اور بعد نماز فجر سورہ کافرون ۱۲ بار پڑھو پراس اس کو پڑھو پھر تین بار قسم کو پڑھو۔ پھر ان دونوں اسموں کے اور دوں میں مشغول رہو۔ پھر جب شب مجرا آئے تو دو رکعت نماز ادا کرو۔ اور ایک ہزار مرتبہ در و شریف پڑھ کر دو ہزار مرتبہ ان اسموں کو پڑھو۔ پھر ایک ہزار مرتبہ در و شریف پڑھو۔ اور پھر وہیں بیٹھے بیٹھے یہ پڑھو۔ اور جب اس مقام پہ پہنچے وکنا بیحد دن تو نہایت خلوس سے سجدہ کر سٹے اور سجدہ میں یہ دعا پڑھو اسی طرح اکنا بیس بار کر سٹے۔ اور آدھی رات تک اس قسم کو اسی طرح پڑھنا چاہیے۔ اور کی رات کو خواب یا جاکتے میں نہا سٹے پاس موکل آئے گا۔ اور کہے گا۔ کہ اے بندہ خدا تو کیا چاہتا ہے تم کہو کہ میں اللہ کا اور مہار الفضل و کرم چاہتا ہوں اور مجھے ہر روز ایک اٹھرن مل جایا کرے۔ وہ کہے گا بہت اچھا پھر چند شرائط تم سے لے گا۔ مثلاً یہ کہ

۱۔ دن قبول کر سٹے صفا میل حق موکل ملک منافی حق اس سے حوط جہ و شیدہ مانا ہے۔ قوں کر اسے کسب نہیں سب بخیر میوں باوخ کے اسے نہیں
۲۔ حق اس بادشاہ کے جس کا کم تجھ پر نام ہے کسب میل حق زنی مہار در کہ در پارہ از بل ۲ مرتبہ پڑھ کر ہے سمورتی ہوں تم کو سے ملکہ سب معاف
۳۔ حق بسم اللہ ان میں رویم قبول کرو سٹے دے حق اس سے کسب سے نہیں سماوں در تہ ہوں کو اذ ہم دونوں خوشی سے باز ہستی کا س روزانہ
۴۔ اسے ہم خوشی سے حق حق حقیق بادشاہ حقیق کے جو ہر انسان کو تکلی سے کاسے دے ہے۔ اور ہر مت حضرت محمد سے اللہ بعد دسم اور دن کے معاف
۵۔ حضرت صدیق اکبر کے کہ ستر کو تہ سے لے اس سے نہ کہ میری مدکاری و اعانت میں ہے بلکہ بائیں حق ابیا ستر س ترس باکوش کشی اور حق
۶۔ فرد صد کے جس کے نہ جہا اور نہ جہا کبلا اس کی کوئی قوم و قبیہ نہیں ہے۔ تمہیدی کردار ہوں کردار ہاں رہے تمہا سے کوئی تلوی کرد
۷۔ اسی وقت ہر گت سے اللہ مہارے اندر در مہارے اور میرے ملک کی تعمیل کردار و ہر حکم دون اس پر عمل کرو حق س سے جس کی میں کے تم کو قسم دی
ہے۔ اور یقیناً بہت بڑی قسم ہے کاش تم جانتے۔

شون جیل یا شہرینہ سُنْدُثِ بَحْرَمَہ کَشِیْنُ بُزْدِیْمِہ سُبْرَاثِیْلُ نَحَا جِیْلُ مَظَاہِیْلُ دَا سُنْدُثِ بَحْرَمَہ جَابِوْثِیْلُ دَا
مَبْکَاثِیْلُ دَا سُنْدُثِ اِیْلُ دَا جُورَاثِیْلُ دَا بَحْرَمَہ سَبِیْدَا نَا لَحْمِیْدُ فَلَی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَامٌ دَا بَحْقُ بَا کَرِیْمُ یَا رَحِیْمُ اَنْ تَنْزِلَ عَلَیْہِ فَلَی یَوْمُ
دَسَارِ اسْتِغْنٰی ہِدَ عَلٰی تَوْنِی دَا لَحْمِیْدَا بَیْتِ اللہِ الْحَرَامِ

پھر تب صبح کو نماز پڑھ کے بیٹھ جاؤ اور درویش پڑھتے رہو۔ یہاں تک کہ نیند آجائے خواب میں مٹکل
تمہارے پاس آئے گا۔ اور پوچھے گا۔ کیا چاہتے ہو۔ دنیا یا آخرت۔ تم کہنا کہ میں ایسی دنیا چاہتا ہوں جس سے
آخرت کے کاموں میں مدد ملے۔ پھر وہ تم سے عہد لے گا۔ کہ ہر جمعہ کو تہرستان جانا غسل کرنا۔ اور درویشوں اسٹوں
کو ہر نماز کے بعد ان کے اندر دے دے۔ موافق پڑھنا۔ تم ان شرطوں کو قبول کر لینا۔ پھر وہ مٹکل تم کو دو اشرفیاں دیگا۔
اور کہے گا۔ ہر روز ایک اشرفی تم کو اپنے سر ہانے سے ملے گی۔ مگر ان اشرفیوں میں ہر روز داری شرط ہے۔ تم اسے
مسی سے کھریا۔ پس اسی دن سے منقطع ہو جائے گی۔ خدا کا شکر کرو اور فقرا اور مساکین کو ملے دیکھو۔

دعوت سورہ کہف اور ہزار اشرفی ماہانہ

اگر تم ہریت احمد اور نمبر اشہب حاصل کرنا چاہو۔ اور اس طلسم کو کھولنا اور اس کے موافق کو باطل کرنا منظور
ہو۔ تو ایک خالی مکان میں جو بنگالوں سے دور ہو چل جاؤ۔ حرام کی روزی سے پیٹ کو پاک کر کے۔ غسل کے
بعد عمدہ کپڑے پہنو۔ اور بخور خوشبودار مشعل بولان۔ نمبر غود۔ وغیرہ روشن کرو اور ریت پر بیٹھ کر ریا سنت
شروع کرو۔ اور چودہ روز کا چلہ کھینچو۔ حیوانی چیز بائکل نہ کھاؤ۔ چلہ اس دن سے شروع کرو جس دن بعد پہلی
تاریخ کا ہو۔ بعد نماز جمعہ خلوت میں بیٹھو۔ اللہ ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ اور رات کو، بار سورہ کہف پڑھو۔ اور ہر
مرتبہ کے بعد درختیں فاتحہ و تہن بار اخلاص اور دس بار درویشی کے ساتھ پڑھتے جاؤ۔ پھر اس کے بعد
سُبْحَانَ اللہِ وَبِحَمْدِہِ لَیْلَہُ لَا اِلَہَ اِلَّا اللہُ وَبِحَمْدِہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَسْتَغْفِرُ اللہَ۔ سو بار پڑھو اللہ صبح کی نماز پڑھ کر اللہ کی
تہن دینا بجا لاؤ۔ اور نہایت عاجزی سے دی کرو۔ اس کے بعد آٹھ گز شہر کے باہر جاؤ۔ راہ میں اس سورت
کے مٹکل سے ملاقات ہو گی۔ جو ایک جوان خوبصورت شخص ہے وہ تم کو سلام کرے گا۔ اس کو خوش اخلاق
سے جواب دینا۔ وہ تم کو ایک ہزار اشرفی کا تورادے گا۔ اور زیارت قبرستان اور دوسری شرطیں لگائے گا۔
اور تم سے کہے گا۔ اسے بندہ خدا اگر تو ہر ماہ اس کو پڑھے گا۔ تو ہر ماہ تم کو ہزار اشرفیاں ملیں گی۔ تم اس کا شکر
ادا کرنا اور رخصت کر دینا۔

دعوت سورت الواقعہ اور اسکے فوائد کثیرہ

یہ سورت مالداروں کا دروازہ ہے۔ حضور نے فرمایا ہے دس سو میں دس چیزیں کو مانع ہیں۔ سورہ فاتحہ غضب
رہا کو اور سورہ یسین فاتحہ کو اور سورہ دخان مول قیامت کو اور سورہ اخلاص اور سورہ فلق سورہ ہر ماسد کو اور سورہ
سے اللہ میں سوال کرتا ہوں عہد سے بقایم کے ساتھ اے اللہ شوائیل اے شہرہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے عزت کشیل برہم ہر ایل جیل
عزائیل اور سوال کرتا ہوں تجھ سے عزت جبرائیل اور میکائیل اور۔ سہ اسرائیل اور عزرائیل کے عزت ہمارے سردار محمد مصطفیٰ علیہ السلام
علیہ وسلم اور بحق یا کریم یا رحیم تجھے روزانہ ایک دینار دے تاکہ کھانا کھاؤں اور کھرو۔

ناس و سواس سے محفوظ رکھتی ہے۔

اس دعوات کے بہت خواص ہیں۔ اگر کوئی شخص پڑھنا نہ ناز کے بعد سورہ واقع پڑھنا کرے۔ ان دونوں قوت امان ہوگا۔ جب کس سا کم وغیرہ کے پاس جائے تو سورہ مذکور پڑھ کر رہہ الفاظ کہے۔

لَا تَقُولُوا يٰ اَهْلَ الْاٰثَرِ هٰذَا سُوْرَةٌ اَسْرِيْفَةٌ بَعْدَ مَا نَدَىٰ بِحَقِّ سُوْرَةِ الْاَوَاٰعَةِ عَلَيْكُمْ دَاۤءُ بَقْتُمْ مَوْتَكُمْ عَفِيْفًا۔
 بَقْلَانِ يٰہَاں اس کا نام سے کہہ لے۔ خبر کہہ نہیں افسوس کہ دستور کہہ لے۔ حَسْبُ الْاَوَاٰعَةِ مَوْتُكُمْ مَلَا
 تَسْمِعُ اِلَّا هٰذَا اَوْ تَقُولُوا يٰ اَهْلَ الْاٰثَرِ هٰذَا سُوْرَةٌ اَسْرِيْفَةٌ جِہم محبوب ۲ دے نصف خلق پر بیعت ہے ذی نور پر بھی لک
 يَتَكَلَّمُونَ اِلَّا هٰذَا اَوْ تَقُولُوا يٰ اَهْلَ الْاٰثَرِ هٰذَا سُوْرَةٌ اَسْرِيْفَةٌ جِہم محبوب ۲ دے نصف خلق پر بیعت ہے ذی نور پر بھی لک
 تَوْبًا دِيْطِيْمٌ اٰمُرِيْ وَيَقْنِيْ فِيْ مَقْدِحِيْ وَجِہم محبوب ۲ دے نصف خلق پر بیعت ہے ذی نور پر بھی لک
 يَلْقٰوْنَ مَا يُوْصَرُّوْنَ۔

محبت اور ملاپ اور موکل کو | نیز محبت اور ملاپ کے لیے بھی اس سورت کا عمل کیا جاتا ہے لیکن ضروری ہے کہ
 قبضے میں لے لے کا عمل | محال موقع پر عمل کرے نہ کہ حرام موقع پر جو عمل کرے گا۔ وہ خود نقصان اٹھائے گا۔
 اور عمل اس کا بیکار ہوگا۔

اگر دشمنوں میں ملاپ کرنے کا ارادہ ہو تو تمام سورہ الواقع پڑھ کر کسی کھانے کی چیز پر دم کر دے اور بعد سورت
 کے یہ الفاظ پڑھ کر بھی دم کر دے کہ تَوْبًا دِيْطِيْمٌ اٰمُرِيْ وَيَقْنِيْ فِيْ مَقْدِحِيْ وَجِہم محبوب ۲ دے نصف خلق پر بیعت ہے ذی نور پر بھی لک
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْاَمْنَةَ وَالْاَوْفَاۤءَ وَبِیْنَہُمَا
 کولیں گے۔ اور موت کے بعد ہی مباحوں گے۔

گر تم اس سورت کو ۱۵ بار اور اس دعا حسنی کو ایک بار رات کے ساتھ ۴۰ دن پڑھو تو موکل تمہارے قبضہ میں
 ہو جائے گا۔ جو کام اس سے لوگے وہ کرے گا۔ بخور ربوبت منہل سندرس میوہ سیاہ داندہ ہے اور اس سورت کی
 دوا ہے۔

لَا اَسْأَلُکَ اِلَّا اَمْنًا یٰ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْاَمْنَةَ وَالْاَوْفَاۤءَ وَبِیْنَہُمَا

میں سے اس سورت کے خادموں فلاں شخص کی زبان بندی کے سنے تیار ہو جاؤ۔ حق سورہ واقع درجہ شک یہ قسم بہت بڑی ہے۔ فلاں شخص
 کے ساتھ مقرر ہو جاؤ تمہارے بہتر تمہارے سامنے اور جو ہے تمہارے پیروں کے نیچے میں اور سیت ہو کئی آواریں رحمان کے سنے تو تین ست
 ہے۔ جس میں آواز سے موکل اس سورت ان اسماء احد عورت کے بغیر جہم محبوب ۲ بار رات میں سب غنی کے اور جمع جمع دشمن خود دے کے نہ کہ کون
 کے گزرتے کو دشمن ٹھہرے گا۔ اور جس نے کہا قول جواب اسے خدام اس سورت کے مجھے فلاں شخص کے نزدیک نافذ حکم لکھ دو کہ وہ میری بات سی
 کہ میرے حکم کی اطاعت اور میری تمام ضرورتیں پوری کرے۔ سہ اور جو میں طلب کروں یا زد کروں وہ سب مجھ کو دے مجھے اس آیت شریفہ کے نہیں
 نافرمانی کرتے اللہ کی جو ان کو حکم دیتا ہے۔ اور وہی کرے جس کا حکم دیا جاتا ہے۔

میں سے خادموں اس سورت کے مقرر ہو جاؤ برائے محبت دائمی اور دوستی درجہ بن فلاں کے حق اس سورت کے اور اس حکم کی اطاعت تم
 پر لائی ہے۔

میں سے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ اے خدا اے دہر دیکھتا اے پاک و تر اے زہرہ و قائم اے آسمان و زمین کے خالق اے بزرگی و جلال دے

دَعْوَتِ یَاسِیٰ تَتَّيْسُ مَعَ اسْرَارِ

اس کمال ہر طریقہ سے جس مطلب کے لئے منظور ہوا ایک ہزار باران درنوب اسوں کو پڑھ کر ہر ایسا بات بار بار پڑھنے سے انہیں یاسیٰ میں سب سے زیادہ اہم اور مستور چیز کا مہیا سبب مفید تعلیمات سبحانک اسماءک و تعالیک میں اسکی ذات میں بدل و انحراف و متغیر و اس قدر حیرت و الخور و ثنائت الخوار و اس قدر فی حب ملک اللہ مدد و جہد و بسطت احیاء من سبب ثنائت است اسماءک ملک اللہ اذ ایتہ بعد فداء المخلوقین و کمال استغفار و لعبادۃ العباد و ان مریض اسکی نافذ حکمت نس لہ معاند فقذ ذہبت الا کرا و انہر صبر الا صند و و مہمت المجدون بوجہ بقاءت در موصتہ حیاتک یا حق۔ فیوہ استثنائت یہذا الا حصوۃ الا بدیتہ ن ثبینی حباً مؤہبہ یا نعم راحی صلی علی العالم حباً کون و ہما مدد و سعید و سعیدی متوفیق من وقایق اسکت اللہ الخ الیقوم و حق بنی برفقہ من یوق لک اسمک اللہ الخ حتی یخبر عنی استواء و شد خیلنی دائرۃ التقید یعم اللہ ما یشاء و یثبت و یعد الخ کتاب یاسیٰ فیوہ یا من قامت استعومت و الا در شیء الی الخ لول و لا تعرض بہا علمک و مالک لعلکمہ و ما انک بہا اعلیٰ ربکم ملک یا ارحم الراحمین۔

مکہ اند اگر چاہو تو یہ بھی پڑھ لو۔ انہیں ان کا بدی فی استواء و شد خیلنی و الا در شیء الی الخ لول و لا تعرض بہا علمک و مالک لعلکمہ و ما انک بہا اعلیٰ ربکم ملک یا ارحم الراحمین۔

سہ اسے اللہ اسے زندہ جس کی ذات حیات مدب ہے۔ اور اس کا غیر مسوب نہیں جس کے لئے اس نے اپنے نفس کو مسوب فرمایا بزرگ میں پاک ہیں تھو کو پاک میں نام تیرے اللہ پاک میں سمیات سے ذات تیری مثال اللہ نظیر سے۔ اور شریک اور ہوی اور ذریعہ سے تو بیشہ زندہ اور انی بدی زندگانی میں پاک ہے۔ پی ہی پاک زندگ میں سے زندگی چیلہ تو ہی ہائی اور تیرے ہی لئے بقا و ثبات ہے۔ بعد و تمام مخلوق کے جیسے کہ تیرے لئے بقا ہے بندوں کے لئے بقا ہے تم تیرا اسے میرے خدا بھاری ہے۔ اور تیرے حکم کا کوئی مخالف نہیں ہے۔ رہے شک جاتے رہے امر و اور شکست کھائے لشکر اور پاک ہو گئے وجود۔ سے ہوا کے منکر اللہ تیری میثقی حیات کے اسے زندہ اسے قائم میں نجد سے اسی حیات اب یہ کے طفیل میں سوال کرتا ہوں کہ مجھ کو نعمتوں سے بالمال کر دے زندہ مال سے اور دنیا میں اس طرح زندہ رکھ جو میرے لئے مدد و نیکی ہو اور مجھے اپنے اسم اللہ الحی البقیم کے وقایق کے طفیل میں نیک نیتی منایت کو اور مجھے اپنے اسم اللہ کے وقایق کے ساتھ دُعا پ کے یہاں تک کہ شہادت مجھ سے دو ہو رہا ہے مجھ انرو سعادت میں داخل کر اللہ جو چاہتا ہے۔ ثابت رکھا ہے۔ اور جو چاہتا ہے مٹاتا ہے۔ اور اس کے پاس اسم اللہ کتاب یعنی لوح محفوظ ہے۔ اسے زندہ اسے قائم اسے وہ ذات جس نے زمین و آسمان کو طول عرص میں قائم رکھا ہے۔ جتنا ہم جانتے ہیں۔ اور جتنا ہم نہیں جانتے ہیں اور جس کو تو خوب جانتا ہے۔ اپنی رحمت کے ساتھ اسے رحمت کرنے واسطے مجھے عنایت کر۔

مکہ اسے اللہ اگر میرا رزق آسمان میں ہے تو اس کو نازل کر اور اگر زمین میں ہے تو اس کو نکال اور اگر غور اس ہے۔ تو اس کو زیادہ کر اور اگر بہت ہے تو اس میں رکت دے میں جس بکر ہوں وہاں مجھے رزق کشادہ دے اور مجھ کو اس کے پاس نہ بھیج جہاں وہ ہو بلکہ اپنے فضل و کرم سے اس کو میرے پاس لائی رحمت سے۔ سے ارحم الراحمین اللہ تعالیٰ ہمارے حضور اور انکی آل و امیہ پر درود و سلام نازل کرے۔

یا لطیف کی دوسری دعاء

بعد نماز فجر یا لطیف ایک سو اسیس بار پڑھ کر شہم اللہ از غیب سحر حلیم چند مرتبہ پڑھ کر اللہ لطیف ۷ بار کمر کریم
یہ دعا پڑھو۔ اللہم مستخر استمدت و اذرع ملین التبعه ومن فیہین رعبہن سحر کل شیء من عبادت صفت فی ہرک و تحرک
حتی لا یکن فی کون شیء تحرک الا کون صفت اذرع ملین التبعه یا سحر تضرع الیکون یا اللہ ما حتی یا قسوم
انما امر کا اذا و تلیث ان یقول ما کن یقول۔ الہی جودک دلتی علیک و احسانک قدرتی ایتک اشکو البک ما لا
تکفی عیالک ما لا یغیر علیک ذلک لی یعنی من سحر پی یا مقرب عن انکروب کربہ و ترجع غنی ما لا
فیہ یہ من تیس بغائب ما تضرع و لا بنا یہ فافتنہ و لا بغافل ناد کبر لا فلا یجوز منہ ۷ بار یا یا یا
حتی من استغنی کفی عیالک من المقرب و کفی کرمک من استول القلوع الرجاء اذ یمنک و حاکم الامان اذ لا یمنک
و سدت السورق اذ لا یمنک یا اللہ یا سحر یا صبر یا قریب یا محیب غفر لی و رخص لی برخصتک یا رحیم انا رجعت
و سترت مذنی و سحر جہنم حفظک اذ علی کل شیء قدیر۔ و سنی اللہ تعالیٰ علی سیدنا محمد و علیٰ ہ و آلعی بہ
و سلمہ۔ اور یہ دعا خوف پریشانی میں نہایت مفید ہے۔

دعوت سورہ ملک مع قوائد کثیرہ

اس کا طریقہ یہ ہے۔ کہ با طہارت ۴ بار سورہ ملک پڑھ کر یہ دعا شروع کرے۔ اور کوئی چیز نوشہو کی ردشن کرے
دعا یہ ہے۔ ینہم اللہ استرحمن الرحیم۔ یا جناب اذ بان معنا و انظیر و لنا ما الخدیٰ ین انھم ما یکتب و قدر ربی

سے اسے ساتویں آسمانوں اور ساتویں زمینوں اور ان کے امداد اور اپنی چیزوں کے سحر کرنے سے میرے واسطے عمل چیریں تو میری کمون
میں مشکلی میں ہوں یا تیری میں سب میرے واسطے سحر کر دے یا تنگ کردیا میں کوئی چیز حرکت کرنے والی سے یا ساکس یا ناوش یا لوٹنے والی
اڑن۔ جو جس کو تو نے سحر کیا ہو۔ پنے اسم لطیف مومن سے اسے اللہ اسے زندہ سے قائم ہے شک اسے وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے۔
تو کہتا ہے۔ ہوا اور وہ چیز جو ہوا ہے۔ الہی یا تیری بخشش نے مجھ کو تیرا ستر دیا ہے۔ در تیرے احسان نے مجھ کو تجھ سے قریب کیا ہے
مجھ سے جس اس بات کی شہادت کرتا ہوں۔ جو تجھ پر پوشیدہ نہیں ہے۔ در تجھ سے میں وہ چیز یا بات ہوں جو تیرے نزدیک مشکل نہیں ہے کوئی
میرے سوال کرنے سے تیرا عزم بہت زیادہ بلند ہے۔ اسے مظلوم سے سمجھتا ہوں۔ اگر کہنے والے میں نہیں سمجھتی میں ہوں اس کو دور کر دے سے
وہ ذات جو غائب نہیں ہے۔ میں تیرا منتظر ہوں۔ تو غائب بھی نہیں ہے۔ جسے میں میدہ کردوں۔ در غافل بھی نہیں ہے کہ سے یاد دہن اور عاجز
جی نہیں ہے کہ اسے تھوڑے دنوں اسے عالم کائنات اسے غنی مفضل تیرا علم اسکاں سے بلند اور تیرا کرم سوالی ہیں یا ہوتا ہے۔ تجھ سے امیدیں
دالستہ ہیں اور تو میری تنہا ہے۔ ہر راستہ تیری طرف ہے۔ سے اللہ اسے شک و سے اسے دیکھنے و سے اسے قریب اسے محبوب بھی رحمت
سے مجھ بخش دے اور رحم کر اسے اتم الرزقین میرا رزق میرے لئے آسان سے دے در پی تو آملق کو میرا سحر کر دے سے شک تو
ہر چیز پر قادر ہے۔ اور اسے اللہ ہمارے حمود اور سپا کی آل اللہ اعجاب پروردگار مازل کر۔

اسے ہمارا داد اسے ہر انداز میں پہنچا کر ہم نے ان کے لئے ہوتا کر میں بنائیں اور گروں کا اندازہ رکھیں اسے شک اچھے کام کریں تم جو کرتے ہو
میں دیکھتا ہوں۔ اسی طرح۔

اِنَّ تَوَارِثَ الْاَنْبِيَاءِ مِنْكُمْ لَمِنْ شَرِّ مَا تَرَكَ الْاَبَاءُ وَالْاَبْنَاؤُا وَرِثَةُ الْاَنْبِيَاءِ مِنْكُمْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ فِي الْاَمْوَالِ مِنْكُمْ شَيْءٌ وَلَكِنْ تَرَكُوْهُمُ اَمْوَالَهُمْ لِاَزْوَاجِهِمْ وَلِاٰبَائِهِمْ وَلِاٰخِئَتِهِمْ مِّنْ قَبْلِ يَمُوتُوْا ۚ فَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۚ
 اَمْوَالُكُمْ الَّتِي اَمْتَلَاكُمْ يَوْمَ الْاَنْبِيَاءِ مِنْكُمْ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ فِي الْاَمْوَالِ مِنْكُمْ شَيْءٌ وَلَكِنْ تَرَكُوْهُمُ اَمْوَالَهُمْ لِاَزْوَاجِهِمْ وَلِاٰبَائِهِمْ وَلِاٰخِئَتِهِمْ مِّنْ قَبْلِ يَمُوتُوْا ۚ فَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۚ
 اَمْوَالُكُمْ الَّتِي اَمْتَلَاكُمْ يَوْمَ الْاَنْبِيَاءِ مِنْكُمْ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ فِي الْاَمْوَالِ مِنْكُمْ شَيْءٌ وَلَكِنْ تَرَكُوْهُمُ اَمْوَالَهُمْ لِاَزْوَاجِهِمْ وَلِاٰبَائِهِمْ وَلِاٰخِئَتِهِمْ مِّنْ قَبْلِ يَمُوتُوْا ۚ فَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۚ
 اَمْوَالُكُمْ الَّتِي اَمْتَلَاكُمْ يَوْمَ الْاَنْبِيَاءِ مِنْكُمْ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ فِي الْاَمْوَالِ مِنْكُمْ شَيْءٌ وَلَكِنْ تَرَكُوْهُمُ اَمْوَالَهُمْ لِاَزْوَاجِهِمْ وَلِاٰبَائِهِمْ وَلِاٰخِئَتِهِمْ مِّنْ قَبْلِ يَمُوتُوْا ۚ فَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۚ
 اَمْوَالُكُمْ الَّتِي اَمْتَلَاكُمْ يَوْمَ الْاَنْبِيَاءِ مِنْكُمْ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ فِي الْاَمْوَالِ مِنْكُمْ شَيْءٌ وَلَكِنْ تَرَكُوْهُمُ اَمْوَالَهُمْ لِاَزْوَاجِهِمْ وَلِاٰبَائِهِمْ وَلِاٰخِئَتِهِمْ مِّنْ قَبْلِ يَمُوتُوْا ۚ فَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۚ
 اَمْوَالُكُمْ الَّتِي اَمْتَلَاكُمْ يَوْمَ الْاَنْبِيَاءِ مِنْكُمْ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ فِي الْاَمْوَالِ مِنْكُمْ شَيْءٌ وَلَكِنْ تَرَكُوْهُمُ اَمْوَالَهُمْ لِاَزْوَاجِهِمْ وَلِاٰبَائِهِمْ وَلِاٰخِئَتِهِمْ مِّنْ قَبْلِ يَمُوتُوْا ۚ فَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۚ
 اَمْوَالُكُمْ الَّتِي اَمْتَلَاكُمْ يَوْمَ الْاَنْبِيَاءِ مِنْكُمْ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ فِي الْاَمْوَالِ مِنْكُمْ شَيْءٌ وَلَكِنْ تَرَكُوْهُمُ اَمْوَالَهُمْ لِاَزْوَاجِهِمْ وَلِاٰبَائِهِمْ وَلِاٰخِئَتِهِمْ مِّنْ قَبْلِ يَمُوتُوْا ۚ فَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۚ
 اَمْوَالُكُمْ الَّتِي اَمْتَلَاكُمْ يَوْمَ الْاَنْبِيَاءِ مِنْكُمْ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ فِي الْاَمْوَالِ مِنْكُمْ شَيْءٌ وَلَكِنْ تَرَكُوْهُمُ اَمْوَالَهُمْ لِاَزْوَاجِهِمْ وَلِاٰبَائِهِمْ وَلِاٰخِئَتِهِمْ مِّنْ قَبْلِ يَمُوتُوْا ۚ فَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۚ
 اَمْوَالُكُمْ الَّتِي اَمْتَلَاكُمْ يَوْمَ الْاَنْبِيَاءِ مِنْكُمْ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ فِي الْاَمْوَالِ مِنْكُمْ شَيْءٌ وَلَكِنْ تَرَكُوْهُمُ اَمْوَالَهُمْ لِاَزْوَاجِهِمْ وَلِاٰبَائِهِمْ وَلِاٰخِئَتِهِمْ مِّنْ قَبْلِ يَمُوتُوْا ۚ فَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۚ
 اَمْوَالُكُمْ الَّتِي اَمْتَلَاكُمْ يَوْمَ الْاَنْبِيَاءِ مِنْكُمْ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ فِي الْاَمْوَالِ مِنْكُمْ شَيْءٌ وَلَكِنْ تَرَكُوْهُمُ اَمْوَالَهُمْ لِاَزْوَاجِهِمْ وَلِاٰبَائِهِمْ وَلِاٰخِئَتِهِمْ مِّنْ قَبْلِ يَمُوتُوْا ۚ فَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۚ

فائدہ المشرع

نبی بادشاہ اگر جنگ کا ارادہ کرے اور پاس ہے کہ دشمن پر غالب ہوں تو سرحدی ہے کہ دشمن کے درگاہت نماز پڑھے۔ پھر زمین سے سات کنکریاں چن کر اٹھائے اور ہر کنکری کے ساتھ ان حرفت میں سے ایک ایک حرف کہتا ہے۔ ف ت ج م خ م ت ا ر ر ا ن کنکریوں کو بائیں ہاتھ کی پتھیل پر رکھ دے۔ پھر دائیں ہاتھ سے ایک کنکری اٹھا کر پہلی آیت دس بار پڑھ کر کہے۔ صَمَّ يَكُوْهُ عَمِيْ وَفُتُوْا پھر اس کو اپنے آگے پھینک دے۔ پھر دوسری کنکری اٹھا کر دوسری آیت پڑھے اور کہے کہ اَفْجَبِيْكُمْ اَنَّمَا خَلَقَكُمْ عَبَثًا قَاتِلْكُمْ اَلَيْسَ لَا اِسْمَ يَحْيٰ پھر ایک کنکری اٹھا کر کہے۔ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًا مِّنْ اَدْمِ اَحْمَرٍ خَلْقًا مِّنْ فَسَادٍ اَفَاَنْشَيْنَاكُمْ فَاَنْتُمْ لَا اُوْرْدَايْنِ جَانِبِ كُنْزِي پھینک دے پھر ایک کنکری اٹھا کر اس پر پورقی آیت پڑھے۔ دس مرتبہ اور ہاتھ اٹھا کر کہے اِنَّا نَحْنُ اَحْمَرُ اِنْ اَسْتَفْضَيْتُمْ اَنْ تَكُوْنُوْا مِثْلَ الْاَحْمَرِ اَوْ اَنْ تَكُوْنُوْا مِثْلَ الْاَسْوَدِ فَاَنْتُمْ اَحْمَرُ پھر اس کو بائیں طرف پھینک دے اور باقی تینوں کنکریاں اپنے سر میں رکھ کر معرکہ جنگ میں داخل ہو تو کول گزند اس کو نہ پہنچے گی۔ اور ایک خواص اس کا یہ ہے۔ جیسا مذکور ہوا چاروں طرف کنکریاں ڈال کر بے گھر کرے۔ اور دائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کر کے۔ خاموش ہو جائے نظر غلامی سے پوشیدہ ہو جائے گا۔ اگر تمام دنیا بھی اس کو تلاش کرے تو نہ پائے۔ اور جو اس کو دیکھے گا۔ اس پر اس غافل کو ہیبت طاری ہو جائے گی

اولیہ محمدیہ کو تجھ سے برکت ہے اسے رب مجھے اپنے پاس سے حیات ارجح و دعانہ متعاف و ت علیہ دید سے استغاثہ سے بود بخت ہے اور دیکھی نہیں جاتی تیری عظیم قدرت و رشتوں میں بھی یہ طاقت نہیں کہ تیرے سبحانہ سے اپنا منہ اٹھائیں۔ مہ اللہ سے عظیم حق کو انکارنا ہذا القرآن۔ سوال کرتا ہوں تجھ سے بالکل و عیونہ و عظیم قدرت الوبیہ مع سلطوت و جوبیت کہہ کر مجھے اس دریا کے فنا سے اپنا جویع قدرت اہ عظیم شان کے طہیل کر میرا منہ اپنے پاک انوار سے روشن کر مجھ کو فردا دریا کا بنا۔ اور مجھ کو تھارہ۔ ارجح۔ اور مشارکت اضعاف سے محفوظ رکھ اور مجھ کو طائف غفرہ سے مطلع کر اسے ہمارا و کبریا کی کے مالک اسے عالی اور اسے اول الادبین سے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ علی غافل ہادی محمد۔

[illegible]

اللہ کے پاک پاکیزہ مہر تمام سے جو رب سے گزرنے والوں کا اندر کو کرسے دانا ہے دقتوں اور رماؤں کا وہ ذات پاک جس کو زلزل نہیں و بڑی طاقت درخشاں جس سے ہر شے کے عالم کے ساتھ تمام کو ملتا ہوں سے وہ عالمی ارجح و اوجز منقسم ہو۔ نہ محروف کے طابع پر جو کام میں ہوں سکھانے والی ہیں بلکہ ہر طالب کو فلاح بخشنے والی ہیں۔ بطریقہ ناسماء و زائید کے ظاہر ہوا ہے خالص و پیر۔

ریزہ پیر رہا۔ پختہ دست نہ رکھے گا تو اس کے مہلات سے اس کو کیا پختہ کی۔ اللہ تعالیٰ سے ہم غافرت
نی دعا کرتے ہیں اور یہی مطلب ہے ان کو سدا بہ کثرت عبد الواحد کہتے ہیں کہ میں یہ بات سن کر بہت رویا دور
بارگاہ الہی میں سجدہ شکر کیا۔ پھر شیخ کے عبد وایک ہا نذر یا جس میں عبد اس تک پر تھی۔ جو شخص سورہ اخلاص کی
دعوت کرنا چاہتا ہے اس کو چاہئے کہ وہ قلب کا عمل کرنا چاہیے غسل سے پاک و صاف ہو و نماز میں بیٹھے اور کسی
سے بات نہ کرے محض ایک نیاں شعل اس کی خدمت کے سے حاضر رہے۔ درنویں دعوات سے غفلت نہ کرے
کہ کے چند روز کے بعد متہ کر دے۔ ہر دن روزہ رکھے اور ذی روح سے کھانے سے پرہیز کرے جو کی روئی
نماز اور رخصت زیتون سے روزہ اذکار کرے۔ اور ہر صبح سے بعد ایک نماز۔ بار سورہ اخلاص شریف پڑھے
اور نصف شب میں بھی بسا بہ مرتبہ پڑھے۔ چودہ روز نماز پڑھنے سے یہ عمل پورا ہو جائے۔ اور باقی وقت
میں جو کچھ کرنا ہو وہ شریف ہو سکتا ہے۔ درہر وقت خوشبو و سن رکھے۔ چہرہ سبب جود و شرف
سے وقت یہ عمل ختم کر دے جب کہ سورہ اخلاص پڑھی جا چکی ہو۔ یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَحَدِیَا هٰؤُلَاءِ حَذِّیْہُمْ مِّنْ تَعَدُّیْکُمْ مَا جَعَلْتُمْ لَدُوْلَہُمْ مِّنْ سَجْدَہٖ سَلِّوْہُمْ مِّنْ
وَلَدِہُمْ مِّنْ تَعَدُّیْکُمْ اَحَدٌ اَسْئَلُکَ اَنْ تَخْیْرَیْ حَذِّیْہُمْ مِّنْ تَعَدُّیْکُمْ اَسْئَلُکَ اَنْ یُّخْیِرَ لِّیْ مَا اَرَدْتَ فَاَنْتَ فَدَّیْ
تُوْبِیْ اَسْئَلُکَ بِاَحَدِیَا هٰؤُلَاءِ مَا تَقْضِیْہُ دُوْلَہُمْ اَسْئَلُکَ بِاَحَدِیَا ہٖ

اس وقت تین مؤثر تہا رس پاس ممانہ ہوں گے۔ سن کہ بہت سے مقدور جملدار ہوں گے۔ جن پر کھنہ
نہر سکے گی۔ چودہویں رات کے چاند کی طرح ہوں گے وہ تم سے کہیں گے۔ السلام علیکم سے عبد صالح و رحمۃ اللہ
و برہاتہ ہم اس سورہ کے مؤثر ہیں۔ کہو تہا را مطیب کیا ہے۔ نہ یہ بڑبڑ میں نہ سے چاہتا ہوں۔ کہ جس کی صفا
میں حکم دے۔ تم فوراً اس دعا کو الہی کوئی کام میں تم سے خلاف شریعت نہ کہوں۔ وہ کہیں گے تباری جس دور
تہا لیں ہیں۔ بس تو یہ کہ اس وقت سے نہ کوئی مانا کرنا۔ اور نہ جھوٹ بولنا۔ اور لہسن و پیاز نہ کھانا۔ اور چھپلی نہ
کھانا۔ درہر بعد کو غسل کرنا اور دس ہزار بار قل ھو اللہ پڑھ کے۔ متوفی مسلمانوں کو اس کا ثواب بخشنا اور سر مفتہ
کو قبرستان میں گیا نہ بار سورہ اخلاص پڑھ کے روحوں کو بخشنا۔ اور دعوات کا روزہ نافذ نہ کرنا۔ مگر عید کے دن۔
تم ان شرطوں کو قبول کر لینا۔ مؤکل معاف کر کے چلے جائیں گے۔ اور کہتے جائیں گے۔ آج سے تم ہمارے بھائی
ہو تم کہنا تم ہر ایک مجھ کو ایک ایک نشان بناؤ جس سے میں تم کو بلاؤں۔ ان میں سے ایک کہے گا۔ میرا نام عبد الواحد
سے۔ بس وقت تم سورہ پڑھ کر کہو گے۔ یا عبد الواحد فوراً میں آؤں گا۔ اور مگر شریف تم کو ایک آن میں سے جا با
کروں گا۔ اور دوسرے کہے گا میرا نام عبد القدوس ہے۔ اسی طرح مجھ کو بلا لینا اور جو کچھ تم کہو گے۔ کھانے پینے کی چیز
یا سونا یا چاندی وغیرہ تم کو ملاؤں گا۔ اور تیسرا کہے گا۔ میرا نام عبد الرحمن ہے۔ میں تم کو لوگوں کی آنکھوں سے

سے اللہ میں تم سے سوال کرتا ہوں کہ فاعل اسے فاعل اسے صمد نے وہ ذات جس نے بیوی بنائی نہ بیٹا جو نہ پیدا۔ اور نہ اس سے کوئی
پیدا ہوا۔ اور نہ اس کا کوئی خاندان ہے۔ میں تم سے سوال کرتا ہوں کہ تم میرے لئے اس سورہ شریف کا مؤکل تابع کر دے تاکہ جو چاہوں میں ان سے
کام لوں وہ خوشی سے میری اطاعت کریں۔ جہ شک تو جو چاہے کر لیا ہے۔ قسم دیتا ہوں میں تم کو سے عدم اس سورہ کے اس چہر کی جس کا تم
استعداد رکھتے ہو۔ کہ میرا عبد قبول کر دے۔

رزق کی فراخی کی مسنون دعا

حدیث ترمذی میں ہے ایک شخص نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا، یونہی دنیا نہ چھوڑتا ہوں نہ چھوڑتا ہوں۔ اور میرا ہاتھ تنگ ہو رہا ہے۔ حضور نے فرمایا: **بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ** کہہ کر تین بار کہیں جس سے غلامی و باجبات ہے۔ اس سے عرض کیا: یا رسول اللہ وہ کیا ہے۔ فرمایا:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ تَعْلَمُ صَلَاتُكَ عَلَيْهِمْ سُبْحَانَ مَنْ يُخَيِّرُ وَلَا يَجِدُ عَلَيْهِ سُبْحَانَ مَنْ يُبْرِئُ مِنْ الْخَوْبِ
وَيُغْنِيكَ اللَّهُ عَنْكَ مَنْ يَشِيعُ مِنْهُ سُبْحَانَ مَنْ يَشِيعُ مِنْهُ سُبْحَانَ مَنْ يَشِيعُ مِنْهُ سُبْحَانَ مَنْ يَشِيعُ مِنْهُ سُبْحَانَ مَنْ يَشِيعُ مِنْهُ
إِنْ أَنْتَ دَعَمْتَهُ نَأَى لِيَسْتَوِي الْأَجْمَعُ مَدَارِكِي فِي الْجَزْوَاعِ ۔

پھر اس کے بعد سو مرتبہ استغفار پڑھئے۔ اور اس کو بدست دعا بھیج دے کہ جوہ کی مانتہا پر مٹا جائے۔
اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جبریل امین نے یہ دعا بتائی: **يَا غَايِبِي الْغَايِبَةُ الْخَيْرُ الْخَيْرُ**
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو روزانہ سو مرتبہ یہ لکھائے کہے گا رزق کے وہ دروازے اس پر کھل جائیں گے۔
وہ قبر کے لقمہ سے بھی محفوظ رہے گا۔ اور جنت میں جائے گا۔ اور دنیا اس کے آگے جھکی رہے گی۔ اور اس کے ہر
کام سے اللہ تعالیٰ فرشتے پیدا کرے گا۔ جو اللہ کی تسبیح کے ساتھ اس شخص کے گناہوں کی مدافعت کے لئے
دعا کریں گے۔

وہ کلمات یہ ہیں: **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ**
اللہ کا شکر ہے کہ شمس المعارف مصداق کائنات ہے مکمل ہوا۔

اقبال الدین احمد مرتزق



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَقَّقْهُ وَمِنْ شَمْسِ الْمَعَارِفِ الْكُبْرَى

پندرسویں فصل۔ لازمی شرائط اعمال اور اسم قدوس خواص

اس پر بھی دیکھیں کہ اس نے جو بعض میں کیا بتوایا تھا ضروری ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی احادیث اور اپنے اسماء کے اسرار سمجھنے کی توفیق دے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر کیسے جو عرض اور کریم کے حامل ہیں تمام سے کام کرتے ہیں اور ان پر مقرر ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہر ایک کے سینے میں جو چیزیں رکھ دی ہیں اور ان کے ذہنوں کے ذہان پر چھاپنا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ذکر قرآن میں ہے کہ وہ ان کا ذکر سنو خداوندی رحمت اللعالمین اور شہداء ہے۔ قدوس کے معنی اللہ تعالیٰ پر ہے کہ اسے جو سلوک سائنات جبروت میں پھونکتا ہے۔ درجہ جبروت اعلیٰ کی۔ ہر وہی میں ذکر کرتا رہتا ہے اور جبروت اعلیٰ کے اوقات نہیں اور عدم حروف ترکیب وراثتہ متعلق طے کرتا ہے۔ جبروت اعلیٰ کے انوار و انوار دراکات ماریات سے ملندہ ہیں۔ اعلیٰ کے قدوس کی خاصیت یہ ہے کہ اسے اسم بیوت سے خارج ذکر کیا جائے یعنی بیوت قدوس کہنے تو اٹھ چیزیں حامل پر ظاہر ہو۔ ملکوت اعلیٰ میں اس کی روح قلم ملامد اعلیٰ المستویا قائم حضور علیہ السلام نے فرمایا میں مقام مستوی میں پہنچا اور میں نے قلم کی سربراہی کی ہے۔ قدوس رب العالمین و روح کی حاکمیت یہ ہے کہ ملکوت جبروت در ملکوت اعلیٰ اس سے خارج ہوتا ہے۔ جس میں آٹھ چیزیں ہیں۔ حرارت و طوبت، برودت، ایست، حرارت، نباتات، معدنیات اور یہ ذکر عالمیں عرض اور روح القدس کا ہے جو مظهر فرشتہ ہے۔ عرض کے بعد اللہ تعالیٰ نے اس سے زیادہ کوئی اور مخلوق پیدا نہیں کی۔ اور یہی صاحب الہام ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ وہی جبرائیل ہیں جو حقیقت تبارک اور روحی مل اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے تبارک و تعالیٰ جبرائیل علیہ السلام تپشت یعنی عالم برادر روح الامین نے اسے تیرے دل میں ڈالا ہے۔ وہی ذکر آسمان بڑے فرشتوں کا ہے۔ تھریس کی جمع نور تکی کی وجہ سے ہے۔ در تبارک حضرت قدس لا تمیز متعلق ایمان کے ساتھ پاک دلوں میں نکلی کرتے ہیں دراصل یہ وہی الہامی ہیں جو حضرت قدس میں سرور انجیل کے قریب ہیں۔ قدس ایک مکمل ہے۔ جسے کسی عبادت کو صفات کمال سمجھتی ہے۔ مثلاً عیبوں اور نقائص سے پاک ہونا یا جیسے جابل در نماز میں ذات میں ناقص ہے۔ توحید کا حامل اور صاف خزانہ سورہ غلام میں ہے۔ جو آئینہ اس کے سامنے ہیں وہ سب اس میں ہیں اسی لیے سورہ غلام کو ثلث قرآن کہا جاتا ہے۔ قرآن شریف میں تین جزئی ہیں۔ نصی، احکام اور توحید جس کی شرح اور اس کا اسرار کا مفہوم نظر و عقل سے ماخوذ ہے۔ ہم مستقر اس کے معانی بیان کرتے ہیں اور اللہ ہی توفیق دینے والا۔ اسی ہے۔ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اور وہی ہے۔ جو بڑا قائم اور وہی واجب الوجود ہے۔ اور وہی وہ ذات ہے جس کے سوا کوئی اور وجود نہیں ہے۔ اور وہی عبادت موجود ہے۔ یعنی وہی خود اپنی ذات ہے۔ دوسرا یہی ہویت اور خصوصیت ہے جو اہم کے معنی رکھتی ہے۔ وہی اہمیت کا آکر ہے۔ کیونکہ آکر وہی کرتا ہے۔ جس کی طرف سب کی نسبت ہو۔ اور وہ خود کسی کی طرف منسوب نہ ہوا۔ مطلق ہے۔ جو خود بیحد موجود اس ہے۔ اور اس کے غیر کو اس کی طرف نسبت دی جاتی ہے۔ اہمیت دراصل اہمیت

ہے۔ اور اس کے لازم کے ساتھ اس کو تعبیر کرنا ناممکن ہے۔ بعض لوگ یہ اضماعی ہوتے ہیں۔ اور بعض علیی اور اضافی ہیں تو تعریف بھی بہت زیادہ صحت میں۔ اور کامل تر ہے۔ لیکن وہ ہے جو اولاً وہ ہوتا ہے کہ سب سے اضافی اور اضافی چیزوں کا جامع ہے اسی لیے اس کے بعد اسم اللہ کا ذکر ہوتا ہے جس نے اس کو ہر چیز پر پہنچا۔ لفظ دلالت کرتا ہے۔ ورنہ اس کی شرح ہوتی۔ ورنہ اس پر بھی ہے کہ جب ہدیت اللہ کے ورنہ آسمان سے ساتھ بعد موت شریعت کی اس طرح کہ وہ وحدت ہے۔ اور ہدیت غایت وحدت ہے۔ اوجہ است اس کی غایت وحدت ہوتی اور اس کے بعد جس سے بعد میں عقول قاصر نہیں۔ اور جس کے اور مشرق تک پہنچنے سے عاجز ہیں۔ وہ پاک اور عظیم الشان ہے۔ اور وہ زبردست ذات ہے جس کی طرف ہر ایک عاجز کی انتہا ہے اور اس کے روبرو میں کامیابی ہے۔ جہاں عظمت اور کمزوری کی ثناء ملی ہے، اسی تعریف بھی ممکن نہیں، اور اس کی ذات کی معرفت کسی سے بھی ناممکن ہے۔ مگر واسطہ صفاقت شہسوار کا عالم ہے اس لئے اس نے اس عاجز کا ذکر نہیں کیا۔ البتہ اس کے لازم پر گفتگو کی ہے۔ ہم کہتے ہیں کہ ہذا اور مقامات سے بالکل منزہ اور لذت وحدت محض ہے جو کثرت جمع موجودات سے منزہ ہے جس کے اکثر پاب میں جب تک موجودیت کا معیہ قریب کے ذکر ہو گئے اس کی تشریح کے لئے بعد کو چھوڑ کر تو اس سے اس کی ہرین کے مقدمات ہی منہدم ہوتے ہیں۔ مگر اس کے ساتھ مقدمات نہ ہوں اور یہ واجب نہیں ہے تو اس کا وجود مقدمات پر قوت ہوگا۔ حالانکہ یہ بات نہیں ہے۔ بلکہ اس کی مبالغہ ہے۔ یہ ممکن ہے کہ اس کی وحدت اس سے جس کی نہ ہذا انتہا ہے۔ ورنہ کا ذات پر سبب ملاتی کہ جاتا ہے۔ جب اس کے ساتھ صفات کا لحاظ کیا جائے اور احد کا ملحق اس وقت ہوتا ہے۔ جب کہ صفات کا لحاظ نہ کیا جائے۔ اور جس ذات کے لیے ہوتی ہوگی تو لزما وہ ذات ہذا ہذا سے مرکب ہوگی اور اس ذات کی ہدیت ان احزاب پر موقوف ہوگی۔ تو ایسی ذات دراصل قائم ہذا نہ ہوتی جس کے خلاف ہم وحدت دلالت کرتا ہے۔ اس کی نفسی معنی دہی۔ ایک ہوتا اس کو کہنے میں جس میں ہوت نہ ہو دوسرے یہ کہ تصور کے معنی سردار کے ہیں۔ اور دونوں معنی ذات الہی پر صادق ہیں کیونکہ جس چیز کی اور ہست ہوگی، اور اس کا ہوت اور باطل ہوگا۔ کیونکہ اس کی لاری خاصیت ہی یہ ہے۔ اور جس کے ہوت نہیں اور وہ موجود ہے۔ اور وہ الہ ہے۔ دوسری تشریح کے مطابق اس کے یہ معنی اضافی ہیں یعنی ذات الہی کی کا ہذا ہے۔ اور یہ بھی ہے کہ کل چیزیں اس کے محتاج ہیں اور وہ خود کسی کا محتاج نہیں۔ نہ ہیڈ و لٹھ ٹوٹا اس بیان کے بعد کل اس کی طرف مستعد ہیں اور وہی سب کو وجود عطا کرتا ہے اور وہی سب پر فیاض ہے۔ تو یہ بیان بھی ضروری ہے کہ اس سے کسی چیز کا متولد ہونا ممکن ہے۔ اور جو ذات ایسی ہوگی لازماً اس کی ہست اس کے اور اس کے غیر کے وہ بیان مشترک ہوگی۔ کیونکہ شمس بغیر واسطہ یا علاقہ مادہ کے نہیں ہوتا اور تعین تعلیم بھی نہیں ہوتی۔ مادہ کی چیز یا مادہ سے کچھ علاقہ رکھتی ہے۔ یا اس سے تولد ہوتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اس سے منزہ ہے۔ خلاصہ کلام یہ ہے کہ اس کی ہوت اس کے غیر سے مستزاج نہیں ہے۔ اس سے تولد اس سے ممکن ہے۔ اور وہ ہذا قائم و موجود ہے۔ اور اس میں ان کے بیٹے محنت نہیں دیر ہے۔ تو اس کی نسبت باپ اور بیٹے کی نسبت کرتے ہیں۔ اور شرکت کا دعویٰ کرتے ہیں۔ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ کی تفسیر یہ ہے کہ قوت وجود میں کوئی چیز اس کے برابر نہیں ہے۔ کیونکہ اگر کوئی قوت اس کی ہست اس میں اور اس کے غیر میں مشترک ہوگی۔ اور اپنے غیر سے متولد ہوگا۔ اور اللہ تعالیٰ ان باتوں سے برتر و منزہ ہے۔

کلمہ طیبہ لا الہ الا اللہ تمام کلمات ہیں افضل ترین ہیں :

لا الہ الا اللہ بلکہ لا الہ الا اللہ صیح دروازہ ہے۔ جو مشتاقوں کے سوا کسی دوسرے کے بیٹے میں کھولا جاتا۔ اور کسی دیکھنے کی نگاہ اور فہم اس تک رسائی نہیں ہے۔ ہر راز ظاہر کرنا جائز نہیں اور ہر نفس کی تمنا بھی نہیں کی جاسکتی۔ اور لوہیت کے

ہے۔ درحکم و دہشت جو گوئی دے کہ سدا کے سوا اور نہ ہو۔ اور وہ میر لہذا کی عبادت میں کرے ہیں
کسی کی قدرت نہ کریں۔ اور اللہ کے نزدیک دین سرشت، مسامحہ

آزاد کی تربیت اور | شہادت توحید کی حقیقت اور سب جہل لہذا سے ایسی رشتہ کے درجہ جو قدرت ہی ذات کی
کا تہذیب اور | ابھی تک ہر جہے درجہ نادر میں سے کسی کو یہ نہ آتا ہے۔ یہ لوگوں کی طبیعت سے پہلے سب کے
میر میر کہ وہ زندگی ذات کا وہ نور اور قدرت سے | جس کو اس سے بعد ان کی عبادت کی ہے | ابھی تک نہیں تو دین
کی شہادت میں ہے | حرم غریب میں کو کہاں ہیں گے۔ اور اس کی توحید کا اثر رکھیں گے اور اس کے بارے میں
ربہ ہونے کی شہادت دیں گے۔ جب کہ آیت ہمدانہ سے ظاہر ہے کہ یہ تہذیب انسانی ہے۔ اور اللہ کی عظمت
در آتش غیب کے ظہور پر پیریز سے | تہذیب و تمدن کی ہے۔ اور یہ لوگ و تہذیب برپا کیے گئے ہیں۔ اور اللہ کے سرور
میں جو ہی خلق ہیں اور جس سے درجہ ہیں۔ | حرم اللہ کی توحید کرتے۔ اس کی حق کے معانی اور تقاضی صفات جانتے ہیں
اور عبادت میں لے کرے ہیں۔ | کو وہ ہیں | مذکور ہیں۔ | وہ کل جہلوں کی پناہ ہیں | حضور میں ان کا مقام مقصد حدیث
ہے | اور تہذیب و تمدن کے | اس کے مراتب ہیں۔ | لہذا تعالیٰ نے یہ گوئی مخلوق کی پیدائش سے دو
نہیں ہیں | جسے انسانی ہے۔ | ہر ایک درجہ سے | اور اس میں سے | کہ ہم انسانوں کے فائدہ سے | ۲۰۲۰ دن کا ہونا ہے
وہ اور اس میں سدا کے حساب سے | ہر درجہ میں کام ہے۔ | بزرگوں کے منقول ہے۔ کہ دریا سے دلالت میں غور و غور نہ
کرنا چاہیے۔ کیونکہ یہ فرقہ کا سبب ہے۔ | بلکہ دریا سے فہم میں اضافہ آیت میں شہد سدا کو جس کی شہادت دینا چاہیے اور
اس مقام بخود ہے | وہی اقل سے اقل اور آخر سے | آخر میں ہے۔ | اس کے بعد عالم لاہوت کے دریا سے | سرور غور
نہیں کریں۔ | جو ذوق سے متعلق ہے۔ | ہر شہاد سے | قرآن کریم میں نہیں قسمیں ہیں۔ | ایک قسم ذات صفات اور توحید
پر دو قسم | قسم شرعیہ پر اور تیسری قسم معرفت | جو آخرت پر دلالت کرتی ہے۔

حالت کی ہیں | کہ شخص کی حالت جس نے اس کو پہنچا ہے۔ | یہ ہے۔ کہ اس کے سر پر مطلع رہے تو اس کا غلہ بھی نہ پائے
اور نہ تعالیٰ نے | حالت میں رہنے والے لفظ کو بعض پر فضیلت دی ہے۔

لہذا قرست | جب تم کو یہ منظور ہو | لہذا تم کو تہذیب سے مقام کے کوئی جہل سے رکھی گئے۔ | نواپنے | غبار کو کسل دہشت
کا حصول | اس کے درجہ اور نفس عقل اور قلب کو بند | زہل اور رشتہ نوا امید و تناس سے | درجہ سر کو ناز
میں سے بزرگ ہے۔

توفیق ہی | آئندہ تصدیق یہ ہے | اشارے میں توفیق الہی کی ضرورت ہے۔ | جس کو اللہ تعالیٰ ہدایت کرتا ہے بتا
کا حصول | جسے اس کے دل میں | ہمدانہ کے کھول دینا ہے | اس کے باوجود چارہ حد سے بندوں کے لیے مقرر ہے
اولاً توحید جو سب سے زیادہ ضروری ہے | دوم سفر میں فقر، سوم رزق اور عیال اور کس ویشی چاروں میں اس کی احوال
ہیں۔ | نہیں پر تحقیق کا زیادہ ہے | جس کو یہ حاصل ہو گئے | وہ کمال انسانی کو پہنچ گیا۔ | ایسے شخص کو خلاص روحانی اور خالق جمالی
حاصل ہوتا ہے جس کے ذریعہ سے وہ پورا نصرت کر سکتا ہے۔

اکم در عمل کے | غارت میں سیدہ کر دل و شب سے نہالی کر دو تو اکم کی تاثیر ظاہر ہوگی۔ | اور وہ لطف حاصل ہوگا۔ | جس سے حیران اور
اثر کا طریقہ | در تعجب چھا جائے گا۔ | پھر سمجھو گے۔ | اس بھی جہد و استقامت علی کا ایک حروہ ہے۔ | نورانی نسبت پر جہل و فکس ہوگی اور
السا نور کو ایسے ذات میں معلوم ہوگا جس کی ہر داشت نہ ہو سکے گی۔ | دین عاجز اور فہم قاصر نظر آئے گی۔ | پھر اس مقام سے
تم کو تزلزل ہوگا۔ | لیکن پھر کوشش کر کے وہاں پہنچنا چاہیے۔ | جہاں تک اس مقام سے نفرت ہو جائے۔ | اور پھر تزلزل نہ ہو سکے

وَمِنْ مَن يَتَّبِعُكَ مِنْ فَتَنٍ لَا تَحِيطُ بِهَا وَكَذَلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مَا يَفْعَلُ الْمُجْرِمُونَ
وَقَوْلُكَ حَقٌّ لَا يَكْفُرُ بِهِ وَفَعَلَهُ مَا يَكْفُرُ بِهِ وَفَعَلَهُ مَا يَكْفُرُ بِهِ وَفَعَلَهُ مَا يَكْفُرُ بِهِ

ظالم کی بر مادی کے اس دعا سے فرشتے کا پشت پٹ ٹہنچتا ہے اور یاد دلا دیتا ہے کہ اس کا حال کیا ہے۔
یہ کہ درود شریف میں یاد دلا دیتا ہے کہ اس کا حال کیا ہے۔ من علی نور کا ان کا عرشہ یا عرشہ حق
نہیں رہا ہے بلکہ حق ہی تھا۔ وہ بھی یہاں سے اس طرح ہے۔ یاد دلا دیتا ہے کہ اس کا حال کیا ہے۔
یہ کہ درود شریف میں یاد دلا دیتا ہے کہ اس کا حال کیا ہے۔ من علی نور کا ان کا عرشہ یا عرشہ حق
نہیں رہا ہے بلکہ حق ہی تھا۔ وہ بھی یہاں سے اس طرح ہے۔ یاد دلا دیتا ہے کہ اس کا حال کیا ہے۔
یہ کہ درود شریف میں یاد دلا دیتا ہے کہ اس کا حال کیا ہے۔ من علی نور کا ان کا عرشہ یا عرشہ حق
نہیں رہا ہے بلکہ حق ہی تھا۔ وہ بھی یہاں سے اس طرح ہے۔ یاد دلا دیتا ہے کہ اس کا حال کیا ہے۔

سفر کے جب کوئی ایام معلوم کرنا ہو تو نماز کے بعد چھ رکعتیں دو دو رکعتیں پڑھو۔ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد
بحرہ، مال سورہ کو پڑھو۔ اور دوسری رکعت میں ولین یتسری رکعت میں، لم نشرح جو حق رکعت میں القدر پانچوں ازا
ہیں زمرت یعنی رکعت میں اندامیں پڑھو پھر سلام پھیر کے کاغذ کے ایک ٹکڑے پر یہ رقم لکھو۔

وَمِنْ مَن يَتَّبِعُكَ مِنْ فَتَنٍ لَا تَحِيطُ بِهَا وَكَذَلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مَا يَفْعَلُ الْمُجْرِمُونَ
الْقَوْلُ مَا لَا يَحِيطُ بِهِ وَكَذَلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مَا يَفْعَلُ الْمُجْرِمُونَ
وَمِنْ مَن يَتَّبِعُكَ مِنْ فَتَنٍ لَا تَحِيطُ بِهَا وَكَذَلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مَا يَفْعَلُ الْمُجْرِمُونَ
وَمِنْ مَن يَتَّبِعُكَ مِنْ فَتَنٍ لَا تَحِيطُ بِهَا وَكَذَلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مَا يَفْعَلُ الْمُجْرِمُونَ

میں سے ملنے نہایت دیر سے اس کے لئے دعا کرتے ہیں۔ اور اسے ایسے ملک دے دیں جس کو زوال نہیں ہے
اور اس کے لئے دعا کرتے ہیں۔ اور اسے ایسے ملک دے دیں جس کو زوال نہیں ہے
اور اس کے لئے دعا کرتے ہیں۔ اور اسے ایسے ملک دے دیں جس کو زوال نہیں ہے
اور اس کے لئے دعا کرتے ہیں۔ اور اسے ایسے ملک دے دیں جس کو زوال نہیں ہے

[illegible]

سَمَرَاتِ مَن دَهْرِی بَغِنِ حَتَّ حَم
فَرِ عَسَدِ اَلَا یَا اِسْمٰحِی کَا رَمَت

یہاں ہر فعلاء و متعلق کو حجت اور عنان میں داخل کرنا ہے جو محل بیت زین العیب الغیب کی اور جس کی طرفت میں فرمان میں
اُن چیزوں کی جانب اشارہ ہے جن کو نہ کسی نے دیکھا نہ سنا نہ کسی قلب پر گزریں۔ اس آیت میں بھی اُسی طرف اشارہ ہے۔ اَللّٰہُ
اَعْلَمُ بِمَا فِیْ جَنَّتِ وَ اَعْلَمُ بِمَا فِیْ مَقْدَبِ صَدِّقٍ عِنْدَ مَا نَبِیِّ مُقْتَدِبِ۔ میں کہتا ہوں اگلے بزرگوں نے خلق و ملکوت اور عجائب جبروت
میں جو ترقی کی وہ کائنات خلق باہر سماء کے ذریعہ تھی۔ اور نیز ہم اُن کے مقدم کے واسطے اکمل اعظم نور اور اللہ تعالیٰ کی بخشش اور
عزیزتیں اُن پر بھی جب تم اُس گروہ سے اسم اعظم سنو گے تو پتا اُس کی یہ حقیقت یہ ہے۔ جب اُنہوں نے ایک اسم
معلوم کر کے متعلق ہو گئے۔ یہ وہ ہے اسم کو تسنن کی۔ اور کل اسماء و صفات سے اسم ذات کے متعلق ہیں مدروس صل کی ہے۔
نہ فرماں کیا۔ نہ خود نہ کسی کہ وہ اللہ ہے۔ وہ غیر کہ جو تصور و وجہ نہایت تحقیق و راخدا میں کے ساتھ اسماء کے راستہ میں مروج
میں کرتا ہے۔ تو بہت جلد اُس پر تسکوت۔ اسماء اور اس پر ملکوتی بیورہ گرتے ہیں نہ

مکہ کی تحقیق ہو گوں کا باب بھی اختتام ہے۔ کہ لکھنا کہ سمجھنے سے مستحق ہے یا سمجھنے سے محروم ہے۔ ایک لطیف اشارہ ہے۔ اللہ کی طرف
و تشریف است سفر کرنے سے بھی دو قسم کے ہیں۔ اول مقام یا مرتبہ مقام ہر ایک اکہ اس بجے قائم ہے یعنی اکہ، دو اکہ سے، تین اکہ سے
اور چار اکہ سے۔ یا درجہ مرتبہ میں ترقی کرنا ہے۔ تو اس درجہ میں پہنچا دیں کے حالانکہ لوگ معانی اسماء میں انوار تجلی کے
مشہد میں مستغرق ہیں اکہ اُس کلمہ حق میں بلند ہو جو سما سہر سے، خورد مانے ہیں۔ یوں سمجھنا چاہیے کہ آخرت کا ابی ہ
بقا ہے۔ اور دنیا کا، بکام فنا ہے۔ نیز سے تمام دنیاوی اوصاف دنیا کی نسبت سے نانی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے محمد پر احسان
کیا ہے۔ کہ ہم اسی کے اسماء باقیہ کے ذریعہ مانتا دنیا میں کر سکتے ہیں جیسا کہ حضرت صدیق کبریٰ نے فرمایا ہے۔ اگر محاسب اٹھ
جائے تو میرا یقین یہ ہے کہ وہ نہ مومن ہو نہ مرید یہ کہ اگر اپنے اسماء کے ساتھ اُس کو پکارو گے تو تم نے باقی کو نانی کے ساتھ پکارا کیونکہ جب
تم نے ایسے ساتھ قائم ہو کر دنیا کو اور جب تو اُس کے ساتھ قائم رہے۔ تو باقی رہو گے۔ ان دونوں باتوں میں کتنا فرق ہے۔

ملکہ نور نے بے عیب کریم اس کے بازو کے سایہ میں آگیا ہیں اپنے زمانہ گردیکھتا ہوں اور زمانہ گیسے میں دیکھتا چاہتا اگر کام میرا نام جانتا چاہیں تو جان ریگ کے ویریا مکان ڈھونڈ لیا ہیں تو وہ بھی نہ جانیں کہ سب از مہر جم ۲۲۲/۱۹ سنو نہ لکھ لے شک تنقی لوگ باغ اور بہرہ میں قدرت والے بادشاہ کے پاس مقام صدق میں ہوں گے ملکہ

محمود فرماتے ہیں کہ اسمی سب سے سب سے گہنا اثبات علی تعینات یعنی میں تیری ایسی تعریف نہیں کر سکتا جس کی تون
ایسا آپ تعریف کی اور فرما دے اللہ مجھ کو اپنی قدرت کے حیرت زدہ کر دے اور فرماتے تھے کہ اسماء حسیطہ میں اسم ادا
کے سوا دوسرا اسم ذات نہیں ہے کیونکہ اسم ذات وہ ہے جو حقیقت کے بیٹے بنا ہوا ہے کسی اعتبار کے تاکہ وہ اسم
حقیقت حاصل پر ثابت کرے۔

پھر کے اسماء اسماء کی دو قسمیں ہیں۔ ایک وہ جن کے فعل کا ذکر شرع میں بغیر اسم کے ہیں جیسے حِطَّ اللَّهُ وَ
کَانَ سَمًّا۔ حِطَّ تَتَدَلَّعِدَ اللَّهُ وَفَضِّلَ تَتَسَمَّی۔ دوسرے وہ اسماء ہیں جن کا ذکر شرع میں آیا ہے جیسے۔
خَلَقَ اللَّهُ مَا بَدَأَ مَا خَلَقَ تَتَخَلَّقُ مَسْحَتَ حَقَائِقُ اسماء دو قسم کے ہیں ایک وہ جس کی ظاہری صورت نہیں ہے
جو کہ اُس پر ولایت کریں اور ایسی کی طرف "نور اکرم" کے اس ارشاد میں اشارہ ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے تیرے اُس اسم
کے لطیف سوال کرتا ہوں جس کے ساتھ تیرے خود کو مومنوں کیسا ہے۔ اور قرآن کریم میں نازل کیا ہے۔ یا اپنی غارت میں سے
کسی کو سکھایا ہے۔ ظلم غیب میں ایسے بیٹے اختیار ہے۔ اور دوسری قسم ہے جس کے بیٹے ہمارے پاس ظاہری
افعلی یا ورنہ صورتوں میں سے ہی وہ۔ سو نہ مکتہ کی ذہن پر مدد کرنا ہے اس کی بھی دو قسمیں ہیں ایک مشہور اور دوسرا منظر یہ سب
بھی طرح ذہن نشین کر لیا جائے گا۔

مردان غیب کا اسماء اپنے شواہد کا نام نہ کل یا جزئی طور پر اسماء البیہ سے منسوب ہے۔ اسے طالب علم اپنے پرکار پر کر کے جیسے کہ اسے
ہے۔ اسماء البیہ سے ہی ناموں سے مردان غیب بھی ہیں۔ جیسے اسماء البیہ میں ایک نام اسم ذات سے ایسے ہی نام
غیب ہیں ایک مرد ہے جس کو قطب اور خوش کہا جاتا ہے۔ ہاؤ تو کہ کل مردان غیب قطب سے مرد ہے ہیں۔ مگر بھر بھی ان کو نہیں
جانتے۔ واضح ہوا کہ اسم اعظم سے عدد حرفی اور عددی کس میں منفق ہو تو وہ اس شخص کے حق میں اسم اعظم ہو گا۔ اور اس
کے لئے دنیا کا سر سے کا جو اسم اعظم کرتا ہے۔ میں نے ایک عارف سے سنا ہے۔ ہر وہ نام کرنے والے کے بیٹے ایک اسم مخصوص ہے
تو اُس کی دعا کے لئے۔ اس کے حق میں اسم اعظم کا کام کرتا ہے۔ جیسے حضرت یوسف کے حق میں نام اربعین حضرت سلیمان کے
حق و باب اور حضرت یونس کے حق میں کَلَّا لَئِن لَّا اَمْسَ نَجَاتُ ابْنِ مَرْيَمَ مِنَ الْغُلَامِينَ۔ خود عارف سے واسطے حسب ذات
ہے۔ اور یہی نور صمد صوفیہ کا ہے شیخ محمد خورزنی نے حرم مکہ میں سنا کہ میں فرمایا جس شخص نے اللہ تعالیٰ کے اسم و تر
نور و نام میں معلوم کر لیا۔ وہ ہی اسم اعظم ہے۔ جتنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ نے اسے لطف غفل سے مختلف ترکیب سے اسماء
کئے ہیں اس کی ہر طرف یہ علی و افعال پر ولایت کرتا ہے۔ اور سانک اپت موافق مساک اختیار کرتا ہے۔ اور یہ اسم اعظم اُس
کے بعد کے مطابق ہوتا ہے۔ جب اس اسم کے ساتھ مناسب وقت پر ظاہری تو میر نہیں کے ساتھ مانگی جائے۔ تو ضرور محقق ہوں
موتی ہے۔ یہ جانب کلام ہوتی ہیں اشارہ ہے کہ وہ بہارست دلوں میں نفحات ہیں۔ خیرا ان کو تلاش کر دو۔ اور نفحات سے مزہ
نفس کے لئے وقت ہاؤ فنی ہونا اور اسم کا مقصد کے مطابق ہونا یہ دور دور ہے۔ تو قرین پر منکشف ہوا ہے۔

دعا عمل کے زور۔ دعا کا تہہ یا تہ اور سیف قاطع یہ ترکیب ہے۔ کہ اسم کے اعداد بغیر الف لام کے جو جیسے خیر و غیرہ پھر ان اعداد کو
نمایا کے طریقے ہفتہ سے یا میں ضرب دو۔ اور اصل ضرب کے موافق اسم کو اپنی ہمت اور صفائی باطن کے ساتھ خالی مزم
مقام میں در کردہ و قبول ہوگی۔

یعنی بزرگ فرماتے ہیں دعا میں یہ ذہیر ہے کہ حروف اسم کے اعداد صوری اور تحریری ان کے موافق ذکر کر دو تو مقصد
حاصل ہوگا۔ مثال میں کی اسم اللہ ہے جس کے ہر حرف اور ۶۶ عدد ہیں ان دونوں کو جمع کیا جائے۔ خلوت میں حضور دل کے ساتھ
بار لفظ اللہ کا ذکر کر کے دعا مانگی جائے۔ حاجت برائے گی۔ بھانپا چاہیے۔ بعض اسم میں حرف ایک ہی خاصیت ہے۔ اور بعض

ہر جن کی خاصیت میں اور بھی سما شریک ہیں یعنی ایک معنی کے کئی اسم جن میں سرعوب و راء فیہ بہ سے واضح باد ہر سو کی شامیت اس کے مشتق سے ہے۔ اور اس کا لغت اس کے مقصد سے ہے۔ وہی وہ نسبت میں کا درجہ صرف نہیں کہ کسی پر نہیں کھنچا ہے۔ اس علم کا درجہ کنٹل کہ وہ علامتوں کے طریق بہت بڑے درجہ سے کام لیا ہو۔ اور اللہ ہی سے کھینچنے والا ہے۔

اسم الہی میں سے جس اسم کے نزدیک اور میں۔ وہ عربی کے بیٹے ہیں۔ وہیں ترک کے حروف منع ہیں۔
طبیعت خاص | وہ وصل و محبت کے لئے ہیں۔ اور محراب۔ ہر اسم کے تروف و راء و راء میں جس نے توفوں کو جمع کیا ہے۔
 اس پر راء منکشف ہوگا۔ اگرچہ ہر اسم کے غر و راء میں اس کی تشریح نہیں کرتا۔ اس لئے اس میں بہت بڑا ثبوت دینا گہر ہے۔ اگرچہ یہ نہیں ہوتا ہے کہ ہر کسی واسطہ پر ہر اسم کا سر نہ ہوئے۔ فوہ و راء میں بہت کچھ ہو رہا ہے۔ غریب بیان کرتا اس دربان اگر تیرے د سے ہو۔ اور اگر چھپنے د سے ہو۔ اور صوری سے غلب کے در بعد د سے بہا حاصل کر دے۔
 در نہ بھر حسرت کے سو کچھ نہ ملے گا۔

اس اور انکار کے لئے تروف عمل بہت سے ہیں۔ مگر وہ نزد کو جان کرتا ہوں تو کل اعمال کے لئے ضروری ہیں اور جو اس اعمال کے لئے لازمی ہیں۔

ہر عمل کے لئے ضروری شرائط

نماز باجماعت اور اعتقاد صحیح یہ شرطیں کشف حجب اور طہارت سی معنوی اور ریاضت نگرانی اسرار معرفت یقین کا من مانتہ ہے۔ اور بھر و سر ہر عمل کے سے یہ دین اور دین سرائط ہیں جو شخص پوری تعریف کرنا چاہتا ہو اس کو تمام اسما کی تعریف حاصل کرنا چاہیئے تاکہ ہر اسم اس جگہ کو پہن قوت عبادت کرے۔ اسی کے ساتھ اس کو ہر صفت کی بمل ہو ہر نشا کی جگہ پاگل انگ ہو۔ حاصل جو شخص کسی اسم کی تعریف کرنا چاہیئے۔ اس سے چاہیئے کہ اس اسم کی تصویر کی مدت پوری کرے۔ اور جو کچھ اس پر درج ہوئے وہ ہے اس کو قبول کرے۔ اس اسم کے انوار سے اور ان نوار کے حدود اس میں دوسری چیز کی جگہ نہ ہے اور جب یہ شخص اس مقام تک پہنچ گیا تو اس کو اسم کی تعریف حاصل ہوئی۔ جب ایک اسم سے اس نے تخلیق حاصل کر لیا تو یہ دو امور کے خالی ہیں۔ یا تو یہ اسم اصول کلمہ میں سے ہوگا تو اس اسم کی تشریف کرے۔ یا اس سے مطلق ہوئے والہ راء ان اسما سے ہر بحیثیت اشمال متعلق ہوگا تو اس اسم کے درجہ میں جیسے حضرت شیخ ابو العباس سے حکایت ہے کہ اب اسم خود سے ملتا تھا۔ اور مستمس و سخاوت میں حاتم سے اس بزرگ سے۔ حضرت شیخ ابو موسیٰ سہرانی دن رات ہیں بھر ہر قسم کرنے اس لئے کہ اسم باسط سے ان کا تھا۔ اس میں تمام بزرگان نے اسما سے تمام حاصل کیا ہے جیسے سہنا عبد شادر جیلان اور ابو حامد غزالی اور ابو طلس تری اور ابو عبد اللہ محمد بن علی بن عزلی اور ابو القاسم قشیری اور ابو الحاکم رحمانی اور ابو العباس الفیسی اور ابو عبد اللہ کوئی وغیرہ جن کی گفتی مدالت جانتا ہے۔ واضح ہو کہ انسان خود جس اسم اعظم ہے۔ جس سے اپنے نفس کو بہی ناس سے اپنے رب کو پہنچا۔ یا شیخ ابو طلس متاوی کا بیان ہے۔ ایک دن اپنے استاد شیخ عبد اللہ ابن شمس کی خدمت میں حاضر ہو کر اس کے سامنے بیٹھ گیا۔ شیخ کا ایک چیموٹا کپڑا پہنچا۔ اس کے میں نے اپنی گود میں بیٹھ کر۔ پھر بیٹھ خیال آیا۔ کہ میں شیخ سے اسم اعظم پوچھوں۔ لیکن فرمایا گود کے سرے میری تھوڑی بکڑ کر رہا تھا تم ہی اسکا اعتراف کیا یہ کہ تم میں اسم اعظم ہے۔ شیخ نے فرمایا پھر نے تم کو جواب دے دیا۔ اسی اچھی طرح سمجھو۔

بعض اعمال کے لازمی شرائط

مقام در وقت کی یا بدن در خوردن و نیند عمل کے وقت وہ خاص لباس پہن ہو دوسرے وقت نہ پہنا جائے یہ شرط ہے کہ در یونوں کے سے بن توہاں کو نہیں پہنچے اور کوئی اس سے اٹھلے، بدن کر کے وہ عمل کے لئے ایک خاص جگہ معین کرے جہاں سوئے اس کے کوئی دور ٹھونس نہ آئے۔ اور وہ جگہ اتنی ہو کہ جس میں اس میں ٹھنڈ پھوٹ سے یہ جگہ نہ زیادہ داغ ہو۔ اسی میں کوئی روشنی نہ ہو۔ اور اسی آئے۔ ہر جگہ بادی سے اس دور ہو کہ کوئی اور بھی وہاں نہ آئے۔ زمین پر یا زمین سے پر ہو۔ ٹوسنے والے پیرہن شیشے میں ہو یا دھندلے پیرہن پر نہ کرے۔ اور ہمیشہ عمدہ خوراک سے تیار رہے۔

عزت کے حوالے سے بات برکت سے اس سے امت کی بات۔ بات سوں کیا۔ ہوں سے جو بگاہ اس کی لغت اس کے معنوں اور ان کا خیر۔ منہ بند رہو۔ اور اس کی صورت اس کے عشاء سے مسدود رہے۔ یعنی جس سے عزت اختیار کی سب سے بہتر اور اس کے کام کی۔ اصل صفا کے لئے خلوت در محل غلبہ نفس نہ۔ اور عزت و وسعت کی نشانی ہے۔ حضور کریمؐ نے فرمایا ہے۔ نہ موتی سے معرفت آتی نہ عمل ہونے سے۔ اور خلوت سے معرفت دنیا جسوں سے معرفت شیطان اور جاگنے سے معرفت حاصل ہوتی ہے۔ سلامت سے مسدود نہیں ہوتی۔ جمیع کیا ہے۔ کہ فریج زبان کشف محمدؐ نہ حاصل نہیں ہو سکتا جب تک معدہ میں کچھ بچل نہ ہو جو زبان یا سرگرمی سے بندہ سے بات میں خلوت ہے۔ کہ کتنے عرصہ میں یہ بات حاصل ہوتی ہے۔

جس کی کہتے ہیں دو ہفتہ میں مگر زیادہ مشورہ یہی قول ہے کہ چالیس روز میں حاصل ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے بھی حضرت موسیٰؑ کو چالیس روز میں کا حکم دیا۔ تاکہ ان کا معدہ خالی نہ رہے۔ اور اس کے عشاء سے عشاء ہو جائے۔ عقل صاف ہو جائے اور عشاء ہو کر صاف اور شہ قوی ہو جائے۔ اور نفس پاک رہے۔ روح کی پاک ہے۔ بعض مریکان سلف نے سامعہ روز تک خلوت کی انتہا رکھی ہے اور انہیں ساٹھ روز میں عشاء تک خلوت ضرورت اور سر تک میں پرکھتے ہیں۔ عقل کی پاکیزہ کی تعداد مقرر نہ ہے اور متاثر کرنے والوں کے لیے یہی مدت مقرر ہے۔ اور ان سے دور رہنا بھی ہے۔ جو فصول ہے۔ اور سے صاف ہوں۔ میں سے اس وقت گزرتا ہے۔ جب سر نہ ہی کاٹیں سے پردہ ٹھکتا ہے۔ اور وہی وہ شخص ہے جو فہم سے بے وقار ہو کر ہنسنا عین میں رہ رہ رہا ہے۔ اس ثابت میں محمدؐ نبیؐ کا یہی آخری مرحلہ ہے جس میں اس کو علم اور قسامہ قلبیات ہوتی ہیں۔ و خلوت و حجاب ہوتے ہیں۔ کچھ کا وہ فرنگ سال سو کے رہنے۔ معدوم نہیں ہوتا ہے۔ اسرار و ریاضت میں یہی طریقہ شروع کی نہیں۔ سہ ماہی۔ سکنیہ کی پاکیزگی کی حد اٹھ بیس دن ہے۔ لیکن اسرار و قدس کے ساتھ کو ایک بیس دن چل کر ضرورت ہے۔ عشاء میں اس کو اس کا باطن خراب ہے جس کو مردہ بان اور نفس خود ہشات۔ ہے۔ اسی خلوت سے نکال دیتے ہیں۔ جو کہ ان کو معدوم ہو جاتا ہے۔ کہ اس شخص کا باطن خراب ہے جس کو مردہ بان اور عشاء ہب ایمانی کی قابلیت نہیں ہے۔ جس کو کہ نہ کرنے۔ بجا دیر کر کے کیا ہے۔ تاکہ سات سات دن اور دس دس دن اور چالیس میں ایک مرتبہ کہتے ہیں۔ اب اسے اپنے دل سے کہہ دوں۔ ایک گیل لکڑی رکھتے ہیں۔ جتنی سوکھتی جاتی۔ نکالیں وہ کہ نہ کرتے جانتے۔ حضرت پھل کسرتی کا بیان ہے۔ جو شخص پانچ دن عشاء سے۔ اس پر خلوت کے اس قدر سختی ہر ہونے میں ہم نے فتنہ اسرار سلوک ظاہر کیے ہیں۔ اور اسرار و خیر کو دیا ہے۔ اسے خوب سمجھ کر عمل کرنا چاہیے۔

نار کفیر جب دل بابت تو تہر رگتیں پڑو کر بہ و عادی و عوام ستمان اللہ والحمد للہ و اللہ انشا اللہ والہ اکبر
کاظمیہ دلاخون ذرا خود را بہ قلب العظیم والحمد للہ صلی علی سیدنا محمد و علی آلہ و اصحابہ
و اولادہم اجمعین اموصیاء کما صلیت علی انداھم صلی علی ابی ابراھیم اقلت خبیثا یحییٰ

[illegible][illegible]

اس کے بیٹے ہی ذکر مناسب ترین ہے۔ کیونکہ "تنویر اکرم" نے فرمایا۔

۸	۵	۲۲	۴	
۲	۲	۲	۶	۵
۶	۲۴	۵	۳	۱۹
۵	۱۷	۹	۲۳	۷
۲۱	۷	۳	۲۰	۱

لہذا اللہ! شرف بہ شرف۔ جس شخص کا نام عبد نہ ہو اس کے بیٹے ہی بہت مناسب ہے۔ اس کے عدد نقلی ۶۔ عدد ثانی ۹۹۔ عدد ثالث ۲۶۔ عدد رابع ۲۱۔

نقش اللہ

۲۱	۵	۲۰	۷	۱	۸
۱۶۶	۵۱	۲	۲۰	۲	۲۱
۵	۲	۷	۹۹	۲	۵
۶	۲۵	۵۳	۲	۲۵	۶

اسم جس کے بہت فوائد اس اسم شریف کا مربع ۵۵۵ ہے جو اس کو شرف و درجہ مشہدات۔ زمین میں سکھ کر پچھ پاس رکھتے تو اللہ تعالیٰ کی بہن رسد۔ تو سے دیکھ کر لازم ہوگا۔ درجہ بہت کی نعمتیں حاصل ہوں گی اگر اس کو پانی میں گھول کر گرمی سے بنارو سے کو پھرنے تو غار نور دور ہو جائے گا اور رتہ تار میں پر نظر عنایت کرے درجہ اس کا نام عبد الرحمن ہو اس کے ذکر مناسب ہے۔ درجہ اس پر ہر وقت رکھتے اس کی بہانی ہوگی۔

نعتیہ روایت ہے جو شخص بعد از طلوع سے عزوب کتاب تک یا بعد از عین کا ذکر کرے دعا مانگے وہ عبادتوں میں اس کے عدد ۹۹ میں اور یہ زوج فردا نفس ہے اس کے اجز ۳۷، اسم صلی کی جانب اشارہ کرتے ہیں جو حیثیت رقم کے لیکن حیثیت نقلی کے اعتبار سے اس کے عدد ۳۱ ہیں اور یہ فردا نفس ہے، اجز اس کے ۳۷ اسم آلہ کی جانب اشارہ کرتے ہیں۔ اس کے اسامی ۳۹ اسم مہرث اور فاطمہ کی جانب اشارہ گنت میں۔

اسم رحیم قبولیت دعا اس اسم مہم شان اسم کا مربع ۳ ضرب ۳۷ مع ستر عدد غل اس کے عامل پر کل ہر سوال میر جانباں ہوتی ہیں شفا و مرض وغیرہ۔ اس کا بکثرت ذکر مستجاب الدعوت ہے۔ یہ اسم تو رشتہ زائد کے امان میں رکھتا ہے۔ اور اس کے پڑھنے بہت بکثرت طرف کمر ہے طرز بناموں کو نفع دیتا ہے شریک یہ روایت بھی لکھا جاتا ہے۔

آخر تک جس کا نام برہیم ہو اس کے بیٹے اس کا ذکر مناسب ترین ہے۔ جس کے ساتھ اسم مظہر بھی ملا کر پڑھا جائے۔ عدد اس کے ۳۵۵ ہیں یہ ندرت فرد مستطیل مرکب ہے۔ جو نقش لطیف اور مشیت بدیع اور مسدس اولی ہے۔ درجہ عدد ۱۰۲۵ ہے اجز اس کے ۱۰۲۵ اسم کریم کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ اس کے اسامی ۳۰۳ اسم یا بشیرہ کی جانب اشارہ کر رہے ہیں۔

۳۱	۷	۲۹	۱۰
۱۲	۲	۸	۸۱
۹	۳۷	۲۳	۹۲

۸۵	۳۰	۷۳
۸۴	۸۷	۸۸
۸۹	۸۲	۸۷

شکل نقش یہ ہے۔

درجہ رحیم ۱۰ اسم رحمن درجہ مظہر اور خوف زدہ کے لیے باعزت امان ہیں جو کوئی جمعہ کے آخر دن میں انگوٹھی پر نقش کر کے پہنے تو کل کام اس کے سران ہوتے ہیں۔ اسم صلی۔ حکام کے لیے نہایت مفید عمل یہ ذکر حکام کے لیے ہے عدد مناسب ہے۔ اس کا مربع ۳ ضرب ۳۷ سولہ کی

نفس کر کے اپنے پاس

مجلس پرستش

رکھے تو لوگوں میں اس کی حیثیت اہم و اشرافیہ سے

حسن کا نام عبدالملک جو اس کے بیٹے اس کا ذکر مناسب نہیں ہے

نقشہ کی شکل پر ہے۔

۲۴	۲۲	۲۱
۲۳	۲۰	۲۲
۲۲	۲۴	۲۱

منست عدوی کی صورت میں سونے کی تختی پر لکھ کر گنہگاروں میں رکھ کر دہرے سے یا قوت کارنگ جڑوا کے میں کر جس حاکم کے پاس جائے گا وہ اس کی طرف رخصت کی نشر کرے گا۔ اور بہت خاطر سے بیس آٹے گا۔ حکیم فاضلوں سے بھی نقش ملندہ ذوالقرنین کے بڑے نشر کیا تھا۔ جس کے ذریعے نشر اس کے ساتھ بجا جاتے تھے۔

وزر عدد ۵۰ ہوتے ہیں۔ کسب یہ مختلف حروف ہیں۔ اس کا مضمون مرقع مرتب
 عدد ۵۰ کے تحت درج فرود مستطیل ہے۔ اس کے عدد ۵۰ اتم ساتی کی طرف
 مع ان کے اشارہ کر رہے ہیں۔ اس حروف میں اس کے ۱۶ اتم بھیب مد عورت کی
 طرف اشارہ کرتے ہیں۔ بعض نے یہ نقش اس طرح لکھا ہے۔

اسم قدوس لوگوں میں | اس اسم جیس عظیما الشان کے بکثرت ذکر کو

محبوبیت اور دیگر خواص درمیان تک کہ اس کا دل سے پرشاد ہو جائے۔

اللہ تعالیٰ ہر پیری خواہ جس سے دور رکھتا ہے۔ اگر اس مشیتِ خدائی کو

مرزا حرنی میں شب جمعہ کو شب مشتری میں لکھ کر ایسے پاس رکھے تو لہ

۱۔ سے بریباں دور کر کے، نبی اخلاق سے مزین کرتا ہے۔ لوگوں میں

محبوب بناتا اور سب اس کی تعریف کرتے ہیں۔ میں کا ذکر میں شخص کو

مہاسب میں جس کا نام عبدالقدوس ہو مدرسہ اعلیٰ اس کے نام سے اور

۱۴۱۔ سکھ ورتسبہ، زور و اسموار کی جانب سے لکھا گیا ہے۔

[illegible]

۲۰۰۰ سالہ سلام و آفات

سے حفاظت و غمراہ۔

سے جو اپنے پاس رکھے وہ کبھی کوئی بڑی نہیجے درجہ نرستہ اس کا ذکر ہر وقت سے مضمون رہے

گامِ اس کا ذکر جس بل بد ریت و نہیات کے لیے بہت سے سر رہیں خائف اس کا ذکر کریں اور خوف سے وہ رہے عدد ملک

۲۔ چوبیسے عدد ہیں جو اسم کا فعل لفظ اشارہ کر رہے ہیں۔ اسماء حروف کے ۲۹۲ رتقیں اور غریزہ و یوں اسماء کی جانب اشارہ

کرے ہیں جس کا نام خدیوہ س بیٹے اس کا ذکر سے حد منبر ہے۔ شکل نقش یہ ہے

زور سلام کو کسی ایک درد سے شفیق کر لیا جائے تو یہی اسمِ محیٰ ہے جو قاسم

جیب سین کا قلب سلام تو کا ہے مرثیہ اندھیم پر بیت بڑی عشر الشان

ای میں اسرارِ اعظم ہے۔ میں کا ایک بہت بڑا عتس یہ بھی ہے: تو سنس میں کو

ق	ح	و	س
٤	٥٥	٠	١٠٢
٥٠	٥	٠	٤٣
٥	٣	٥٤	٥

دین و دنیا میں عزت دار ہوگا، اور حروف کے ماننے میں سے رہے گا۔ جس کا نام عبدالعزیز ہو، اس کے لیے اس اسم کا ذکر بہت فائدہ
رہے گا۔ جو اس اسم کے اسرار کو سمجھ گیا تو اللہ تعالیٰ اس کا باطن اسرار عزت و معرفت سے آراستہ کر دے گا۔ معلوم ہونا چاہیے
اسم عزیز اسم یا حلیں کی طرف (بہ حرف یا اند) اشارہ کرتا ہے، عدد اس کے ۹ ہیں۔ جو زوج فوناقش ہے۔ اس کے

۵۷	۵۶	۵۵	۵۴
۵۳	۵۲	۵۱	۵۰
۴۹	۴۸	۴۷	۴۶
۴۵	۴۴	۴۳	۴۲

اعداد حروف ن کی جانب اشارہ کرتے ہیں۔ جو تمام اشیا کا درود و مدد ہے
علم باطن اور رزق ظاہر اس کے معمولی ہیں اور ہوشیاری حاجت طلبی سے
لیجے اس کے سامنے ذیل ہے۔ اسم عزیز سے دو مرتبہ جدا کتبہ والی ہے
اس کی ولایت اول باطنی اور دوسری ظاہری ہے اس کے اسماء حروف
ہے ہیں جو دو اسموں ملک اور حلیم کی جانب اشارہ کر رہے ہیں۔

عنا اسم جبار کا بیان اس کے ذکر پر جس شخص کی نظر پڑے وہ اس کے عجیب سے خلاف رہے۔ اور اس کی جانب
مع نقش و خواص کوئی نظر نہ دیکھے گا۔ مربع اس کا م ضرب ۳ ہے۔ سر تداخل کے ساتھ جو شخص شرف مرتبہ میں لکھ
کر اسے پاس رکھے تو رزق الہی میں پرستیت رہے۔ اور جو اس کو دیکھے گا تو اس کے آگے ذیل ہو اور یا مقصد چھوڑ کر
اس ذکر کی مطلب برآری کی کوشش کرے، جس کا نام عبدالجبار ہو اس کے لیے اسم جبار کا ذکر بہت مناسب ہے۔ اور جس
کا نام ہو اس کے لیے بھی اس عدد ۲۱۱ (۲۱۱) و رقمی ۲۰۸ عدد اول زوج و فوناقش ہیں اور یہ جبار عدد اس سے
ہے۔ جو اعداد زائدہ میں سے ہے۔ اور اس کے ۲۲۶ اسم الصادق کی طرف مع ال کے اشارہ کر رہے ہیں جو خبر میں
الصادق کا لازم حصہ ہے۔

ایک عجیب ایک بادشاہ نے اپنے وزیر سے جو حکم بھی تھا۔ دریافت کیا کہ اس کو اللہ تعالیٰ نے کس لیے بھائی
وزیر نے جواباً عرض کیا متکبر کی ذات کے لیے پہلے خود ان کی ناست پر بیٹھ کر پھر ان کے مندر پر بیٹھے
اگرچہ کبھی ہر چیز پر بیٹھتی ہے۔ مگر جو ذات تکہ سے اٹلا بری تھی۔ بت پرست و شقی۔ اس اسم کا ذکر کرتا ہے کہ کسی
پر اس کو لکھ کر کسی ظالم نے گھڑ میں ڈال دے تو وہ گھر بڑھ
جائے گا۔ اس اسم کا ذکر حکام و سردار کے لیے مناسب
ترین ہے تاکہ ہر ایک شخص ان سے ڈرتا ہے۔ جو شخص اسم
جبار کا اور خدا بلاں و اکرام کو کسی وقت لکھ کر اپنے صاف
آگے لگا دے رکھو تو توڑوں میں بیٹھے گا۔ اس کی عظمت ہوگی اور

۲۸	۳۸	۳۵	۵۰	۲۹
۵۰	۳۲	۳۹	۲۶	۳۱
۲۳	۵۶	۵۲	۲۰	۳۲
۲۲	۳۰	۳۳	۲۴	۵۵
۲۷	۳۹	۲	۳۶	۳۵

۵	۳۸	۵۲	۳۰
۵۲	۲۵	۵	۵۰
۳۶	۵۵	۵۱	۳
۵۷	۳۸	۳۷	۵۳

عجبت کریں گے۔ اس کے اسماء حروف ۲۰۶ ہیں اور یہی عدد
اسمیں کے ظاہر و باطن کے اندر ہیں۔ مربع کی صورت شکل
کا نقش یہ ہے۔

۳۹	۳۸	۳۷	۳۰
۳۱	۳۱	۳۶	۳۱
۳۵	۳۵	۳	۳۶
۳۶	۳۹	۳۷	۳۰

اسم جبار مکان دہر جو شخص کسی دہر یا مکان پر لکھے کہ رت میں مکان یا دہر کو برہنہ کرے
کی حفاظت۔ لکھے اور جو اس کے خاتم شمس پر مرتبہ لکھے یا تہ قرآن میں لکھے یا شمس کے ساتھ

ہوگا اور جو کثرت اس کے خاکہ کے ساتھ ہر جبار سترتس ذیل ہوتا ہے۔ اور صرف اس کا حکم نہ ہے کہ
عدد میں جو زوج زوج اور فرد اعداد ناقص ہے۔ اور اس کے ۳۹۹ ہیں تو ان اعداد کی تاب نہ لے کر
وہ محکمہ اور خاسی اس کے مربع کا شکل یہ ہے۔

۱۵۔ مطابق اور اس میں صفت اور کاروبار یوں کے بیٹے۔ یہ اسم مناسب ترین ہے کہ سہ تہ نام سے۔ ایسے وقت میں انگوٹھی پر نقش کر کے تہ کہ شذات نامہ میں سے کوئی برزح مانع ہو سکے پس راہی لی ن سے صحبت کرے۔ تو وہ حاملہ ہوگی عدواس کے ۷۲۱ میں اور یہ پہلے عدد ہیں جو بقست حروف فرشارہ کر رہے ہیں۔ مخلوق برحق کے حضور ہمیشہ سرنگوں رہنا چاہیے۔ سہا حروف اس کے ۷۲۱ ن دو سہا کی جانب نشیر میں اول و آخر نمونہ ہوئے۔ نقل یہ ہے۔

خ	ا	ن	ق
۹۹	۲۱	۲	۹۷
۲	۴۶۹	۲۶	۲۲
۲۹	۱۰۱	۴۶۹	۲

۱۶۔ اسم ہاں کے خرمی اس اسم کا معنی شریعت کہ سنت محنت کے کاموں کو آسان کرتا ہے۔ لوہاروں اور مزدوروں اور کانوں میں آسانی کے بیٹے اس کا ذکر نامہ سب ترین ہے۔ اس کے ذکر پر عالم مشاہد کا کشف ہوتا ہے۔ اگر طبیعت عام درست کرتا ہے اس کے ہر مرض کو شفا ہوتی ہے عدد اس کے قدر مستطیل ہیں اس کے ناقص جز ۷۱۔

ب	ا	ر	ی
۶۸	۱	۷	۹
۲	۶	ب	۹
۱۳	۷	۱۹	۷
۷	ر	ل	ب

د	۶۲	۴۵	۱۰
۵۲	۲۶	۵۱	۶۲
۲۷	۲۶	۶۰	۲۰
۱۰	۷۱	۴۸	۵۵

اسم دین کی جانب اشارہ کرتے ہیں اور یہ فریبج سے ہے الم میں مع جمع کے سننے اور الف ابتداء کے اور دم وصل کے بیٹے اور ہم نام کے بیٹے ہے اور مقامات عددی جس کے ساتھ مربع نمونہ ہے اس طرح مانع جاتا ہے۔

۱۷۔ اسم مستور کے اس کے ذکر پر شکلیں وعدہ بنا آسان ہو جاتا ہے۔ اگر اس کے مزاج کو شیشے یا ٹیکری پر بہت پاس بیٹہ تہ نام سے رکھے تو اس کا کام خراب نہ ہوگا۔ ثابت قدم اہل صاں اس کا ذکر بیٹے تو مدنی معقولہ معور و سہ ہیں اس پر نازل ہوں اس امر کو وہی سمجھ سکتا ہے۔ جو اہل کشف ہے جو شخص بکثرت اس کا ذکر کرے اور بخاشی یا مہر معوری سکینا چاہیے۔ تو اللہ تعالیٰ اس پر معوری سکینا آسان کر دیتا ہے۔ اس کے عدد معظی ۲۳۶ ہیں اور یہ زوج نزوح ناقص ہے اس کے اجزاء ۲۶۶ عدد مضبوط و سہوں کی طرف اشارہ کرتے ہیں فائدہ مذکورہ اہل اسرار کا ہے لیکن اسما حروف کے ۲۹۹ ہیں اور مانع و مکرر اور دوسروں کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔

ر	د	س	ز
۸۹	۴	۹۵	۱۲
۴۲	۹۲	۵	۹۸
۱۱	۹۷	۴۳	۵

۹۹	۶	۴
۱۰۰	۶	۴
۱۰۵	۶۶	۱۳

۱۸۔ اسم غفار۔ اس اسم کو شکل مربع بینہ کے آخری راست میں بیٹے کی تختی پر اعداد اور اسم کے مطابق پڑھ کر اپنے پاس رکھے کے فائدہ ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ اس سے ہر ظالم کی آنکھ اندھ بھی کر دے گا۔ اور اگر سچا ہوگا تو لوگوں کی ننگ سے اوجھل ہو جائے گا اور بہتک میں اس سے بہت مناسب منافع حاصل ہوگا۔ ان کو اللہ تعالیٰ اپنے اسرار پر مطلع کرے۔ اور وہ پوشیدہ نہ رکھے سکے تو اسم غفار کا ذکر کرے ورا اللہ تعالیٰ سے دعا کرے اس کے مدد ۱۳۶۱ ہیں۔ یہ اوں عدد رفق ہیں جن میں فقر نہیں ہے اسی سبب سے اللہ کی معرفت بجز اللہ کے اور کسی کو نہیں ہے۔ اس کے اسما حروف اسم تابعی اور اسم

۱۹۔ اسم غفار۔ اس اسم کو شکل مربع بینہ کے آخری راست میں بیٹے کی تختی پر اعداد اور اسم کے مطابق پڑھ کر اپنے پاس رکھے کے فائدہ ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ اس سے ہر ظالم کی آنکھ اندھ بھی کر دے گا۔ اور اگر سچا ہوگا تو لوگوں کی ننگ سے اوجھل ہو جائے گا اور بہتک میں اس سے بہت مناسب منافع حاصل ہوگا۔ ان کو اللہ تعالیٰ اپنے اسرار پر مطلع کرے۔ اور وہ پوشیدہ نہ رکھے سکے تو اسم غفار کا ذکر کرے ورا اللہ تعالیٰ سے دعا کرے اس کے مدد ۱۳۶۱ ہیں۔ یہ اوں عدد رفق ہیں جن میں فقر نہیں ہے اسی سبب سے اللہ کی معرفت بجز اللہ کے اور کسی کو نہیں ہے۔ اس کے اسما حروف اسم تابعی اور اسم

عرف کر دیکھتے ہیں تاہم یہ ہے جو انہیں اس وقت تک کہ کسی سے نہ مل سکے گا تو ضرور سبک کر اس بات پر ضروری کر دیتے گا۔
 یہاں تاہم ایک طرف سے کہہ سکتے ہیں کہ یہ ایک ایسی بات ہے جس کا کوئی خاص اثر نہیں ہے بلکہ یہ صرف ایک
 عقیدہ ہے جس سے متبعین کو فائدہ ہے۔ اس کے علاوہ یہ بھی ضروری ہے کہ اس کے متبعین کو ۲۵۶۱ سال
 گزر سکیں۔ تو اس کی طرف سے یہ کہہ سکتے ہیں کہ یہ ایک ایسی بات ہے جس کا کوئی خاص اثر نہیں ہے بلکہ یہ صرف ایک
 عقیدہ ہے جس سے متبعین کو فائدہ ہے۔ اس کے علاوہ یہ بھی ضروری ہے کہ اس کے متبعین کو ۲۵۶۱ سال

ف	۱۹۹	۹۶	۳
۹۱	۶	۲	۹۱
۱۲	۱۶	۶۶	۲

ہے کہ یہ ایک ایسی بات ہے جس کا کوئی خاص اثر نہیں ہے بلکہ یہ صرف ایک
 عقیدہ ہے جس سے متبعین کو فائدہ ہے۔ اس کے علاوہ یہ بھی ضروری ہے کہ اس کے متبعین کو ۲۵۶۱ سال

تو اس کی طرف سے یہ کہہ سکتے ہیں کہ یہ ایک ایسی بات ہے جس کا کوئی خاص اثر نہیں ہے بلکہ یہ صرف ایک

بروز دیکھتے ہیں کہ یہ ایک ایسی بات ہے جس کا کوئی خاص اثر نہیں ہے بلکہ یہ صرف ایک
 عقیدہ ہے جس سے متبعین کو فائدہ ہے۔ اس کے علاوہ یہ بھی ضروری ہے کہ اس کے متبعین کو ۲۵۶۱ سال

اس کے علاوہ یہ بھی ضروری ہے کہ اس کے متبعین کو ۲۵۶۱ سال
 عقیدہ ہے جس سے متبعین کو فائدہ ہے۔ اس کے علاوہ یہ بھی ضروری ہے کہ اس کے متبعین کو ۲۵۶۱ سال

۶۸	۶	۶۶	۳۳	۵
۷۹	۵۳	۵۶	۶۰	۶۹
۵۹	۷۳	۶۵	۷۲	۷۳
۵۵	۵۶	۵۶	۷۱	۷۵
۷۲	۶۱	۵۳	۷۰	۵۶

اس کے علاوہ یہ بھی ضروری ہے کہ اس کے متبعین کو ۲۵۶۱ سال
 عقیدہ ہے جس سے متبعین کو فائدہ ہے۔ اس کے علاوہ یہ بھی ضروری ہے کہ اس کے متبعین کو ۲۵۶۱ سال

اس کے علاوہ یہ بھی ضروری ہے کہ اس کے متبعین کو ۲۵۶۱ سال
 عقیدہ ہے جس سے متبعین کو فائدہ ہے۔ اس کے علاوہ یہ بھی ضروری ہے کہ اس کے متبعین کو ۲۵۶۱ سال

۴۰	۹۰	۲۰
ل	یعد	ع
۸	۱۰	۲۰

ع	ل	ی	م
۱	۶۹	۷۱	۶۹
۲۸	۸	۲۲	۴۲
۲	۷۳	۷۱	۹

اس کے علاوہ یہ بھی ضروری ہے کہ اس کے متبعین کو ۲۵۶۱ سال
 عقیدہ ہے جس سے متبعین کو فائدہ ہے۔ اس کے علاوہ یہ بھی ضروری ہے کہ اس کے متبعین کو ۲۵۶۱ سال

خ	ج	ف	ص
۸۰۰	۷۹	۷۲۵	۶۹
۲	۲۲	۷۹۸	۷۹
۷۷	۷۵	۷۰	۷

پچھلا نقش یہ ہے۔

ک	ج	ف	ع
۸۰۰	۷۹	۷۲۵	۶۹
۲	۷۷	۷۹۸	۷۹
۷۷	۷۵	۷۰	۷

۲۳ اسم رافع اسم رافع کے ذکر کو فتوحات نصیب ہوتی ہیں۔ اور کے خواص قدر زیادہ ہوتی ہے۔ اس کا ذکر اہل سوک ہو تو اس کے حرکات و سکنات میں عدل ہوتا ہے اس کے اعداد ۵۳ مرکب مستطیل ناقص ہیں اس کے اجزاء اسم منقطع کی جانب اشارہ کر رہے ہیں اور سماء حروف ۵۴ ہیں جو ملک ملک قریب ملک جانب اشارہ ہے۔ مربع کی یہ شکل ہے۔

۲۴ اسم معزز کے خواص اسم معزز کے ذکر پر ہر دست کرنے والے کو عزت حاصل ہوتی اور شہرت حاصل ہوتی۔ ذکر امت وصول شہرت۔ قوی کرنے کے لیے ہے اس مربع کو نقش

۱۷	۲۵	۷۷	۷۲
۶۷	۲۲	۷	۲۸
۲	۲۲	۳۷	۸
۲۰	۵	۷۰	۲

کر کے اپنے پاس رکھنے والا پرہیزگارتہ ہوتا ہے اور ہر ظالم اس سے ڈرتا ہے۔ یہ اسم مسلمانوں کے لیے بڑا ذکر اس کے سحر و اہلی جو زوج زوج اور فرد ناقص ہے اس کے اجزاء کے تروف اتحاد شہر دولت ذکر رہے ہیں ملک اور منجی پر کیونکہ ہر شے پر مملی ملک جس کو قدرت ہے ہوا اپنے دوستوں کو نجات دلائے دے۔ اس کے اسم اور نری اس کے (۳۳۹) حوالہ درج کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔

نقش مربع کا یہ ہے۔

۲۵ اسم غنائی دشمن ذلیل ہوتے ہیں۔ جس کا جانور قبضہ میں نہ آتا ہو وہ اس اسم کا ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اس کا پورا پورا بعد کے امر۔ کر دے گا۔ جو شخص تین دن جن کا شری دن بعد ہو روزہ فطر کرنے میں تینا توقف کرے کہ مغرب کی نماز کے بعد در کھتیں و کرسے اور فاقہ کے بعد سو با۔ اس اسم کو بڑے اور سجدہ میں بھی پڑھ کر سلام کے بعد اس اسم کو پندرہ بار تیرے پڑھے اور کہے اسے غنائی فلان دن کو میرے سامنے دین۔ تو شک و شبہ نہیں ہوگا اس بات میں اس کی نمانعت نہ کرے گا۔

۲۶ مشہر ابن دل سے سب دل کی آنکھ سے دیکھا کہ ذلت کی ذراں اور لطف ہر مقام پر ہے تب نہیں مومر ہوا کہ وہیں بعد ذلت کے مکان نہیں ہے۔ اسی لیے وہ کتوں کے کماندے سے کھاتے نہیں۔ جب ہر طرح انہوں نے ذلت کو رکھ لیا تو انہوں نے ان کو وہ عزت دی جو ابدی ہے اور کسی مہر ان کے سامنے ذلیل ہونے سے وہ سر ہو گئے۔ ایمان کو دیکھ کر حسن کا مشاہدہ کیا اور پہچان لیا کہ اللہ تعالیٰ کوئی ذلیل کرنے والا نہیں ہے۔ اس کے بعد اس کے ۷۷۵ ہیں زوج زوج ہیں اس کے در تک ہیں جو ضرب ۷۷۵ مستطیل سے عین موضع کا حاصل ہے۔ اس کے اجزاء ۷۹۰۰ عدد و کی جانب اشارہ کر رہے ہیں اور ۹۰ سے صا کی عمدانیت کی طرف اور ہزار سے غین کی غایت کی طرف مشہر ہیں چونکہ اول اس شخص کو مت ہے جس کے پاس غنایت ہوتی ہے۔ یہ عدد حروف ذیل کی طرف اشارہ کر رہا ہے م غ ن و ت ہ م اور نون اسم معنی سے درامند

ہوئی اس لیے کہ اس میں تنزل ہے۔ اور جو شخص کسی کے سامنے تنزل کرے گا تو وہ خود ذلیل ہو گا اور یا کے بدلہ ان حروف میں راو ہے۔ جو غنی برال ہے جس کے لوازم میں افلاں ہے۔ اس کے اسماء حروف ۱۹۲ ہیں جو اشارہ کر رہے ہیں خود بقوہ درجہ بدر کی طرف اس کا نقش مربع یہ ہے۔

۵۰	۶	۱۶۲	۶۱
۱۶۲	۱۵	۱۵۰	۱۵۵
۶۵	۶۰	۱۵۰	۱۵۵
۱۵۹	۱۵۲	۱۵۰	۱۶۲

۱۱ اسم سمیع۔ قبولیت ہے۔ اسم سمیع کا ذکر ۱۰۰ کے بعد کیا جائے تو دعا قبول ہونے لگے۔ جو بکثرت اس کا ذکر بنے اس ذکر اور سہ شمار ختم ہے۔ کی کوئی دعا ۱۰۰ نہیں ہونی۔ اگر شرف قدر میں نگوئی برائش کرے اور بکثرت دہرائے اس کو ذکر یہ تو اس کی بات سنی جائے واعظوں۔ و شایہوں کو اس کا ذکر مناسب ترین ہے۔ اور مسعودی شمس کو یہ مناسب تر ہے اس کے عدد ۱۸۰ ہیں۔ نوروت روت و رفوز بند اور اس کے اجزاء ۲۵ ہیں جو زحیل و ہیم کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ جو اسم سمیع نال سے مقابل ہے۔ اور چونکہ اسم سمیع مکمل ہونا اس الہام کے ساتھ تو تعظیم معانی مسعود سے ہے۔ یہاں اسم مقام ہی ہیم کا ضروری ہونا ہے۔ اور چونکہ کوکب قمریہ میں فل کوکب سے تیرا ہے سی بل اسم مربع کا منظر ہو ہے۔ اور اسم رافع دفع کے عدد ۲۲ ہوئے اور یہی اس کا مربع ہے۔ اور اس کے اسماء حروف ۵۵۱ اسم رافع کی طرف اشارہ کر رہے ہیں اس کا مربع ہے۔

س	م	ن	ش
۳۹	۷	۷	۳۹
۷	۱	۶۰	۶۲
۲	۳	۶۰	۹

۱۲ اسم حکم کے سرور و پروردگار اللہ تعالیٰ پوشیدہ۔ اور اس اسم کے عدد ۲۲۲ ہیں۔ اور یہ نور و مستطیل دو کے دن کی طرف ورتین سو کے عدد سے ہر کے دن کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ اس کے اجزاء ۱۵۲ ہیں جو اسم قدر کی طرف اشارہ کر رہے ہیں اس سے کہ اللہ تعالیٰ بنیہ نفا نقش مربع اس کا ہے۔

س	ص	ی	ر
۱۱	۹۹	۱۳	۸۹
۵۰	۳۰	۶۰	۶
۹۰	۵	۹۰	۶

۱۳ اسم حکم کے ذکر کا حکم کی ہوتا ہے یہ حکم کے لیے بہت زیادہ پیتر ہے اور یہ پوشیدہ میں ہے۔ اس کے خواص عجیب۔ عدد ۶۸ ہیں جو رت و رت و الف و ہے۔ اس کے اعداد ناقصہ ہیں۔ اور اس کے اجزاء ۵۸ ہیں اسم

س	۱۲	۱۰	۱۶
۴	۲	۱۱	۱۱
۷	۵	۱۲	۱۲
۱۳	۵	الف	۶

ازلی اور اسم مستقیم اور اسم صدوق کی طرف اشارہ کر رہے ہیں اور یہ سب اعداد اس کے نقشے بھی ہیں۔ اس کے اسماء حروف ایک وجہ سے ۳۴ ہیں اور ایک وجہ سے ۱۸ ہیں جو اول اسم نام اور اسم ناصح کی طرف اشارہ کر رہے ہیں اور تینوں اسم پہلے تینوں اسماء سے اعتبار میں زیادہ ظاہر ہیں۔ نقش اس کے یہ ہیں۔

وزن ۱۲ اسم مدوں کے اسرار ظالم عدل کا ذکر کسی ظالم پر بعد دعا و ذکر سے تو فوراً اپنے ظلم میں گرفتار ہو کر کوئی حکم عم مدوں کا ذکر اپنے سے غایت و حصول مدوں - تواضع تعالیٰ سے اس کو رہنا بائیں عدل کی توفیق دے گا جس کا نام عبید موسیٰ موسیٰ کے بیٹے یہ بہت زیادہ مناسب ہے۔ اس کے عدد ۱۰۴ ہیں چار کے عدد سے دو رقم اور وسعت مالک پر دلالت کرتا ہے کیونکہ مالک کی تمل اور دولت کی کمی ظلم ہی کی نہ جس سے جوتی ہے۔ اور ہر عدد عدد زوجہ اور نام میں سے ہے جس سے اتوار ۱۰۶ اور سم ۱۰۸ اور اسکو دینی کی طرف اشارہ کر رہے ہیں جس سے وادی اس سے عدل اہل غلبہ میں اور غایت دینی سے نفس کو دوری اور غلامت سے اللہ تعالیٰ سے وابستہ حضرت نہ و علیہ السلام کی تمل میں کہ اسے وادیہ جم سے خود کو رہن میں نہایت نمایا ہے لوگوں میں حق کے ساتھ حکم کرنا اور تواضع کی پیروی نہ کرنا تم کو اللہ کی راہ سے اڑا کر دے گا۔

ن	د	ح
د	ل	ح
ل	ع	د

جب حضرت عمرؓ کے بیٹے مسند پہنچ گئے تو آپؐ نے فرمایا یہ ظلم ہے جس سے آپؐ کی برائی یہ تھی کہ تم کو سزا اور نہیں سبھ کر ہی خود جس کے مطابق کسی رکس پر فضیلت دے کر نیر آگے فرمایا کہ جب لوگ آپؐ میں برائی ہوں تو یہ ظلم ہے نقش مربع کا ہے۔

۱۲ اسم شریف کے خواص | لطیف نہایت زور قبول دہا ہے سختی اور ریح دور کرناست قیدوں کی رہائی اور سختی میں قید سے رہائی وغیرہ کی شت دے کے بیٹے بہت ہی مفید ہے جو کس کا کہ کے قبضہ میں یا سینے نفس کا اندہ ہوا اگر بکثرت میں اسم کا ذکر کرے گا خود مستحویگا جس کا ہر صالح ہوا اس کے لئے بہت ہی مفید ہے۔ اس کے عدد ۱۰۵ ہیں جو فرد مستعمل میں اس کے عدد ۳ ہیں ساتھ ۱۳ اور ہیں ہم کے اور نہ نقص سے۔ اس کے اجزاء ۴ ہیں جو اسکو دہ اور دہائی کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔

ل	ح	ی	ت
۱	۹	۳	۸
۵	۱۰	۲	۲۲
۱۱	۱۴	۷	۹

ہیں۔ کیونکہ لطف میں دوستی لازمی ہے یہ اسم مہدی تک راجع ہے کیونکہ اس میں رجوٹا ہے حکم شرف اس سے۔ اسی بیٹے اس کے عدد اول تین ہیں اور اس حروف اس کے اسم مقصود کی طرف اشارہ کر رہے ہیں مربع اس کا یہ ہے۔

وضوح باد اس اسم کے جو عمل سختی میں رنج دور کرنے کے لئے روزاثر ہیں۔ نتائج اس سے ظاہر ہوتے ہیں اس ذکر جسم ہے۔ یا نفس میں کوئی علت ہو تواضع و ذکر ہی میں وہ بیماری دور ہو جاتا ہے۔ اس کا ذکر کے دل میں جو خیال ہو وہ صورت من گراؤ اس کے سامنے آ جاتی ہے اور یہ اس کا مشاہدہ کرتا ہے کہ کس طرح وہ روشن ہوتی ہے۔ اور پھر مفصل جو جاتی ہے۔ اس نقش میں بڑے بڑے عجیب و غریب راز پوشیدہ ہیں۔

اسم خیر کا ذکر جو باب یا پیری میں پوشیدہ بات سے واقف ہونا چاہتا ہے۔ اگر شرف عطاف سر کا کائنات | اس مربع نگینہ کر سر کے نیچے رکھ کر سور سے تو ہزار پوشیدہ اس کو معلوم ہو جائیں گے۔ سات دن کی صوب و ریاست کے بعد ہر سال بھر کی خبریں لادتا۔ اور کل حکام کا بیان کرتا ہے۔ اس کے عدد ۸۱۲ ہیں۔ جو زوجہ فرد زائد ہی اس کے اجزاء کے ۲۶۰ ساتھ خالق ہیں اور واسع کی جانب اشارہ کر رہے ہیں وراصل حقیقت اشیاء کی خبر دہی دے سکتا ہے جس نے ان کو پیدا کیا ہے۔ اور اسے غم سے گھیر لیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے دیا ہے خبر وارشیک وہی جانتا ہے جس نے پیدا کیا ہے۔ اور لطیف و خیر ہے اس کا حتمی ۸۹ ہیں جو آخر اور احمد کی طرف اشارہ کر رہے ہیں مربع شکل آگے ہے

✓	۷	ب	خ
۸	۲۲	۲۰	۲۰
۵۹۹	۲۸	۶	۴
۵	۷	۲۵	۱۹۹

ب	ب	ب	ب
ب	ب	ب	ب
ب	ب	ب	ب
ب	ب	ب	ب

پیشے نفس پر ہیں



اسمِ عظیم کے نور میں جا کر کہ غنیمت و کرم کے غنیمت کے وقت پڑھے تو حاکم کا غنیمت جاتا رہے۔ اگر شرفِ قمر میں یہ مربع لکھ کر کوئی اپنے سے حفاظت و امان مفقویت پاس رکھے تو اس کے، خلاق، جیسے ہر جائیں گے نفس خوش رہے و دروگ اس کی جانب رغبت کرے، غنیمت اور پریشانی سے، ہون رہے، یہ اسم اسما و جملہ میں سے ہے۔ اس کی قدر عارف میں جانتے ہیں اس کے عدد ۸۸ ہیں۔ جو زوجِ ازدواج اور فرد نہ لکھ ہے اس کے اجزاء ۱۱۲ اسم امان کی جانب اشارہ کر رہے ہیں۔ اور یہ اسم حاصل اسماءِ ستیدنا محمد رسول اکرم سے ہے۔ اسی لیے حضور اکرم اکثر یہ دعا فرماتے، اے رب میری قوم کو بخش دے بیشک

م	ی	ل	ز
۵	۴۳	۱۰۰	۶۵
۱۰	۲۸	۶	۲۲
۲	۷	۳	۹

۲۲ اسم عظیم کے خواص اور انکی عزت | اسم عظیم نہایت زود اثر اسم ہے۔ اس کے ذکر سے مراد مست کرے۔ اس سے اللہ تعالیٰ پر پردہ پوشش کے سے ایثار عمل۔
 د انکی عزت عطا فرماتا ہے۔ اور لوگوں میں بزرگ ہوتا ہے۔ اس بڑائیوں کسی کو معلوم نہیں ہوتی یہ شیخ سچا حال رکھتا، جو تو تمام عام میں امر الہی کو مشاہدہ کرتا ہے۔ اس کی مدد سے کرنے سے لوگوں کے دلوں میں محبت ہوتی ہے۔ اس کے ۱۰۲۰ عدد ہیں جو زونج الروح زادہ ہے۔ اس عظمت مقتضی ہے۔ اجزا ۱۰۲۰ سے ۱۰۲۰ ہیں۔ تو مع تفصیل وجود اور غیب اشارہ احتیاج ہے۔ پاک ہے وہ ذات جو شدت ظہور سے مخفی ہے اور غیب۔
 اشارہ ہے۔ اسم منی ورنہ سور کی جانب اسما و حروف ۲۲ ہیں۔ جو غالب اور بالغ کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔

م	ی	ظ	ع	ی	ن
ی	ظ	ع	ی	ظ	ی
ظ	ی	ع	ی	ع	ی
ی	ظ	ع	ی	ظ	ی
ظ	ی	ع	ی	ظ	ی
ی	ظ	ع	ی	ظ	ی

19	92	42	67	142
92	32	142	33	122
22	122	143	102	149
100	126	109	144	42
22	41	102	4	26

نقش یہ ہیں۔

۲۵ اسم ظہور کے خواص حاکم کے عشرہ اسم ظہور کا غرض گنہ گسٹو بہت سے پر ترسہ ہو تو نفس جسے میں بہ نقشہ رکھے اور غلوں کا علاج

عدد ۱۲۸۶ میں جو درجہ زرج فرد نفس میں جزاء اس کے ۲۲۶ اسم میں یہ ہو سکے کہ جانب اشارہ کر سکے ہیں اس سے کہ عدد حرفی ناقص ہیں اس کے اسرار

غ	ف	د	ر
۷	۱۵۹	۰	۷۹
۱۹۱	۳	۲۲	۲۰۲
۸۱	۱۰۲	۱۶۷	۵

حروف ۱۲۳ ہیں جو فرد و عرض و راجد کی جانب اشارہ کر رہے ہیں۔ نفس مربع کا ہے

۲۶ اسم شہور کے خواص ہر نام میں جو کثرت اسم شہور کے ذکر کے ۵ افعال اللہ نے کے حضور مشہور اللہ ہر ایک نام میں درجہ خدا و راجد شدت غیبی اس کا درجہ ۱۰ اسم میں اہل مکاتبات کے بنے بہت سے اسرار میں جن کا اپنے غمات کو قیق میں مشاہدہ کا حار ہے اس کے عدد ۵۲۶ ہیں چھ کا عدد غلو کی جانب اشارہ کر رہا ہے اور ہمیں

نفس	ف	د	ر
۷	۹۹	۳	۱۹
۹۷	۰	۲۲	۲۰۲
۲	۲۰۲	۹۷	۵

کا عدد مشہور مکان عالی اور پائسو کا عدد مشہور ہر شے کا جو انتہائے مراتب ظہور ہے یہ روح فرد مستطیل ہے اس کے اجزاء ۶۶۶ اسم نعم الدیان کی جانب اشارہ کر رہے ہیں اور ترتیب صدر کے لئے ہے جیسے بچہ کو تربیت کرنا ہے اس کا عدد ۶۵ اسم ستارہ اور خود کی طرف اشارہ کرنے میں مربع کی یہ شکل ہے۔

۲۷ اسم علی خوش نصیب جو اسم علی کے ذکر سے مندرجہ ۵ کسی کے سامنے ذیل نہیں ہوتا اس کو دیکھو دار اس سے حضور علم و عزت بہت کرتا ہے اور اللہ کی مدد اس کے ساتھ ہوتی یہ حکمت کے ساتھ گنہ گستا ہے ہر شخص اس کا طریقہ جو کا در علم کی بار بکیں اس پر منکشف ہوگی خود سے نفس میں بندگی اور خوش نصیبی کا مشاہدہ بزرگ طبیان عالم و نوار کو اس کا ذکر بہت ہی مناسب ہے۔ اگر اسم مفہم بھی اس کے ساتھ دیا جائے تو بہت بڑا ذکر ہے جو اس نقش کو سونے کی انگوٹھی پر نقش کر کے خود حیران و صوفی دے کر پیچھے دے اسے کہ جو دیکھے طریقہ ہو جائے گا۔ مشاہد کے بعد کل نمونہ جاسیہ کا یہ عمل تھا۔ ناموں سے کسی نے کہا شاہان فارس کی شہر کشی کا تم نے کیا نسخہ دیا ہے۔ ناموں نے سے ہاتھ کی انگوٹھی پر دکھائی دی اور کہا جب تک یہ ہمارے اس ہے ہم پر کوئی غالب نہیں ہو سکتا۔ اس انگوٹھی پر حیران شہر پر تر کا وقت اس کے لئے بہت ہی مناسب ہے اس اسم کا عدد ۱۲۰ ہیں اشارہ ہے ملان نام کے ظہور کا اور ستارہ ہے اصحاب کے ظہور احاطہ کا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے **اللَّهُ تَعَالَى دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ** اللہ ان کو پیچھے سے کعبہ سے ہونے ہے۔ اور ہر حیر میں اس کا ظہور اس کے وجود کو ثابت کر رہا ہے۔ اور اس کا احتیاب اللہ کی حکمت میں کے ظہور کے لئے ہے۔ اس کے عدد اس کے اختصاص کے لئے اشارہ کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے حکمت سے اسی حیر کو یہ صورت کیا جائے جس غلو سے منسوب فرمایا ہے۔ **ذَاتُ فِي أُمِّ الْكِتَابِ لَدَيْنَا لَعْنُ حَبِيبُ** یہ آیت شاہد ہے اور یہ عدد درجہ درجہ ہے۔ اس کے اجزاء ۴۴ ہیں اور اللہ تعالیٰ کہتا ہے **هُوَ عَلِيٌّ** اور وہی حکیم ہے۔ اس کے اسرار عددی ۱۰۰ اسم مالک ملک کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ نقش علی آگے ہے۔

۲۵	۷	۱۰	۱۲
۲۰	۱۲	۸	۲۲
۲۲	۲۹	۲۰	۲۰
۲	۲۶	۲۵	۲۰

نفس معنی یہ ہے۔

مثلاً ہم کہیں لوگوں کے دلوں میں بہت ترس کے ڈاکر کے سامنے یہ نیز حقیر ہے۔ جو اس ذکر کو دیکھ کر جانتے ہیں کہ ذکر اور جلیل
میز کر کے جو شکر ذکر کے بیٹے ہیں سے بہت ۱۰۰ مل کے سامنے یہ ذکر کرنا چاہیے تاکہ وہ اپنے آپ کو اس عامل کے سامنے
حقیر سمجھیں اس کے عدد ۲۲۲ میں ۲

ک	ب	ی	م
۲۰۰	۹	۳	۱۹
۳	۳۷	۱۵	۱
۴	۱۹۹	۲۱	۵

زود زود اور زود نفس سے اس کے
بہتر اور نفس ۳۶۶ میں اور اسما اور نفی سر
بشیر و اور سار کی طرف اشارہ کر رہے ہیں
مزاج اس کا یہ ہے۔

۳۵ سوچنا ہر قسم کے خوف اس سم تریف کا ذکر سفر سے و پس نے تک لہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہنا ہے شرف
ور زنی سے حفاظت مشرق میں یہ کو انشائیں چیزیں رکھو وہ محفوظ رہے۔ اور ذکر بر بڑائی محفوظ رہے سفر میں
سفر میں جو شخص خوف و ہراس میں ہے یہ کم زور قبول ہے۔ کیونکہ یہ ذکر خوف کی جہت سے محفوظ رہے۔ اور کوئی برائی چیز اس
پر اثر نہیں کرتی اور اس خوف کوٹ کے موقعوں میں جنس یا ہواں گمراہی سے اس صمد کا ورد کیا اور عجیب تاثیر دیکھی جس
کو بہن کر کے کا نہیں ہو اس کو پادری کی ٹکڑی پر نقش کر کے ۱۰ اور اس کے عدد کا مدنی بنائے وہ ٹکڑی کے نیچے اس سم
سے خوف کی کسر مٹ کر نہ رہی رہن سے

۲۲۳	۳۲۶	۲۲۲	۳۱۹
۳۲۳	۳۱۰	۲۲۲	۲۲۰
۳۱۸	۲۲۵	۲۲۲	۲۲۱
۲۲۵	۲۲۰	۲۱۹	۲۳۳

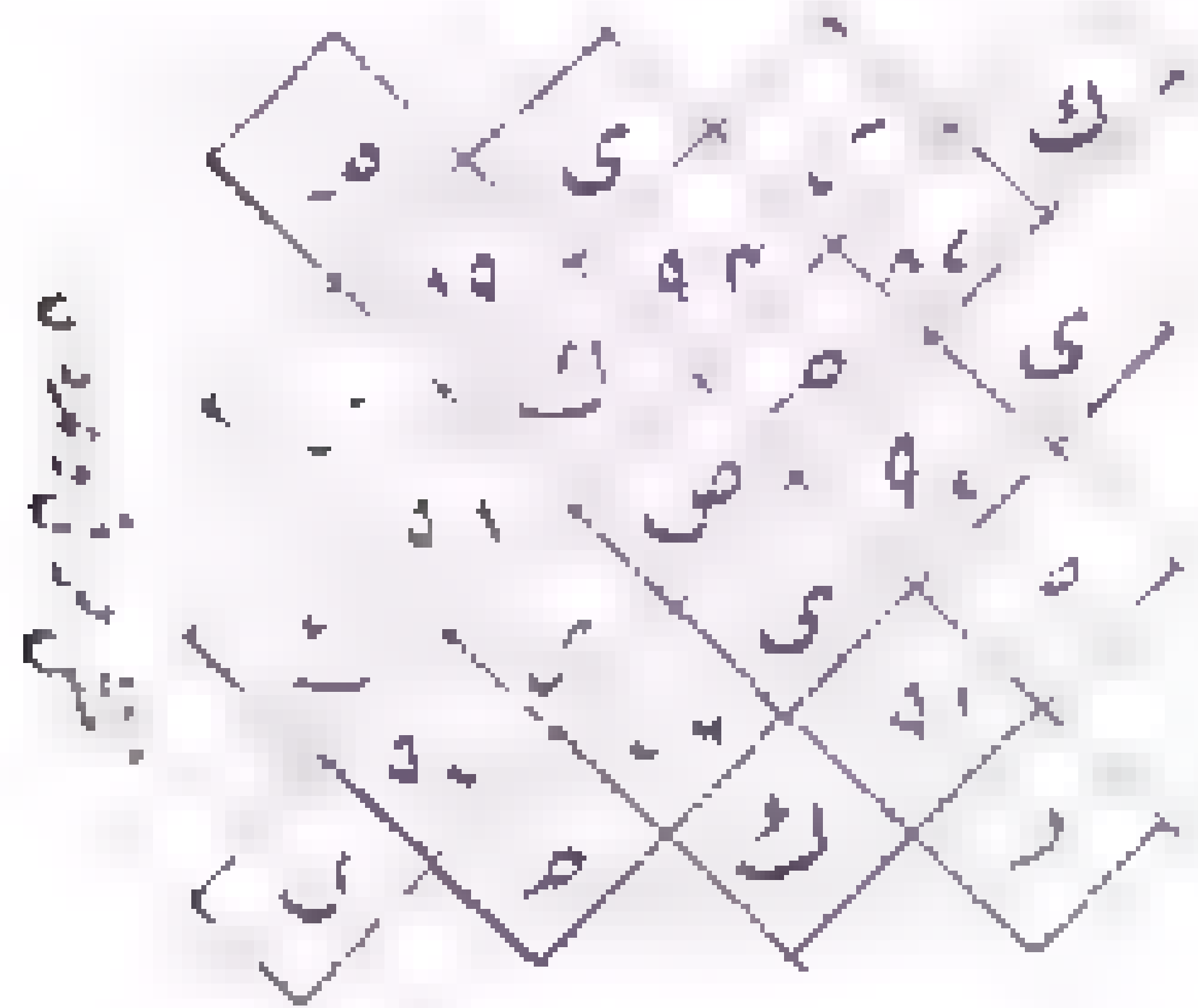
ح	ف	ی	ظ
ن	ظ	س	ن
ظ	ی	ن	س
ن	س	ظ	ی

تجربہ وہ کر و در در میں می سور ہے
تو وہ نہ رہے پیشہ کا ہو ٹکی میں رہتین
ہر تجہ یہ کہے سے فہم برائی حفاظت
کر نفس صورت تری عدد کی یہ ہے۔

تجربہ میں کام کرنے ملاقات نہیں ہو اس میں اس کا ذکر دیکھتے تو مدد تعالیٰ اس کو قوت کا دے گا۔ جو شخص
لہر سے نکلے وقت آیتہ مکر می پڑھے تو گھر میں بوٹنے تک پر برائے سے محفوظ رہے گا۔ اگر فقراء کو کچھ صدقہ دے دے
تو بہ سلامتی کا مزید سبب ہوتا ہے۔ ایک قندہ جنگل میں اس شخص کے قریب سے گذرا جس کا گھوڑا چمڑا تھا اور وہ بے
قدر سوڑا تھا قندہ ہوا سنہ اس کو جگایا اور کہا کہ تو اس جنگل میں سو رہا ہے۔ تجھ کو ڈر نہیں معلوم ہوتا۔ اس میں
بہترت و درندہ سے ہیں اس سے تو بہا کہ اللہ تعالیٰ سے شرم آتی ہے۔ کہ میں اس کے غیر سے خوف کروں۔ ہر وقت اللہ تعالیٰ
حفاظت کرنے والا ہے۔ نہ نہت ابو علی و تاق سے روایت ہے۔ کسی بزرگ کے پاس میں ہر شرفیاں آئیں ہیں اور تو
جانتا ہے کہ بچھے ن کی ضرورت ہے۔ مگر تجھ سے ان کی حفاظت نہیں ہو سکتی لہذا یہ تجھ و دعت کرتا ہوں۔ جس قدر
ضرورت ہو کر سے گی تجھ سے بے یار کروں گا۔ چنانچہ امانیا انہوں نے سب شرفیاں فقراء و مساکین میں تقسیم کر جب
جس کی ضرورت اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے شرفیاں ان کو جال تھیں۔ یہاں تک کہ ٹکنی سے زیادہ شرفیاں انہوں نے

نفع رسائی میں یہ اسم غفلت ہے۔ اس شخص کے بیٹے ضرورتاً جو اس کا استاد کرے گا اس کا حال اس پر غالب رہا ہے۔ بڑھنہ اس نقش کو اپنے پاس رکھے گا۔ بزرگی کی اس پرکت کی ہوگی جس کا نام عبدالکریم ہو جس کے بیٹے بہت زیادہ مناسب ہے۔ اس کے بارہ زون اور ناقص ہیں اس کے جزاء ۴۴ اپنی اصل پر زیادہ ہیں، جو ستم موت برداشت کرتے ہیں کیونکہ اگر ضعف درگزر کا نقص صحت کے اسما حروف ۳۳ اسم رب اور معانی کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ اہم کردار اور دہشت اور فو حصول و منعم سما، اختیار میں یہ جلیل القدر ملت طلب رزق کے بیٹے بہت زیادہ منبر ہے۔

نقش نقی



نقوش سفوت

شم زمر

کریم	وہاب	ذوالشون	منعم
ذوالشون	منعم	کریم	وہاب
منعم	کریم	وہاب	ذوالشون
وہاب	ذوالشون	منعم	کریم

۴۴ اسم رقیب کے خواص ناہر | یہ اسم عظیم اندر ستر مکرم ہے بہت اس کا ذکر اپنے ترکات و سکنات میں محفوظ رہتا ہے۔
 جلیل القدر معراج شرف قدر میں لکھا جاتا ہے۔ اس کو سینہ یا س رکھنے والی ہو باطن میں محفوظ رہتا ہے۔ اس اسم رقیب کو روزانہ چار ہزار بار سو تو لیں۔ رتبہ روزہ ریاضت کے ساتھ چالیس روز تک پوری بہت سے بڑھنے والے کا ساتھ پڑھنے کے اس کا حال اس پر غالب رہا ہے۔ درختوں میں سم کے ساتھ تسبیح پڑھنے لکھنے کے

یہ شخص جس ظہم ہی میں جسے گا وہ داسر
 باطل ہو جائے گا اس کے عدد ۱۲ زون
 روزانہ پڑھیں اس کے جزاء ۵۲۸ اسم
 قی و رہنمائی کی طرف اشارہ کر رہے ہیں
 اس کا مربع یہ ہے۔

ک	ق	ی	ب
۶	۱۵	۷	۱۰۲
۵۸	۳۳	۴	۳۳۰
۹۸	۱۱	۲۲	۵۵

۴۵ اسم مجیب قبولیت و داد | اسم مجیب قبولیت و داد کے بیٹے بے حد مفید ہے۔ جو دناؤ کے بیٹے ساتھ اس کو بڑھنے پڑھنے کے بیٹے سیر اعظم۔
 یہ مربع جمع کی پہلی ساعت میں نقش کریں۔ دن چار یہ اسم پڑھتا رہے۔ اور غائب کے وقت جو دناؤ کے قبول ہوگی اس کے عدد ہیں ناقص ہیں اس کے جزاء ۷۷ اسم بار کی اور ہ کی حالت اشارہ کر رہے۔ کوئی نہ سب

۷	۱۵	۳۰	۵۵
۶	۷	۲	۱۰۲
۵۸	۳۳	۴	۳۳۰
۹۸	۱۱	۲۲	۵۵

کے زل کرے میں ظہور کے معنی کو جو ہیں۔ اور یہ عدد
 موت نمبر کے حضرات کی جانب اشارہ کرتا ہے اور
 اس صفت صفت جمع اسم باطن کی طرف اشارہ کرتی ہے
 اس کے صفات عدد کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ اس کے
 اسما حروف ۷۷ اسم عظیم کی طرف اشارہ کر رہے ہیں

مربع اسم مجیب ہے۔

ذَرْتِهِ يَنْفَعُ الذَّيْنِ فَيُحْكَمُ فِي الدَّرَجَةِ

عدد ۱۵۸ میں اقبال پس زون

زواج اور فرد زون اور اس کے اجزاء

۱۷ میں اسم مقبل کی طرف اشارہ کر

رہے ہیں مربع نقش پر ہے۔

۱۵	۲۴	۲۹	۲۶
۲۰	۳۵	۲۰	۲۳
۴۲	۲۰	۳۶	۲۱
۳۵	۲۲	۲۲	۲۸

مرد کی دوست زون ۱۱ مرد کیل کے ذکر کو نشانہ سے سبب زون سے غنی زونیا ہے گھر پہا میں ہے، تو عام میں طرف کرتا
در غنی ہونے کا عمل ہے۔ یہ اسم ان سہا میں سے ہے جو ہمارے حضور زون میں سے ہے جس کا نام محمدؐ اس کے بہت
سے کے عدد ۳۶ میں زون اور زون مستطیل سے ہے اور اس وجہ سے کہ غاں نے ان کا نام زون میں سے ہے کہ
کھانہ جیبت اور حضورؐ کے ساتھ انحصار کے سبب عدد میں سے ۱۵۸ کے موانع سے ان دونوں کا مجموعہ ۳۶ اور محمدؐ کی ۱۵۸
علیہ وسلم ہے۔ وہ عدد ۱۵۸ میں اس کے ۱۵۸ میں حکیم کے مطابق ہیں۔ کیونکہ وکیل اگر حکیم نہ ہو تو موقع سے نہ سبب کام نہیں
کر سکتا، اس کی شکل یہ ہے۔

ذَرْتِهِ يَنْفَعُ الذَّيْنِ فَيُحْكَمُ فِي الدَّرَجَةِ

شکل یہ ہے۔

۲۶	طیب	۲۶	۲۶
۲۴	طیب	۲۴	۲۴
۲۶	طیب	۲۶	۲۶

زواج اور زون اس کے حسب کی طرف مشہور جو سرور عام کا بننا بیت مخصوص نام ہے۔ (تجدید) حب ان میں سے ہر
زیادتی دوسری سے جمع کیا جائے تو ۶۴ ہوں گے، اور یہی حضورؐ کا اسم مبارک ہے، ۱۵۸ عدد ۱۵۸ اسم قیوم کی طرف
اشارہ کر رہے ہیں کیونکہ وکالت میں قیام لڑائی ہے۔

۱۵۸ اسم قوی کے خواص اور۔ اس اسم کے ذکر میں غائبی اور باطنی وجہ اٹھائے قوت لڑائی ہے۔ اور روح اس کی قوی
لاری کا ہری باطنی قوت کا حصول ہو جاتی ہے۔ یہ ذکر اذکار عزیز میں سے ہے جس کا نام تو سنی پورنس کو اس کے بہت زیادہ
مناسب ہے۔ ہمارے ساتھ ملا لیا جائے تو مناسبت بہت ہے۔ جو ان اس کے ذکر پر مدد دست لڑے
وہ کبھی سفر میں بیمار نہ ہو اس کے عدد زون از زون فرد زون اور اس کے جزو ۵۲ جب ذکر لڑائی کی جانب اشارہ کر رہے
ہیں جو کوئی یہ ذکر لازم کرے کسی چیز سے عاجز نہ ہوگا۔ اس کے عدد نقش ۵۳ اور رقم ۱۶ ہیں اس کے زون فرد ناقص اجزاء اسم
عزیز کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ کیونکہ حسب عدت قوت کے مضامین ہوگی تیرہویں ہونے عدد اول اسم موسیٰ کی طرف اور عثمانی

۲	۳۶	۳	۳۸
۲۶	۳۰	۳۰	۲۵
۳۶	۲۵	۳۸	۲۳
۳۶	۲۳	۲۵	۳۰

اسم پورنس کی طرف اشارہ کر رہے ہیں جو قوی اسم قوی سے زیادہ
قریب ہوگا یہ سبب توجہ حق کے ضعیف ہوگا اسی سبب موسیٰؑ بھی
کمزور تھے اور موسیٰؑ علیہ السلام اندھیرے میں تابوت میں بند کر کے
دریا میں ڈالے گئے اور پورنس علیہ السلام پہلی پکیٹ میں رہے
مربع اسم قوی پر ہے۔

۱۵۸ اور یہی جو چیز لڑائی کو طبع دیتی ہے۔ وہ نہیں ٹھہر جاتا ہے۔

۱۵۸ جب ترکس ضرورت میں کسی کو بھیج دے لاہور تو کسی حکیم کو بھیج اور کسی کو کچھ دیتا نہ کرے۔

اسم تین حصول قوت اور اہمیتیں کا کثرت ذکر کرے گا اس کا ضعف جاتا رہے گا کوئی کام کتنا ہی سنت ہو اس کو مشکل
منہ کام میں سیرت کا علم نہ ہوگا جس کی قوت ختم ہو گئی ہو اس کو یہ ذکر قوت کرتا ہے۔ اگر اس کے ساتھ اسم قوی بھی مل جائے
پرنہایت زود اثر ہے خصوصاً اس شخص کے جسے جو درجہ اٹھانے کا کر رہا ہو اس کے ۵۰۰ میں جو زنجیر ازواج فروزا ہے اور
اس کے ۵۰۰ سال سے زیادہ ہیں اس سب سے کہیں میں اسم ۱۰۰ کی طرف اشارہ ہے چونکہ متانت میں اختیارات قوت سے
ان کو تاسے واسی، دست اس کے آخر میں وزن ہے جو اس کا دود ہے جس سے یہ ظہور و ظہار کے مرتبہ ہیں اللہ تعالیٰ نے
فرمایا ہے: **وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ سَاعَاتٍ أَمْوَالُكُمُ تَفْنَىٰ ۖ أَفَرَأَيْتُم مَّا كُنْتُمْ تُكْسِبُونَ** اور فرماتا ہے: **إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمَوَاتِ**
وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ فَأَبَيْنَ أَنْ يَحْمِلْنَهَا وَأَلْفَتْنَ الْكَسْبَ اگرچہ ان میں قوت تھی مگر متانت نہ تھی و قدر ہے کہ قوت
قوت سے انتہا ہے نیز زیادہ علما الالات کا مشہور
کام صرف چند روزہ اپنے نفس پر ایسے بوجھ اٹھانے کی طاقت
نہیں ہے۔ نقطہ قوت ہے۔ کیونکہ متانت نہیں۔
سارہمورفی ۱۰۰۰ دو سو کی طرف اشارہ کر رہا ہے
کرم رزاقی ۱۰۰۰ سو سو میں یہ ہے۔

۵	۷	۱	۲
۱	۲۵	۲	۲۲
۲	۸	۳۳	۲۲
۳۰	۲۶	۳	۵

مردانہ دلی حصول ولایت اور اس اسم کے ذکر و درجہ متعلق ہوتی ہے۔ اور یہ ذکر خاص فرشتوں کی ضروری نہیں کو کوئی
فرشتوں کی ضروری کا عمل۔ اسے ہیں۔ اسے معانی کا تحقیق کر کے جس سے رفیع و سافیلہ، وہ ہے جو شیخوں کے ذکر کیسے کرتے
تھیں اس کے پاس تمام ولایت عظمیٰ پاس ہے اس سے ذکر کر کے قوت کے کشف ہوتے ہیں اس کے عدد ۲۴ ہیں لیکن عدد اول پس زوج
فرد نہ ہیں اور اس کے بڑا ۱۰۰۰ جو جمع کی طرف اشارہ ہے کیونکہ جس نے اپنے دوست کے درمیان سے پردہ اٹھایا تو جہاں تیس تیرے و میل
مباح ہو گئی و درجہ ثانی زوج ناقص اس کے
بڑا ۱۰۰ اسم چیل کی طرف اشارہ کر رہا ہے ہلکا ہر
موجدین کا یہ بیان ہے کہ وہ احد ہے اور جس
نام محمد ہے اس کے لئے یہ ذکر مناسب ترین
ہے۔ ۱۰۰۰ رکوعوں پر ہے۔

۱۱	۱۳	۱۶	۲
۱۲	۵	۰	۵
۲	۲	۲	۹
۲	۷	۷	۱۰

مردانہ تمیز لوگوں میں اہمیت اسم تین کے ذکر و درجہ متعلق ہوتی ہے۔ اور سب لوگ اس کی تعریف کرتے ہیں اگرچہ
کے برتن میں اسم تین کا ذکر ہے تو ہر جن سے شعاع جو جس کا نام محمد ہو اس کے لئے یہ ذکر مناسب
نہیں ہے جس پر حال نام ہے وہ محمد خالق ہوگا اور جس کو کشف مکمل حاصل ہو وہ تم میں سب سے زیادہ محمد ہے لیکن
جو اسے رسول خدا نہیں اور نافع کتاب و تہود ہیں جیسے کہ آپ کا ارشاد ہے: **پہلے جو چیز اللہ نے پیدا کی وہ میرا نور ہے**
پہلے حضور کریمؐ: علیؑ ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے کتاب و تہود کا آپ سے افشاء کیا و یہی امر مذکور شان ہے۔ جس میں الحمد للہ سے
آنا ہے۔ شہد محمد کے ساتھ جو کہ شروع نہ کیا جائے وہ ناقص ہے۔ اسی باعث سے نبیوں کا دعویٰ وہی تھا جو حضور کریمؐ کا
تھا اور سب کا رخنہ یہ ہے کہ الحمد للہ نہایت اعلیٰ درجہ حضور کریمؐ نافع و خاتم ہیں جیسے اللہ تعالیٰ نے کتاب
کی ابتدا و آپ سے کہ اس طرح کتاب کا دعویٰ آپ سے شروع کرے گا یا نہ حضور کریمؐ نے فرمایا ہے میں پہلے شخص ہوں جس سے
زمین پھٹے گی و زمین باشت سورہ الحمد حضور کریمؐ سے مخصوص ہے۔ جو نافع کتاب اور عرس کے نیچے کا خزانہ ہے۔ جو سوائے
حضور کریمؐ کے کسی اور کے لئے مفتوح نہیں ہوا یہ نوری شوق سمجھو تو کو انت لہ نہر کا بہت بڑا عنصر کو مل جائے اس کے عدد

ھ	ع	ی	ر
۱	۲	۳	۴۹
۲	۸	۵۲	۳۲
۸۱	۸۲	۱	۹

عدد نقش - چھ

اسم کی تہاں قلب اور عظمیٰ رکاوٹیں ہوتی ہیں اس کے ذریعے قلب کو جان بیری و باطنی زندگی کا فیضان کرتا ہے یہ اسم ہی سب سے شریف و ارفع ہے۔ اس میں تشریف بڑی طاقت میں ہے۔ اس کے لکھ کر جو پیچھے اللہ تعالیٰ اس قدر بلند اور اس کے ذکر و گاہ کو عام کرے گا اور اسے صبر و لطف الہی دیکھے گا

۹	۲۳	۱۹	۹۴
۲	۵	۰	۲۳
۳	۷	۲۲	۱
۲۵	۱۲	۱۳	۱۸

اس کا عدد ۲۹ زوج و زوجت اور فرز و ناصی
مورثین و مورثین اسم ازل کی طرف اشارہ
مورثین ہیں سہارونی ۲۲ اسم معانی طرف
اشارہ کر رہا ہے کیونکہ سہارونی عزت ہے
اور اسے میں ذلت ہے۔ مرنے کا یہ ہے۔

اسم ثبوت کی بدلت یہ اسم اس کے لئے ہے جو خالص اور ناستوں کو ہلاک کرنا چاہے عیب اس اسم کو پڑھ کر ظالم پر بدعا کرو
اور قوت شہوت کے لئے اسی وقت وہ ہلاک ہوگا۔ اس سے ڈرنا یا بیچے شہوت قوی کرنے کا بھی اس میں اثر ہے۔ اس اسم کا ذکر کرتے
کرے کہ حال پر غالب آتا ہے اور پھر اس آدمی کا نام سے جس کو ہلاک کرنا چاہیے تو وہ فوراً ہلاک ہوگا
اس کے عدد ۲۹ زوجت اور فرز ہے اور ۲۲ ہیں نفہ اس کے عدد میں دو کے ساتھ اور
سہارونی ۲۲ اسم ان اور نقش کی طرف اشارہ کر رہا ہے۔

۹	۲۰	۱۹	۹۴
۲	۵	۱۰	۳۲
۳	۷	۲۲	۱۱
۲۵	۱۲	۱۳	۱۸

نقص مست ہے۔

۱۳ اسمی و درمی عمر | اسمی کا ذکر تانا ذکر کرے کہ اس کا حال غالب آتا ہے تو عمر اس کی بڑھے گی اور زندگی اور توجہ سے اللہ تعالیٰ اس کا قلب
اور دل کی برنگی۔ ذکر کر دے گا یہ ذکر از کار جبرائیل بھی ہے جس شخص کا نام اور لیس ہو اس کے لئے یہ زیادہ مناسب ہے۔ اس
کے عدد ۲۹ زوجت اور فرز ہیں اور یہ ثانی عدد نام و دیگر اعداد تاملہ اعداد ناقص ہیں مگر وہ بہت کم ہیں جن میں عدد نہیں دئے گئے
ہیں۔ یہ میں جس کے ساتھ اس مرتبہ کی سیما ہو تو وہ مرتبہ احاد ہیں ۷ ہے اور مرتبہ عشرات ہیں ۱۲۸ اور مرتبہ آت ہیں ۱۲۹۶ اور یہی
۲۰۸ مرتبہ ارب ہیں ۹۶ ہیں اور طہور ۲۸ کی طرف واپس ہوا ہے۔ اور وہ کل جوحیات سے وہی فایت اس پر دلالت کی زیادتی نقص
نہ ہونے اور اگر زیادتی ناقص کی ہو تو یہ کمال نہ ہوگا اور حیات بھی نہ ہوگی اگر کوئی چیز اس سے کم ہوگی تو یہی بقدر اس کے نقص عیب کے ہے
اسی باعث سے ۷۰ کا عدد ان حروف کا عدد ہے۔ جو کمال و حروف میں منازل کے عدد باہشت متعین ہیں و راہر آہنی کو نازل کرتے ہیں اور
مفاتیح حروف سے خارج ہیں اسرار اس عدد کے اتنے ہیں کہ اس مختصر کتابت میں ان کی گنہائش نہیں باعتبار لفظ کے ہی سے ہی پورا
نوتا ہے۔ اور باعتبار رقم کے یہ لفظ و حروف سے مرکب ہے۔ ح ی سے جو زوج فرز و امک ہیں اس کے اجزاء (۸) عدد مرکب ہیں
قل کمال میں جو مفروب فی صلاۃ الدال ہوگا وہ مفروب فی صلاۃ الیم ہوگا سات کا عدد اس میں سے کم ہوگا یہی حقائق حروف ہیں
جیسے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: مَنْ تَعَلَّمَ حُرُوفًا فَتَفْقَحُوا عَنْهَا - اس باعث سے سورہ الفتحہ میں یہ حروف ہیں جیسے کہ

نہ تو کرے اور نہ کرے۔ اور یہی دلیل دہلی دہلیدہ سورگ میں ذکر ہے۔ جو کہ نبی کی پہلی ساعت میں قبلہ رہا ان کو نقش کر کے
 رکھ دیا۔ کہ تو کہہ دے۔ اور یہی دلیل دہلی دہلیدہ سورگ میں ذکر ہے۔ جو کہ نبی کی پہلی ساعت میں قبلہ رہا ان کو نقش کر کے

ج	ق	ی	و	ح
۵	۱۲	۱۹	۲۹	۵۲
۲۲	۱۳	۲۱	۳۱	۶
۳	۲۰	۱۵	۵۲	۴۷
۲۳	۳۲	۴۴	۴۵	۲۲

یہی دلیل دہلی دہلیدہ سورگ میں ذکر ہے۔ جو کہ نبی کی پہلی ساعت میں قبلہ رہا ان کو نقش کر کے
 رکھ دیا۔ کہ تو کہہ دے۔ اور یہی دلیل دہلی دہلیدہ سورگ میں ذکر ہے۔ جو کہ نبی کی پہلی ساعت میں قبلہ رہا ان کو نقش کر کے

یہی دلیل دہلی دہلیدہ سورگ میں ذکر ہے۔ جو کہ نبی کی پہلی ساعت میں قبلہ رہا ان کو نقش کر کے
 رکھ دیا۔ کہ تو کہہ دے۔ اور یہی دلیل دہلی دہلیدہ سورگ میں ذکر ہے۔ جو کہ نبی کی پہلی ساعت میں قبلہ رہا ان کو نقش کر کے

یہی دلیل دہلی دہلیدہ سورگ میں ذکر ہے۔ جو کہ نبی کی پہلی ساعت میں قبلہ رہا ان کو نقش کر کے
 رکھ دیا۔ کہ تو کہہ دے۔ اور یہی دلیل دہلی دہلیدہ سورگ میں ذکر ہے۔ جو کہ نبی کی پہلی ساعت میں قبلہ رہا ان کو نقش کر کے

۹۹	لف	جمہ	وال
۹۲	۳۳	۲۲	۱۱۰
۳۵	۵۱	۱۱۳	۱۵
۲۱۰	۱۶	۳۳	۵۲

یہی دلیل دہلی دہلیدہ سورگ میں ذکر ہے۔ جو کہ نبی کی پہلی ساعت میں قبلہ رہا ان کو نقش کر کے
 رکھ دیا۔ کہ تو کہہ دے۔ اور یہی دلیل دہلی دہلیدہ سورگ میں ذکر ہے۔ جو کہ نبی کی پہلی ساعت میں قبلہ رہا ان کو نقش کر کے

یہی دلیل دہلی دہلیدہ سورگ میں ذکر ہے۔ جو کہ نبی کی پہلی ساعت میں قبلہ رہا ان کو نقش کر کے
 رکھ دیا۔ کہ تو کہہ دے۔ اور یہی دلیل دہلی دہلیدہ سورگ میں ذکر ہے۔ جو کہ نبی کی پہلی ساعت میں قبلہ رہا ان کو نقش کر کے

لک	کافی	موجب	وال
۵۲	۲۶	۵۱	۱۱۰
۲۵	۵۱	۱۱۵	۶۲
۱۱۲	۲۳	۳۵	۵۲

یہی دلیل دہلی دہلیدہ سورگ میں ذکر ہے۔ جو کہ نبی کی پہلی ساعت میں قبلہ رہا ان کو نقش کر کے
 رکھ دیا۔ کہ تو کہہ دے۔ اور یہی دلیل دہلی دہلیدہ سورگ میں ذکر ہے۔ جو کہ نبی کی پہلی ساعت میں قبلہ رہا ان کو نقش کر کے

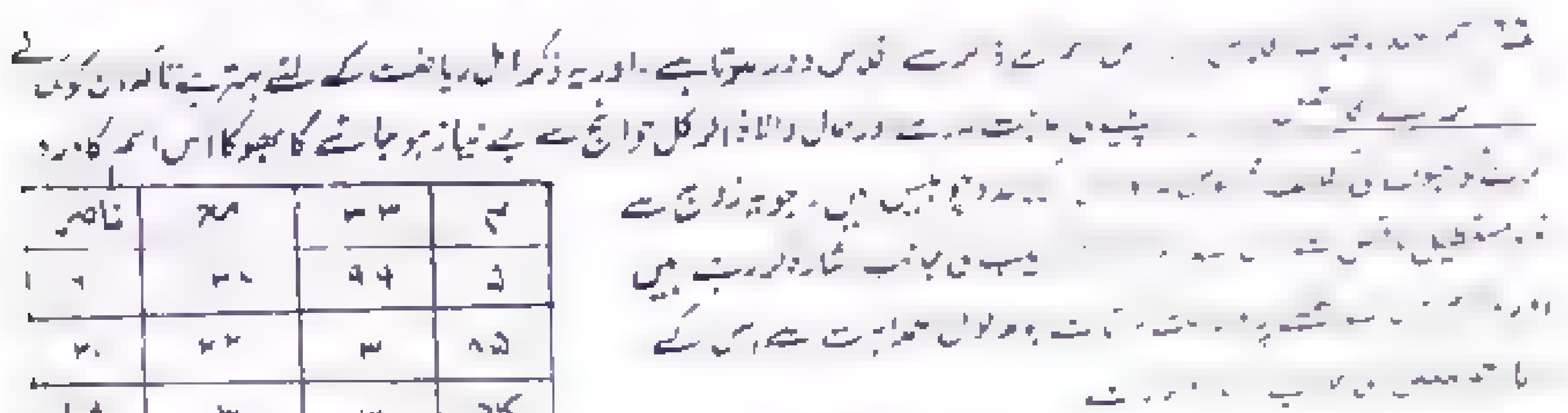
یہی دلیل دہلی دہلیدہ سورگ میں ذکر ہے۔ جو کہ نبی کی پہلی ساعت میں قبلہ رہا ان کو نقش کر کے
 رکھ دیا۔ کہ تو کہہ دے۔ اور یہی دلیل دہلی دہلیدہ سورگ میں ذکر ہے۔ جو کہ نبی کی پہلی ساعت میں قبلہ رہا ان کو نقش کر کے

اللہ کے خوف کر کے کسی کو نہ ستانا یہ ذکر ذہن پر ہوتا ہے نہ لہجہ میں نہ لفظوں میں۔
 ذات الہی سے زیادہ قریب ہے۔ بیباک و بیخوف کر اس کے ساتھ ملا کر سے ہوتا ہے۔
 اس کے لئے بہت ہی مفید ہے اسم و ہوا اور احمد ان ناموں کے لئے جو یہ توحید کے لئے ہیں۔
 کوئی اسم اللہ کے متعلق کہتے ہیں۔ درحقیقت میں ہیں بل خدا کے لئے اس توحید کے لئے ہیں۔
 کا ذکر کر کے اس پر توحید افشا ہو جاتی ہے۔

اتوار کے دن پہلی ساعت میں تہارث سے قبل رو جو نہ لکھے اور پت
 میں رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کو عزت و حیثیت و قدر اور عظمت عطا فرماتا ہے۔
 ہے اس اسم کے ۱۱۰۱۱ ہیں اور اسماء حروفی ۵۶ ہیں۔ خدا و ول اسم متین
 کی طرف اشارہ کر رہے ہیں کیونکہ احدیت میں اسم اللہ کے نامی میں در
 سی با حث سورہ غلام میں اسم اللہ کے بعد اسم احدیت درج ہے اور اسم کی
 طرف بھی اشارہ کر رہا ہے۔ کیونکہ اس میں اور ان نعتیہ سے پسند ہے اور
 مدد الی اسم مونس کی طرف اشارہ کر رہا ہے۔ کیونکہ احدیت حق کے ساتھ و حث میں اس کا بیان ہے۔
 مرنے اس کا یہ ہے۔

جو اللہ کو اپنی کتاب کا نذرانہ درج میں کہنے میں رہا۔
 عظیمہ لسان میں مدد۔ درج ہوا و ذہب ہی۔ موجود و نور و
 صیب و دود۔ ہادی جو شخص ان کو با حق و حق سورہ غلام میں نامہ مرچے
 دے رکھے وہ سب دینا آ لہی و حفظ کرتا ہے۔ جس کا بیان یہاں مہمان میں
 ہے۔ ہر اسم اپنے مائل کو دو قوت عطا کرتا ہے جس سے تلب کو رات میں صرف اور عطا کرتا ہے۔
 اور مال والا اس کے ذکر پر عطا و مت کرے تو مدد عاں اس کے عطا میں وہاں ہی رہا۔
 مدد و سربراہوں کے لئے یہ نقش تہ ف میں میں دکھایا جاتا ہے۔ اس کی رستہ و درجہ میں
 سے طرف مشرق ہی میں اور وزیروں اور حکام کے لئے شرف عطا و درجہ میں درجہ
 کہ درجہ میں سے ہیں قطب اس کا جبر مکرم کی طرف اشارہ کر رہا ہے جس میں اسم اللہ
 مدد و درجہ ہو گا۔ اس سے زیادہ راحت اور شرف ممکن نہیں ہے جس کو اللہ تعالیٰ سے مدد
 اللہ جس اپنی یقین ہو کوئی ان اسماء شریفہ کو جمعہ کی پہلی ساعت میں آبدار و درجہ کرے
 درجہ رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کو عزت و حیثیت اور قدر دیتا ہے درجہ اس کو دینے سے
 وہی راستہ کی ہدایت کرتا ہے۔

اسم و احد کا پرتا شیر نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔



2	1 1	2	2
1	4 4	2	2
2	2	2	2
2	1	1	1

نقشہ مدلول شکل ہے۔

[illegible]

اس کے اجزاء ۱۱۶ اسم میطائ
بجانب اشارہ کر رہے ہیں کیونکہ اس
میں احاطہ کے معنی ہیں

ق	ا	د	ر
۱۲	۸۸	۳۸	۵۷
۹	۵۳	۱۵	۳۹
۳	۹۳	۲۸	۲

اس کا مربع یہ ہے۔

اسم مقدم، ظلم پر اس اسم کے ذاکر کے کل کام آسان ہوتے ہیں کاریگر اس کے لئے جو دو سرور سے بہتر کام کرنا چاہتے
فتح اور تہر و علیہ کا حوں | ہوں بہت مناسب ہے اس کا خمس سربراہی کے
ساتھ لکھا جائے۔ قہر و علیہ کے لئے یہ احاطہ میں شدید توری قابل، مقدمہ جو
کوئی یہ نام سے کہ جس ظلم پر بددعا کرے مہینہ کے استراق میں رات کی
ساتویں ساعت میں اندھیرے مکان میں تنگ سرزمین پر بیٹھ کر اور قبل
سے دو رکعت نماز پڑھے اور ہر عہد کے آخر میں کہے یا شدید کفرتی میں لڑاں
تو وہی اثر ظاہر ہوگا جو یہ چاہتا ہے، اور بددعا کرنے کے لئے شرط یہ ہے کہ اتنی

م	ق	ت	د	ر
۱۹	۶	۳۰۳	۸۷	۱۳
۱۸۸	۳۹	۱۰	۲۹۵	۸
۱۲	۷۷	۵	۵۱	۳۷
۲	۱۰۸	۳۷	۳	۴۸

ہی بددعا کرے جتنا ظالم نے ظلم کیا ہے واضح باد مظلوم خود بددعا کرے اگر وہ سرانشی اس کی طرف سے بددعا کرے کا تو
بھی جائز ہے اس نقش کو انگریزی پر لکھ کر پینے تو ہر سرکش اس سے خوف کرے اس کے چہرے سے جلال ظاہر ہو جائے۔
اس اسم کے عدد ۱۴۴ ہیں روح فرزند اور اجزاء ۱۷۶، اسم غالب و اسم باقی کی جانب اشارہ کرتے ہیں اس مدد کے
بد اسم دیر سے تین کے ساتھ اور اللہ علی چار کے ساتھ اور معز تہ کے ساتھ اور واجب الوجود مع ال کے آٹھ کے ساتھ اور
بغیر ال کے ساتھ بارہ کے اور یہی کیفیت اسم مجید کی ہے۔
مربع کی شکل یہ ہے۔

م	ق	د	ر
۹	۳۱	۳	۷۷
۳۸	۲۲	۱۰۲	۳۳
۱۰۱	۳۲	۳۰	۷

اسم مقدم | اس اسم کا ذاکر دنیا تصرف کرتا ہے جو اس مربع کو اپنے پاس
سرور قبول ہو | لکھا و اس اسم کو عدد کے موافق ذکر کرے اور کسی شخص کے
لئے بددعا کرے تو فوراً قبول ہو یہ اسم اسرار مخزن میں سے اس کے مدد لفظی ۸۴
مدح فرماتا ہے اور اجزاء ۸۷۲، اسم علی کی جانب اشارہ کر رہے ہیں۔

نقش مربع یہ ہے۔

میں اسم مؤخرہ ترقی و | اس کا ذاکر جس کو چاہیے اللہ کے فضل سے ترقی یا تنزل دے سکتا ہے مگر اس کا ذکر اسم مقدم کو ملے تو یہ
تنزل کی قوت کا حصول | جائے جو شخص کسی کی ترقی چاہتا ہو اسے روز ہے کہ اس شخص کی اچھی صورت ایک لوح پر بنائے اور

م	ق	د	ر
۱۳	۱۹۹	۳۴	۵
۶	۵۹۸	۳۸	۴
۸	۳	۵	۱۰

اس کو اپنے آگے رکھ کر صنان باطن و روضہ قلب سے دیکھتا جائے جہاں تک
حال پر غالب ہو تو اس وقت یہ شخص اس صورت کو اپنے ساتھ یہ ذکر کرتا ہوا
دیکھے گا اس حال پر اس کو مدد مست کرنا جائے جو مانگے گا پاس کا حصول صاحب
کہ یہ اہل حال ہو۔ اسم مقدم کے ار سے ہر امر میں جائز ہے اگر فریق ۲۷

سے تو ملکوت کا دروازہ کھل جائے گا اور اسے رجا و شہادہ کر دے پاک ہے وہ ذات جس نے عارفوں پر سرور علی ہوتے ہیں۔
اس اسم کے عدد لفظی ۸۴، اور رقمی ۸۴۵ ہیں مدد لفظی روح فرزند اور ہیں اجزاء ۱۴۵۸، مدد لفظی روح و اور غالب کی
بجانب اشارہ کر رہے ہیں واضح بار اس کی اصل پر اسم واجب زیادہ ہوتا ہے، اس کے اجزاء اس کی اصل سے زیادہ ہیں کیوں کہ
اسم مطلق کی جانب اشارہ کرتے ہیں اور یہ عقیدہ اسم ہے اہل بشار اس کو جانتے ہیں نقش ۴۸۸۳ یہ ہے۔

۱	۲	۳	۴
۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

۱۔ اسم وں تمام اس کے پروردگار سے واسطیٰ میں رہتا ہے۔
 ۲۔ اسم وں تمام اس کے پروردگار سے واسطیٰ میں رہتا ہے۔
 ۳۔ اسم وں تمام اس کے پروردگار سے واسطیٰ میں رہتا ہے۔
 ۴۔ اسم وں تمام اس کے پروردگار سے واسطیٰ میں رہتا ہے۔

نفس مربع یہ ہے۔

۱	۲	۳	۴
۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

۱۔ اسم وں تمام اس کے پروردگار سے واسطیٰ میں رہتا ہے۔
 ۲۔ اسم وں تمام اس کے پروردگار سے واسطیٰ میں رہتا ہے۔
 ۳۔ اسم وں تمام اس کے پروردگار سے واسطیٰ میں رہتا ہے۔
 ۴۔ اسم وں تمام اس کے پروردگار سے واسطیٰ میں رہتا ہے۔

اس کی شکل مربع یہ ہے۔

۱۔ اسم وں تمام اس کے پروردگار سے واسطیٰ میں رہتا ہے۔
 ۲۔ اسم وں تمام اس کے پروردگار سے واسطیٰ میں رہتا ہے۔
 ۳۔ اسم وں تمام اس کے پروردگار سے واسطیٰ میں رہتا ہے۔
 ۴۔ اسم وں تمام اس کے پروردگار سے واسطیٰ میں رہتا ہے۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰
۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰
۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰

۱۔ اسم وں تمام اس کے پروردگار سے واسطیٰ میں رہتا ہے۔
 ۲۔ اسم وں تمام اس کے پروردگار سے واسطیٰ میں رہتا ہے۔
 ۳۔ اسم وں تمام اس کے پروردگار سے واسطیٰ میں رہتا ہے۔
 ۴۔ اسم وں تمام اس کے پروردگار سے واسطیٰ میں رہتا ہے۔

نفس مربع یہ ہے۔

۱۔ اسم وں تمام اس کے پروردگار سے واسطیٰ میں رہتا ہے۔
 ۲۔ اسم وں تمام اس کے پروردگار سے واسطیٰ میں رہتا ہے۔
 ۳۔ اسم وں تمام اس کے پروردگار سے واسطیٰ میں رہتا ہے۔
 ۴۔ اسم وں تمام اس کے پروردگار سے واسطیٰ میں رہتا ہے۔

۸	۳	۸	۱۵
۱۹	۳	۵	۲۰
۲	۱۳	۲۳	۰
۲۵		۲	۷

۳۷۷ انسان یعنی قلب کی طرف اشارہ کر رہے ہیں کیونکہ عددان دونوں کے ۱۳۷۷ ہیں یا دہیت کہ قلب بعد قلب قرآن کے جس سے مراد آئیں ہیں اور طرف قلب مام کے جس سے عبارت رسوں اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ دونوں امور کے درمیان فتن ہے۔ اور وزن آخرت کے درمیان اس لیے اور نام باطن منشا و صورت و عدالت ہے۔ جس کے ظہور کی بجائے قلب ہے۔ در محمد رسوں اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اس لیے اور آئی ہے مخلوق سے جو اپنے

حق پر ہوتا ہے اس سے بہت زیادہ باطن میں ہیں اور جو غیہ باطن میں ہے اس سے زیادہ سرور عام غیہ ہوتی ہیں۔ میں ۱۰ عدد اسم میل اور سنی کی طرف اشارہ کر رہا ہے۔

۱۷ اسم والی لوگوں کے دوسرے اسم، عظیم اور یاء، قلب، مشائخ خلافت اور سیدوں کے لئے مقرر ہے اور ہر ایک شخص کے میں مہبت اور حصول ولایت کے لئے جس کی رعایا ہو۔ بکثرت ان کے ذکر کی تمام حلق میں مہبت دوتی ہے اور زیادتی نہ میں

۳	۸	۳	۱۰
۵	۱۹	۵	۱۶
۱۳	۲۳	۲	۷
۵	۷	۲۸	۱۳

اس مربع کو مگر اس اسم کو اس کے اعداد کے مطابق ذکر کرے تو اگر ولایت کی تمنا رکھتے ہو وہ بھی حاصل ہوگی۔ اس کے اعداد ۴۷ میں جو عددوں میں۔ سات تو اس وجہ سے کہ ولایت میں مستخلفین میں اور چالیس سو سے کہ اس میں قیام ملک ہے اسماء حرفی ۲۰۷ اسم چار بار دہ جائے کی جانب اشارہ کر رہا ہے۔

مربع اس کا یہ ہے؟

۱۷ اسم متعال شکست میں آسانی اس اسم کے ذکر کا ماکم کے سامنے مقصد پیدا ہوتا ہے ایسا شخص جو بڑائی جھگڑوں میں گرفتار مقدموں اور جھگڑوں سے نجات رہتا ہو اس کے لئے بہت سوزوں ہے۔ اگر سیسے کی تختی پر شرف نعل میں لکھے در اعداد کے

۱	۱	۱	۱	۱
۵۶	۳۹	۳۹۹	۴۶	۵
۳	۱۸	۲۸	۴۶	۱۶۸
۶۰	۳	۳۸	۳۰	۴۶
۳۰	۷	۲	۴	۶

موافق ذکر بنے تو ہر شخص اسی کا مغلوب ہوگا۔ تمام شکلیں اس کی آسان ہوں گی اس کے عدد ۵۵، فرد ناقص میں اور اجزاء ۱۴۷۷ در حروف کی جانب اشارہ کر رہے ہیں۔ ختم اور یہ دونوں طرف ولایت کہتے ہیں ان قیود مراتب سے خلاصی کا جو عادت اللہ تعالیٰ سے متعلق ہیں۔ اور یہ عدد مرہون ہے شرب اقل عدد کامل سے فی نفسہ اس سے اسماء حرفی اسم مکرم اور اسم رشید کی جانب اشارہ کر رہے ہیں۔

نقش متعال یہ ہے۔

۱۷ اسم بڑے ہر قسم کی نعمتوں کا اس اسم کے ذکر پر نعمتوں کی بارش ہوا اور اس کے اوقات خوشی سے گزریں گے اسکو چاندی کی حوصل اور توبہ کی توفیق ہو۔ تختی پر لکھ کر اپنے پاس رکھ کر چھ ماہ تک

۳۲	۵۰	۵۳	۵
۵۲	۴۶	۲۴	۵۶
۵۸	۵	۵۹	۴۵
۵۷	۲۶	۴۶	۵۶

منقول ہو۔ اس اسم میں خشکی یا تری کے مسافروں کے لئے اماں ہے جب مسافر کثرت سے اس کا ذکر بنے تو تمام مقاصد اس کے آسان ہوں اور اہل و مال محفوظ رہے اگر تیز ہوا سے کشتی ڈوبنے لگے اور اہل کشتی کثرت سے اس اسم کا ذکر کریں تو غرق محفوظ رہیں اگر شراب خور یا سود خور یا

یاں و کار اس اسم کا ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ توبہ کی توفیق عنایت فرمیں گے اگر روزانہ سات بار اس اسم کا ذکر کرے تو لازماً توبہ کی توفیق ہوتی ہے اس کے۔ عدد لفظی ۲۰۲ اور رقمی ۲۰۲ ہیں لیکن یہ

عدد زونہ فرہیں۔ اسم نہانج درعاصم اور البخی کی جانب اشارہ کر رہے ہیں۔ اور معید کی جانب دیگر لف لام کے۔ در یہ عدد زائد سے ہے۔ اسکے اجزاء ۱۰۱ اسم مجریۃ النکاح کی جانب اشارہ کر رہے ہیں اور عدد ثانی بھی زوج فرد میں ہونا نقص ہیں۔ اور اس کے اجزاء ۱۰۲ اسم مدلی اور اسم جاعل کی جانب اشارہ کرتے ہیں۔ نقش پچھلے معر ہے۔

منہ اسم ثواب | اس اسم کے ذکر کو اللہ تعالیٰ کے مبدء کی طرف لوٹنا آسان ہو گا اسلئے ہر شخص کو دن رات اس کا ذکر کئے اثرات سے لڑنا چاہیئے اس اسم میں ہمہ پر سے محال دور کرنے کی بھی خاصیت ہے۔ اسکے عدد ۱۵۱ فرد مستطیل میں ناقص اجزاء اس کے میں قول کی جانب اشارہ کر رہے ہیں شہو مسلم اسلئے کہ توبہ میں طہارت ہے۔ در صبور کی جانب بھی اشارہ ہے۔ اسلئے کہ مبدء کی طرف لوٹنا دراصل محل تزیہ کی طرف لوٹنا ہے جہاں انوار ہی انوار میں یعنی توبہ کرنے والا گویا نور کے دریا میں تیرتا ہے اور اسی میں اس کو طہارت اعلیٰ حاصل ہوتی ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ ان اللہ محب التوابین۔

دعوت المظہرین اسماء حرفی ۵۲۰ اسم پرین اور عدد اس کی جانب

اشارہ کر رہے ہیں۔ سر بن اس

کا نہایت عظیم المنفع ہے

اہل ملک است اشراف ہیں اس کی

تدر و منزلت جانتے ہیں۔

۱۹	۱۶	۱۱	۹۸
۱۰۲	۶۶	۶۰۲	۱۱۸
۵۲	۶۶	۲	۶۲
۱۳۵	۵۲	۶۵	۱۰۰

مربع اسم ثواب یہ ہے۔

۸۶ اسم مستقیم نظام | اس اسم کا ذکر کسی نظام کے لئے بدنام کرے تو وہ فوراً ملک ہو گا۔ یہ اسم ان اسماء قبریہ میں لی بلاکت کے لئے ہے جو ۶۰۰ انیل میں ایک عدد ۶۰۰ زوج

فرد مستطیل میں۔ اور عدد اجزاء ۱۰۵۲ اشارہ کر رہے ہیں توفی ثبوت پر اسماء حرفی ۸۶۸۔ اسم ذوالطول اور یہ بدین کی جانب اشارہ کر رہے ہیں اس کے عظیم القدر مربع کی قدر اعلیٰ ہیبت و جلال ہی جانتے ہیں۔

۸۶	۵۰	۳۵	۷
۸۶	۳۳	۳۵	۷
۳۰	۶۳۱	۶۶	۳۰
۳۵۱	۳۵	۲۲	۸

نقش شکل یہ ہے۔

۸۶ اسم غفور۔ دنیا و آخرت میں کامیابی | اس اسم کے ذکر کو خدا تعالیٰ اچھے خلاق سے نوازتا ہے جو شخص کسی کے سبب سے اور حمد و اخلاق کے لئے اپنے حاکم کے مواخذہ کا خوف کرتا ہو تو اس اسم کا ذکر اس کے مدد کے موافق کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو امن دیتا ہے یہ ذکر جس کا نام یوسف جو اس کے لئے بہت بہتر ہے اسم غفور اور غافر اور غفور اسماء

مستعار ہیں ہر باب ہم دور رفتہ میں اور خصوصاً امور دنیا و آخرت کے لئے بہت مفید ہیں پاکیرہ ہے وہ ذات جس نے اپنے اسماء میں اسم اور دینت رکھے ہیں۔ صاحب منتخب کا بیان ہے اس اسم کا ذکر کبھی شرمندہ اور خوب دیکھ اسٹس کو نہیں ہوتی زمانے و گردش سے ہمیشہ بچا رہتا ہے اس کے عدد منفی ۱۵۶ ہیں جو فرد زائد میں اور اجزاء ۲۰۱۔ اسم عاصم اور فاضل کی طرف اشارہ کر رہے ہیں جو مقتضی فائد میں عدد رقمی اسکے

۳۰	۲۹	۲۰	۳۶
۳	۳۶	۳۱	۳۸
۲۵	۳۸	۵۱	۳۲
۵۰	۳۳	۳۳	۳۹

زوج الزوج فرد زائد میں اور اجزاء ۶۳۶ قول کن فیکون کی جانب اشارہ کر رہے ہیں اس کے مربع کی اہل فوق و تشریف خوب مدد دیتے ہیں۔ جو یہ ہے۔

۱۲۷ اسم ذوال ظالم | اس اسم کے ذاکر کا دل نرم اور روح لطیف ہو جاتی ہے اور خلق خدا اس پر مہربان ہو جاتی ہے جس کو درپہ کرنے کا عمل | ظالم سے ملے تو وہ اس کے سامنے نرم ہو جائے۔ اور جو شخص اس کے ذکر پر مداومت کرے تو اس کو

م	ع	د	ف
۲۷	۳۱	۳۵	۳۹
۲۸	۳۲	۳۶	۴۰
۲۹	۳۳	۳۷	۴۱

جو دیکھے گا محبت کرے گا اور اس سے نرمی سے پیش آئے گا بشرطیکہ صاحب حال ہو اس کے عدد ۲۰۹ ایک سو سہ سے میں اور ایک سو سب سے ۲۸ میں کیونکہ حیات میں روح کا ل ہے جو نماز میں حاصل ہوتی ہے۔ جو سب سے رافت کا اور بد ثانی ۳۹۲ زوج، زوج اور فرد زائد میں اس کے اجزا

۱۳۵۸ اسم صادق اور وارث کی جانب اشارہ کر رہے ہیں اس مربع کی قدر اعلیٰ بطن ہی جانتے ہیں۔ نقش مربع کی شکل ہے۔
۱۸ اسم مالک ملکوت کا ہے۔ اگر حکومت کا طے سب اس کو ذکر کرے تو اس کو ملے۔ اس کے عدد زوج زوج اور فرد زوج میں اور

م	ع	د	ف
۳۰	۳۴	۳۸	۴۲
۳۱	۳۵	۳۹	۴۳
۳۲	۳۶	۴۰	۴۴

حکومت حاصل کرنے کا عمل ہے۔ اجزا ۱۸۶۶۱۱ اسم قیوم کی جانب اشارہ کر رہے ہیں۔ اس کے عدد نفست کے ساتھ اسم نوٹ اور چونکائی سے ساتھ اسم جیم کی جانب اشارہ کر رہے ہیں۔ نصف اس کا ولی اور زوج اس کا جاری اور زوج رہے۔ اس کے زیادہ ملکیت اس کا ذکر بنے تو اس کا ملک قائم رہے اس مربع کی قدر احوال ہی جانتے ہیں۔ نقش مالک ملک یہ ہے۔

۱۳۷ اسم ذوال جلال والاکرام پوری | بعض کے نزدیک یہ اسم اعظم ہے۔ اس اسم کا ذکر اللہ سے جو مانگے کاٹے گا حدیث شریف میں ہے۔

ذ	ج	ل	ک
۲۵	۲۹	۳۳	۳۷
۲۶	۳۰	۳۴	۳۸
۲۷	۳۱	۳۵	۳۹

یہ خاصیت امور دنیا میں کامیابی | جہ کہ ذوالجلال والاکرام سے خوب دعا کیا کرے گا گناہ کے اور پر تجربات کی چلی سادست میں یہ اسم دیکھے۔ کو چوری سے محفوظ رہے اس اسم کی شکل و زنا اس کے اعداد کے موافق دیکھتا ہے اور اسم پڑھتا ہے تو نور دنیا دی آسان ہوں گے۔ عدد ۱۱۱ زوج فرد زائد میں اس کے اجزا

۱۴۰ اسم کی اصل یعنی مٹی سے زیادہ میں اس کے اسماء ۱۴۰ ہیں۔ رب۔ نعم۔ در شغل۔ مع۔ ہے۔

م	ع	د	ف
۴۱	۴۵	۴۹	۵۳
۴۲	۴۶	۵۰	۵۴
۴۳	۴۷	۵۱	۵۵

۱۴۱ اسم مقسط کا ہے باری | اس اسم کے ذاکر کے دل سے انحراف و تغیر دور لوگوں کیلئے بہترین عمل ہے اور خالص عبادت ہو جاتا ہے اس کا مربع شرف عطا دین سکھ کر تو نے دالہ اور کارہی گردن کے لئے فائدہ مند ہے۔ شکل مربع یہ ہے۔

۱۴۲ اسم جامع گم | اسے متفرق تائیف کے لئے مفید ہے جو عطا دے نسبت رکھتا ہے۔ ذاکر کی کوئی چیز گم ہو جائے یا کوئی آدمی شہ کی واپس | بھاگ گیا ہو تو وہ لوٹ آئے گا اس اسم میں جمع کا بیم الفت کا الف مودت کی سیم اور غفلت کا عین جمع ہیں

۱۴۳ اسم جامع حرف ہوا باسط کے اسماء میں اشارہ کر رہے ہیں۔ جو مؤلف قدیم کی حرف اور عدد ۳۶ زوج فرد زوج ہے اسکے اجزا ۲۴ اسم قوی کی طرف اشارہ کر رہے ہیں کیونکہ جمع متفرقات بغیر قوت نہ تار

ج	ع	د	ف
۲۵	۲۹	۳۳	۳۷
۲۶	۳۰	۳۴	۳۸
۲۷	۳۱	۳۵	۳۹

نہیں ہوتی۔ اعداد اختصاص جامع کا یوم الدین ہے۔

اس کے مثلث عددی اور مربع حلی اس طرح

دکھا جاتا ہے۔

نقش۔

۱۸۹۹ء میں فنی حصوں پر بیشتر اسکے ذاکر پر حال غالب ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو سب سے غنی کرتا ہے۔ ہلکامات کے لئے

۱۸۹۹	۱۹۰۰	۱۹۰۱	۱۹۰۲
------	------	------	------

مال و دولت و غنت اس کا کہ من سب ترین سے سماء تھاق سے اور غنی ۱۹۰۳

	Y ₁₁	Y ₁₂	Y ₁₃
Y ₁	Y ₁₁	Y ₁₂	Y ₁₃
Y ₂	Y ₂₁	Y ₂₂	Y ₂₃
Y ₃	Y ₃₁	Y ₃₂	Y ₃₃

تحقق سے ہے اس کے مدد غنی ۱۰۰۰ اور رقمی ۱۰۰۰ ہیں مدد نفعی زوج فردا توں
میں اور اس کے اجزاء ۱۲۰ ہر سطر ذرہ جلال کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ وہ
مدد رقمی زوج فردا توں نہیں کے اجزاء ۱۲۰ ہر اصل پر اسم نفعی کے ساتھ
زیادہ ہیں۔

نہ اس کے معنی میں دولت سونا اس کے ذکر کی مراد نہ ہو سکتی ہے۔ یہ مربع کچھ کہہ پاس سکتے اور اتفاق اعداد کے اس
جانبی کے طے در دما کے خواص ہوں گا ذکر کرے اور سورہ داعی میں یہ دیا پڑھے اَلْهٰجَةُ بَسْبَرُ حَنِ الْمُسْرَانِي يَتَرَه
عَنْ كَيْتْمَرْغِي عِبَادَتِ وَتَجْمِي يَصْفِيَتْ فَكُنْ بِمَوَاتٍ وَنَظَائِسٍ وَاسْ بِمَدْرَسَتِ رَيْبِ لَوَالِدِ تَوَلَّى خَوَابِ بَاہِدِي ن
ایک شخص اس کے پاس آئیے گا جو اس کو مطلوبہ اثبات کے سلسلے کے شش دریاں ششہ شرط ہے

میسے کہ۔ درست تہائی میں مدت تک اس کا ذکر کرتے رہے خدا تعالیٰ نے ان کی مراد پوری کی اور بہت عورت
پانچویں ان کو برا اور بد تعب سے راز دی کہ اگر اور چاہتے ہو تو ہم ور دیں اگر یہی کافی سمجھتے ہو تو خیر۔ امام غزالی نے ایسا اعلو
میں لکھا ہے۔ بعد نماز جمعہ کے جو شخص اس دعا کو ست بار پڑھے تو غنی ہو جائے گا۔ دعا یہ ہے۔ اللَّهُمَّ يَا غَنِيَّ مَا حَيْدُكَ يَا مُبْدِيَ الْخَلْقِ
يَا مُوَيِّدَ الْفِتْرِ يَا رَبَّ الْجَمِيمِ يَا رَزَّاقَ الْكِفْيِ بِحَقِّ عَنْ صِدْقٍ وَبَطْنِ هَتِكْ عَنْ مَفْصِلَاتٍ در ہوا اس کو بکھر
ڈالے۔ اس کو تجارت بڑھے اسماء ہی کے، سرور سے زمین کسینج جاتی اور کثرت حاصل ہوتی ہے کرامتیں ظاہر ہوتی اور عنایت
جاری ہوتی ہے اللہ تعالیٰ نے نریا سے ندی کے لئے اسی معنی میں ان کے ساتھ اس کو بکار دیا اور فرمایا مجھ سے دعا کرو میں
قبول کر دوں گا۔ اور حضور اکرمؐ نے فرمایا ہے وہ ان سب بلاؤں کو دور کرتی ہے جو نازل ہو میں یا نازل نہیں ہوتیں۔ اور فرمایا:

5	3	2	1
999	91	90	01
990	102	98	8
99	2	97	101

ولایہ یومین کا ہتھیار ہے اور فرمایا جس کے لئے دنیا کا درد زدہ کھلا ہے اس کے لئے
قبولیت کا جس درد زدہ کھلا ہے۔ اور فرمایا ہے جو شخص اللہ سے دعا میں مانگتا تو
اللہ تعالیٰ سے اس نفعا موتا ہے اور فرمایا اللہ نہیں چھوڑتا جب تک تم میں چھوڑتے
اتنے درد ۱۰ اسم فدا البدل و لا کرام کے مطابق میں اور اسماء مراد ۵۶۶
اسم بیمار اللہ شہور کی جانب اشارہ کر رہے ہیں۔ نقش مہنن یہ ہے۔

مذہب اسم، ہاٹ پر خوف و شرم ہے | اس ڈاکٹر کو لد تعالیٰ ہر قسم سے خوف سے بچاتا ہے، جو شخص کس سے خوف کرتا ہو مرد وہ اس اسم حفاظت اور دیو نوامد کا ذکر کرے تو اسکے شرم سے اللہ تعالیٰ اس کو بھلائے گا ورنہ ظالم کس کو سانا سمجھو رے گا مرینس

2	3	4	5
6	7	8	9
10	11	12	13
14	15	16	17

اور جتنا تھوڑے کے لئے یہ ذکر نہ تو مناسب ہے اس کے علاوہ اگر مستطیل میں ضرب اول مدد کا مل سے اول مد میں سے اور یہ ناقص ہے اور اجزا ۱۶ اسم لطیف کی بجانب اشارہ کر رہے ہیں ان تینوں اسم کو پڑھنا چاہیے۔ مربع اس کا شرف عطا دمر تا اخل کے ساتھ ملنا جاتا ہے۔ چوریہ ہے۔

اسم تبار دشمن کی بیماری یا ہلاکت کے لیے عمل

اسم کسی کو بیمار ڈانسنے کے لیے مناسب وقت میں تک پڑھنا جاتا ہے پوری نگر و توجہ ہونا۔

پاہینے اسکے عدد نقلی ۱۰۰ عدد اول ہیں۔ اور ہر دور قی ۱۰۰۰ فر دنا قفس میں اسکے اجزاء ۱۶۵۶۔

اسم حنی اور مجید کی جانب اشارہ کر رہے ہیں یا درہت کہ ضرر بقدر علم و اعاطہ ہوتا ہے۔ جس کا علم زیادہ اور عاقلہ پورا ہوگا۔

۹۷ اسم باقی حافظہ اور خراب اسم باقی حافظہ کے لئے مجرب ہے جس چیز کے خراب ہونے کا خوف ہو برج ثابت کے طالع میں برتنے والی چیز کی حفاظت۔ انقش کیا جائے تو وہ چیز خراب نہیں ہوتی جو شخص اس اسم کا ذکر کرے کبھی بھی وہ بیمار نہ ہو جو حاکم اس کا ذکر کرے اس کی حکومت قائم رہے گی کوئی آفت نہ پہنچے گی اس کے ۱۲

ب	د	ز	ی
۳۶	۵۰	۶	۱۶
۲۰	۵۲	۲	۲
۴۵	۹	۳	۵۰

عدداً دل میں جو احدیت اور کنیت کی جانب اشارہ کر رہے ہیں اس کے ۱۵۴ حریفی ۱۵۴ اسم رزاق کی جانب کرد ہے ہیں واقعہ یہ ہے کہ جب رزاق باقی ہے تو پھر رزق کی کچھ پروا نہیں اور ختم ہونے والی چیز پر کچھ افسوس نہیں مرتب یہ ہے۔

۹۸ اسم دامت حصول اس اسم کے ذاکر کو اس کے رشتہ دار کی میراث مل جاتی ہے حصول وراثت کے لئے یہ بہترین بہت مفید میراث و مرداری کیلئے ہے ابو عبد اللہ کوئی کا بیان ہے اس اسم کا جو شخص اتنا ذکر کرے کہ مال پر غالب آجائے تو وہ قبلہ کا شرف بن جائے اور اپنے مال و اولاد میں زیادتی و برکت پائے گا جس کے عدد ۱۰۶۱ شدید

د	ز	ب	ث
۵۰۱	۹۹	۲	۵
۶	۸	۲۹۸	۹۶
۱۲۷	۲۰۲	۶	۴

قوت پر وراثت کرتے ہیں جو فرد ناقص ہیں اسکے اجزا ۱۰۶۱ اسم اسبوح کی جانب مشیر ہیں اور اسماء حریفی ۸۴۶ اسم اسم نمبر اور بصیر کی جانب اشارہ کر رہے ہیں۔

مریخ اس کا یہ ہے۔

۹۹ اسم رشید۔ ہر کام اس اسم کا ذکر ہر کام میں خوش انجام ہوتا ہے اس مربع کو نکھ کر اپنے پاس رکھنے والے کے ٹی ہری خوش اسلوبی سے پورا ہو۔ دماغی حالات درست ہو جاتے ہیں اور کسی کام میں ناکام نہیں ہوتا اسکے عدد ۱۵۴ زوج فرد ناقص ہیں اور اجزا ۱۵۰۶۱ خیر جنم کی جانب اشارہ کر رہے ہیں۔ اسماء حریفی ۱۶۶ اسم حق اور حسین کی جانب مشیر ہیں۔

ب	د	ز	ی
۱۱	۳	۲۰	۹۹
۲	۸	۲۲	۳۰۰
۳۰۱	۳۰۲	۹	۹

مریخ اسم رشید یہ ہے۔

۱۰۰ اسم غفور۔ سنت اس اسم کے ذاکر کو خدا تعالیٰ سنتیوں پر صبر نصیب کرتا ہے یہ ذاکر جو کام شروع کرے وہ انشاء اللہ اور شغل کام کی تکمیل پورا ہوگا۔ اہل مبادات کے لئے صبر کہ وہ اعمال شاقہ کو کرتے ہوں یہ ذکر بہت مفید ہے اس کا مربع برج ثابت کے طالع میں نکھا اس کے عدد ۲۹۸ زوج فرد مستطیل ناقص ہے اور اجزا ۵۲۰ اسم صفتی کی جانب اشارہ کر رہے ہیں مرتب اس کا یہ ہے نانو سے اسماء اسم صبور پر ختم ہوئے اسم صبور کے ذاکر سے اللہ تعالیٰ رنج و غم دور کرتا ہے جب

ص	ب	د	ز
۱۹۷	۹	۳	۹۹
۴۲	۸۸	۹۸	۸
۷	۱۰۹	۹۱	۱

کہ اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں فرمایا ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَنْصَبَ عَلَیْہِ الْخَزْنَ اَنْ رَحْمَہُ الْغُفُورُ شُکْرُ الَّذِیْ اَخْلَصَہُ اَرْوَاقَہُ مِنْ فُحْلِہَا لَا یَسْأَلُہَا نَصْبٌ وَلَا یَسْأَلُہَا لَعْنٌ

اسماء حریفی یہ ہیں (سرم و) اعتقاد صحیح رکھو۔ مراد حاصل ہوگی ان اسماء

میں سے ہر ایک اسم کی ریاضت طوفانی ہے جس کے خواص بہت میں واللہ یقول الحق و یہدی السبیل اللہ۔

تمام غرضیں ہیں اللہ تعالیٰ کے لئے جس سے بہت رنج و دوا۔ بہت شک و ہلاکت غفور و شکور سے جس سے ہم کو اپنا فضل سے رہنے کے لئے میں تاراج ہوں ہیں کون شقت اور تکلیف نہیں پہنچتی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے بڑا اسماء صفات ۹۹ مع اشعار و غرضیں بڑا اللہ تعالیٰ کے لئے۔ انہل ہیں احمد

اور ہر سا طبع بشور شکل خمس جمعرت کو سامت، دل میں سوئے یا چاہری کی تختی پر نقش کیا جاسے اور بعض محققین کہ مرتبہ اس میں بکھتے پھر یہ دعا پڑھے **اَمْضُہُ یَا اَھْلَہُ ذِیْ یَا کُذِیْہُ یَا عِیْہُ یَا قِیْہُ** یا سہی اشمن مع جتنی یہاں اپنی حاجت دیکھا وہی دعا کا نام سے توروہ دعا قبول ہوگی۔ لیکن کہیں میں یہ نہ پڑھا۔ کہ کاف کافی اور ہادی اور بادی اور عین علیہ وریہ صادق سے ہے۔ روایت عبد اللہ بن عمرؓ اور ابن عباسؓ کی ہے اور عبد اللہ بن عباسؓ یہ دعا کیا کرتے تھے۔ یہ کافی۔ ہادی۔ بادی۔ عین۔ علیہ۔ وریہ۔ صادق۔ یا سینم یا صادق افعل یا کذا کذا بعض کہتے ہیں یہی اسم عظم ہے جب ہم اس جوست شخص کے پاس اپنی قبولیت چاہیں کسی شخص کی ضرورت ہو تو سر کی کمال پر یہ نقش بکھرا اور منعطل اور مجلس کی وصولی سے کہ پڑھا۔ میں آگے کی طرف۔ ضرورت ہو تو ہر ضرورت ہدی ہوگی اور دشمنوں پر اللہ تعالیٰ ناسب کر دے گا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یہ شعر رشتہ فرماتے ہیں۔

خُفِیْ وَأَخْفِیْ صُورَتَیْنِ تَکْمُلُکَ
یَدَا لَیْلٍ اَدَا فِیْہِ مَعَابِ تَشْرِیْغُ
وَمِنْہَا لَیْلٌ لِّکَفِّہِ اَذْہِ حُزْنِ یَمُتْ
وَقَالُوْا اَحْصَیْتَ ہَذَا الِیْتِوَالِیْ اُطْلَعَتْ

مِشْرُوْنَ حُزْنٌ مَّعَابِ جُفِیَتْ
شَرِّیْ الِیْتِوَالِیْ اَنْ مَّالَتْ مُعِیْمَا
نِیْمَتَا نَفْیِ الْخَاصَاتِ قَدْ شَاعَ ذِکْرُهَا
تَکْفِہُ قُلْ اَللّٰہُ فِیْہَا بِاَسْرَرِہِمُ

مروم میں قبولیت اور تمام | جو کوئی جمع کو پہل ساعت میں جب کہ چاند عروج پر ہوا انگوٹھی پر نقش کرے، وراثتگی میں پہننے تو حاجات پوری ہوں؛ قبولیت عامہ ہوا ابو عقیوب کندی نے غلق میں قبول عظیم حاصل کرنے کے لئے زرد ریشم پر، طلسم شتری میں یہ نقش بکھا اور بہت کچھ نفع حاصل کیا شکل نقش یہ ہے۔

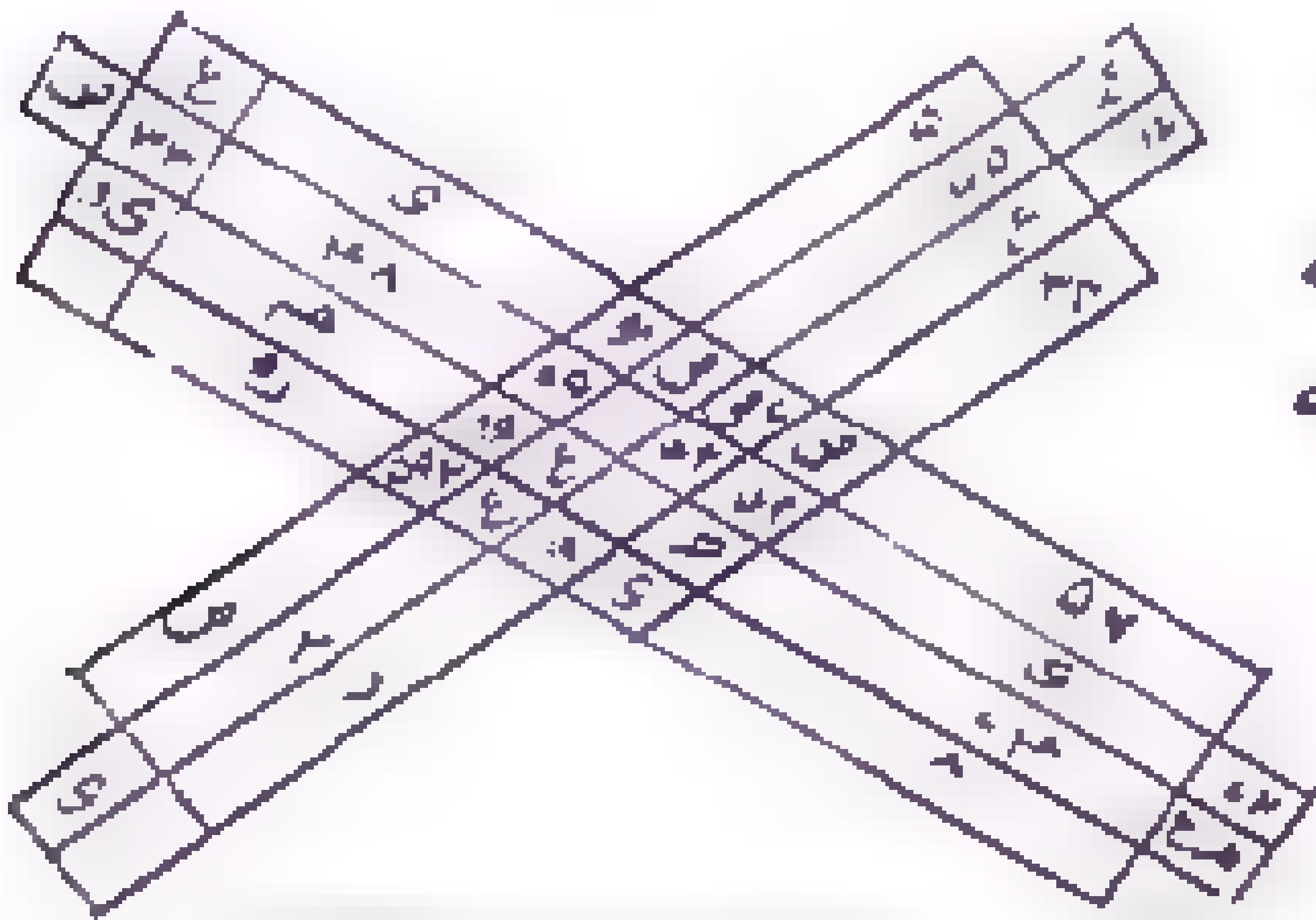
ح	۳	۴	س	ق
م	۴	س	ق	ح
۴	س	ق	ح	م
س	ن	ح	ع	ی
۴	ح	م	س	ق

ک	لا	ی	ع	ص
ھ	ی	ع	ص	ث
ی	ع	ص	ث	ھ
۴	ص	ث	ھ	ی
ص	ث	ھ	ی	۴

یہ نقش شرف زمرہ میں پانچویں پر نقش اپنے پاس رکھے رعب و محبت اور قبول ہمارہ پائے گرا انگوٹھی پر نقش

کر کے پہنے تو نکسیر بند ہو جائے اگر اس کے وفق عددی اور حرفی کو جمع کرے تو بعد قبول ہو بعض صاحبین کہتے ہیں۔ جب حضور اکرمؐ پر یہ آیت نازل ہوئی **تَحْمِلُکَ کَذَآبِکَ یُوْحٰی اَیُّہُ الذِّیْنَ اَلٰذِیْنَ مِنْ قَبْلِکَ اَللّٰہُ الْغَیْبُ اَوَّلُکُمْ تَوَّابٌ** کو معلوا کہ اس میں بہت زیادہ برکتیں ہیں حضور اکرمؐ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اور آپ کی امت نے اس کو اپنا وظیفہ برسنی و رشدت کے وقت قرار دیا خوف و شدت سے محفوظ رہے اور حضرت علیؓ بھی اس طرح دعا کرتے تھے۔ **اَلْمُبَشِّرُ**

یا کہ یہ یقین دیا جمع حق مغفرت گرا اور مجھ پر رحم کر اور فرماتے تھے تم میں سے جو شخص اس اسم سے ساتھ دی کرے قبول ہو۔ اور اس کی حاجت پوری ہوگی شعل اس کی ہے۔ اس نقش کو شرف قدر میں پانچویں کی تختی پر لکھے تو ایسے اثرات دیکھے جن کے بیان سے زبان قاصر ہے تعناٹے حاجات کے لئے یہ پرتا شیر ہے۔



۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰
۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰
۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰
۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰
۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰
۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰

مقتضیٰ طیس ابرو دسزیت اس کی شکل ہے۔
 انحرکات پر تاثیر نقش
 سنم اذوالرحمن السجده انہی انی اسنت
 بالہیعت جمیع ان بنفی کل عینم وان
 عین کذا دکن سارت انعمیے۔

یہ ایک آیت ہے اس وقت کہ سب تمہیں
 پہنچے کہا ہوا کہ لاہن السماء فخط یہ
 بنات انہی من فاعلم ہشیما قدر و خیرا
 کوان اللہ علی کل شیء مقتدر اھو الرحمن
 الرحیم یوم الا زلزال اذا القوت لدی الخا جہ
 کا فیم ما لظلمین من خلیم ولا شفیع ہدی
 علمت نفس ما اختصرت فلا فیم ما لظلم
 الخوار الکثیر الایہ فی دافد ابوی الذی کولب الذی
 زمین زمین کافی ہے میں یہ قید ہے ہر ایک سے اور دیگر اس کے اور صاف بہت دفع زمرہ یعنی ۵ ضرب ۵ اس کے مناسب
 ہے اور زمرہ سعید رکب ہے جو سعادت و اقبال میں سعد اکبر کے برابر ہے اپنی طبیعت کے ساتھ عود زیادتی سعادت جتنا
 طیبہ زیادتی محبت و درخست کے کام آتی ہے اس نقش ۵ ضرب ۵ کو میرا ہی سے اضافہ ہے۔ اس کے اضلاع اسماء ابی
 میں سے دس میں ہیں ۵ سورہ فاتحہ میں اور ۵ سورہ انعام میں ہیں۔ بیش ملا دہیتے میں جب کسی غائب شخص کو حاضر
 کرنا چاہو۔ تو پانچ آیتیں ۵ بار حضور طلب سے پڑھ کر اس کو طلب کرو۔ وہ فوراً حاضر ہوگا۔ ظہر حضور اکرم صلی اللہ علیہ
 وسلم کا اتم مبارک ہے اس کے عدد ۵۱ نصف منازل نماز ہے۔ مجاہد اکبر ہر کام کے لئے مجرب ہے۔

نہان بندی و کسی عام وغیرہ سے خوف ہو تو پانچ کنکریاں زمین سے لے کر پہلی پرک و رد دوسری پرک اور تیسری پرک پر تھی اور
 غائب کی ماسری پر تھی پرک اور پانچویں پرک پر تھی پہلی کنکری دائیں طرف ڈالے اور کوئی دیکھ دوسری کو بائیں طرف
 ڈال کر احق کہو پھر تیسری کو پیچھے ڈال کر وہ کہو پھر چوتھی کو سامنے ڈال کر لٹک کہو پھر پانچویں کو اپنے سر پر رکھ لو اور کہو
 کہیں جسے تمہاری نصیب ہے یا نہیں فلا تدریجی الایہم لا عظیم و یجی ہذا الا شفاء السیر یفاد کہیں
 جسے تمہارے لئے ہے لا یجیون فہم لا یجیون و اللہ تعالیٰ اس کی شخص زمان بند کر دے گا۔ اور یہ ایک
 پر مشیدہ رائے ہے۔

دشمن سے پر مشیدہ رہنے اور بادشاہوں کو مہر و ان کو نیک ٹھل کسی بلکہ دشمن سے خوف ہو اور اس سے پر مشیدہ ہونا چاہتے
 ہوں اللہ میں تم سے مراد کرتا ہوں تاکہ کہیں اور جسے کے یہ کہہ کا بہت میری مراد ہے کہ میں اس سے پہلے آفت سے رہتا ہوں۔
 شہر ایک ملک کے لئے کہہ کر اس کی ہم سے سماں سے جس میں زمین کی گداسوں کی پھر وہ ٹوٹ کر ذاتی ہوئی ہوئی شہر پر چھ پر قادر ہے
 و دہری آفت و اللہ عام عیب و عام بے دہی و جس سے ہم سے قہر کے دہریہ جب دل معلوم کے پاس ہوں جو ہر گز سے ظالموں کا کوئی دوست
 و رستار نہیں ہوگا تب ہی آیت۔ حال سے گامزن ہو کر کیا جائے گا۔ قسم ہے کہ میں نے کئے جاسے دے کہ یہ ملک جنہوں نے کفر
 کیا۔ مطلوب و مراد ہو گئے۔

ہر توانی انگلی سے اپنی پٹید کے پیچھے سے خط بھیج کر پٹ چاروں طرف دائرہ کر دیا اور یہاں سے اس دھڑکندہ سرگماں دنیائے بھی
 حمد کر کے پھر کوئی دیکھ سکے گا رہنمائی زندگ کہتے ہیں یہ آیتیں ستر مرتبہ کسی عالم کے آگے جاتے وقت پڑھو اور جب سارا پھر
 پہنچو تو اپنے سید سے ہاتھوں انگلی بند کر کے دھکے کر دو دوسری انگلی بند کر دیا اور یہ کہہ کر تیسری انگلی بند کر دیا اور یہ کہہ کر
 چوتھی انگلی بند کر دیا اور اس کہہ کر پانچویں انگلی بند کر دیا اس طرح لے کر ہاتھوں انگلیوں کو معشوق کے حروف کے ساتھ بند کر
 پھر دو نور ہاتھ بند کر کے عالم کے سامنے ہا کہ اس کے منہ سے مقابل کھو لو وہ سب راہ ملکات ہا عالم تم پر بہت مہربان ہو
 جائے گا۔

کَمَا بَرَأْنَاهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يَوْمَ الْأَنْزِلِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ هُوَ اللَّهُ الَّذِي هُوَ عَلِمْتَ نَفْسُ مَا أَخَصَرْتَ مِنْ دَا الْقُرْآنِ اللَّهُ فَطَرَهُ الْإِلَهَ الْأَوَّلَ وَالْآخِرَ وَالْظَّاهِرَ وَالْبَاطِنَ مَا يَسْتَلْبِثُ مِنْ الْجَوَارِ الْكُنُوسِ بَلِ الَّذِينَ رَحِمْنَا نَحْنُ نَا صَبِيحَ حَسْبِ هُوَ الرَّحْمَنُ مَا يَسْتَلْبِثُ مِنْ وَالْآخِرَ وَالْبَاطِنَ لَقَدْ رَأَى عِزِّي رَحِيمٌ خَبِيرٌ مَدْرُودٌ أَمْرِي الرَّحِيمُ مِنْ حَبِيمٍ وَلَا وَصَبِيحَ حَسْبِ رَحْمَتِي مَالِكٌ قَاهِرٌ كَمَا بَرَأْنَاهُ مِنْ اللَّهُ الَّذِي عَلِمْتَ نَفْسُ مَا أَخَصَرْتَ وَالْقُرْآنِ اللَّهُ فَطَرَهُ الْإِلَهَ الْأَوَّلَ وَالْآخِرَ وَالْبَاطِنَ مَا يَسْتَلْبِثُ مِنْ الْجَوَارِ الْكُنُوسِ بَلِ الَّذِينَ رَحِمْنَا نَحْنُ نَا صَبِيحَ حَسْبِ هُوَ الرَّحْمَنُ مَا يَسْتَلْبِثُ مِنْ وَصَبِيحَ حَسْبِ رَحْمَتِي مَالِكٌ قَاهِرٌ كَمَا بَرَأْنَاهُ مِنْ	وَصَبِيحَ حَسْبِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ هُوَ الرَّحْمَنُ وَالْآخِرَ وَالْبَاطِنَ كَفَرُوا رَحِيمٌ خَبِيرٌ مَدْرُودٌ أَمْرِي الرَّحِيمُ مِنْ حَبِيمٍ وَلَا وَصَبِيحَ حَسْبِ رَحْمَتِي مَالِكٌ قَاهِرٌ كَمَا بَرَأْنَاهُ مِنْ اللَّهُ الَّذِي عَلِمْتَ نَفْسُ مَا أَخَصَرْتَ مِنْ دَا الْقُرْآنِ اللَّهُ فَطَرَهُ الْإِلَهَ الْأَوَّلَ وَالْآخِرَ وَالْبَاطِنَ مَا يَسْتَلْبِثُ مِنْ الْجَوَارِ الْكُنُوسِ بَلِ الَّذِينَ رَحِمْنَا نَحْنُ نَا صَبِيحَ حَسْبِ هُوَ الرَّحْمَنُ مَا يَسْتَلْبِثُ مِنْ وَصَبِيحَ حَسْبِ رَحْمَتِي مَالِكٌ قَاهِرٌ كَمَا بَرَأْنَاهُ مِنْ اللَّهُ الَّذِي عَلِمْتَ نَفْسُ مَا أَخَصَرْتَ مِنْ دَا الْقُرْآنِ اللَّهُ فَطَرَهُ الْإِلَهَ الْأَوَّلَ وَالْآخِرَ وَالْبَاطِنَ مَا يَسْتَلْبِثُ مِنْ الْجَوَارِ الْكُنُوسِ بَلِ الَّذِينَ رَحِمْنَا نَحْنُ نَا صَبِيحَ حَسْبِ هُوَ الرَّحْمَنُ مَا يَسْتَلْبِثُ مِنْ وَصَبِيحَ حَسْبِ رَحْمَتِي مَالِكٌ قَاهِرٌ كَمَا بَرَأْنَاهُ مِنْ	نَبَاتُ الْأَرْضِ الْحَسْبُ جَدُّ عَالِمُ الْغَيْبِ الْغَايِبِ الْجَوَارِ الْكُنُوسِ بَلِ الَّذِينَ رَحِمْنَا نَحْنُ نَا صَبِيحَ حَسْبِ هُوَ الرَّحْمَنُ مَا يَسْتَلْبِثُ مِنْ وَالْآخِرَ وَالْبَاطِنَ لَقَدْ رَأَى عِزِّي رَحِيمٌ خَبِيرٌ مَدْرُودٌ أَمْرِي الرَّحِيمُ مِنْ حَبِيمٍ وَلَا وَصَبِيحَ حَسْبِ رَحْمَتِي مَالِكٌ قَاهِرٌ كَمَا بَرَأْنَاهُ مِنْ اللَّهُ الَّذِي عَلِمْتَ نَفْسُ مَا أَخَصَرْتَ وَالْقُرْآنِ اللَّهُ فَطَرَهُ الْإِلَهَ الْأَوَّلَ وَالْآخِرَ وَالْبَاطِنَ مَا يَسْتَلْبِثُ مِنْ الْجَوَارِ الْكُنُوسِ بَلِ الَّذِينَ رَحِمْنَا نَحْنُ نَا صَبِيحَ حَسْبِ هُوَ الرَّحْمَنُ مَا يَسْتَلْبِثُ مِنْ وَصَبِيحَ حَسْبِ رَحْمَتِي مَالِكٌ قَاهِرٌ كَمَا بَرَأْنَاهُ مِنْ	نَا حَسْبُ الْقُرْآنِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَلَا أَقْسَمُ بِحَسْبِ ذِي الْوَكْرِ رَبُّكَ وَرَبُّ نَبَاتِ الْأَرْضِ عَالِمُ الْغَيْبِ الْغَايِبِ لَقَدْ رَأَى عِزِّي الْجَوَارِ الْكُنُوسِ بَلِ الَّذِينَ رَحِمْنَا نَحْنُ وَصَبِيحَ حَسْبِ هُوَ الرَّحْمَنُ مَا يَسْتَلْبِثُ مِنْ وَالْآخِرَ وَالْبَاطِنَ لَقَدْ رَأَى عِزِّي رَحِيمٌ خَبِيرٌ مَدْرُودٌ أَمْرِي الرَّحِيمُ مِنْ حَبِيمٍ وَلَا وَصَبِيحَ حَسْبِ رَحْمَتِي مَالِكٌ قَاهِرٌ كَمَا بَرَأْنَاهُ مِنْ اللَّهُ الَّذِي عَلِمْتَ نَفْسُ مَا أَخَصَرْتَ وَالْقُرْآنِ اللَّهُ فَطَرَهُ الْإِلَهَ الْأَوَّلَ وَالْآخِرَ وَالْبَاطِنَ مَا يَسْتَلْبِثُ مِنْ الْجَوَارِ الْكُنُوسِ بَلِ الَّذِينَ رَحِمْنَا نَحْنُ نَا صَبِيحَ حَسْبِ هُوَ الرَّحْمَنُ مَا يَسْتَلْبِثُ مِنْ وَصَبِيحَ حَسْبِ رَحْمَتِي مَالِكٌ قَاهِرٌ كَمَا بَرَأْنَاهُ مِنْ	كَمَا بَرَأْنَاهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يَوْمَ الْأَنْزِلِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ هُوَ اللَّهُ الَّذِي هُوَ عَلِمْتَ نَفْسُ مَا أَخَصَرْتَ مِنْ دَا الْقُرْآنِ اللَّهُ فَطَرَهُ الْإِلَهَ الْأَوَّلَ وَالْآخِرَ وَالْبَاطِنَ مَا يَسْتَلْبِثُ مِنْ الْجَوَارِ الْكُنُوسِ بَلِ الَّذِينَ رَحِمْنَا نَحْنُ نَا صَبِيحَ حَسْبِ هُوَ الرَّحْمَنُ مَا يَسْتَلْبِثُ مِنْ وَصَبِيحَ حَسْبِ رَحْمَتِي مَالِكٌ قَاهِرٌ كَمَا بَرَأْنَاهُ مِنْ اللَّهُ الَّذِي عَلِمْتَ نَفْسُ مَا أَخَصَرْتَ مِنْ دَا الْقُرْآنِ اللَّهُ فَطَرَهُ الْإِلَهَ الْأَوَّلَ وَالْآخِرَ وَالْبَاطِنَ مَا يَسْتَلْبِثُ مِنْ الْجَوَارِ الْكُنُوسِ بَلِ الَّذِينَ رَحِمْنَا نَحْنُ نَا صَبِيحَ حَسْبِ هُوَ الرَّحْمَنُ مَا يَسْتَلْبِثُ مِنْ وَصَبِيحَ حَسْبِ رَحْمَتِي مَالِكٌ قَاهِرٌ كَمَا بَرَأْنَاهُ مِنْ
--	---	---	--	---

بعض روایتیں کہتے ہیں کہ شمس نے زمین پر بیچہ کر پتہ سردی کی سہ ایک و نرہ بنایا اور پتہ چوں آیات پڑھتا آیا اور کہ
یہ خد - ہذا - دے دے - و راستہ بخیر اعلیٰ کما اذا ما احدثتکونی عن الناس والحد اجعلیدیں - پھر موش ہو جائے
بوسب سے پر شیدہ رہے گا - درجہ شمس گہرے اتان آباست کا ذکر کرے اور صدق - کتنا ہر تر عبا ہات الہی دیکھے ہیں
میں ہزاراں سماء ہا شرف شمس میں سونے کی تختی پر صریح لکھ کر پاس رہے اس کی قندہ یاد ہو اور یہ پہنہ کھل جائے وہ
سماء یہ ہیں انہاں بیچہ تہا - الہی - حریم - مستور - وحد - ن - حبیب - سلام - حتی - قیدام - نور - ہادی - شکل - مربع - یہ ہے ۔

جو شخص اس امر پر نور کا ۵۶ مرتبہ ذکر کرے اور ۱۲ مرتبہ حضور صلی اللہ کا بیہ و آلہ وسلم پر درود بھیجے پھر کچھ اللہ تعالیٰ سے مانگے عزت ہو سربا ہوں۔ حکام اور طالبان مراتب کے لئے اس میں خاص اثر جو سربا ہ اس کا ذکر کرے اس کی حکومت

وسیع ہو اور رعایا میں امتداد ہو اور حکم جاری اور عوام اس کے مطیع ہوں یہ اسم اعظم بھی ہے۔ ان میں سے ہر اسم کے خواص تشریف ہو شخص ان اسماء کے منجملہ کسی ایک اسم کے حروف اور اعداد تو ایک وقت میں جمع کر کے پاس رکھے نیز اسم کا ذکر کرتا رہے جو مقام کشف اللہ تعالیٰ نصیب کرتا ہے اور اس پرستہ حساب اچھا جاتا ہے۔ اگر مدد فرد ہو تو اس کا فعل افراد کا متقاضی اور اگر زوج ہو تو تلف کرنے کو پابقتا ہے بعض دفعہ اسم ذات عدوی اور عربی اور اس کی کسر اس کی صورت اسم اعظم کی طرح کام دیتے ہیں۔ قرآن شریف میں ہر اسم کے مناسب آیات ہیں ہم نے اسماء کی دوسری ترتیب کی ہے جس کا نام لطائف رکھا ہے۔

قرآن پاک اور اسم اعظم کے (۱) اس میں دس نام ہیں جو خوف زدہ کے لئے امن و دوستی زدہ کے لئے نس و رقبہ میں عجیب سلائف و خواص کے لئے رہائی کا کام دیتے ہیں اور دایہ ہیں **الْاَحْمَدُ الْحَمْدُ الْحَمْدُ الْحَمْدُ الْحَمْدُ الْحَمْدُ الْحَمْدُ الْحَمْدُ الْحَمْدُ الْحَمْدُ** ذوالنورین قاضی کلام - ۲۔ ہر چشمہ ملوم جیدہ ہے اس کا ذکر پشومات کھل جاتے ہیں۔ ہر کام میں برکت ہوتی ہے علم و عقل مستحضر ہوتی اور مقام کشف حاصل ہوتا ہے وہ چھ اسماء یہ ہیں **الْعَظِيمُ الْحَمِيدُ الْحَمِيدُ الْحَمِيدُ الْحَمِيدُ الْحَمِيدُ الْحَمِيدُ الْحَمِيدُ** ۳۔ دوسواں وغیرہ شہوت در کرنے کے لئے اور بڑے بڑے امور خوش اسلوبی سے انجام پانے کے لئے بڑی تاثیر رکھتا ہے اس آدھا اسم اعظم کے آٹھ اسماء یہ ہیں - **مَلِكُ الْقَادِرُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ الْغَنِيُّ الْمُتَعَالِي الْمُبِينُ الْكَبِيرُ**۔

۴۔ حیبت و جبروت ڈالنے کے لئے اس میں آدھا اسم اعظم سے محبوب کے لئے اور دشمن کو ہذا کرنے کی بھی اس میں خاصیت ہے اس پر مداومت کرنے والے کو کوئی موزی دکھ نہ پہنچا سکے گا اور یہ ذکر ہر کش باغی پر غالب ہوگا ہر پرابوں اور مائوں کے سامنے ناموں کا ذکر کرنا ان کے شر سے محفوظ کرتا ہے اس کی تاثیر سے حیوانات اور سخت دل انسان بھی مطیع ہو جاتے ہیں وروہ اسماء ہیں - **الْعَزِيزُ الْقَوِيُّ الْقَادِرُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ الْمُقْسِمُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْقَاهِرُ الْغَلِيظُ**۔ ۵۔ اس میں اسم اعظم سے اہل کشف کو اس کی برکات سے مہم ہوتا ہے۔ اس ذکر کا مطلب اللہ تعالیٰ آسان کرتا ہے جو ہر حق نصیب میں اس کا ذکر کرے تو عجائبات کا مشاہدہ کرے اس کی مداومت اسرار کھولتی ہے اور اس کی مداومت سے علوم الہی و ملکوت کے بہت سے اسرار سمجھ میں آ جاتے ہیں اور عالم کی تسخیر ہوتی ہے۔ وہ دس اسم یہ ہیں - **اُمِّيَّةُ الْغَالِيَةِ الدُّرَّةُ الشَّهِيدُ الْكَمِيلُ الْفَتَّاحُ الْخَالِقُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ**۔ ۶۔ اس کے غور سے حفظ علوم اور اہل قوت و معرفت کے لئے خاص ہیں۔ اس کا ذکر کرنا بدوں کے دل پاک کرتا ہے اور وہ دس نام یہ ہیں - **اَبَاطُ الْخَفِيَّةِ الْمُبْدِي الْمُبْدِي الْغَالِي الْمُبِينُ الْمَجِيدُ الْقَادِرُ الْوَاسِعُ**۔ ۷۔ اس کے ذکر کو ہر مرض سے شفا ہوتی ہے آدھی رات کو جو اس کا ذکر کرے عجائبات دیکھے اور ہمیشہ غنی و مالدار رہے۔

ہمیشہ تو نگر و مالدار اور یہ اسماء ذکر کے لئے قرب الہی کا ذریعہ اور اسم اعظم جب ذکر ہے اس کے دس نام یہ ہیں - **لَوْحَاتُ رَبِّي كَامِلٌ الْبَاسِطُ الْخَلْقِ الْقَيُّومُ الْغَزِيْلُ الْوَدُوْدُ الْوَاسِعُ الْوَاسِعُ الْوَاسِعُ الْوَاسِعُ الْوَاسِعُ الْوَاسِعُ الْوَاسِعُ** بڑا راز ہے جو تنگی رزق کو دور کرتے ہیں جس سے اس ذکر کو حاجت ہو وہ اس ذکر کا تاجدار ہوگا۔ اہل ہدایت کے لئے اس میں بہت اسرار و رموز ہیں اور وہ نو نام یہ ہیں - **الشَّوَابُ الْغَايَةُ الْمُسَيَّبُ الْوَكِيلُ الْكَافِي الْقَوِي الْوَاسِعُ الْوَاسِعُ الْوَاسِعُ الْوَاسِعُ** التَّوَلَّى - ۱۹۔ عامیں پندہ اسم میں جو شخص خالی ہیٹ ان اسماء کا ذکر کرے اس کو اپنے نفس میں بندہ ہمتی اور امور باطن کی ترقی معلوم ہوگی دیگر لوگوں کے دل اس پر مائل ہوں گے۔ اگر یہ ذکر کوئی خوف رکھتا ہوگا تو اللہ تعالیٰ اس کا خوف دور کر دے گا۔ وہ اسم یہ ہیں - **الْحَيُّ الْمُبِينُ الْقَائِمُ الْبَاقِي الْوَاسِعُ الْوَاسِعُ الْوَاسِعُ الْوَاسِعُ الْوَاسِعُ الْوَاسِعُ** الذَّخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ الْقُدُّوسُ الْغَلِيْبُ الْوَكِيلُ الْوَاسِعُ الْوَاسِعُ الْوَاسِعُ الْوَاسِعُ الْوَاسِعُ الْوَاسِعُ

اگر کہتے ہیں:۔۔۔ میں سے ہر لطیف سوسے کی انہونی پر جس کا ٹکینہ پاندی کا سویا انگوٹھی، درنگینہ دونوں ہی پاندی کے ہوں نقش کر کے یہ انگڑی سینے تو بہت جلد اثر دیکھے گا۔ یہ ہمارے کامیابی روزہ دریا نشت اور خلوت کے ساتھ موتی ہے **وَمَا يُلَوِّعُكَ مِنْ الشَّيْطَانِ سِوَا تَائِيضِ كُفُونٍ**۔ یہ آیتیں دوسرے خوف بھرا ہٹ و در بڑے خیالات و در کے کے لئے ہے۔ مدغیبہ میں بمعہ دن طلوع آفتاب کے وقت ہلاب و زعفران سے سات پرچوں پر یہ آیات لکھے اور روزانہ نہار منہ ایک پرچہ نفل کر دے۔ دوسرے ایک گھونٹ پانی پلے تو فوراً نادر ہو گا حضور اکرمؐ نے فرمایا ہے تم میں کس سے شیطان آکر کہتا ہے کہ اس چیز کو کس نے پیدا کیا اور جواب دیتا ہے اللہ نے۔ وہ کہتا ہے چہر اللہ کو کس نے پیدا کیا جب اس مرد پر یہاں پہنچے تو اللہ سے پناہ لگے اور شیطان سے ہوسٹیا۔ اسے ایک روایت میں ہے لوگ پوچھتے ہیں گے کہ یہ سب تو اللہ کی مخلوق ہے مگر اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے۔ جس شخص کے دل میں وساوس و شیطان سے حفاظت نہ دوسرے پیدا ہوا ہے یا ہتھیہ کہ کتب میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ پر ایمان رکھتا ہوں تمہاری میں حضرت عائشہؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کو اس قسم کا دوسرہ معلوم ہوا ہے یا جیسے کہ تین مرتبہ کہے ہیں اللہ اور رسولؐ پر ایمان لایا ہوں اس عمل سے وہ دوسرہ ہوتا رہے گا۔ مسلم نے حضرت عثمانؓ بن ابی العاص سے روایت کی ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ شیطان میری ناز میں عامل ہو جاتا ہے۔ میری قرأت کو مجھ پر مشتبہ کر دیتا ہے حضور اکرمؐ نے فرمایا اس شیطان کا نام خنزیر ہے۔ جب تم کو یہ دوسرہ محسوس ہو تو توبہ تم اعوذ باللہ پڑھو ورتین بار ہا میں طرف تھوڑے دو۔ عثمانؓ کہتے ہیں میں نے اس پر عمل کیا اور مجھے دوسرے آنا بند ہو گئے۔

وساوس کے متعلق | برداد و بن زویل سے روایت ہے میں نے بن عباسؓ سے کہا یہ کیا ہے جو مجھے اپنے دل میں ہوتی ہے **علماء کا اختلافات** | بن عباسؓ نے کہا وہ کیا ہے کہ میں نے کہا میں یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی یہ **قَدْ كُنْتُ فِي شَكٍّ مِنْ أَنْ لَنَا الْيَتُوكَ** پھر مجھ سے کہا جب تمہارے دل میں دوسرہ پیدا ہو تو تم یہ کہا کرو۔ **هَذَا الَّذِي تَأْخِذُكَ الَّذِي هُوَ الْبَاطِلُ وَهُوَ يَكْلِي شَيْءٌ عَنِينٌ**۔ بعض علماء کا بیان ہے جس کو دوسرہ و ناز و غیرہ میں دوسرہ ہوتا ہو وہ **كَالْمَلِكِ إِلَّا اللَّهُ** اس الذکر ہے اسی لئے مشائخ اپنے مریدوں کو اسی ذکر کی تعلیم کرتے اور کہتے ہیں کہ دوسرے و در کرنے کے لئے سب سے زیادہ سودمند علاج بمرثت ذکر الہی ہے۔

شیخ احمد خوارزمی کہتے ہیں میں نے ابو سلیمان دارانی سے دوسروں کے متعلق شکایت کی انہوں نے کہا تم دوسرہ کو بڑے نکالنا چاہو تو دوسرہ پیدا ہوتے وقت خوش ہوا کرو تمہاری خوشی سے دوسرہ دور ہو جائے گا کیونکہ شیطان کو مسلمان کا خوش ہونا بہت ہی ناگوار ہوتا ہے اور اگر تم رنجیدہ غمگین ہو گئے تو شیطان اور زیادہ دوسرے ڈالتا ہے۔

شیخ محمد لدین کہتے ہیں یہ قول بعض دوسرے علماء کے قول کی تائید کرتا ہے کہ دوسرہ میں کامل الایمان شخص بھی مبتلا ہو جاتا ہے کیونکہ جو اس مبتلا ہوتا ہے جہاں مال ہوتا ہے ابو بردادؓ کہتے ہیں جس نے روزانہ سات بار یہ آیتیں پڑھیں اللہ تعالیٰ سر دینی و دنیاوی مشکل میں اس کی مدد کرتا ہے ایک روایت ہے کہ یہ شخص اگر گریہ و زاری یا ہتھیار سے مرے گا۔ لیث بن سعد کہتے ہیں کہ یہ شخص کی ران ٹوٹ گئی تو ایک شخص نے اس کے پاس آکر کہا جہاں تکلیف پہنچا پناہ تو رکھو۔ **وَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ** اس نے پڑھا اور اس کی ران اچھی ہو گئی اس آیت کی یہ بھی خاصیت ہے کہ اگر اسے کھد کر اپنے پاس رکھ کر کسی عالم کے سامنے جا کر تو ماحضہ فرما پورے ہوگی۔

تالیف قلوب کے اعمال

سات مرتبہ یا اللہ اور سات مرتبہ یا رحمن اللہ کریم جبارت رکھے۔ لَتَن قَلْبُ فُلَانٍ بِن فُلَانَةٍ وَاجْعَلْ لِي عِنْدَ اللَّهِ رِزْقًا وَالرَّحْمَةً وَالْحَنَانُ قَالِقُبُورٍ فَإِنَّ تَرْتِزًا مَعْلُ حَسْبِي اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ فَإِذَا تَأَنَّ ابْنُ أَهْلِيهِمْ مَرَّتْ أَيْ لِي كَيْفَ نَحْنُ الْمَوْتَى۔ حکیم تاک گداہک یا قی فُلَانٍ بِن فُلَانَةٍ خَاصِعًا ذَلِيلًا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غَمَامَكَ فَتَرْتِزًا الْيَوْمَ حَدِيدٌ زعفران اور سیاہ سرخ سیسے پر کھس ہوئی سے یہ لکھے اور جس کو مطیع کرتا ہو اس کے سر پر سات بار پیر اور اگر یہ شخص ہے جس کے پاس جانا ممکن نہیں تو درہی سے اس کا تصور کر کے یہ نقش اس پر سے اتار دے اور ہر مرتبہ سات بار اللہ اکبر کہے پھر اس کا تذکرہ اپنے پاس رکھے تو مطلوب پیچھے پیچھے درڑ آئے گا۔ یہ عمل تہذیب کے دن طالع کے وقت لکنا چاہیے۔

مطیع کرنے کا نقش خاتم

یہ اسم بدھ کے دن حقیق نہری ترخیل اور زعفران کے ساتھ شوکل کے پتوں پر مطلوب کے نام کے ساتھ لکھ کر بان ذکر کی دھونی دو درہی میں لٹکا دو سات دن کا پتہ کر و فقط جو کی ردی ردغن زیت، در شمش کھاؤ گدیرہ کر نہ کھاؤ غلوت میں ہر ہر نماز کے بعد ان اسم کو پڑھو اور جو چاہے کام کو غائب کر دیا یا حاضر کو غائب کر دیا کا تذکرہ سونا چاندی بن سے مگر کسی سے اپنا راز نہ بھر نہ کر دے اور واسما یہ ہیں۔ هَلَا هَلَا الدَّائِرَاتُ وَالْمُتَوَسِّمَاتُ وَالْقَلَمُ يَا بَدِيَا وَصُولُ أَفْصَلُ كَذَائِي كَذَائِي وَأَوْصِلُ الْمَوَدَّةَ بَيْنَهُمَا بِهَاطِفِ مَطْبُوعِ الْمَخْطُومِ الْكُؤَانِ كَمَشْ يُوَكِّشُ هَيُورَتِي بِهَلِيوَالَارِكِيَا فَا هِيُورَتِي يَادُوشِ الشَّقِ اشْقُومُ

جہر ثلثا	سودہ لکھا عا سیرت و درہی میخی در شمش	سیاہ بن
	در شمش ملشوش ات شمش سبوا غدا	
	سنت لادنہ مریجا	
ارسی		حرز ثلث

مہر کش بشمعد بعد نقوس بعشا قوم عشا قش
مہر کش آجینو ایترھا الارداخ العظام بالترنیم المخرور
الکمرین ارجب کا سیرم و میمنوں۔ اس کی خاتم مطیع
کرے کا بہت زیادہ اثر ہے اس اسم کے ۱۱۰ اعداد
ہیں جن میں تین حرف ہیں اسی حساب سے طالع
نکال کر اس میں اس کو نکتہ خاتم یہ ہے۔

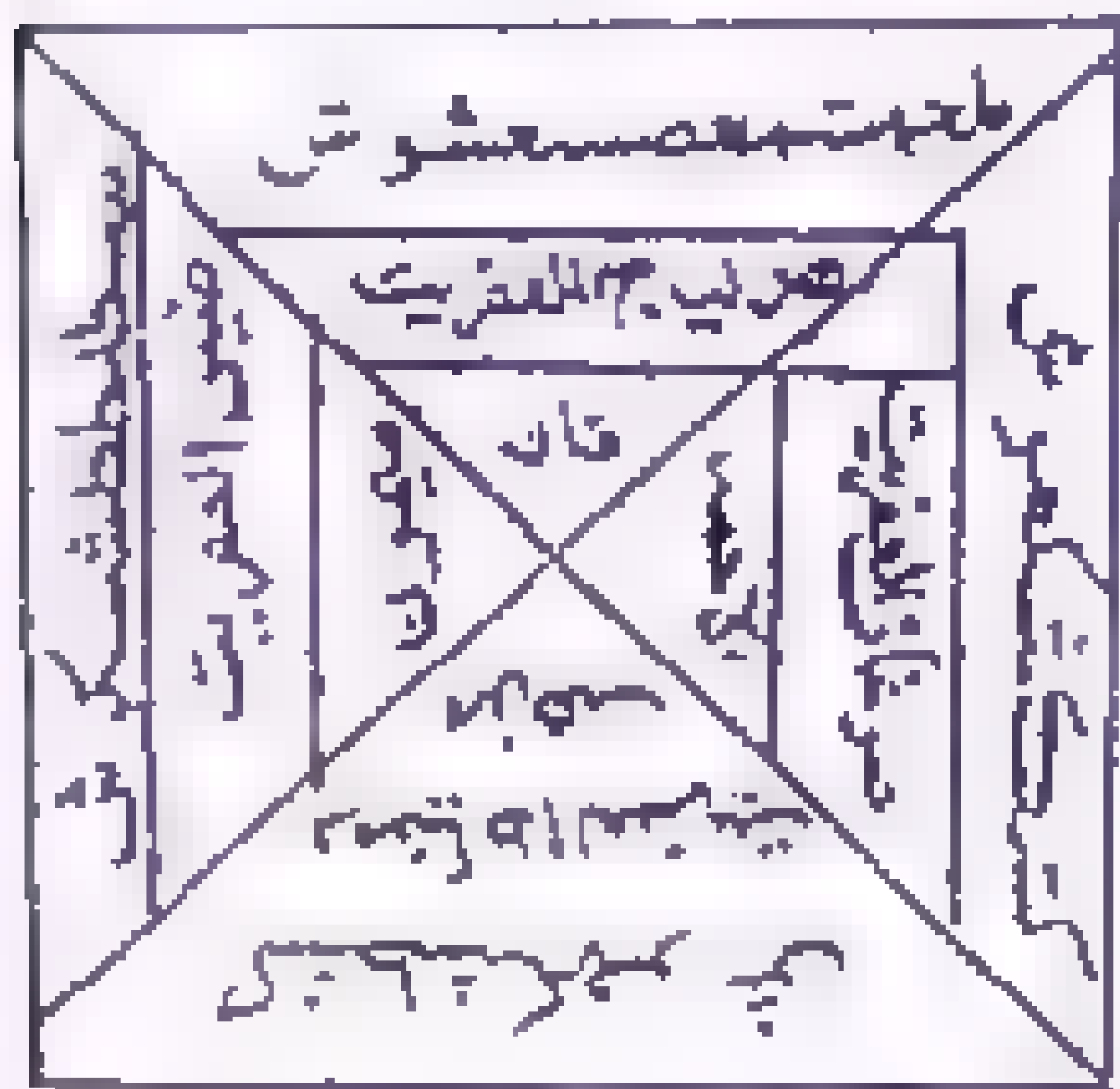
تالیف قلوب اور وصال

جن آدمیوں میں اتفاق ہو مثلاً بی بی وغیرہ تو ان اسم کو جمعہ کے دن جس وقت امام منبر پر غلبہ پڑھنے بیٹھے در پہلی اذن شروع ہو زعفران اور گلاب اور لونگ سے لکھے اور تعویذ کو لپیٹ کر اس پر عطر مل کر تیس تکبیر پر میاں بیوی دونوں سے تڑپ نہ کر غلاب بن تلوں کے دن کو درات محمد پر ہر دن اور ختم کرے۔ اور جمہل اور بیوی سے دانا اور انزل کے پیر جاسہ پیر میر سے لئے اللہ تعالیٰ بہت کافی ہے اس کے موانے کوئی معذرت میں سے میں نے اسی پر پیر دے کی ہے۔ اور وہی عرش عظیم کا رب سے اور جب اجراہیم نے کہا ہے رب مجھ کو دکھا کہ تو مرد کو کیسے زخم کرنا ہے (آفرین)۔ اس طرح نے غلاب بن طالع میر سے پاس دیوں اور مطیع ہو کر آئے تو ہم نے تم پر سے تیرا پردہ اٹھا دیا اور آج تمہاری بیانی بہت تیز ہے۔

کے سامنے اس اسم کے شریعہ برزخہ رت

وہابیہ ہے کہ ان الفاظ میں کلمہ ہد، ولا عذاب یفقد، انہ فوہا، سبحان من عدب فوہا کل فوہوہ لاخون ولا قوہا الا ما تدر علی العظیم کثیر علی جہلا من و احصلی دغسما کسطسطی اھط مطہیہ صلیط اھط ۲ شیف اجبہ لان، الا انک تاتناک ناستنارت طوب ۲ شتوہ ۲ ہیطوط ۲ قد دس رب امیر یوالشوح علی العرش ستوی و علی اھت الخوی و لہ الا نمانا الحسن لاذا بقنما لندر و لا ما ندر ما اھط یفعل ما یرید فی ملکک و تخکک فی خلک ما ندر و وھو و لکن شتی قد بد، اسے سرن کی تہلی پر مشک و زعفران سے لکھ کر خوشبو کی دھونی و اس اسم کی ۔

مرد و عورت میں محبت قیدی کی رہائی اور غایتیں میں ۔ سربراہوں کے پاس جانے قیدی کو رہا کرانے ۔ عورت کا تناس تاری نہایت میں نفع و خیر کا مسلسل اگر سنے بخار و در کرنے مرد و عورت میں محبت مومنہ تہدات میں نفع ہونے و خیر کے لئے بہت ہی مفید اس اسم کو بغاقت رکھو اور گناہوں سے بچو کہ ان میں اسم اعظم ہے کعب اجبار سے مروی ہے کہ حضرت سلیمان کے بستر میں ایسے اسماء تھے جن کی تاثیر سے جنات کا نیتے اور ان کی اطاعت کرتے تھے اور جو اطاعت نہ کرتا جل جانا بستر کے وسط میں چار اسماء عبرانی زبان میں لکھے تھے جن کی برکت سے کوئی جن حضرت سلیمان کی آزمائی نہ کر سکتا تھا در بستر کے چارہن محافظ تھے ۔ جو حضرت سلیمان کے جناتوں میں بڑے وزیر تھے ۔ آدمیوں میں سے آپس کے کل تین سو وزیر تھے جن میں بڑے آصف بن برخیا تھے اور جنات میں سے بھی تین سو وزیر تھے جن میں سب سے بڑے محافظ وہی چارہن تھے جن کے نام یہ ہیں طریاط منیق ۔ ہ لیا ج اور شوال ۔ یہ اسماء جنات کو مطیع کرنے میں عجیب غایت رکھتے ہیں ۔ اسے معلوم کرنے کسی پر ظاہر نہ کر دے ۔ جب کوئی کام کو تو اس طرح کہو ۔ لا مغتر الا اعدان والوہم لا ورا ما اموتہم من یثقی ما جتی و یثقی فی تہائی یثقی نسی اللہ سلیمان علیہ السلام قد ب عفریت یثقی انا اثبات یہ قبل ان تقوم ہن قد جلت وانی علیہ نقوش اجین اللہ سین وانی یثقی اللہ الرحمن اللہ علی داوئی مسلیمین ۔ اس کا ہر اسم اس کے مقربہ دن میں لکھے خوب پاک و صاف ہو کر مکان پاک جو ساعت نیک ہو دھونی بھی عمدہ ہوستا روں کے سایہ سور ڈیل اور سورہ ملک پڑھ کر اس پر دم کر دے یہ سر کام کے لئے مفید ہے اور چاروں اسموں کے چار دن یہ ہیں اتوار کے دن پہلی ساعت میں طلوع آفتاب کے وقت دمریاط العفریت اور صاحب ساعت المذہب البیر جس کا نام مشططشکوش ہے لکھے جس کے ۹ حرف ہیں اور شکل کے دن پہلی ساعت میں شوال العفریت ۔



جون صاحب ساعت احمد ابو التوابع ہے جس کا نام کشکاشکوش ہے ۹ حرف ہیں لکھے اور پھر یہ جو کے روز ساعت اول ۹ لیا ج العفریت صاحب ساعت برقان وید عطا در شب کا نام بنجہا شطوش ۹ حرف ہیں لکھے پھر ہفتہ کے دن پہلی ساعت میں صنیق العفریت صاحب ساعت میون ہاروخ جس کا نام مشططشکوش جس کے ۹ حرف ہیں لکھے یہ ۹ حرف ہر اسم کے لئے مفید ہیں کیوں کہ ۹ انتہائے عدد ہے جس میں بڑی قوت ہے نقش خاتم سلیمان ہے ۔

نہ تمہید گو و احوال و عذر و حکم نہ اس شخص کو جو میری حاجت پوری کرے اور میری رضا کا کام کرے یعنی یہ اللہ سلیمان علیہ السلام کا حیات میں سے ایک جن سے میں انکو تمہارے پاس مانگوں تمہارے کھڑے ہونے سے چپے اور بے شک میں اس پر وی استدر ہوں بے شک یہ حکم سلیمان کی سے ہے ۔ ہم اللہ الرحمن الرحیم شکر کشی نہ کر و اور میرے پاس مسلمان ہو کر آ جاؤ ۔

میں ہو کر اس آیت کا ذکر کرو مطلب پورا ہوگا بعض کو میں نے یہ ترکیب بتائی۔ انہوں نے یہ عمل کیا۔ ہنوز عدد ذکر کر چکے تھے کہ خدا تعالیٰ نے مختلف علوم ان پر منکشف کر دیئے اور مطلب حاصل ہو گیا اور ایک خاصیت اس کی یہ بھی ہے کہ نیا کپڑا پہنتے وقت یہ الفاظ کہو۔ **سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ كَمَا أَلْبَسْتَنِي جَدِيدًا اِنَّ تَكُنِّي سَعِيدًا اِذَا نَ يَخْلُ بِي عَمْرًا مَزِيدًا** اس آیت کے ملائم تمام اس کے لئے دعا ہے مغفرت کریں گے تب تک بھٹ نہ جائیں اگر سورہ انا انزلناہ بھی اس کے ساتھ پڑھے تو بہت بہتر ہے۔

سر درد اور ہر قسم کے ایک خاصیت اس کی یہ بھی ہے کہ جب کسی مریض کی عیادت کرو تو اس سے مرض کا حال دریافت کر دو اس کے لئے عجیب عمل کرو اگر سر درد سے مرض ہوا ہے تو اس کے طرف جدا جدا کچھ کر کر کے کٹا کر پر باندھو اگر مریض یہ کہے کہ تمام بدن میں درد ہے۔ جب اس کا وفق مشہور اور اس آیت کے حروف مع آیت شفا کے چلی کے برتن میں مشک و زعفران و گلاب سے لکھ کر شہد سے دھو کر اور یہ آیت، بار پڑھ کر دم کر کے مریض کو پلا ورا انشاء اللہ شفا ہوگی۔
وَكُشِفَ صَدْرُ فَرَجٍ مُّوَسَّيْنٍ - وَشَفَاؤُ الْبَنَاتِ الْيَتَامَى وَهَذَا وَنَحْنُ حَقُّ الْيَتَامَى مِنْ شَفَاؤِ الْيَتَامَى - وَنَحْنُ لَمْ يَنْ الْفُرَاتِ مَا هُوَ شَفَاؤُ الْيَتَامَى وَنَحْنُ لَمْ يَنْ الْيَتَامَى وَنَحْنُ لَمْ يَنْ الْيَتَامَى - قُلْ هُوَ الَّذِي يَنْ اَمْنُو اَهْدَى وَشَفَاؤُ
اور اگر بغم نے نقصان پہنچا یا ہو تو ناک کی سات کنکریوں میں سے ہر ایک پر، بار آیت الکرسی دم کر کے صبح نہار سے ایک کنکری کھا دے بغم دور ہوگا ایک شخص خواب میں پریشان باتیں دیکھتا تھا اس نے ایک بزرگ سے ذکر کیا۔ بزرگ نے فرمایا جب تو سونے لیٹو تو تین بار اعموذ پڑھ کر آیت الکرسی پڑھو اور جب اس جگہ پہنچے کہ لَا يَنْفَعُكَ مَا مَلَكَتْ يَمِينُ الْعَظِيمُ ط۔ اس کو تین بار پڑھو اور سورہ ہر کچھ دکھائی نہ دے گا۔ اس نے یہ کیا اور وہ بات جاتی رہی اس کی ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ جب تم کسی ماکم کے پاس جاؤ اور اس کے شر سے ڈرتے ہو تو اس کے مکان میں داخل ہو کر تین بار کوشش بہت الوجود اور پھر تین بار آیت الکرسی پڑھ کر کہو **اللَّهُمَّ اَلْقِ عَلَيَّ مِنْ نَبَاتِكَ وَجَبَّتِكَ وَكُرَامَتِكَ وَنَعُوذُ بِكَ بِرَبِّكَ مَا تَبَهُؤُ بِهَ الْكُتُوبُ وَتَذِلُّ لَنَا الْغُلُوبُ وَتَشْرِقُ لَنَا الْاَبْجَامُ وَتَسْبُدُّ لَنَا الْاَكْاَسُ وَتَخْفَعُ لَنَا كُلُّ مَلَكٍ جَبَّارٍ يَا عَزِيزُ يَا غَفَّارُ يَا اَلَهَ يَا فَاحِشُ يَا اَحَدُ اللَّهُمَّ اَحْفَظْنِي فِيمَا مَلَكَتَنِي مِمَّا اَنْتَ اَمْلِكُ بِهِ مِنِّي وَاصْرِفْ بِي بَرَقِيَّةٍ مِنْ تَرَقِّي الْمَلِكِ الْخَفِيظِ فَاصْطَفَيْتَ بِهِ اَبْقَامُ الْوُجُودِ اَتِ اَلَيْسَنِي ذُرْعًا مِنْ كَفَايَتِكَ وَكَلَامِكَ وَكَلِمَتِي فِي سَيْفِ نَصْرَتِكَ ذِكْرًا مَتِكَ وَحَمَامَتِكَ وَتَوَلَّيْتَنِي بِسَاحِرِ كُرَامَتِكَ وَهَزَلْتُ دِرْعِي بِوَدَاعِ مَنِكَ وَهَافِيَتِكَ وَارْكَبْنِي مَرْكَبَ النِّجَاحِ اِلَى الْمَمَاتِ وَاصْرِفْ بِي بِرَقِيَّةٍ مِنْ تَرَقِّي اَسْمَائِكَ الْكَهْوِيَّةِ اِدْنِ بِهَا عَنِّي مَنْ ارَادَنِي بِسُوءٍ مِّنْ جَمِيعِ خَلْقِكَ كَمَا تَحْتَضِرُ الْجَحْرُ لِمُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَلَقِيْنِي قُلُوبُهُمْ كَمَا اَنْتَ الْخَيْرُ يَدُ لَكَ اَدْعُ عَلَيْكَ السَّلَامُ خَلَا نَحْنُ**

شہ ہے۔ اللہ جیسا کہ تو نے مجھ کو پہنچا دیا ہے۔ جیسے ہی مجھے نماز ہوگی درجہ دراز عطا کرے گا اور شفا دیتا ہے مجھے مومنوں کے دلوں کو اور شفا ہے اس کے لئے جو سببوں میں سے اور ہدایت اور رحمت سے مومنوں کے لئے اور شفا ہے لوگوں کے لئے اور ناز کرے میں ہم قرآن سے جو شفا اور رحمت ہے مومنوں کے لئے اللہ جب میں مریض ہوتا ہوں وہی شفا دیتا ہے ایسا کرنے والے وہ جس کے لئے یہ ہدایت اور شفا ہے۔

تبع ترجمہ اللہ تعالیٰ مجھ پر اپنی نہایت رحمت و کرامت اور رحمت و ہدایت جس سے وہ خوف و درہ نفس ذلیل ہوں بھپک جائیں نکلیں اور تبدیل ہو جائے مگر وہ خیاں اللہ جیسے اس کے لئے ہر سنگبر جبار اسے عزیز سے غفلت اللہ اسے واحد ہے اللہ غفلت کر میری ان چیزوں سے جن کا تو نے مالک کیا ہے وہاں کار بار تو مالک ہے اور وہ کر میری ایک قلام بادشاہ حیدر ہے اور بھپک گئی اس کی نگاہ موجودات۔ پہنچا مجھے ذرا اپنی کفایت سے اور مجھے اپنی مالیت کی ہر سوار کر مجھے مرکب نجات پر سے تک درود کر میری اپنی اسد کے موکوں سے ایک موکل کے ساتھ اور دفع کر اپنی مخلوق کے برے اناؤں کو مجھ سے دور کر جیسا مسر کا تو نے دیا جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لئے ایسے ہی نرم کر میرے لئے ان کے جیسا کہ فرم کیا تو نے مولانا ذوالیہ السلام کیلئے

عَنِ الْوَلَدِ لَا وَبِمَا عَفَا اللَّهُ عَنْهُ لِيُكَفِّرَ عَنْهُمْ مَا دَرَسُوا مِنْ شَيْءٍ أَنْتَ عَلَيْهِمْ لَا جَعَلْتَهُ إِلَّا التَّوْحِيدَ عَقَدَتْ أَلْسِنَةُ الْبَشَرِ
بَنَ كُلِّ أَتَنِي وَذَكَرْتَنِي أَوْلَادِي بَاتَ حَتَّى أَفْهَمْتُ لَا يَنْطَلِقُونَ دَرَدَ اللَّهُ الَّذِي يَنْ كَفَرُوا ابْغِطْهُمْ لَمْ يَبْنُوا أَخِيًّا وَكُنِيَ اللَّهُ
أَمْرَيْنِ الْقِتَالِ وَكُنِيَ اللَّهُ بَرِيًّا عَرِيضًا

دشمن کی ہلاکت اور حاکم | آیت الکرسی کی یہ بھی نامیت ہے کہ جب کوئی دشمن یا مخالف یا کسی ظالم حاکم سے خوف ہو تو شب
کے خوف سے نجات | جمعہ کو نصف شب کے بعد با وضو دو رکعتیں یہ نیت ہلاک دشمن اور ہر رکعت میں سورہ بقرہ

ایک مرتبہ آیت الکرسی سات مرتبہ پڑھ کر پھر سلام کے بعد ۱۰ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کے یہ دعا پڑھو۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّيِّدُ
الْبَكْشِ الْاَلِيمُ الْاَخِرُ الْعَظِيمُ ذُرِّ الْقَهْلِ الْمُتَعَارِي عَنِ اَزْدِ الْاَوْدَادِ شَدَّادُ اَحْدَادِ اَمْلَزُكَ عَنِ الْقَضَائَةِ وَالْاَوْدَادِ اَسْأَلُكَ قَهْرَ
الْاَعْدَاءِ وَقَهْرَ الْمُجْتَابِينَ تَنْكَرُ مِنْ شَيْءٍ وَانْتَ خَيْرُ اَمَّا كَرِيْبُ اسْتَنْتَ بِاَسْمِكَ الَّذِي خَضَعُكَ الْقُلُوبُ وَالْقُرْآنُ
وَأَسْرَتَ يَدِهِ مِنَ الْقِيَامَةِ وَوَدَّ قَتَ بِرِ الشَّعْبِ فِي قُلُوبِ اَزْدِ الْاَوْدَادِ اسْتَنْتَ اَهْلُ مَشْرِقٍ وَاسْتَنْتَ اَنْ تَمُدَّ فِي بَرَقِيْقَةٍ
مِنْ رَقِيْقِ هَذَا اِلَى سِرِّ تَسْرِي فِي اَعْضَائِي لِيَمْرُو اِلَيْكَ حَتَّى اَمْلَأَ مِنْ فِعْلٍ مَا اُرِيدُ مِمَّنْ اُرِيدُ فَلَا يَصِلُ
إِلَى مَا يَرِيدُ وَلَا يَسْكُو عَلَى مُتَكَبِّرٍ وَاجْعَلْ غَضَبِي لَكَ وَتَقَبَّلْ مَقْرَدًا لِفَضْلِكَ وَأَعِزَّنِي عَلَى اَبْصَارِ اَعْدَائِي وَاسْتَدِرْ
عَلَى تَدْرِ بَعْدَ وَاقِعَاتِ مَبِيٍّ وَبَنِيَّتِهِ سَيَّرَ بِاَطْنَةِ رَحْمَةِ وَظَاهِرًا مِنْ قَبِيْبِ اَعْدَائِكَ اَنْتَ شَدِيدُ الْبَكْشِ الْاَلِيمُ
اَلْعَذَابِ وَكَذَلِكَ اَيْتُكَ اَخَذْتُكَ اِذَا اَخَذَ الْقُرَى وَهِيَ خَاسِمَةٌ اَنْ اَخَذَ اَلْاَلِيمُ شَدِيدُ اَخَذَ هُمْ اَخَذَ اَلْاَبِيَّةُ
فَقَطَعَهُمْ وَاسْرُ اَقْوَامَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اسْأَلُكَ بِرُكَّتِكَ هَذَا اَلْاَوْدَادِ وَاسْرُ مَا دَعَاكَ
بِهِ اَنْ تَقَهَّرَ اَعْدَائِي وَمَنْ يُرِيدُ فِي يَوْمِهِ دَهْرًا لِقَ هِرْفُوقٍ عِبَادٍ اَلْاَشْهَرُ فَلَا نَابَ لَكَ فَاِنِّي اُوْتِرُكَ فِي خَيْرٍ وَكُنِي
شَرًّا وَافْرِقْ عَنِّي عَذْرًا لَا دَمْلًا وَرَبِّ الْعَالَمِينَ اسْمِ دَمَالِ بَرَكَتِ سے محفوظ رکھے گا اور اگر پھر وہ کچھ زیادتی کرے گا تو
ہلاک ہو جائے قصائے عجاibat کے لئے بھی آیت الکرسی مفید ترین ہے ترتیب یہ ہے جب کوئی مہر درپیش ہو تو کسی مسجد میں دو
رکعت نماز اگر پہلی رکعت میں سنا کر ایک مرتبہ آیت الکرسی سات مرتبہ پڑھ اور دوسری میں بھی اسی طرح پڑھ کے سلام پھر کر
محراب میں کھڑ ہو کر ۱۰ مرتبہ کہو۔ یا رَبِّ یا قَاضِی اَحَادِبِ پھر ہم در پڑھ سُبْحَانَكَ اَعِزَّنِي بِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ اَعِزَّنِي عَنْ
كُلِّ خَفِيْدٍ عَدُوٍّ اِلَى كُلِّ ظَالِمٍ تَهْلِكُ اَوْ يَاجِبُ اَصْرٍ وَيَلْفِي مُرَادِي وَ اَفْعَلْنِي فِي دَرْجَةِ مُسْتَبِيٍّ وَ اَشْهَدُ فِي اَوْحَادٍ بِسْمَةِ
وَالسُّرُورِ بِاَعْلَى سِرِّ التَّخْذِيلِ اِي اَلْاَنْهَاءِ يَاتِ وَالْجُودِ اِي اَلْبَدَا يَاتِ حَتَّى يَقْطَعَ الْكُرَّةُ مِنْ وَشَلَّتْ حُرُكَتُهَا اِذَا نَامَ وَكُنِيَ
لِقَطْعِ لِقَطْعَةِ الْعَيْنِ وَيُثَوِّبُ الْوَاجِدُ هَبْ اِنْ تَشَاءُ السُّرَّةَ لِيَسْرُ هَبْ مِنْ اُسْرٍ اَلْوَمِيْ بَسْرَتَا عَنِ كَثِيْرٍ مِنْ عِبَادِكَ
وَاِنِّي اُرِيدُ اِلَيْكَ يَوْمَ تَعْتَابُ نَحْطُفُ بِهِ بَصَرُ كُلِّ حَاسِدٍ مِنْ اِلْهِي وَهَبْ لِي اَلْمَدَّةَ اَلْعَظِيْمَةَ بِكُلِّ مَقَامٍ وَاعِزَّنِي
عَمَّنْ سِوَاكَ عِزَّنِي تَبَتَّ بِهَا فَشَرِّ اَللَّهِ تَابَتْ اَنْتَ اَعِزَّنِي اَلْحَمْدُ لِلَّهِ اِنِّي اسْأَلُكَ اَنْ تُقِيَّ صَفِيْرِي وَتُسَيِّرَ صَفِيْرِي

سے نہ ملے کر لے پتے ساتھ اپنے فیرے یا علی کہ جو ہر حال اور تلخ مرستہ میں بھی کسی کردی در میری مراد پوری کر اور بعد کو مجھے میری تہا کے در میں در
میرے در میں دوا در نمود و اس میں نہ نہ ہل کے نہایت تکلیف و درد و ہمت یہاں تک کہ مستطیع ہو جائے کہ ہم در و مرض جو نہایت عورت
کی در و نہایت تو ساتھ ہونی مند میں کے اندر نہایت سو ایک در در کا اس اندہ سال کو مجھ پر یہی سال جرتو سے اپنے کٹر جہاد پر کہ اور اگر
مجھ پر ہلکا در و نہایت میں سے بھپک ہائے ہر سد کہ سے واسطے کی آئینہ جس رس سے اور نہایت کہ مجھے مند در و نہایت اور میں کہ مجھ کو ہے
سو اسب سے ایسے غماص سے میرا مقرر میری طرف ہو جائے بیشک تر فنی میرے ہا سے اسب میں سال کرتا ہوں کہ میں کہ نہ تو میرے فقر کو اور آسراں

تَنْ سِرِّكَ وَتَوَاتُرِ اَنْ تَزِيْلَكَ وَتَدْعَا بَيْنَ مِرْيَتٍ يُدْعُوْنِي اَلْاَسْكُوْنَ مَقْدَرًا وَتَقْدِي بِمَا مَقِيْ تَنْتَ يُرْقِطُ غَاثِيْ مَنِيْ
وَيُفَسِّدُ حَاثِيْ وَيُزْهِقُ اَنْ يَكُوْنَ لِي الْفَجْعَةُ اَلَّذِيْ جَعَلَهُ مَرْيَتِيْ نِيَاثَ اِجْنَحٍ وَنَظْمِيْ اِغْمَاوِيْ اَلَّذِيْ اَلَيْكَ اَنْ يَكُوْنَ
وَاَنْ يَكُوْنَ مَقْدَرًا مِّنْ تَدْعَا حَقِيْقَةً اَمْرِيْ وَتَسْوَايَ لَدَيْكَ سِرِّيْ وَجَهْرِيْ تَدْعَا لِيْثَ عَنْ سَمَاتِ الْمُهْدِ ثَابِتٌ وَتَدْعَا
مِنْ مَقَابِيْعِ اَزَادَتِ عِيْثَ عَنْ مَقْدَرِ ذَرَةِ الشَّهْوَةِ اَللّٰهُ اَسْتَكْتُ تُوْبَةً لِّمَعْوَدِيْهَا غَاثِيْ وَتَقْبَلُ بِهَا عَمَلِيْ وَتَصْبِيْحِيْهَا
لِيْ هِيْرِيْ وَتَقْبَلُ بِهَا حَاثِيْ وَتَجْمَعُ بِهَا شَمْلِيْ وَتَقْدَرُ مِنْ بِرِّيْ سِرِّيْ وَتَسْتَبْرُ بِهَا نَفْسِيْ وَتُزَكِّيْ بِهَا لَفْظِيْ وَتَكْثُرُ لِيْ مِنْ رَّحْمَتِيْ
رَحْمَتِيْ تُوْمَرُ اَوَّلِيْ اَمْسِيْ بِهَا فِي اَلْاَنْثَرِ مَتَّ وَظَهْرُكَ لَدُنِّيْ وَكَاشِفُكَ لَدُنِّيْ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَكَ بِمَقْدَرٍ
عَلَى مَا كُنْتُ يَا اَزْجَلَالِيْ اَلَّذِيْ كُنْتُ مَوْصَلِيْ اَللّٰهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَى اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ - کسی شخص کو کسی کام کے انجام سے
دُور ہوا اور اس سے غلامی چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ پاک و صاف ہو کر عمدہ کپڑے پہنے اور پاک جگہ خلوت کی مقرر کر کے
عشاء کی نماز کے بعد وتر سے پہلے دو رکعتیں اُسی جگہ ادا کرے ہر رکعت میں الفاتحہ ایک مرتبہ آیت الکرسی کیاں مرتبہ پڑھ
کر سلام کے بعد ۱۲ بار سورہ اِنشَاء تُوْلُوْا کَاثِرًا دُوْرًا اَقْدَرًا ۳۴ مرتبہ سورہ اخلاص میں اور ایک مرتبہ معوذتین پڑھ کر یہ دعا پڑھے
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِکَلِمَاتٍ لَقَدْ نَبِیْہَا فَاِیُّهَا مَا هُوَ الْمَكْنُوْنُ اَنْ تَهْتَفَ اِیُّہَا فَاِیُّہَا سَلْتُ مَا سَأَلْتُ عَنْہُ وَ
مَا سَأَلْتُ اَسْأَلُ فَاِیُّہَا فَاِیُّہَا اَسْأَلُكَ بِکَلِمَاتٍ لَقَدْ نَبِیْہَا فَاِیُّہَا مَا هُوَ الْمَكْنُوْنُ اَنْ تَهْتَفَ اِیُّہَا فَاِیُّہَا سَلْتُ مَا سَأَلْتُ عَنْہُ وَ
وَاِنْ کَانَ شَرٌّ اِلٰی اَزْجَلَالِیْ اَذْغَلَّ فَاِیُّہَا فَاِیُّہَا اَسْأَلُكَ بِکَلِمَاتٍ لَقَدْ نَبِیْہَا فَاِیُّہَا مَا هُوَ الْمَكْنُوْنُ اَنْ تَهْتَفَ اِیُّہَا فَاِیُّہَا سَلْتُ مَا سَأَلْتُ عَنْہُ وَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِکَلِمَاتٍ لَقَدْ نَبِیْہَا فَاِیُّہَا مَا هُوَ الْمَكْنُوْنُ اَنْ تَهْتَفَ اِیُّہَا فَاِیُّہَا سَلْتُ مَا سَأَلْتُ عَنْہُ وَ
پھر نذر و ترا دا کہے ۔ اور وائیں کر دے جو چاہے جہاں تک ممکن ہو وود شریف پڑھتے پڑھتے سو جائے تو معلوم ہو جائے
گا کہ کیا کرنا بہتر ہے اگر پہلی رات معلوم نہ ہو تو دوسری رات تک یہی عمل کرے پھر بھی نہ ہو تو تیسری میں اور نیت خالص رکھے
منورہ کامیاب ہو گا اس علیہ کی قدر کر دے یہ ایسی نعمت ہے جو بہت سے علما سے تجھ کو بے پردہ کرے گی عشق و محبت کا علاج بھی

امور پوشیدہ و قلوب اور تو ہر چیز پر قادر ہے تیری طرف ہی کل کام رجوع کرتے ہیں و تیرے ہی ساتھ شرف کے جاتے ہیں ، اے اللہ تجھ سے سوال
کرتا ہوں تیرے باندوں میں سے ایک ماثر سے انور سے ایک نور اور تیرے اس سے روح کا جو وارث کر دے مجھے سکون کا میرے مقدور پھر اور توفیق
دے مجھے اپنی توفیق سے جو چاہوں میرے خواہش و اعتناء اور خبردار کر دے مجھ سے جاہل کو اور دشمن کر دے تیری طرف میرا راستہ اور وہی روح
آمدرفت میں میری رفیق ہو کر ششش اور میرا پھر و سر اور رجوع ہے اور تیرے سامنے میرا گرنا سب تو جانتا ہے ، میری حقیقت تیرے پاس ہے
میرا پوشیدہ اور ظاہر بلند ہے خود صفات مخلوقات سے اور پاک ہے نقائص اور اوقات سے میرا علم شہوات سے میرا ہے اے اللہ سوال کرتا ہوں
ابنی توہ کا میں کے ذریعہ بنادے میری لغزش اور بھاری کر دے میرے نیک اعمال اور درست بنا میرا ظاہر اور پاک کر دے میرا باطن اور
اور مجھ کو دے میرے شرف اور پاک دے میرا دل اور اس کا میری تقدیس اور پاک کر میرا نفس اور پاک کر مجھ کو پاکی سے اور ششش مجھ کو
نور تک میں ساتھ اس کے لوگوں میں جیوں پھروں بے شک تو مجھے دلا ہے نوروں کا اور کھولنے والا ہے پھیدوں کا اور ہر چیز کی تقدیر تیرے
پاس ہے چاہے زندہ ہے قائم اے ہادل و بزرگی دے اور وود سلام نازل ہوں ہمارے سردار حضرت محمد اور ان کی آل و اصحاب پر آمین ۲۰۰
۱۰ ترجمہ نکال لیتا ہوں تیرے کلام قدیم کے ساتھ دکھا تجھ کو امر پوشیدہ ۱۰ اے اللہ دکھلا مجھے اس رات میں تمام وہ باتیں جن کا سوال کرتا ہوں
اور ظاہر کر میرے لئے ان کاموں سے جس سے میں خوف کرتا ، اے اللہ اگر بہتر ہے تو سفیدی اور سبزی دکھلا ۔ اور اگر بُر ہے تو مجھے سیاہی
یا سرنی دکھا اور بھیج اس سورہ شریف آیت الکرسی کے ندام میں سے ایک ندام جو مجھے خواب میں اس بات کی خبر دے جو مجھ سے پوشیدہ ہے
اے اللہ تو حق ہے اور بے شک تو قادر مطلق ہے ۱۱۔

فَحَمْدُكَ يَا هَلِي وَصَلِّ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا أَكْبَرًا رَأَى الْمُحْفَظِيُّ وَخَلَّ مَعَهُ مِنْ الْفَتَى بْنِ دَمْنٍ يَتَرَدُّ فِي يَمِينِهِ أَوْ مَرَدُّهُ
رَأَى دُرَّةَ الْهَيْمَةِ بِأَمْسِهِ خَلَّيْنِ خَلَّيْنِ هَبْنِي وَشَرَّ، نَحْتُ قَدَمَيْهِ دَمْنٍ يَتَرَدُّ فِي شَرِّهِ أَوْ مَرَدُّهُ أَوْ مَرَدُّهُ
دَنْيُوبُ يَدَا عَيْنِهِ وَجَعَلَهُ مَرَدُّهُ لَمْ يَسْرِ وَرَدُّهُ لَمْ يَسْرِ يَدَا عَيْنِهِ مَرَدُّهُ لَمْ يَسْرِ وَرَدُّهُ لَمْ يَسْرِ
أَهْبَاتُ دَكَانِ الْمَلِكِ قَوِي عَزِيزٌ عَسَا بَلَّغَهُ عَمِّي وَهَمُّهُ لَا يَسْتَوِي دَمْنٌ مَرَدُّهُ لَمْ يَسْرِ وَرَدُّهُ لَمْ يَسْرِ
يُؤَدُّ لَهْمُ كَيْفَ تَدْرُكُ هُوَ قِيْلَ فَبَدَّلْهُ لَهْمُ الْمَلِكِ دَحْوُ الشَّيْخَةِ عَزِيزٌ

پھر شیخ نے یہ مانگ لپیٹ کر اس شخص کو دیا اور کہا اسے اپنے علم میں رکھ لو کوئی تکلیف نہیں نہ ہوگی چنانچہ
ایسا ہی ہوا کہ آئندہ کسی شخص سے بھی یہی نہ کہہ سکتے تھے نہ وہ ایک ان اسماء کو جو انہیں اپنے پاس رکھے ہو یا ان سے ملنے نہ
رہے اگر کسی جابر یا ظالم حاکم کے سامنے آئے تو اس سے کوئی ضرر نہ ہوا اگر کسی سے رُست تو اس پر ناسب ہوا اس
کے نقذائل گناہ میں مشہور ہیں۔

چند آیات کے بارگشت دشمن سے مخالفت اور چور بد معاشر و کزائن سے امن میں رہنے کے لئے یہ بہت مفید سے ایک
دسے تمہارے زُندے سے بزرگ کہتے ہیں ہم نے ایک مرتبہ سفر میں ایک نہر کے کنارے مقام کیا ہمارے پاس سے چند
لوگ گزرے انہوں نے کہا اس جگہ پر ٹھہرتا ہے۔ یہ سن کر میرے سب قافلے والے ساتھی تو وہاں سے خوف
کے سبب بھاگ گئے مگر میں وہاں پہنچا تو دیکھا کہ میں نے ابن عمرؓ سے یہ حدیث سنی تھی کہ آنحضرت ﷺ نے
فرمایا میں نے ۳۳ آیاتیں کلام اللہ کی رات کو پڑھ لیں اس کو بیچ تک کوئی درندہ یا چور نقصان نہ پہنچائے گا۔ اوروں میں کوئی
سے اس کی جان ادا اس کے اہل و عیال محفوظ رہیں گے۔ اس رات میں نہ سویا اس رات ایک جماعت دیکھی جو تنگی کواڑوں
لئے میری طرف آئی مگر میرے قریب نہ آ سکے میں بیچ کو وہاں سے روانہ ہوا راستہ میں ایک بوڑھا گھوڑے پر سوار
ہوا اس نے مجھ سے کہا تو انسان بت یا بن ہا میں کے کہ میں ادا ادا ہوں اس نے کہا پھر اسکی کیا وجہ ہے کہ تم نے
رات بھر پرستش رات سے زائد چلے گئے اور صبح بھی ہم تیرے قریب ہوئے تو سامنے ایک کوسے کی دیوار آئی میں نے
کہا میں نے ابن عمرؓ سے ایک حدیث سنی ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جسے جو شخص
۳۳ آیاتیں کلام اللہ پڑھے اسے اس رات کوئی درندہ یا چور بیچ تک ضرر نہیں پہنچا سکتا جب اس بوڑھے نے یہ
بات سنی تو گھوڑے سے اتر میرے سر کو بوسہ دے کر کہا میں وعدہ کرتا ہوں آج سے تیرا دل گا۔ مہارک آیات
یہ ہیں چار آیاتیں آخر سورہ بقرہ کی بقدر ثانی الشُّعُوت سے آخر تک اور تین آیاتیں اعراف کا اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي
سے تیسری تک اور دس آیاتیں اول صافات کی تلاوت تک اور دو آیاتیں آخر سورہ اسراء کی قُلْ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ
سے آخر تک اور دو آیاتیں سورہ الرحمن کی یا مُعْشِرُ الْاٰمِنِيْنَ سے فقہر من تک اور آخر سورہ حشر کو اَنْزَلْنَا هٰذَا بَقَرٰتٍ
سے آخر سورہ تک اور دو آیاتیں سورہ جن کی قرآنہ تعالیٰ جُزْئًا سے شَطَطًا تک واضح رہے یہ آیاتیں آیات الحرمہ

ترجمہ ہو چکی ہے ساتھ ہر ایک کا ارادہ کرے اللہ اس کا خوف اسی پر قائم دے، خیر اس کا اس کی آنکھوں کے سامنے کرادے اس کا
پیروں کے نیچے کرادے جو میرے ساتھ مکہ و بیروت کرے اسے اس کی طرف لوٹا دے اور واپس کیا اللہ نے ہزاروں کو ان کے غم میں وہ نہیں
پہنچے جلائی کو ابد کفایت کی اللہ نے مومنوں کے قبال کی امداد قوت والا مال ہے دشمن ہرے کو لگے اندھے ہیں وہ نہیں دیکھتے ہیں
اور نہیں جانتے ہیں، آج روز مشرکہ نہ ہو جس کے اورد نہ کر سکیں گے قریب کفایت کرے گا تبھی ان سے اللہ خبر سننے اور جاننے

[illegible]

کہلاتی ہیں بعض لوگ کہتے ہیں ان میں تو
امراض کی دوا ہے مثل ہذام و برص و غیرہ
حضرت محمد بن علی سے روایت ہے کہ میں نے
یہ آیت ایک بڑھے مغلوب پر پڑھ کر دیکھی
اپنے ذرا اسے آرام ہو جا
جو شخص یہ نقش چاندی کی لکھو
روح پر جمے کے دن طلوع آفتاب سے پہلے
لکھنے کے اندر نقش کرے تو خود میں ثابت
و قبول اور رعب کی عجیب تاثیر دیکھے ۔

نیش عورت ہے ۔

$\frac{1}{2} \times 10^6 = 500,000$

$\frac{1}{4} \times 10^6 = 250,000$

$\frac{1}{8} \times 10^6 = 125,000$

$\frac{1}{16} \times 10^6 = 62,500$

$\frac{1}{32} \times 10^6 = 31,250$

$\frac{1}{64} \times 10^6 = 15,625$

$\frac{1}{128} \times 10^6 = 7,812.5$

$\frac{1}{256} \times 10^6 = 3,906.25$

$\frac{1}{512} \times 10^6 = 1,953.125$

$\frac{1}{1024} \times 10^6 = 976.5625$

$\frac{1}{2048} \times 10^6 = 488.28125$

$\frac{1}{4096} \times 10^6 = 244.140625$

$\frac{1}{8192} \times 10^6 = 122.0703125$

$\frac{1}{16384} \times 10^6 = 61.03515625$

$\frac{1}{32768} \times 10^6 = 30.517578125$

$\frac{1}{65536} \times 10^6 = 15.2587890625$

$\frac{1}{131072} \times 10^6 = 7.62939453125$

$\frac{1}{262144} \times 10^6 = 3.814697265625$

$\frac{1}{524288} \times 10^6 = 1.9073486328125$

$\frac{1}{1048576} \times 10^6 = 0.95367431640625$

$\frac{1}{2097152} \times 10^6 = 0.476837158203125$

$\frac{1}{4194304} \times 10^6 = 0.2384185791015625$

$\frac{1}{8388608} \times 10^6 = 0.11920928955078125$

$\frac{1}{16777216} \times 10^6 = 0.059604644775390625$

$\frac{1}{33554432} \times 10^6 = 0.0298023223876953125$

$\frac{1}{67108864} \times 10^6 = 0.01490116119384765625$

$\frac{1}{134217728} \times 10^6 = 0.007450580596923828125$

$\frac{1}{268435456} \times 10^6 = 0.0037252902984619140625$

$\frac{1}{536870912} \times 10^6 = 0.00186264514923095703125$

$\frac{1}{1073741824} \times 10^6 = 0.000931322574615478515625$

$\frac{1}{2147483648} \times 10^6 = 0.0004656612873077392578125$

$\frac{1}{4294967296} \times 10^6 = 0.00023283064365386962890625$

$\frac{1}{8589934592} \times 10^6 = 0.000116415321826934814453125$

$\frac{1}{17179869184} \times 10^6 = 5.82076609134674072265625 \times 10^{-5}$

$\frac{1}{34359738368} \times 10^6 = 2.910383045673370361328125 \times 10^{-5}$

$\frac{1}{68719476736} \times 10^6 = 1.4551915228366851806640625 \times 10^{-5}$

$\frac{1}{137438953472} \times 10^6 = 7.2759576141834259033203125 \times 10^{-6}$

$\frac{1}{274877906944} \times 10^6 = 3.63797880709171295166015625 \times 10^{-6}$

$\frac{1}{549755813888} \times 10^6 = 1.818989403545856475830078125 \times 10^{-6}$

$\frac{1}{1099511627776} \times 10^6 = 9.094947017729282379150390625 \times 10^{-7}$

$\frac{1}{2199023255552} \times 10^6 = 4.5474735088646411895751953125 \times 10^{-7}$

$\frac{1}{4398046511104} \times 10^6 = 2.27373675443232059478759765625 \times 10^{-7}$

$\frac{1}{8796093022208} \times 10^6 = 1.136868377216160297393798828125 \times 10^{-7}$

$\frac{1}{17592186044416} \times 10^6 = 5.684341886080801486968994140625 \times 10^{-8}$

$\frac{1}{35184372088832} \times 10^6 = 2.8421709430404007434844970703125 \times 10^{-8}$

$\frac{1}{70368744177664} \times 10^6 = 1.42108547152020037174224853515625 \times 10^{-8}$

$\frac{1}{140737488355328} \times 10^6 = 7.10542735760100185871124267578125 \times 10^{-9}$

$\frac{1}{281474976710656} \times 10^6 = 3.552713678800500929355621337890625 \times 10^{-9}$

$\frac{1}{562949953421312} \times 10^6 = 1.7763568394002504646778106689453125 \times 10^{-9}$

$\frac{1}{1125899906842624} \times 10^6 = 8.8817841970012523233890533447265625 \times 10^{-10}$

$\frac{1}{2251799813685248} \times 10^6 = 4.44089209850062616169452667236328125 \times 10^{-10}$

$\frac{1}{4503599627370496} \times 10^6 = 2.220446049250313080847263336181640625 \times 10^{-10}$

$\frac{1}{9007199254740992} \times 10^6 = 1.1102230246251565404236316680908203125 \times 10^{-10}$

$\frac{1}{18014398509481984} \times 10^6 = 5.5511151231257827021181583340541015625 \times 10^{-11}$

$\frac{1}{36028797018963968} \times 10^6 = 2.77555756156289135105907916702705078125 \times 10^{-11}$

$\frac{1}{72057594037927936} \times 10^6 = 1.387778780781445675529539583513525390625 \times 10^{-11}$

$\frac{1}{144115188075855872} \times 10^6 = 6.938893903907228377647697917567626953125 \times 10^{-12}$

$\frac{1}{288230376151711744} \times 10^6 = 3.4694469519536141888238489587838134765625 \times 10^{-12}$

$\frac{1}{576460752303423488} \times 10^6 = 1.73472347597680709441192447939190673828125 \times 10^{-12}$

$\frac{1}{1152921504606846976} \times 10^6 = 8.67361737988403547205962239695953369140625 \times 10^{-13}$

$\frac{1}{2305843009213693952} \times 10^6 = 4.336808689942017736029811198479766845703125 \times 10^{-13}$

$\frac{1}{4611686018427387904} \times 10^6 = 2.1684043449710088680149055992398834228515625 \times 10^{-13}$

$\frac{1}{9223372036854775808} \times 10^6 = 1.08420217248550443400745279961994171142578125 \times 10^{-13}$

$\frac{1}{18446744073709551616} \times 10^6 = 5.42101086242752217003726399809970855712890625 \times 10^{-14}$

$\frac{1}{36893488147419103232} \times 10^6 = 2.710505431213761085018631999$

چند عظیم ناموں کے حوالہ سے یہاں ایک اور کچھ بات
 بتانے کے لئے از خود چند جہان شمس یا
 عرف مشتری میں سے پانچ یا ناسخ کی
 موت پر غور کریں۔ درود رحمت و نور اس
 کو اپنے پاس رکھیں تو خود جہان شمس اور جہان
 منطقی اور غنائی اور اندر و بیرون دستہ
 اس کے ساتھ رہیں۔

تسليم

فوری و جنت برداری کے ایک بزرگ کہتے ہیں میں نے اپنی ایک حاجت کو مند تھان سے تیس برس تک دعا کی پھر
لئے بہت بہ نقش و عمل میں امید نہ ہوا آخر ایک رات خواب میں ایک کہنے والے نے کہا یہ قسم جو تیرے سر پر ہے
رکھی ہے اسے پڑھ کر دعا مانگ تو قبول ہوگی بزرگ کا کہنا ہے کہ جب یہ دیکھ چکی ہیں نے اپنے سر پر ہے ایک لوح
رکھیں جس میں چند حروف متعلقات تحریر تھے ہیں نے انکی ایک مظلوم دعا بنائی ہے اور میری حاجت پوری ہو چکی ہے دعا

مَتَّي بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِخَشْفِ الْقُلُوبِ عِنْدَ الشَّجَرِ
وَبِاثَرِ الدَّمِ فِي حَبْلِ السَّيْرِ
وَكُنْ بِرَيْثِ السَّكَنِ بِالْمَشْرِ
وَبِإِثَرِ الْخَبَرِ فِي حَقِّ

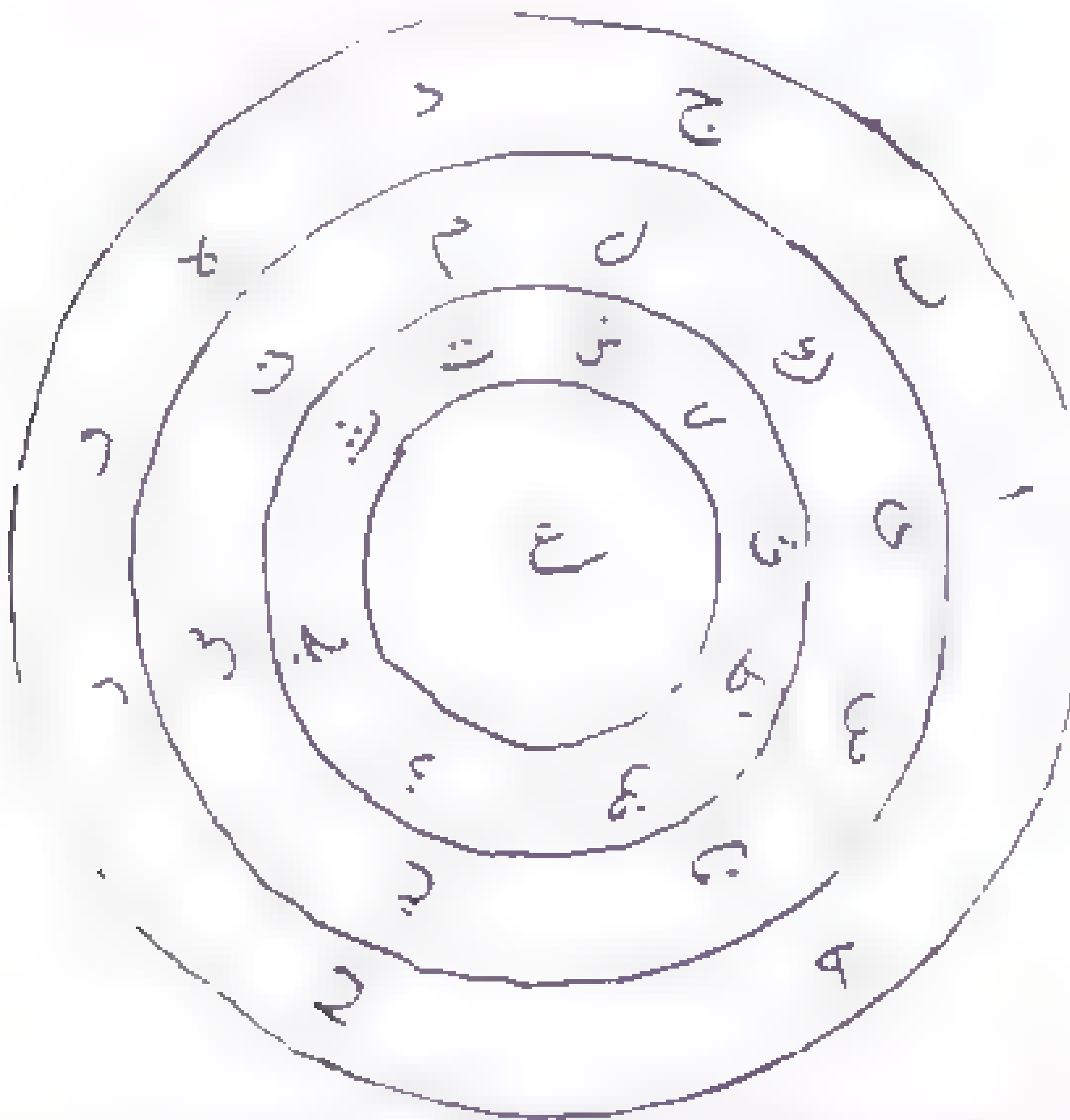
تذکرہ بہ خشوع و خضوع۔ سجدہ و تہنیت سے ہی شے بہت اچھے سے اور تہجد کے اور انکار کے اور تہجد سے اے اللہ نہ کہ کوئی چیز تیری برابر نہیں
 کر سکتی بلکہ سزا تیر کی مرکی میں ہوتا ہے۔ حال یہ ہے کہ تیر سے عالم و مہرک و شہر تک اور اس کے پاس ہے حق ہے سما و ماز میں اور زور باد
 و عہد کے پیدا کرتے ہاں تو حق اللہ ہے تمہیں کہیں زوال ہیں تو اس ناگہان سے توحید کے ساتھ۔

ہے تو فوراً اطاعت قبول کرنا ہے۔ جو شخص سرمد خلعت، اذیت ہو جائے تو تمام چیزیں اس کے قبضہ میں بائیں غور سے دیکھو جو بندگان سرمد داخل سے واقف ہوئے وہ کیسی کیسی سخت بیماریوں کا علاج کرتے رہے جو لوگ اس میں ناکام رہے یہ ان کی نادانیت کے سبب سے ہے۔ متداخل و رابطہ مع کونوں نے پورے طور سے معلوم نہیں کیا اور زیادہ پانی پر دیکھی یا تقبل کو عین پر رکھا اور وہ ثابت نہ ہوا۔ یونکہ یہ بات لازمی ہے کہ باہل، مچھوں سے زیادہ قوی ہونا چاہیے ان حروف کے خواص نہایت، نوکھے پر متافع ہیں چند مضموس کا طبع کے سوا کوئی اور ان سے واقف نہیں، جذب قلوب وغیرہ اہل میں ان سے کام لیا جاتا ہے ان کی چار قسمیں یہ ہیں: ناری، ہوائی، ترابی، مانی۔ جسے تقبل یہ ہے حروف ناری یعنی آتش اب ست ث ج ح خ حروف ہوائی ل م ن س ش ع غ۔ حروف ترابی ف ق س ی اور اہل سر حروف ناری کو حروف ترابی پر مقدم کرتے۔ اور ان کو پانی میں ڈالتے ہیں۔ کیونکہ ہوائی کو روکتی نہیں سے پورا کر دیا نہیں پہ پیمانہ نہ ہو کر شش سرد کامیاب ہو گے۔ جیسا کہ شیخ فرماتے ہیں۔ مستحق

أَصْدَبَ وَلَا تَفْجَرُ مِنْ مُطْلَبٍ دَلِجَةُ الْمَطْلَبِ الْتُفْجِيرُ ۱

مَا تَنْظُرُ اجْنِ بِنَكْدٍ ۲ لِي الْقَمَرُ تَوَالِفُ الْقَمَرُ قَدْ اَسَدَا

جو کوشش کرے گا کامیاب ہوگا۔ درمیں نے کوشش نہ کی وہ کامیاب نہ ہو۔ شکل دائرہ یہ ہے۔



۱۔ سعی درمیں شش کر در مطلب سے تھک کر نہ بیٹھے۔ سرمد غالب پہ آفت ہی ہے کہ تھک جائے۔

۲۔ تم دیکھتے ہو کہ رسی جب پتھر پر بار بار پھرائی جائے تو وہ بھی۔ پتھر پہ اپنے اثرات ڈالتی ہے۔

لوگوں میں محبت و عداوت | حضرت علیؑ سے ایک یہودی نے ایسا مدد پر چپا جس نے پانچ سو سے کم روٹی تک تمام سورت پیدا کرنے کے بلیب نکالیں | غیر اس کے دس لوگ آچکے فرمایا اگر میں بتا دوں تو یہاں سے آئے گا، اس نے قرر کیا تو آپؐ نے کہا ملتہ کے دن کو مسجد کی تاریخوں میں شرب دے کر وہ عمل مذہب کو اس کے مہینوں میں شرب و دلوں جواب حاصل ہے یعنی شرب کا مجموعہ ۲۵۳۰ ہونے سے قبل کے نصف ۱۲۶۰ اور چوتھائی ۸۳۰ اور پانچواں حصہ ۵۰۴ ہیں اور چھٹا حصہ ۳۳۰ اور ساتواں ۲۰۴ ہیں اور آٹھواں حصہ ۱۵۱ اور نوں ۷۰۴ میں اور دسواں ۲۵۲ ہیں یہ ملے آہی دراصل اللہ کا فضل ہے جسے پست دیتا ہے درحرف غلامی چودہ ہیں غرض شیخ شریعت تخریر و قسط اور ان کی دو نسخیں ہیں دنی اور دنی سے حرف دنی ہیں دو دفعہ غلبہ اور یہ سات ادنی ہیں منتفیج سطور در شرب نورانی حرف کے مقابلہ ایک غلامی حرف ہے اور حرف نورانی یہ ہیں | حلق سمع شہیدہ در یہ دایہ بعد بھی اس کا جامع سے من قطع عمدہ میرا | حرف غلامی بسطہ کے کسی آدمی کے نام کے ساتھ مل کر دنی کی پیرسی پر مکتور برب کہ قمر متی ہو | در پیر سے پانی قبر میں دفن کر دو تو اس شخص کے دل پر سرف سے رنج و غم کا جو م ہو گا | اور یہ حد تک ایف اس کو چھپے کی شہ تہاں سے ذرے ر و اور بے ناہد کسی آر تکلیف نہ و و شرب کسی سے کوئی ضرورت ہو تو اس کا در اس کی اس نام مع مدد در مطلوب کے نام کے مدد کو ایک نیک سادہ میں نقش بنا کر اپنے پاس رکھنے سے اپنے کام میں کامیاب ہو گئے ہوں گے | اگر تم کسی کو دیکھنا چاہتے ہو تو اس سے اس کی ماں کے نام اور اس کے مالک کے حروف کو اخراج کر دے اور اس کے کھانے و پانی میں مدد و اس کی طبیعت خود بہ خود تیر ہی طرف متوجہ ہوگی حضرت امام جعفر صادقؑ کہتے ہیں نبی تجھے کوئی عمل کرنا ہو تو طالب اور مطلوب کے نام کے امد و کوان اعداد پر نذر کر دے | یہ اعداد غالب ہیں | اور یہ اسم غلبہ میں اور یہی ترکیب تمام اعمال کرنے کی ہے اسم غالب اور اسم مغلوب کو مل کر یہ سب حساب دے کر دیکھئے | کون سا جس سے غلبہ ہے شہ اس کی طالب احمد اور مطلوب محمد کی ہے | محمد کے یہ مدد ہیں ۳۱۰ در محمد کے ۹۲ پھر ۱۰ پر یہ مدد زیادہ کے ۳۱۰ تا طالب کے ۲۵۲ اور مطلوب کے ۲۵۲ ہوں گے | ان دونوں کا ملایا تو ۶۴۹ ہونے ان میں سے ۳۰ گرائے تو ۶۱۹ باقی رہے ان کو پار یہ تقسیم کیا تو ایک سو چوں ہو کر ۳ باقی رہے اور یہ بجائے ابھی تصور حاصل ہو | شرب تہاں کی کسر واقع ہو تو پانچویں خانہ میں ایک بڑھ و اور اگر ایک کسر ہو تو تیرھویں خانہ میں ایک بڑھ و حساب چور پانچواں ہے اس آیت کے عمل سے سوتے ہونے آدمی کے دل کی بات معلوم ہوتی ہے | آیت یہ ہے ۔

وَمَا تَنْبَغِيهِمْ كَاتِبٌ تَشْفُوْنَ لَفَنَ حَرْفُكَ بَعْضُهُ كَنَاتٌ نَجْوَى مَلَكٌ مَوْقِيٌّ دِيْبٌ يَكْتُمُ اِيْتِلَ مَلَكُهُ نَعْقُوْنَ

ایک کا غرض آیت لکھ کر سونہ واسے کے سینے پر رکھ کر اس سے جو چاہو اس کے دل کی بات دریافت کر دوہ نورایت دے گا ۔

نقش یہ ہے ۔

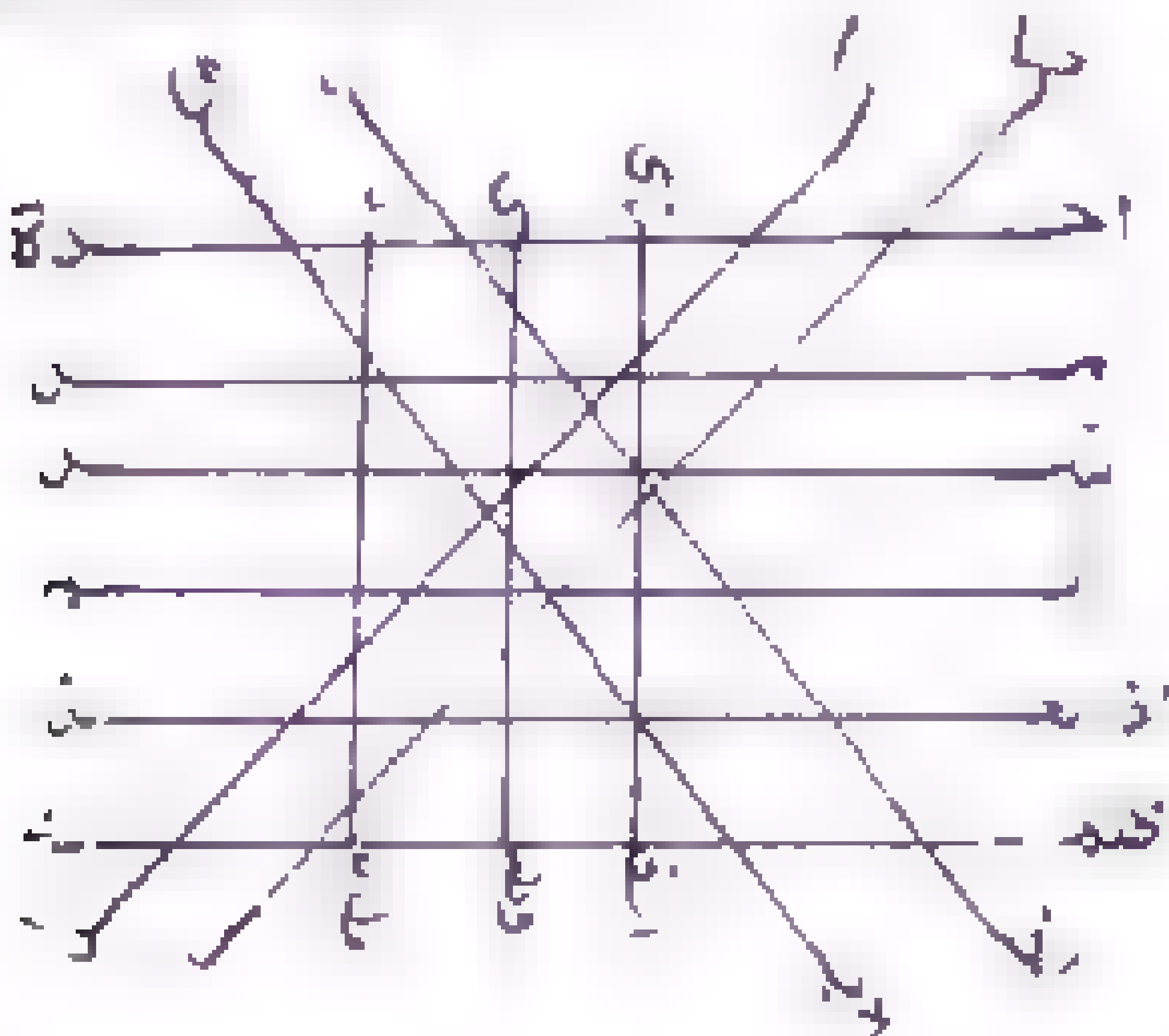
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

سے توجہ نہ دے کر زبانت سے کونیں کو تم چپ ستہ تو نہ ہونے کا مالداس آدمی مقتول پر ایک لکڑی اس گائے کا اس طرح اٹھاندا کہ اسے مردوں کو لکڑی پناہ دینا دیکھتا ہے تاکہ تم سمجھو ۔

ظالم کو یاد کرنے کا
عمل و نقش

وَكُنْ أَيْتٌ أَخَذَ نَيْتٌ إِذَا
أَخَذَ نَقْدِي وَهِيَ قَدْ بَسَدَتْ
إِنَّ أَخَذَ لَا إِلَهَ سِوَنِي
یہ آیت آخری ہدی پر لکھ کر جس ظالم کے گھر میں
ڈالی رہا ہو یاد ہوگا۔ جو یہ ہے۔

نوٹ: درمیان توڑ پہلے مؤید نقشہ کیا ہے۔



ظالموں سے پوشیدہ | آیت دَسْتُو نَتَّ عَنْ أَجْبَابِ فَقُلْ يَسْفَهُ رِبِّي سَفَسَ مِنْهُ - تاک پڑھنے سے
رہنے کا مسئلہ | آندھنی موقوف ہو جاتی ہے اور ظالموں کی نظر سے پڑنے والا پوشیدہ ہو جاتا ہے اور سورہ انعام
کا وہ حصہ ہے۔ لَا تَنْتَبِهُوا كَمَا اتَّخَذَ اللَّهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ كَفَرُوا لَوِ كَانُوا يَشْعُرُونَ سُوْرَةُ شُعْرَاءُ کو لکھ کر سفید مرغا کے
گلے میں بانٹے خزانہ معلوم ہوگا۔ سورہ منافقون میں دشمنوں کو متفرق کرنے کی تاثیر ہے اور سورہ نمل اور سورہ فتح میں اوداد اور
غلبہ کی تاثیر ہے اس کی برکت سے پانی پینے لگتا ہے پھلوں کی کثرت ہوتی ہے جو ضعیف شخص اس سرور زائے پڑھے اس کو
عزت و قوت حاصل ہو۔

جنگ میں فتح اور غلبہ | مغلوب کو غلبہ ہوگا جنگی دالے پر کشادگی ہو اس طرح سے کہ اس کو خود خیر بھی نہ ہو جو دشمنوں کو ظفر
حاصل کرنے کا عمل | دشمنی گلاب سے یہ اسامہ تکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھے تو اسے عزت و قوت نصیب ہو۔
دشمنوں پر غالب رہے یہ چیزیں سرداران فوج کو مفید ہیں اگر ان کو تکھ کر پچھ پر لگائے تو وہ ہمیشہ جنگ میں فتح مند رہے
گا۔ جو شخص بکرتی کے پیالے میں اسے مکھ کر دھوئے اور اس پانی سے اپنا منہ دھوئے تو عزت اور ہیبت لوگوں میں اس
کو نصیب ہو مسعودی کہتے ہیں مجھے یہ عمل معلوم ہوا ہے کہ جو شخص سورہ فتح و منافقین کی پہلی رات میں نخل نماز کے اندر پڑھے
تو اللہ تعالیٰ ہر ایک بلا سے اس کو محفوظ رکھے ابن قتیبہ کہتے ہیں مجھ سے ایک مکی شخص نے بیان کیا کہ مجھے ایک مرتبہ ایک
سختی پیش آئی ایک بزرگ سے میں نے کہا انہوں نے فرمایا میں ایک کاغذ پر یہ لکھتا ہوں۔

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا اِنَّ تَسْتَفِجُوْا فَنُجِّدْكُمْ اَلَمْ نَقْعِ اِيَّاهُ اَنْ يَّاْتِي بِالْقَمِ اَوْ اَمْرَيْنِ عِنْدَ ۛ
عِنْدَ ۛ مَقَاتِلِ الْعِيبِ لَا يَعْصِيهَا اِلَّا صِرْدَانِنَا اَفْتَمُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا ۛ اَنْتَ خَيْرٌ نَفْ تَحِيْنٌ مَّقَاتِلِ اَحْل
الْقُرَى سَ وَالْاَرْضِ نَتَّ وَكَمَا فَتَحُوْا اَمَّا عِصْمٌ وَجَدُوْا اَيْضًا عَتَمَةً رُّوْتِ الْيَهُودِ وَاسْتَلَمُوْا اَوْ حَبِ كَرُ حَا
عَبِيْدٌ دَلُوْا نَتَّ عَلِيْهِمْ يَابِقِيْنَ السَّمَاءِ لَنُظْلُوْا اِنِّيْ يَفْرَحُوْنَ دَا اَنْ تُوْفِيْ كَذِبِيْنَ فَا فْتَمُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ فَتَحًا وَنَجِيْ
وَمِنْ مَعِيْ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَمَا يَفْعَلُ اللهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَحَتَّى اِذَا جَاءُوهَا وَفُتِحَتْ اَلْبَابُ دَقَّ
بَابُهَا فَتَحْنَا سَلَامًا مِّمَّ عَلَيْنَا وَنُصْرًا فَتَحْنَا قُرَيْبٌ دَقَّا ثَابِتًا فَتَحْنَا قُرَيْبٌ دَقَّا ثَابِتًا فَتَحْنَا قُرَيْبٌ دَقَّا ثَابِتًا فَتَحْنَا قُرَيْبٌ دَقَّا
مَنْهُمْ نَصْرًا مِّنَ اللهِ وَنَحْنُ نَكْرِيبُ رُوْفَحَتِ السَّمَاءِ فَتَحْنَا اَلْبَابَ ۛ

لے ترجمہ اس طرح پکڑتا ہے چاروں طرف جب اس نے ایک شہر کے قریب دسندوں کو پکڑا اور اس کی گونت ست ست لکھتے دے رہے۔

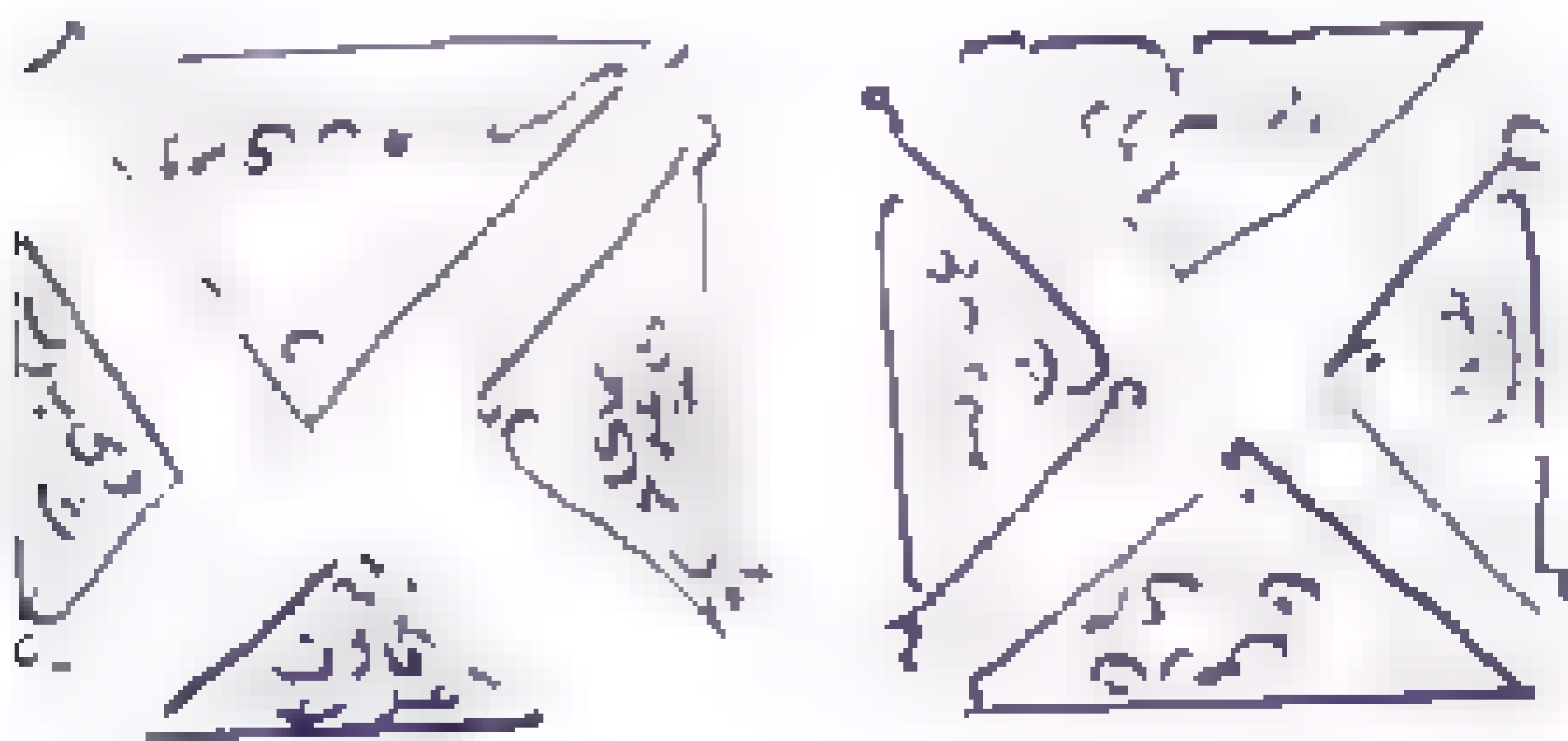
جس جگہ سے چاہے بہانے ترکیب یہ ہے کہ اس آیت کو ایسے کی تفسیر پر عیب ضرور عتقرب میں ہوا اس شخص اور اس کی ماں کے نام کے ساتھ لکھے ہیں پر عمل کرنا جو اہل زنجیر و دھم سے لکھے پھر اس نفوذ

توده نو: "اتمد دست بوسا."

نشر :- ہے۔

موتوں میں بدائی
کرائے کا عمل

عسیٰ کہتے ہیں ان میں سے بہت سے لوگ جو حلال
موتوں میں بدائی



نقش اس کے یہ ہیں۔

توان میں ہر جہی دشمنی پیدا ہوگی۔

و دشمن کو زبان بندی اور
ترائی ختم کرانے کا عمل

دشمن کو چپ کرانے اور ٹرائی تجلڑے کے دور کرنے کے

لئے مجرب ہے۔ لوہے کی تختی پر میزبان کے حاضری میں جو ب

نقش یہ ہے؟

سُبحانَ تَعَالٰی! قرعہ ہے کہ اس کا رب تم کو اذیت دے گا۔ اس کو بی بیوں دے جو تم سے بہتر مسلمات مومنات قاناعات عبادت گزار روزہ رکھنے والی بیویاں دے جو اور پاکرہ عورتوں کی۔

شکل مربع اتصال

[illegible]

بھاگے ہوئے | بھاگا ہوا اگر نہ بھجوں میں بھی قید ہوا اور مرد ہے تو خُفّیّا لہٰذا اور اگر عورت ہے تو وہ کو دائرہ
کی داپھی | کس طرح ایک سوئی گاڑ کر تاکہ سے باندھ دو تبس و نت و خُفّیّا، اس سوئی کے حراف پھیرے
گا اور تو اپنے زار شخص کو طلب کرے گا اور
اسی ہنگہ حاضر ہوگا جہاں یہ عمل کیا جائے گا۔
استد تعالیٰ اس خُفّیٰ کے سے چھٹکارہ کا کوئی
سبب پیدا کر دے گا مشکل طلسم مبارک یہ ہے۔

فاسبقوا الخيرات
التي على رجبها
الاربع الفدان
بن فادنة الى
هذا المكان
انتمى لحد لقا
انتمى لقا
انتمى لقا

نقشہ

پیارا روئے واسے نیچے | اگر کسی بیمار کو سلا نا پڑا ہو تو یہ اس کا دیکھ کر اس کے علامہ یا ٹیکہ کے نیچے رکھ دو جب
کو سلائے گا علیحدہ | تک یہ اسم اس کے سر پرانے سے نہ اٹھاؤ گے وہ نہیں جاگے گا جو نیچہ نہایت
روتا ہے اس کے لئے بہت مفید ہے اسم یہ ہیں ۔ وَلَيَسِّرْ لِي كُفِّهِمْ ثَلَاثَ سَعِينَ دُرُودًا يَتَعَا
وَحْكِبُهُمْ اَيُّهَا دَحْمَرُكَوْ دَوَّلَقِيْبُهُمْ ذَاتُ الْيَمِينِ ذَاتُ الشِّمَالِ كُلُّ نَحْسٍ مِنْهُمْ مِنْ اَحَدٍ اَوْ لَمَعٍ
رکڑا ۔

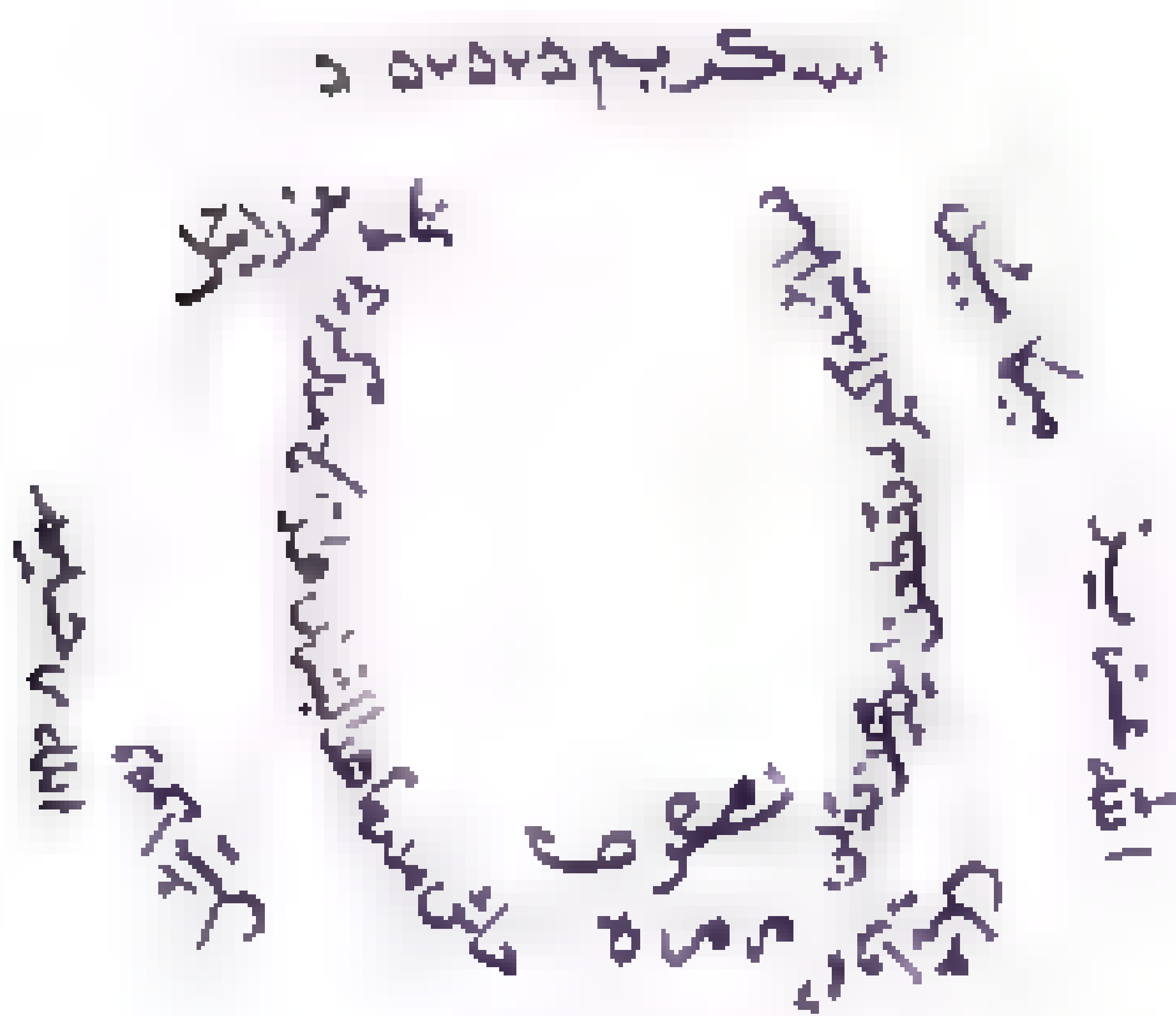
یعنی کبریا جو گوربا کا کیرا ہے۔ تو عبادہ ٹھہرے وہ نماز میں تین سو نو برس۔ تو ان کو جاگنے والا سمجھتا ہے، مادہ کو، سوٹے ہوئے ہیں۔ پھیرتے ہیں ہم۔
کو دامن اور ہائیں۔ کیا ان میں سے کسی کو محسوس یا بہین آواز سنتا ہوا دیکھتے ہو۔؟

پانی پر چلنے اور ہوا | شیخ ابو عبد اللہ سبکی کے انتقال پر غسال نے ان کے کپڑے اتارے ہی تھے کہ ان میں سے ایک
میں پھاڑ کر نے لاکھل | پرچہ نظر میں نہاس کو پڑھا تو اس میں یہ اسماء شریفہ اور یہ عبارت لکھی تھی ۔ عجلہ ۳ بارک
لاخو ر ذلک حوۃ الہیۃ عینہم تین بار میں ان کی زندگی میں ان اسماء کو اکثر ان سے طلب کیا مگر انہوں نے
مجھے نہ دیئے اور چند بار فرمایا اسے احمد کچھ لکھ کر یہ اسماء تجھے بغیر مشقت مل جائیں گے اس وقت یہ پہنچ دیکھ کر میں
بہت متحیر ہوا در میں نے دل میں کہا سبحان اللہ اولیاء اللہ کی یہ کرامت ہے کہ انتقال کے بعد گویا زبان حال مجد
سے فرما رہے تھے دیا اسماء میری موت پر بے مشقت مل گئے اور پھر جب ان کو بہت غور و خوض سے دیکھا تو اس میں
دیکھا تھا کہ اسے مہرے وہ بھائی جس کے ہاتھ میں میرا یہ رتو اور اسماء عظیم ہیں ان کو نا اہل سے محفوظ رکھنا کیونکہ
اسماء حضرت آدم کے ساتھ نازل ہوئے تھے اور وہ روزانہ ان کو دیکھا کرتے ۔ اور فرماتے تھے اسے اللہ میری شان بہت
اونچی ہے اور کو بہت پاکیزہ ہے اور زبردست شہنشاہ ہے ۔ اور ان کے اکثر ایسے خوس نکھے تھے جو تجھے بتا دوں تو نا اہل
پر چلنے لگے اور تیرے پر بھیگنے نہ پائیں ۔ گو پاپا ہے ہوا میں بھی اڑے ان اسماء کی ہرکت کے سبب سے رحال الغیب
لوگوں کی نظیر سے چھپے رہتے ہیں جب ان اسماء کو پڑھو تو کہو اسے خدام اسماء مجھے فلاں شہر میں پہنچاؤ نورادہ تجھے
ایک ساعت میں وہاں لے جائیں گے ۔ اور اسی طرح واپس لے آئیں گے اس کے خواص بے حد ہیں نا اہل تک پہنچنے
کا ذکر ہے در نہ تو بیان کرویتا اور یہ طلسم مبارک کہ مسلمانوں پر لکھا تھا اس کو خود محفوظ رکھو اور کسی دوسرے نا اہل
کو نہ دینا ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَسْمَائِكَ الَّتِي يُدْعَى حَيَاتِي فِي شَيْءٍ أَسْأَلُكَ بِشَفَاعَةِ
أَسْمَاءِ أَنْوَارِ أَسْمَائِكَ وَأَنْوَارِ سُبْحَانَكَ وَأَشْرَاقِ عَرْشِكَ وَبِعَازِدِ عَمَلِكَ فِي التَّوْحِيدِ الْمُحَقَّقِ عِنْدَكَ مِنْ أَسْمَاءِ أَسْمَائِكَ
وَبِعَازِدِ عَمَلِكَ لَا أَدْعُ إِلَيْكَ إِلَّا بِشَيْءٍ وَفُتِّتَ فِي كُلِّ مَبْنَى الْأَنْوَارِ الَّتِي أَسْأَلُكَ عَلَى حَبِيبَتِ السُّعُودِ عَمَلِكَ
أَدْعُ إِلَيْكَ كُلَّهَا وَأَسْأَلُكَ بِحَبِيبَتِكَ وَبِحَبَالِ كَمَالِ بَهَاءِ نَوَازِلِ حَبِيبَتِكَ لَا كَرَامِ الْعَظِيمِ إِلَّا أَنْ تَبْرَأَ قَدَسَ وَبِعَازِدِ
أَنْ تَدْعُهُ مِنْ أَنْوَارِ أَسْمَائِكَ وَأَنْوَارِ فِي تَلْبِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَبِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ الْعَلِيَّةِ هُوَ هُوَ خَرَجُوا
يَا لَا تُرَبَّنَا عَمَلِكَ وَكَلِّمْ الْمَصْبُورَ رَبَّنَا لَا تُؤْخِرْ قَوْلِيكَ بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ
أَنْتَ الْوَهَّابُ وَكَأَنَّكَ لَا تُؤْخِرُ إِلَّا بِأَسْمَاءِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ -

عزت و جاہ قبولیت و محبت | ان اسماء کا بیان جو حضرت
کے لئے عظیم نقش | یوسف علیہ السلام کے حلہ
پر تحریر تھے اور یہ اسماء جاہ و قبولیت و محبت کے لئے
اگر عظیم رکھتے ہیں بادشاہ و امراء و زراء سب سے
ان کی برکت سے کام لگتا ہے۔ صورت یہ ہے۔

نقش -



اللہ کریم

مقبول و نمائے | میں ایک دفعہ ایک مسجد میں نماز پڑھ رہا تھا یہاں وہ دوست بھی تھے جو میرے ساتھ ہی شیخ
ساجد | ابو عبد اللہ سبکی کی خدمت میں رہتے اور ان سے پڑھتے تھے۔ میں ان کو دیکھ کر ان کے قریب
گیا کہ اسلام علیکم کہوں لیکن میں نے دیکھا کہ وہ کھڑے ہوئے کبھی آسمان کو لور کبھی اپنے ہاتھوں کو دیکھتے ہیں جب
میں ان سے زیادہ قریب ہوا تو میں نے سنا وہ یہ دعا پڑھ رہے تھے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَسْمَائِكَ الَّتِي يُدْعَى حَيَاتِي فِي شَيْءٍ أَسْأَلُكَ بِشَفَاعَةِ
أَسْمَاءِ أَنْوَارِ أَسْمَائِكَ وَأَنْوَارِ سُبْحَانَكَ وَأَشْرَاقِ عَرْشِكَ وَبِعَازِدِ عَمَلِكَ فِي التَّوْحِيدِ الْمُحَقَّقِ عِنْدَكَ مِنْ أَسْمَاءِ أَسْمَائِكَ

مے ترجمہ اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اسے وہ ذات پاک جس کے ساتھ میں ہے زندگان کا سرچشمہ ہے سوال کرتا ہوں میں بہ نعمات سرانوار
اسماء کما در نور روشنی اشراق عرش اور اس چیز کے ساتھ جس کو ودیعت کیا ہے تو نے لوح محفوظ میں اپنے اسرار اسماء کو در ساتھ اس چیز کے
جواب نام کیا تو نے اور سکھایا تو نے ابواب بشر آدم کو اور اپنے کلام پاک میں کیا ہے جس کو تو نے اپنے حبیب مہر پر نازل کیا ہے وہ سکھائے آدم
کو اس لئے علم کے کل اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے جلال و جمال کمال بہاء نور ذات و کریم بزرگ انوار اقدس کے اور ساتھ اس چیز کے جس کو ودیعت
کیا انوار واسطہ میں اسماء انوار سے بزرگ شمس اور انور قمر میں ہیں اور بحق ان اسماء جلیلہ مہر۔۔۔ تو کیا گاہ ہم نے تجھ پر اور تیری ہی طرف
رجوع کریں گے ہم اور تیری طرف جانا ہے اسے ہمارے رب ہمارے دل کے ذکر اور میرا اپنے پاس سے رہیں دے دے تو بہت بڑا دینے والا ہے

مے ترجمہ اللہ اسے قبول کرنے والے دعاؤں کے اسے پورا کرنے والے حاجات کے اور دل کرنے والے سفیروں کے اسے پورا کرنے والے حاجتوں

رَبُّ الْمَلَكُوتِ وَالرُّوحُ الْمُقْبِلُ الْقِيَامِي الْمَطْلُوعَةُ وَالْفَوَاسِقُ وَالْمُنْقِرُ الْفَرَقِي مِنْ بَحْرِ الْهَدَايَةِ وَالْكَفَوَالِ الْفُؤَادِيَّةِ
 مِنْ شَرَفِ مَقَامٍ إِذَا وَقَبَ وَحَاسِدٍ إِذَا أَحَسَّ كَرَامَتِهَا قَبْلَ أَنْ يَجِيءَ مُسَاجِدَاتُ عُنْدِ كَسِيرِ بَعَادَةِ انْذَكَّ سَمْعُهُ وَبَقِيْعُهُ
 أَمَّتْ تَحِيْبُ دَانٍ وَتَبَّ مَسْطَرَّ لَا أَحَدٌ مِنْ دُونِكَ وَكَيْلًا أَسْبَدَ انْفِجَارُ بَارِعَتِ الْإِذَى الْكُفِيَّتِ بِسَبِّ حَزَنٍ
 وَأَنْدَسَتْ بِالنَّبَرِ كَوْنٌ رَاخِرُ حَتَّى يَسْ مِنْ اسْطَلْمَتِ وَانْخَسَتْ بِهَا تَحِيْرُ الْأَنْدَوِيَّاتِ أَسْطَلَّتْ أَنْ تَقْنِي وَتَسْمَعُ عَلَى
 عُنْدِ مَا كَلَمَتْ أَنْ تَقْنِي كَلَى مَرَايَاسِ الْأَوْرَثِ مَا يُزَادُ الْهَدَايَةَ سَفِيْعِينَ رَاخِرُ سِيْرِيْنَ خَاسِدٌ لَا وَابِدٌ يَهْدِيْهِ خَيْرًا
 رَاخِرُ حَقْلٍ مَسْطَرَّاتِ شَرَفٍ وَبَقِيْعٍ وَكَلَمَتِ الْبَقِيْعِ كَلَى حَسْرَتِ الْبَقِيْعِ كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى
 الْكَلَمَتِ بَقِيْعِ كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى
 بِرَحْمَتِ الْبَقِيْعِ كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى
 فَشَادَنْتِ الْبَقِيْعِ كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى
 وَجَدَ حَقْلٍ كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى
 الْبَقِيْعِ كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى
 كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى كَلَى

بلند سے تیرا تہہ نقص و آفات کے طغیوں سے جس کی آسمانوں اور زمینوں نے تیرے لئے لواحق دی ہے تیرا رتبہ بلند اور تیری غائب وسیع تو
 عجایبِ تسبیح و تہذیب کے کائنات سے لانا اور روح کا مسرور کرنا اور اہل بیروں کا دور کرنے والا ہے دو بنے واسے کو بحرِ ملکوت سے نکالنے والا
 ہے پناہ مانگتا ہوں میں تجھ سے اندھیرے کے شر سے جبکہ غالب ہو وہ اور حاسد جبکہ حسد کہے اور منافقات کرتا ہوں تجھ سے منافقات کرنا
 شکستہ دل بندہ کا سا جو ہاتا ہے کہ تو سنا ہے اور مانع قبول کرتا ہے اور میں مقرر ہوں تیرے سوائے میرا اور کوئی کارساز نہیں ہے سوال کرتا
 ہوں میں تجھ سے اس اسم کے ساتھ جس سے باری کیا تو نے خیر کو درنازل کی تو نے برکتیں اور نکالا تو نے اس سے اندھیروں کو کھولا تو نے
 بنکر از دیار سوال کرتا ہوں میں تجھ سے یہ کہ درد اور سلام نازل ہو ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور یہ کہ ڈال مجھ پر
 ترجمہ چادر اپنے انوار کی جو درد کر دے نگاہ حاسدوں اور ظالموں کی اور ان کے ہاتھوں کو ناکام کر اور میرا حصہ اپنے مبین تک اشراق کا ہے
 جو روشنی کو سے میرے لئے میری نعمتیں اور کھول دے میرے لئے ہر پردہ اس ہر چیز کے نور اور ہدایت تیرے ہی ذات سے ہے جس نے
 اپنے نور سے ظلمات کو پیدا کیا اور سب نور تیرے ہی نور سے ہیں اے کھولنے والے ہر پوشیدہ کے اور تیری ہی طرف تمام امور رجوع کرتے اور تیرے
 ہی ساتھ تردد کئے جاتے ہیں اے زندہ و قائم اپنی رحمت سے اے رحم الرحیم تجھ سے مدد مانگتا اور تیرے عذاب سے پناہ چاہتا ہوں
 اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ ان کے شر سے اگر چاہیں ہم نازل کریں ہم آسمان سے نشانی نامنعین تک اے اللہ اے نازل
 کرنے والے ابر کے اور شکست دینے والے شکروں کے دشمنوں اور ان کے مدد کاروں کو شکست دے مدد کر میری ان کے اوپر اے
 اللہ و کلام تجھ کو اپنا حرم اپنے کو اے اور کرانجھ کو زیارت قبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اور مسخر کر میرے لئے مخلوق اپنی اور نرم کر میرے لئے دل
 ان کے اور رو میں ان کی اور سہل کر مجھ پر ہر ایک سختی اور ہر سختی کو مجھ پر سہل و آسان کر اے اللہ مدد کر میری مدد غالب اور فتح دے
 مجھ کو فتح ظاہر اور رزق دے مجھ کو رزق مالا و لیب و مبارک متی سرورہ ہیں اے رب العالمین اور سیر رکھتا ہوں میں اے اپنا اللہ کی جانب
 یہ سات بار پڑھے پھر وہ دشریفہ میں بار پڑھے اور پھر کہے اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے عبودیتوں اور بچپوں کے اے کھولنے والے
 کھول اے اللہ پورا کر دے میرا اور درد کر سختی میری اور دے مجھ کو اپنے خزانوں سے اور مسخر کر میرے واسطے تمام مخلوق اپنی اور آسان کر میرے
 اوپر ہر ایک سختی اور میں نے اپنے کام اللہ کے سپرد کر دیئے ہیں اور اللہ کی نظر کرم بندوں کی جانب ہے یہ سات بار پڑھ کر پھر وہ دشریفہ

وَلَقَدْ الْحَمْدُ إِلَهِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَلَقَدْ الْحَمْدُ إِلَهِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَلَقَدْ الْحَمْدُ إِلَهِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
 وَالْحَمْدُ إِلَهِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَلَقَدْ الْحَمْدُ إِلَهِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَالْحَمْدُ إِلَهِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
 وَالْحَمْدُ إِلَهِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ فَتَبْتَ الْحَمْدُ إِلَهِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ فَتَبْتَ الْحَمْدُ إِلَهِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
 لَا يَصْنَعُونَ إِلَّا أَنْتَ مُقْتَدِرٌ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَأَنْتَ إِلَهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَقَدْ الْحَمْدُ إِلَهِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
 الْكَرِيمُ وَلَقَدْ الْحَمْدُ إِلَهِي أَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ وَلَقَدْ الْحَمْدُ إِلَهِي أَنْتَ خَيْرُ الْخَالِقِينَ وَلَقَدْ الْحَمْدُ إِلَهِي أَنْتَ خَيْرُ
 الْغَايِبِينَ وَلَقَدْ الْحَمْدُ إِلَهِي أَنْتَ خَيْرُ الْغَايِبِينَ وَلَقَدْ الْحَمْدُ إِلَهِي أَنْتَ خَيْرُ الْغَايِبِينَ وَلَقَدْ الْحَمْدُ إِلَهِي أَنْتَ
 أَنْتَ فِي السَّمَاءِ وَلَقَدْ الْحَمْدُ إِلَهِي أَنْتَ الْمُعِطُ الْمُبْدِي وَلَقَدْ الْحَمْدُ إِلَهِي أَنْتَ تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ
 فِي اللَّيْلِ وَلَقَدْ الْحَمْدُ إِلَهِي أَنْتَ رَبُّ الرُّبَابِ وَلَقَدْ الْحَمْدُ إِلَهِي أَنْتَ مُسْتَبِيبُ الْأَسْبَابِ وَلَقَدْ الْحَمْدُ إِلَهِي أَنْتَ
 رَافِعُ مَرَجَاتٍ وَلَقَدْ الْحَمْدُ إِلَهِي أَنْتَ فَاطِرُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَقَدْ الْحَمْدُ إِلَهِي أَنْتَ سَيِّدُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
 وَلَقَدْ الْحَمْدُ إِلَهِي أَنْتَ غِيَاثُ الْمُسْتَغِيثِينَ وَلَقَدْ الْحَمْدُ إِلَهِي أَنْتَ الْبَاعِثُ الْوَارِثُ وَلَقَدْ الْحَمْدُ إِلَهِي أَنْتَ الْخَالِقُ
 الْجَبَّارُ ذُو الْقُدْرَةِ الْكَرِيمُ وَلَقَدْ الْحَمْدُ إِلَهِي أَنْتَ الصَّبُورُ الْقَيُّومُ وَلَقَدْ الْحَمْدُ إِلَهِي أَنْتَ الْقَاضِي
 الْقَهَّارُ وَلَقَدْ الْحَمْدُ إِلَهِي أَنْتَ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ وَلَقَدْ الْحَمْدُ إِلَهِي أَنْتَ الْكَوْكُوبُ الْمَجِيدُ وَلَقَدْ الْحَمْدُ إِلَهِي أَنْتَ الْوَاحِدُ
 الْكَافِي جَدُّ -

ذات جو زندہ کرتا ہے مٹیوں کو جبکہ وہ بوسیدہ ہو جاتی ہیں۔ اسے وہ ذات جس نے پیدا کیا آسمان و زمین کو اس بات پر قادر ہے کہ پیدا کرے مثل
 ان کے اسے پیدا کرے اسے اسے علم اسے وہ ذات جو ارادہ کرتا ہے کسی چیز کا فرماتا ہے۔ اس سے کہ ہو جا اور وہ ہو جاتی ہے۔ اسے اللہ
 تعالیٰ کو حمد ہے میرے معبود نہیں ہے۔ معبود مگر تو اور تجھی کو حمد ہے۔ میرے معبود اسے ملک ملک کے نہیں معبود مگر تو اور تجھی کو حمد ہے۔ ابھی نہیں
 ہے کوئی کیا مگر تو تو اور تجھی کو حمد ہے۔ ابھی نہیں ہے سلطان مگر تو اور تجھی کو حمد ہے۔ ابھی نہیں ہے۔ واحد مگر تو اور تجھی کو حمد ہے۔ ابھی نہیں ہے
 غائب مگر تو اور تجھی کو حمد ہے۔ ابھی نہیں ہے۔ برہان مگر تو اور تجھی کو حمد ہے۔ اسے ابھی نہیں ہے۔ کوئی بنا مگر تو اور تجھی کو حمد ہے۔ ابھی نہیں
 ہے تبار مگر تجھی کو حمد ہے۔ ابھی نہیں ہے۔ رازق مگر تو تجھی کو حمد ہے۔ ابھی نہیں ہے۔ قادر مگر تو اور تجھی کو حمد ہے۔ ابھی نہیں ہے۔ سننے والا مگر تو تجھی
 کو حمد ہے۔ ابھی نہیں ہے۔ دیکھنے والا مگر تو تجھی کو حمد ہے۔ ابھی تو کافی اور بادی ہے۔ اور تجھی کو حمد ہے۔ ابھی تو بہتر کھولنے والا ہے۔ اور تجھی کو حمد
 ہے۔ ابھی تو دیوں کا چیرنے والا ہے۔ اور تجھی کو حمد ہے۔ ابھی تو معبود ہے۔ آسمانوں و زمین کا اور تجھی کو حمد ہے۔ ابھی تو کھولنے والا ہے۔ خستوں
 کا اور تجھی کو حمد ہے۔ ابھی تو زمین اور بہیم ہے۔ اور تجھی کو حمد ہے۔ ابھی تو بہتر پیدا کرنے والا ہے۔ اور تجھی کو حمد ہے۔ تو بہتر بخشنے والا ہے۔ اور
 تجھی کو حمد ہے۔ ابھی تو بہتر بدکار ہے۔ اور تجھی کو حمد ہے۔ ابھی تو بہتر رازق ہے۔ اور تجھی کو حمد ہے۔ ابھی تو کافی دشانی ہے۔ اور تجھی کو حمد
 ہے۔ ابھی تو دیے والا اور پیدا کرنے والا ہے۔ اور تجھی کو حمد ہے۔ ابھی تو رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ اور تجھی کو حمد ہے۔
 ابھی تو قریب ہے۔ اور تو ہی قبول کرنے والا ہے۔ اور تجھی کو حمد ہے۔ ابھی تو تو بہت بول کرنے والا ہے۔ اور تجھی کو حمد ہے۔ ابھی تو رب الارباب
 ہے۔ اور تجھی کو حمد ہے۔ ابھی تو مسبب الاسباب ہے۔ اور تجھی کو حمد ہے۔ ابھی تو بلند کرنے والا درجہات کا ہے۔ اور تجھی کو حمد ہے۔ ابھی تو پیدا کرنے
 والا ہے۔ آسمانوں کا اور تجھی کو حمد ہے۔ ابھی تو سرداروں کا سردار ہے۔ اور تجھی کو حمد ہے۔ ابھی تو فرادرس فریادوں کا ہے۔ اور تجھی کو حمد ہے۔
 ابھی تو اٹھانے والا غارت اور تجھی کو حمد ہے۔ ابھی تو پیدا کرنے والا جبار اور تجھی کو حمد ہے۔ ابھی تو بادی ہے۔ اور تجھی کو حمد ہے۔ ابھی تو معبود
 و قدیم ہے۔ اور تجھی کو حمد ہے۔ ابھی تو قابض و قہار ہے۔ اور تجھی کو حمد ہے۔ ابھی تو واحد و احد ہے۔ اور تجھی کو حمد ہے۔ ابھی تو شکور و مجید ہے۔ اور تجھی کو حمد

تَكُنْ لَكُمْ آذُنًا وَذُنًا رَّاغِبًا هَٰذَا اللَّهُ الَّذِي هُوَ أَعْلَمُ بِمَا تُكْرِمُونَ وَاللَّهُ الَّذِي هُوَ أَعْلَمُ بِمَا تُفْسِدُونَ
 عَمْدًا إِنَّ تَكُنَّا نُنْزِلُ عَلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ آيَةً فَظَلَّتْ أَعْيُنُهُمْ لَهَا خَاضِعِينَ ۝ بار بار پڑھ کر اپنا ہاتھ زمین پر مارے
 اور اس سے پہلے دشمن کی تصویر زمین پر بنائے اور اپنا دامن ہاتھ اس پر مار کر کہے خَاضِعُونَ ۝ بار بار عِشْرَۃً عَلَى الْجَنَادِ
 مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَبِّكَ لَا يَكَادُونَ إِبْدَاحُهُمْ فِي يَدَيْكَ وَيَكْمُرُونَ فِي غَيْبَاتِكَ لِيُخْرِجَهُمْ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ الْجَبَلِ
 الْمَكِيدِ ۝ إِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ ذَكِيٌّ ۝ اَللّٰهُمَّ يَرْزُقْكُمْ اَهْلَكُنَا قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ اَنْتَ اَعْلَمُ الْاَشْيَاءِ لَا تُزِجْهُنَّ اِلَيْهِمْ
 بِدَعَائِكَ الْقُرُونِ اِلَّا مَا ضَرَبَ لَكَ مِنَ السَّالِفَةِ لَا يُغْنِيكَ فَلَانَ يَا مُهَلِّثَ الظَّالِمِينَ يَا سَيِّدَ الْفَاسِقِينَ اَقْطَعْ
 هَذِهِ صَدَاقَكَ مِنْ هَلَاكَةِ يَاسَهِدِكَ الْجَنَادِ لَا اِلَّا ضَيْعَةً فِي الْقُرُونِ اِلَّا اِيَّاهُ اَهْلِكَ عَذَابِي فَلَانَ بِالْغَرَى اَهْلَيْتَ
 بِدِ الْقُرُونِ الْفَاسِقِينَ وَانْ هُوَ اَنْ تُرِيَّتْ مَا نَعِدُ هَمْدًا لَكَ وَتُؤَدَّ اَنْ تَكُنْ لَكَ خَيْرٌ لَدُنَّا مُخْتَارًا ۝

برائے محبت | اور جب کسی کی محبت کا ارادہ ہو تو اس طرح پڑھو۔ اَللّٰهُمَّ عَظِيفٌ قَلْبٌ عَلٰی مُحَبَّتِيْ فَلَا يَسْمَعُ وَلَا يَبْصُرُ وَلَا يَنْطَلِقُ اِلَّا بِمُحَبَّتِيْ يَا جَابِعَ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيْهِ اِنَّ اللهَ لَا يُخْفِ اِلْبِعَادُ اَللّٰهُمَّ اَجْمَعْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ قَلْبِيْ وَانْتِ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُ كَمَا اَلَفْتَ بَيْنَ الشَّمْسِ وَالتَّارِ اِنَّ كُلَّ شَيْءٍ جَمِيعٌ لَّدَيْنَا فَخَصِّرْ لَنَا وَانْقِطِعْ عَلَيْكَ مُحَبَّتُهُ شَيْءٌ وَلِيَقْصِلْ عَلٰی عَلَيْنِيْ بِحَبْلِ نَحْمَدُكَ اللهُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا شَدُّ حُبِّهِ لَكَ اَلَيْسَ لَكَ اَلْفُ رُفْعٍ جَمِيعًا اَلَيْسَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلَكِنَّ اللهَ اَلَفَ بَيْنَهُمْ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ اَلَفَ بَيْنَ الشَّمْسِ وَالتَّارِ اَلْفَ بَيْنَ قُلُوْبٍ عِبَادِكَ اَوْ بَيْنَ قُلُوبٍ كُنْ اَوْ كُنْ اَيُّ عَزِيزٍ يَا خَبَرُ وَاَيُّ الْكَبِيْرِ اَلْاَرْضُ مِثْلُ مَا الْعَزِيزُ الْكَبِيْرُ۔

أَسْأَلُكَ بِكَ مَحِيطٍ بِغَيْبِ كُلِّ شَيْءٍ وَاسْتَوَىٰ عَنْ كُلِّ دِينٍ أَسْأَلُكَ يَا أَلَهَ ٣ صِرْتِهِ يَا رَحِمَ الدَّارِ حَمِيلِينَ يَا
رَاحِمَ الْخَبَرَاتِ يَا صَافِ الثَّرَايَاتِ أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي تُوَسِّعُ سُبُلَ الْمَغْرِبِ وَقَدْ أَهْمَسْتَ ثِقَالًا وَتَجْعَلُ وَرَحْمَةً هَتَمًا
وَهَذَا مِنْ دَمِيمَاتِ تَرَدُّدِ الْمَغْلُوبِ غَالِبًا وَالْمَطْلُوبِ طَالِبًا لَمْ يَنْعَبِدْ عِبْدِي دَعَاؤِي مَغْلُوبٌ فَأَسْأَلُكَ فَقَهْتَ كَمَا

سے ترجہ اسے اللہ بھیر دے نجد سے اس کا مشاورد بجا دے اس کا کلمہ اور کھول دے اس کی گروہ اور قلعہ کر عمر اس کی اگر چاہیں جہازل
کرب ان پر آسمان سے ایک نشانی اور ذلیل ہو جائیں گردنیں ان کی بہ خشوع اللہ کے لئے ۷۰۰۰ ترجہ اسے اللہ بلاک کرنے والے گزرتے
ہوئے لوگوں اور پچھلی امتوں کے عاجز نہیں کر سکتا ہے تجھے فلاں شخص اسے بلاک کرنے والے ظالموں کے اسے تباہ کرنے والے فاسقوں
کے بلاک کر میرے دشمنوں کو جس طرح تو نے ہلاک کیا اسے بلاک کرنے والے پھیلے سرکشتوں کو قرونِ غالبہ میں اسی طرح بلاک کر میرے دشمن
کو جو فلاں ہے اس کے ساتھ جس کے ساتھ ہلاک کیا ہے تو نے فاسق اقوام کو اور سبے شک ہم اس بات پر قادر ہیں کہ دکھلائیں تجھ کو وہ
چیز جس کا ہم وعدہ کرنے میں اور وہ سب ہمارے حضور حاضر ہیں ۸۰۰۰ ترجہ اسے اللہ بھیر دے فلاں شخص کا دل میری محبت میں وہ نہ سنے
اور نہ دیکھے اور نہ بوسے کر میری محبت کے ساتھ ۱۰۰۰ جمع کرنیو اسے لوگوں کے اس دن کے جس میں کوئی شک نہیں ہے بے شک اللہ و وحد
خلائی نہیں کرتا ۱۱۰۰ اللہ جمع کر میرے اور فلاں شخص کے درمیان محبت اور الفت دے درمیان میرے اور اس کے بھیا کہ الفت دے
تو نے درمیان برف اور آگ کے اور بیتنا ہمارے پاس حاضر ہوں گے
۱۲۰۰ یہ مترجم قبل ازیں گزر چکے ہیں ۔

ترجہ اے اللہ تو ہی محیط ہے ساتھ غیب و ماضی کے اور متولی ہے ہر باطن کا سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ اے بڑے رحم کرنے والے
گرمزاری کرنے والے اور کھوسنے والے نعمتیوں کے تو ہی دو اللہ ہے جو بھیجتا ہے ہادہ مسیتوں کے، اور کرتا ہے تو کھیتی کو کٹا ہوا اور پھریں

أَبْلَاكَ السَّمَاءَ بِمَا فِيهَا مِنْهُمُ الْمَرَجُ وَ دُسْرَتَكَ اللَّهُ الْكَبِيرُ كَرَمِيْنَ بِمَا قَدْ مَارَسَ
 اللَّهُ إِلَيْنَا أَسْأَلُكَ يَا مَنْ قَدْ رَفَعَهُ قَاهِرَةً وَأَنْقَضَهُ قَاطِعَةً وَلِيَكُلَّ جَبَّارٍ دَامِقَةً أَشْلُكَ
 يَا قُدْرَةَ الْإِلَهِ أَنْتَ مَا لَيْتَ بِهَا نَفْسٌ سَوِيَّةٌ وَلَا قَبْضَةٌ خَمْدٌ وَاللَّهُمَّ قُلْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
 اللَّهُمَّ ارِنِي كَفَايَتِكَ فِيمَنْ ظَلَمَنِي يَا قَاصِمَ الْجَبَابِرِينَ وَ قَاطِعَ دَايِدَ الْفَرَاخَةِ وَالْمُسْتَهْزِئِينَ مَا أَسْرَعَ
 نَزُولُ بَطْشِكَ السَّوْدِيْدِ وَمَا أَسْرَعَ حُلُوْلُ كَثْرِكَ الْخِيْبَرِ بِكُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ وَ شَيْطَانٍ سَرِيْدٍ بَغِيٍّ عَلَى الْعِبَادِ وَ
 حَتَّى الْبِلَادِ وَ دَسْعِيْ فِتْنٍ بِالْإِسَادِ الْمُهْرَبِكِ اسْتَفِيْثُ عَلَى مَنْ ظَلَمَنِي أَسْأَلُكَ يَا مُوَلِّيَّ أَنْ تُصَرِّفَنِي عَلَى مَنْ
 حَارَبَنِي وَأَنْ تُهْزِمَ مَنْ بَارَدَنِي وَأَنْ تُفْتَحَ مَنْ قَاتَلَنِي وَأَنْ تُحْدِلَ أَعْدَائِي وَ تَهْزِمَ مُلْجَمَهُمْ وَ تُسْقِطَ مَا عَدَاكَ وَ
 جَعَلَنَهُمْ لِحَبْلِهِمْ خَطْبًا وَ أَرْسِلْ عَلَى جَنَائِهِمْ حُسْبًا ثَامِنَ السَّمَاءِ تَنْصِبُ صَعِيدًا نَاقًا وَ يُضِجُ مَا دُخَا غُرْمًا
 فَلَنْ تَسْتَطِيعَ لَسًا طَبَا أَنْتَ الْبَاقِي الْمُسْتَكْبِرُ الْقَائِمُ الْغَايِبُ الْقَوِيُّ الْغَايِبُ الْقَائِمُ الْمُنْزِلُ الْمُنْتَقِمُ الْمُهْدِي
 الشَّرِيْفُ الْمُخْذِلُ الْمُؤَخِّرُ الْمُنَافِعُ الْقَائِمُ الْقَائِمُ الْقَاصِمُ ذُو الْبَطْشِ الشَّدِيدُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ

اور اپنا ہاتھ زمین پر دشمن کا قصد کر کے مارے اور پھر ۳ مرتبہ اللہ اکبر کہہ کر پڑھے۔ نَقِطْ دَايِدَ الْفَرَاخِ
 الْكَاثِرِينَ كَلِّمُوا وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ انصُرْنِي عَلَى مَنْ ظَلَمَنِي فَ اخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ وَمَا كَانَ
 لَهُمْ مِنْ اللَّهِ مِنْ دَآيٍ فَأَنْجُوْنِي دِيْرَ عِيْمٍ جَمِيْنٍ۔ اللَّهُمَّ خُذْ كَمَا خَذَلْتَهُ اللَّهُ الْكَبِيْرَ ۳ مرتبہ
 اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَغِيْثُكَ اَشْرَآئِيْتِمْكَ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا يَسْجُوْنَ لَكَ دَايِمًا لَّعَلَّكُمْ اَنَّا حَمَلْنَا
 ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْنِ الْمَشْحُوْنِ ۔ بِذِكْرِكَ تَكْ پڑھے۔

کشتی ڈوبنے کا عمل یہ وعاد کشتی طوق کرتے کے لئے ہے۔ مگر اللہ سے دُعا ہے کشتی کے ایک تختہ پر ۹ حروف
 کا عمل لکھ کر کہے یا حرف الطاء اٹلس ۴ مرتبہ تو بہت جلد وہ کشتی دُوب جائے گی اور یہ آیت رُفَّت

کو پڑھنا اور مغلوب کو غالب اور مغلوب کو طالب بنا آئے بندوں نے تجھ سے دعا کی کہ میں مغلوب ہوں مدد کر اور کہو لہجے تو نے ان کے لئے
 دروازے آسمان کے ساتھ پانی اترنے والے کے ساتھ جبرائیل اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے وہ ذات جس کی قدرت قاہر
 ہے اور آیتیں روشن ہیں اور میرے اس کے قاطع ہیں۔ اور ہر جبار کو ہلاک کرنے والا ہے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیری قدرت سے
 کہ مالک ہے نفسوں کا اور اگر تو قبض کرے ان کو تو خاموش ہو جائیں اے اللہ درود نازل ہو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل و اصحاب
 پر اور سلام اور برکت نازل کر اور اے اللہ دیکھ لا محجہ کو کفایت اپنی اس شخص میں جس نے ظلم کیا مجھ پر، اے ملاک کرنے والے جباروں
 کے اور متکبروں کے اور قطع کرنے والے مذاق اڑانے والوں کے کیسا جلد سے نازل ہو تا میرے چنگل کا اور کیسا جلد سے حلول تیرے
 قبہر کا ہر جبار شکر کش اور شیطان مردود پر جس نے بغاوت کی بندوں پر اور شرکشی کی فتنوں میں اور کوشش کی ان میں اُساد ڈانے
 کی اے اللہ مدد مالک ہوں میں تجھ سے اس شخص پر جس نے ظلم کیا مجھ پر اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اے مولا میرے مدد کر تو میری
 اس شخص پر جو لڑے مجھ اور شکست دے اس کو جو مقابلہ لڑے مجھ سے اور قبہر کر اس پر جو تال کرے مجھ سے اور شکست دے میرے
 دشمنوں کو اور پلان کو گرم پانی اور کران کو جہنم کا آئینہ من بنا اور بھیج ان کے پاؤں پر آسمان سے ایسی آندہ کہ جو بائیں سرسٹھی اور پانی
 ان کا گہرا کر دے اور وہ طاقت نہ رکھیں پانی کے تلاس کی تو زبردست متکبر قبض کرنے والا مددگار قوی و غالب ہے قہار اور ذلت
 دینے والا انتقام لینے والا ہلاک کرنے والا سخت تر ذلت دینے والا تاخیر کرنے والا۔ منع کرنے والا قبض کرنے والا ضرر پہنچانے والا
 برسی طاقت اور سخت چنگل والا۔ ترعبا سے اس کی گزرت کرا سے ذلیل کر اور اسے ہلاک کر دے۔

کرے۔ جب ضرورت پوری ہو جائے تو اللہ تعالیٰ کی پوری حمد کہتے تمام محامد کے ساتھ ہو قرآن شریف میں وارد ہیں جس شخص کو فراخی رزق کی ضرورت ہو وہ دعا بار پڑھے، بعض بزرگان دین نے کہا ہے جو شخص اس پر درامت کرے گا اللہ تعالیٰ رزق کے ستر دروازے اس پر کشادہ کر دے اگر اس دعا کے بعد بار سورۃ الفاتحہ سورہ واقعہ سورہ یک سورہ الم نشرح اور سورۃ الفدر پڑھے تو حیلہ مطلب حاصل ہوں اس سورت کے خواص شمار سے زیادہ ہیں اور ہر آیت کے عظیم خواص اور منافع ہیں۔

سلام قولاً من رب الرحیم کی ریاضت اور موکل کی تسخیر

ترکیب یہ ہے کہ اتوار کے دن سے روزے شروع کر کے چالیس روز سے پوری شرانظر یا نعمت سے رکھے اور روزانہ آیت مذکورہ چار سو بار پڑھے۔ رات کو کم سوائے اور خلوت ہو کر کسی کی آواز تک نہ آئے اور شب روزہ دن عود اور لبان جلائے کپڑے سفید اور پاک ہوں اور کم از کم تیسرے دن غسل کرے اور خوشبو لگائے اس قسم کو مانہ صبح اور چاشت اور مغرب کے بعد ایک ایک مرتبہ پڑھے جب بیس دن گزر جائیں تو ایک ٹوکل آ کر تجھ سے کہے گا۔ اے شخص تجھ کو بیس دن ایسی سخت مشقت اٹھانے گئے اب تو اپنے آپ کو آرام دے اور اس قدر مال مجھ سے لیے اس کے کہنے کی طرف بالکل توجہ نہ کرنا چاہیے کتنا ہی وہ کہے مگر گزرتی بات نہ کہے اور ذکر جاری رکھے جب چالیس دن پورے ہوں تو تیرا خلوت نہانہ نور سے معمور نظر آئے گا۔ اور روزہ دیوار پہ تجھ کو آیت سلام قولاً من رب الرحیم ملے گی ہوں دھانی دے گی اس غرمہ میں کترا چھے اچھے خواب بھی دھانی دیں گے اور ایک بادشاہ گھوڑے پر سوار جس کے گردا گرد خلق کثیر ہوگی تیرے سامنے آئے گا۔ وہ بادشاہ اسرارم ملیک کہے گا تجھے اس کی تعلیم کے لئے کھڑا ہو جانا چاہیے اس کے سلام کا جواب دے کہ کہو جس طرح تم نے مجھ کو خبر کی وہی ہے اللہ تم کو زندگی دے گا اے بادشاہ میں تم سے ایک نشان مانگتا ہوں جس سے میں تم کو بوقت ضرورت بلا سکوں وہ تجھ سے عہد و پیمان لے کر ایک نشان دے گا۔ اور عہد اس طرح کے ہوں گے تجھ سے نہ بولنا گناہ نہ کرنا وغیرہ وغیرہ پھر جو تیری حاجت ہوگی اس کو وہ پورا کرے گا عام اس سے کہ وہ کیسی ہی مشکل اور دور دراز کا معاملہ ہو قسم محولہ بالا ہے۔ اس کو روزانہ تین مرتبہ پڑھنا چاہیے۔ اَللّٰهُمَّ لَيْسَ فِي السَّمَوَاتِ ذَاتٌ دَلَا فِي اَرْضٍ عَمُرَتْ دَلَا فِي الْجَبَابِ صَدَمَاتٌ دَلَا فِي الْبَحَارِ نَطَمَاتٌ دَلَا فِي الْعُيُونِ لَحَاطٌ دَلَا فِي النَّفْسِ خَطَرٌ اَتَا دَهِيْرٌ دَلَا ت دَعَا شَاهِدٌ اَتَا دَنِيْ مُلْكِيْكَ مَتَجَبَّرٌ اَتَا اَسْأَلُكَ بِتَسْخِيْرِكَ كُلِّ شَيْءٍ اَنْ تُرْفِقَنِيْ لِمَا يَرْضِيْكَ وَ اَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَ عَلَيْكَ تَكْلَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اَللّٰهُمَّ الْعَلِيْمُ الْعَلِيْمُ وَ صَلِّ اِلٰهِيْ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى اٰلِهِ وَ مَجِيْبِهِ وَ سَلِّمْ۔

ترجمہ اے اللہ نہیں ہے آسمانوں میں ذوات اور نہ زمین میں ذرے اور نہ پہاڑوں میں ڈھیلے اور نہ سمندروں میں قطبے اور نہ آنکھوں میں لفظ اور نہ نفسوں میں غلطے گمراہ تیرے وجود پر دلالت کرتے ہیں اور تیرا مشاہدہ کراتے ہیں اور یہ سب تیرے ملک میں متعجب ہیں ہوں کرتا ہوں میں تیری تسخیر کے طفیل یہ کہ مجھے تو فقیہ دے اسی چیز کی جو میری رضا مندی کا سبب کا ہو تو ہی مددگار ہے اور ملکی پر بھروسہ ہے

مَلِكِ يَاسُئِيلُ دَامَتْ اُمْلُكَ هَبْ بِحَيِّ الْمَدَائِدِ مُعْبُوْرُ سُبْحَانَ الْمُنَاسِ عَنْ كُلِّ مَذْيُوْبٍ سُبْحَانَ الْمُخْلِصِ بِكُلِّ مَسْجُوْبٍ
سُبْحَانَ الْمُنْفِيسِ عَنْ كُلِّ مَحْزُوْبٍ سُبْحَانَ مَنْ اَجْرَى اَمْرًا فِي الْبَحَارِ وَالْعُيُوْبِ سُبْحَانَ مَنْ خَرَّائِيْنَهُ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْبِ
سُبْحَانَ مَنْ اِذَا ارَادَ شَيْئًا اَنْ يَقُوْلَ لَمْ يَكُنْ فَيَكُوْنُ اَفْرَافًا اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِي الْمُلُوكَ مُدَقِّقِيْ اَمَلٍ لِّمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ
لِمُؤَسَّسِيْ مَلِكِيَّةِ السَّلَامِ وَالنَّارِ لَا بُرَاجِيْمٍ وَالْحَبَلِ بِرِيْ رَمَدٍ وَالْوَرِيْجِ وَالْاِخْرَسِ وَالْاَسْمَانِ وَالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ
وَالنَّجْمِ وَجَمِيْعِ مَا شَاءَ رَسُوْلِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْأَلُكَ اَنْ تُخَذِّرَ لِي الْمَلِكَ مُدَقِّقِيْ اَمَلٍ يَتَنَبَّأُ
حَاجَتِيْ بِحَقِّ اِسْمِكَ الْعَظِيْمِ رَحْمَتِهِمْ وَتُخَيِّرَ اَسْمَاءَكَ الْحُسْنَى يَا اللّٰهُ يَا سَوْرِيْعُ يَا قَرِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا بَاسِطُ يَدِيْ وَدُوْرُ
يَا ذَا الْفَرْشِ الْمَحِيْدِ يَا مُبْدِيْ يَا مُجِيْدُ يَا قَابِلُ لِمَا يُرِيْدُ اَسْأَلُكَ بِسُوْرٍ وَجْهَتْ اِلَيْهَا اَرْكَانُ عَرْشِكَ
وَبَشَّرَتْ بِكَ اَلْوَيْ قُدْرَتِهَا عَلَى جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ يَا غِيَاثُ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اُغْنِنِيْ
مِنْ اَرْحَمِ الْاَرْحَمِيْنَ اَعْنِيْ هَذَا فِيْ هَذِهِ الشَّخْصَةِ وَنَعْنِ حَاجَتِيْ يَا اللّٰهُ يَا غِيَاثُ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اُغْنِنِيْ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيْمُ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِي الْمَلِكَ اَزَقِيَا بَلِّ قَدْ شَقَّقَهَا حَتّٰى يَخْبُوْا نَهْمُكَ كَتَبَ اللّٰهُ وَالَّذِيْنَ
اَمَرُوْا اَشَدَّ حُبًّا بِدَعْوَتِهِمْ وَجَبُوْهُ كَلَّا لَا تَطِيْفُ وَتُجَدُّ لَا تَقْرُبُ -

پیر کے دن کا وظیفہ
وَاصْرِفْ نَهْمُكَ مَثَلًا اَنْفِيْ الْقُرْآنِ - اَلْبَلَدُ الْمُبِيْنُ نَكِ پُرْحَمِ کَرِيْمِ دَعَا پُرْمِ

اَسْأَلُكَ يَا رَحْمَنُ يَا اللّٰهُ يَا سَوْرِيْعُ يَا قَرِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا بَاسِطُ يَدِيْ وَدُوْرُ
يَا ذَا الْفَرْشِ الْمَحِيْدِ يَا مُبْدِيْ يَا مُجِيْدُ يَا قَابِلُ لِمَا يُرِيْدُ اَسْأَلُكَ بِسُوْرٍ وَجْهَتْ اِلَيْهَا اَرْكَانُ عَرْشِكَ
وَبَشَّرَتْ بِكَ اَلْوَيْ قُدْرَتِهَا عَلَى جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ يَا غِيَاثُ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اُغْنِنِيْ
مِنْ اَرْحَمِ الْاَرْحَمِيْنَ اَعْنِيْ هَذَا فِيْ هَذِهِ الشَّخْصَةِ وَنَعْنِ حَاجَتِيْ يَا اللّٰهُ يَا غِيَاثُ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اُغْنِنِيْ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيْمُ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِي الْمَلِكَ اَزَقِيَا بَلِّ قَدْ شَقَّقَهَا حَتّٰى يَخْبُوْا نَهْمُكَ كَتَبَ اللّٰهُ وَالَّذِيْنَ
اَمَرُوْا اَشَدَّ حُبًّا بِدَعْوَتِهِمْ وَجَبُوْهُ كَلَّا لَا تَطِيْفُ وَتُجَدُّ لَا تَقْرُبُ -

یانی چلا باک سے وہ جس کے خزانے میں کس ہے یا ہے وہ ذات جس وقت راہ کرتا ہے کسی چیز کا فرما ہے اس سے جو جا اور وہ ہوتا ہے
اسے سوز کر میرے لئے رو قیائل موکل کو سیا کر سوز کیا تو نے وہ یا کو حضرت موسیٰ کے لئے اور آک کو حضرت اسحاق کے لئے اور یسار
کو حضرت داؤد کے لئے اور ہوا اور جنات اور انماوں کو حضرت سلیمان کے لئے اور چاند سورت اور ستاروں اور تمام چیزوں کو حضرت محمد
صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے سوز کر میرے رو قیائل موکل کو میرا جو پوری کرے حاجت میری بحق اسم اعظم اور
عن اسماء حسنی کے، اسے اللہ اسے سرچ اسے قریب اسے مجیب اسے کشادہ کرنے والے اسے عرش مجید اسے اسے زندہ کرنے والے اسے
اعادہ کرنے والے اسے جو پیا ہے وہ کرنے والے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری نور ذات کے غنبل جوار کا عرش میں ہوا اسے اور
تیری قدرت کے ساتھ جو مقرر کی ہے

ترجمہ اور تمام خلق پر تیری رحمت سے جو ہر چیز کو وسیع ہے، اسے فریاد رس فریادیوں کے میری فریاد کی کر اور اس وقت میرے اس
عمل پر میری مدد کر اور میری حاجت پوری کر، اسے فریاد رس فریادیوں کے غنی کر مجھے اسے رحمت و رحیم اپنی رحمت سے اسے بڑھ رحم کرنے والے
سوز کر میرے لئے تمام فرشتے جو محبت رکھتے ہیں مثل محبت اللہ کے، اور جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ زیادہ محبت کرتے ہیں اللہ کی، جو دوست
رکھتے ہیں اس کو اور وہ دوست رکھتے ہیں اس کو ہر گز اعانت نہ کر اس کے غیری اور سجدہ نہ کر اور قریب مائل کو باقی درووں کے مٹنے قریب
ہی قریب میں جو پہلے لکھ لئے ہیں۔

وَالْقَمَرُ وَجَمِيعُ الْأَشْيَاءِ السَّائِرَةِ نَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ تُخْرِجِي خَادِمَهُ هَذَا الشُّورَى بِشَيْءٍ حَتَّى
 يَخْرُجَ إِلَيْكَ الْعَظِيمُ إِنَّ عَظِيمَ يَا سُبُّو لَع يَا تَرْيِبُ يَا مُجِيبُ يَا بَاسِطُ وَدُرْدُرُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيدِ يَا مُبْدِي
 يَا مُعِينُ يَا قُدُّوسُ لَيْتَ بَرَدُ اسْتَدْتُ بِمُورٍ وَجْهَتِ لَدَى مَدَارِكَكَ رَيْشُ رَتَبَتِ أَلَّتِي قَدَرْتُ بِهَا
 عَلَى جَمِيعِ خَلْقِكَ دِرْخَمَتِكَ الَّتِي دَرَسْتُ كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا أَنَا لَا أَتُ بِمُفِيتٍ أَغْنِي وَأَقْلَسُ حَاجَتِي فِي دُنْيَا
 أَلَتِ عَنكَ بِرُخْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي مُخَبِّرُ فِي قَدْرٍ عَازِمٍ هَذَا الشُّورَى بِمُورٍ وَجْهَتِ لَدَى مَدَارِكَكَ رَيْشُ رَتَبَتِ أَلَّتِي قَدَرْتُ بِهَا
 يَا تَرْيِبُ يَا قُدُّوسُ لَيْتَ بَرَدُ اسْتَدْتُ بِمُورٍ وَجْهَتِ لَدَى مَدَارِكَكَ رَيْشُ رَتَبَتِ أَلَّتِي قَدَرْتُ بِهَا

جمرات کا وظیفہ

وَيَقُولُونَ مَنِي هَذَا لَوْ عَلِمْتُ مِنْ عَدُوِّ مَيْمُونِ تَبَّ بَرْدُ سَرِيرٍ دَمَارِ عَسَى تَهْتَرُ إِنِّي
 يَا قُدُّوسُ يَا مُقَدِّسُ يَا بَاسِطُ يَا ذَا لَوْنِ وَهْدِي حَبِّ يَا سِرَافِيلُ وَأَنْتَ يَا شَهْمُورِشُ
 يَا مَدِيطُ يَا حَمْدُ يَا أَلَا سَمَاءُ الْقُدُّوسُ اسْقِرْ أَطْرَافَ اسْتَقِيمِ وَبِحَقِّ خَلْقِ صَبِيحِ وَأَنْتَ يَا تَرْيِبُ الْبَاطِلِ
 مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ يَا سِرَافِيلُ يَا حَبِيبُ حَمِيدُ حَبِّ يَا خَادِمُ هَذَا الشُّورَى بِمُورٍ وَجْهَتِ لَدَى مَدَارِكَكَ رَيْشُ رَتَبَتِ أَلَّتِي قَدَرْتُ بِهَا
 سُبُّو نَ الْمُنْفَسِ عَنْ كُلِّ مَذْيُوبٍ سُبُّو نَ الْمُنْفَسِ عَنْ كُلِّ مُخْزٍ رَتَبُ سُبُّو نَ مِنْ أَجْرِ عَمَلِي أَمَّا زِي الْجَارِ وَالْعِيُونِ سُبُّو نَ
 مَنْ جَعَلَ خَدَّائِي بَيْنَ السَّكَافِ وَالْمُورِ سُبُّو نَ مَنْ إِذَا أَرَادَ شَيْءٌ أَنْ يَقُولَ لَكَ كَيْ فَيَكُونُ كَمَنْ تَبَّ بَرْدُ سَرِيرٍ دَمَارِ عَسَى تَهْتَرُ إِنِّي
 تُخْرِجِي خَادِمَهُ هَذَا الشُّورَى بِمُورٍ وَجْهَتِ لَدَى مَدَارِكَكَ رَيْشُ رَتَبَتِ أَلَّتِي قَدَرْتُ بِهَا
 وَرَبِّ الشَّيَاطِينِ لَيْسَانِ عَمِيرِهِ لَقُودُ وَرَبِّ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَالْمُورِ وَجْهَتِ لَدَى مَدَارِكَكَ رَيْشُ رَتَبَتِ أَلَّتِي قَدَرْتُ بِهَا
 السَّيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَدْتُ أَنْ تُخْرِجِي خَادِمَهُ هَذَا الشُّورَى بِمُورٍ وَجْهَتِ لَدَى مَدَارِكَكَ رَيْشُ رَتَبَتِ أَلَّتِي قَدَرْتُ بِهَا
 يَا أَلَا سَمَاءُ الْقُدُّوسُ اسْقِرْ أَطْرَافَ اسْتَقِيمِ وَبِحَقِّ خَلْقِ صَبِيحِ وَأَنْتَ يَا تَرْيِبُ الْبَاطِلِ
 لَمَّا يُرِيدُ اسْتَدْتُ بِمُورٍ وَجْهَتِ لَدَى مَدَارِكَكَ رَيْشُ رَتَبَتِ أَلَّتِي قَدَرْتُ بِهَا
 وَيَرْخُمَتِكَ أَلَّتِي دَرَسْتُ كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا أَنَا لَا أَتُ بِمُفِيتٍ أَغْنِي وَأَقْلَسُ حَاجَتِي فِي دُنْيَا
 يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ بِرُخْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي مُخَبِّرُ فِي قَدْرٍ عَازِمٍ هَذَا الشُّورَى بِمُورٍ وَجْهَتِ لَدَى مَدَارِكَكَ رَيْشُ رَتَبَتِ أَلَّتِي قَدَرْتُ بِهَا
 وَاسْتَدْتُ بِمُورٍ وَجْهَتِ لَدَى مَدَارِكَكَ رَيْشُ رَتَبَتِ أَلَّتِي قَدَرْتُ بِهَا

جمہ کا وظیفہ

وَعَبْدُ اللَّهِ هَذَا الشُّورَى بِمُورٍ وَجْهَتِ لَدَى مَدَارِكَكَ رَيْشُ رَتَبَتِ أَلَّتِي قَدَرْتُ بِهَا
 الدَّيْنِ أَلَّتِي أَلَّتِي عَمِيرِهِ لَقُودُ وَرَبِّ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَالْمُورِ وَجْهَتِ لَدَى مَدَارِكَكَ رَيْشُ رَتَبَتِ أَلَّتِي قَدَرْتُ بِهَا
 يَا تَرْيِبُ يَا قُدُّوسُ لَيْتَ بَرَدُ اسْتَدْتُ بِمُورٍ وَجْهَتِ لَدَى مَدَارِكَكَ رَيْشُ رَتَبَتِ أَلَّتِي قَدَرْتُ بِهَا
 مَنِي هَذَا الشُّورَى بِمُورٍ وَجْهَتِ لَدَى مَدَارِكَكَ رَيْشُ رَتَبَتِ أَلَّتِي قَدَرْتُ بِهَا
 كَمَّا سُبُّو نَ الْمُنْفَسِ عَنْ كُلِّ مَذْيُوبٍ سُبُّو نَ الْمُنْفَسِ عَنْ كُلِّ مُخْزٍ رَتَبُ سُبُّو نَ مِنْ أَجْرِ عَمَلِي أَمَّا زِي الْجَارِ وَالْعِيُونِ سُبُّو نَ
 سُبُّو نَ إِذَا أَرَادَ شَيْءٌ أَنْ يَقُولَ لَكَ كَيْ فَيَكُونُ كَمَنْ تَبَّ بَرْدُ سَرِيرٍ دَمَارِ عَسَى تَهْتَرُ إِنِّي
 كَمَّا سُبُّو نَ الْمُنْفَسِ عَنْ كُلِّ مَذْيُوبٍ سُبُّو نَ الْمُنْفَسِ عَنْ كُلِّ مُخْزٍ رَتَبُ سُبُّو نَ مِنْ أَجْرِ عَمَلِي أَمَّا زِي الْجَارِ وَالْعِيُونِ سُبُّو نَ
 وَالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَجَمِيعِ الْأَشْيَاءِ السَّائِرَةِ نَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَدْتُ أَنْ تُخْرِجِي خَادِمَهُ هَذَا الشُّورَى بِمُورٍ وَجْهَتِ لَدَى مَدَارِكَكَ رَيْشُ رَتَبَتِ أَلَّتِي قَدَرْتُ بِهَا
 الشُّورَى بِمُورٍ وَجْهَتِ لَدَى مَدَارِكَكَ رَيْشُ رَتَبَتِ أَلَّتِي قَدَرْتُ بِهَا

يَا بَاسِطُ يَدَيْكَ دُونَ عَرْشِ الْكَعْبِ بِمَنْبَرِي يَا مُوَيْدُ بِنَاقِ لُبَا بِيَدِي سُلْطَانُ بَنُو دَجْهَاتِ اَنْبِيَا مِنْ رُكَّانِ
عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ تَتَّقِي دُونَ عِلِّيٍّ عَلِيٍّ جَمِيعِ حَقِّكَ وَيَرْحَمُكَ لِيْ ذُفْعَتُ كُلِّ شَيْءٍ لَا اِسَاءَ اِلَّا اَنْتَ يَا سَيِّدَ
الْمُسْتَغِيثِينَ اَعِزِّي وَتَمَرِّسِي فِي هَذِهِ لَتَعْلَمَ بِوَقْعَتِكَ بِرَحْمَتِ رَبِّكَ اَنْتَ اَعْلَى جَبِي فِي كُلِّ خَدِّكَ هَذِهِ
الشُّرُوكُ قَدْ شَقَقَهَا حَتَّى جَزَّرَ مَعَهُ كَلْبٌ اَلَا اَنْتَ حَقًّا بَدَا بِحَبْلِهِمْ وَيَجْزُو ذَكَرًا لَا تَطْفَعُ وَلَا تَسْجُدُ
وَتُثَرِّتُ -

سینچر کے دن کا وظیفہ | یُنْذِرُ مَنْ كَانَ حَذِيْرًا تَرْكِبُ پُورے کے پورے پڑھے عِزِّ الْمَسْرُوبِ فَيُجِزُّهُ
وَلَا اِسَاءَ اِلَّا اِيْلَيْكَ يَا قِيَّ حَبْرِيَّ غَرِيبًا مَدَّتْ يَدُهَا لِيْلَيْكَ يَا مُلْهِمُ يَا قَائِدَ
وَكَيْلِيَّ اَهْبَبْ يَا كُنْزُ مَنْ وَنْتُ يَا مَيْمُونُ يَكُنْ لِيْ مَسْرُوبَ غِيْثِيْكَ وَبِحَقِّ الْقَاهِرِ فَزُقْ عِبَادِيَّ اَكْبَرُ الْمَقَالِ
وَبِحَقِّ الْبَرِّ تَذِيبُ عَنِّيْكَ اَمْرًا فَسَنَعُ فَرِحْتُ بِمَقْدُورِ تَرْقَمَ عَنْ ذِيْعَلٍ مَا كَانُ يُفَعَّرُ اَحَبُّ بَا
خَدِيمٍ هَذِهِ لَا اَشْرَأُ لِيْ سُبْحَانَ الْمُنْفِصِ عَنْ كُلِّ يَدٍ سُبْحَانَ الْمَلِكِ سُبْحَانَ مَنْ اَجْرِي اَمَّا فِي الْيَوْمِ
وَالْيَوْمِ سُبْحَانَ الْمَقْرَبِ عَنْ كُلِّ عَذَابٍ سُبْحَانَ مَنْ مَعَهُ خَزَائِنُ بَيْنَ يَدَيْكَ وَنُورِ سُبْحَانَ مَنْ اِذَا ارَادَ شَيْءًا اَوْ
يَقُوْلُ لَمْ يَكُنْ تَكُوْنُ اَفْرَكُ پُورے پڑھے عِزِّ الْمَسْرُوبِ سُبْحَانَ خَاوِمِ هَذِهِ لَا اَشْرَأُ لِيْ سُبْحَانَ الْبَحْرِ لِيْ سُبْحَانَ الْبَحْرِ
يَا بَرَّ اَعْلَمُ وَالْعَدِيدُ وَالْجَبَالُ لِيْ اَزْدُ وَالْحَيُّ رَايَ شَ وَ اَلْشَّيْطَانِ وَالْزَيْمُ لِيْ سُبْحَانَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَالْجُورِ
وَالْحَبِيْبِ اَلَا شَيْءٌ لِيْ سُبْحَانَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ كُنْيَا بِلِ وَيَمُورُ بِحَقِّ اَسْمِكَ الْعَظِيمِ اَلَا عَظِيمُ
وَبِحَقِّ اَسْمَائِكَ الْحُسْنَى يَا اَللهُ يَا سَرِيْعَ يَا شَرِيْفَ يَا حَبِيْبَ يَا بَاسِطُ يَدَيْكَ دُونَ عَرْشِ الْكَعْبِ بِمَنْبَرِي
يَا مُوَيْدُ يَا اَعْلَى لُبَا بِيَدِي اَسْئِدْ بِبَنُو دَجْهَاتِ اَنْبِيَا مِنْ رُكَّانِ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ اَتَّقِي دُونَ
عِلِّيٍّ عَلِيٍّ جَمِيعِ حَقِّكَ وَيَرْحَمُكَ لِيْ ذُفْعَتُ كُلِّ شَيْءٍ لَا اِسَاءَ اِلَّا اَنْتَ يَا حَيَاتُ الْمُسْتَغِيثِينَ اَعِزِّي وَ
تَمَرِّسِي فِي هَذِهِ لَتَعْلَمَ بِوَقْعَتِكَ بِرَحْمَتِ رَبِّكَ اَنْتَ اَعْلَى جَبِي فِي كُلِّ خَدِّكَ هَذِهِ
الشُّرُوكُ قَدْ شَقَقَهَا حَتَّى جَزَّرَ مَعَهُ كَلْبٌ اَلَا اَنْتَ حَقًّا بَدَا بِحَبْلِهِمْ وَيَجْزُو ذَكَرًا لَا تَطْفَعُ وَلَا تَسْجُدُ
وَتُثَرِّتُ -

ان سات دلوں کے وظیفہ کی قدر کرو جو تمہیں دیئے جا رہے ہیں اللہ تعالیٰ ہی راہنما ہے اس کے بعد ملاحظہ
ہو حصہ سوم جس میں اسرار توحید ازو با ایمان استطاعت نوریقین در اسرار ارواح و ذرہ تفصیل

اقبال الدین احمد رحمہ

حصہ دوم ختم ہوا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شمس المعارف ودوحہ سوم

فصل ۲۲ اسماء حسنی اور ان کے طریقے اور ہر طریقے کی دعوت

اللہ تعالیٰ نے اپنے اسماء و در ناموں میں اپنے فضل و کرم عدل و تہر و رحمت و مغفرت کے اسرار و درہیت کئے ہیں جن کا انہار ان اسماء کے ذریعہ انکار ہوتا ہے یعنی یہ اسماء اسرار ہی کے مظہر ہیں، طالب جب کسی اسم کا ذکر کرتا ہے تو اس لذت سے کہ اسرار و درہیت پر جلوہ گری کرتے ہیں۔

کتاب کی اہمیت اور ہم نے اس کتاب سے پہلے پیاس کتا ہیں اسی علم کی تعریف کی ہیں۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ ان سب میں ہمیشہ کا کمال تھی اس علم کا ایک حصہ ہی بیان ہو سکا ہے و جب اس کے بل اور غارت ہی سمجھ سکتے ہیں لیکن اس کتاب میں وہ طریقہ اور اشارت ہیں جو طالب کو مطلوب تک پہنچا سکتے ہیں۔ میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ یہ اسرار اہلوں سے محفوظ رکھے جائیں۔ بے شک وہ بڑا توفیق دینے والا اور فضل کرنے والا ہے۔

اسرار حسنی کا پہلا طریقہ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاَسْمَائِکَ الْحُسْنٰی الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْقُدُّوْسِ السَّلَامِ اَلْمُؤْمِنِ الْمُطِیْنِ اَلْعَزِیْزِ اَلْجَبَّارِ اَلْمُتَکَبِّرِ اَمْرُ سُوْرَةِ حَشْرِ تَمَام۔

ان اسماء میں توحید و اخلاص از دیار ایمان اور حصول نور و یقین کے اسرار پوشیدہ ہیں۔ ان کے ذکر کو اعلیٰ مقامات حاصل ہوتے۔ اور دروں زندہ ہوتا اور نیز اعلیٰ عبت الہی کی جانب رجعت ہوتی ہے۔ اور اس کی عنایتیں بندہ کو دیتی ہیں۔

تین اسماء
اَللّٰہ۔ رَبِّ۔ رَبِّ وہ اپنی خلوتوں میں اس ذکر سے نفس حاصل کرتے اور اللہ تعالیٰ کے لاسوق، نوار اور ربوبی عظمت سے مدد لیتے تھے اللہ یہ اعداد ان میں انتہائی عجز و کمساری اللہ کے حضور سپید کرتی ذکر لا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اہل سلوک کا افضل ترین ذکر ہے۔ جو شخص یہ ذکر کرتا ہے اس پر خاص برکت نازل ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر بھلائی اس کو دیتا اور ہر برائی سے اس کو بچاتا ہے۔ جو شخص بہت موتا ہو گیا ہو اور حرکت سے معذور ہو۔

موتا یا دور
اس ذکر سے اپنے بدن میں کمی اور ہلکا پن محسوس کرے گا اور جو ان تینوں ناموں کو دوا و درہ کے مربع میں کریمو لا ذکر جب کہ آفتاب برج حمل میں داخل ہو رہا ہو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا۔ ایمان و یقین و اخلاص میں اضافہ ہوگا۔ جس کو جن سلسلے ہوں وہ اسے اپنے پاس رکھے تو جن محل جائیں اور بنام نورانہ ترہے گا۔ اگر مانے کی تفتی پر کندہ کریں اور پالی سے دھوکہ نہیں تو بہت جلد آرام ہو۔

بیمار کا علاج اور جنات سے حفاظت
دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے ان تینوں اسماء کے طفیل میں ایک گندہ مکہ اس طرح سے دعا کرے
یا اللہ یا اللہ یا رب تو عظیم انوار اس پر نازل ہوں گے اور اس کے دل کو پاک کر دیا جائے گی اور ہر دینی مؤثر عمل

در دنیاوی و ماقبول ہوگی اور کوئی شخص ان کے امداد کا مربع چارہ ڈر یا دیگر بنا کر سامنے نہیں مانتا سونے کی انگوٹھی پر نقش کر کے پہنے تو اللہ تعالیٰ کے حضور سے رغب و غفلت ان کو قسمت ہو اور اس کا باطن بدلاں، اسی سے دشمن ہوگا۔

غیب کی اگر روزہ وار تہب بیداری کرتے ہوں ام لہذا ذکر جتنے تو یہی اور ان پر مشکف ہوں اور مقربین میں داخل ہوں۔ جو تہب چاہتے ہوں ان کے ذکر اور تہب میں کسی مرتبہ یا چارہ صمد یہ ہے کہ اسم کو اس کے امداد کے موافق ذکر کیا جائے اور ان کے امداد کو حروف میں ضرب دے کر لکھا جائے۔ دو صمد صمد یہ ہے کہ اسم کے امداد کو انجہ میں ضرب دے کر لکھا جائے۔ اور سی طرہ تھا ہاں ہے اور تیسرا صمد یہ کہ اسم اور تہب اس کے امداد کو ایک کھنڈہ تک ذکر کرے۔ ستر ن میں بہتر طریقہ یہ ہے کہ اسم کو اس کے امداد کے موافق ذکر کرے۔ بغیر کسی و بیش۔

اسم رحمن و رحیم | یہ دو نام نہایت بڑے ہیں۔ ان کے امداد سے اسرار رحمت دلوں پر نازل ہوتے ہیں۔ جس کے سحر کسی کا دل سخت ہو ورنہ نہ ہوتا ہو وہ ان کا ذکر کرے۔ خدا تعالیٰ کے حکم کو زمین میں بدل کر دے گا۔

اس کا دل اطاعت و عبادت الہی کی طرف متوجہ ہوگا۔ جو شخص کسی نظام کے سامنے ان دونوں، سحر کا ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اس نظام کا دل نرم کرے گا۔ اور اس کے شر سے محفوظ رکھے گا اور ذکر کو بھائی نہ گی۔

برائے ان دونوں اسماء رحیم کے حروف کو بقاعدہ تیسرے مربع آٹھ ضرب آٹھ ہیں جمعہ کون زہرہ کی سماعت یہ لکھ کر مجھنے اپنے پاس رکھے تو جو اس کو دیکھے گا اس میں جادو ہے۔ اور ان دونوں اسماء کے امداد ایک مربع میں چاندی کی انگوٹھی پر لکھ کر سات راتیں اس انگوٹھی کو ستاروں کے ساتھ چھو رکھے۔ اور پانچویں چھتیس (۵۳۶) مرتبہ ان دونوں اسماء کا ذکر کرے یہ انگوٹھی پہن سے توجہ شخص اس کو دیکھے گا اللہ اس کی بہت اس شخص کے دل میں ڈال دیر گا۔

اسم قدوس | الہی القدوس یہ دونوں اسم بہت عظیم ہیں جس شخص کی لوگ قدر و منزلت نہ کرتے ہوں اور وہ لوگوں میں مشہور کے نور بھی نہ ہوں ان اسماء کی برکت سے اس کی عزت ہوگی۔ اور خود اس کے قلب کا زنجیر دور ہوگا۔

خرش مال | اگر اسم مہلک کے امداد چارہ ضرب چار میں لکھ کر پیر کے روز قمر کی سماعت میں جبکہ قمر غروب سے خالی ہو۔ رہنے کا عمل عقیق پر کندہ کر کے انگوٹھی بنا کر پہنے تو ہمیشہ خرش مال رہے گا۔ اگر حاکم یا کارے حکومت اس کی قائم ہے

اللہ فرج مطلق ہو۔

جو اسم قدوس کا ذکر بنے گا۔ اس کے قلب سے دوسرے دور ہو کر اس کا دل ہر وبالمن پاک ہو جائے گا۔ اور ہر قدر فساد سے محفوظ رہے گا۔

سفر و حضر | اسم اللہ المؤمن اس شخص کے لئے مناسب ہے۔ جس پر کسی کا رعب و ڈر غالب ہو۔ خصوصاً سفر و حضر اور مسافروں میں امان | اس کے لئے ان اسماء کے ذکر کی برکت سے اللہ تعالیٰ ہر خوفناک موقع سے سفر و حضر میں محفوظ رکھتا ہے۔

مال کی حفاظت | جو شخص السلام المؤمن کے حروف کو تھوڑا آٹھ کے مربع میں لکھ کے مال تجارت میں رکھے تو چوری طرہ اور آگ سے محفوظ رہے گا۔ اگر اس مربع کو غہ میں رکھے تو بے اندازہ برکت ہو اور مال تلف ہونے سے محفوظ رہے۔

عزت و مرتبہ حاصل | اسم عزیز بھی بڑا عظیم القدر اسم ہے جسے دشمنوں نے ذلیل کر دیا ہو اس کے لئے بہت مفید ہے کرنے کا طریقہ | کس وجہ سے کسی بڑے شخص کی عزت و دولت میں فرق آگیا ہو اور وہ اس اسم کا ذکر کرے۔ اللہ تعالیٰ

اس کی کم شدہ دولت اور عزت اس کی عطا کرے گا اور پھر کوئی شخص اس کو بدلی نہ پہنچا سکے گا۔ اور جو شخص اس اسم کے ذکر کی پابندی کرے گا اس کا نفس شریف بن جائے گا۔ اس کی قدر بڑھے گی۔ اور دشمن اس کو کوئی تکلیف نہ پہنچا سکیں گے۔

ظاہری و باطنی دشمن پر غلبہ | دشمن و دشمن کے ہیں ایک وہ جو تیرن صورت دیکھتے ہیں جگہ سے عداوت کرے۔ جیسے درند

صَلِّ اَمَّا بَعْدُ اَنْتَ رَبُّ الْاٰخِرَةِ جَبَّارٌ مُّهِينٌ لَا يَمُرُّ وَبَاٌ بِمُقَدَّرٍ وَاسْبَغْ رُءُوسِي بِمُؤْنٍ خَدَّيْ وَ
مَنْهَرِي بِسِرِّ احَدٍ اَنْتَ وَهَدِّ مَعِي اَنْزَلَ بَقِيَّةَ اَسْمَائِكَ يَا حَبِيبُ كَيْفَ تَنْصَرُّ لِي يَا ذَا الْجَلَالِ الْاَكْبَرِ كُلُّ
شَيْءٍ بِرُءُوفٍ حَقِيرٍ بِسِرِّهِ اَوْرَعْتَنِي فِي جَيْبٍ رَحْمَتِكَ مِنْ حَبِيبٍ تَرْتَبُّ وَعَظِيمٍ مَعْرِفَتِكَ وَمَرْدٍ مُّحِبِّكَ اَنْ تَجْعَلَ لِي
مُتَوَكِّلًا عَلَيَّ فِي جَمِيعِ اُمُورِي لَا خَيْرَ اِلَيْكَ فِي جَمِيعِ اُمُورِي اَفْعَلِي وَافْعَلِي وَخُفِّ مَرَامِي بِمِدَّتِكَ وَاسْأَلِي
عَلَيْكَ وَاسْأَلِي وَمَعَاذِي اِيَّتِي يَا مَنْ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ نَفْسِهِ وَوَلَدُكَ وَتَعَالَى كِبَرُ مَدَنِهِ عَلَى اَرْضِيكَ وَاسْمُكَ
اَسْمُكَ بِرُءُوفٍ فَضْلِكَ وَلَوْ كُنْتُ تَوَكَّلْتُ بِرُءُوفِكَ اَنْ تَرْفُقَ بِي سَعَادَةً كُلَّ سَعِيدٍ فِي دَارِ اسْرُورٍ وَجَنَّةٍ مُّوَدَّةٍ
كُلِّ شَيْءٍ فِي دَارِ اسْرُورٍ وَخَفِيٍّ بِسِرِّهِ اَوْ كُنْتُ بِسِرِّهِ عِنْدَ اَسْمَائِكَ تَوَكَّلْتُ بِرُءُوفِكَ اَوْ كُنْتُ بِرُءُوفِكَ اَنْتَ
اَنْتَ تَرْحَمُنْ تَرْحِمُهُ مُقَرَّبٌ كُلِّ مُقَرَّبٍ اَنْتَ اقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبِيبٍ اَوْ رَحِيمٍ

فصل ۲۲ : اَسْمَار و ہِیْمَا ت کا دوسرا طریقہ اور خواص

بنا چاہیے سماجی میں سے الغدیر، معصوم، استکبر، الغدیر، الثواب، الحیید، السمیعی، البصیر، الودود
 انت کبر یہ تمام، یہ ایک سک میں ہیں۔ اس طریقہ میں بزرگروانی کرنے معانی، نکتہ تبصیر اور نیکی نکال کر کرنے برائی کی اصلاح
 کرنے عیب پوشی و رہنمائی سے، سانی در وقت قلب کے سر موجود ہیں جو کولی گناہوں میں مبتلا اور نیکیوں سے بدل دے گا
 وہ تمام گناہ اس کے بخش دے گا جو شمس ن، اس کا وعظ یا نصیحت سے کا۔ اس کے دل میں اثر ہوگا اور ہر چیز سے اس
 کو عیب حاصل ہوگی اس میں سے اس کا الغدیر، استکبر، الغدیر، الثواب، الحیید، السمیعی، البصیر، الودود، ان کے ذاکر کی حالت
 بہت بہتر ہو جاتی ہے۔ اسم قوایب، الحیید، نسق دل سے بہت قریب ہیں۔ ان کے ذکر سے ہر کام آسان ہوتا
 ہے۔ اسم سیمیعی و بصیری کے ذکر سے فہم و عقل چمکتی ہے اور ہے، اندر دعوت حاصل ہوتی ہے اور عیب ہر اکسمجد
 میں سے آید، متعلق، شیا، منکشف ہوتی ہے۔ ان کے ذاکر کی قوت سامعہ اور باسروں میں اضافہ ہوتا ہے۔

شیخ محمد خراسانی کے وہ غنا پر ادب کو فخر سے خراسان پر فخر کیا تھا، ایک سخت صدمہ پہنچا تھا، انہوں نے مجھ سے ذکر کیا۔ میں نے جی دوزخوں نامہ ان کو بتلائے وہ پڑھتے رہے مکتورے کی رو میں ان کو بہت فائدہ ہوا، سوقت سے وہ میرے ساتھ رہتے یہاں تک کہ ان کا انتقال ہو گیا۔

لوگوں کے قلوب میں محبت۔ اسم ذود و رستہ کبر اللہ تعالیٰ ان اسموں کے ذکر کی محبت لوگوں کے دلوں میں ڈال دیتا ہے ذکر اس نام کا قصد کرتا ہے اس میں کامیاب ہوتا ہے۔

اسم مبارک پر یہ اسم حجاب ہمیت پر لکھا ہے اس اسم کا ذکر ہمیشہ ہمیت والے رہتا ہے۔ فنادم اس کا حاجت بروائی خطیا پیل ہے۔ زبور حجاب ہمیت کے پاس کھڑا رہتا ہے اس کے تحت پانچ عنصر ہیں جن میں سے ہر ایک ۶۶۳ نعمتوں کا رکھنے والے اور سرور میں ۶۶۳ مشکل ہیں۔ رنگ آفتاب کی مانند سب کے رنگ سفید اور لباس زرد ہیں جب ذکر اس اسم کا ذکر کرے تو مشکل اس کے پاس آکر اس کی حاجت پوری کرے۔ اس اسم کی دعا یہ ہے۔

الَّذِي أَحَدَ أَنْتَ أَكْبَرُ الْكِبَرِ أَحْيَا عَنْهُ قَدْ جَدْتَ الْأَشْيَاءَ وَخُسْرَمَتْ صُورَهَا بَعْدَ بَسْطِ الْأَسْمَاءِ فَإِنَّتِ
لِحَامِعٍ لِحَقَائِصِهَا فِي ذَهْرِ الْأَرْضِ زَا السَّمَاءِ بِأَشَادَةِ اللَّهِ حَرَّ عِبَادٍ لِيَعْمَدَ وَسَعَاتِ كَرَمِهِ وَإِسْرَارِ حَقِّكَ

قَوْلُ سَطْوَةِ جَزِينَةٍ وَهِيَ كَأَنَّهَا جَرَسِيٌّ أَوْ رَفِيقِيٍّ مَوْصُوفٍ عَدَلٍ لِيُخْلَفَ فِي الْمُنْعَجِدِ بِمَعْنَى سَرْمَدِيَّةٍ أَوْ لِيَّةٍ
وَلَمْ يَكُنْ سَرْمَدِيَّةً فِي يَوْمِ تَحْدِيدِ سَمْتِ دَرَمِمْ هِيَ كَرِيمٌ جَاعِلٌ الْمُسْتَدِيرَ سَدًّا لِلْبَلَاءِ وَنَذِيرٌ لِمَنْ شَاءَ عَلَى
الْعَرْشِ يَرُودُ مِنْ عَلَى سُدٍّ كَأَنَّهَا رِيفَاتٌ فَوَيْتَاتٌ وَهِيَ حَاطَةٌ مَسْقُوتٌ فِي غُلْجِ صَنْدُوقِهَا وَتَسْمِيَّتُهَا
بِزَعْدِيٍّ بِرَبِّهِ مِنْ كَرَمِ شَيْءٍ بِوَرْدٍ مَشْرُوعَةٍ دُرْدُرٍ وَهِيَ بِهِيَ تَزِيدُ رِفَادَةً فَتُؤَسِّدُ وَهِيَ فِي مَقَامِ الْحَضَرِ وَ
أَيْدِي فِي رَهْمَاءِ وَهِيَ بِرَبِّهَا ذِكْرٌ مَتِينٌ يَأْتِيكَ بِهَا

نماز کا خدائی یہ اسم زائد ہے اس لئے اللہ کی مہر سے خالق سے، مؤکل اس کا اختیار مل سب چیز کے
مواہل مسخر | تحت پانچ سو ہیں۔ اور ان میں سے سرایک ۲۳۴۴ فقرات ۸۱ نام سے۔ اور سرمنف میں ۲۱۱ مؤکل ہیں۔
یہ مؤکل انسانی سے رزق دہانی اور مال سے بیٹ ہیں بچہ کی برکت بنانے پر مامور ہیں۔ اور حضرت میکائیل سے زمین
اثر ہیں۔ اس اسم سے فار سے پاس مؤکل آکر اس کی بہت رداں کرتا ہے۔ عامل کو پائے۔ کہ کچھ خوف نہ ملے اس
کیونکہ جو ذرا دودھ اور دھواں اس اسم سے ہے۔

أَلَا تَعْلَمُ أَنَّكَ لَمْ تَكُنْ مَصْرُورٌ مُقْتَدِرٌ فِي عَمَلِكَ وَاحِدَاتٍ رُشِيدَةٍ وَأَنَّكَ تَخْتَرِعُ صُورَكَ قُلُوبِ
رُشِيدَةٍ وَأَنَّكَ رَجِمٌ بِحَقِّ تَقْوَى فِي صَوَابِ زُرْعٍ وَبِأَنَّ سَمَاءَ سُدَّتْ عَجَالِ نَعْمَتِكَ وَمَعْلُوفٌ كَرَمَتِكَ وَ
أَسْرَارُ رَحْمَتِكَ بِسَطْوَةِ جَزِينَةٍ قَدَسَتْ أَنْ تَحْفَظِي وَتَبْلُغِي نَيْبَ رَجِيٍّ ذِيكَ حَاكِيًا بِأَنَّكَ وَارِثَةٌ
مَرْوِيَّةٌ الْآخِرِ بِمَقَرِّبَيْنِ أَيْدِيكَ وَتَحْفَظِي عَدْلًا بِأَنَّ فِي مَقَامِ الْعَوْدِ بِهِيَ وَارِثَتِي أَنْ سَرْدَقَتِ حَرَمِيَّةً
أَنَّكَ أَنْتَ الْمَدَارُ الْوَاحِدُ الْمُسْتَعْدِدُ بِأَنَّكَ

اسم بڑی کا مؤکل مسخر | باری اس اسم کے معنی ہیں وہ ذات جو پیدا کرتی ہے اور پھر وہی دوبارہ زندہ کرے گا۔ اس
جو دیر و نسوں کو بقا دے گا اسم میں آتا جو کہ دوبارہ زندہ ہونے کا رزق ہر لوگ اپنی نصیب یہ دوسے انگ جو
کئے ہوں اس اسم کے ذکر سے ان کو پھر وہاں جا بیگا۔ اس اسم کا ذکر سلسلہ میں ہے جو فرشتگانِ نور میں سے ہے۔ اس
کے تحت پانچ سوکل ہیں جن میں سرایک ۲۳۴۴ فقرات ۸۱ نام سے۔ اور سرمنف میں ۲۱۱ مؤکل ہیں اور یہ اسم سے
حضرت غفریل کے نزدیک ہیں۔ دشمن کے قتل یا بیمار کرنے وغیرہ سے اس اسم میں بہت ہیں۔ اس اللہ اپنے غیب
کے بہید ہم پر کھولے۔ تیرے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے۔ اسے پیدا کرنے دے۔ ہر حق سے۔ اس اسم کی
دعا ہے۔

يَا بَارِيَّ الرَّسَدَ - وَالْعَيْنَ كَأَنَّهَا جَرَسِيٌّ أَوْ رَفِيقِيٌّ مَوْصُوفٍ عَدَلٍ لِيُخْلَفَ فِي الْمُنْعَجِدِ بِمَعْنَى سَرْمَدِيَّةٍ أَوْ لِيَّةٍ
وَلَمْ يَكُنْ سَرْمَدِيَّةً فِي يَوْمِ تَحْدِيدِ سَمْتِ دَرَمِمْ هِيَ كَرِيمٌ جَاعِلٌ الْمُسْتَدِيرَ سَدًّا لِلْبَلَاءِ وَنَذِيرٌ لِمَنْ شَاءَ عَلَى
الْعَرْشِ يَرُودُ مِنْ عَلَى سُدٍّ كَأَنَّهَا رِيفَاتٌ فَوَيْتَاتٌ وَهِيَ حَاطَةٌ مَسْقُوتٌ فِي غُلْجِ صَنْدُوقِهَا وَتَسْمِيَّتُهَا
بِزَعْدِيٍّ بِرَبِّهِ مِنْ كَرَمِ شَيْءٍ بِوَرْدٍ مَشْرُوعَةٍ دُرْدُرٍ وَهِيَ بِهِيَ تَزِيدُ رِفَادَةً فَتُؤَسِّدُ وَهِيَ فِي مَقَامِ الْحَضَرِ وَ
أَيْدِي فِي رَهْمَاءِ وَهِيَ بِرَبِّهَا ذِكْرٌ مَتِينٌ يَأْتِيكَ بِهَا

اسم مصور کا مؤکل مسخر ہو | مصوق اس اسم غنیہ میں دل پر مارم کی شکل نفس ہونے کے خواہش ہیں۔ اس سے فکر
تمام حاجت بوری ہوں | ہی یہ ہونا ہے اس کے مؤکل ۵ نام سمندر ہے جس کے تحت پانچ سوکل ہیں ان میں سے
۸۱ اب ۲۳۴۴ فقرات ۸۱ نام سے۔ اور سرمنف میں ۲۱۱ مؤکل ہیں۔ دنیا سے معلومات اور تصویر مملو کات ان کا کام ہے۔

ہیں جو اس اسم کا ذکر کرتا ہے مولاں اس سے پس اگر ہر علامت پوری مرتا ہے اور غیب سے اس کو رزق ملتا ہے۔
وہ اسے اسم زمانہ ہے۔

لَقَدْ كُنْتَ أَنْتَ الرَّزَاقُ يُكْرِمُ الْفُقَرَاءَ مَا أَرْحَمْتَ مِنْ خَزَائِنِ وَاسِعَةٍ كُنْتَ تَنْفِقُ مِنْ حَيَاةٍ مُبَرَكَةٍ وَ
كُنْتَ تَمُوتُ مِنْ قَبْلِ قَوْمٍ مِنْ غَيْرِ مَعْنِي عَمِيَّتَ بَوَاسِطَةِ سَمَائِكَ وَارْتَضَيْتَ اسْتِدْبَاحَ كُنُوزَاتِ صُنْدُوقِ أَنْ تَخْلُقَ
وَجُودِي مَعْلَى الْخَيْرَاتِ دَوَائِي سَهْلَةً لِرَكَاتٍ مِنْ أَرْفَاعِ النَّصَابِ وَتُزِيلُ عَنِّي عَمَلًا نَارًا مَقْبُولًا تَسْبِيحًا
وَعَزَّاجًا بِمَا يَدْعُو بِهَذَا شَيْئًا وَرَبِّهِ الْمُغْصِيَةِ بِحَقِّهَا مِنْ صِيَةِ وَجَعِي خَدَّيْكَ عَلَى نَفْسِي حَمِيمًا
وَالْتَسْلِي بِمُؤَيِّدِي عِبَادِكَ بِأَجْدَارِ آبَابِكَ الشَّامِخِ وَتُزِيلُ بِلَاغَتِكَ الشَّرَّ حَبِيبًا وَحَسَنًا لِقَوِي
اِسْتَوْسِقَ وَتُسَلِّمُ يَدِي أَنْتَ فَعَلْتَ بِمَدِّ سُرِّيْدِ.

معنیات کا مولاں اور فتح اس اسم کی برکت سے باطن سے رزق کھلتے ہیں اس کے مولاں کا نام لیا میں ہے۔
کا غیب کی کہیں جس سے تمت پور مولاں ہے۔ جن میں ہر ایک ۲۸۹ لائن کا حاکم ہے اور ہر لائن میں ۲۸۹
فرشتے ہیں۔ ان تمام مولاں کے ہاتھ میں برکتوں کی کتابیں ہیں ان کا کام خیر برکت ملنا ہے۔ پاکست رو ذات
جو نجات نازل کرتی ہے جو شخص اس اسم سے اعداد کو باہمی ضرب دے کر پڑے اور روزہ دار ریاضت کی مدت
رکھے تو مولاں اس کی حاجات پوری کرتا ہے دعا سے اسم نجات یہ ہے۔

يَا فَدَّحُ أَنْتَ الَّذِي تَفْعَلُ الْقُدْرَ بِرُفْعِ يَدَيْكَ تَحْمِلُ إِلَهُكَ الرَّابِّيَّةَ وَأَنْتَ الْغَنِيُّ الْكَرِيمُ وَأَنْتَ
مُغْنِي الْكَرِيمِ بِصِدْقِ لَيْسَ سَمْتَ بِمَدِّكَ مَفْ تَحْمِلُ الْخَيْرَاتِ وَالْكَرَامَاتِ وَأَنْتَ الْمَرْبِيُّ بِصِدْقِ الْأُمُورِ
وَبِمَدِّكَ ذِي بَقْدَرٍ مِنْ سَمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مَرْدُجٍ يُبْقِي فِي شَرْبِ سَرَابِ الْفَضْلِ وَالْفَتَحِ
بِعَاقِبَتِكَ كُلِّ أَمْرٍ مُغْنِي وَأَسْتَشْفِي بِمَدِّكَ سِرِّ كُلِّ مُنْقِصٍ وَمَقْدَرُ سَمَائِكَ يَا وَتِي حَكِي خَيْرٌ وَذَوِي كُلِّ ضَرَرٍ
أَنْ تَجْعَلَ مَدِيَّتَ وَفَقْدَ قَلْبِي مِنْكَ أَسْلَافًا وَمُنَافِقِينَ الْحَيَاةِ الْعَمَلِيَّةِ وَأَمْرًا بِمَدِّكَ سَمَوَاتِ وَحَسَنَةً
اِسْتَوْسِقَ بِضَمِّهِ وَجُودِي بِصِدْقِ دَائِمِ اِسْتَوْسِقَ بِصِدْقِ كَسَالِ فَصِيحَتِ مُسْتَدِيرَةٍ تَصْلَحُ بِوَجْدَانِ شَرِي
كَرَامَتِ وَفَتْحِ عَلَى قَمِي وَبِسِرِّي نَوَاتِ كَسَفِ وَأَمْسَ هَدَاةً وَأَيَّتِي عَلَى صَوَابٍ وَجَهْدِ عِنْدَ بَيْتِ
تَحْزَنُ مَا فِي مَرْحَمَاتِكَ وَمَغْفِرَتِكَ يَا قَدِيرَ الْأَحْسَابِ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ.

اسم عظیم کا مولاں مسخر کعبہ ان تمام اسم اعظم کے دو حرف ہیں اور یہ اسم قدیم ہے۔ یونکہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے عظیم ہے
اور حصول علم یہ تمام اس شخص سے لئے بہت زیادہ نفع مند ہے جو علم غیب کا طالب ہو اور اللہ تعالیٰ اپنے
غیب پر کسی بزرگوار رسول کے سوائے کسی دوسرے کو مطلع نہیں کرتا اس کے مولاں کا نام لطیفائیل ہے۔ جس کے تحت
چار فرشتے ہیں جن سے ہر ایک ۵۰ سفروں کا مالک ہے اور ہر صفت میں ۵۰ فرشتے ہیں۔ ڈاکر کے پاس مولاں
کرس کی حاجت پوری کرتا ہے یہ بات خود ڈاکر کی کوشش سے ہوئی ہے نہ آباؤ اجداد کی کوشش اور ورثہ سے
مطلب تحریر یہ ہے کہ انسان خود کوشش کرے تاکہ محنت کا پھل ملے۔ دعائے اسم عظیم یہ ہے۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ الْعَالِمُ بِمَا فِي صَدْرِي وَأَنْتَ الْغَالِبُ عَلَى مَا فِي سَدْرِي وَأَنْتَ الْغَالِبُ عَلَى مَا فِي مَخْشَوَاتِي
ذَوَاتِ الْعَالَمِينَ وَأَنْتَ الْمُخَيِّطُ بِمَا فِي خَدَّكَ يَا خَوَّاطِي لِبَرِّيَا أَجْمَعِينَ. اَسْأَلُكَ بِكُنُوزَاتِ مَخْرُومَاتِ

ان ترفع مشاهدتي من المحرقات قرأتني عن نعيم السموات و ارفعني اليك على اكمل احدات و تبدل
السيئات . تسكت اللهم ان تجعلني ممد يدا بين يديك في الدنيا مع كمال العبد و العبد مقيم شيت في
الخصي بئد بسيد الزمان و السيادة سجدتك في مقدس ردي مثبت من نور الحكمة و الزهد حق لا
انسيب بغيرك ذانا و وصفك انك نعال بما تريد و انت على كل شيء قدير .

پوشیدہ رازوں میں اسم اعظم کے دو حروف ہیں اس کے اسرار اسی پر کھلتے ہیں جو ان کو سمجھنا اور پہچانتا ہے اس کا علم۔ اسم کی تمام خاصیتیں مکمل اس کے ذریعہ ظاہر ہوتی ہیں جس شخص نے خدمت کی اس پر تمام اسرار کھل گئے۔

جاننا چاہیے کہ اسرار جمال اور حرکت جماد میں جسم و جان بیحد اتفاق ہے یعنی اسم کا مکمل معنوم ہونے پر اس کے معنی بھی روشن ہو جاتے ہیں اس اسم کے مکمل کا نام اسطیلائیل ہے جس کے چار حاکم ہیں اور ہر حاکم ۱۰ سفیروں کا ترجمان ہے اور ہر صنف میں ۱۱ فرشتے مقرر ہیں۔ ذکر کے سامنے اس کا مکمل حاضر ہوتا ہے اور ذکر سے کھل کر بات کرتا ہے۔ جسے ہدایت کا سنہ بتایا گیا وہ دنیا و آخرت میں نیک بخت ہوا۔ دعا سے اسم معجزہ یہ ہے۔

يَا مُعِزُّ أُمَّتِ النَّبِيِّ هَزَمْتُكَ أَوَّلِيَّ وَلِيَّ وَهَمَلْتُ أَنْهِيَا لَكَ أَحْتِمَالِي بِدَعَاكَ وَنَقَمَاتِكَ وَقَعْتَ الرَّشِيدُ
بِسُلْطَانِ قَوَّاتِكَ وَسَيِّدِ لَدُنِّكَ أَسْمُكَ بِعِزِّكَ الْمُنِيِّعِ الْخَطِيرِ وَبِحُورِيكَ الْعَظِيمَةِ الْقَدِيرِ وَبِحَقِّكَ عَلَى خَلْقِكَ
مِنْ الْجَبِيلِ وَالْحَقِيرِيَّاتِ تَجْعَلُنِي عَزِيزًا سَبِيحًا رَحْمَةً بِأَلْسِنَتِكَ وَمَعْقُودًا بِالْإِيقَاعِ إِلَيْكَ اللَّهُمَّ احْبِسْنِي
عَزِيزًا عَلَى بَابِ الْحَقِّ بِالنَّبَاتِ وَالشَّجَرِ وَلَا تَكُنْ لَدَيْكَ وَابْسُطْ عِزِّي فِي قُلُوبِ أَهْلِ الدِّينِ إِنْ نَالَ مِنْ
رَأْسِكَ عِندَ ظُهُورِ الْحُجَّةِ وَالْبُرْهَانِ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

سرکشوں کی ولت | مُذِلُّکَ اِسم مُعِزِّکَ برعکس ہے ان دونوں میں حجاب اکبر ہے جو مظلوم شخص اِسم مُذِلُّکَ کا وہ دکرے اور حصولِ غنا اور سرسینکڑے پر کہے یا مُذِلُّکَ اَوْنَ مِنْ ظَلَمَکَ یعنی اسے ذلیل کرنے والے ذلیل کو اس شخص کو جس نے مجھ پر ظلم کیا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو ذلیل کر دے گا اس کے متوکل کا نام احبابِ فیل ہے یہ بہت بڑا فرشتہ ہے اس کے تحت چار افسر مقرر ہیں جن میں سے ہر ایک ۱۰۰ صفوں کا نگران ہے اور ہر صف میں ۱۰۰ فرشتے بہت سخت اور زیادہ مامور ہیں سب کے سب اصرافیل کے زیرِ حکم ہیں ان کا کام سرکشوں کو ذلیل کرنا ہے جب ذکرِ اِسمِ مَزِلُّکَ کا ذکر کرتا ہے تو متوکل اگر اس کو غنی کر دیتا ہے اللہ خوشی و مسرت اس کو نصیب ہوتی ہے وہاں اِسمِ مَزِلُّکَ یہ ہے ۔

[illegible]

پاک ہونا بیان کیا جاتا ہے جو عام طور پر کافراس کی قیات پاک پر مائند کرتے ہیں۔ ان اسماء کا ذکر ہمیشہ محفوظ اور اللہ کے ہوں سے دور رہتا ہے۔

اسما اذ ابنته انتقدت يومئذ ما زكرا لم يمشه الله في رضا مندي میں لگا رہتا ہے اور تنگی و فراخی کا کچھ خیال نہیں کرتا۔ تنگ و تنگ کا خزانہ اس کو نصیب ہوتا ہے و زبردور یا عمت کے مقام ملے کرتا ہے۔ تاکہ اگر اسم و ام کا درد کرے تو اس کی حکومت قائم رہے۔ اور کوئی شخص اس کی نافرمانی نہ کرے گا۔ نہ فوج کا نہ رعیت کا اگر دالم کے حسنی اور عدوی نیش پاندی کی آگاہی پر منتشر کر کے اپنے پاس رکھے تو وہی خاصیت ظاہر ہوگی جو مندرجہ بالا دونوں اسماء سے منظر ہوتی ہے۔ اور جو شخص ان اسماء کو پانچوں ناموں کے بعد پڑھنے پر مداومت کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی آل و اولاد کو قیامت تک محفوظ رکھے گا۔

اللہ کی رحمت ڈانڈا اڑھذا ان دونوں سوا میں توجید عظیم موجود ہے۔ ایسے ذاکر کو اللہ تعالیٰ ایمان کی محبت اور قید سے رہائی دے کر اپنی رحمت سے نوازنا ہے اور اگر کوئی شخص کسی ظالم کی قید یا سختی میں ہو اور وہ ان اوجہ رکھ کا ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو خلاصی بخوری۔

جھوک سے حفاظت اور
 حمل نہ ٹھہرنے کا عمل
 فہمدا اس اسم میں تنزیہ جلیل موجود ہے۔ صاحبان ریاضت اسم پر مداومت کرتے
 ہیں تو اللہ تعالیٰ ان کو کھانے پینے سے بے پلا کرتا ہے۔ اگر تنہائی میں جو شخص اس اسم کا ذکر کرے
 تو اسے جھوک کی تکلیف معلوم نہ ہوگی تا آنکہ کسی دوسرے اسم کا اس کے ساتھ ذکر نہ کرے اگر عورت اس اسم کا ذکر کرے
 تو اس کو حمل نہ رہے گا۔ یعنی جتنی مدت اسم پر مداومت کرے گی مطلقہ نہ ہوگی اور جب یہ ورد پھوڑو سے کی تو چہرہ اس اسم
 کی تاثیر خیریت ہے۔

فقد و منزلت نہ پاؤں جو | **قُدُّوْا لِحُبِّهِ اس اسم کے نو کہہ کی قدر و منزلت اللہ تعالیٰ بابتد و بالاکرتا ہے ۔**
مُحِبِّہِ جو مسافر سفر سے پہلے اور دورانِ سفر میں، سماء کا ذکر کرنے سے تو صحیح و سام اپنے
 مسافر سے ہوا اور **مُحِبِّہِ** اس کے گار اور جس کی کوئی چیز چھو نہ یا کم ہو گئی ہو تو ان کا ذکر کرنے سے تو اس کی ہیز
 واپس مل جائے گی ۔

اگر ان دونوں اسماء کے اعداد عمدہ کا غلط پڑ چکے کہ مکان میں رکھ کر سفر کو جائے تو مکان میں اس کے پیچھے کوئی برائی نہ ہو سان اسماء کے اسرار و خواص بے شمار ہیں جن کی تحریر کی یہاں گنجائش نہیں ہے۔

سمنٹیوں اور پنج زنگ سے نجات نصیبت۔ اسم رنج و لمحہ دور کرنے اور سمنٹیوں سے نجات پانے کے لئے بہت زیادہ پڑتا ٹیر ہے۔ اس اسم کے موکل کا نام حفصا میل ہے جس کے تحت چار مؤکل ہیں۔ جن میں سے ہر ایک ۱۲۹ صنفوں کا کار پرور ہے۔ اور صرف میں ۱۲۶ فرشتے ہیں۔ جو خلقت میں مہربانی و مطلق عام کرتے۔ جتنے ہیں اور ملائکہ رحمت سے مدد دیتے ہیں۔ لہذا اس اسم کے ذکر کے پاس مؤکل آکر دو خلعت پہنا تا ہے۔ ایک ظاہری دوسری باطنی باطنی خلعت سے اللہ تعالیٰ کی عنایت نازل ہوتی ہے۔ اور ظاہری خلعت سے ہر مشکل آسان ہوتی ہے۔ دیکھ اسم لطیف پر ہے۔

يَا عَظِيمُ أَنْتَ الَّذِي تَلَطَّفَ بِعِبَادِكَ وَتَوَسَّعَ إِلَى الْأَنْوَاعِ النِّعَمِ وَتَوَقَّتَ بِأَحْلَى الْعِبَادِ فَتَحَنَّنَ عَلَيْهِمْ مِنْ

عزائل النفس وترحم من التجا اليك برحمتك بغير غشمة وتخذ به ان الذوار من الغلج تعلم غفيا متا اذ شيا
 ذك شيا وتخذ يا حسانك على عبادك يا عبادك البز وكشف خدائها اسئلك اللهم بطريق سعيك ونفس نصبت
 وزر يا بحر جودك وكذا ملكات عسكرك وحجودك تبحلني بطيافا في الدوالي دارك لغا رقيقا في اواب دارك فني
 من سركه لظلم خلقك ذير ويني على قبول اثار نصبتك وميل في منة قنمار نراك همد . ذا بيد في بسد برك
 رباب من بجزجودك قبض راجد . انك انت الشرف الزجيم .

کشاوگی رزقی ور | حبیب اس اسم میں اسم اعظم کا بھی ایک حرف ہے۔ جو تکلیف و تنقید و در کرنے کے لئے عجیب پر اثر
 رنج و غم سے نجات دہ ہے اس کے موکل کا نام عسکریا ہے۔ جس کے تحت پانچ سو بیس جن میں سے ہر ایک ۸۱۲ عشق
 کا نگران ہے۔ اور ہر صف میں ۸۰ فرشتے ہیں۔ جو دنیاوی زندگی اور سامان رزق مثل مینہ و نبات وغیرہ سے متعلق ہیں
 اس اسم کے ذکر کے پاس موکل آکر دو خدمتیں پہنچاتا ہے۔ ظاہری و باطنی۔ ظاہری خدمت سے زمین کی چیزوں کی خبریں
 معلوم ہوتی ہیں۔ اور باطنی خدمت سے دوسرے باتوں اور خیالات ظاہر ہوتے ہیں۔ دعا کے اسم فہرہ ہے۔

يا حبيب انت الذي احدثت الدنيا بما اسودت في سواد عقول الدنيا لك فلا تغرب عنك الاحبار
 الدنيا طينة ورا الا ناسا كاسنة والاحول مصونة ولا يحبري في ملكوت ملك شي حتى غدت اقدار لا تستجرك
 ذر لا في سبينة سايك ولا تسكن خردا في سبينة مكيك لا ذات عالم بطواهير لا ديسر لا دجهير لا وول
 آخر لك خبرك وليم يور يد اليك ام لا اسئلك اللهم بمرحمتك الذليل في قعر الارباب و لا حبر
 و يخطير ثوبك الظاهر في عقرب اهل الا سواد في نواياي تخلفني بجيش اختير لك عالميا بما يحبري في
 تليق ورومي من فنون اسوارك ومشتبسا بجوهري من مشكورة انوارك يا من لا يلهو معاوي وملك كشف من
 الدنيا يا دبا العالمين يا حبيب .

علم کیمیا اللہ تعالیٰ حبیب اس اسم میں بھی ایک حرف اسم اعظم کا ہے جس سے اس کو علم کیمیا اور جبریزرگ کی تلاش ہو
 کے عالم رسول اس کے سے اس اسم میں خاص راز مضمر ہے اس کے موکل کا نام جہانمائل ہے۔ جس کے پاس
 موکل اس کے تحت ہیں۔ جن میں سے ہر ایک کے پاس ۷۸ صفیں ہیں۔ اور ہر صف میں ۸۰ فرشتے مقرر ہیں۔ جن کا کام
 دنیا کی تدبیر کرتا ہے۔ ذاکر کو اس اسم کا موکل دو خدمت پہنچاتا ہے ایک باطنی جس سے دو کیم بن جاتا ہے اور ملک
 کے ساتھ گویا ہوتا ہے۔ دوسری ظاہری خدمت جس سے لوگوں میں بحث و کرم کے ساتھ مشہور ہوتا ہے۔ دعا کے اسم
 فہرہ ہے۔

يا حبيب انت الذي غفرت عن انا اب اليك هفوا قبه وذلك به وغفرت لمن اذ مني اليك قلبا مقاليا
 مغفرت به ارجلت لمن اسرك في ملكوت عقوبته و بليت من تاب اليك بقلب متا بته و جابت المخرف
 من هريق العتوب بسميت بطرق الهذا اية در فقت كملك بحدائق استين في ابد اية و نمت لمن نزع
 بابك و غفرت من لعلالي و العزابت اسئلك بمرادك الدوا ميل الى قلوب الشراف الذين اذقوا نهمهم
 على الخدالي و الدنصاف ان تجعل لي عينا مغرورا بالحكمه وان تدخلي بمرحمتك مداخير الشكرم وان يعيسني
 بالعلمه عالميما في ضامير العالمين يا حبيب و تلي من ارباب الدنيا بتاجور العتوبه التي يرمي اليها .

الْمَلَأْتِ بِذَوَامٍ وَأَوْجَزَ هِيَ الْعَبِي بِمَا هَدَىٰ أَثَارَ تُسْعِكَ دُرْدُوتًا، لَمْ تُهَوِّ وَنَأْنَتْ السَّحَابُ فِي مِلْهَابًا سِطْرًا جَبَابِكْ
عَلَىٰ أَوَّلِيَّةٍ بِكَ تَفْضُلًا وَجَلْبَابًا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ .

ریاست و حکومت کے | کبیر: یہ اسم طالب ریاست و حکومت کے لئے بہت مفید ہے اس کے موکل کا نام انعامیل ہے
مسل | جس کے تحت چار انسر ہیں۔ اور ہر صف میں ۲۲۲ فرشتے مقرر ہیں و عاتے اسم کبیر یہ ہے۔

بَاكْبِيرَ أَنْتَ الَّذِي أَفْهَرْتَ كَبِيرِيَّةً لَكَ فِي قُلُوبِ أَهْلِ التَّوْحِيدِ وَنَسَلْتَ خَلَاءَ بَيْنِ نَفْسِكَ فِي عَقُولِ أَهْلِ التَّوْحِيدِ
وَأَسْفَرَدَ بِكَ فَهَرَكُلْ جَدَّ لَكَ فِي إِذَا كَوَّابِ قِيَامِيكَ رَجَعُ نَهَائِيَةَ كُلِّ إِنْسَانٍ أَسْأَلُكَ سَهْمَ بَعْدِيكَ أَمِيطُ فِي خَلْقِكَ وَ
بِقُدْرَتِكَ أَنْتَ الَّذِي فِي بَوَّابِكَ وَبِحُرَّتِكَ أَنْ تَجْعَلَ لِي كَيْفًا بِالْعِلْمِ وَالْعِرَادِ بِأَسْرَارِهِ وَحَدِّثْ لِي فِي جِهَمِ الزَّمَانِ دَارِثِي
نَتْنِي حَالًا وَتَوَارِثًا مَعًا وَتَمَاقُطًا مَعًا حَقًّا أَنْتَ إِلَّا مَنْكَ وَلَا أَتَوَّلُ إِلَّا هُنْتُ وَلَا أَسْأَلُ إِلَّا إِيَّاكَ وَأَنْتَ
الْمَوْكُودُ بِكُلِّ مَكَانٍ لَا تَقْوَ بِكُلِّ لِسَانٍ وَبِكُلِّ لِسَانٍ فِي كُلِّ مَكَانٍ تَذَمَّابُ .

برہی و بھری سفر | حقیقت اسم میں خوف اور سفر میں حفاظت و امان وغیرہ کے پورے خواص موجود ہیں اس کے
میں حفاظت | موکل کا نام خدائیل ہے جس کے تحت چار انسر ہیں اور ان میں سے ہر ایک ۹۹۸ صفوں کا سردار
ہے اور ہر صف میں ۹۹۸ فرشتے مقرر ہیں۔ اس اسم کے ذاکر کو ہر محل ایک نعمت پہناتا ہے۔ جس کی برکت سے برہی
و بھری سفر میں اس ذاکر کی حفاظت ہوتی ہے۔ و عاتے اسم حقیقت یہ ہے۔

وَأَحْفَظُ أَنْتَ الَّذِي حَفِظْتَ بِقُدْرَتِكَ الْبَالِيَّةِ كُلَّ مَوْجٍ وَوَأَنْتَ الَّذِي أَحْبَبْتَ ذَوَاتِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْأَوْلِيَاءِ
فِي حَالَةِ الْمَرْكُوعِ وَالْمَكْرُورِ أَنْتَ الَّذِي جَمَعْتَ سِرًّا لُبًّا رِزْقًا خَيْرًا بِسُجَّاتٍ وَجَهَنَّمَ فِي مَدَامِ الْمَجْمُودِ وَحَفِظْتَ
الشُّعُوبَ وَالْأَدْوَانَ مَا فِيهَا بِقُوَّتِكَ إِلَّا لِهَيْئَةٍ وَحَفِظْتَ سِرًّا سِرًّا أَسْرَارَ الْمَلَكُوتِيِّاتِ بِعِلْمِكَ إِلَّا ذَلِيلُ أَسْأَلُكَ
بِكَ فِي مَقَامِ الْعَبْدِيَّةِ أَنْ تُدْرِكُنِي أَلَا عَمْدًا لِي بَيْنَ الْمُتَقَادِرَاتِ وَتَبْتَئِنِي عَلَى أَحْسَنِ تَنْظِيرٍ تُسَرِّبُنِي
أَمْتًا دَلِيلًا وَحَفِظْ جَرَارَ حَيٍّ وَوَيْتِي مِنْ سَطْوَةِ غَضَبِكَ عِنْدَ نَمْلٍ الْمُتَلَاتِ وَأَعْصِمِي مِنْ بَصِيمِ كَلْبَةٍ تَدِي .

انہ مخداف میں مودا جہت و تہلتک یوم نشور الحسنات و صفت و جد و اجا مقالہ سرار و سمار و انصافات۔
دنیاوی عزت | جبیل: اس اسم میں اظہار بلال اور تجلیات کے اسرار ہیں۔ جس سے دل روشن ہوتا ہے اور دیگر اسرار
کا مسل | منکشف ہوتے ہیں۔ اس کے موکل کا نام جہجیائیل ہے اور ہر عالم اس کے تحت ہیں جن میں سے
ہر ایک ۴۳ صفوں کا سردار ہے۔ اور ہر صف میں ۴۳ فرشتے موجود ہیں۔ اس اسم کے ذاکر کی دنیا نام میں بڑی عزت
ہوتی ہے و عاتے اسم جبیل یہ ہے۔

يَا جَبِيلُ أَنْتَ الَّذِي صَفَقْتَ نَفْسَكَ بِغُرُوبِ الْإِلَهِ وَأَنْتَ الَّذِي هَمَّاتَ بِحَبَابِكَ مَوَاطِنَ الْوَصَالِ وَأَنْتَ
الَّذِي عَرَفْتَ الْخَلَابَ بِحَمِيَّتِكَ لَهْرِي الْكَمَالِ أَسْأَلُكَ بِجَلَالِ الْمُلْكِ وَالْقُدْرَةِ وَأَعِزِّمْ وَجْهًا لِي الْعِزِّ بِتَوَاقُفِ الْعِزِّ وَالْعِزِّ
وَالْعَمَالِ الْقُدْرَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْعِزِّ وَبِأَنَّ كُوْنِي رُوِيَ بِحَمِيَّتِكَ الْمُنِيسِ فِي تَدْوِيرِ الْمَعَالِي لَا تَالِ بِهَا ذَهَابُ يَتَا الْفَيْضَ
وَالْتَدْوِيرَ مَا قَبَسَ مِنْ بَهَا بِهَيْئَتِكَ سِرًّا مِنْ الْأَسْرَارِ الْمُسْتَدْرَجَةِ فِي السُّعْيِ الشَّارِ تَدْوِينِي كَوْنًا تَامَةً بِالْغَدِّ
أَذِلْ بِهَا تَوَكُّلَ الْغُرُوبِ وَالسُّرُورِ الْمَطْلُوعِ يَا عِلِّيَّ يَا غَنُورًا .

کیر بیجہ: اس اسم میں اسم اعظم کے دو حرف بھی ہیں۔ اس کے موکل کا نام مکرکب سل ہے۔ جس کے تحت

چار انسر اور ہر انسر ۲۰ معنوں کا نگران ہے اور ہر حرف میں ۲۰ فرشتے ہیں اور یہ سب کرم و بخشش پر مامور ہیں۔ دیکھئے اسم گرامی یہ ہے۔

یا کریمُ اَنْتَ الْكَوْنُ عَلَى رَأْسِهِ بِمَجْمَعِ اَمْعُرٍ بَعْدَ الْوَعْدِ وَ اَنْتَ الَّذِي مَعْفُورٌ مَعْنُكَ وَعْدُ ضَمَّتْهُم بِالتَّوَكُّلِ حَسَنٌ اَمَّا رِزْقُكَ اَنْتَ الَّذِي دَفَيْتَ عَهْدَكَ لِيَمُنُّ وَعَدَ فَمَهْرُ فَدَيْتَ لِقَسْمِ الْاَحْيَالِ ذُو الْاَلْوَسَادِ اِذَا قَامَ عَلَى اَحَدٍ لَمْ يَدْرُ مَا دَعَاكَ وَ اَنْتَ الَّذِي اَدَّ عَلَى مُنْتَهَى لِقَبْلِ جَارِ اَعْلَى وَ اَنْتَ الَّذِي دَفَيْتَ خَاصَّةً لِيُؤْمِرَ لَا يَدْرِي وَ اَنْتَ الَّذِي مَاتَ بَدَا اَسْتَقْصَى وَلَا يُفِيضُ مِنْ رِزْقٍ اَنْتَ الَّذِي اَسْتَدْتَ بِكَوْنِكَ بِتَعَابِ كَافٍ بِيَانٍ يَنْتَظِرُ بَقَا كَاسَمَتِي كِي لَا يَحْزَنُ كَتَبْتَ اَنْتَ كَوْنُكَ كَثِيرٌ اَنْتَ كُنْتَ بِبَصَائِرِ اَوَا سَمَّيْتُكَ يَا اَكْرَمُ اَلْكُومَانُ قَدْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا تَوَّابُ اَنْتَ بَعْدَ دَعَايَ مِنْ اُسْرَةٍ كَافِيَةٍ وَ دَوْلَةٍ كَافِيَةٍ يَا تَوَّابُ اَسْأَلُكَ يَا تَوَّابُ دَعَاؤُكَ

یا نزدیک ترین خزانے دے مکان میں اس اسم کے ذکر کرنے سے خزانہ نکالنے کے موانع دور ہو جاتے ہیں اور خزانہ فوراً ظاہر ہو جاتا ہے اس کے موکل کا نام محمد یا بیل ہے۔ جس کے تحت چار حاکم ہیں۔ ہر ہر حاکم ۲۱۲ معنوں کا سرور ہے۔ در ہر صف میں ۳۲ فرشتے مامور ہیں اس اسم کے ذکر کو بیت بندہ در بات حاصل ہوتے دے اس کے اسم یا نزدیک ہے۔

یا دَقِيبُ اَنْتَ الْمُحَفِّظُ لَا تَرْمِي مِنْ اَدَمَةَ اِيَّاهُ وَ اَنْتَ اَسْلَمَ مِنْ جَمْعِهِ فَضْلُكَ لَدَيْهِ وَ اَنْتَ الَّذِي تَحْتَلُّ لَا سِرَّ دَنْتُكَ لَا بَصَارَ تَقْدِرُ لَا دَوَا اَسْأَلُكَ بِعَظِيمِ قَدْرِكَ وَ جَمَلِ قُوَّتِكَ اَنْ تَجْعَلَنِي مَحْنُوطًا فِي كُلِّ مَحْوَظَةٍ مَعْرُوضًا لِي كُلِّ مَعْرُوضٍ وَ اَنْتَ فِي مَكَانٍ مَسْجُودٍ وَ كُنْ عَبْدُكَ رَقِيبًا وَ نَصِيرًا وَ حَفِيفًا اَدْنَى خَصْرٍ اَعِظْ عِلْمًا طَوِيلًا يَا مَنْ سَدَّ مَقْدَرَهُ وَ اَلْتَمَسَ دَعَاؤُهُ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ

عمل فرشتوں و انجیب اس اسم میں بھی اسم اعظم کا ایک حرف شامل ہے اس میں قبولیت کی عجیب تاثیر ہے اس کے قبولیت و نما موکل کا نام عطیا بیل ہے۔ جس کے تحت چار انسر ہیں ہر انسر ۵۵ معنوں کا سرور ہے در ہر صف میں ۵۵ فرشتے ہیں۔ دیکھئے اسم عجیب یہ ہے۔

یا عَجِيبُ اَنْتَ الَّذِي تَجِيبُ دَعْوَةَ الْمُضْطَرِّينَ وَ اَنْتَ الَّذِي تُنِيتُ الْمَكْهُودِينَ وَ الْمُنْجُوِينَ عَنْ الْهَدَايَةِ وَ اَنْتَ الَّذِي تَنْفَعُ بِحَلَالِ النِّعَمِ قَبْلَ الْفَنَاءِ وَ تَنْفَعُ بِتَوَاجُّوِكَ قَبْلَ الدُّعَاءِ اَسْأَلُكَ بِجَبَالِ وَجْهِكَ اَنْ تَحْلُقَنِي بِجِبَابِكَ بَنِي دَامِرِكَ وَ مَجْتَمَاعِ نَدَا جَيْشِكَ وَ تُسَرِّبَا اَزْدَ عَرَبِيٍّ لَا يَفْقَهُ مَوْضَاعَكَ دَا ظَهَرُ عَلَى مُوَادِعِي مَا عَدَّ لِقَائِي دَسُوْنِي اِنَّكَ اَنْتَ اَسْرُوفُ اَمْنًا

مشکلات کا حل | دیکھئے جو کوئی اس اسم کا ورد کرے اس کے مشکل کام اس پر آسان ہو جاتے ہیں۔ اس اسم میں تنگی سے رزاقی رزق واسع | برے ہاں اس امر ہے اس کے موکل کا نام حلوا بیل ہے جس کے تحت چار موکل ہیں ۱۳۵ معنوں کا سرور ہے۔ اور ہر صف میں ۱۳۵ فرشتے ہیں۔ دیکھئے اسم واسع یہ ہے۔

یا وَاسِعُ اَنْتَ الَّذِي وَسِعَ مَلَكُوكَ وَ عَطَاؤُكَ دَعَاؤُكَ وَ اَنْتَ الَّذِي اَحَاطَتْ قَدْرُكَ عَلَى مَا وَسِعَتْ اَعْلَمُ اَسْأَلُكَ مَا دَا سَمِ الْمَغْرُورِ اَنْ تَغْفِرَ دَعْوِي وَ تَسْتَوْعِبَ لِي دَا جَعَلَنِي دَا سَقَا فِي الْاُمُورِ وَ اَقْفَا عَلَى بَوَاطِنِ التَّوَسُّلِ وَ الْعَبُورِ بِحَيْثُ بَهَانِي ضَمَّا لِدَالِصِ دَا خُوجِي مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّورِ يَا وَاسِعُ

نہایت مفید عمل | حکیم اس اسم میں اسم اعظم کا بھی ایک حرف ہے اس کے موکل کا نام درود میں ہے جس کے تحت چار قسمیں ہر قسم کے محفوں کا سردار ہے اور سرحد میں فرشتے مقرر ہیں وہ اسے اسم حلیم کہتے ہیں۔
 بِحکیم انت الودیع اذکانت الوجود بصدق نیت و انت الودیع بسطت نور معن نیت فی قلوب اہلبیت
 نیت سو قلب ما بدیت من افیت مست بسو نور فی دیورک و بجہ قیور وحت فی روح جودت ان تو زقنی
 الحکیمہ معیار معرہ با حل الاسرار حق اعرف غایتہ را سو وندیتہ سفا دار بدی انک انت اللہ اعان
 اپنی محبت کے لئے کامل | دُؤدُ دُیہ اسم بیت پر ہے اس کے موکل کا نام ہے جسے چوبیہ و طوں پر مانا ہے جن میں سے مرید ۲۰ صفوں کا سردار ہے اور ۲۰ فرشتے مقرر ہیں اور یہ سب فرشتے تہریر کے زیر فرمان ہیں۔
 اور یہ سب فرشتے ہیں مختلف لوگوں کے درمیان العتد و تہیں اس اسم کے ذکر کو اس کا موکل و خلعتیں پہنا تہے۔ ایک باطنی درود ہے۔ یعنی سے بہت در قدیمیت ہوئی ہے اور ظاہری سے ہر کے دل میں اس کی نسبت پیدا ہوتی ہے۔ وہ اس کے سے درود ہے۔

بہ درود انت الودیع خلعت سورہتہ و ایزدۃ فی قیور عقل الاسرار و انت تذی اکملت قدامت
 اسکی لہیں نور و نور تجلیت با معز الذالک و النور لقا شہ علی الارواح قانت را شباح و ظهورت لان
 تکمیل مراتب ابیدان و انت تزیید الیہ و لا یصل یولایتہ و اعین بدافتک انک الحکیمہ را حل الایمان
 بالمعرفتہ و حسن الودیع استمدک اللہ بتمیل الایات و جزیل نعمائک شکر و ابیت اثبوت و احیی
 حیاتہ و یو فی حد فی قول نور و جہل و جودک و حسن اسرار و حتی لا تحولک الایات و لا اسکن الایات
 و لا احدا منک ذلت مہدۃ عقل معرفت و انت امین لدن اقبل ایاتہ لا متناہ۔

و ہائے سر بستہ مجید اس اسم میں بھی اسم اعظم کا ایک حرف متعین ہے۔ اس کے موکل کا نام ونبائل ہے جو پانچوں کا
 معارف کریم کا تل | سردار ہے جن میں سے ہر ایک ۵۰ صفوں کا مالک ہے۔ اور ہر صف میں ۵۰ فرشتے ہیں جو سب کے
 سب علو سے متعلق ہیں۔ اور ذکر کو وہ باتیں سمجھاتے ہیں جن کو سب سے ذکر سمجھ نہیں سکتا تھا وہ اسے اسم مجید کہتے ہیں۔
 یا مجید انت الودی مجدت ذالک بجلال صفاتک و انت الودی عظم جنابک
 لک القدیرۃ الثامۃ و زیات اعابۃ تعص منک بغیر عوفین و استحقاق و انت الودی
 فی عو شانک علی ارضہ و حق۔ اسٹک بجلال و جہات الکریم و کریم مجدک ان ترزقنی
 من جزیل عطاک و ان نکشف عینی بذک و اجعلنی شریف الادات کامل الصفات
 حسن الفعل کثیر النواہ و ارنعنی ای ذر و ک استوحید و لوحد کا و اجعلنی فی قیامی ملک
 علی اکمل العبدۃ انک انت المورث اسرحم۔

ہندو و کشش و باطنی | یا عیش و اس اسم میں بھی اسم اعظم کے دو حرف ہیں اسی اسم کی برکت سے اللہ تعالیٰ قیامت
 برکت کا حصول | کے دن مخلوق کو دوبارہ پیدا کرے گا۔ اس میں نقوس و بسا کو برائتہ کر سکتی ہے، اگر ہے۔
 ہے اس کا موکل کا نام یحطائیں ہے جس کے پاس چار سردار ہیں۔ در ہر سردار ۵۰ صفوں کا مالک ہے۔ اور ہر صف
 میں ۵۰ فرشتے ہیں۔ اس اسم کے ذکر کو موکل دو خلعتیں پہنا تہے ایک ظاہری دوسری باطنی۔ باطنی کی برکت سے

ذاکر تمام دنیا کو اپنی جانب متناہس کی طرح کھینچ لیتا ہے۔ اور ظاہر ہے۔ ذاکر کی روح مقامات بند کی زیارت سے مشرف ہوتی ہے۔ دعا اسم باعث ہے۔

لَا عِشَّةَ أَمَّا الَّذِي تَهْتَمُ بِرَحِيَّتِكَ إِلَى لِقَائِكَ وَ لِقَائِكَ أَيْتَ الَّذِي أَوْفَدَكَ رُوحَ نَفْسِكَ لِنَظَائِمِ مَوَازِنِ دُنْيَاكَ فَتَحْتَمِلُ ضَمَائِرَ أَهْلِ الْكُشْفِ بِأَرْزُومٍ وَحَسْبُ رُسُلِكَ وَ أَنْبِيَائِكَ مَا نَفَّاهَا مِنْ أُنْفُسٍ وَ كَسَفَ بِلَا نِكَ أَسْئَلُكَ اللَّهُمَّ ابْسُطْ رَاكِبَكَ فِي خَلْقِ الْأَيَّامِ لَا تَبْسُطْ ثِيَابَكَ فِي مَسْأَلَةِ رُسُلِ أَنْبِيَائِكَ أَنْ تَحْمِلَنِي مَنَعَتَهُ إِلَى عَمَائِي مُسْقِطًا بِقَدَرَاتِكَ فِي أَعْرَافِ غَاثِ عِلِّيٍّ مِرْوَى بِأَعْيَانِ مَبْدَأِ اسْوَرِغِي وَ رُبِّي فِي مَالُونَا يَتُحَصِّلُنِي شُكْرِي بِآبِ الْيَمِّكَ فِي سُرُورٍ وَ مَهْرُوجٍ عِلِّيٍّ وَ عَمَلٍ وَ شُكْرِي بِقَدَرَاتِكَ فِي إِحْبَادٍ لَعِبَابِ لَمَّا لَمَّا تَجِبَتْ إِلَيْكَ نَتِائِمًا مَرْزُوقٍ بِأَعْيَانِ وَ حَبِيدٍ جَسَامِيٍّ إِنْ وَ أَمَّا مَعَادٍ

فصل ۲۶ چھٹا طریقہ اسماء الہی کے اسرار کی وسعتیں

ماشاء اللہ اسماء حسنیٰ میں سے بعض اشکوار معنی لَوْزَقَ لَفَاءَ اِنْعَابِ اَلْحَبِيبِ الْوَسْلَى الْمُدْعَى مُعِينِ کے خواص یہ ہیں ان کے پڑھنے سے وہ برکت ہوتی ہے جس کا عین و گمان تک نہیں ہوتا۔ اور کسی چیز کی موت ہی نہیں رہتی۔ محفل ذہن سے اندازہ اٹھانہ ہوتا ہے اور کل مقامات سے بند مقام توکل معامل ہوتا ہے۔

بجمل دور اسماء الغنی اشکوار ان دونوں اسماء کے ذاکر کو ستہ تہا غناء ذاتی عنایت کر کے حمد و شکر الہام کرتا ہے

کرنا مل اگر تخیل مداومت کرے۔ تو اس کی کنویری سعادت سے بدل جاتی ہے۔

اسم مغنی کے نقش مددی کو رنگ کی تختی پر نقش کر کے صراحی یا گھڑے میں ڈلوا میں سے پانی پئے تو اس کی برکت سے اپنے نفس میں عجیب و غریب خوشحالی اور خوشی پائے گا۔

بے گمان رزق ملے اسم شکو کا درد گھٹے واسطے کو اللہ تعالیٰ بہت سی خوبیاں عنایت کرتا ہے اس اسم کے خواص

برہنہ میں برکت دوام نعمت کے ساتھ عجب پر تاثیر ہے برکت آرزو ہوتی ہے اور اسی برکت رزق ملتا ہے یہاں سے نشان و گمان بھی نہ ہو جس کھانے پینے کی چیز پر اس اسم کا ذکر کرے۔ اس میں برکت ہوگی جو شخص ہر روز اس کے بعد ان اسماء کا ذکر کرے وہ کبھی غریب نہ ہو۔ اگر اسم شکو کے بعد دو کو مزاج پہاڑ در پہاڑ میں زرد و شیم پر لکھ کر مال کے صندوق یا بخوری وغیرہ میں رکھے تو ان سے آفت سے محفوظ رہے۔

دشمنوں سے حفاظت اسم الحسب ہو کہ ان اسماء کا ذکر دشمنوں کے شر سے محفوظ رہتا ہے اگر ظالم کسی مظلوم پر دست ظلم و زکیرت تو ذکر کرے یا سچے کہ سحر کے وقت ان اسماء کو ان کے امداد کے موافق پڑھے۔ اور پھر یہ الفاظ کہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَحْسِبُ بِكَ وَ اَتَوَكَّلُ بِكَ اِنِّیْ اَسْتَعِیْذُ بِكَ تَوَدُّ ظَالِمٌ فُورًا کَیْفَ کَرَدَ اَر کُو مَیْنِیْ کَا۔

فقر و غنا قریب ہات اسماء المعطی المعیت کے ذاکر کے لئے رزق کا چشمہ اور دنیاوی عیش کی بہر میں جاری ہوتی ہیں خلاصہ یہ ہے کہ ان اسماء کی برکت سے سعادت کی زندگی اور شہادت کی موت نصیب ہوگی قرض کی ادائیگی اگر قرضدار اس اسم کا ذکر کرے تو اس کا قرض پلہ ادا ہوگا۔ اس اسم کی خاصیت فقر و غنا دور کرنے میں عجیب و موثر ہے۔ رزق کشا وہ ہوتا مل

خَيْرُكُمْ ذُو عَقْلٍ يُدْرِي مَكْرِيحَهُ وَتَغْيِيْرَ يَدَيْهِ سِرًّا لَا يَرَاهُ فِي مَوْبَرِكَ مَا لِي حَتَّى أَكُوْفَ مَا يَدُ رَايِكَ تَوْبِيْهَا
فِيْكَ يَدُكَ اِنْكَ لَا تَحُوْ اِيْتِيْ سَعْدًا وَنَدْبًا تَعْبُدُ

فصل ۲۰ ساتواں طریقہ اسماء الہی کے پوشیدہ برکات

نہایت سزاوارت و دُرّ نفعہ و اعلیٰ کمالات و عظیمہ سہ قیام الہیہ ہے۔ ان میں اسماء امی کے
خواص میں خود وصیت سے نکل کر ناء نفرت دور کرنا، دو دلوں میں محبت و مودت قائم کرنا، رنج و غم زائل کرنا اور
جن دانش کے شر سے محفوظ رہنا شامل و داخل ہے۔

قبول توبہ اسم الحکیم الذی فیہ دونوں اسم قبول توبہ اور معافی کے لئے بہت مفید ہیں گنہگار ان اسماء کا ذکر کہہ کر
کا عمل تو اللہ تعالیٰ اس کو توبہ کی توفیق دیتا ہے۔ درمزدیگنہ جوں سے باز رکھئے گا۔ اس اسم کے ساتھ اسم عنف کے
نمٹش کر بھی کچھ کرنا اپنے پاس رکھئے واسے کی برائیاں ہیں لوگوں کو اچھا کیاں معاوم ہوں گی۔

نقش کو جس کھنڈ پر ہے پس رستے کی پڑیاں جس کو لول لولا پھا جیاں معاوم ہوں گی ۔
قبولیت دعا اور اسم اعظمیٰ الہیہ یہ دونوں اس مقبول توبہ کے لئے مفید ہیں ایک ذکر پر خود بخود لوگوں کے
خلاق میں مقبولیت دل مائل ہوں ۔ اور جو شخص اس کو دیکھے وہ اس کا عاشق ہو جائے ۔ اگر ان کے نقش کو باقی عذ
تکسیر کر کے ہر ن کی قلب پر جمعہ کے دن زیادہ دل قمر میں لکھے ۔ درمیان اعداد کے اسماء کا ذکر کر کے نقش کو اپنے بازو
باندھ دے تو جن دامن کے قلب میں اس کی محبت پیدا ہوتی ہے ۔

ایک تہ ایک مرتبہ ایک چومے ان گھیرتا ہر نے، سہ دود پڑ پڑ پڑ پڑ دعاں جس پر اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ اس پر رکھے قتل کرے کو بھیجا۔ پناہ اس فرشتہ سے کہ جو کو قتل کر دیا۔

اسم حادثہ اہم نمنان کے ذاکر کی محبت لوگوں کے قلوب میں پیدا ہوتی اور جب ہم مرتبہ پاک برتن میں کھ کھانڈے کی سفیدی سے اس کو دھو کر آگ سے جلے ہوئے پر اس کو ملے تو وہ فوراً اچھا ہو جائے گا۔ اس اسم کے ذکر سے گرم امراض کو بھی فائدہ ہوتا ہے۔

سوغی و رختہ دور اسم نہیٹ یہ اسم نہیٹ و رختہ دور کرتے کے سے بہت زود شمر سے سوغی میں اس اسم کے ذکر سے کرنے کا عمل فیڑا اس کی سوغی دور ہوتی ہے اور جو ہمیشہ اس کا ذکر کرے اللہ تعالیٰ اس کی سوغیاں جلد تم سے دور کر دیتا ہے جو اسم لطیف کا لطف خفی ہے اور جو عقل کے اوراق سے پوشیدہ اعام سے کم سے کم ۶۰ بار اس اسم کا ذکر کرنا چاہیے۔

اور جو اس کا نقشِ سریت کا تذکرہ کرے پس رکھے۔ یا عقیق کی انگلی میں لٹکے کہ پہننے سے لوگ اس پر مہربان ہو جائیں گے۔

بھس س کو نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

اسمِ رقیب اس اسم میں دلوں کے نرم اور ان میں خشوع و خضوع پیدا کرنے کی عجیب و غریب تاثیر مشہور ہے اس اسم کے ذاکر کے دل میں اللہ تعالیٰ سے بڑھی شرم پیدا ہوتی ہے۔ اور اس کا فائدہ جو باطنِ ادب سے آ رہتا

اسم 'مُقَدَّرُ' اس کے موکل کا نام جمع بائیں ہے۔ جس کے تحت چار حاکم ہیں۔ ہر حاکم ۲۲، صفوں کا سردار ہے اور ہر صف میں ۲۲، فرشتے ہیں اس اسم کی دعا یہ ہے۔

يَا مُقَدَّرُ اَنْتَ تَدْرِي خَصِيْعَتِي مِنْ حَيْثُ رَشَانِي دَارِ اَسْرَ شُؤْرِي رُكَّتِي تَدْرِي مَخْلُوْقَتِي بِرَأْسِ مَنْ تَوَقَّعَ نَسَبَتِي لِيَكُوْنُوْا سِرّاً مِنْ دَوْلَاتِ اَمْلِكُ مَعَهُمْ قَدَرُ ثَابِتٍ اَنْ تُوْزَنَ قِيُوْلُ الْوَقُوْبِ اِلَى سَنَائِيْ بِرُقِيَّتِ الشَّيْءِ قَدَرُ مَقِيْدِي وَ مِيْثِي بَلَدٍ اَنْ تُوْزَنَ مَوْفِيْ حَقِّيْكَ تَسْبِيْحُ رَبِّكَ اَوْ مِيْثِيْ -

اسم 'مُقَدَّرُ' اس اسم میں اسم، عظیم کے دو حروف ہیں جس کے موکل کا نام نہیں اس سے اس کے تحت چار فرشتے ہیں ہر فرشتے کے پاس ۸۴ صنفیں ہیں جن میں سے ہر صنف میں ۸۴ فرشتے، سو ہیں۔ اس اسم کی دعا یہ ہے۔
 بِرِ مَقْدَرٍ اَنْتَ تَدْرِي قَدَرِيْ اَقْلُ اَمْرٍ سَنَاءِيْ دَارِ حَيْثُ وَرَقِيْ خَصِيْعَتِي رُكَّتِي وَرَقَتِيْ تَسْبِيْحُ رَبِّكَ اَوْ مِيْثِيْ دَارِ نُوْرٍ تَصَاوُرُ قِيُوْلِيْ اَنْتَ تَدْرِيْ تَجَنُّوْبِ اَمْلِكُ مَعَهُمْ قَدَرُ ثَابِتٍ اَنْ تُوْزَنَ قِيُوْلُ الْوَقُوْبِ اِلَى سَنَائِيْ بِرُقِيَّتِ الشَّيْءِ قَدَرُ مَقِيْدِي وَ مِيْثِيْ بَلَدٍ اَنْ تُوْزَنَ مَوْفِيْ حَقِّيْكَ تَسْبِيْحُ رَبِّكَ اَوْ مِيْثِيْ -
 وَرَقَتِيْ تَصَاوُرُ قِيُوْلِيْ اَنْتَ تَدْرِيْ تَجَنُّوْبِ اَمْلِكُ مَعَهُمْ قَدَرُ ثَابِتٍ اَنْ تُوْزَنَ قِيُوْلُ الْوَقُوْبِ اِلَى سَنَائِيْ بِرُقِيَّتِ الشَّيْءِ قَدَرُ مَقِيْدِي وَ مِيْثِيْ بَلَدٍ اَنْ تُوْزَنَ مَوْفِيْ حَقِّيْكَ تَسْبِيْحُ رَبِّكَ اَوْ مِيْثِيْ -
 وَرَقَتِيْ تَصَاوُرُ قِيُوْلِيْ اَنْتَ تَدْرِيْ تَجَنُّوْبِ اَمْلِكُ مَعَهُمْ قَدَرُ ثَابِتٍ اَنْ تُوْزَنَ قِيُوْلُ الْوَقُوْبِ اِلَى سَنَائِيْ بِرُقِيَّتِ الشَّيْءِ قَدَرُ مَقِيْدِي وَ مِيْثِيْ بَلَدٍ اَنْ تُوْزَنَ مَوْفِيْ حَقِّيْكَ تَسْبِيْحُ رَبِّكَ اَوْ مِيْثِيْ -
 وَرَقَتِيْ تَصَاوُرُ قِيُوْلِيْ اَنْتَ تَدْرِيْ تَجَنُّوْبِ اَمْلِكُ مَعَهُمْ قَدَرُ ثَابِتٍ اَنْ تُوْزَنَ قِيُوْلُ الْوَقُوْبِ اِلَى سَنَائِيْ بِرُقِيَّتِ الشَّيْءِ قَدَرُ مَقِيْدِي وَ مِيْثِيْ بَلَدٍ اَنْ تُوْزَنَ مَوْفِيْ حَقِّيْكَ تَسْبِيْحُ رَبِّكَ اَوْ مِيْثِيْ -

مختلف اسماء اس کے اسم یہ مؤمن اس اسم کے موکل کا نام جمع بائیں ہے جس کے ماتحت چار فرشتے ہیں اور ہر فرشتے کے پاس ۸۴ صنفیں ہیں۔ ہر صنف میں ۸۴ فرشتے ہیں۔ دعا کے اسم المومنین ہے۔
 يَا مَوْجِدُ اَنْتَ تَدْرِيْ خَصِيْعَتِي مِنْ حَيْثُ رَشَانِيْ دَارِ اَسْرَ شُؤْرِيْ رُكَّتِي تَدْرِيْ مَخْلُوْقَتِيْ بِرَأْسِ مَنْ تَوَقَّعَ نَسَبَتِي لِيَكُوْنُوْا سِرّاً مِنْ دَوْلَاتِ اَمْلِكُ مَعَهُمْ قَدَرُ ثَابِتٍ اَنْ تُوْزَنَ قِيُوْلُ الْوَقُوْبِ اِلَى سَنَائِيْ بِرُقِيَّتِ الشَّيْءِ قَدَرُ مَقِيْدِي وَ مِيْثِيْ بَلَدٍ اَنْ تُوْزَنَ مَوْفِيْ حَقِّيْكَ تَسْبِيْحُ رَبِّكَ اَوْ مِيْثِيْ -
 وَرَقَتِيْ تَصَاوُرُ قِيُوْلِيْ اَنْتَ تَدْرِيْ تَجَنُّوْبِ اَمْلِكُ مَعَهُمْ قَدَرُ ثَابِتٍ اَنْ تُوْزَنَ قِيُوْلُ الْوَقُوْبِ اِلَى سَنَائِيْ بِرُقِيَّتِ الشَّيْءِ قَدَرُ مَقِيْدِي وَ مِيْثِيْ بَلَدٍ اَنْ تُوْزَنَ مَوْفِيْ حَقِّيْكَ تَسْبِيْحُ رَبِّكَ اَوْ مِيْثِيْ -
 وَرَقَتِيْ تَصَاوُرُ قِيُوْلِيْ اَنْتَ تَدْرِيْ تَجَنُّوْبِ اَمْلِكُ مَعَهُمْ قَدَرُ ثَابِتٍ اَنْ تُوْزَنَ قِيُوْلُ الْوَقُوْبِ اِلَى سَنَائِيْ بِرُقِيَّتِ الشَّيْءِ قَدَرُ مَقِيْدِي وَ مِيْثِيْ بَلَدٍ اَنْ تُوْزَنَ مَوْفِيْ حَقِّيْكَ تَسْبِيْحُ رَبِّكَ اَوْ مِيْثِيْ -
 وَرَقَتِيْ تَصَاوُرُ قِيُوْلِيْ اَنْتَ تَدْرِيْ تَجَنُّوْبِ اَمْلِكُ مَعَهُمْ قَدَرُ ثَابِتٍ اَنْ تُوْزَنَ قِيُوْلُ الْوَقُوْبِ اِلَى سَنَائِيْ بِرُقِيَّتِ الشَّيْءِ قَدَرُ مَقِيْدِي وَ مِيْثِيْ بَلَدٍ اَنْ تُوْزَنَ مَوْفِيْ حَقِّيْكَ تَسْبِيْحُ رَبِّكَ اَوْ مِيْثِيْ -

اسم 'مَوْجِدُ' اس کے موکل کا نام جمع بائیں ہے جس کے تحت چار حاکم ہیں۔ ہر حاکم کے تحت ۲۲ صنفیں ہیں اور ہر صنف میں ۲۲ فرشتے مہمور ہیں۔ دعا یہ ہے۔

يَا مَوْجِدُ اَنْتَ تَدْرِيْ خَصِيْعَتِي مِنْ حَيْثُ رَشَانِيْ دَارِ اَسْرَ شُؤْرِيْ رُكَّتِي تَدْرِيْ مَخْلُوْقَتِيْ بِرَأْسِ مَنْ تَوَقَّعَ نَسَبَتِي لِيَكُوْنُوْا سِرّاً مِنْ دَوْلَاتِ اَمْلِكُ مَعَهُمْ قَدَرُ ثَابِتٍ اَنْ تُوْزَنَ قِيُوْلُ الْوَقُوْبِ اِلَى سَنَائِيْ بِرُقِيَّتِ الشَّيْءِ قَدَرُ مَقِيْدِي وَ مِيْثِيْ بَلَدٍ اَنْ تُوْزَنَ مَوْفِيْ حَقِّيْكَ تَسْبِيْحُ رَبِّكَ اَوْ مِيْثِيْ -
 وَرَقَتِيْ تَصَاوُرُ قِيُوْلِيْ اَنْتَ تَدْرِيْ تَجَنُّوْبِ اَمْلِكُ مَعَهُمْ قَدَرُ ثَابِتٍ اَنْ تُوْزَنَ قِيُوْلُ الْوَقُوْبِ اِلَى سَنَائِيْ بِرُقِيَّتِ الشَّيْءِ قَدَرُ مَقِيْدِي وَ مِيْثِيْ بَلَدٍ اَنْ تُوْزَنَ مَوْفِيْ حَقِّيْكَ تَسْبِيْحُ رَبِّكَ اَوْ مِيْثِيْ -
 وَرَقَتِيْ تَصَاوُرُ قِيُوْلِيْ اَنْتَ تَدْرِيْ تَجَنُّوْبِ اَمْلِكُ مَعَهُمْ قَدَرُ ثَابِتٍ اَنْ تُوْزَنَ قِيُوْلُ الْوَقُوْبِ اِلَى سَنَائِيْ بِرُقِيَّتِ الشَّيْءِ قَدَرُ مَقِيْدِي وَ مِيْثِيْ بَلَدٍ اَنْ تُوْزَنَ مَوْفِيْ حَقِّيْكَ تَسْبِيْحُ رَبِّكَ اَوْ مِيْثِيْ -
 وَرَقَتِيْ تَصَاوُرُ قِيُوْلِيْ اَنْتَ تَدْرِيْ تَجَنُّوْبِ اَمْلِكُ مَعَهُمْ قَدَرُ ثَابِتٍ اَنْ تُوْزَنَ قِيُوْلُ الْوَقُوْبِ اِلَى سَنَائِيْ بِرُقِيَّتِ الشَّيْءِ قَدَرُ مَقِيْدِي وَ مِيْثِيْ بَلَدٍ اَنْ تُوْزَنَ مَوْفِيْ حَقِّيْكَ تَسْبِيْحُ رَبِّكَ اَوْ مِيْثِيْ -

اسم 'مَوْجِدُ' اس کے موکل کا نام جمع بائیں ہے جس کے تحت چار حاکم ہیں۔ ہر حاکم کے تحت ۲۲ صنفیں ہیں اور ہر صنف میں ۲۲ فرشتے ہیں دعا اس اسم کی یہ ہے۔

يَا اَحْرَاسُ اَنْتَ تَدْرِيْ اَحْرَاسُ اَجَابَ كُلِّ مَخْلُوْقٍ اِلَى دَعْوَتِهِ وَ اَنْتَ اَسْرَ شُؤْرِيْ اَخْرَجْتَ مِنْ قَلْبِ كُلِّ ظَالِمٍ نَفْسَهُ

مَا أَتَىكَ مِنْ هَفْصَاتٍ وَ مَقَاتٍ وَ نَفَاتٍ بِمُؤَرِّكَ لِحَا مَعَ مِئْدَةِ الْقَضَائِرِ أَجْلِيدُكَ تَمُوتُ مِنْ تَرْمِيهِ أَسْنَدُكَ
يَدُ قَاتِلِكَ كَعَرَفْتَهُ أَمْرُ خَدْنِي فِي سِيَرِهِ حِدَاتِي وَ يَلْطَافُنِي لَمَعَةُ قَدْرِ الْمُخْزُوقَةِ فِي أَوَّلِ لَقَائِكَ أَنْ تُلْعَنِي خَيْرًا
بِدَ بَرٍّ مَوْجِدٍ دُرٍّ لَقْنِي خَدَّ عَصَا مِفْطَحِ بَرِّكَ لَنْ خَلِّ بَيْنَ سِتْرِي وَ حُجُورِي يَا رَبِّ نَدَائِي

اسم شفاء ہذا اس اسم بزرگ کے موکل کا نام ہے جس کے تحت چار عالم ہیں۔ ہر عالم ۶۲ صفتوں کا حامل ہے۔
اور ہر صفت میں ۱۱ فرشتے ہیں اور دنیا اس اسم کی پرست ہے۔

يَا هَاشِمُ أَنْتَ نَبِيٌّ كَهْلُهُمْ مَكْنُوعٌ لَهْمُكَ وَ مَحْدُودٌ هِمُّكَ وَ نَفْسُكَ مِثْلُهَا بِعَفْثِ أَمْرِ جُودٍ سِتْرُ دَلَمِ
مَكُونَتِكَ وَ جَهَنَّتِ الْكَافِيَةُ لَا خَدَّ سِتْرِكَ مَقْنُونٌ أَسْنَدُكَ بِمِيدِ يَمِ وَ خَدَاتِكَ كَوْنُ مَعَاثِيكَ وَ
رَحْمَتِكَ نَعْمَلُهُ وَ خَاشِعٌ فِي بَيْتِ لَبِّهِ وَ حَقْلٌ فِي مِثْلِ أَمْرِكَ بِبِعَةِ أَمْرِهِ أَمْدُكَ بِقَدَرَاتِكَ وَ أَيْدِيهِ فِي مِثْلِ
خَيْرِي يُسْرًا إِلَيْكَ رَأْفَتُ الرَّحِيمِ

اسم نبی اس کے موکل کا نام ہے جس کے تحت چار عالم ہیں۔ ہر عالم ۶۲ صفتوں کا حامل ہے۔
ہر صفت میں ۶۲ فرشتے ہیں۔ دما اس اسم کی پرست ہے۔

يَا بَاهُجُ أَنْتَ الْوَلِيُّ الْبَحْمَتِ مِثْرُ بِنَوَاتٍ فِي أَوَّلِ يَابِ وَ ظَهْرُكَ مِنْ بَيْنِهَا سِتْرٌ مَكَاتِبُ وَ حَقَائِقُ
أَمْرُكَ سَبْدٌ لِي تُلَوِّبُ رُبَّ خَدَاتٍ وَ نَفَاتٍ لَقْنِي سِرًّا سِرًّا بِهَامِ سِتْرِ خَدَاتِكَ مَوْجِدٌ لِي فِي ظِلَالِخِ الْقَامِ
وَ مَشَقِّ نَفَاسٍ عَلَى سِرِّهِ أَمْرٌ مَكْنُونٌ وَ قَوْلِي لَقْنِي مَاتَ شَأْنُكَ بِزُرِّهِ عَمِّ مَقْنُونٌ سِتْرُكَ وَ خَمْسِي
عَرِيضٌ بِسَدِّكَ وَ عِنْدَ مَنْ تَبَلَّ عَمِيدُهُ سَدًّا يَغْلُو بِهَجْدِهِ وَ سِرُّهُ بِهَيْجِهِ خَيْرٌ مِمَّنْ يَنْتَ إِلَيْكَ أَنْتَ دَلَمُ تَقْرِيرِ
مَدَائِحِ الْكَافِيَاتِ يَا كَاتِبُ الْوُحْيِ

اسم الہی اس اسم میں اسم اعظم کے دو حروف ہیں۔ اس کے موکل کا نام اہیا بیل ہے جس کے تحت چار عالم
ہیں۔ ہر عالم کے تحت ۶۴ صفتیں ہیں۔ ہر صفت میں ۶۴ فرشتے ہیں۔ دما اس اسم کی پرست ہے۔

وَايَ أَنْتَ نَبِيٌّ مَوْجِدٌ أَمْرٌ مَزِيدٌ دَلَمَتُكَ وَ كَاتِبُهُمْ بِوَلِّهِ لِنَسَائِدِهِ أَوْ كُنْتَ كُنْ تَلَوِّقِي كَلْفَتُهُ سَدِّ
مَوْجِدٍ خَيْرٌ مِنْ سُدَّتِكَ مَلِيَّةٌ مَوْلَا بَيْتِ الْبُحْرَى وَ الْحِكْمَةِ مَقْنُونٌ مَوْجِدٌ لِي فِي تَلَوِّقِي لَافِي
وَرْدَاتِي مَوْجِدٌ خَدَاتِي أَرْشَادُكَ بِمَشَقِّ مَدَائِحِ لَقْنِي سِرًّا سِرًّا بِهَامِ سِتْرِ خَدَاتِكَ مَوْجِدٌ لِي فِي ظِلَالِخِ الْقَامِ

اسم اشغال اس کے موکل کا نام ہے جس کے تحت چار عالم ہیں۔ ہر عالم کے تحت ۵۴ صفتیں
ہیں۔ اور ہر صفت میں ۵۴ فرشتے مامور ہیں۔ دما اس اسم کی پرست ہے۔

تَلَمُّهُ أَنْتَ نَبِيٌّ نَحْتُ مَطْرَقِ اسْمِهِ دَلَمَتُكَ وَ كَاتِبُهُمْ بِوَلِّهِ لِنَسَائِدِهِ أَوْ كُنْتَ كُنْ تَلَوِّقِي كَلْفَتُهُ سَدِّ
مَوْجِدٍ خَيْرٌ مِنْ سُدَّتِكَ مَلِيَّةٌ مَوْلَا بَيْتِ الْبُحْرَى وَ الْحِكْمَةِ مَقْنُونٌ مَوْجِدٌ لِي فِي تَلَوِّقِي لَافِي
وَرْدَاتِي مَوْجِدٌ خَدَاتِي أَرْشَادُكَ بِمَشَقِّ مَدَائِحِ لَقْنِي سِرًّا سِرًّا بِهَامِ سِتْرِ خَدَاتِكَ مَوْجِدٌ لِي فِي ظِلَالِخِ الْقَامِ

اسم الکبش اس اسم میں اسم اعظم کا ایک حرف شامل ہے جس کے موکل کا نام فثیا بیل ہے جس کے تحت چار عالم
ہیں۔ اور ہر عالم کے پاس ۲۰۶ صفتیں ہیں۔ اور ہر صفت میں ۲۰۶ فرشتے مامور ہیں۔ اس اسم کی دعا یہ ہے۔

بَابُ ثَلَاثَةِ عَشْرَةَ مِنْ مَحَلِّاتِ بَيْتِكَ وَآلِكَ لِيُفِيَّ الْخَلِيقَ كُلَّ نَاقِصٍ وَبِخَصِيَّتِ اسْمِكَ فِي امْرِيكَ
وَأَنْتَ الْمُحْسِنُ الْمُتَعَلِّلُ عَلَى مَنْ أَقْبَلَ مَدْرِكَ بَخَائِلٍ مِنَ اسْمِكَ بِأَعْيَانِ الْبَاقِ بِالْقُدْرَةِ وَتَعَالَى وَأَنْتَ الَّذِي تَقْضِيهِمْ
أَسْمَاءَ وَاسْمَهُمْ وَتُعْطِيهِمْ مِنْ أَسْمَاءِ نَسَبٍ وَتُعْطِيهِمْ لِسَانًا تَقْضِيهِمْ ذُرِّيَّةً فِي حَقِّ الْآلِ الْغَنِيِّ
رَبِّهِمْ لِيُفِيَّ نَفْسَهُمْ وَتُعْطِيهِمْ مِنْ أَسْمَاءِ نَسَبٍ وَتُعْطِيهِمْ لِسَانًا تَقْضِيهِمْ ذُرِّيَّةً فِي حَقِّ الْآلِ الْغَنِيِّ

فصل ۲۹ اسماء الہی کے شرف پوشیدہ اور نادر طریقہ

اسم الہی متعین و محسوس خود و متروکہ یا سبب یا جزا یا عیب یا شیمہ۔ مندرجہ بالا اسماء الہی کے ثمر میں
یہ ہیں کہ ان کا ذکر ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے سرشار رہ اس کے فضل و احسان میں رہتا ہے۔ اس کی ہمت اور علم و فہم
میں ترقی ہوتی اور عیب پوشیدہ رہتے ہیں۔ اور اس کی وہ قبول ہوتی ہے۔

اسم الہی المتعین۔ ان دونوں اسموں کا ذکر جو کچھ اللہ تعالیٰ سے مانگے وہ اس کو پروردہ غیب سے مل جاتا ہے۔
اسم الہی المتروک۔ ان دونوں اسماء کا ذکر ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے فضل و عنایت میں سرشار رہتا ہے۔ اور خیرہ
پرستہ حاصل ہوتا ہے۔ جو شخص ان دونوں اسماء کا نقش کمرے کے ایک عمدہ کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اس کے
اخلاق و دلب و رحمت ہوں۔ اور بخوش و غیرہ میں کل اوصاف ذمیرہ اس سے دور ہوں گے۔

ہمیشہ خوشحال اسم المتروک۔ غلام و بندہ و دونوں اسموں کے مل کر عرش یا زمینہ ہیں ان اسماء کے ذکر کو اللہ تعالیٰ تہناتی الی اور بھی
رہنے کا عمل قوت دیتا ہے وراہ کے ذکر کو قدم منزلت دیتا ہے شخص ان دونوں اسماء کو سونے کی انگوٹھی پر کندہ کر کے
پہنتے تو ہمیشہ خوشحال رہتے۔

قبولیت اسم الہی المتعین۔ ان دونوں اسماء کا ذکر اللہ تعالیٰ سے جو کچھ مانگے تو وہ اس کو عنایت کرتا ہے۔
وہا کا عمل۔ کہ وہ اس کا قدرتی جیسی پر انجیٹ اور وہ اس پر استیمہ لکھے۔ پھر آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر دعا مانگے
تو فوراً قبول ہوگی۔ اس کے ثواب بہت جلد ظاہر ہوتے ہیں۔

اسم التواضع اس کے موکل کا نام مسیحائیل ہے اس کے تحت پانچ سو ہیں۔ ہر رئیس کے تحت ۴۰۹ صفیں
اند ہر صف میں ۴۰۹ فرشتے ہوتے ہیں۔ وہ اسے اسم الثواب سے ہے۔

بَابُ ثَلَاثَةِ عَشْرَةَ مِنْ مَحَلِّاتِ بَيْتِكَ وَآلِكَ لِيُفِيَّ الْخَلِيقَ كُلَّ نَاقِصٍ وَبِخَصِيَّتِ اسْمِكَ فِي امْرِيكَ
وَأَنْتَ الْمُحْسِنُ الْمُتَعَلِّلُ عَلَى مَنْ أَقْبَلَ مَدْرِكَ بَخَائِلٍ مِنَ اسْمِكَ بِأَعْيَانِ الْبَاقِ بِالْقُدْرَةِ وَتَعَالَى وَأَنْتَ الَّذِي تَقْضِيهِمْ
أَسْمَاءَ وَاسْمَهُمْ وَتُعْطِيهِمْ مِنْ أَسْمَاءِ نَسَبٍ وَتُعْطِيهِمْ لِسَانًا تَقْضِيهِمْ ذُرِّيَّةً فِي حَقِّ الْآلِ الْغَنِيِّ
رَبِّهِمْ لِيُفِيَّ نَفْسَهُمْ وَتُعْطِيهِمْ مِنْ أَسْمَاءِ نَسَبٍ وَتُعْطِيهِمْ لِسَانًا تَقْضِيهِمْ ذُرِّيَّةً فِي حَقِّ الْآلِ الْغَنِيِّ

اسم التواضع اس اسم العظیم کا ایک حرف ہے جس کے موکل کا نام عیسیٰ ہے۔ جس کے تحت ہزار ہیں
ہر ایک ان میں سے ۲۴۰ صفوں کا سردار ہے اور ہر ایک صف میں ۲۴۰ فرشتے ہیں وہ اس اسم کی ہے۔

يَا مُنْتَفِعُ أَنْتَ الَّذِي نَهَضَتْ أَيْدِي بَدَنِكَ وَكُسِرَتْ أَعْمَارُ عَيْنَيْهِ وَدَسَدُوا بِأَسْنَانِكَ يَا ذَا الَّذِي بَدَلَتْ فِي
مَقَامٍ لَمْ يَنْتَهِلْ أَنْ تَنْتَهِلْ مِنْ حَقِّهِ وَتَقْصُرَ مِنْ تَطَوُّلِهِ وَتَقْصُرَ مِنْ تَطَوُّلِهِ وَتَقْصُرَ مِنْ تَطَوُّلِهِ وَتَقْصُرَ مِنْ تَطَوُّلِهِ
سَيِّدَ لَقَاقٍ بِلا سَيِّدٍ لَقَاقٍ أَنْتَ الَّذِي نَهَضَتْ أَيْدِي بَدَنِكَ وَكُسِرَتْ أَعْمَارُ عَيْنَيْهِ وَدَسَدُوا بِأَسْنَانِكَ يَا ذَا الَّذِي بَدَلَتْ فِي

اسم الغفور۔ اس اسم کے مولیٰ کا نام سید ہے جس کے تحت پانچ سو تیرہ ہیں۔ ہر دہائی کے تحت
۱۵ صغیر ہیں۔ اور ہر صغیر میں ۱۵ مولیٰ نامور ہیں۔ دس سو اسم معنوی ہیں۔

وَالْحَقُّ أَنْتَ الَّذِي سَلَفَ مِنْ أَجِبِ رَحْمَتِكَ الْكَثْرَةَ وَأَنْتَ الَّذِي سَلَفَ مِنْ مَدَارِجِ جَنَّتِكَ الْمُؤَيَّدَاتِ وَالْخُفُوفِ
وَأَنْتَ الَّذِي نَهَضَتْ أَيْدِي بَدَنِكَ وَكُسِرَتْ أَعْمَارُ عَيْنَيْهِ وَدَسَدُوا بِأَسْنَانِكَ يَا ذَا الَّذِي بَدَلَتْ فِي
الْقَهْرَةِ بِجَلَالِ كُلِّ نَهْضَةٍ وَبِغَيْرِهَا فَدَسَدَتْ وَسَدَّتْ فَتَقَرَّبَتْ إِلَى مَبْلَغِهَا وَتَقَرَّبَتْ إِلَى مَبْلَغِهَا وَتَقَرَّبَتْ إِلَى مَبْلَغِهَا
تَحْوِيلُ جَوَارِحِ غَيْرِكَ فِي سُرْمَةِ وَجْهِكَ كَاشِفُ قُبُورِ قَبْرِ مَقَامِهَا وَتَقَرَّبَتْ إِلَى مَبْلَغِهَا وَتَقَرَّبَتْ إِلَى مَبْلَغِهَا وَتَقَرَّبَتْ إِلَى مَبْلَغِهَا
الْحَلِيمُ

اسم الشرف۔ اس اسم بزرگ میں اسم عظیم کا ایک حرف ہے جس کے مولیٰ کا نام جہیز ہے۔ اس کے تحت
پانچ سو تیرہ ہیں۔ ہر دہائی کے تحت ۲۸ صغیر ہیں۔ اور ہر صغیر میں ۲۸ بزرگ فرشتے نامور ہیں۔ دس سو اسم بزرگ
کی ہے۔

كَأَزْوَنَ أَنْتَ الَّذِي مَعَيْتَ عَلَى خَدَيْكَ حَقّاً وَاعْتَدَ دَعَا مُنْقَرِعَةً بِجَلَالِ
وَدَسَدَتْ بِتَابِئِدَتِكَ دَارَ الْقَهْرِ وَكَفَلَتْ دَعَا مُنْقَرِعَةً بِجَلَالِ وَأَنْتَ الَّذِي سَلَفَ مِنْ مَدَارِجِ جَنَّتِكَ الْمُؤَيَّدَاتِ وَالْخُفُوفِ
أَنْ تَقْبَلِي رَوْقاً بِأَعْيَابِهَا وَاجِدِي لَهَا فَرَادَ مُقْبِلَةً عَلَيْكَ بِتَوْفِيقِ اللَّهِ وَكَأَنَّكَ تَخْفِي بِرَحْمَتِكَ مِنْ حَقِّكَ بِرَوْقِ نَبِيِّكَ
يَا ذَا الَّذِي سَلَفَ مِنْ مَدَارِجِ جَنَّتِكَ الْمُؤَيَّدَاتِ وَالْخُفُوفِ وَأَنْتَ الَّذِي سَلَفَ مِنْ مَدَارِجِ جَنَّتِكَ الْمُؤَيَّدَاتِ وَالْخُفُوفِ

اسم الملك ذو الجلال والاکرام۔ اس کے مولیٰ کا نام مرد مہربان اس کے پاس پانچ سو تیرہ ہیں جن میں سے
۲۸ صغیر ہیں۔ اور ہر صغیر میں ۲۸ فرشتے ہیں ان کے اسم کی وی ہے۔

يَا مَالِكُ الْمَلِكِ أَنْتَ الَّذِي مَالَتْ أَرْبَاعُهُ دَارَ الْخَلَاءِ بِقِيَامِكَ أَسَدُ الْأَوْجَادِ مِنْ الْعُدَمِ وَتَقَرَّبَتْ إِلَى
بِالْقَلْبِ وَأَنْتَ الَّذِي تَقَرَّبَتْ إِلَى حَقِّكَ مِنْ حَقِّكَ بِرَحْمَتِكَ عَلَى مَا عَرَفُوا بِهِ كَسْبِ الْأَسْرِيَّةِ وَالْحَقَارَةِ
تَقَرَّبَتْ إِلَى حَقِّكَ مِنْ حَقِّكَ بِرَحْمَتِكَ عَلَى مَا عَرَفُوا بِهِ كَسْبِ الْأَسْرِيَّةِ وَالْحَقَارَةِ
ذَلِكَ وَتَقَرَّبَتْ إِلَى حَقِّكَ مِنْ حَقِّكَ بِرَحْمَتِكَ عَلَى مَا عَرَفُوا بِهِ كَسْبِ الْأَسْرِيَّةِ وَالْحَقَارَةِ
تَقَرَّبَتْ إِلَى حَقِّكَ مِنْ حَقِّكَ بِرَحْمَتِكَ عَلَى مَا عَرَفُوا بِهِ كَسْبِ الْأَسْرِيَّةِ وَالْحَقَارَةِ
أَلَا شَرَّ أَوْلِيَاءِكَ أَنْتَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ

اسم مضبوط۔ اس اسم میں اسم عظیم کا ایک حرف شامل ہے جس کے مولیٰ کا نام جہیز ہے۔ اس کے تحت
پانچ سو تیرہ ہیں۔ ہر دہائی کے تحت ۲۹ صغیر ہیں۔ اور ہر صغیر میں ۲۹ فرشتے نامور ہیں۔ دس سو اسم مضبوط کی دعا ہے۔

يَا مُضَيِّطُ أَنْتَ الَّذِي سَدَلْتَ بَيْنَ الْبَرِّ وَالْبَرِّ خَلْفَهُمْ وَأَتَا دَسَانَ وَأَنْتَ الَّذِي سَلَفَ مِنْ مَدَارِجِ جَنَّتِكَ الْمُؤَيَّدَاتِ وَالْخُفُوفِ
تَقَرَّبَتْ إِلَى حَقِّكَ مِنْ حَقِّكَ بِرَحْمَتِكَ عَلَى مَا عَرَفُوا بِهِ كَسْبِ الْأَسْرِيَّةِ وَالْحَقَارَةِ

اِنَّكَ اَنْتَ اِلٰهُ الْكَلْبِ اِنَّكَ اَنْتَ اِلٰهُ الْكَلْبِ اِنَّكَ اَنْتَ اِلٰهُ الْكَلْبِ

اسم الحکمہ اس میں ہیں جس کا ایک حرف شامل ہے جس کے موکل کا نام ہے۔ اس میں ہیں جس کے موکل کا نام ہے۔ اس میں ہیں جس کے موکل کا نام ہے۔

اسم الحکمہ اس میں ہیں جس کا ایک حرف شامل ہے جس کے موکل کا نام ہے۔ اس میں ہیں جس کے موکل کا نام ہے۔ اس میں ہیں جس کے موکل کا نام ہے۔

اسم الحکمہ اس میں ہیں جس کا ایک حرف شامل ہے جس کے موکل کا نام ہے۔ اس میں ہیں جس کے موکل کا نام ہے۔ اس میں ہیں جس کے موکل کا نام ہے۔

اسم الحکمہ اس میں ہیں جس کا ایک حرف شامل ہے جس کے موکل کا نام ہے۔ اس میں ہیں جس کے موکل کا نام ہے۔ اس میں ہیں جس کے موکل کا نام ہے۔

اسم الحکمہ اس میں ہیں جس کا ایک حرف شامل ہے جس کے موکل کا نام ہے۔ اس میں ہیں جس کے موکل کا نام ہے۔ اس میں ہیں جس کے موکل کا نام ہے۔

اسم الحکمہ اس میں ہیں جس کا ایک حرف شامل ہے جس کے موکل کا نام ہے۔ اس میں ہیں جس کے موکل کا نام ہے۔ اس میں ہیں جس کے موکل کا نام ہے۔

یَا شَرُّكَ مُتَعَمِدٌ مِنْ جِلِّ عَمَلِهِ وَهُوَ دَائِمٌ مُتَوَدِّعٌ لِمَا فِي بَطْنِهِ مِنْ مَقْدُورٍ وَهُوَ دَائِمٌ مُتَوَدِّعٌ لِمَا فِي بَطْنِهِ مِنْ مَقْدُورٍ
فی دَیْمِ شُكْلٍ یُحْطِیْهِ نَافِثٌ وَخُتْمٌ مَعْدُومٌ اِنْ مَضَى عَنِ مَقْدُورٍ لَمْ یَقْرَبْ مَقْدُورٌ وَهُوَ دَائِمٌ مُتَوَدِّعٌ لِمَا فِي بَطْنِهِ مِنْ مَقْدُورٍ
یَا شَرُّكَ مُتَعَمِدٌ مِنْ جِلِّ عَمَلِهِ وَهُوَ دَائِمٌ مُتَوَدِّعٌ لِمَا فِي بَطْنِهِ مِنْ مَقْدُورٍ وَهُوَ دَائِمٌ مُتَوَدِّعٌ لِمَا فِي بَطْنِهِ مِنْ مَقْدُورٍ
یَا شَرُّكَ مُتَعَمِدٌ مِنْ جِلِّ عَمَلِهِ وَهُوَ دَائِمٌ مُتَوَدِّعٌ لِمَا فِي بَطْنِهِ مِنْ مَقْدُورٍ وَهُوَ دَائِمٌ مُتَوَدِّعٌ لِمَا فِي بَطْنِهِ مِنْ مَقْدُورٍ

فصل ۳ سوواں طریقہ اسما کے الہی کے پر مشفقہ اسرار

بانت یا ہیجے سوواں میں سے ہندوہ جہ ذیل یہ اس سے حق میں عبادت کی حقیت و نفوذ کا ذکر ہے۔
اس بن سب کے سب لفظ و خلاق و محبت و تمیز کیہ نفس و اجزاء کو ب و درغائب شہاد کے مشہور کرنے و رشف
و نیز کے قوم کے حامل ہیں۔ ان کے ذکر سے برتیں ازل ہوتی ہیں و ذکر کا نام و درغائب پاک و تابستہ و اس کے
دشمن ہلاک ہوتے ہیں۔ ان اسماء کا ذکر و شہرت حاصل ہوتی ہے۔ ہر سو ب و ہر ب سے کو ہندوہ کی جانب سے ہر
موت ہے رزق کشادہ ہوتا ہے۔ حکمت کی ہر اسکے دس سے اس کی زمین پر جاری ہوتی ہے درغائب چیزوں کو سامنے دینا
سے حرم و صلا اللہ تعالیٰ اس کی خناس کو کرنا کا تبیین سے پنہاں کر دیتا ہے و اس کے دس کو نور سے مہر و دیتا ہے جس
کی دہر سے ہر آسمان و زمین کا تمام چیزیں دیکھتا ہے۔ اور ہر دہر کی مہاسب مملو ہوتا اس کا ہر سے سامنے ہوتی ہے اور شہر
ہونے کا یہ وظیفہ ہے۔

اسم حق یہ اسم عایشان ہر کام سے سے مفید ہے۔ ہر شہن میں سے مدد کا کو یک مہر میں لکھ کر اپنے پاس
رکھے پھر کسی عالم یا سربراہ کے پاس جائے تو وہ اس سے خوف ہوتا و یہ ذکر ایک دشمن پر غالب ہوتا ہے۔
غیب کی چیزوں کا علم ایسی عین و امیں ہوتی۔ ان عینوں کا ذکر و تحقیق ہوتے وقت ایک ہر ہر ذکر و شہرت
و شہرت ہر رشتہ اور کسی بات کے معلوم کرنے کی نیت کرے تو اللہ تعالیٰ خوب میں اس کو اطلاع کرتا ہے۔ ہر سو در کے
بعد یوں کہنا چاہیے۔ مَنَیْ بِیْ مِسْ جَنُورٍ جَبُورٍ عَدُوٍّ عَدُوٍّ یَا شَرُّكَ مُتَعَمِدٌ مِنْ جِلِّ عَمَلِهِ وَهُوَ دَائِمٌ مُتَوَدِّعٌ لِمَا فِي بَطْنِهِ مِنْ مَقْدُورٍ
بلکہ عدوان اسماء کو پڑھتا رہے کہ پہلے روز کوئی حالت معلوم نہ ہو تو تین روز تک یہ عمل کرنا چاہیے کہ اگر اس کو ہر
پہر میں کہے کہ سات دن تک شہداء و کلاب سے و فتور کرتین گھوڑے نہار ہونہ پیا رہے تو اللہ تعالیٰ اس کو معلوم لکھ دے
اور حکمت مایہ عنایت کرتا ہے۔ و یہ ذکر کل اہل زمانہ پر فوقیت سے جاتا ہے۔

اسما کے اعلیٰ معنوں و دونوں اسماء کا ذکر انہی کو ہی کوئی نہ دیکھتا ہے۔ جتنا دل زندہ ہوتا ہے۔ اور روح
ہوتی ہے۔ اور اس کی و ما قبول ہوتی ہے۔ جو شخص ان دونوں اسماء کے مزاج ہر شرب م در پانچ شرب پانچ ہے کو لکھ
کر اپنے پاس رکھے تو اس کا دل زندہ رہتی ہے و سور اور طاعت ہی و غرض میں ہی رہتا ہے۔ اور نہ ہر دہن منور ہوں۔
حضرت غفر سے اسمائے لادون الاحد مظاہر الدہن۔ ان پاروں کا ذکر و تکرار و دروہا و غفر سے ہمیشہ
طاعات کا طریقہ محفوظ رہتا ہے۔ جو شخص ان اسماء کو رکھے اس کی پشت پر پھیلی کی شکل بنا کر اس
شخص کو دریا میں ڈالے تو ہر طرف سے کچیاں اٹنی جمع ہوں گی کہ ہر شخص ان کو میرے جو شخص پائیس دن تک
ان اسماء کا دست دن اور نماز کے بعد ذکر کرتا رہے۔ و ہر شخص تفہیم اس کی طوالت ہوتی ہے۔ جو اس کو معلوم ہو

اگر حرف الف کی شکل مذکور سرخ ریشم پر زعفران و گلاب سے لکھ کر سر پر باندھے قدرت الہی سے حرکت میں آسانی ہوگی۔ اور بروقت جاتی رہے گی اگر بسط ثنائی کو ۳ بار لکھ کر جس کے سر میں بلغم سے دور ہو باندھے تو درد نورانی اور بواسیر کا۔ اگر اس کے دوق کو ثمن میں تکسیر کرے جب کہ قمر نحست سے محفوظ ہو سرخ نانے کی تختی پر لکھے اس نقش کے گرد ایک دائرہ کھینچ کر اس کے گرد الف لکھے اور تسط اور لادن کی دھونی دے کر ریشم کے تانگے میں باندھ کر پانی والے کنویں میں لٹکائے۔ سارا پانی کنویں کا خشک ہو جائے گا۔ اسی طرح ہر ایک برتن کا پانی بھی خشک ہو سکتا ہے حرف کے دیگر اسماء بھی ہیں جن کے ذریعہ دعا کی جاتی ہے۔ جو حسب ذیل ہیں۔

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا مَنْ لَا يُدْرِي الْأَمَانُ أَسْأَلُكَ بِمَا أَرَدَ عَنْهُ فِي حَرْفِ الْأَلِفِ مِنْ أَرْسَادِ الْمَخْذُودَةِ دَائِرَةِ نَوَارِ الْمَكُونَةِ يَا إِلَهَ يَا أَحَدَ أَنْ تُجِدِّي مَلَكًا يَكْتَلِكُ الْكِرَامَ خَذَائِ هَذَا الْحَرْبِ الشَّرِيفِ الشَّكْلِ الْمُؤَمَّرَانِي بِالْإِطَاعَةِ نِيْمًا وَنَاسُكًا أَمْرُهُمْ بِهِمْ مِمَّا لَكَ فِيهِمْ ضَاوَأَنْبُؤُ عَلَى مَلَكٍ مُلْكِكَ الْمُطِيعِينَ وَالْأَرْوَاحَ نِيْمًا الْمُؤْمِنِينَ يَنْفَعُكَ يَا مَوْلَاكَ فِي كَا عَمِّي وَلَا يَعْصُونَكَ أَمْرًا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

حرف الباء کے خواص

حرف باء کو خاموش اور طبعاً خشک اور ٹھنڈا کہا جاتا ہے مراتب ثنائی میں اس کا پہلا درجہ ہے منیجر کا دن اس کے لئے مناسب ہے اس کا شمارہ زحل اور معدن سیسہ ہے۔ اس کی دو شکلیں ہیں۔ ایک عربی میں جیسے ب اور دوسرا اردو میں جیسے ب۔ دراصل ب لیٹا ہوا الف ہے۔ یعنی الف قائم ہے۔ ب کے ساتھ جانتا چاہئے کل حروف کی اصل شکل نقطہ ہے۔ جو بڑھ کر حرف ب بن جاتا ہے۔ اور اس پر لام تحریر نہیں آتا حرف ب کے بہت سے خواص ہیں سے چند یہ ہیں جو مختص اس کو اس کے معدن پر اس دن جب کہ زحل مشہور سے تثلیث یا تسدیس کی نسبت رکھتا ہو۔ اس طرح لکھے ب ب ب اور اپنے پاس رکھے تو قوی امراض سے محفوظ رہے۔ اگر لپٹ پر باندھے تو بری شہوتوں سے امن ہو اگر ب ب ب اور در طرز میں دو بار چنسیوں پر لکھے تو سب ختم ہو جائیں حرف ب کا ایک بسط صغیر ہے ورا یک بسط کبیر ہے۔ بسط صغیر اس طرح ہے۔ ب اور بسط کبیر اس طرح ہے ب اور بسط ندوی بھی مثل حرفی بسط کے ہے جیسے ۲x۲ یعنی عمداً اس کو حرف صامت و خاموش کہتے ہیں اور دلیل یہ ہے کہ جو حرف صامت ہے وہ ناصق نہیں ہو سکتا اور اس کی شکل پر زیادتی نہیں ہوتی۔ جیسے حرف فاد ب و ت و ث و ج و ح و ط و ظ و د و دی ان سب حروف کی اشکال پر زیادتی نہیں کرتی۔ کیونکہ حرف کی زیادتی سے نطق پیدا ہوتا ہے۔ جو صامت ہونے کے خلاف ہے۔

۱۔ حرف الف کا موکل در دنیا میل ہے اور یہ نطق پر تباہت عیسا و مریم علیہما السلام در مناخاں رہا ہے۔ در اس وقت تمام قدیں خاں رہا ہے۔

۲۔ ترجمہ: اے اللہ میں تیرے اسم اعظم کے درمیانوں کرتا ہوں جس کے طبع آسمان و زمین قائم ہیں اور سوال کرتا ہوں تجھ سے ان سب ارض و آسمان اور نوار کلمہ کے قدیم نہیں تو نے حرف الف میں رکھا ہے۔ ۳۔ اسد سے احمد سر کر رہے اپنے مانتاں درختے جو مادم ہیں اس حرف شریف کے شکل نورانی میں جو طاعت کریں گے۔ ان کاموں میں جن میں تیری رضا ہو اور نازل کر مجھ پر موکل و معانی، طاعت کرے دے تاکہ میرے مکر سے میری طاعت بہا نہیں اور کوئی نافرمانی نہ کریں بے شک اے اللہ تو سر میر پر قادر ہے۔

ب طبیعت کا ذکر پہلے سوچنا ہے۔ کہ یہ صرف ہار دیا ہی ہے۔ اس لئے کہ یہ تروف ارضی کا پہلا درجہ ہے۔ اور جو اس کو گرم تر یعنی سرد۔ غلب اور بخاری کہتے ہیں۔ انہوں نے اس کے لئے چار دن مقرر کیا ہے ستارہ اس کا قمر اور سعدن چاندی ستارہ اور جو لوگ اس کو در در غلب یعنی سرد تر اور آبی کہتے ہیں انہوں نے اس کے لئے جمعرات کا دن کو کب مشرقی روحن کا نفسی مقرر کیا ہے مگر حکم۔ در بل نجوم کا یہی متفق عالمہ ہے۔ کہ یہ تروف ہار دیا ہی ہے یعنی سرد خشک اور غالی ہے۔

حکیم بقدر طاقت سے۔ چار سو حرف ساتھ ساتھ لکھتے ہیں۔ گرم خشک مہر و خشک گرم تو اور سرد تر بقراءت کے زمانے میں صرف، بعد کی ترتیب تھی۔ اور سات ساتھ ساتھ حرف کی ترتیب سے مراد مرتبہ اور درجہ اور دقیقہ اور ثانیہ و ثالثہ و رابعہ اور خامسہ ہے جب حرف کو س کے مرکب مدنی سے بسط کریں اور اس مرکب کے اعداد سے ٹکٹ بنائے۔ یہ کی خیکری پر جس کو گ نہ ملے۔ لیکن اگر اس کے مستطیقات نکالے اور موکل کو سات بار رقم دے کر پھر کسی خوبی میں ڈال دے تو اس کا دانی خشک ہو جائے گا۔ جو شخص اس کے منہس مددی کو چار کے دن زیادتی قمر میں رکھے اور دہن اپنے پاس یہ نقش رکھے تو ذہن کی خوبی زیادہ ہو جائے گی۔ اور شوہر اس کی طرف مائل رہے گا۔ جو شخص حرف اردو ب کو ۵ بار سیہ کی تمنی پر رکھ کر ہفتہ کے دن قید نما۔ کے درنا سے پرہیز کرے تو تمام قید ہی آزاد ہوں۔ اس حرف کے بدست سے اسما میں بن کے ذریعہ دعا کی جاتی ہے جو یہ ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَلْجُبْنِ وَ اَلْجَنۡوۃِ وَ اَلۡاُخۡوۃِ
اَلۡمَعۡزُوۡرَةِ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَلۡاُخۡوۃِ اَلۡمَعۡزُوۡرَةِ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَلۡاُخۡوۃِ اَلۡمَعۡزُوۡرَةِ
حرف التثنية کے خواص

حرف التثانیہ کے خواص

حرف ثا بھی سامت اور گرم و خشک ہے۔ مخرج میں صرف تاء کے قریب ہے اسی لئے اکثر لغات میں با بھی رد و بدل
 بھی کیا گیا ہے حرف ثا کی شکل خورانی، درحقیقت معتدل ہے اس کے خواص تباہیت عجیب اور دفع اثر زہر میں زوداثر
 ہیں اس کی شکل خالص پانڈی کے بدن میں دس ہارنش کی جاتی ہے۔ اور ہر شکل کے گرد ایک مرتبہ تار درد کھد کر خالص پانی سے
 دھو کر زہر خوردہ یا سانپ کا سٹے کو ہلاکت تو کما آہی سے فوراً آرام ہو گا اس کی شکل یہ ہے

جو کوئی اس شکل کو پانڈی کی تختی پر کندہ کر کے پیچھے کے گلے میں ڈالے تو موزی ہا نور اس کے
 قریب رہ جائیں۔ پیچپ کی بیماری میں بستہ نہ ہو رہا جی جاتا رہے۔ اور جو کوئی اس کے اعداد
 بسطہ کو مزاج کے طور سے انگوٹھی پر نقش کرے اور اردو خط میں دائرہ کے گرد چودہ مرتبہ لکھے۔ اور اس انگوٹھی کو چھین
 سے تو کسی قسم کا سانپ سے قریب نہ پھٹے۔ اگر زہر ملا ہوا کھانا اس کے سامنے آئے تو فوراً معلوم ہو جائے۔ اگر
 زہر خوردہ سے منہ میں اس انگوٹھی کو دھیں۔ اور وہ اس کو چوستے تو زہر کے اثرات دور ہو جائیں۔ جو کوئی اس مرکب
 مددی کو مستبح میں ادھت لی کھال پر لکھے۔ اور علاج کرے جس کی آنکھ میں مفید ہو اس میں لگائے تو سفیدی زائل
 ہو جائے گی۔

مطلوب کا بلانا، اگر حرف ث کسی شخص کے نام کے ساتھ ملا کر یکے بعد دیگرے۔ یعنی ایک حرف اسم مطلوب کا اور ایک حرف اسم ملال کا رکھے۔ اسی طرح دونوں کا نام کو یکے اور حرف ثاء بھی رکھے۔ اور اسے شمالی ہوا کی طرف لٹکا دے۔ اور سات بار حرف ثاء پڑھ کر کہے اسے خدام حرف ثاء کے فلاں شخص یہاں اس جگہ پہنچا دیں۔

جو کوئی حرف تین کے مربوب ترقی ہو تیسرے کے تبعہ کی بات میں تینوں پر جس پر دوسرے کا ملحق ہو گئے
کو کے اپنے پاس رکھے تو جن وانس اس سے محبت کریں۔

اگر آپ شخص یا کئی شخص سے نام اس حرف تین ہیں تینوں کے ساتھ تینوں کے اپنے پر جس پر دوسرے کا ملحق ہو گئے
گ کے قریب سے جاتے ہو تو وہ شخص یا شخصوں سے تینوں کے ساتھ تینوں کے اپنے پر دوسرے کا ملحق ہو گئے۔

جادوگر جو شخص حرف تین کے حروف جادو تیسرے کے ساتھ تینوں کے اپنے پر دوسرے کا ملحق ہو گئے۔
معلوم ہوتا ہے کہ اس کے حروف تینوں کے ساتھ تینوں کے اپنے پر دوسرے کا ملحق ہو گئے۔

پھر اس کو منید مرثا کی موت میں ہندو مرثا کی موت میں تینوں کے ساتھ تینوں کے اپنے پر دوسرے کا ملحق ہو گئے۔
خیال ہو تو وہ مرغ کھڑے ہو کر اسی جادو تیسرے کے ساتھ تینوں کے اپنے پر دوسرے کا ملحق ہو گئے۔

کہ پدے گا۔ تینوں کے حروف کے ساتھ تینوں کے اپنے پر دوسرے کا ملحق ہو گئے۔
اللہ تعالیٰ اس بات پر قادر ہے کہ جو شخص حرف تینوں کے ساتھ تینوں کے اپنے پر دوسرے کا ملحق ہو گئے۔

یہاں وہ حرف تینوں کے ساتھ تینوں کے اپنے پر دوسرے کا ملحق ہو گئے۔
حرف تینوں کے ساتھ تینوں کے اپنے پر دوسرے کا ملحق ہو گئے۔

حرف لہاد کے خواص

حرف لہاد و تین و ثمان اور مر جادو تیسرے کے ساتھ تینوں کے اپنے پر دوسرے کا ملحق ہو گئے۔
دن ہر دن چھل پر ۱۲ بار دستان کے لکھ کر اپنے پاس رکھے تو تیسرے کے ساتھ تینوں کے اپنے پر دوسرے کا ملحق ہو گئے۔

پھر اس کو منید مرثا کی موت میں ہندو مرثا کی موت میں تینوں کے ساتھ تینوں کے اپنے پر دوسرے کا ملحق ہو گئے۔
اس کے حروف دس بار دستان کے لکھ کر اپنے پاس رکھے تو تیسرے کے ساتھ تینوں کے اپنے پر دوسرے کا ملحق ہو گئے۔

اتنی زیادہ کرے گی کہ ہاتھ سے بھی تدریجاً پھر تیسرے کے ساتھ تینوں کے اپنے پر دوسرے کا ملحق ہو گئے۔
حرف لہاد کے جادو تیسرے کے ساتھ تینوں کے اپنے پر دوسرے کا ملحق ہو گئے۔

پھر اس کو منید مرثا کی موت میں ہندو مرثا کی موت میں تینوں کے ساتھ تینوں کے اپنے پر دوسرے کا ملحق ہو گئے۔
یہاں وہ حرف تینوں کے ساتھ تینوں کے اپنے پر دوسرے کا ملحق ہو گئے۔

یہاں وہ حرف تینوں کے ساتھ تینوں کے اپنے پر دوسرے کا ملحق ہو گئے۔
یہاں وہ حرف تینوں کے ساتھ تینوں کے اپنے پر دوسرے کا ملحق ہو گئے۔

اللہ تعالیٰ اس بات پر قادر ہے کہ جو شخص حرف تینوں کے ساتھ تینوں کے اپنے پر دوسرے کا ملحق ہو گئے۔
یہاں وہ حرف تینوں کے ساتھ تینوں کے اپنے پر دوسرے کا ملحق ہو گئے۔

حرف الفاد کے خواص

حرف الفاد نقطہ وار تین و ثمان اور مر جادو تیسرے کے ساتھ تینوں کے اپنے پر دوسرے کا ملحق ہو گئے۔
انہم مکان جو شخص حرف تینوں کے ساتھ تینوں کے اپنے پر دوسرے کا ملحق ہو گئے۔

کے ہاتھ سے متفرق و پریشان ہو جائیں گے۔ اگر اس مکان کا مالک کوئی بڑا عہدہ رکھتا ہے۔ تو اس سے
معزول ہو گا۔

حاکم کی معزولی دشمن کی بدگست اگر کسی شخص کا بلک کر نام منظور ہو۔ تو اس کے نام کو حرف الفاد میں مندرجہ
حرف الفاد کے خواص

۱۔ یہ ترکیبوں کے نام ہیں جن میں حروف دہریہ کے ہونے کی وجہ سے اس شخص کے جسم پر خشک پھنسیا جاتا ہے۔ اور وہ حروف دہریہ ہیں ط ل ک ہ۔

۲۔ یہ ترکیبوں کے نام ہیں جن میں حروف دہریہ کے ہونے کی وجہ سے اس شخص کے جسم پر خشک پھنسیا جاتا ہے۔ اور وہ حروف دہریہ ہیں ط ل ک ہ۔

۳۔ یہ ترکیبوں کے نام ہیں جن میں حروف دہریہ کے ہونے کی وجہ سے اس شخص کے جسم پر خشک پھنسیا جاتا ہے۔ اور وہ حروف دہریہ ہیں ط ل ک ہ۔

حروف الطاء کے خواص

حرف طاء صمدیت و مذکورہ تشبیہ و تشکیک ہے جس میں حرارت و خشکی ہے۔ صمدیت اس کی قوت و غارت اور صفت کی بلکیت ہے۔ جو شخص طاء کی شکل سرخ تانبے پر منکل کے دن پہلی ساعت میں کندہ کرے اور اس کی دوسری طرف مریخ کی شکل بنا کر نیویں میں ڈالے تو اس کا پانی خشک ہو جائے۔ شکل اس کی یہ ہے۔
 سی قش و قش کرنا ہو تو ایک شخص میں اس کی تصویر بناؤ۔ اور دل کی جگہ حرف طاء لکھو۔
 پھر ایک فوری تھری جس کا قبضہ بھی فوری ہو اس پر ایک سطر میں ۶ مرتبہ حرف طاء لکھو اور مسلسل کے دن مریخ کی ساعت میں۔ اس تھری کو حرف طاء پر جو کاغذ پر دل کی جگہ لکھا ہے۔ کاغذ دو روزہ شخص ہلاک ہو جائے گا۔ اسنقانی حرف طاء کا اسم ظاہر ہے ہے۔ یہ طریق مذکورہ کرنا چاہیئے۔

حروف الظاء کے خواص

حرف ظاء صمدیت و مذکورہ تشبیہ و تشکیک ہے جس میں حرارت و خشکی ہے۔ صمدیت اس کی قوت و غارت اور صفت کی بلکیت ہے۔ جو شخص ظاء کی شکل سرخ تانبے پر منکل کے دن پہلی ساعت میں کندہ کرے اور اس کی دوسری طرف مریخ کی شکل بنا کر نیویں میں ڈالے تو اس کا پانی خشک ہو جائے۔ شکل اس کی یہ ہے۔

ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ
ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ
ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ

جو شخص دنیا میں اپنی شہرت چاہے وہ حرف ظاء کو سفید و بھم پر سمجھ کر پہلی ساعت میں لکھے اور اس کے ساتھ ہی اسم ظاہر یعنی چار مرتبہ لکھ کر خود بندھی اور منبر کی دھونی دے کر اپنے سر پر باندھے تو غم نہاں اس کے غم کو مشہور کرے اور رجوع غام ہو۔

۴۔ یہ ترکیبوں کے نام ہیں جن میں حروف دہریہ کے ہونے کی وجہ سے اس شخص کے جسم پر خشک پھنسیا جاتا ہے۔ اور وہ حروف دہریہ ہیں ط ل ک ہ۔

حروف العین کے خواص

حرف عین شائق اور مزاج ہے۔ یہ اثر ملوم اور نکتوں کا سرچشمہ ہے۔ یہ حرف عربی شکل میں ۱۸ بار بدھ کے نام میں ساعت میں لکھ کر فدیہ لکھو۔ درگودس کے وہ اسماء لکھو جو اس سے مشتق ہیں اور دن بھر میں چار بار اس کو لکھو تو قدرتی عالم و حکمت عنایت کرے گا۔ اور جو شخص ان اسماء کا ذکر کرے تو حکمت کی نہریں دل سے زبان پر جاری ہوں۔ اور حبیب عالم و حکمت کے ساتھ گویا جو اسماء یہ ہیں اور حرف عین سے شروع ہونے والے یہ ہیں چار۔

میں سے انگریزوں کے امداد دوسرے دن پر ہی سے نہ ہو بلکہ وہ اس کے بعد ۲۰ گزوں کے بعد اس شخص سے
 اس کے ساتھ ہی رہیں اور وہ اس کے بعد ۲۰ گزوں کے بعد اس شخص سے
 اس کے بعد ۲۰ گزوں کے بعد اس شخص سے
 اس کے بعد ۲۰ گزوں کے بعد اس شخص سے

حرف القاف کے خواص

اس حرف کا نام حرف القاف ہے۔ اس کا مطلب ہے قوی۔ اس کے ساتھ ہی سے اس شخص سے
 اس کے ساتھ ہی سے اس شخص سے
 اس کے ساتھ ہی سے اس شخص سے
 اس کے ساتھ ہی سے اس شخص سے

اس حرف کا نام حرف القاف ہے۔ اس کا مطلب ہے قوی۔ اس کے ساتھ ہی سے اس شخص سے
 اس کے ساتھ ہی سے اس شخص سے
 اس کے ساتھ ہی سے اس شخص سے
 اس کے ساتھ ہی سے اس شخص سے

ق ق ق ق ق ق
 ق ق ق ق ق ق
 ق ق ق ق ق ق

حرف الراء کے خواص

اس حرف کا نام حرف الراء ہے۔ اس کا مطلب ہے قوی۔ اس کے ساتھ ہی سے اس شخص سے
 اس کے ساتھ ہی سے اس شخص سے
 اس کے ساتھ ہی سے اس شخص سے
 اس کے ساتھ ہی سے اس شخص سے

ق ق ق ق ق ق
 ق ق ق ق ق ق
 ق ق ق ق ق ق

حرف الراء کے خواص

اس حرف کا نام حرف الراء ہے۔ اس کا مطلب ہے قوی۔ اس کے ساتھ ہی سے اس شخص سے
 اس کے ساتھ ہی سے اس شخص سے
 اس کے ساتھ ہی سے اس شخص سے
 اس کے ساتھ ہی سے اس شخص سے

۷۳	۶۸	۷
۲۳	۲۴	۳۴
۷۷	۱	۳۵

اس حرف کا نام حرف الراء ہے۔ اس کا مطلب ہے قوی۔ اس کے ساتھ ہی سے اس شخص سے
 اس کے ساتھ ہی سے اس شخص سے
 اس کے ساتھ ہی سے اس شخص سے
 اس کے ساتھ ہی سے اس شخص سے

تعارف الہیم کے خواہش

سرفہ ناظرین، اگر مرد و نشیب ہے اور قدر سے کم قیمت بھی ہے درخت و پھل دونوں میں سے جو میں ہیں۔
درختیں ہی میں دو میں ہر بی، اور اردو میں چھ ہیں مرتبہ مرث کی شکل

یہ ہے۔
 اتر تاج کی تکرسی پر بکھیر تو لہجہ دانت گور دکھلائے تو مریمیں بندہ رست
 ہونہ سینہ لگا۔

گھر میں یا مرنے کی قسم کی ساری باتیں کسی ایسی شخصیت کے نام کے ساتھ کہیں تو وہ اس کی محبت میں ایسا کھو جائے کہ ایک سانس کی تبدیلی ہو رہ نہ کر سکے۔ یہ نسل و پرستل سے ہے۔

[illegible]

تعارف النون کے خواص

حرف ناطق اور مرد و خشک ہے۔ تدریس و طبیعت جس سے۔ یہ حرف میم کی طرح منظم بار میں اور عین کی
طرح منظم آب میں سے ہے۔ مگر کسی منیبت زدہ کی پیشانی پر کھس ٹواس کی بیاری جیل کہہ جاتی ہے۔

جانتا ہے جیسے حرف جہاں سے تین حرف مد والی کے اسرار میں سم غنم میں اور وہ طرد اور روا پڑھتے جاتے ہیں۔ جیسے فرمان ہی ہے دُعا ثب کثیر در حل فی نعت جب ان کے حرف کو قطع کر کے آف جاوے تو حروف رد و دو حرف حرح پڑھے جائیں گے کسی طرح میثم اور نوٹن رد و دو میں جو دونوں طرح پڑھتے جائیں گے۔ سی رح میثم اور نوٹن رد و دو ہیں جو دونوں طرح پڑھتے جاتے ہیں۔ درسی یا عشتان میں بہت سے اسرار ہیں دعا سے حرف نوٹن یہ ہے اے ہمت (بی اے شمس) در زبان مع یما اذ ذکر عشتان عرف استون اثر تمام بطریقہ مذکورہ پڑھنے پر مشتمل ہے

سفر الحاکم کے خواص

حرف باد ہوائ اور قدر سے خشکی کے باعث ترابی ہے۔ اس کے ثروت یہ ہیں جب اس کو آیت ہو اللہ
 تبارک و تعالیٰ کے ساتھ کہہ کر اس شخص کے گلے میں دُاست پور ت کوڑتا ہو تو اس کے
 بعد چہرہ در سے گا۔ اگر اس کو مزاج ہم درم میں کہہ کر کسی بچہ کے ہاندھیں تو ہر عارضہ اور مرض سے محفوظ رہے
 گا۔ جو شخص اس کو ا بار عمدہ کاغذ پر اچھی طرح لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اللہ اس کو اس کے ارادہ میں کامیاب
 کرے گا۔ اس حرف سے اسم صادی کے سوا کوئی اور اسم مشتق نہیں ہے اس اسم اور اس آیت ۔ بعد اللہ تعالیٰ
 کا اور یہ خواہ کے ساتھ بطریق مقررہ دعا مانگنا چاہئے ۔

حرف الواو کے خواص

نصف دو طبعا شک ہے، اور قدرت مطلوب ہے۔ اس حرف داد کے کل اثرات حرف ر کی طرح ہیں۔
 و ما حرف واؤ کی ہے سے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَوْفَیِّکَ یَا وَاحِدُ یَا دَیُّ یَا دَیُّسُ یَا دَرْدُیُّ یَا دَاجِدُ اَللّٰہُ
 تَجِدُنِیْ مَلَکٌ مُّتَمَتِّتٌ یُتَمَتِّشُونِ اَسْرِیْ مَلَکٌ فِیْہِ کَلَامُکَ کُلُّ فَلَکٌ تَسْمٰی قَدِیْرُ

عرش اول عرش اطلاق

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے **فَلَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ مَا يُدْعَىٰ لِلدِّينِ وَمَا يُحْزَنُ مِنْهُ** یعنی اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ اس چیز کو جو زمین میں داخل ہوتی ہے۔ اور اس چیز کو جو اس سے نکلتی ہے یعنی تمام کمونیات سے۔ اور برکت و رحمت اور قوت ہی موجود ہے۔ جو چیز آسمان سے نازل ہوتی ہے وہ رحمت اور نعمت چہر بہون اشیا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اور جو چیز حروف سے نکلتی ہے وہ بھی نازل ہوتی ہے۔ اور یہ درجہ و درجہ کی رحمت ہوتی ہے اس میں سب سے کہ اللہ تعالیٰ اجسام کے ملائت و تعلق در برابر روح کو جانتا ہے۔ اور اس چیز کو بھی جانتا ہے جس کا تعلق و تعلق حکم سے ہے اور جو کچھ آسمان متقل اور تعاقب حرکات اندک سے ہوتا ہے۔ اس سب کو اللہ تعالیٰ بخوبی جانتا ہے۔

عرش دوم عرش رحمانی

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ **الَّذِينَ عَلَىٰ الْعَرْشِ اسْتَوَىٰ** یہ حکم اس وجود کی حقیقت ہے جس کے ساتھ زمین و آسمان قائم ہیں۔ اور اسی درجہ سے آسمان بغیر ستون کے قائم ہیں یعنی مویات مستویات سے۔ اور اس بندگی و رتبت سے۔ نیز اس میں ہر شے کے ساتھ سرانمضاں سے جس کی تمبا عرش ہے۔ جو آسمان و زمین کی بھی نول و مویات و نسبت ہے۔ کا ظہور اور بندگی و رتبت سے اس عرش کا سکون در محل معنوی اور درجہ و رتبت روحانی ہے۔ اس کا شہود فکری میں کار و نعت علوی ہے اور اس کا قبض عرش ہے اس کا در اک کوئی جسم و اشیاء یا کوئی مرسوم نہیں کر سکتا۔ وہ پوشیدگی کے ساتھ پر کرا داد و وجود اور محقق ہے خود نہ یہ کہ عرش کی یہ حقیقت ہے۔ جس کی طرف انتہا و رتبت زمین سے اور اس کے پاس حقیقت جبریل شہرتی ہے۔ اور یہی عرش مبادی عالم ہے جس میں تمام کے کھسے و درجہ و رتبت ہیں اور قلم و باتیں لکھتا ہے جن میں تبدیلی نہیں ہوتی بلکہ وہ باتیں صفات تشکیل میں صورت پذیر ہوتی ہیں جو شخص ان اشاروں کو سمجھتا۔ وہ خوش قسمت ہے جو کلمہ و شاعرانہ قلم سید کا رز اس پر قادر ہو اسے۔

عرش سوم عرش مجیب

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے **ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ** ہی عرش تمبا کے رتبت سے اور تمام رتبت اس کی عزت کرتی ہیں یعنی عرش اول نہ جواب ہے نہ پر درجہ اس سے اللہ تعالیٰ نے انبیاء و رتبتیاء کو در بدر ہم عزت دی ہے۔ اور اس مقام پر حقیقت عقول نے عالم علوی میں توقف کیا ہے۔ اور یہی جگہ و راج کا کھانا نا بھی ہے اور عرش مجید ہی سے روح کو اجسام کی شکل دی ہے۔ اور اپنے مضمومات اثر میں شرف دیا ہے۔ اور قواسم روح شہود متعدد صورت کے ساتھ قواسم ترکیب میں صورت پذیر ہوئی ہیں۔ اور اسی عرش کی جانب دنیا سے روح کی انتہا قس جس کے فیض نور سے قواسم حروف میں مدولی جاتی ہے۔ جو برزخوں میں ظہور ختم کے دائرہ پر شہود حسن و برور و رتبت اور ظہور و رتبت سے جو در حقیقت جوابوں کی حقیقت ہے۔ جن کا ظاہر تدرت الہی ہے اور باطن امر لہ ہے۔ جس شخص نے دونوں طرف کو چھوڑا تو کو بلا اس سے دونوں علوی اسوہ کو جمع کیا اور جس کی اس مقام معنوی میں رسائی نہیں ہوئی۔ نہ پنی فہم کو اطلاق کی گنجی سے کھول سکے۔ اور اپنے طلم بشریت کو شوق الہی کی آگ میں جلا سکے وہ وجود منکر کے سبب سے ناکام مراد بلکہ دک اسفل میں ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ **لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ** یعنی جو شخص مصوب

نہایت قابل کا ہے۔ یہاں بہت سے علم و ادب کے نامور لوگ تھے جن کے کشف کی حقیقت ہے کہ ان کا، موت متعلق
حوالہ اور روایتیں کتبوں سے ہیں۔ جب کہ ان اشعاروں کی طرف توجہ نہایت لطیف ہے کہ ایک لطیفہ بیان کیا جانے
کو پھر شیعہ و زہد کے لئے ہے۔ جو انہیں حق کی طرف سے ہے۔ جس کے مدنی در تھا تا کہ وہ ان میں کیا جاسکتا۔

عشر شش نزول سالتواں خورش

نور اکرم علی القلم علیہ وسلم کے فرمایا ہے کہ اگر آپ سرشب شرب خمری تھے میں آسمان دنیا پر نزول فرماتا ہے وہی
عشر شش حضرت سے جبکہ اور بیت، لکھنؤ کے ہے کہ سب از شمس حقیقت عالم ہر در حقیقت مستور کی اتمہا ہے پردہ
کرات ان سے نسبت کرنا عبارت سے ہے۔ بہت خوب و دلچسپ ہے کہ اس سے نبویت دنیا کا رزقی سمجھ
لیا۔ وہ انہوں نے دست پر میں شہر عالم ستر کو شیب، ستر عالم، بہت عزت و معنی ہے ستر العیوب یہ شوق ہے
ستر العیوب شمس، ستر عالم، ستر شمس، یہ تو دنیا ہی۔ در شرف سے ستر ثابت پردہ سے درجہ دی درت، یہ
نہ، ستر شمس یہ ستر شمس انہیں کہنے اور مدد و شمس، دیر سب پردہ سے خوب ہیں۔ ستر در صنعت کے در بیان
حق و حقیقت اور در بیان لطائف و کائنات اور در معانی و معارف کے ہیں یہ دروں کو، خاصہ معانی کی حقیقت دیکھ
دی۔ اور لطائف و معانی اس پر کشف جو کہ وہ جو جانتے رہا ہے۔ اور اس میں مخصوص تک، الفاس لیس، یہ
تو کی مکتوبہ نجایات نبویہ۔ در دعوت رسالت کی تمام ہے جس سے تہذیب و تمدن اور کرامات و خوارق عادات ہوتا ہے
اور اس نہایت کے سمندر و درجہ ہر شمس کے ساحلوں پر غلغلہ ہوتا ہے۔ یہ درجہ ہر شمس کے درجہ اور چلو گھر چلنے وار ہر
بر اساسوں کے موقی عبارتوں کی سیبیوں میں تمام کے ہے۔ اور حق ہی عالم، فقور ہی سے قیمت پر رکوع سفیات
میں نہ ہر موت ہے۔ انہیں خرمیو، در خوب و خیر و برکت کائنات سے دامن کے مہر میں حرج ہر دنا کہ پھر شربت
تسیرت پہنا کر دے۔

سے مرتبہ فار جہد معنی و مدح غیر سجدی کا عمل ہے۔ وہ سے نفع و نفع کا پتہ گذر دینا میں گذر و
جہد سے سجدہ و سجدہ تمام سب کو، یہی سے نفع و نفع کے۔ سجدہ ان بقیہ منظر کی دعا قبول کرتا ہے۔ حقیقت
نہ سجدہ میں یہ ہے کہ یہ خیر ستر زری مددی جب کہ اللہ نے فرمایا ہے سجدہ سجدہ و سجدہ و سجدہ
جس شخص نے ہی انہی سے حجاب چنایا اور بعیرت سے دور ہوا تو اس کا عمل خدس سے خطاب کیا جائے گا۔ اور
یہی نئے سجدہ و سجدہ کے ہیں۔ جو شخص مہمات میں نفل تمام رکھتا ہے وہ مستقبل بوجہ مال کے جس مہمات آمل
اور حقائق افعال میں مشاہدہ کرتا ہے ساتوں غروش علیہ کا بیان کہ اللہ ختم ہوا واللہ اعلم و ہوا مدین۔

ملوک ملکوبات و سفایات اور پرندہ پر حروف کی تقسیم

سمان میں، در برج میں چاروں لمبیتوں کے مطابق ان کی تقسیم یہ ہے کہ زمین برج گرم شک اور ناری ہیں
اور باقی سب سجدہ میں نہیں ہر برج پر حروف کی تقسیم سے جو کہ حق سنا نہیں ملتی ہیں۔
یہ زمین برج پر حقیقت میں۔ اصل آشد، تو شمس اور زمین ہوا میں، توڑ، سجدہ، خدشی، اور یہ زمین ہوا کی
ہیں۔ میزان، در لوش، جوڑ، اور یہ زمین کی ہیں۔ ستر حجاب، ستر حجاب، در حروف کے متعلق جو
بہا سے بیان کو خوب یاد کرو۔ جو بہت سودمند ہے، اور اس درجہ میں عرب سمجھو۔

اس کا دن تواتر ستارہ اس کا ہوزا، نقش مسدس اور یہ دو اسم ہیں۔ تودی و ہا۔ کچھ سے درہن کی پائین کی اور امتداد روزمی ہے۔ درجہ مرتبہ کے ساتھ سات دن غیری ہیں۔ آغاز ہر ریاضت کا اسی دن سے کرنا چاہیے جس کی طرف وہ ریاضت منسوب ہو۔ ریاضت میں دن کو روزہ رخصت کرتا کرنا اور ہر شب میں نقش ستاروں کے سامنے رکھے، اور پچھلے شام ستارے کے موافق بخور روشن کرنا چاہیے۔ وفق کے اعداد کے مطابق دونوں اسماء کا ذکر کرنا چاہیے دن کو پانچ بار بخور روشن کرے۔ جمعہ کو زوال کے بعد تہ کے بعد درخت شب کو سات دن متواتر سی طرح عمل کرنا چاہیے۔

اعمال ان سب چیزوں کی رہایت پر موقوف ہیں اسماء کو اکب سامات معاون اور غجر ریاضت پر ثابت قدمی اور ساز و راء کی پابندی سب سے بڑی شرط ہے ان شرائط میں سے ایک جی شرط ناسد ہوگی تو عمل بھی ناسد ہوگا۔ اسی لئے میں نے یہ مخفون نہایت وضاحت سے بیان کیا تاکہ کوئی بات پوشیدہ نہ رہے۔

پہلے مرتبہ ابغ ہے اس طرح الف ۱۳۱ یا، انہیں ۱۰۶۰ اور مبسط اعداد اس طرح سے ہے۔ ا ح د ث ل ا ث دن الف ث ش ر و ا رب ع دن اس کے کل عدد ۱۱۰ ہیں جب ان کو حروف ثانیہ سے ملائیں۔ تو سب عدد ۱۲۹۷ ہونگے۔ اس کے بعد ہی قیوم کے مجملہ ۱۷۲ حروف نکلیں گے۔ اور مفصلہ مایاتی یا نیم یا واو مبسوطا میں مایاتی ن ا ح د ع ش ر و ا رب ع دن ۶ حروف میں ان دونوں اسموں کے عدد ۱۷۲ ہونے ان کے عدد تفصیل ۱۵۳ اور ان کا بسط ۲۶۹۹ بعد اعداد ہر اسم کے یہ ہیں ۵۱۸۸ اور مرتبہ اسماء سے جو تارک ہے وہ شکل نقش مسدس ایق ہے۔

۴۰	۱۲۶	۳۲۲	۳۲۳	۳۲۹
۲۳	۲۳۶	۲۳۵	۳۲۲	۳۲۹
۲۳۳	۲۳۷	۳۲۰	۳۲۲	۳۱۵
۲۳۷	۲۳۱	۳۲۰	۳۲۸	۳۰۹
۲۳	۳۱۵	۳۲۶	۳۱۷	۲۳۳
۲۳۵	۳۳۲	۱۲۲	۲۱۳	۶۳

دوسرا مرتبہ لہر اس کے حروف ۱۲۲ تفصیل اعداد ۳۰۵ اور مجمل ۳۰ اور عدد حرف ۲۲۲ اور مجموعہ ان کا ۲۹۷ ہے۔ اور جب انھیں حروف کے ملکہ ۵۹۹۵ اس میں اور بڑھائے تو مجموعہ ۸۹۵۵ ہوا جس میں سے یہ دونوں اسم رتس در نیم ۵۹۹۵ نکلے تفصیل اس کی یہ ہے۔ ر ا ۲۰۱ تا ۹۰ نیم ۹۰ نون ۱۰۶ مبسط عدوی کے ۱۲ ہیں۔ مایاتی ن ا ح د ث م ا ن دن ث ش ر و ا رب ع دن م س ت م خ م س دن م ا ت م ی ن ا ح د ث م ا ن دن م س ت ش ر و ا ت و ا رب ث دن کے مجملہ ۵۶۵ اور مفصلہ ۲۷ اور مبسوطا ۱۳۲۱ ہوا ہیں۔ اور مجموعہ مستزید اسم کا ۸۹۱۳ ہوا یہ مجموعہ صحیح ہے جس میں سے

مرتبہ اور اسماء سطر ۵۷۱۵ عدد م س سے اکم کرو۔ یہاں تک کہ ثلاثی میں داخل ہو جائے کیونکہ نہ کسر کو برداشت نہیں کر سکتا شکل شدت بل کی یہ ہے۔

۵۱۵۱	۵۱۵۲	۵۱۷۷
۵۱۷۷	۵۱۵۲	۵۱۵۱
۵۱۵۱	۵۱۷۷	۵۱۵۲

تیسرا مرتبہ مجلس کا ہے۔ مفصلہ اور مجملہ جیم لام شین۔ اور مبسط کے ساتھ اس طرح م ت ل ش ع ش ر و ا رب ع دن م ت ل ا ث دن ا ح د ا رب ع دن م ت ل ش ع ش ر و ا رب ع دن م س ت م خ م س دن م ا ت م ی ن ا ح د ث م ا ن دن م س ت ش ر و ا ت و ا رب ث دن کے مجملہ ۱۲۶۱ اور مفصلہ ۲۲ نیم لام کاف قاف وال واؤ سین اور عدد حرف تفصیل ۲۳ میں ان کے مبسوط کا بیان ہو چکا اور عدد

حروف مبسط کے ۹۲ ہیں مجملہ ۲۶۰ اور مفصلہ ۱۱ اور مبسوط ۸۸۷۲۳ عدد پوٹے اگر اس میں عدد مرتبہ جو اس سے نکلتا ہے اور جو اس کی طرف منسوب ہے۔ اضافہ کیا جائے تو کل ۳۳۲۳۲۸ عدد ہونے جس کا یہ نقش مبیع بنا شکل مجلس ایکلے منظر پر ہے۔

کثیرا بہت اور ہر | جو شخص ان اسماء کو پڑھنے کو گھبراہٹ اور ہیرا پری سے متاثر نہ ہو اور ہر بار سے بار سے توفیقاً نہ
 بیماری سے شفا | فلا نہ ہو شلخو شایہ تموشیا جب یا صوبہ ہیں۔ یہی میں ہوں جس سے آسمان و غیرہ جتنوں کا قیام کیا
 اس اسم کو اگر سواری پر بیٹھے بیٹھے پڑھتے تو سوار کبھی نہ تھکے اور اس کے کل کام کا اللہ آسان کرتا ہے۔ اس سے بڑی نصیب و برکت
 اس قسم کی تدوین سے سب رنج و غم دور ہوتا اور جی وہاں تک کہ جس کی برکت سے آسمان و زمین کا قیام کیا گیا ہے
 کی برکت سے سکرست موت آسان ہوتی ہے۔ وافر۔ تہا جب یا مہکا نیل۔ یہی میں ہی وہ ذات ہوں جس سے
 کوئی بند نہیں ہے۔ میں موت کے بعد زندہ کروں گا۔ اسم کو جو شخص غنّی میں پڑھتے تو اللہ اس کو کلفت سے نجات دے گا۔ جھجھ
 جب یا مسائیل۔ یعنی میں وہ ذات ہوں کہ میں ہی زندہ کرتا ہوں۔ اس کی برکت سے حضرت عیسیٰ مرہ سے زندہ کرتا ہے
 جب یا کرمیا نیل۔ یعنی میں وہ ذات ہوں جو چوں کو اس کے پیش میں پڑے گا کرتا ہوں۔ اسم کی برکت سے اللہ ہر مشکل کو
 کرتا ہے۔ جو شخص اس کو کہے کر اپنے پاس رکھے اس کے کل کام پر نگہ ہی آسان ہوں۔ مسطیع المور جب یا ددھیا نیل
 یعنی میں وہ ذات ہوں جس پر مشرق و مغرب کی کوئی چیز پوشیدہ نہیں۔

ہر حاجت پوری ہو | اس اسم کو پڑھ کر جو چیز اللہ سے مانگو سنائیت ہوگی۔ سعدھا یعتو غنیجو جب یا مسرطیا نیل۔ جن
 اور ہر سختی سے نجات | میں سب مالک کا مالک اور تمام سے نجات دینے والا ہوں اس اسم کو جو شخص اپنی تمام برکتوں سے
 کبھی اس کی کوتاہیاں سست نہ پڑیں کی چاہے کتنے ہی تیرپاں یہ ذکر دشمنوں پر مسلسل تیرتا رہے گا۔ یا صوبہ جب
 یا کرمیا نیل۔ یعنی میں وہ ذات ہوں جو سب کی روں اور خطا کاروں کی بخشش فرماتا ہے۔ اسی اسم کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے دن و رات
 سے بچایا نجات دی۔ جس آدمی کے پاس یہ اسماء لکھے ہوں وہ کبھی غرق نہ ہوگا۔ سرمنکفال جب یا اھضیا نیل۔
 یعنی میں ہر رکاوٹ کا مٹاؤں۔ اور ان کو اسی پر کھول دوں جس کو، میں مخلوق سے ستر بناتا ہوں جس کے پاس یہ اسماء ہوں وہ ہر ایک سیوت
 سے محفوظ رہے گا۔ یہ اسماء آگ کو خشک کر دیتے ہیں جو شخص اس کو پڑھ کر نہایت غصہ ماس کی بہتیرہ بھٹکے گا۔ تو اس کا فستہ
 رہے گا۔

ممانعہ مناعوب | حسب ذیل تہذیب کسی شخص کے چہرے کے نیچے کی گئی ہے۔ درمیں ہر ممانعہ مناعوب ہو تو وہ فوراً خاص ہوگا کیا
 رتی یا در در ادناھا اعدا کثال شدای | جب یا طریبا ہوں۔ یعنی میں اللہ ہوں۔ یہ ذکر دشمنوں کو اسی دعا سے حضرت
 ایوب کو شفا ہوئی۔ جو بیمار ان کے ساتھ دعا کرے گا شفا پائے گا یا دھجو یعنی میں قوت و بڑے جو شخص اس اسم پر درمیت کرے گا اس
 کو ایسی قوت دے گا جس سے وہ جنگ میں تمام دشمنوں کو زیر کر دے گا۔ یا غیاث میں یا غیاث لہ یا غیاث شدای یا غیاث
 نیس کہشہا شئی ما یاری یا واحد یا صمد یا (لہ یا حتی ما یتو نعم یا دا شدای یا ک الہ بے ہا۔
 یعنی میں خدا ہوں خوف والوں کو امن دیتا ہوں یہی اسم ہے جس کی برکت سے ابراہیم پر اللہ تعالیٰ نے آگ ٹھنڈی کر کے ان کو
 سلامتی دی تھی۔ جو شخص اس کو پڑھ کر بخار و اسے پر دم کرے گا۔ بخار اس کا دیر مزہ ہوتا ہے۔

بارہ مونگوں | بارہ مولود کے نام یہ ہیں اور ہر مولود کا ایک اسم ہے۔ جب یا کرمیا نیل یا صوبہ یا مہکا نیل یا ددھیا نیل
 کے نام | ادا صیا نیل و قصب نیل دبا طط نیل بعد نیل یا صوبہ یا مہکا نیل اور یہ اسم ہر کے کھانے یا برکت شایہ یا کرمیا نیل کے شری
 مغفوار ہے۔ جب خشکی یا دریا کے سفر کا ارادہ ہو در چوروں و آکووں دشمنوں کا خوف ہو تو یہ برکت دشمنوں کو کا یا طریبا نیل۔
 ہفت نیل ددھیا نیل و کرمیا نیل دیا مفعر یا نیل۔ یہ اسماء کسی سرور کے سامنے پڑتے ہیں جو ان ہی اسماء کی پر
 سے حضرت آدم کی تو بہ اللہ تعالیٰ نے قبول فرمائی جو سہرا ان کو پڑھ کر تو رکت قبول ہوئی۔ کو اسماء ذیل کو تمام زبان کے مترجم
 کوڑوں سے عبتہ جاہو۔ اس کو سنگھاؤ تو وہ عبتہ کرنے لگے کہ یا مشیعہ جب یا صوبہ یا مہکا نیل۔ معنی یہ ہیں تیرا
 ت

کتاب تدوین کے رد میں اس آیت کے اندر ہی آتا ہے۔

در اصل الف اصحیٰ کو نیر کی حیثیت متعلق ہے۔ یونکہ الف ہی تہیہ، متعلق و فاسد ہی و یہ یہ ظہور حق و روح و ہوا ہے۔ حق یا عرش کتاب مقدس کا بنیاد بنی اور یہی دائرہ دور و دور عالم ہے جس کے کمر و بدلی منبیل آئے سے جو ہر ایک کتاب سلطان الاشارت و کتابہ دور میں بھی مذکور ہے۔ یہاں یہ دائرہ ہم نے اس سے لکھا ہے کہ قرآن کے فرد عزت سے فیض پکرا اصول تنویج سے، تنفی موباد اس کی تشریح کی یہ کتاب تمام میں ہے اس لئے ہمارے اس دائرہ ہیات یہ ہے اور یہ وہ دائرہ ہے جس کی علو شان سے تمام علماء کا علم و نصیبت رکھتے ہیں۔

بیت المقدس کی زیارت کے سفر میں مجھے خیال آیا کہ شاید اور طلب کے بزرگوں کی زیارت کے پھول بھی ہیں۔ یہ ستر ہی ہیں۔ یہ ریمہ بدس سے اپنے دور سے بد فرمایا سے اقدار میں ہیں۔ یہاں بتاتوں۔ جس سے عظماء و موباد میں سے اس کی عزت و کھیا ہے۔ انہوں نے فرمایا ہیں ایک دن نبوت میں مرقبہ و ملائک ہیں مشغول فقہ کیا تک کہ بوجہ سے سات ہی ہیں یہ تینہ ظہور و دور سے و تہو و سما، تحریر ہے اور ایک موزل بھی میرے پاس آیا جس سے وہ بوجہ مجھے دیکھ کر مجھے یہ معلوم ہوا کہ اس کے کیا فوائد ہیں۔ اور یہ کس کام کی ہے۔ جس کے سبب مجھے غلط بڑھا چہ اسی حالت میں مجھے نیند لگی اور خواب میں حضرت علیؑ کی زیارت ہوئی آپ عرش ہیں۔ اور آپ سے سلام میں پہل کی میں سے جواب دیا آپ سے فرمایا وہ بوجہ یہاں ہے میں سے علم کیا یہ ہے آپ سے مجھ سے کہے کر سے بوسہ دیا اور فرمایا مکتوم ہونا چاہیے۔ اس میں حقیقت اور معرفت کے راز ہیں۔ اور مجھ علم بزرگوں میں سے مرتب کیا وہ تمام اس میں موجود ہے اس وقت ہمارے اس سے قضا و قدر رہا ہے۔ اس میں اس کے اسم اور اسم عظم کا مبداء ہے۔ نیز دور انقلاب و شفا تمام اس میں ہے۔ چھ دن سے علیؑ سے وہ دائرہ مجھے عنایت فرما کر ایسا باجمہ ذات پر حضور فرمایا کہ یہ اسم اعظم کا مبداء ہے۔ پھر یہ کہہ کر واپس ہو گئے۔ اسے احمد میں یہ بوجہ رہا ہے۔ اس کے لیے ہوں جسے میں نے قبول کیا کتاب کے آغاز میں بھی اس کے فوائد بمالہ ذکر کئے ہیں اور جہاں تفصیلاً بیان کرتا ہوں کہ اس دوسرے میں بڑے بڑے اسرار و انوار پوشیدہ ہیں۔ اور یہ میں خاص رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اہانت سے نکلتے ہیں یعنی میں نے حضور کو محراب میں حضرت علیؑ کو اس دائرہ کا ذکر کرتے ہوئے دیکھا تو حضور نے فرمایا میں نے اس طرح اس کو بوجہ حضور میں دیکھ کر جبرائیلؑ نے بھی اس صورت سے مجھے دیکھا تھا اس وقت میں نے کہا حضور مجھے بابت ہو میں اس کی تشریح نہ کر سکتا۔ رشاہ مویجہ جرج نہیں پھر جب میں خواب سے بیدار ہوا اور اس دائرہ میں غور و خوض کیا تو معلوم ہوا کہ یہ دائرہ تمام اسرار پروردگار کے نبی کے حروف شفیق اور وتر ہیں اور اس میں متفرق اور جمع ہیں میں نے حرف الف کا ذکر کیا ہے۔ جو تمام و کمال متحد کردہ بارہ حروف سے تشریح ہے۔ میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ مجھے بدیت الہام کو سے وہ خواب عظیم عمت فرماتے ہو شک وہ بزرگ و بختی و رہے در دعا کرنا ہوں کہ ہر طالب کو اپنے حسان و کرم سے فائدہ دے آمین۔

عظیم الشان دائرہ | اس دائرہ میں دنیا کے تمام تہذیب اور حکومتوں کا حال ہے تمام تہذیبیں جو ہونا ہوں ہیں ہاں
معارف | کی اور سب سربراہان مملکت کے نام اس سے نکل سکتے ہیں مگر یہ دیکھ کر شگ سے جو فوائد پسند و
تفسیر و تہذیب ہوا اور ہر اصل کو اصول کے ساتھ دینا جانتا ہو جب تم کسی حرف کے بعد کو لے کر دو در تہذیب و
حرف کس نتیجہ کا ہے۔ اور کونسی وقت کے متعلق ہے۔ تو اس وقت تم کو معلوم ہو جائے گا کہ اس وقت دوست کے ساتھ
یہاں خود پیش آئیں گے نیز اس دائرہ میں وہ تمام باتیں ہیں جو جہ مفتاح الغیب میں لکھی ہوئی ہیں وہ ہم نے اس دائرہ
کو علم بزرگ کا مسدود پایا ہے۔ پناہ اس جہ میں ۲۲۲ آیات ہیں۔ جس میں سے ہر ایک کی ۱۸۱۸ ہیں اور ہر جدول میں
۲۸ نماز طول و عرض میں ہیں۔ و تمام حروف و قلوب میں اس دائرہ کے خواص بہت عظیم ہیں جو ہم نے اسے اپنے پاس

شکل دائرہ معلومات۔

رکھے تو ہیبت و قبولیت نصیب ہو اگر پابندی کی
تعمق پر سونے کے پانی سے لگے درپاس رکھے
تو تمام دنیا میں قبول و شہید ہو اگر فوج کے
بھندے پر بٹکر لگائے تو کبھی وہ فوج ناکام
و پس ہو درگاہ کی بھلی پر کمانہ کر اپنے
پاس رکھے تو ہر موزی سے محفوظ رہے۔

حرف الف | حرف الف دراصل منظر ہر
منظر حکیم الہی ہے۔ جو تاثیر میں منفرد ہے۔
اس کے اسماء صفات تبارک اسم ہیوم ہے اور
اس کے اسماء فعل میں اسم فاعل، اور ہمہ پناہ
ہے۔ اس کے حروف میں سے ہمزہ اور لام اور
فاد ہے۔ اور حرف لیساط میں الف اور کیم ہے

اور تبارک میں ہے پاد کا تبارک اس کے سے ہے وہی کے ساتھ عالم علوی و سفلی نام نہیں بوزاق سے نیچے گئے کہ قوتی اسی میں داخل
ہے۔

برائے حسب جو شمس اس آیت یہ تبدلین 'مواذ لہذہ بعینہ اللہ عنہم' کے ساتھ حرف الف کو
اعداد کے موافق لکھے و تبارک شمس سے نسبت کا ارادہ ہو اس کا نام تبارک میں لکھ کر عود پناہ کی دہائی دے کر اپنے پاس
رکھے تو وہ تبارک اس پر مہربان ہوگا۔ اور حرف الف و یلہ بنو تبارک و تبارک سے پہلی منزل نام میں لکھ کر گذشتہ سن کے سیرہ
پر رکھے تو حافظ قوی ہو حرف الف کا ایک ہفتا ہے۔ اس کو اگر شرف شمس میں سونے کی تختی پر نقش کرے یا مشک و زعفران
سے صبر کی کمال پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو قوت و تدبیر ملے اور پابندی و نگوشتی کی پر نقش کر کے سورہ یس اس پر دم کر کے پہنچے تو
عظیم عجب حاصل ہو افسوس لوگوں کی زبان اس کی برائی سے رک جائے کہ ہر کی خیال پر نقش کرے اور اس کے اطراف حرف الف
لکھے اور اسم ذمہ کے ساتھ اسم رزاق یا اگر بڑے توالد تبارک سے گمان رزق دے۔ اگر سفید کاغذ پر لکھ کر کسی دوکان یا مکان پر لٹائے
تو اس میں خیر و برکت حد سے زیادہ ہو تو اس طرح کو لکھ کر اس کے طرف یہ آیت 'يُجِبُّ رَحْمَتُ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا
أَتَتْكَ رَحْمَتُ اللَّهِ تَكُنْ مِنْ الْغَائِبِينَ' اور اس کے نام و پدے
تو زندہ اس سے رہی ہوگا۔ اسے ہی دوسرے دتے رکھنے واد کی باطن عداوت دور ہو جائے گی۔

نقش شکل الف یہ ہے۔

۴۱	۱	۴۰	۱۰
۱	۴	۳۹	۱۹
۳۸	۳۷	۸	۸۱
۳۶	۱	۳۱	۴

حرف الف ۱۱ میں جس کا اسم مطلق شرفانی ہے۔ اور یہ حوت سمع عظیم کی کنی ہے اس دنو
میں جو اوں چیز لکھی گئی ہے وہ ہے۔ اس کی شرت ہے۔ اس کا نام و نیم، اور یہ حروف
فردیہ ہند میں اور اول حروف ان کا اسم عظیم ہے اور یہی خستہ ہے سمع مقدس کا درجہ
و تہ ہے۔ اہم کے بھی میں حروف سے مرکب ہیں جو اس کا مادہ ہے۔ اور اس کی اصل الف
رہا اور تہ ہے۔ اور اس کے مواد اور اصول کا مجموعہ ہے اور یہ بھی الکافی

بَبَاكَ مِنْ قَاتِلٍ مِمَّنْ جُوَ دَلَا
 حَشَرًا مَرَرًا حِينَ يَسْجُدُ مَدَا
 وَحَبْلُهُ بِسُجُودِي رَحْمَةً مِمَّنْ
 وَبَعْدَ لَا تَبْنِ خُفَا رَحْمَةً مِمَّنْ
 وَبَعْدَ لَا تَبْنِ خُفَا رَحْمَةً مِمَّنْ
 لَقَدْ نَزَّلَ نَزْلًا بِسَبِيحَتِ
 سُبْحَانِي عَمَّنْ قَدَارٍ وَكَثْرَتِ
 وَاسْطَرُّ فِي شَهِيدٍ غَيْرِ احِدٍ جَدِ
 وَفُتُورٍ حَرْبٍ بَارٍ حِينَ اشْتَدَّ
 وَأَخْزَقِي غَلَا شَهِيدًا
 وَمَنْ تَعَبَّ شَرَّ يَدِي خَلَا أَمْرًا
 وَبِئْسَ لَا شَيْءَ أَحْرَبُ بِمَصْرَا
 وَأَسْ هَدَى بِنْفَةٍ فَبَدَا
 وَأَنْ تُرِدَ مِفْ بِحَكْلٍ وَاحِدٍ
 دِينَ أَمَّا تَنْتَ حَرْوَفَ حَلَفَ
 لَكُمُ خُرُوفٌ وَحِلَافٌ وَفَاتَتْ
 وَأَحْمَدُ يَتَا مَدِيَّةٍ الْقَدِيرِ
 وَأَحْمَدُ يَتَا عَفِيمٍ ذِي الْوَدِّ

ذِي سَبْعٍ لَا سَدِيدِي تَجْ مُسْتَدِ دَلَا
 وَرَاجِعٌ اسْتَدْرَ وَفَدَا لَبَّاسَةً
 فَخَلَكُمُ كَمَا بِالْمَرْجِ فِي الْأَيَّامِ
 وَتَعْلَنُ كَمَا كَيْفِي لَهَا مَعْبَرِ
 سَلُوبٍ مَدَى وَفَدَا تَحْتَسَافِ
 وَبِحَكْمٍ سَبْعِي لِي كَزَنْبِي
 صَبْرَتِ سَبْعِي وَفَدَا وَفَدَا
 وَفَدَا مِمَّنْ سَبْعِي وَفَدَا
 وَفَدَا جَمْعٌ مِمَّنْ رَحْمَةً مِمَّنْ
 مِمَّنْ رَحْمَةً مِمَّنْ رَحْمَةً مِمَّنْ
 هَذَا أَمَّا تَنْتَ حَرْوَفَ حَلَفَ
 وَبِحَكْمٍ سَبْعِي لِي كَزَنْبِي
 مَلُوكًا خَدْرًا مِمَّنْ رَحْمَةً مِمَّنْ
 فِدَاكَ فِي جَفَرٍ أَمَّا تَنْتَ حَرْوَفَ
 دِينَ مِمَّنْ رَحْمَةً مِمَّنْ رَحْمَةً مِمَّنْ
 وَأَحْمَدُ يَتَا مَدِيَّةٍ الْقَدِيرِ
 وَأَحْمَدُ يَتَا عَفِيمٍ ذِي الْوَدِّ

حروف کی جامع و مکمل لوح

ح	ا	ب	پ	ت	ث	ج	چ	ح	خ	ع	ی
ص	ض	ط	ظ	ز	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ح
ح	ا	ب	پ	ت	ث	ج	چ	ح	خ	ع	ی
ص	ض	ط	ظ	ز	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ح
ح	ا	ب	پ	ت	ث	ج	چ	ح	خ	ع	ی
ص	ض	ط	ظ	ز	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ح

اسلام علم جمیع : حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں : ہمارے پاس حضرت امیر ہے ۔ اور جعفر زین العابدین اور حضرت جامع ہے ۔ جعفر امیر کا بیان

اس آیت شریفہ میں ہے۔ **يَا أَيُّهَا سُبْحٰنُ الْحَمْدِ الَّذِي فِيهِ رُفِعَ الْعَرْشُ عَنَّا عِشْرَ مِائَةِ مِائَةٍ وَفِيهِ رُفِعَ الْعَرْشُ عَنَّا عِشْرَ مِائَةِ مِائَةٍ وَفِيهِ رُفِعَ الْعَرْشُ عَنَّا عِشْرَ مِائَةِ مِائَةٍ** اور جعفر جامع کے یہ الفاظ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے آیت کے بعد آپ کی اولاد میں علماء کا عین اس امر سے وقت تک اور جب بھی کسی عبادت میں غلبہ نہ ملے اس کی رات کو ان کی عبادت کیے گئے تھے وہ آپ سے فرمایا اس بادشاہ کے حق باتے ہو اور تم کو معلوم ہے کہ ہر مہر کی ہیبت کی دانت نہیں کرتا اور علم کے کوہ تہاں سے اللہ کی سے پوشیدہ رکھا ہے اس میں حکمت بھی اور مصائب ربانی نے حضرت جعفر کے ساتوں قہیموں پر دنیا کی تقسیم طوعاً و نہی نہیں بلکہ ان خلوت و عین پر پسے کے بادشاہوں نے زمین کے گرد چکر بھر کر بھر کر کیا ہے۔ جیسے اگر وہ ساتوں جمع تھے تو یہی اور حضرت سلیمان بن داؤد اور سائبر اور شیر نار بن بادشاہوں نے اپنے اپنے عہد زمین کی پیمائش کر ان شریک و خرباشوں کو یوں کا طواغیت و عوین معلوم کیا زمین اور جو چیزیں اس کے اندر ہیں۔ شد پہاڑ اور زمین اور دریا وغیرہ یہ سب آسمانوں کے حکام میں دوزخ کے اندر نقطہ ہے ان طرح ہے۔ اور جب اس کی یہ سب کہ آسمان میں ایک ہزار اٹھ سو ستارے ہیں جن میں سے ہر ایک زمین سے تہہ و تن ہے اور ان سب میں سے ایک ستارہ زمین سے سرگن بڑا ہے۔ یہ نتیجہ ہے سما و سنی اور دنیا کی عبادت ہے آیت مقدسہ بطور تہہ و تن کسی گئی ہے۔ **وَاللَّهُ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ مُخِيضٌ مِّنْ مَّوْجٍ كَبِيرٍ** یعنی بڑی موج بلند ہے۔ اس آیت میں حروف و ذریعہ اور اور درجہ میں اور حروف اسم اعظم دائرہ کے چاروں طرف ہیں۔ در باقی حروف و ٹرنک ہیں ان سب کا اسی طرح حساب کرنا چاہیے ہم تمہارے حروف کا حساب جو مبادی حروف سے ظاہر ہے بیان کرتے۔

ہم کا اشارہ اس سے ہے کہ یہ مثلث الکیمیۃ والعدو ہے۔ چہ راہ کا ذکر ہے چہرے کا چہرہ یا کا اور یہ وہی حروف ہیں جو اس کی حد میں اور کل معاد و حفر انہیں سے نکلتے ہیں۔ چہ راہ کے مثلث تو محمد و اس کے علم صورت حروف ہیں ان کو بیان کیا ہے چہ راہ اور سما کو چہ راہ جس میں اول رحمن رحیم و مشور ہیں درجہ شک تمام حروف جو دائرہ فلک میں گئے ہیں۔ وہ سب کے سب حروف و منہ ہیں جو ہندو دانت کے جانب سے خارج ہیں۔ اور دوزخ میں جو اسماء محمود و محمد اور براہیم وغیرہ ہیں ان کی تفصیل بھی بلند بیان ہوگی۔ اور حروف و منہ جسے عقل لکھے جائیں گے جیسے سما و دوزخ فلک ہیں۔ بسبب ان کے مبادی حروف دیکھو تو دوزخوں سے کسی سبب سے سب کے آخر میں حروف یاد رکھا ہے۔ اور ان سے جدا اسم اعظم میں کے حروف ہیں جو اسم ذات ہیں جسے آیات کی تحقیق کر کے تو ہر دائرہ حروف ان کو اسم اعظم کا نتیجہ پڑے گا۔ تعالیٰ تم اپنی اہل بیت کی توفیق اور بدعت فرمائے سنو۔ فلک دائرہ و مقام ط سورا سے تین سو ساٹھ درجہ کا ہے۔ ہر درجہ میل کا ہوتا ہے۔ فربخ تین میل کا در میل ہزار بار کا اور دائرہ چار ہزار کا اور ذراع چوبیس اعلیٰ درجہ کا ہے چھ درجہ اور چھ بالوں کا چکر کی دم کا ہوتا ہے۔

اقیم اور ان ایہ بھی معلوم ہے کہ اقلیم اول بن کو قلم نو دیتے ہیں اور یہی اقلیم زمیں ہے۔ اور اس کے دروازے ملک کے مشائخ کے اسرار میں دوسری اقلیم سودانی ہے۔ جو شترمی کی اقلیم ہے۔ اس کے دروازے ملک میں دوسری اقلیم تہات ہے جو مریا کی اقلیم ہے اس کے دروازے ملک میں چوتھی اقلیم مہبت جو اقلیم شمس ہے۔ اس کے دروازے اس کے ہاتھ و سر و ہاں اور سداطین میں پانچویں اقلیم مہبت ہے۔ جو زمیں کی اقلیم ہے۔ اس کے دروازے ملک کے منہ میں چھٹی اقلیم عقل و اہل رعد و سم کے دروازے ملک کے علماء اور کاتب ہیں۔ ساتویں اقلیم قلب اور یہی اقلیم تہہ ہے جس کے دروازے ملک کے وزیر ہیں۔

جاننا چاہیے ان اقلیموں میں ہر ایک اقلیم کا ایک اور دروازہ ہے اقلیم اول کا دروازہ مہبت ہے جو حضرت ابراہیمؑ کا دروازہ ہے اور دروازہ ستر عالم ہے جو حضرت ہارونؑ کا دروازہ ہے۔ تیسرا دروازہ ستر قدرت ہے جو حضرت موسیٰؑ کا دروازہ ہے۔ چوتھوں دروازہ ستر نہ ایک دروازہ میل کا ایک ہزار و تین ہشتون کو چھ ہجرت اس ہائی کو کہ میں دروازہ ہے۔ اعلیٰ سے کون کون سا دروازہ ہے۔

وَدُثِّيَا مِّنْ مُّسْتَقْبَلِ يَهْدٍ هَدٍ
فِيَا أَصْفَى عَلَى حَلَبٍ وَخَرَجَتْ
ذِي خَرَابَاتٍ مِّنْ حَبِيبٍ
بَنِي جَبْعِهِمْ قَدْ شَتَّ بِ
وَيُضْفَرُ فِي الْمَنَى بِهَيْمَةِ نَجْمٍ
فَتَلِكْ ذَلَالٌ إِلَّا لَدَى حَقَا
فَتَكَا سَوَتْ يَغْوَرُ مَجِيدٌ
وَيُطْعَمُ دُرُّهَا بِدُرِّ مَا كُوْرِهِ
وَقَطْعَةُ رَمَّةٍ الْبَيْضَاءُ حَقَا
وَبَعْدَ الْقُدْسِ ذَابُومٌ كَطَبِمْ
وَيَبْنِي نَهْرٌ كَنَفَاتٍ عَظِيمَةٍ
فِيَا وَيْلٌ لِّحَدَاتٍ وَخَمِضٍ
فَوَيْلٌ ثَمَّةً وَيْلٌ نَمَّةً وَيْلٌ
سَهْ إِذَا مَدَّكَ الْبِلَادُ فَضَحَاتٍ بِرَحْسٍ
إِذَا كَفَرُوا شَرَّاءِ بِهِمْ وَتَقَرُّوا
وَمَشَقُّوا لَبِيبٌ وَرَشَقُوا هَا
إِذَا مَا هَاءُ هُمْ الْعَرَبِيُّ حَقَا
وَيُفْطَحُ نَهَا مِنْ غَسِيرٍ مَسَقٍ
وَكُفُّوْهُ سَيُظْهِرُ بَعْدَ هَذَا

وَمَرُوحَةُ الْهَرْنِيَّةِ بِالشَّيْبِ
وَمَاذَا يَأْقِيَابُ مِنْ لُغْمَانِ
يَكُونُ سَبِيحُهُمْ عَصَمُ الْغَدِيرِ
وَالْعَمَلُ لَهُمْ عَصَرُ الْمَدِينِ
لَهُ ذِي حَكَمٍ مَرِيحُ عَدَنِ
سَمْلِكُ يَشْوُ حِلَّ وَالْقَدَالِ
كَمَا تَقَاوُ الْعَبْوَةُ عَلَى الْحَبِ
أَتَوْهَا هَا بِرَبِّتٍ مِنَ السَّيْتِ
فَوَيْلٌ يَشْوُ حِلَّ وَالْقَدَالِ
لَهُ يَبْنِي الْمَدِينَةَ بِرَبِّتِهَا
وَلَا يَفْطَحُ عَنْ السَّيْتِ الْمَدِينَةَ
وَمَا يَفْطَحُ مِنْ جَوَارِ الْمَدِينِ
لَهُ الشَّامُ مِنْ مَدِينِ الْقَدَالِ
تَبِيلِيْنِ الْأَمَانَةِ وَالْمَدِينِ
هَا هُمْ مَدِينَتُكَ كَذَلِكَ الْبَيْتِ
وَقَدْ مَدَّكَ الْحَرَامُ مِنَ الْحَدَالِ
حَتَّى حَمَلِ سَيْمِيَّتِكَ لَا يَحْكَبِ
وَكَمْ دَاخِلُ بَيْتِ دِي يَابُوتَهِ
وَكَمْ بَيْتُ الْمَدِينَةِ يَدَلُّ حَتَّى

ہوگی۔ اور اس کے ملکوں میں ایک عجیب بات ہوگی جس سے مل صاحب پر بڑا مدد کر دے گا۔ درن کی جگہ میں کوئی جوس اتی۔ بچے گا۔
اورن کے گوشت معرخی زواں میں ہونے کے آسمان میں ایک بڑا ستارہ چمکے گا۔ جس کی دم ہوگی طرح بند ہوگی یہ سب شاہیں غلبہ کی ہیں
جو دنیا کے ساحل اور پہاڑوں کی چوٹیوں کے ایک ہی میں گئے۔ اور سر ہکا پر تکی کوچ چرواہوں کی جیسے پاروں پر پاؤں چھ جاتے ہیں۔
التمام لیس کی مسلمانوں کے خوں سے جبرجائیں حب کہ وہ لڑائی سے جگہ کر چکا میں نہیں گئے۔ شہر مدینہ میں بیچ ہوگا۔ حاصل درجہ
شراب ہوں گے۔ اور بیت المقدس کی فتح کے بعد کائنات میں بڑا بیماری ہوگا۔ جس پر ہر شے دھاروں مار کر رہیں گے
نہر کنعان کا پانی بے مدد ہوگا۔ درمدف پانی کس کو میسر آئے گا۔ انوسس ہے مل حرس اور حص پر کہ کسے کسے مدد ملے پانوزد میں
کے۔ خرابی پر فراہی ہے بل شام کے بے لکے کہ کر گردہ بادشاہ کے سبب۔

نہ جب کہ شہر دہا کے مالک ہوں گے کہیں پاپاٹ خاص در بھڑے۔ بادشاہ حرمو محمد کی بڑھائیں گے۔ ورنہ میں کتر فام تھری دم کی آمد
ہو جائیں گے۔ اور طرح طرح کے پربت پہنیں گے اور ملال ماں کے ساتھ حرام مال کی تدبیر کریں گے۔ مدد ملے مل با یک تمہیں ہر طرح
ہوگا۔ اور بہت جلد ملکوں پر قبضہ کرے گا۔ جو قبیلہ شہر فتح کریں گے اور بہت سے دغا کرے داسے عجزی کے ساتھ وائیں مانیں گے۔ اس کے بعد

سَطَّهَرُ عَاوُجَ الرُّومِ عَنْهَا
يُمَادِي مَالِحًا بِالنُّوَالِ صَوَا
وَيَرْتَحِقُونَ فِي جَمْعٍ غَضًا مَالِ
وَلَا تُدْرِعُ إِلَّا رُفِي الرُّومِ مِنْهُمْ
وَتُرَكِّبُهَا دَمِيرُهَا جَمْعُهَا
يُطْلُ الثَّنْبُ فِي مِصْرٍ تِي كَتَلَا
وَيَقُولُ مِنْ بَنِي خُصَدَانِ شَوْخَا
بَنِيكَ دَلَا يُلُ الْمُهْدِي حَقَا
وَيُجْعَلُ الْقَضِيبُ بِرَاحَتِيَّةِ
نَطْبَعُ لَهَا الْبِلَادُ دُونَ عَلَيْهَا
وَيَأْتِي بِالْبَرِّ هَيِّنَ الدَّرَا تِي
وَرُومُهُ يَفْتَحُهَا وَتَسْطَلُّ
بُكُونُ مَكَانُهُ عَشْرُونَ عَامًا
هَذَا الدُّعَا مَرَّ الدَّجَالُ يَا تِي
مَعْدُ جَبَلٍ عَظِيمٍ مِنْ ثَوْبٍ بَسْدِ
يَكُونُ مَقَامُهُ فِي الدَّرُ حَقَا
وَيُقْتَلُهُ الْمَسِيحُ بِزَنْ كَسْرٍ
وَيُثَلَّ جُنْدًا فِي حَكْرٍ قَطْرِ
وَيَا جُوجُ وَمَا جُوجُ سَيَا تِي
فَلَا تَهْرُ الْقَرَاتِ لَهُمْ يَكْنِي

وَتُرْتَقِعُ سَقَبَتِ سِي الْعَوَانِ
كَذَ الثَّنْبُ تِي دَابَّ سَفَرِ
عَلَى الرُّومِ دَامَ قَبْلًا مَرِيضًا
مِوَى سَا حَلٍ وَحَبِيدٍ بِمَقَرِ
تُخْتَلِفُونَ فِي قَبْلَةِ قَاتِ
إِنْ أَقْبَى حَقَّ بَرِّ قَبِيلِ
كَانَ حُسَيْنًا دُونَ الْبَهْدِ
سُمِّيَتْ بِلَادُ دَلَا حَكْرٍ
وَتَأْسِيهِ الْبُخَارِ مِنْ حَبَا
وَيُجْعَلُ بِحَقَرِ مِثْلُهَا وَ الْقَضِيبُ
يُثَلَّهَا الْبَرِّ مَرِيضًا بِكَلْبَانِ
وَلَيْسَ مَالُهَا حَكْرٌ مَكَا
وَعِشْرُونَ مَكَانُهُ خَفَا الْمَوَالِ
إِنْ الثَّنْبُ مَرِيضًا فِي مُنْتِ دَمَا
وَصُورَتُهُ حَدَثٌ لَمْ يَسْ
شَهْرًا سَقَبَةً عَدَدُ حَقَرِ
وَيُقْتَلُهُ الْمَسِيحُ بِزَنْ كَسْرٍ
وَلَا يَسِي لَهُمْ مِثْلُهَا
كَسْرُ حَقَرِ مِنْ حَدَرِ مُسْ
وَلَا الشَّعْرُ وَالدَّجَالُ الْبَقَرِ

نادرگوں میں سے ارضی رومی کی طرف ایک ہی شمس خندری سے رستہ کیے گا۔ باقی ترک و مسیری ملک کے سب قبل و قال کرتے وہیں گئے۔
اور مصری ملواریں بے تیرا، قتل کریں گی۔

یہ توجہ دلاتے کریں گے لوگ نبی محمد کے ایک شمس سے جو ہندو کی حراج حسین سے۔ یہ بھی ساتیاں نام مہدی کی ہیں جو علامہ نامہ ان کے
کے ملک ہوں گے۔ مکہ کی ان کے اقدوں میں حقیر ہوگی۔ درجستہ رہیں گے۔ اس سے پہاڑوں کے دتس نادر شہر و شہر کے رستہ والے ان کے ریلوے
کے۔ ان سے کمر و گراہی کوئی دیں گے۔ اور یہی ریلیں پیش کریں گے۔ جن کو سب کو تسلیم کریں گے۔ جو یہ دوسرا بیج برکتہ سب سے
تمام ملک تقسیم ہو رہے گے۔ ان کا تسلط پابیس سال رہے گا۔ انہی دم میں کانا دجال شام کی طرف سے ملک و دہان کے ساتھ خروج کرے گا جس
کے ساتھ خوراک کا ایک پہاڑ ہوگا جس کی صورت نوحی ہوگی۔ جو کل سات مہینے تک رہے۔ پھر مصر کے حسی و اسلام میں کو مقام ہد
میں قتل کر کے خوبی کے۔ تو غنیمت پر نہ ہائی کریں گے۔ اور دجال کی پوری فوج کو تمام ملکوں میں قتل کریں گے۔ ان کی ہونے سے عیسا نادر ہے
کی۔ ویداجرت ماجوج و مغریب سے سکندری کی دلف میں آئیں گے۔ اور اتنا پانی نہیں گئے دریا سے عرب و رسیوں و رعد میں ان کے لئے کالی

وَلَا تَقْدِرُ لَهَا فِي دِينٍ مِصْرًا
وَيُؤَدُّ حُوتٌ اسْتَبَاتٌ فَلَا تَبَاتُ
وَأَمَّا الشَّمْسُ تَطْلُعُ مِنْ غَوْدٍ
تَقِيْمُ شَرَاتٍ فِيهَا تَمَامُ مَاءٍ
وَقَدْ عَاجَزَ بِطَبْرِ مِدَى مَسْبُوقٍ
وَمِنْهُمْ مَعْنُوْمَةٌ مَلَكٌ سَمَاءُ
وَلَا يَرُؤُا تَقْوَادَ وَلَا رَكَاةً
وَلَا دَمْدَمَ بِبَرْقٍ بِدَالِدٍ مِيهٍ
يُسْتَعِيْلُ حَرَاتٍ كُلُّ أَرْضٍ فِي
وَتَحْبُوبُ مَسْنَدٌ وَجْهٌ مُصَنَعٌ
وَتَحْبُوبُ حَبِيْبَةٍ وَدِيَارُ هَبِ
وَتَحْبُوبُ مُؤَمِّلٌ وَدِيَارُ مَكِيٍّ
وَقَالَ دَامَتْكُمْ السُّبُطَيْنِ حَكَمٌ
يَكُوْنُ ذَا بَحْمَدٍ سَرِيحٌ ذِي الْجَدَلِ

میں جوں گے۔ اور خمر شام و نیل مصر کا پانی پھر اس کو کافی نہ ہوگا۔ اور دریا کے سورہ بھی پانی سے خالی نہ آئے گا۔

منہ درگاہ میں بالکل تمام سورج سے کی۔ آری کھاس رستہ کی نہ چاڑ میں پڑے غائب ہو گا اور سورج مغرب سے طلوع ہوگا جس کی گرمی سے شے
نہ پھر پھیل جائیں گے۔ درمیان تک اسی طرح سورج کھڑا رہے گا اور اس کی گرمی سے پہاڑ و درخت جل جائیں گے اور مسدود تیر خشک رہیں
آگہ کی اور پڑ پڑ نہ سب نہا ہو جائیں گے۔ دریا و دریا بادل وغیرت نہ لگتا و سامان کچھ نہ رہے گا اور اول و اول آپ کے ساتھ کوئی جھڑی نہ کرے
کہ ٹوٹ پڑے حال میں گئے۔ اور برقی عالم ہوگی تمام زمین میں بجھڑ ہوگی۔ جیسے آگ شعلے پڑتی ہے۔ کہ موطرہ در ملک میں سب عالموں و غیرو کی
مکنت ہمارے میں مبتلا ہوں گے۔ جو بن منورہ و دریا و رب سب خالی ہوں گے۔ وہاں کے گرد گرد گدگدائی نہائی و کھائی دیں گے۔ موصلا
ویدہ بکھ اور مسدود کے باشندے سب سب نہاں ہوں گے۔ یہ سب معلومہ صفت سے پہچانے جا چکے ہیں وہاں دبا ہوا جملہ کے حکم
سے ایسا ہی ہوگا۔

حضرت جبرائیلؑ نے ایک دن حضورؐ کو اُن کی خدمت میں دو سیبِ جنت کے لاکر پیش کئے۔ حضورؐ کے پاس اس وقت تمام حسین و جمیل حاضر تھے۔ آپؐ نے ایک ایک سیب ان دونوں کو دیا۔ وہ صاحبزادے ان سیبوں کو اپنے استاد کے پاس پہنچے اور ان کو کھلائے اللہ نے ان استاد کو حکمت کی گہرائی عطا کی اور غیب کی باتیں ان سے ظاہر ہونے لگیں جب حضورؐ کو اس کی خبر ہوئی تو آپؐ نے فرمایا: جو بیت کے راز ظاہر نہ کرنا حرام ہے۔ یہ حکایت کافی مشہور ہے۔ آنحضرتؐ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے مخلصی و عزت کی انجیاں شجرہ کی زبانیں ہیں۔ وہ آنحضرتؐ کے فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے راز پوشیدہ ہیں جن کو شاعر، لک زبان پر وہ خود ظاہر کرتا ہے۔ اور فرمایا اگر دنیا اور آسمان نہ ہوتے۔ تو سراسر ظاہر نہ ہوتے اور نبیؐ کو صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگوں و فتنوں کے ظہور کا مستقبل حال بیان فرمایا ہے۔ حضرت صدیق اکبرؓ فرماتے ہیں قسم اللہ کی رسول اکرمؐ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی فتنہ اور فتنہ کا برپا کرنے والا نہیں چھوڑا۔ جس کا قیامت تک بیان نہ فرمایا جو ان فتنوں کی تعدد و تین سو تک سب مضمون نے ان کے اور ان کے باب کے قبیلوں کے نام تک بیان فرمائے ہیں۔ جس نے یاد اس کو یاد رہے اور جس نے بھلا دئے وہ قبول کر لیا۔ منشا ہو گیا۔

جاننا چاہیے دنیا کی بربادی کے علامات یہ ہوں گے۔ پہاڑوں کی بربادی کیسے سخت پر زور آندھی آئے گی۔ مدینہ طیبہ کی خرابی بھوک سے۔ شہرِ مدینہ کی بربادی پانی سے ہوگی۔ شہرِ ترمذی عاون سے تباہ ہوگا۔ شہرِ مدینہ کی طاقت ریت کے باعث ہوگی۔ مدینہ کی خرابی مٹیوں سے۔ سمرقند میں تلواریں پھیں گی۔ درجنی تیلور برباد کریں گے۔ فارس و قحط سے دوچار ہوگا۔ مصر نیل سے۔ اور اندلس تلوار سے تباہ ہوگا۔ اور شہرِ ظف میں روم کا اس پر قبضہ ہوگا۔ اس کے بعد امام محمد مہدیؑ قبضہ کریں گے۔ درجہ اداؤں اور قسطنطنیہ کو بھی صاحبِ زمان فتح کریں گے جب امام سوم سوف خروج کریں گے۔ تو زمین ظلم و جور سے بھر پور ہوگی۔ مگر صاحبِ زمان عدل و انصاف سے کام لیں گے۔ اور اگر دنیا کا ایک دن بھی باقی رہے گا۔ تو اس دن ولاد حضرت فاطمہؑ میں سے ایک آدمی صاحبِ زمان محمد مہدیؑ سلطنت کرے گا۔ جن کا نام محمدؑ ہوگا وہ دوست کی برتر تقسیم اور رعیت میں عدل و انصاف کریں گے۔ روم کے شہر فتح کریں گے۔ درستر بزرگ اولاد اسماعیل و اسماعیلیت میں داخل ہوں گے۔ سب مذاہب زبردیر پر جو جائیں گے۔ محض صاحبِ کشف و شہود باقی رہیں گے۔ اور وہ عندوق بھی امام مہدیؑ کو حاصل ہوگا۔ جو ہزاروں میں علمائے عقیق نے رضا ستہ۔ اس کے بعد بھی منارہ بیضا پر جو دمشق کے شرقی جانب عسکر کی ناز لوگوں کی ہمت کریں گے۔ پھر صلیب توڑیں اور خنزیر کے قتل کرنے کا حکم دے کر خنزیر بھانپواؤں کو بھی قتل کریں گے۔ اور سفیان غوطہ و منق کے قریب وخت کے بجائے قتل کیا جائے گا۔ چیردجا طبرستان سے چار کر شرق کی جانب سے الصفا میں آئے گا جہاں ایک ہزار یودی، اس کے مطیع ہوں گے وہ وہ کا نا ہوگا اس کی پیشانی کے نیچے میں غلطہ کا نرہ، لکھا ہوگا جسے برشمش پڑھ سکے گا۔ یہ وہاں پالیس دن زمین پر حکومت کرے گا۔ درجہ اس کا ایک دن سال کے برابر ہوگا۔ یا ایک مہینہ کے برابر یا ایک دن ایک ہفتہ کے برابر ہوگا۔ حضورؐ کو اس سے ایک شمس نے اس دن کی بابت سوال کیا جو ایک سال مانند ہوگا۔ یا رسول اللہؐ کیا اس دن صرف ایک ہی دن کی پانچ نمازیں کافی ہیں آپؐ نے فرمایا نہیں بلکہ وقت کا اندازہ کر کے پڑھا کرنا۔

وہاں کے بعد اجوج و اجوج کا خروج ہوگا۔ وہ سب پہلے بحیرہ طبریہ سے گزرتے ہوئے اس کا سارا پانی پی جائیں گے۔ بلکہ دنیا کے تمام دریاؤں کو پی جائیں گے۔ تب اللہ تعالیٰ ان کو ایک بیماری میں مبتلا کرے گا۔ جس سے وہ سب ایک رات کو مر جائیں گے۔ اور سات سال تک لوگ ان کے اسلحہ سے آگ بجلا کریں گے۔ ان باتوں کے متعلق کچھ وارو ہے۔ ان کے ذکر کا یہ موقع نہیں۔ ہم نے محض اتمامِ محبت کے لئے مختصر کیا ہے۔ حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے دنیا کی عمر سات دن کی گنتی پر منحصر ہے اور دارم بندگی کا بیان ہے دنیا کی عمر کو اکب سب سے مساوی ہے۔ اور کو اکب کے ہر دو میں اللہ تعالیٰ نے ایک ہی بھیجا ہے۔

جائے گا جس میں کسی اختلاف نہ ہو گا۔ واللہ اعلم بالصواب

کسی بادشاہ کی مدتِ حکومت ایک درجہ بڑھ جائے کہ جب کسی بادشاہ کی مدتِ حکومت معلوم کرنا ہو تو اس کے نام کے حروف
 ۱۰۰ اور ۱۰ کے ایک اور اضافہ | مدت قبل سے نکالو اور حروف اسم اگر تیار حروف ہوں۔ اور پہلے حرف الف ہو تو اس عدد میں
 سے دو مڑو اور بال مدت و نہیں کے اندر ضرب دو۔ دراصل ضرب میں سے قرون گزشتہ نکال کر دیکھو باقی رہا۔ اگر اس میں ہزار
 ہوں تو ان میں سے تاریخ کے سینکڑوں جو تیار سے پاس میں کم کر دو اگر ہزاروں سے کم یعنی سینکڑوں سے باقی بچیں تو ان کو پچھلے کمر کے
 ان سینکڑوں کے متنبہ میں سے جاؤ۔ جو ان سے پہلے ہے گزشتہ تاریخ کے سنہ کے برابر بیسج بائیس تو اسی انداز سے ان میں سے
 کم کرو۔ اور ان میں سے کم نہ باقی رہ جائے تو اس کو پچھلے ہزار اس مرتبہ میں پہنچاؤ جو اس سے پہلے تھے ان میں سے ہر
 مرتبہ کی پریم ہے۔ اور اس پر بھی جو اس سے پہلے ہے سو گزشتہ مدت سے اس کی مثال احمد بن دینار سے احمد کے
 حرف چار میں اور ان کے اعداد ۵۲ میں دو ان میں سے کم کئے باقی ۵۱ رہے۔ ان کو ان میں ضرب دو تو ۱۰۲ ہوئے اس کی درایت
 ۱۰۲ کے دن جمادی الثانی ۶۶۵ سے اس تاریخ کو حاصل ضرب سے نکالو تو ایک سال باقی چاہے پھر ایک ہزار میں سے چھ سو
 مدت تو چار سو ہے چھ سو کو پچھلے ہزار اس کو پہلے مرتبہ کے ساتھ جوڑا جو تین تھے۔ اب چار سو کے اور اس سے پہلے ۶۰ میں جو
 ۱۰۲ ہوئے گزشتہ یہ نہیں معلوم ہو کہ ۴۰ سال میں یا مہینے میں یا دن میں البتہ مشاہدے سے ثابت ہوا کہ یہ مدت ۴۰ سال
 وہ بتہینے ہیں۔ اس کا حساب قاعدہ یہ ہے کہ گزشتہ مدت سے حاصل نہ ہو تو ان کے گزشتہ کا اٹھنا کر دو۔
 چھ سو کے بعد اس قدر ہٹنے دیکھو کہ اس کی عمر پوری نہ ہوئی تو کچھ دیر برس ہیں۔ یعنی اگر چھ دن چھ ہٹنے ہیں۔ وہ شخص
 نہ ہو تو کچھ برس ہیں مریخ اور سدا علم۔ گزشتہ میں پانچ حروف ہوں اور ایک حرف اس میں گزشتہ ہو جسے مکارم تو اس
 میں بھی وہی عمل کر۔ جو پانچ کرے جو۔ یعنی اس کے اعداد سے دو کر کے باقی کو خود اسی کے اندر ضرب دو اور خارج ضرب کو دگن
 کر دو اور ان کے باقی ہوں تو تین بار خارج ضرب کر دو اس کے بعد بطریقہ مذکورہ عمل کر دو مطلب پورا ہو گا۔ گزشتہ
 تاریخ سنہ ۱۰۰۰ میں حروف ۱۰۰۰ یا دوسرے نہیں تو سہ کے اعداد کو ان کے اندر ہی ضرب دے کر خارج ضرب میں سے تین
 سو تاریخ کے جو تیار سے پاس میں۔ کر دو کہ ساہائے تاریخ سے کم باقی رہ جائیں۔ پھر اس کو پچھلے ہزار کا ضرب سے جو سینکڑوں
 بیسوں میں توڑ دو اور تاریخ کے سینکڑوں سے زیادہ ہوں تو تاریخ کے سینکڑوں ان میں سے کم کر دو یہاں تک کہ ان
 سے باقی نہ رہے۔ تو اس عدد میں جمع کرو جو مرتبہ جاؤ اور عشرت میں سے ہے۔ مطلوب ہفتہ کے کا اس کی اکم
 تم نصف سنہ ۹۰۰ میں اس میں سے دو کئے اور ایک سو چودہ کو اس میں ضرب دیا جو ۱۰۳۱۸ ہوئے پھر پچھلے ہزار ۸۵۰
 ہوئے اس کے بعد ۲۵۶ ہوئے یعنی کل مدت ۳ دن اور چھ یا پانچ مہینے ہوئے یعنی حکومت اس کی ۸ مہینے اور بیس روز ہوں
 سے۔ اگر سہ سال میں حروف دسے اور ہر حرف کو ان کے نفس میں ضرب دو جیسا کہ اوپر بیان ہوا ہے پھر اس پر اس
 سے ہر روز سرے بڑھاؤ پچھلے میں سے قرون کا کم کر دو جو باقی بچے گا وہ ایک قرن یا اس سے کم ہو گا اس کو پچھلے ہزار
 اس کو پہلے کرو میں جوڑو مثلاً ہر قریب میں عدد اس کے ۳۰۰۰ در دیکھئے ۸۰۰۔ ان میں سے ہم نے قرون کا کم کئے یعنی ۷۰۰
 باقی رہے۔ اور یہ تاریخ سے کہ ہیں سب پانچ مہینے ان کو پچھلے ہزار اس مرتبہ تک پہنچاؤ جو اس سے پہلے تھا یعنی ۷ سال
 جس ۱۰۰۰ سے کل ۱۰۰۰ تھے وہ ہینے میں در گزشتہ تاریخ سے عربی مہینوں کے دن بھی کم کر دو اور جس مہینہ میں تم ہو یعنی مہینہ
 تاریخ اس کی گزشتہ ہو سال کو گزشتہ مہینوں کے کہ کر دو تو چار دن مہینوں سے دن بھی نکلیں گے۔ اور جو مہینوں میں
 سے باقی رہا یعنی ۱۱ باقی ۱۱ اور جن پر ۱۹ میں سے تو باقی رہے ۵ اور یہی ایا مدت حکومت ہیں۔ یعنی مدت اس کی حکومت
 کی ۱۰ سال اور پندرہ سال موت اسی پر باتوں کو قیاس کر۔ و سدا علم بالصواب پانچاویں ہے کہ جو حرف اسم مثلاً اسم احمد میں

حکم کہیں بھی خطا نہیں کرتا ہے۔

مندرجہ بالا سب قواعد دراصل قواعد علمیه ہیں۔ جو بالکل صحیح ہیں۔ مولو حضرت ان کو خذ کیا گیا ہے، ستاد سبستی نے ۱۰۰ تروں میں ان کو حل کیا ہے۔ در سبب سے غیر معلوم باتیں ان کے ذریعہ دریافت کی ہیں۔ دیگر علماء نے بھی اپنی استعداد کے موافق اس سے قواعد اخذ کئے ہیں۔ اسی لیے میں نے اس قاعدہ کا نام ”پچھتیا سبستی رکھا ہے اور اس علم کو علم کسر و بسط سے اخذ کیا گیا ہے۔ جس کے بہت سے مختلف طریقے ہیں اللہ تم کو انتہائی پتیا ہے۔ اور ان شائق و درموز کا علم عطا فرمائے۔ اور یہ شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ دینی اللہ علی سیدنا و علی الصواب و آلہ وسلم۔

علم زائچہ مع کوائف حروف | علم زائچہ یعنی علم تراجم کی تین اقسام ہیں۔ جن میں سے ایک ”موموٹ مستعار ہے“ در یہ قول دہر و ج درت نزل و موازنہ کی طرح ہے۔ سے مرکز بھی ہوتے ہیں۔ دوسری قسم موموٹ بستی ہے جو وفاق مربع اور سدرہ در یہ سے نکالی جاتی ہے۔ جو اشعار و جز یا نثر مقفی کی طرح ہے۔ تیسری قسم موموٹ رجزی ہے اس کے مختلف قانون ہیں۔ جس سے شعر کی طرح جواب نکلتا ہے۔ پہلا قانون جس کا نام مرکز ہے وہ یہ ہے کہ پہلے اتم و لب کی کسر کر دو۔ پھر ان کو حروف سوال کے ساتھ وجود و ثبات کہلاتے ہیں جن کا ذکر آگے آئے گا۔ ان کے ساتھ ملاؤ پھر سب حروف کو رقم کے ساتھ گنو۔ پھر موازنہ مربع پر جن کا ذکر آگے آئے گا۔ ان کو طرح در۔ اور جو عدد تمہارے ہاتھ آئیں ان کو بطور کنی پاس رکھو اور میزان ہو فاصل ہو تو اسی پر شمار کرو۔ اور اگر کوئی دوسری ہے تو اسی کو شمار کرو یہاں تک کہ سب عدد ختم ہو جائیں پھر سب حروف کا کلام بناؤ اگر کوئی کلام ہو تو اپنی طرف سے اضافہ کرو یہ طریقہ سب سے کم مرتبہ کا ہے اکثر علماء اس قانون پر عامل رہے۔ جیسے ام محمد ممد و وغیرہ اور علامہ خطابی نے خلیفہ مامون کے زمانے میں یہی عمل کیا تھا۔ اور یہ قانون مسجد اہل کبیرہ بہت سہل ہے۔

دوسرا قانون یہ ہے کہ حروف حاجت کی کسر و بسط کر کے حروف قطب اضافہ کرو۔ در جبل کے قاعدہ سے سب کو جمع کرو پھر عدد کو تقسیم کرو مرتب یا سندس میں یا اپنے معشر تک یا اس سے بھی زیادہ اعداد کو موازنہ مربع پر جو طبعیتوں کے حساب سے رکھنے گئے تقسیم کرو اور جو باقی رہے اس کو بطور کنی اپنے پاس رکھو۔ در اسی طرح تمام اعمال میں تمام ادنیٰ کو کام میں لاؤ۔

ایک قانون یہ ہے کہ حروف حاجت اور حروف صاحب حاجت کو تکسیر کر کے حروف اسع قطب کے ساتھ خوب ملا کر ان کو میزان طالع پر کھولنے باؤ جس جگہ حروف تمام ہوں وہی نکلتا ہے۔ در میزان تو درجوں کے اعتبار سے شمار کرو۔ اور حروف اپنی استعداد کے مطابق خذ کرتے رہو جو تکم یا نثر ہوگی۔ اس عمل کا طریقہ یہ ہے کہ اسم حاجت در صاحب حاجت در یوم و ساعت و طالع و قارب و متوسط اور وتر اور ان دونوں کے درمیانی بردج در میزان شعر اور میزان موسیقی ان سب حروف کو جمع کر کے ان کی بموجب قانون جو عنقیب ذکر ہو گا تکسیر کرنی کرو۔ اور حروف غیر جگہ کو الگ لکھتے رہو۔ ان حروف کا نام حروف فضلہ ہے۔ پھر ان سب حروف کو ملا کر آپس میں ضرب دو اور میزان طالع پر ساقط کرو جس جگہ حروف ساقط ہوں وہی کنی ہے اس سے جس قافیہ کی چاہو گے نظم بنے گی۔ نظم میں سب سے زیادہ آسان بحر ملو ہے اور اگر کسی حرف کی ضرورت ہو تو اپنی طرف سے اضافہ کرو۔ جواب کافی ہو گا۔

بارہ ہر جوں کے | جب کوئی عمل کرنا چاہو تو اوٹاؤں کو حروف حاجت میں ملا کر سب موقع طالع پر ساقط کرو۔ اقرار کے | نام حسب ذیل ہیں۔

۱۔ اتمام جمع ہے و ترکی اللہ علم یوم میں سے مقررہ حروف مرید ہیں۔

- (۱) وتر برج حمل کا اب ج دہ وزج ط ی ک س م ن س ع ن م س ق ر ش ت شا خ ذ من ط ل غ ش ۔
- (۲) وتر ثور کا س ع ط و ت ت ن س د ن م ر ت ف ن م م ک ی ر د ہ د ب ج ۔
- (۳) وتر جوزا کی ع ط ح ت ت ن س ق م ص ب ع ن ک ر ر د ہ د ب ۔
- (۴) وتر سرطان کی د ق ش ب ج د م س ع م اب ع د ہ وزج ط ی ک ل م ن ر ع س ۔
- (۵) وتر اسد کی ک م ط ب ج و ہ د ی ق ش م م ہ و ر ج ی ک ل م ن س ف م ۔
- (۶) وتر سنبلہ کی ق ح ن س و ج ب ج د ہ وزج ط ی ک ل م ن م س ت د ر ت ش ق ک ر ع ن ف ن ۔
- (۷) وتر میزان کی ک س و ج ن ق ن ط ح س س ا د ک ل م ن م س ق ق س ت د ر ت ش ک ق ل ع ن ف ن م ۔
- (۸) وتر عقرب کی س م ر ط ش د ک ر م ن س ع ف م ق ر ش ت ب ج و ط ع س س ب ج د و ر ۔
- (۹) وتر قوس کی م ق ر ش ت شا خ ذ ع ش ب ج و ہ د ز ۔

(۱۰) وتر جد سے کا ب ج د ہ وزج ط ی ک ل م ن س ع ن م ق ر ش ت شا خ ذ م ش ۔

(۱۱) وتر دلو کا س و س ع ش ق ل م ن س ع ن م ق ر ش ت شا خ ذ م ش ام ج د ہ ر ز ک ل ۔

(۱۲) وتر حوت کی اب ج د ہ وزج ط ی ک ل م ن س ع ن م ق ر ش ت شا خ ذ م س

بارہ برجوں کے دائرہ میں ان کے ذریعہ جب عمل کرنا چاہو تو راجت کے حروف بسط کرو ان کے عدد رقی جمع کرو وہ بارہ پر تقسیم کرو گرا یک باقی رہے تو برج حمل کے درجے ساٹھ ملاؤ اور باقی رہیں تو برج ثور کے ساٹھ ملا کر میزان طالع پر تقسیم کرو۔ در حروف کو چن کر نتیجہ معلوم کرو۔ ان دائرے سے خیر و شر کا حال ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص کسی چیز کا سائل آئے تو وہ برج شمس کو حروف سوال میں ملاؤ اور مروف چن کر جواب دو اگر عشق و محبت کا سائل ہو یا لب یا ملکت کا ایسے بڑے دژد نو کے حروف ملاؤ اور سی سات ہر ایک نام کے سے اس کے مناسب برج کے وتر کی مدد سے عمل کرو۔

بروج کے حروف ہر برج کی ایک اساس ہے جو حروف کے قائم مقام ہے ترکیب عمل یہ ہے کہ اولاً طالع کی تحقیقت معلوم کرو
کا حکیم قاعدہ پھر اس طالع کی اساس کو عدد سے ملاؤ۔ اساس ہر برج کا یہ ہیں۔

- (۱) اساس برج حمل کی حرف اس کا بتا ہے اور عدد ۲۰ جو افاق کیسے ہے۔
- (۲) اساس برج ثور کی حرف اس کا ط اور عدد ۶۹ جو افاق مثلث ہے۔
- (۳) اساس برج جوزا کی حرف اس کا تیا اور عدد ۴۲ جو افاق مربع ہے۔
- (۴) اساس برج سرطان کی حرف اس کا ط اور عدد ۲۵ جو افاق مستدس ہے۔
- (۵) اساس اسد کی حرف س کا ج اور عدد ۴۱ جو افاق مسبع ہے۔
- (۶) اساس سنبلہ کی حرف اس کا تہ اور عدد ۴۲ جو افاق مربع ہے۔
- (۷) اساس میزان کی حرف اس کا وہ اور عدد ۱۴ جو افاق مثلث ہے۔
- (۸) اساس عقرب کی حروف اس کا ہ اور عدد ۹۰ جو افاق مسبع ہے۔
- (۹) اساس قوس کی حرف اس کا ج اور عدد ۴۲ جو افاق مثلث ہے۔
- (۱۰) اساس جد کی حرف اس کا ج اور عدد ۴۲ جو افاق مربع ہے۔
- (۱۱) اساس دلو کی حرف س کا بت اور عدد ۴۲ جو افاق مستدس ہے۔
- (۱۲) اساس حوت کی حرف اس کا آ اور عدد ۲۰ جو افاق مسبع ہے۔

متذکرہ بالا اساس کا فائدہ یہ ہے کہ جب اس طریقہ سے عمل کر دے تو ہمیں مع سول مع حروف اور ان کے
 اعداد و قیام کو پر دج کے موافق حروف کو بہ آفاق چن لو گے حروف کے مقدمہ منور کر دے۔ کہ مراد ہر دو جات ہر مثال ہر
 کے اٹان کے موافق کرنا چاہیے۔ ان سب قاعدوں میں یہ قاعدہ بہت آسان ہے
 نقاط و بعد عناصر | اسقاط و بعد عناصر کی ترکیب یہ ہے کہ حروف ناری سے ۹۹ ساقط کر دے اور حوال سے ۲۲ و
 کا طسر بقیہ | آبی سے ۱۵۱۵ و رخا کی سے ۶۱۶ کو جب ساقط کرنے کا خیال ہو تو پہلے حروف کو جمع کر کے
 ساقط کرنا۔

حروف قطب ۴۴ حروف ہیں جن کی نمبر اس شعر میں ہے۔
 کا طسر بقیہ

شعر

سول عظیم الخلق خدایہ ۱۰۰ | حروف قطب صبط احد متد

پہلے حروف قطب بلا کی ویشی لکھو اور چاروں کا اس میں اضافہ کر دے پھر سوال سائل میں سے چوالیس حروف بغیر کی ویشی
 کے پہلے حروف میں ملا کر ایک صحیح جدول بناؤ جس سے زمانہ معلوم ہو سکے پھر جدول میں سے ہر قسم کے حروف ناری
 اور آبی وغیرہ نکال کر اور ہر حرف کو اس کے اسقاط کے ساتھ ساقط کرتے جاؤ پھر ترتیب کے موافق حروف کو ترکیب
 دو۔ اور کمتر عدد کو دیکھتے ہوئے قانون کے پیش نظر حروف اخذ کر دے انشاء اللہ تعالیٰ جو ب صحیح ہاتھ آئے گا۔
 دوسری ترتیب یہ ہے کہ حروف سول میں سے کمر حروف حذف کر دے۔ آبی نکال دے۔ اور حروف قطب بھی لکھو پھر
 ان کو اس طرح جمع کر دے کہ مجموعہ ۴۴ حروف ہوں پھر سطر مزج کے اعداد کو (سولے) حروف قطب کے جو یہ دس حروف
 میں بابت ثن و درہ و ر ج (۱۰) اور ن حروف کے (۲۰) کو ر جو ۶۲ ہونگے ملا کر ۶۲ پر تقسیم کر دے چھ باقی رہیں گے ان کو محفوظ
 رکھو۔

ذکر نکالنے | حصول و نر کا طریقہ یہ ہے کہ حرف کو حرف پر بند کر دے اس حرف کا ذکر نکلی آئے گا۔ ن حروف میں سے پھر قوی حرف
 کا طسر بند | خذ کر دے اور قطب کے سکون کا یہی اصل و مزد سر ہے۔ پھر باقی قوی کو تقسیم کر کے چھ دور کے ساتھ در دے۔
 تقسیم ۱۔ چھ اوتار ہمیشہ محفوظ و ثابت رہتے ہیں۔ اور قوی بلحاظ سوانت بدل جاتے ہیں۔ پھر مجموعہ کو باقی کو دس میں
 ضرب دو واقعہ یہ ہے کہ اس فن میں اول سے ۲ کا عدد مرد ہے پھر ثبات یعنی چار میں ضرب دینے سے ۸ باقی رہیں گے۔
 دس مذکورہ جو تنہائیاں ہیں نفقات ثوابت سے۔ پھر اؤں کو تقسیم کر کے سات ذل ثنات معومہ جو بارہ میں ر کر طرح کرنے
 کے بعد ۲ سے زیادہ باقی رہے۔ پس یہ اؤں مریجات میں سے ہو گا اس کو اس قدر شرح کر دے کہ اس کے برابر یا اس سے
 کہ باقی رہے۔ جو تین ہیں۔ اور اؤں کے اعداد آہیں اور اؤں عدد ہے۔ ان میں سے جو باقی رہے۔ وہی دلیل ہے۔ کہ
 یک باقی رہے تو ناری اور اگر دو باقی بچیں تو رخا کی۔ اگر تین رہیں تو بادی۔ اگر چار رہیں تو آبی ہیں۔ غرضیکہ جو باقی رہے اس
 کو کسی کرہ کی شرح مزج میں دیکھو کیونکہ وہی کفھی و ابعوث ہد کی بھی ہے۔ پھر اگر دونوں موافق ہوئے تو اسطرح کے موافق
 ہیں۔ ورس مخرج کو مستقیم شمار کر دے۔ وگرنہ چوتھے شاید کو دے۔ اگر تینوں شاید ایک ہی مرتبہ ہیں موافق ہوں تو نہیں لکھ
 دو۔ ایک ہی طرح یا جس طرح وہ ہوں دو طرح سے یا تین طرح سے جو آخری تنزیل سے دلیل اور اس شاید کو جمع کر کے
 حاصل سے بارہ وار نکالو اور نوع اول میں جمع کر کے دس سے حاصل کو ضرب دو حاصل سے ایک کو خارج کر دے کر دونوں
 انراٹ میں حسب حال ہو اور حاصل پتوں سے زیادہ ہوں تو جس قدر زیادہ ہوں ان کو محفوظ رکھو پھر جدول تسریل

اگرچہ معلوم کرنا چاہو کہ ان بیات میں سے کون سا حرف عدد اور تلفظ کی مدد جیتا رہتا ہے۔ تو اس حرف کا آماج رہنا یا ترک کرنا منظور ہے۔ وہ ن در شعار میں سے ہو۔

۲ شعار

نَبِيًّا يَرْجُو يَكْبِتُ يَنْفَرُ

نہا کا د نہوند فنی انفط جباریا

دَيْدُ بِرَيْنُ الْقَصِيْبِ حَنِيتُ كَارِي

دکا کان منقو ط فیدتوت کاہنا

مندرجہ حساب سے ضابطہ معلوم ہوتا ہے اس لئے کہ ہلاکت کے ۶ حرف ہیں۔ کیونکہ حرف مشدد کے دو حرف ہوتے ہیں۔ اور اسی ترتیب کے مطابق باقی حروف ہیں۔ حروف کو خط کرنے سے قطع نظر تلفظ کے وقت بہمت مفہونہ نظر رکھو اور اس کی طرف مائل رہو یہ علم تکبیر کے متعلق آخری شعر ہے۔ اور جو کچھ لکھا ہے یہ علم نہ چکر کی اقسام میں سے حرف ایک قسم ہے۔ جو علم تکبیر کے مشتق ہے۔ اگر اس کی مفصل مثالیں دیتے تو کلام طویل ہو جاتا مگر ہم نے نہایت لطیف اور عمدہ طریق بیان کر دیا ہے اور اللہ تعالیٰ ہی عمل کی توفیق دینے والا ہے۔

فصل حروف کے موکل اور افاق مع خواص

بِسْمِ اللّٰهِ اسْتَرْحِمْنَ التَّوْحِيْدُ اِذَا اسْتَنْطَاقَ حُرُوفٍ هِيَ كَوَاكِبُ سَنَازِلٍ اُفَاقٍ اَوْ رُخُوسٍ حُرُوفٍ يَشْتَوِلُ اسْتِزْاَتُ
تفصیل سے بیان کئے جائیں گے۔

الف اول شکل سے اور اپنی مرکزی نقطہ ہے۔

اللہ تعالیٰ نے نقطہ نظر کی۔ نقطہ بینا شروع ہوا۔ در قدرت الہی سے برآمد کیا اس نے الف کی شکل اختیار کی۔ اسی وجہ سے الف امیات حروف ہے اور کل حروف اس سے پیدا ہوئے ہیں۔ اس کا تفصیلی بیان اپنی کتاب لطائف اشارات میں لکھا ہے۔

حروف الف۔ الف کل موجودات میں اللہ تعالیٰ کا راز ہے۔ اس کے حقائق بہت طویل ہیں۔ اس مقام پر کچھ تحریر کرتے ہیں۔ الف پہلا حرف در پہلا عدد اور اصل شکل ہے نیز یہ حرف اللہ تعالیٰ کے حضور سے صادر ہوا اور باطن علویات میں اس کی قوت شدید ہے۔ اس کے عدد حروف ال ف اور اعداد ۱۱ میں در حروف ن کے یہ ہونے۔ ی و۔ اور کائے الہی میں سے اسم کافی اس کے مناسب ہے ہم نے اس کو حروف تصریف میں منسوب دیا تو : ۱۰۔ ۲۰۔ ۳۰۔ ۴۰۔ ۵۰۔ ۶۰۔ ۷۰۔ ۸۰۔ ۹۰۔ ۱۰۰۔ ۱۱۰۔ ۱۲۰۔ ۱۳۰۔ ۱۴۰۔ ۱۵۰۔ ۱۶۰۔ ۱۷۰۔ ۱۸۰۔ ۱۹۰۔ ۲۰۰۔ ۲۱۰۔ ۲۲۰۔ ۲۳۰۔ ۲۴۰۔ ۲۵۰۔ ۲۶۰۔ ۲۷۰۔ ۲۸۰۔ ۲۹۰۔ ۳۰۰۔ ۳۱۰۔ ۳۲۰۔ ۳۳۰۔ ۳۴۰۔ ۳۵۰۔ ۳۶۰۔ ۳۷۰۔ ۳۸۰۔ ۳۹۰۔ ۴۰۰۔ ۴۱۰۔ ۴۲۰۔ ۴۳۰۔ ۴۴۰۔ ۴۵۰۔ ۴۶۰۔ ۴۷۰۔ ۴۸۰۔ ۴۹۰۔ ۵۰۰۔ ۵۱۰۔ ۵۲۰۔ ۵۳۰۔ ۵۴۰۔ ۵۵۰۔ ۵۶۰۔ ۵۷۰۔ ۵۸۰۔ ۵۹۰۔ ۶۰۰۔ ۶۱۰۔ ۶۲۰۔ ۶۳۰۔ ۶۴۰۔ ۶۵۰۔ ۶۶۰۔ ۶۷۰۔ ۶۸۰۔ ۶۹۰۔ ۷۰۰۔ ۷۱۰۔ ۷۲۰۔ ۷۳۰۔ ۷۴۰۔ ۷۵۰۔ ۷۶۰۔ ۷۷۰۔ ۷۸۰۔ ۷۹۰۔ ۸۰۰۔ ۸۱۰۔ ۸۲۰۔ ۸۳۰۔ ۸۴۰۔ ۸۵۰۔ ۸۶۰۔ ۸۷۰۔ ۸۸۰۔ ۸۹۰۔ ۹۰۰۔ ۹۱۰۔ ۹۲۰۔ ۹۳۰۔ ۹۴۰۔ ۹۵۰۔ ۹۶۰۔ ۹۷۰۔ ۹۸۰۔ ۹۹۰۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۱۰۔ ۱۰۲۰۔ ۱۰۳۰۔ ۱۰۴۰۔ ۱۰۵۰۔ ۱۰۶۰۔ ۱۰۷۰۔ ۱۰۸۰۔ ۱۰۹۰۔ ۱۱۰۰۔ ۱۱۱۰۔ ۱۱۲۰۔ ۱۱۳۰۔ ۱۱۴۰۔ ۱۱۵۰۔ ۱۱۶۰۔ ۱۱۷۰۔ ۱۱۸۰۔ ۱۱۹۰۔ ۱۲۰۰۔ ۱۲۱۰۔ ۱۲۲۰۔ ۱۲۳۰۔ ۱۲۴۰۔ ۱۲۵۰۔ ۱۲۶۰۔ ۱۲۷۰۔ ۱۲۸۰۔ ۱۲۹۰۔ ۱۳۰۰۔ ۱۳۱۰۔ ۱۳۲۰۔ ۱۳۳۰۔ ۱۳۴۰۔ ۱۳۵۰۔ ۱۳۶۰۔ ۱۳۷۰۔ ۱۳۸۰۔ ۱۳۹۰۔ ۱۴۰۰۔ ۱۴۱۰۔ ۱۴۲۰۔ ۱۴۳۰۔ ۱۴۴۰۔ ۱۴۵۰۔ ۱۴۶۰۔ ۱۴۷۰۔ ۱۴۸۰۔ ۱۴۹۰۔ ۱۵۰۰۔ ۱۵۱۰۔ ۱۵۲۰۔ ۱۵۳۰۔ ۱۵۴۰۔ ۱۵۵۰۔ ۱۵۶۰۔ ۱۵۷۰۔ ۱۵۸۰۔ ۱۵۹۰۔ ۱۶۰۰۔ ۱۶۱۰۔ ۱۶۲۰۔ ۱۶۳۰۔ ۱۶۴۰۔ ۱۶۵۰۔ ۱۶۶۰۔ ۱۶۷۰۔ ۱۶۸۰۔ ۱۶۹۰۔ ۱۷۰۰۔ ۱۷۱۰۔ ۱۷۲۰۔ ۱۷۳۰۔ ۱۷۴۰۔ ۱۷۵۰۔ ۱۷۶۰۔ ۱۷۷۰۔ ۱۷۸۰۔ ۱۷۹۰۔ ۱۸۰۰۔ ۱۸۱۰۔ ۱۸۲۰۔ ۱۸۳۰۔ ۱۸۴۰۔ ۱۸۵۰۔ ۱۸۶۰۔ ۱۸۷۰۔ ۱۸۸۰۔ ۱۸۹۰۔ ۱۹۰۰۔ ۱۹۱۰۔ ۱۹۲۰۔ ۱۹۳۰۔ ۱۹۴۰۔ ۱۹۵۰۔ ۱۹۶۰۔ ۱۹۷۰۔ ۱۹۸۰۔ ۱۹۹۰۔ ۲۰۰۰۔ ۲۰۱۰۔ ۲۰۲۰۔ ۲۰۳۰۔ ۲۰۴۰۔ ۲۰۵۰۔ ۲۰۶۰۔ ۲۰۷۰۔ ۲۰۸۰۔ ۲۰۹۰۔ ۲۱۰۰۔ ۲۱۱۰۔ ۲۱۲۰۔ ۲۱۳۰۔ ۲۱۴۰۔ ۲۱۵۰۔ ۲۱۶۰۔ ۲۱۷۰۔ ۲۱۸۰۔ ۲۱۹۰۔ ۲۲۰۰۔ ۲۲۱۰۔ ۲۲۲۰۔ ۲۲۳۰۔ ۲۲۴۰۔ ۲۲۵۰۔ ۲۲۶۰۔ ۲۲۷۰۔ ۲۲۸۰۔ ۲۲۹۰۔ ۲۳۰۰۔ ۲۳۱۰۔ ۲۳۲۰۔ ۲۳۳۰۔ ۲۳۴۰۔ ۲۳۵۰۔ ۲۳۶۰۔ ۲۳۷۰۔ ۲۳۸۰۔ ۲۳۹۰۔ ۲۴۰۰۔ ۲۴۱۰۔ ۲۴۲۰۔ ۲۴۳۰۔ ۲۴۴۰۔ ۲۴۵۰۔ ۲۴۶۰۔ ۲۴۷۰۔ ۲۴۸۰۔ ۲۴۹۰۔ ۲۵۰۰۔ ۲۵۱۰۔ ۲۵۲۰۔ ۲۵۳۰۔ ۲۵۴۰۔ ۲۵۵۰۔ ۲۵۶۰۔ ۲۵۷۰۔ ۲۵۸۰۔ ۲۵۹۰۔ ۲۶۰۰۔ ۲۶۱۰۔ ۲۶۲۰۔ ۲۶۳۰۔ ۲۶۴۰۔ ۲۶۵۰۔ ۲۶۶۰۔ ۲۶۷۰۔ ۲۶۸۰۔ ۲۶۹۰۔ ۲۷۰۰۔ ۲۷۱۰۔ ۲۷۲۰۔ ۲۷۳۰۔ ۲۷۴۰۔ ۲۷۵۰۔ ۲۷۶۰۔ ۲۷۷۰۔ ۲۷۸۰۔ ۲۷۹۰۔ ۲۸۰۰۔ ۲۸۱۰۔ ۲۸۲۰۔ ۲۸۳۰۔ ۲۸۴۰۔ ۲۸۵۰۔ ۲۸۶۰۔ ۲۸۷۰۔ ۲۸۸۰۔ ۲۸۹۰۔ ۲۹۰۰۔ ۲۹۱۰۔ ۲۹۲۰۔ ۲۹۳۰۔ ۲۹۴۰۔ ۲۹۵۰۔ ۲۹۶۰۔ ۲۹۷۰۔ ۲۹۸۰۔ ۲۹۹۰۔ ۳۰۰۰۔ ۳۰۱۰۔ ۳۰۲۰۔ ۳۰۳۰۔ ۳۰۴۰۔ ۳۰۵۰۔ ۳۰۶۰۔ ۳۰۷۰۔ ۳۰۸۰۔ ۳۰۹۰۔ ۳۱۰۰۔ ۳۱۱۰۔ ۳۱۲۰۔ ۳۱۳۰۔ ۳۱۴۰۔ ۳۱۵۰۔ ۳۱۶۰۔ ۳۱۷۰۔ ۳۱۸۰۔ ۳۱۹۰۔ ۳۲۰۰۔ ۳۲۱۰۔ ۳۲۲۰۔ ۳۲۳۰۔ ۳۲۴۰۔ ۳۲۵۰۔ ۳۲۶۰۔ ۳۲۷۰۔ ۳۲۸۰۔ ۳۲۹۰۔ ۳۳۰۰۔ ۳۳۱۰۔ ۳۳۲۰۔ ۳۳۳۰۔ ۳۳۴۰۔ ۳۳۵۰۔ ۳۳۶۰۔ ۳۳۷۰۔ ۳۳۸۰۔ ۳۳۹۰۔ ۳۴۰۰۔ ۳۴۱۰۔ ۳۴۲۰۔ ۳۴۳۰۔ ۳۴۴۰۔ ۳۴۵۰۔ ۳۴۶۰۔ ۳۴۷۰۔ ۳۴۸۰۔ ۳۴۹۰۔ ۳۵۰۰۔ ۳۵۱۰۔ ۳۵۲۰۔ ۳۵۳۰۔ ۳۵۴۰۔ ۳۵۵۰۔ ۳۵۶۰۔ ۳۵۷۰۔ ۳۵۸۰۔ ۳۵۹۰۔ ۳۶۰۰۔ ۳۶۱۰۔ ۳۶۲۰۔ ۳۶۳۰۔ ۳۶۴۰۔ ۳۶۵۰۔ ۳۶۶۰۔ ۳۶۷۰۔ ۳۶۸۰۔ ۳۶۹۰۔ ۳۷۰۰۔ ۳۷۱۰۔ ۳۷۲۰۔ ۳۷۳۰۔ ۳۷۴۰۔ ۳۷۵۰۔ ۳۷۶۰۔ ۳۷۷۰۔ ۳۷۸۰۔ ۳۷۹۰۔ ۳۸۰۰۔ ۳۸۱۰۔ ۳۸۲۰۔ ۳۸۳۰۔ ۳۸۴۰۔ ۳۸۵۰۔ ۳۸۶۰۔ ۳۸۷۰۔ ۳۸۸۰۔ ۳۸۹۰۔ ۳۹۰۰۔ ۳۹۱۰۔ ۳۹۲۰۔ ۳۹۳۰۔ ۳۹۴۰۔ ۳۹۵۰۔ ۳۹۶۰۔ ۳۹۷۰۔ ۳۹۸۰۔ ۳۹۹۰۔ ۴۰۰۰۔ ۴۰۱۰۔ ۴۰۲۰۔ ۴۰۳۰۔ ۴۰۴۰۔ ۴۰۵۰۔ ۴۰۶۰۔ ۴۰۷۰۔ ۴۰۸۰۔ ۴۰۹۰۔ ۴۱۰۰۔ ۴۱۱۰۔ ۴۱۲۰۔ ۴۱۳۰۔ ۴۱۴۰۔ ۴۱۵۰۔ ۴۱۶۰۔ ۴۱۷۰۔ ۴۱۸۰۔ ۴۱۹۰۔ ۴۲۰۰۔ ۴۲۱۰۔ ۴۲۲۰۔ ۴۲۳۰۔ ۴۲۴۰۔ ۴۲۵۰۔ ۴۲۶۰۔ ۴۲۷۰۔ ۴۲۸۰۔ ۴۲۹۰۔ ۴۳۰۰۔ ۴۳۱۰۔ ۴۳۲۰۔ ۴۳۳۰۔ ۴۳۴۰۔ ۴۳۵۰۔ ۴۳۶۰۔ ۴۳۷۰۔ ۴۳۸۰۔ ۴۳۹۰۔ ۴۴۰۰۔ ۴۴۱۰۔ ۴۴۲۰۔ ۴۴۳۰۔ ۴۴۴۰۔ ۴۴۵۰۔ ۴۴۶۰۔ ۴۴۷۰۔ ۴۴۸۰۔ ۴۴۹۰۔ ۴۵۰۰۔ ۴۵۱۰۔ ۴۵۲۰۔ ۴۵۳۰۔ ۴۵۴۰۔ ۴۵۵۰۔ ۴۵۶۰۔ ۴۵۷۰۔ ۴۵۸۰۔ ۴۵۹۰۔ ۴۶۰۰۔ ۴۶۱۰۔ ۴۶۲۰۔ ۴۶۳۰۔ ۴۶۴۰۔ ۴۶۵۰۔ ۴۶۶۰۔ ۴۶۷۰۔ ۴۶۸۰۔ ۴۶۹۰۔ ۴۷۰۰۔ ۴۷۱۰۔ ۴۷۲۰۔ ۴۷۳۰۔ ۴۷۴۰۔ ۴۷۵۰۔ ۴۷۶۰۔ ۴۷۷۰۔ ۴۷۸۰۔ ۴۷۹۰۔ ۴۸۰۰۔ ۴۸۱۰۔ ۴۸۲۰۔ ۴۸۳۰۔ ۴۸۴۰۔ ۴۸۵۰۔ ۴۸۶۰۔ ۴۸۷۰۔ ۴۸۸۰۔ ۴۸۹۰۔ ۴۹۰۰۔ ۴۹۱۰۔ ۴۹۲۰۔ ۴۹۳۰۔ ۴۹۴۰۔ ۴۹۵۰۔ ۴۹۶۰۔ ۴۹۷۰۔ ۴۹۸۰۔ ۴۹۹۰۔ ۵۰۰۰۔ ۵۰۱۰۔ ۵۰۲۰۔ ۵۰۳۰۔ ۵۰۴۰۔ ۵۰۵۰۔ ۵۰۶۰۔ ۵۰۷۰۔ ۵۰۸۰۔ ۵۰۹۰۔ ۵۱۰۰۔ ۵۱۱۰۔ ۵۱۲۰۔ ۵۱۳۰۔ ۵۱۴۰۔ ۵۱۵۰۔ ۵۱۶۰۔ ۵۱۷۰۔ ۵۱۸۰۔ ۵۱۹۰۔ ۵۲۰۰۔ ۵۲۱۰۔ ۵۲۲۰۔ ۵۲۳۰۔ ۵۲۴۰۔ ۵۲۵۰۔ ۵۲۶۰۔ ۵۲۷۰۔ ۵۲۸۰۔ ۵۲۹۰۔ ۵۳۰۰۔ ۵۳۱۰۔ ۵۳۲۰۔ ۵۳۳۰۔ ۵۳۴۰۔ ۵۳۵۰۔ ۵۳۶۰۔ ۵۳۷۰۔ ۵۳۸۰۔ ۵۳۹۰۔ ۵۴۰۰۔ ۵۴۱۰۔ ۵۴۲۰۔ ۵۴۳۰۔ ۵۴۴۰۔ ۵۴۵۰۔ ۵۴۶۰۔ ۵۴۷۰۔ ۵۴۸۰۔ ۵۴۹۰۔ ۵۵۰۰۔ ۵۵۱۰۔ ۵۵۲۰۔ ۵۵۳۰۔ ۵۵۴۰۔ ۵۵۵۰۔ ۵۵۶۰۔ ۵۵۷۰۔ ۵۵۸۰۔ ۵۵۹۰۔ ۵۶۰۰۔ ۵۶۱۰۔ ۵۶۲۰۔ ۵۶۳۰۔ ۵۶۴۰۔ ۵۶۵۰۔ ۵۶۶۰۔ ۵۶۷۰۔ ۵۶۸۰۔ ۵۶۹۰۔ ۵۷۰۰۔ ۵۷۱۰۔ ۵۷۲۰۔ ۵۷۳۰۔ ۵۷۴۰۔ ۵۷۵۰۔ ۵۷۶۰۔ ۵۷۷۰۔ ۵۷۸۰۔ ۵۷۹۰۔ ۵۸۰۰۔ ۵۸۱۰۔ ۵۸۲۰۔ ۵۸۳۰۔ ۵۸۴۰۔ ۵۸۵۰۔ ۵۸۶۰۔ ۵۸۷۰۔ ۵۸۸۰۔ ۵۸۹۰۔ ۵۹۰۰۔ ۵۹۱۰۔ ۵۹۲۰۔ ۵۹۳۰۔ ۵۹۴۰۔ ۵۹۵۰۔ ۵۹۶۰۔ ۵۹۷۰۔ ۵۹۸۰۔ ۵۹۹۰۔ ۶۰۰۰۔ ۶۰۱۰۔ ۶۰۲۰۔ ۶۰۳۰۔ ۶۰۴۰۔ ۶۰۵۰۔ ۶۰۶۰۔ ۶۰۷۰۔ ۶۰۸۰۔ ۶۰۹۰۔ ۶۱۰۰۔ ۶۱۱۰۔ ۶۱۲۰۔ ۶۱۳۰۔ ۶۱۴۰۔ ۶۱۵۰۔ ۶۱۶۰۔ ۶۱۷۰۔ ۶۱۸۰۔ ۶۱۹۰۔ ۶۲۰۰۔ ۶۲۱۰۔ ۶۲۲۰۔ ۶۲۳۰۔ ۶۲۴۰۔ ۶۲۵۰۔ ۶۲۶۰۔ ۶۲۷۰۔ ۶۲۸۰۔ ۶۲۹۰۔ ۶۳۰۰۔ ۶۳۱۰۔ ۶۳۲۰۔ ۶۳۳۰۔ ۶۳۴۰۔ ۶۳۵۰۔ ۶۳۶۰۔ ۶۳۷۰۔ ۶۳۸۰۔ ۶۳۹۰۔ ۶۴۰۰۔ ۶۴۱۰۔ ۶۴۲۰۔ ۶۴۳۰۔ ۶۴۴۰۔ ۶۴۵۰۔ ۶۴۶۰۔ ۶۴۷۰۔ ۶۴۸۰۔ ۶۴۹۰۔ ۶۵۰۰۔ ۶۵۱۰۔ ۶۵۲۰۔ ۶۵۳۰۔ ۶۵۴۰۔ ۶۵۵۰۔ ۶۵۶۰۔ ۶۵۷۰۔ ۶۵۸۰۔ ۶۵۹۰۔ ۶۶۰۰۔ ۶۶۱۰۔ ۶۶۲۰۔ ۶۶۳۰۔ ۶۶۴۰۔ ۶۶۵۰۔ ۶۶۶۰۔ ۶۶۷۰۔ ۶۶۸۰۔ ۶۶۹۰۔ ۶۷۰۰۔ ۶۷۱۰۔ ۶۷۲۰۔ ۶۷۳۰۔ ۶۷۴۰۔ ۶۷۵۰۔ ۶۷۶۰۔ ۶۷۷۰۔ ۶۷۸۰۔ ۶۷۹۰۔ ۶۸۰۰۔ ۶۸۱۰۔ ۶۸۲۰۔ ۶۸۳۰۔ ۶۸۴۰۔ ۶۸۵۰۔ ۶۸۶۰۔ ۶۸۷۰۔ ۶۸۸۰۔ ۶۸۹۰۔ ۶۹۰۰۔ ۶۹۱۰۔ ۶۹۲۰۔ ۶۹۳۰۔ ۶۹۴۰۔ ۶۹۵۰۔ ۶۹۶۰۔ ۶۹۷۰۔ ۶۹۸۰۔ ۶۹۹۰۔ ۷۰۰۰۔ ۷۰۱۰۔ ۷۰۲۰۔ ۷۰۳۰۔ ۷۰۴۰۔ ۷۰۵۰۔ ۷۰۶۰۔ ۷۰۷۰۔ ۷۰۸۰۔ ۷۰۹۰۔ ۷۱۰۰۔ ۷۱۱۰۔ ۷۱۲۰۔ ۷۱۳۰۔ ۷۱۴۰۔ ۷۱۵۰۔ ۷۱۶۰۔ ۷۱۷۰۔ ۷۱۸۰۔ ۷۱۹۰۔ ۷۲۰۰۔ ۷۲۱۰۔ ۷۲۲۰۔ ۷۲۳۰۔ ۷۲۴۰۔ ۷۲۵۰۔ ۷۲۶۰۔ ۷۲۷۰۔ ۷۲۸۰۔ ۷۲۹۰۔ ۷۳۰۰۔ ۷۳۱۰۔ ۷۳۲۰۔ ۷۳۳۰۔ ۷۳۴۰۔ ۷۳۵۰۔ ۷۳۶۰۔ ۷۳۷۰۔ ۷۳۸۰۔ ۷۳۹۰۔ ۷۴۰۰۔ ۷۴۱۰۔ ۷۴۲۰۔ ۷۴۳۰۔ ۷۴۴۰۔ ۷۴۵۰۔ ۷۴۶۰۔ ۷۴۷۰۔ ۷۴۸۰۔ ۷۴۹۰۔ ۷۵۰۰۔ ۷۵۱۰۔ ۷۵۲۰۔ ۷۵۳۰۔ ۷۵۴۰۔ ۷۵۵۰۔ ۷۵۶۰۔ ۷۵۷۰۔ ۷۵۸۰۔ ۷۵۹۰۔ ۷۶۰۰۔ ۷۶۱۰۔ ۷۶۲۰۔ ۷۶۳۰۔ ۷۶۴۰۔ ۷۶۵۰۔ ۷۶۶۰۔ ۷۶۷۰۔ ۷۶۸۰۔ ۷۶۹۰۔ ۷۷۰۰۔ ۷۷۱۰۔ ۷۷۲۰۔ ۷۷۳۰۔ ۷۷۴۰۔ ۷۷۵۰۔ ۷۷۶۰۔ ۷۷۷۰۔ ۷۷۸۰۔ ۷۷۹۰۔ ۷۸۰۰۔ ۷۸۱۰۔ ۷۸۲۰۔ ۷۸۳۰۔ ۷۸۴۰۔ ۷۸۵۰۔ ۷۸۶۰۔ ۷۸۷۰۔ ۷۸۸۰۔ ۷۸۹۰۔ ۷۹۰۰۔ ۷۹۱۰۔ ۷۹۲۰۔ ۷۹۳۰۔ ۷۹۴۰۔ ۷۹۵۰۔ ۷۹۶۰۔ ۷۹۷۰۔ ۷۹۸۰۔ ۷۹۹۰۔ ۸۰۰۰۔ ۸۰۱۰۔ ۸۰۲۰۔ ۸۰۳۰۔ ۸۰۴۰۔ ۸۰۵۰۔ ۸۰۶۰۔ ۸۰۷۰۔ ۸۰۸۰۔ ۸۰۹۰۔ ۸۱۰۰۔ ۸۱۱۰۔ ۸۱۲۰۔ ۸۱۳۰۔ ۸۱۴۰۔ ۸۱۵۰۔ ۸۱۶۰۔ ۸۱۷۰۔ ۸۱۸۰۔ ۸۱۹۰۔ ۸۲۰۰۔ ۸۲۱۰۔ ۸۲۲۰۔ ۸۲۳۰۔ ۸۲۴۰۔ ۸۲۵۰۔ ۸۲۶۰۔ ۸۲۷۰۔ ۸۲۸۰۔ ۸۲۹۰۔ ۸۳۰۰۔ ۸۳۱۰۔ ۸۳۲۰۔ ۸۳۳۰۔ ۸۳۴۰۔ ۸۳۵۰۔ ۸۳۶۰۔ ۸۳۷۰۔ ۸۳۸۰۔ ۸۳۹۰۔ ۸۴۰۰۔ ۸۴۱۰۔ ۸۴۲۰۔ ۸۴۳۰۔ ۸۴۴۰۔ ۸۴۵۰۔ ۸۴۶۰۔ ۸۴۷۰۔ ۸۴۸۰۔ ۸۴۹۰۔ ۸۵۰۰۔ ۸۵۱۰۔ ۸۵۲۰۔ ۸۵۳۰۔ ۸۵۴۰۔ ۸۵۵۰۔ ۸۵۶۰۔ ۸۵۷۰۔ ۸۵۸۰۔ ۸۵۹۰۔ ۸۶۰۰۔ ۸۶۱۰۔ ۸۶۲۰۔ ۸۶۳۰۔ ۸۶۴۰۔ ۸۶۵۰۔ ۸۶۶۰۔ ۸۶۷۰۔ ۸۶۸۰۔ ۸۶۹۰۔ ۸۷۰۰۔ ۸۷۱۰۔ ۸۷۲۰۔ ۸۷۳۰۔ ۸۷۴۰۔ ۸۷۵۰۔ ۸۷۶۰۔ ۸۷۷۰۔ ۸۷۸۰۔ ۸۷۹۰۔ ۸۸۰۰۔ ۸۸۱۰۔ ۸۸۲۰۔ ۸۸۳۰۔ ۸۸۴۰۔ ۸۸۵۰۔ ۸۸۶۰۔ ۸۸۷۰۔ ۸۸۸۰۔ ۸۸۹۰۔ ۸۹۰۰۔ ۸۹۱۰۔ ۸۹۲۰۔ ۸۹۳۰۔ ۸۹۴۰۔ ۸۹۵۰۔ ۸۹۶۰۔ ۸۹۷۰۔ ۸۹۸۰۔ ۸۹۹۰۔ ۹۰۰۰۔ ۹۰۱۰۔ ۹۰۲۰۔ ۹۰۳۰۔ ۹۰۴۰۔ ۹۰۵۰۔ ۹۰۶۰۔ ۹۰۷۰۔ ۹۰۸۰۔ ۹۰۹۰۔ ۹۱۰۰۔ ۹۱۱۰۔ ۹۱۲۰۔ ۹۱۳۰۔ ۹۱۴۰۔ ۹۱۵۰۔ ۹۱۶۰۔ ۹۱۷۰۔ ۹۱۸۰۔ ۹۱۹۰۔ ۹۲۰۰۔ ۹۲۱۰۔ ۹۲۲۰۔ ۹۲۳۰۔ ۹۲۴۰۔ ۹۲۵۰۔ ۹۲۶۰۔ ۹۲۷۰۔ ۹۲۸۰۔ ۹۲۹۰۔ ۹۳۰۰۔ ۹۳۱۰۔ ۹۳۲۰۔ ۹۳۳۰۔ ۹۳۴۰۔ ۹۳۵۰۔ ۹۳۶۰۔ ۹۳۷۰۔ ۹۳۸۰۔ ۹۳۹۰۔ ۹۴۰۰۔ ۹۴۱۰۔ ۹۴۲۰۔ ۹۴۳۰۔ ۹۴۴۰۔ ۹۴۵۰۔ ۹۴۶۰۔ ۹۴۷۰۔ ۹۴۸۰۔ ۹۴۹۰۔ ۹۵۰۰۔ ۹۵۱۰۔ ۹۵۲۰۔ ۹۵۳۰۔ ۹۵۴۰۔ ۹۵۵۰۔ ۹۵۶۰۔ ۹۵۷۰۔ ۹۵۸۰۔ ۹۵۹۰۔ ۹۶۰۰۔ ۹۶۱۰۔ ۹۶۲۰۔ ۹۶۳۰۔ ۹۶۴۰۔ ۹۶۵۰۔ ۹۶۶۰۔ ۹۶۷۰۔ ۹۶۸۰۔ ۹۶۹۰۔ ۹۷۰۰۔ ۹۷۱۰۔ ۹۷۲۰۔ ۹۷۳۰۔ ۹۷۴۰۔ ۹۷۵۰۔ ۹۷۶۰۔ ۹۷۷۰۔ ۹۷۸۰۔ ۹۷۹۰۔ ۹۸۰۰۔ ۹۸۱۰۔ ۹۸۲۰۔ ۹۸۳۰۔ ۹۸۴۰۔ ۹۸۵۰۔ ۹۸۶۰۔ ۹۸۷۰۔ ۹۸۸۰۔ ۹۸۹۰۔ ۹۹۰۰۔ ۹۹۱۰۔ ۹۹۲۰۔ ۹۹۳۰۔ ۹۹۴۰۔ ۹۹۵۰۔ ۹۹۶۰۔ ۹۹۷۰۔ ۹۹۸۰۔ ۹۹۹۰۔ ۱۰۰۰۰۔ ۱۰۰۱۰۔ ۱۰۰۲۰۔ ۱۰۰۳۰۔ ۱۰۰۴۰۔ ۱۰۰۵۰۔ ۱۰۰۶۰۔ ۱۰۰۷۰۔ ۱۰۰۸۰۔ ۱۰۰۹۰۔ ۱۰۱۰۰۔ ۱۰۱۱۰۔ ۱۰۱۲۰۔ ۱۰۱۳۰۔ ۱۰۱۴۰۔ ۱۰۱۵۰۔ ۱۰۱۶۰۔ ۱۰۱۷۰۔ ۱۰۱۸۰۔ ۱۰۱۹۰۔ ۱۰۲۰۰۔ ۱۰۲۱۰۔ ۱۰۲۲۰۔ ۱۰۲۳۰۔ ۱۰۲۴۰۔ ۱۰۲۵۰۔ ۱۰۲۶۰۔ ۱۰۲۷۰۔ ۱۰۲۸۰۔ ۱۰۲۹۰۔ ۱۰۳۰۰۔ ۱۰۳۱۰۔ ۱۰۳۲۰۔ ۱۰۳۳۰۔ ۱۰۳۴۰۔ ۱۰۳۵۰۔ ۱۰۳۶۰۔ ۱۰۳۷۰۔ ۱۰۳۸۰۔ ۱۰۳۹۰۔ ۱۰۴۰۰۔ ۱۰۴۱۰۔ ۱۰۴۲۰۔ ۱۰۴۳۰۔ ۱۰۴۴۰۔ ۱۰۴۵۰۔ ۱۰۴۶۰۔ ۱۰۴۷۰۔ ۱۰۴۸۰۔ ۱۰۴۹۰۔ ۱۰۵۰۰۔ ۱۰۵۱۰۔ ۱۰۵۲۰۔ ۱۰۵۳۰۔ ۱۰۵۴۰۔ ۱۰۵۵۰۔ ۱۰۵۶۰۔ ۱۰۵۷۰۔ ۱۰۵۸۰۔ ۱۰۵۹۰۔ ۱۰۶۰۰۔ ۱۰۶۱۰۔ ۱۰۶۲۰۔ ۱۰۶۳۰۔ ۱۰۶۴۰۔ ۱۰۶۵۰۔ ۱۰۶۶۰۔ ۱۰۶۷۰۔ ۱۰۶۸۰۔ ۱۰۶۹۰۔ ۱۰۷۰۰۔ ۱۰۷۱۰۔ ۱۰۷۲۰۔ ۱۰۷۳۰۔ ۱۰۷۴۰۔ ۱۰۷۵۰۔ ۱۰۷۶۰۔ ۱۰۷۷۰۔ ۱۰۷۸۰۔ ۱۰۷۹۰۔ ۱۰۸۰۰۔ ۱۰۸۱۰۔ ۱۰۸۲۰۔ ۱۰۸۳۰۔ ۱۰۸۴۰۔ ۱۰۸۵۰۔ ۱۰۸۶۰۔ ۱۰۸۷۰۔ ۱۰۸۸۰۔ ۱۰۸۹۰۔ ۱۰۹۰۰۔ ۱۰۹۱۰۔ ۱۰۹۲۰۔ ۱۰۹۳۰۔ ۱۰۹۴۰۔ ۱۰۹۵۰۔ ۱۰۹۶۰۔ ۱۰۹۷۰۔ ۱۰۹۸۰۔ ۱۰۹۹۰۔ ۱۱۰۰۰۔ ۱۱۰۱۰۔ ۱۱۰۲۰۔ ۱۱۰۳۰۔ ۱۱۰۴۰۔ ۱۱۰۵۰۔ ۱۱۰۶۰۔ ۱۱۰۷۰۔ ۱۱۰۸۰۔ ۱۱۰۹۰۔ ۱۱۱۰۰۔ ۱۱۱۱۰۔ ۱۱۱۲۰۔ ۱۱۱۳۰۔ ۱۱۱۴۰۔ ۱۱۱۵۰۔ ۱۱۱۶۰۔ ۱۱۱۷۰۔

ایل زیادہ کرنے سے روحانی موکل ہو جاتا ہے۔

حرف باء اس حرف کے دو عدد ہیں۔ در تکمیر سبط جے بے باں ف در تکمیر مدوی اس کی۔ ا ح و ث ل ان و ث ل ا ح و ث م ان و ن۔ در عدد ۳۳ میں۔ ان حروف کو ان کے اندر ضرب دیا جو ۹۹ ہوئے جو کہ کعب سے ناقصا ٹیل ہے اس کو اس سے ساقط کیا۔ ۹۹ سے تو کعب طس ہوا۔ ایل بڑھایا طس ٹیل ہوا۔

حرف ہیم۔ اس کے عدد تین۔ در حروف جے دے تکمیر اس طرح جے ام کی م۔ در سبط جے ا ح و ث ل ا ح و ث م ان و ن۔ در ہیم ۳۸ حرف ہیں۔ ان کو ان ہی کے اندر ضرب دیا تو ۱۱۴ حاصل ہونے پھر اس کے ۵ کو ساقط کیا۔ ۳۳ باقی بچے جو کعب بخش ہوا۔ ایل بڑھایا جلت ٹیل میں لپی۔ دوسرے طریقہ بھی ہے کہ جم کے ۳ عدد کو ان کے اندر ضرب دیا ہوئے اور ۹ کا حرف مد ہے اس کو جم کے ۳ سے ملایا اور ایل بڑھایا جلیا ٹیل ہوا۔ پھر عدد ۱۱ کو ان سے کیا۔ موکل و سیا ٹیل ہوا۔

حرف دال۔ عدد ۳۵ سے بار ہیں در حروف دال ہیں۔ نو کسر کر کے سبط کیا تو یہ حروف ہوئے۔ ر ب ع۔ ا ح و ث ل ا ح و ث م ان و ن۔ در ر ب ع ۳۲ حروف ہوئے۔ ان کو ضرب دیا ۲۰۹ ہوئے۔ اس کو اس سے ساقط کیا۔ ۱۵ باقی بچے۔ جو کعب طس ٹیل ہوا۔ استنطاقات دوسرے طریقہ یہ بھی ہے کہ حروف دال کے اعداد کو باہم ضرب دیا تو ۹۹ ہوئے پھر ان کو تکمیر پر ضرب دیا ۳۸ ہوئے اس کو ناقص کیا طس ٹیل ہوا۔

حرف ہاء عدد ۵ کے اور کسر ۳ کا ا ح و ث اور سبط اس کا ح م س۔ ا ح و ث ل ا ح و ث م ان و ن۔ جمع کے ۲۲ ہوئے۔ ان کو ضرب دیا ۲۰۴ اس کو ساقط کیا ۵۴ رہے۔ کعب حروف دلو موکل مدوی۔ قیاسا ٹیل ہوا یہ ظاہر کا بیان ہے۔ مگر باطن میں اس عدد کو۔ مطلق میکانیل ہو۔ علویات کا باطن، استنطاق ہے اور بغیر اس کے استنطاق ورد باٹیل ہے۔ **حروف واو**۔ عدد ۳ کے تہ تکمیر و الف و او اور سبط اس ت ہ ا ح و ث ل ا ح و ث م ان و ن۔ جمع کے ۳۳ حروف ہوئے۔ ان کو ضرب دیا ۳۰۹ ہوئے اس کو ساقط کیا ۱۵ باقی بچے فقیر یا ٹیل موکل ہو۔ در دوسری طرح سے ان کو ضرب دیا تو ۲۶ ہوئے پھر ان کو ناقص کیا تو دیا ٹیل موکل غا ہر ہوا۔ پھر ذل کی طرف رجوع کی طس ٹیل ہو۔ **حرف زاء**۔ اس کے عدد ۷ در تکمیر ز می ا ح و ث۔ اور سبط اس ب ع ا ح و ث ل ا ح و ث م ان و ن۔ کل کو جمع کیا ۱۹ ہوئے۔ پھر ضرب دیا تو ۱۸ ہوئے۔ اس کو ساقط کیا۔ ناقصا ٹیل موکل ظاہر علویات کا باطن ہے۔ باطن یہ ہے کہ ر بعد کو ہم نے قلب کیا جو صعبا ہوا پھر اسی کے اندر اس کو ضرب دیا۔ ۶۲ ہوئے جسا ٹیل موکل ظاہر ہو جب عدد اول کو ملایا تو افعیا ٹیل ہو گیا۔

حرف حاء۔ اس کے عدد ۸ در تکمیر ال فنا جب سبط کیا تو ۳۳ ہوئے در ضرب دیا تو ۲۱۶ ہوئے اس کو ساقط کیا ۶۶ ہوئے۔ و سقا ٹیل موکل بنا مکر باطنی حساب یہ ہے کہ حرف حاء کے عدد کو دو میں ضرب دیا تو ۱۳۲ ہوئے اور سو کو ضرب دی۔ تو نقیہ ٹیل ظاہر ہوا۔ پھر اول کی طرف رجوع کیا۔ و تھما ٹیل پیدا ہوا یہ تین طریقہ استنطاق کے ہیں۔

حرف طاء۔ اس کے عدد ۹ اور سبط اس کا ط تکمیر ۲۲ ہے جب ضرب دیا ۲۰۴ ہوئے اس کو ساقط کر کے ناقص کیا قیاسا ٹیل ظاہر ہوا۔ یہ ظاہر ہی طریقہ ہے اور باطنی یہ ہے کہ ۹ کو ۵ میں ضرب دیا ۸۱ ہوئے افعیا ٹیل ظاہر ہوا پھر اصل کی طرف رجوع کیا اور دیا ٹیل ظاہر ہوا ان حروف میں سے ہر حرف کے ساتھ موکلات ہیں جو ان کے مال کی خدمت کرتے ہیں اور ان کے جسام نورانی میں جو خلوت میں ظاہر ہوتے ہیں۔

حرف پاء۔ عدد اس کے دس اور بسط اس کا سی، تکسیر اس کی سی الف اس کو ضرب کیا تو ۲۰۰ بنا رہا ہوئے۔ اس کو ساقط کیا لقیائیل ہوا۔ یہ علویات کا طریقہ ہے در سفلیات یعنی پائین کا مثل یہ ہے کہ حرف سی کے ۱۰ عدد میں اس کو دس میں ضرب دیا۔ ۱۰۰ ہوئے۔ لقیائیل ظاہر ہوا۔ چھ بقیہ ساقط سے ظاہر عدد کی طرف رجوع کیا۔ لقیائیل پیدا ہوا۔ چھ ظاہر کی طرف آئے۔ در دیا لیل ہو گیا۔

حرف کاف۔ عدد اس کے ۲۰ اور اس کا بسط ک ان در تکسیر ک ف ل ن حروف بسط ۳۴ ہوئے۔ ضرب دیا ۳۰۰ ہوئے۔ ذرا لیل ظاہر ہوا۔ باطنی طریقہ سے اصل عدد ۲۰ ضرب دی ۶۰ ہو گئے۔ سیائیل ظاہر ہوا۔ چھ اصل کی طرف بغیر ساقط رجوع کیا تو سیائیل ہو گیا۔

حرف لام۔ اس کے عدد ۳۰ بسط لام تکسیر ل ام ال ف می م در بسط ۱۰۸ اس کو ساقط کیا۔ تو لقیائیل پیدا ہوا۔ جب باطن کی طرف نظر کی منظر ہوا۔ استغنائی کیا سیائیل ظاہر ہوا۔ چھ اصل کی طرف رجوع کیا تو لقیائیل ظاہر ہوا۔ چھ پڑ پڑا۔

حرف میم۔ عدد اس کے ۴۰ بسط اس کا می م کسر کیا ۳۹ ہوئے۔ ضرب دیا ۳۸ ہو گئے۔ اس کو ساقط کیا ۳۲۱ ہوئے۔ جس سے ایبائیل پیدا ہوا۔ یہ علویات کے حساب سے ہے سفلی اس طرح سے کہ اصل عدد کو باطن عدد میں ضرب دی تو ٹکی پیدا ہوا۔ لفظ ایل بتہا یا ٹکی لیل ظاہر ہوا۔ اور اصل کی طرف رجوع کیا لقیائیل پیدا ہو گیا۔

حرف نون۔ عدد اس کے ۵۰ کسہ و بسط کیا ۵۳ ہوئے۔ ضرب دی ۴۲۵ ہو گئے۔ اس کو طرح کیا ۲۰۵ بچے بقیائیل ظاہر ہوا۔ یہ ظاہری استغنائی تھا باطنی یہ ہے کہ ضرب دی۔ تو ۱۵۰ ہو گئے استغنائی کیا لقیائیل ظاہر ہوا۔ چھ بچے عدد کی طرف رجوع کیا میکائیل ہو۔ یہ طریقہ علویات ظاہر کا ہے۔

حرف سین۔ عدد ۶۰ بسط سین کی ۳۹ اور ضرب دیا تو ۳۰۹ ہو گئے۔ اس کو ساقط کیا ۵۸ ہوئے۔ تو لقیائیل ظاہر ہوا۔ یہ ظاہری ہے۔ در باطنی یہ ہے کہ جب اصل عدد میں ضرب دی۔ لقیائیل ہوا اور عدد اصلی سے خنیا لیل ظاہر ہوا۔

حرف عین۔ عدد ۷۰ بسط عین کی ۴۸ اور تکسیر ۳۴ ہے۔ ضرب دی در ساقط کیا تو دس لیل ظاہر ہوا۔ اور باطنی اس طرح ہے کہ عین ۷۰ ان کو اس کے حروف کے عدد جنی تین میں ضرب دی ۳۷۰ ہو گئے۔ جس سے عرانیل ظاہر ہوا۔ چھ عدد اول کی طرف رجوع کیا دیبائیل ظاہر ہوا۔

حرف فاء۔ عدد ۸۰ بسط اور تکسیر الف ن ۲۶ حروف ہیں۔ ضرب دینے کے بعد اس کو ساقط کیا دتیا لیل ظاہر ہوا اور باطنی یہ ہے۔ اصل عدد کو ۳ میں ضرب دیا دتیا پیدا ہوا جس سے دس لیل ظاہر ہوا۔ چھ اصل عدد کی طرف رجوع کیا دتیا لیل ظاہر ہوا۔ یثین کردان میں سے ایک ایک مؤکل عجیب قوت رکھتا ہے اور ان عجیب و غریب اسماء ہیں۔ اور کام ہیں۔

حرف صاد۔ عدد ۹۰ در بسط اور تکسیر اس کی ۴۲ دیب ضرب دی تو ۴۳۸ ہو گئے۔ کعب حروف درست تو چھ اس کو خارج کیا دس لیل ہوا۔ اور گزاصل عدد کو خارج حروف ہیں ضرب دیا ۲۶ ہو گئے اور تفسیر مؤکل اصل عدد سے دس لیل ہے۔ **حرف قاف**۔ عدد ۱۰۰ بسط قاف ضرب دیا تو ۲۶ ہو گئے جس کو خارج کر کے رائیں مؤکل پیدا کیا یہ ظاہری علویات ہے۔ اور جب اصل کی طرف رجوع کر کے حروف اصلہ میں ضرب دیا۔ ۳۰۰ حاصل ہوئے اس کو ظاہر عدد سے ستغنائی کیا تو انیس رائیں مؤکل پیدا ہوا۔

حرف راء۔ عدد ۱۱۰ اور بسط اس کا ر ال ف اور تکسیر ۲۶ ہوئی ضرب دی تو ۲۳۶ ہو گئے۔ اس کو خارج کیا۔

دقیقاً ٹیل پیدا ہوا اور باطن تکسیر کی طرف رجوع کیا تو ۲۰۰ عدد گئے جن کو دوبارہ منسوب دیا تو اٹھائیس ظاہر ہوا ظاہر ہو کر اس سے باطن کو استغناء ثالث کہا جاتا ہے۔

حروف ثانیین۔ عدد ۳۰۰ اور بسط شش ی ن در کسر شش ی ن ی ان دن کل حروف ۳۴ ہیں جب منسوب دیا تو ۳۰۴ ہوئے اس کو طرفت بنا تو سیائیل مؤکل معلوم ہوا۔ در جب باطنی حساب سے عدد کو حروف خارجہ میں منسوب دی تو ۹۰۰ ہو گئے جس سے ظنیائیل ظاہر ہوا۔ در جب اول ۵۰۰ ف رجوع کیا تو دیبائیل پیدا ہوا۔

حروف ثانیہ۔ عدد ۵۰۰ در بسط شش ی ن ی ان دن کل حروف ۳۴ ہیں جب ان کو ن میں منسوب دیا ۳۰۴ ہو گئے اس کو طرفت کی دقیقائیل ظاہر ہوا اور اس کا باطن یہ ہے۔ اصل عدد کو حروف خارجہ میں منسوب دیا ۹۰۰ حاصل ہوئے جس سے دیبائیل ظاہر ہوا۔ پھر اول کی طرف رجوع کیا تو در یائیل ہو گیا۔

حروف ثانیہ۔ عدد ۵۰۰ در بسط شش ی ن ی ان دن کل حروف ۳۴ ہیں سے اساس کو ساقط کیا ۲۰۴ باقی رہے جس سے دیبائیل ظاہر ہوا۔ در باطن کے حساب سے عدد کو بسط میں منسوب دیا تو ۹۰۰ ہو گئے استغناء کیا تو دقیقائیل ظاہر ہوا اور عدد اہم کو باطنی کیا تو در یائیل ظاہر ہو گیا۔

حرف خا۔ عدد ۲۰۰ منسوب در استغناء کرے ۲۰۴ ہو گئے۔ در باطن میں عدد علی کو بسط اول میں منسوب ہوا تو ۲۰۴ ہو گئے۔ جس سے دیبائیل ظاہر ہوا۔

حرف ذال۔ عدد ۷۰۰ اور تکسیر ذال ل اہم در بسط ۲۰۴ منسوب دی ۳۲۵ ہو گئے۔ اساس کو خارج کیا تو دیبائیل ظاہر ہوا اور عدد کو اصل حروف میں منسوب دی تو ۳۲۴ ہو گئے جس سے ظنیائیل پیدا ہوا۔

حرف ضا۔ یہ حروف ظلال ہیں۔ اسکے عدد ۹۰۰ اور تکسیر من در بسط اس کا ضا ذال ف داں اس کے کل عدد ۳۲۵ ہیں منسوب دی تو ۳۲۵ ہو گئے اس کو ساقط کیا دقیقائیل ہوا۔ جب عدد علی کو اصل حروف میں منسوب دیا تو ۲۰۴ ہو گئے۔ جس سے دقیقائیل ظاہر ہوا اور پھر عدد علی کو استغناء کیا تو اٹھائیس ظاہر ہوا۔

حرف ظا۔ یہ حرف ظلالی ہے۔ عدد ۹۰۰ اور بسط ۲۵ ہیں۔ منسوب دی تو ۲۲۵ ہو گئے اس کو طرح کیا تو دقیقائیل ظاہر ہوا۔ اور باطن کے حساب سے عدد مذکور ۹۰۰ تھے جس کو حروف میں منسوب دیا ۸۰۰ ہوئے جس سے مصفیائیل ظاہر ہوا۔ در پہلے عدد سے طبعائیل۔

حروف غلین۔ اس کے عدد ۱۰۰۰ در بسط غنیان ی ان دن ہے اس کے کل عدد ۲۲۴ کو جب منسوب دی تو ۳۰۴ ہو گئے جس سے دقیقائیل ظاہر ہوا۔ اور باطن کے حساب سے حروف کو مبادی میں منسوب دی تین ہزار ہو گئے۔ اور اقلاتون کے درجہ کے موافق ان کو باطنی کیا تو دقیقائیل ہوا۔ در ہمارے مذہب کے مطابق مجیائیل ہوا۔ ہم پہلے بیان کر چکے ہیں۔ کہ جس طرح حرف الف سے اہم کافی پوری مناسبت عددی رکھتا ہے اسی طرح ہر حرف کے ساتھ اسماء الہیہ میں سے ایک مناسب اسم انتخاب کر دیا اور اس حرف کے ساتھ شامل کر دیا تو اہم مرکب وہاں اسم اعظم کا کام دے گا۔ ہم نے اپنا حق ادا کر دیا اور قدری فائدہ اور ہدایت دینے والا ہے۔

فصل بارہ برجوں کی تکسیر

جملہ برج بارہ ہیں۔ جن میں سے ایک برج حمل ہے۔ اس کے دو طریقوں کو اکثر علماء اور حکماء نے اختیار کیا ہے۔ مثلاً اقلاتون وغیرہ نے اس کا وسط۔ ج حمل، در تکسیر شمس ان ہی ہ اور باطن دن مثلاً ان کی ہے اور عدد کعب ۱۲ کو خود

۱۔ مسمیٰ نون مسمیٰ نون مسمیٰ کے کل ۱۵ حروف ہیں اور مسمیٰ ۲۲ ہیں۔ اور ان کا کعب ۲۶۹ ہے۔ جب استنطاق کیا تو طبعاً نازل ہوا۔

پھر کا ون۔ ستارہ ۲۲ کا قمر ہے۔ یہ بسیط اور کعب ہے۔ بسیط۔ ال ف ث ل م ن ث ن و ن و ن ہے۔ ال ۴ حروف ہیں۔ در تہی بسیط و کعب ہے۔ بسیط ال ف ث ل م ن ث ن و ن و ن ہے کل ۱۶ حروف ہیں در تہی کعب ہے۔ حرفی رقم ۲۴۴ حروف ہیں۔ کعب ۲۱۴ ہے۔ استنطاق سے ٹوکل و سیائیل ہے یہ جو کعب کب فوں کے ہے جس کی مختلف اقوال ہیں۔

منزل کا ون۔ ستارہ ۲۲ کا قمر ہے۔ جو استنطاق سے عجیب ٹیل ہے۔ اس ۲ ستارہ مرثیہ ہے۔ در تہی کعب ۲۹ حروف ۸ ہے۔ استنطاق سے اقسائیل بنا ستارہ ۲۴ حروف ہے۔

تبعہ کا ون۔ ستارہ ۲۴ ہے اور کعب ۸ جو استنطاق سے انسا میں ہوا اسکا ستارہ مسمیٰ ہے۔ **تبعہ کا ون**۔ اس کا وسط عددی ۲۴ ہے۔ اور کعب ۲۱۴ ہے۔ اس کا ٹوکل و سیائیل ہے۔ در تہی کعب ۲۴ حروف ۲۹ ہے۔ جو استنطاق سے عجیب ٹیل ہوا اس کا ستارہ زمل ہے۔ استنطاق سے مختلف اقسام میں۔ مسمیٰ سے وہ ۷۷ ہے۔ یہ کعبہ جو انتر استمال کیا جاتا ہے۔ رقمی جو اس کو مسمیٰ ۴۰ سے ساقط کرو۔ اور کریمیا کو عدد فغلی کو سے کریمیا کو ساقط کرو۔ در تہی جو نو اس طریقہ پر عمل کرو جو ہم نے بیان کیا یہ سب طریقے صحیح ہیں۔ اپنی استعداد سے جائز و یک مثال بیان کرتے ہیں یہ قیاس کر سکتے ہیں۔ مثلاً عدد ۲۱۱ میں سے اس نل عدد کو کم کرو۔ یعنی ۵ کو تو ۱۶۰ باقی رہے۔ ان کا استنطاق کر دو متقیان ہوا۔

تیسرے کعب و ایک "اتر و رہے۔ اٹھ یا مین قاف لام س کے حروف ۵ ہیں جو ان کو مغرب کرنے ۱۵ ہوئے یہ اصل عدد ہیں۔ اسٹ عدد و ان استنطاق کیا جس سے جمیائیل ٹوکل پیدا ہو۔

یک تیسری ترکیب اور ہے۔ ح د ث ل م ن ث ن و ن و ن مسمیٰ ۲۴ حروف ہیں ان کو انہی میں مغرب دیا تو ۲۶ ہوئے جب ان استنطاق کیا تو بنائیں ٹوکل نیا ہو۔ پھر اسل عدد کی طرف نظر کر کے جب استنطاق کیا تو دنی غارت ہو اسی بنائیں ٹوکل نظر اس پر تو اٹھان کو قیاس کیا جائے۔

فصل استنطاق منازل

۱۔ منازل ۲۹ ہیں جن میں سے پہلی منزل شریطن ہے۔ یہ بسیط ہی ہے۔ در مرکب بھی بسیط اس حوت ہے اس شریطن۔ اس کا کعب حرفی الف خ م سین ر ط یان و ن ہے جس سے حروف ہیں۔ در اسی پر عمل ہے۔ تیسرے کی ۲۵ کعب ۶۲۶ ہے جو استنطاق سے جمیائیل ہے۔

۲۔ شریطن۔ یہ منزل بسیط اور مرکب ہے اس کا رقمی ال با ط ی ن اور حرفی ل ف ث ل م ن ث ن و ن ہے اس کے حروف ہیں در اسی پر عمل ہے اور رقمی ح د ث ل م ن ث ن و ن ہے اس ح د ث ل م ن ث ن و ن ہے جس کے کل ۲۴ حروف کعب ۲۶۹ ہے۔ جب استنطاق کیا تو عجیب ٹیل پیدا ہو۔

۳۔ شریطن۔ یہ منزل بسیط و کعب ہے۔ اس کا بسیط اس طرح ال با ط ی ن اور مرکب ال ف ث ل م ن ث ن و ن ہے اس کے ۱۵ حروف ہیں اس کا رقمی ح د ث ل م ن ث ن و ن ہے اس ح د ث ل م ن ث ن و ن ہے جو کل ۲۵ حروف ہیں در ان کا کعب ۲۲۵ ہے جب استنطاق کیا ال با ط ی ن ظاہر ہوا۔

دور کرنے کا عمل کرو تو صحیح پاؤ گے۔

حیوانات ارضی، جسے درندہ وغیرہ مشہور حرف "ب" بہت درمنازہ حرف ہی ہے۔
 وائبر سب کے لئے حرف "و" ہے۔ دور نپ کے لئے حرف "ہ" ہے۔ اسی طرح تمام دیگر حیوانات کے لئے یہ حرف
 تقرر ہوتا ہے۔

مصدات نامیہ "ب" ہے۔ جانوری کائنات اور حور۔ لافسب، غرضیکہ ہم محدث کے نام کو پہلا حرف ہونا
 چاہتے ہیں اور نہ کوئی سبب کہ جسے جہت ہونا چاہئے۔ چاہے وہ کائنات یا معدوم ہونا چاہئے کہ انبیاء، پیغمبر، اللہ کے رسول
 ہوں اور اللہ کے رسول ہوں۔ ہر جہم جہم اسلام کے لئے ہیں۔ سب سے پہلے اسلام نے جو اہم درجہ شہرت موسیٰ علیہ السلام
 سے خاک میں اس میں اس لئے تصرفات کیے ہیں۔

جانوریوں میں سے انسان کے عقلی ہم پختہ بیان کر چکے کہ انسان انسانی حروف میں تصرفات کرتا ہوں۔ عقل، عقل
 شہ پاروں میں شہادت ہیں وہ بھی ویتاں صورت ہے۔ جس میں وہ ہوں ہی کہتے ہیں۔ کہ خوبشیت، پاروں انسان کے قلب سے اٹھتا
 نور سے نکلتا تھا۔ یہی نکتہ سے ویتاں حضور کے لئے ہے۔ کہ کرشیا میں قلب میں دم کو کھیر سے نہ ہوتے تو ہوتے کہ
 ذہنی خودیت، مذہن کا مجبور ہوں ہی کی وجہ سے تہذیب عدلیہ دور ریاضت کے قواعد رکھتے ہیں۔ چنانچہ خود حضور نے خارجہ
 میں ریاضت فرمائی۔ دور میں وہ سے حضور معلوم فرماتے ہیں۔ جس کے چار میں دن اللہ تعالیٰ کیلئے خاص کر لئے اس کے قلب
 و نہایت سے حکمت کی نہ میں چار ہی ہوں کی۔ اور کشف کے دور سے لے کر اس پر کھوں دے گا ان دن نشن صوفیوں سے کامیابی
 حاصل کرو۔

جس کی نیل ہے کہ سب درمطلب دونوں کے نام کو میز شہیں میں جس کا ذکر تہذیب ہو گا، ان دن کرد و دونوں ہر
 معادن ہوں کے یا مستفاد ہر نباتات میں مثل نیر کا رد ہے۔ تو غالب کا نام مقدم رہیو اور مطلب کا نام مؤخر۔ تاکہ مطلب غالب
 رہے۔ بعض کے نزدیک نہ دونوں ناموں کو دیا جائے۔ غرضیکہ دونوں نام کے حروف آخر ج کر کے مربع میں وضع کرو۔ درمیان
 ان کے نام کو کر دینا کہ تو حروف کو کر تین تین یا چار چار لکھے جائیں۔ اور پھر حروف کو دستہ بوزمانہ لکھو۔ اور پھر حروف کو چھ
 گروہ بناؤ اور ہر گروہ میں پانچ حروف ہر غلطی کا امان فرماتے ہوئے ہوں۔ جس کے مشق جلدت نیز در
 بل دونوں مجتہبی ہیں بعضی سہلکات نفاظوں کے طریقہ کے موافق ہیں۔ جس کو بیان کر چکے ہیں۔ شد حروف بالمشق بل پر لکھ کر
 سے بالبل ہیں۔ جو صوفی مؤکل ہے کسی مشق پر دروں کو قیاس کر لینا چاہیے۔

پہلے ہی کہ درمیان سے سید دروں کے حروف جمع کر کے ان کو ترتیب شانی دوسرے کا طریقہ کعب یہ ہے کہ حروف کو سہل
 ہر نام کے حد کتاب و نہت دونوں سے نہت ہو دی کعب ہے۔ مگر اس میں ہاء کے مختلف قول ہیں۔ ایک قول یہ ہے کہ ہاء
 کے حرف بناؤ۔ درمیان کے آخر میں فائدہ نہت ہو تو کل تہذیب پاس سے نپڑ جائے گا۔ یا درہے عام غیب میں ایسا کوئی نہیں
 نکلتا نہیں۔ جس کا ہر نہت میں ہسم ہو مؤلف جب کوئی سہلکات نہت یا غم نہت یا کسا و نور میں کاموں کی صورت میں نہت
 ہوتا ہے اس کا خوب مجبور و نہت یہ ہے کہ جب فی مثل چار سو ہوں جس کا حرف نہت ہے۔ اس کے ساتھ لفظ بل نہت
 کرو و مؤکل نکلتا ہو گا۔

یہ تو سہلکات تہذیب تہذیب سے بہت سہل حروف طابع ہوں تو در حروف مراتب کو مقدم کرو۔ اور مجبور کا قول ہے کہ
 درمیان کے حروف عشرت کو چھ سو کو چھ سو کو درمیان کے حروف تو نام کے قاعدہ کو جس کے معلوم کرنے کے لئے
 چاہئے غرض ہائیں، اندازوں سے تفصیل سے نہیں ہیں۔ لیکن اسنطاق کو حرف الف میں پوشیدہ کر دیا اور دیگر علماء نے اس

(۷) یہ باب متصل ہے۔ بعد غیب سے جس میں باہوین آسمان کے فرشتوں کے نام ہیں جن میں تیسری حروف باب متصل سے ہیں۔
 درہ خارج ہیں دس باب محبوبہ و مقبولہ و درہ قیاس نام جو محبوبا لیا باب معبر سے ہے۔
 (۸) حرفت اسرا، مددہ و مقبولہ ملک شمس۔ اس کی تیسرے باب حروف متصل دخلت سے ہے قیاس نام اس کا دس باب سے کہا
 کیا ہے۔

(۹) درہ ہزار میں ملیر سادہ اس میں توحشے آسمان کے ملک سے اس میں تیسرے باب حروف مقبولہ دس باب سے متعلق
 ہیں۔

(۱۰) درہ ہزار میں ملیر سادہ اس میں توحشے آسمان کے ملک سے اس میں تیسرے باب حروف مقبولہ دس باب سے متعلق
 ہیں۔

(۱۱) درہ ہزار میں ملیر سادہ اس میں توحشے آسمان کے ملک سے اس میں تیسرے باب حروف مقبولہ دس باب سے متعلق
 ہیں۔

(۱۲) درہ ہزار میں ملیر سادہ اس میں توحشے آسمان کے ملک سے اس میں تیسرے باب حروف مقبولہ دس باب سے متعلق
 ہیں۔

(۱۳) درہ ہزار میں ملیر سادہ اس میں توحشے آسمان کے ملک سے اس میں تیسرے باب حروف مقبولہ دس باب سے متعلق
 ہیں۔

(۱۴) درہ ہزار میں ملیر سادہ اس میں توحشے آسمان کے ملک سے اس میں تیسرے باب حروف مقبولہ دس باب سے متعلق
 ہیں۔

جو ہادی راہ وسیع ہیں آپ پر اللہ تعالیٰ ہمیشہ درود و سلام نازل فرمائے۔ اور آپ کی مت کو جنت الفردوس نصیب ہو۔
بعد حمد و ثناء اللہ تم سب کو رہا مستقیم پر چلائے، جب سے مجھے علم و صنعت الہی کی خبر ہوئی۔ میں ہمیشہ اس فن میں غور کرتا
تھا اس کے نکات و دقائق میں بحث اور فکر اور جدوجہد کرتا رہا آخر کار اس بحر و شام میں تیرا اس کی نورانی چادر نصیب بن گئی اور
اس خزانہ کا مالک ہو گیا۔ یہ جو کچھ ہوا تا اللہ الہی سے ہی ہوا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنی حکمت سے مجھ پر احسان کیا ہے۔ تو مجھے رزق ہے۔ کہ میں اپنی اس کتاب میں بھی اس علم کا کچھ حصہ
بیان کروں تاکہ جاہلوں کے دل سے شک دور ہو۔ ورنہ میرے بعد میرا یہ وغیرہ فیض رساں قائم رہے۔ زمانہ موجودہ میں یہ علم
بالکل مٹ سا گیا ہے۔ اس کے جاننے والے کہیں نہیں ملتے۔ جاہل کہتے ہیں۔ اس علم پر مدافسوس ہے۔ کہ نہ کوئی اس کو جانتا ہے
اور نہ اس سے نفع حاصل کرتا ہے۔ میں نے اس فن کی بہت سی کتابیں مطالعہ کی ہیں اور میں نے بہت سے دانش وادانہ اور
اقوال نامہ کے دیکھے اور سمجھے ہیں منجملہ ان کے کتب دوسم بن ساسہ اور کتب حکیم نیشا پورس و حکیم منشاوش ہے۔ و تقریباً دوسو
کتابیں لی موسیٰ جاہل بن حیان اور حکیم بوکر رازی اور سابعائے حکیم اس اور کتب بقرطہ ہر س و جالینوس اور کتب عرسوس و در
یقیا و مسکین و ابن القطار و مادرید و اسرار حکیم خالد بن یزید وغیرہ مطالعہ کی ہیں اور تقریباً پانچ سال سے زیادہ عمر تک ان حکماء
کی کتابوں میں غرق رہا اور شہر بشہر گاؤں درگاؤں اس حکمت کو تلاش کرتا رہا جیسا کہ مآلوئے کہا ہے۔ شاعر

ہمّا اُکابِدُ مِنَ التَّشْوِیْبِ وَالْعَدَبِ
اَوْ بَدُوْلَ عَنِ الْهَقْدِ وَارَاْ لِحَدِّ

لَا اُنْشِئُ عَنْ سَطَبِیْ وَلَا اُتَبِ لِحَفْ
نَعْلٍ وَهَرِیْ یُسْعِدُ نِیْ فَاسْعَدُ

آخر کار اللہ نے اس علم کو مجھ پر مفتوح کیا جسے میں نے تدبیر و اعمال سے خراب کیا۔ ورنہ اپنے ذہن سے ایجاد کیا ہے۔ گرج
پہلے جس نعت عمل کی تدبیر بخوبی کرتا تھا۔ مگر نصف ثانی کا عمل حاصل نہ ہوتا تھا۔ اور کوئی اس کا بتانے والا نہیں ملتا تھا۔
میرا کیا دھڑا میرا دوتا جاتا ہے۔ آخر کار صحیح طریقہ مجھے معلوم ہوا اور حکماء کے اقوال کی حقیقت مجھ پر منکشف ہوئی میں اللہ سے
دعا کرتا ہوں کہ میرے جملہ گناہ بخش دے کیونکہ میں نے بہت ہی بڑے کام کی جرأت کی ہے۔ ورنہ میں اللہ تعالیٰ سے بہ مجرور و ناری
دعا کرتا ہوں کہ میری اس کتاب سے ہر نفع پہنچائے۔ بے شک وہ مستقیماً کاوی اور مجھے بے حد کافی ہے۔

صنعت الہیہ کے فضائل

اللہ تعالیٰ نے آدم کو ہر چیزوں کے نام سکھائے اور زمین سے معدن نکالنا سکھائے ان معنویت کے بعد صنعت سونا چاندی
کی ان کو تعلیم دی پھر حضرت آدم نے چاہا کہ یہ صنعت اپنے فرزند شیث کو سکھاؤں چنانچہ آدم نے اپنی اولاد سے کہا خدا تعالیٰ نے مجھے
حکم دیا ہے کہ یہ صنعت میں اپنی اس اولاد کو سکھاؤں گا جو زیادہ عبادت گزار ہوگا شیث یہ سن کر عبادت میں لگ گئے ورنہ
چالیس برس تک عبادت کی تیرا اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم کو وحی بھیجی وہ شیث میرا ولی ہے۔ اسی کو الہیہ کی تعلیم دو ایک
دن حضرت آدم نے اس کا شیث سے ذکر کیا۔ شیث نے کہا مجھے ڈر ہے کہ اس تعلیم کی وجہ سے میں عبادت سے کہیں رک نہ
جھاؤں حضرت آدم سے نہیں ہے یہ صنعت سیکھی اور معلوم کیا کہ سونا چاندی درمیں اور باقوت و رزق و کس طرح بنتے ہیں۔
سخت چیز کا نرم کرنا اور ہر منکسر کا نرم کرنا اور ہر سیال کو جمانا علوم کر کے دیکھا کہ یہ کام بہت آسان ہے اور جن جزاء سے معدن
تیار ہوتے ہیں وہ چیز لوگوں کی نظر میں بہت خفیہ ہے اور جن کو راہ میں پامال کرتے اور بے کار سمجھ کر چھینک دیتے ہیں

نہ میں اپنے مطلب سے باز آؤں گا ورنہ مائب ہوا شہ کرنے کی پردہ نہ کروں گا سفر کی مشقت اور آفات میوں سے رنجیدہ نہیں ہوں گا نہ

یقیناً میری مسامت کیسے گا ورنہ میں کاہل ہو کر رنج و غم سے دور ہوجاؤں گا۔ ۲ اقبال الدین

بسم کے لئے صالح غذا اور عمدہ خون پیدا ہوتا ہے۔ یہ تھوڑی مدت میں تمام بدن سے راسخاں اور سب سے زیادہ راسخاں مانتا۔ اور اس خون میں فساد مثلاً بذر وغیرہ اسرافت واقع نہیں ہوتے۔

لیکن وہ نباتات جس کا نور شعاع پر شعاع ہوتا ہو اس سے شہوت پیدا نہیں ہوتی بلکہ وہ نباتات جو نور کی رطوبت کو خشک کرتی ہے۔ اس میں جان نہیں سکتی حالانکہ نور رطوبت اور کثافت سے قریب فرستے۔ وہیں راسخاں اور کثافت کی اسفل کی طرف سے۔ جس سے نکال کر ماحول پیدا ہوتے ہیں۔ درتدیر منتشر ہوتا ہے۔ اس کی ذرات سے غذا حاصل ہوتا ہے۔ اس کی بات نہیں رہتی۔ جب نتیجہ میراث ہوتی ہو تو اس غذا سے جو پیدا ہوتا ہے جس میں درخت ہوتی ہے۔ تھوڑی مدت میں پیدا ہوتی ہے جس کو جلاسنے والی آگ ہے۔ حضرت آدمؑ نے تنہا کیا۔ وہ وہ جنت سے نکلتے ہیں۔ یہ بات یہ کہ دور جنت سے متنس ہوتا۔ درجہ کی طرف ٹوڑ کر۔ اور بھی اپنے کھانے کی طرف واپس نہ جاتا۔ اس شخص پر یہ ظہور ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ نہ تو زانیہ کو سمجھانے سے ترک کر کے آگ سے شیطانی دوسے دور ہو سکیں۔ وہ وہ نباتات جس میں شعاع نور قریب ہوتی ہے۔ وہ وہ ہیں جن میں موافق غلبہ شعاع کے لذت ہے۔ بعض دور میں زہر میں اور بعض ترقی میں ہوتے ہیں۔ وہ وہیں ہوتے ہیں۔ اس سے مادہ سموم ختم ہو جاتا ہے۔ بسبب اجزائی جو اہر اجسام کے جو مسلسل نور میں درجہ جہاں شعاع میں ہیں تو وہ منتشر ہیں جو اجسام کو اپنی کیفیت ترکیب سے خالص کر دی ہیں۔ وہ تفرقہ ڈالنے والے ہیں۔ انہیں میں بیحد شمس سے منتشر ہوتا ہے۔ اس کو عام علوی کی طرف پہنچاتی ہے۔ جس کا کشف رسولوں کے سوا کسی دوسرے شخص کو نہیں ہوتا۔ اس میں یہ زہری دور شہوتی ہے۔ کیونکہ وہ اس کی پوری کیفیت سے واقف ہوتے ہیں۔ تم کو معلوم ہو گا کہ حضرت رسول اکرمؐ کسی مدغیرہ سکر کے زہر دور وہ کوشت بنایت ہے۔ تلفی سے خوش فرمایا اور پھر بسبب مالہ آپ پر کچھ جی شمس کا۔ ہوا آگ بڑھائی۔ اس دور میں نباتات میں درختوں کرتے ہیں جن کو ماک لوگ منتشر کیا کرتے ہیں۔ اس کا سبب ہے یہ ہے کہ ہر سبب دور کا کشف ہوتا ہے۔ یہ وہ عیون کو سفلیات کے درجہ میں رکھتے ہیں۔ نیز کالی کو کالی حیثیت سے درجہ کو جزئی حیثیت سے مشاہد کرتے ہیں۔ اسی نسل کا چیز میں اس کو اور غیب کی نبیائے ان کے قہر میں آجاتی ہیں۔

اسیہ حاصل کرنے | یاد رہے اسباب علویات در نسل شعاع نہیں ہیں اور اسباب سہل کی سبب اس دور میں وہی دور کا مجرب وظیفہ | اس سے یوں کو نباتات کی ضرورت ہوتی۔ در ان میں کسی وقت کچھ حکم نباتات پر یہ نہیں ہوتا ہے جو شخص ان تینوں میں سے کو سمجھ گیا وہ صنعت الہیہ کے راز کو بھی پا گیا۔ دوسرے دور میں نباتات کی وحدت سے جو کشیدہ میں بھی ہر وقت موجود ہے اور بسبب قوت شعاعی کے ایک دوسرے دور میں عام کی طرف تشدد واقع ہوتا ہے۔ نباتات ہر دور کے وسیع نباتات اجسام میں ہے درجہ کم میں سب خوبوں کا جامع ہے جس کا ماحول در شعاعی سے نور سے دور اس کا ہی ہر شعاع نورانی ہے جو نباتات در معدن سے مخرج ہے اس سے وہ تھوڑی کچھ نہیں بلکہ ہر سبب سے دور سے دیکھتے ہیں یعنی شعاعی دور اور منتشر کو جمع کر کے سرب جبل پر مل گیا جو باطن کی طرف دس کر پٹے دے کر بہت و شہوت پر ڈالتا ہے۔ حضرت اس دور کر دے کا اور اگر قلعی معانی پر لقا کر دے تو سہرہ کی طرف اس کو بدن دے گا۔ یہ سیر موجود ہوگی۔ در ذہن کو بہت بلند عقیدہ کر دے گی۔ اللہ نے فرمایا ہے۔ قَبِيضًا مَدَدًا مِّنْ أَحْسَنُ مِّنْ أَمَّا وَبِخِفَةٍ

یاد رہے علم مناعی مجموعہ ہے نزدیک لفظ کے کیونکہ اگر جسم پر کیسر کا اس کی تواس کو طبیعت سے تعبیر کر دے گی لیکن متہ حق ہلاں تک پہنچنے کے کا۔ اور اگر موافق قدر معلوم کے ڈالتا تو وہ عین باطن سے عین حقیقت کی علامت لفظی علم ربانی منتہی ہوتا ہے۔

لہذا اللہ کا رنگ ہے در سہ سے زیادہ اندرون تک دے سکتا ہے۔

یہ عنقریب یاد کر دے کہ اس بات کو جو میں تم سے کہتا ہوں دریا کا سہ سے جو لہ کرتا ہوں۔

معرفة حق بغیر حیلوں کے جسم سے مقابل ہو تو اجسام منحل ہو کر تحلیل ہو جائیں گے۔ اور اگر جسم پر قدر معلوم کے موافق معرفت کو نہ کیا جاسکے۔ تو نہایت اندک سے اجسام اپنے عین باطن سے عین حقیقت کی طرف لتھیل کر رہائی مند ہو جائیں گے معرفت بھی کیمیائے سعادت ہے اور یہی غذاء ابدہ و درازی عمر ہے۔ اللہ ہم کو اس طریقیت سے آگاہی عنایت فرمائے

فَسَدِّ كُزُودَنَا قَوْلَ مُكْرَمٍ وَأَكْبَرٍ مِنْ أَضْوَاءِ نَارِ نَدْوَانَا

چھٹی حصہ سے یہ فیصلہ رہی ہے جو معدنیات پر منعکس ہوتا ہے۔ اور چونکہ غیب مختلف مراد ہے۔ جیسا ہم نے بھی بیان کیا۔ اور مختلف مرد و عورتوں کا ظہور نوع و اجناس کے لئے ہے۔ عام محاط کے عالم مجبوس سے تباہی حکمت کے لئے و اختلاف علوم و درجہ اشیا و مقامات و آخرت غیر متناہیہ سے ہے اس لئے کہ آگاہ ہے کہ ہر عالم کے لئے ایک درجہ و درجہ ہر درجہ کے لئے ایک نام ہو۔ یعنی متناہی قنایں کے لئے اور مطلق کے لئے جو جو محال ہے۔ اسی لئے علویات کے ارتکاس و اختلافات کا اختلاف عام معدنی کی پیدائش کے لئے ہے۔ جیسے کہ معدن ظاہری طور پر ظہور علویات سے و منکدر منکدر سے پیدا ہوتا ہے ظاہر معدن سونا چاندی ہے۔ و یہ دونوں متغیر نہیں ہوتے اور ان کے سوشل کل دوسرے معدن متغیر ہو جاتے ہیں۔ سونا ۲۴۱ کے نور سے ہے اور چاندی ۲۴۱ کے نور سے اور سیسہ ۲۴۱ کے نور سے ہے۔ و ہوا باخ ہر کے نور سے و زہر ہر شاخ کے نور سے و زہر ہر شاخ کے نور سے ہے اور قلعی ۲۴۱ کے نور سے ہے۔ جب کہ نباتات و درجہ سے پیدا ہوتے ہیں اور تمام نور کرسی سے پیدا ہوتے ہیں جو معدنیات سے منسلک و یہ طریقہ کشف معدنیات سے وابستہ ہے۔ جب کہ نباتات و درجہ سے پیدا ہوتے ہیں اور تمام نور کرسی سے پیدا ہوتے ہیں جو معدنیات سے منسلک و یہ طریقہ کشف معدنیات سے وابستہ ہے۔ انسانی معدن سعادت الذہب و الفتحة یعنی کون اور عارف سونے اور چاندی کی طرح معدن ہیں۔ ان کے درجہ و درجہ کا بیان نہیں کیا ہے کیونکہ وہ تاجہ درجہ و درجہ کے معدن کی طرح ہیں وہ تعلیم و ایمانی میں داخل ہیں اسی لئے محرمات کا تصرف معدنیات کے وجود سے و نباتات محتاج ہیں معدنیات کے ساتھ ابدان دے کے بلکہ معدنیات کے یات پر انہیں پیدا و تعدی ہے اجسام کبر سر و نبات قائم ہیں نہ کہ اسر معدنیات کے ساتھ کیونکہ معدنیات میں ارادہ علویہ کار ہے۔ نہ وہ ان کے ساتھ ہیں و نہ درجہ میں کوئی طاقت و قوت نہیں ہے کیونکہ عدم تام ہے سکون محض کا۔ و درجہ کی طرف نشانی کے اشارہ لایا ہے قل کو فوجا رقا اذ حد بد لفظ جہدہ سے اشارہ دوزخ کے اندھن کی طرف اور سے اشارہ و درجہ کی طرف ہے۔ جن کا ظہور عام جز میں ہوگا جس جسم خالی کو انور غیبی کا کشف نہ ہو۔ بلکہ وہ مثل پتھر کے علم کر رہ گیا اور اس رملویات کے اور ان کی کوئی رہنمائی ہے تو لیس جسم والا محجب غیب ہوگا۔ ایک وجہ یہ ہے کہ حیات و بعد سے کون قدرت پر فیض مناسب انہی طور سے غیر بد کہ جہنہ و شہور جاری کیا و حیات سے فیض ظاہر کرے والا محتاج معلومت پر علم ہے جو بزرگ ہے اس بات سے کہ اس کا درجہ کیا جائے نسبت مثال درجہ غلطہ حور سے وہ بلند ہے جب کہ فرمایا ہے۔

وَلَا يُخْلِقُونَ شَيْئًا مِنْ غَيْرِهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ وَأَدِيمُ كُورِيَّةُ الشَّوْبِ وَآذِينَ اس آیت میں استثناء لفظ ال کے ساتھ ہے تو اس کے خالص علم سے جو اللہ کی طرف منصف ہے آگاہی جلی ہوئی اور علم اللہ کا اس کی صفت ہے اور صفت اس کی عورت ذات اور علم اس کا کشف ہے۔ اس کے واسطے کلی اور جزوی طور پر عبور جاری کیا اس لئے علم سے فیض مثالی مقائق موجودات پر اپنے ارادہ سے پہلے اور اس کی شان اس کے ظہور اور حکمت اور سماعت و درک کاشف اور اعاطہ معارف اور تعینات اور اس کے کلیات سے واضح ہے اور وہ قائم ہے نشاۃ برزخیات و طبیعت کے ساتھ آرزوئے افسان اور غمش پھر اس کے مطلق پر فیض کلی جاری

مستحقہ پدید آئے۔ اس بات کو جو میں تم سے کہتے ہیں درپناہ اللہ تعالیٰ کے حور تر ہیں۔

عمر و درجہ و درجہ کا بعد و کسر کر کے متعلق ملا کر کے عظام اپنی کی تلامذہ سے سونا چاندی ہیرا لہر و زرد و فیروزہ جاسکتے ہیں۔

یہ عالم جزاء ہے مراد یہاں دوزخ ہے۔

کیا تاکہ وہ سبب ہو جائے۔ اس کتاب عزیز کے سننے کا اور پورا اہم کرنے اور حقائق حکمتوں کے منکشف ہونے کا اور اسی باعث اللہ تعالیٰ کو منظور ہوا کہ اپنے بند و سربراہ اپنے غیب کو ظاہر کر دے تو ان کو اپنا کلام سننے کی ہدایت کی پھر اپنے علم سے فیض شعلی کی بصارت دی جس وجہ سے کائنات کا اور اک اذن میں اور کونیات کا شہود ابد میں اور مخلوقات کا تصور بصر میں ہوا اور اگر یہ بات نہ ہوتی تو پھر کوئی شخص آخرت اور اس کی ذات بزرگ کی طرف نظر نہ کرتا یعنی اس کو اس کے اور ک کے ساتھ پایا دیتی اور ک کو مزار اور ہی اور ک کیا گیا ہے فیض کتبہ سنی ذلواً لتبینع البصیر۔ پھر بنیاتی سے اپنے فیض عظیم کو کلام قدیم پر جاری کیا جس کے سبب کلام سے فائدہ ہوتا ہے ورنہ ایسے کلام سے منکلم ہے جو اس کی صفت ذاتی ہے۔ اور مخلوق کے کلام سے بالکل نیک ہے۔ الحاصل اس کے فیض کلام میں بنیاتی اور بنیاتی میں سماعت کا فیض اور سماعت میں مادہ کا فیض و درجہ میں علم کا فیض اور علم میں قدرت کا فیض۔ در قدرت میں حیات کا فیض ہے اور حیات میں ذات کا فیض اور ایمان میں ذات کا فیض عقل میں حیات روح میں قدرت کا فیض نفس میں علم کا فیض قلم میں مادہ کا فیض نبات میں سماعت کا فیض ترکیب میں بنیاتی کا فیض صورت میں کلام کا فیض ہے۔ مگر فیض انسان پر اور چونکہ سابق بالقوة وتر ہے۔ اور اول بالقوة اور بالعلل و دنوں طرح سے وتر ہے۔ ایسے وتر ہونا اس سے متمم ہوا یعنی وہ اول و آخر وتر ہے اور وہ یکتا ہے۔

سونا بتانے کی اکیسیر | بعض بزرگ فرماتے ہیں جو شخص حکمت الہیہ حاصل کرنا چاہیے اسے سم عظیم کا بکثرت ذکر کرنا چاہیے بعض اسم کلام الفیوض کا ذکر اور بعض اسم عظیم کا مشورہ دیتے۔ یا خدا کے ساتھ یعنی یا لکیم اور یا عظیم جو شخص اس طرح بکثرت ذکر کرے گا تو اللہ تعالیٰ حیات سے کسی عظیم کو اس کے پاس جمیدے گا اس کو صفت سکھا دے گا۔ یا حضرت اسکو یہ صفت سکھا دیں گے اور ابھی اکیسیر بن جائے گی کہ اگر ہزار مرتبہ کلاؤ جب بھی رنگ بدبو سے اور نہانے اور کسوٹی پہ لگانے سے بالکل کھر معلوم ہر۔ یہ نسخہ سرخ رنگ ہے اس کو سرخ اجار اور سرخ الدماغ اور سرخ سے عمدہ ترکیب و ترتیب سے بنادیا جائے تو ایک ماٹھ اس کا دوسرا شش کو رنگ دیتا ہے اور اس میں لا الہ الا اللہ وخذ لا شریک لہ لہ المکذ ذلہ المکذ ذلہ المکذ ذلہ غل یکن شلی تکیڈ سے مدلی ہائی ہے۔

سونا بتانے کی ترکیب یہ ہے کہ اس صلیون مردہ را اگر اس نسخہ کے سنے خود تیار کر دے تو بہتر ہے) ایک رطل لود اور نصف اس کے ک ترکیب | شک کی سفید لود اور شک طعام و نظرون و چنگڑی و ہڑتال زرد و کسبیں اور ابرک ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ پیس کر رکھو اور اسکے چہارم وزن سفیدی بیض مرخ یعنی انٹے کی بھل ان سب کو ملا کر پھر آدمی کے سر کے ال جو بالکل سیاہ ہوں ان کی چکنائی صاف کر کے ان کو ایک دن رات پانی میں جھگو کر دھوپ پانی آگ پر کھڑا کر دو دن اس میں آمیزتہ کروان دو دن کی تیری سے اس عمل ہو جائیں تو اس کو تغیر کر دے۔ اور صاف عمدہ مرقی کو عطا قلت اپنے پاس رکھو پھر ہانڈی کو گلا کر اس کے تھالی وزن جست کو اس میں ملاؤ اور ان دونوں سے ٹنگ پارہ ان میں ملاؤ چاندی ایک جزو ہو۔ اول چاندی کو گلا کر اس کے اوپر جست ڈالیں اور دونوں کو ایک کر لیں۔ پھر ان کو خوب باریک پیس کر ایک پیالہ میں ڈالیں پیالہ کو شک کر لیں ملکیت کر کے تصحید کریں۔ اور پھر اعلیٰ کو اسفل پر کر کے اتنا تصحید کریں کہ بالکل منہ کی شکل ہو جائے گوہر آب درج اور جسم جمع ہو گئے پھر نفس مضعد کو اس میں امالہ کر دو نصف وزن کے برابر یہ شک کر دو روح اللہ جسم برابر ہو جائیں۔ پھر ان کو خوب سحق کر دے۔ اور آب مذکورہ اسنے پہ ہوتین دستور متواتر پھر دھوپ پانی آگ پھر اس کو خشک کر دے اور یہاں تک کہ سحق کر دے پانی قبول نہیں کرے تو پھر پانی میں اس کو دھو دیاں تک کہ سحق پورا ہر یہ مزاج ثانی ہے۔ جب یہاں تک عمل پورا ہو تو اس کو ایک شیشی میں بند کر کے تازہ لید میں دبا دے اور ہر ہفتہ لید بدل دے یہ دوا نہیں سفید پانی کی صورت میں عمل ہو جائیں گے پھر ہٹانا ناہا ہوا اس پانی سے سفید کر دے جب بھی اس پانی میں تانبے کا ٹکڑا لگوئے سفید ہو گا اور کبھی رنگ نہ بدھے گا اگر یہ ہزار مرتبہ کلا دیا جائے۔ اگر چند بار اس پانی کو اس طرح سے تحلیل اور تصحید کر دے تو اکیسیر کامل بن جائے گی ایک رقی و دوسر

مشکل بنانے کے لئے کافی ہے۔ یہ پارہ کو وہ ہر دفعات کو پانڈی بنائے گی۔ علماء کے نزدیک اس نسخہ میں کوئی شک نہیں ہے۔
کرس میں بنائے پانڈی کے سونا یا تانبہ یا برصاں مصلیٰ ڈال جائے وہ پوری ترکیب مثل سابق کی جائے یعنی تعدد وغیرہ اور پانی
کے نسخہ میں سڑتال کے بدلہ کبریت قرادہ سر قشیشادہ وہ سفید بیغہ کے بدلہ زردی بیغہ اور بالوں کے ساتھ قدر سے خون بھی
مضافہ کر کے ہاتھ میں ترکیب در کل جزاء بدستور سابق ڈال کر عمل کر دو تو سرخ تیار ہوگا۔ جو پارہ کو سونا بنادے گا۔

سونا بنانے کی ایک نیک شخص سے مجھے یہ نسخہ ملے جو نہایت ہی صحیح ہے۔ راج، امیض، اہیلی اکمل، زاروق، احر قدرے قلعی میں
ایک درمیں ترکیب ملے جو دہندہ بخیر۔ ان سب کو خوب باریک پس کر زمین کے تیل میں است پت کر دو در در میان در جہر کی آگ پہ
اس کو پٹاؤں کے بعد سیسہ لگا کر قدر سے اس پر دو سرخ ہوگا، آٹھواں حصہ سونا ملے گا کام میں لاؤ صنعت الہیہ کے سرر تفصیل
سے آئندہ ذکر ہونگے۔

حجر مکرم کے خواص اور ان کے راز و اشارات

حجر مکرم کے متعلق قدیم حکماء نے بہت کچھ لکھا ہے۔ جس کی تاثیر بالفعل ہے۔ یعنی اس میں تدبیر سے پہلے ہی اثر ہے۔
اور کثرتا سفر نے بھی اس اثر اشارہ کی ہے کہ سب سے یہ حجر مثلث و س کے تین رنگ ہیں جن سے نفس تابع روح و اصل نور
جسد ضابطہ مرد ہے اور یہ حجر تیسرے ہم نے اس میں مختلف رنگ ذکر کئے اور اس نے نفس کی جو کہتا ہے کہ رنگ وی ہیں جن
اجساد نام رکھا گیا ہے۔ حالانکہ قدیم لوگوں نے اس پر اجماع کیا ہے کہ قرادہ تدبیر کے نزدیک تفصیل اور ترکیب اور عمل و عقدا اور
نفس و روح و حیات ہے۔ حالانکہ ان کلمات میں سے ہر کلمہ ایک دوسرے کی غرض ہے۔ جب سب کلمات جمع کر دو تب یہ عمل
پورا ہوگا۔ ورنہ ہر کلمہ نصف مل بناتا ہے مثلاً تفصیل اور ترکیب یا جیسے نکلیں اور تظہیر اور تمہیض اور تعیدان میں سے ہر کلمہ
نصف عمل پر مشمول ہے۔ اور ہر عمل کسی ایک کے پس کی بات نہیں۔ جب تفصیل کہا جائے تو اس سے لطیف اجزاء کا جدا کرنا مرد
ہے۔ تاہم ہر ایک میں تیز ہو سکے اور کثیف خشک ہو جائے۔ اور اس میں لطافت مطلق باقی نہ رہے۔ اور لطیف ایسا کہ بالکل
روح ہو جائے۔ اور کثافت اس میں بالکل نہ رہے۔

ترکیب سے جمع مرد ہے۔ درمیان لطیف، و جمع ملتزم کے ہم شکل لطیف اور کثیف دونوں میں یہ دونوں شکل واحد میں
ہوں اور رنگ طبعی میں اس طرح کامل ہوں کہ ایک دوسرے سے کچھ بھی زیادہ نہ ہو۔ یاد رہے جس جسم کو آگ سے نکلیں کیا گیا ہو
اس کی روح جسم سے الگ ہو جاتی ہے۔ کیونکہ اگر روح الگ نہ ہو تو جسم کبھی بھی نہ ہوتا اور اس کی رطوبت ختم نہ ہوتی کیونکہ رطوبت
ہی وہ چیز ہے جو آگ کا مقابلہ کرتی ہے تاکہ اس کے جسم کی شکل خراب نہ ہو جائے۔ معدنیات میں چاندی اور سونے کے سوا
کوئی جسم نہیں ہے کہ ان کے برابر آگ کا مقابلہ کر سکے ان دونوں کے سوا باقی اجساد کو جب آگ پر رکھا جاتا تو اس کے لطیف و کثیف
اجزاء علیحدہ ہو جاتے ہیں۔ اگر ایک جسم کو نکلیں کیا اور اس میں رطوبت کا اضافہ کیا اس رطوبت کے بدلہ جو اس سے خارج کر اٹ گئی
ہے تو یہ محض لطیف دی ہوئی اس رطوبت کے ان ذرات اس لئے ہے کہ طبیعت نے جو اس جسم میں رطوبت پہلے رکھی تھی
معتدل نہ تھی اگر وہ معتدل ہوتی تو جسم کیسے کامل ہوتا مگر ایسا نہ تھا لہذا اب اس میں رطوبت کے اضافہ کی پھر ضرورت ہوئی اور آگ
کے بغیر ترکیب ممکن نہیں۔ کیونکہ آگ یہی چیز ہے۔ جو جسم کے تمام اجزاء جمع کرتی ہے اور بعض کو بعض سے ملائی ہے۔ نیز جسم مختلف
میں تفریق کرتی ہے۔ اسی وجہ سے بڑے بڑے حکماء کہتے ہیں جس نے آگ کے راز کو نہ پایا وہ اس صنعت سے کچھ بھی نہ مانا سکا کیونکہ آگ کا
راز اس کے نفع سے زیادہ ہے۔ آگ روشن کرنے اور جودے سے معوم ہوگا کہ کس درجہ کی آگ سے یہ جسم گل سکتا ہے۔ تجربہ ضروری و نہایت
مطلوبہ ہے۔ واضح باد جس جسم کی رطوبت آگ سے بانی رہتی ہے۔ اور اس کے لطیف و کثیف اجزاء میں فرق ہو جائے تو اس کو لطیف

تدبیر اور نصف عمل در مردہ کہا جاتا ہے۔

عمل کا دوسرا نصف کشتہ پر اس مقدار سے ڈالتا کہ وہ پوری طرح باہم مل جائے یعنی رغوبت و کشتہ جو دونوں کو ایک ہو جائیں۔ چونکہ کشتہ نے اس کی اصل رغوبت کو تدبیر کے ساتھ پیلا ہے۔ جب کسی چیز کو کشتہ کی جائے تو یہ مٹی کی صورت ہوگی۔ اور یہ مٹی اس کو آگ میں ڈالیں تو رغوبت اس کی جہاز ہوگی۔ جسے گدہ باقی رہے گی۔ اور ہمسایہ ذاتیہ میں کام کرے گی۔ اور یہ رغوبت کچھ نقصانات نہیں کرتی۔ اور نفس نے اس کو آگ میں روک رکھا ہے۔ اور اگر یہ تنہا ہوگی تو بے شک نکل پاتی۔ اور جس وقت مطلق و نفسوں سے متعلق ہوں تاکہ اس کا اثر اس کے جزا تک نہ پہنچ سکے۔ اور مثلاً کل اس میں سے نکل جائے اس میں حرارت صرف جو ذرات مزاج سے ہے۔ اگر اس کشتہ کو آگ میں ڈالیں تو یہ رغوبت فاسق نہ ہوگی۔ بلکہ جسم ذائب سے مل جائے گی۔ اور عاشق کی طرح اپنے معشوق چمٹی رہے گی۔ کیونکہ رغوبت و نفس دونوں مل کر ایک چیز بن گئے ہیں تو عدو ہے تاثر ناسب ہی کی اثر کرتا ہے۔ ان دونوں سے عدو رنگ پیدا ہوگا۔ کیونکہ یہ دونوں نفس ثانی کے ہیں جس میں رنگ ہوتا۔ اور کپڑے کو رنگ لیا۔ محمود ایک رنگنے والی چیز ہے۔ اور رغوبت جو پانی ہے۔ جس کے سنے سے جسم میں رنگیت سریت کر جاتی ہے۔ یہ ترکیب یاد رکھو جس سے رغوبت کشتہ میں دھن کی ہوتی ہے۔ اس کشتہ کے ہل میں مٹی نہیں۔ کھٹکشی۔ باد۔ غل۔ جسد۔ معقوت۔ مٹی۔ مشاد۔ و شے شعلے۔ ترچہ۔ کٹر۔ زبانی۔ وغیرہ یہ سب کشتے ہیں۔ شیشہ کی طرح میں ڈال کر ذہنی عمول کا پانی ہم وزن کر با کر مل کر دھل کر سنے کے بعد چرگ پر رکھو تو سیاہ رنگ ہو جائے گا۔ جس کو نار دل کہتے ہیں۔ پھر بطریق مذکور تسقید و تحلیل میں رکھو پہلے قدر سے م سیاہ ہوگا۔ یہ نار نارنگی ہے۔ جس کو بن مذہبی کہتے ہیں۔ اور یہ تحلیل ہائے گاہ رغوبت اس کے درپناہ ہوگی مادہ نکاس سے پہلے پگھل نہیں۔ اس وقت کے نزدیک جدا افتاد مسلمہ ہے۔ کہ جب اس طرح سے تحلیل و تسقید در تھوڑے سا رمل ہو جائے۔ تو اس کا رنگ سفید ہوگا۔ تحلیل میں ڈال کر کبریت عمول سے بطریق مذکور تشفیہ اور تشویر کریں مین بار یہ عمل پورا ہونے پر رمل سرخ تمہارے ہاتھ آجائے گا۔

شاگرد کے دریافت حجر کرم پر فاسفی استاد کا جواب

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ حجر کرم جو ہر داند ہے۔ جس کی دو قسمیں اور دو مختلف شکلیں ہیں۔ ایک روانی دوسری جہاں جود ڈال وہ ہمیں قمر و معاد اور زہرہ مل گئے۔ جائیں۔ اور جہز ثانی وہ ہے۔ جس میں شمش و صریح و درہ مل عقد گئے جائیں اسی وجہ سے ملے۔ اس حجر کو مادہ صغیر کہتے ہیں۔ کیونکہ مادہ کبیر کے اندک و غیر و سب کے سب اس میں موجود ہیں۔

چاندی بنانا۔ اب میں وہ ترکیب بتاؤں۔ جسے تم اپنی جگہ خود کر سکتے ہو وہ یہ ہے کہ نوجوانوں کے سر کے بال کا سے قریح انہی میں رکھ کر اس بند پیلے حرق لٹکے گا اس کو آگ رکھو۔ چہرہ صراں نکلیں شروع ہوگا۔ اس وقت اس کے سر کو بیل و دھنوں یا ہر نکلے دو اور ایک پیچ اس کے ذرہ ڈال کر ہاتے جاؤ آگ تیز کرو و پھر ٹنڈا کرو۔ اور وہ نوساد ہو قریح انہی کے اوپر آگیا ہو اس کو اٹھا کر ایک برتن میں حفاظت سے رکھ دو پھر قریح انہی میں سے بالوں کی راکھ بھی نکال لو جس کو اصطلاح میں معنیاً بہا جاتا ہے۔ اور ایک مٹی کے پیالے میں گل حکمت کر کے بہت تیز گرمی میں دبیے شیشہ گرہ لوار کی مٹی ہوتی ہے سات دن متور رکھو تو زعفران جب سرخ کشتہ تیار ملے گا بیسے ایک شیشی میں حفاظت سے رکھ دو وہ سفید پانی جو پہلے بالوں سے نکلا تھا پھر سات مرتبہ اسے کشید کرو۔ اور جو کچھ اس کا ثفل باقی رہے (وہ مرثیہ ہے) اس کو اس کو ایک برتن میں خوب گل حکمت کر کے ملاؤ پھر پانی اس میں حل کر کے چہر سات مرتبہ تصفید کرو۔ اور ہر مرتبہ فتنہ کو پانی میں اتنا حل کر لو کہ کل فتنہ مثل کافور کے ہو جائے پھر اس فتنہ کو جسم زعفرانی و نوشادر مذکور کے ساتھ ملا کر خوب گھل لو۔ اور پہلے کا پانی ڈال کر تصفید کرو جس وقت سب پانی سوکھ جائے اور فتنہ بالکل خشک رہ جائے تو زمین عربی مصلیٰ اس میں ڈال کر اتنا گھل کر کہ سفیدی چلنے سے۔ پھر اس کو جو جسم پر ڈالو گے چاندی بن جائے گا۔

سونہ بنانے کا ایک اور نسخہ۔ اگر زود بنانا ہے تو یہ ترکیب ہے کہ بالوں کی خاک اس کو ارن میں بھی کہتے ہیں کو اتر کے ساتھ تسقید کر کے تصفید

کر دیات تک زرد ہو جائے جس کوئی س کہتے ہیں اس کا پانی جو نکلا ہو اس کو علیحدہ رکھ لو پھر ہر روز پانی کو بارہ گنا زیادہ نیچے ہوئے شوز پانی میں ڈال کر بارہ تصعید کرنا در ہر بار تصعید کو سخت کرو۔ وہ پانی میں ملائے جاؤ پھر وہ تیل جو پہلی بار نکلا تھا اس میں اس سے تین حصہ زیادہ پانی ملا کے تصعید کرو در قرعہ انتیق کے نیچے دو پہر تک آگ جاؤ وہ ٹھنڈا ہونے پر کھو دو سرخ پانی ملے گا اس کو پھر دھون دیں کہ یہ عمل کر کے میں بار تصعید کرو با یہ مکمل ہو گیا سے شیشے کے سے کلاس میں رکھو جس کا منہ جھلا ہو پھر اس کو قرعہ انتیق میں رکھ کر قرعہ کو تانبے کے برتن میں جس میں پانی رکھا ہو رکھو۔ در نیچے آگ جلاؤ یہاں تک کہ رنگ کلاس کے اندر رہ جائے اور پانی سوکھ جائے وہ ٹھنڈا کر کے ایک جزا میں کا دو ایک جزا تک در ہر ایک اہ حیات در ایک جزا نو شہر کا سے کون سب کو ایک شیشی میں رکھ س کے منہ پر ایک دوسری شیشی رکھ کر دوسرا منہ ٹوبہ مغبوط جوڑ دو در گولی ہو تو دھوپ میں در نہ لگی آگ پر اتنا خشک کرو کہ سار پانی زمین میں جذب ہو جائے۔ پھر اس کو پس کر ایک شیشی میں پنے پاس رکھو در ہر وقت ضرورت ایک جڑ میں جزا پر ڈالو اور شد کا شکر و کھٹے رہو۔

نسخہ سونا چاندی کی تفصیل

بقر اگرچہ ایک مفرد چیز ہے۔ لیکن بعض میں کو انسانی کے بال بعض راتنگ بعض ٹون کہتے ہیں۔ در دیگر مختلف اقسام میں اس کی تدبیر کا ایک ہی طریقہ ہے۔ بعض نے سہل سے بعض کے تعلیم سے بعض نے مز سے اور بعض نے ایسا غلط طریق بیان کیا ہے۔ کہ پڑھنے والا سمجھ میں نہ آجھ سکے۔ مگر منہ سب اشاروں کو واضح اور صاف بیان کیا ہے۔ تاکہ ہر صاحب عقل اس کو سمجھ سکے۔

مدا و صنعت گرمی کا بیان ہے کہ جس طرح اللہ تعالیٰ فرو ہے بحر میں فرو ہے۔ اس میں تکبیر زندہ کے فہم ہے۔ جب نے بحر کی تطہیر کا۔ وہ کیا نواس کو کئی اجزاء پر تقسیم کیا جو بہت سے اجزاء ہیں۔ اور ان کا ہر جز سے بہت سی چیزوں سے مرکب ہے اولاً انہوں نے ایک جز کا ذکر کر کے کہا۔ کہ یہی ہے۔ چرک یا کہ یہی جز جب تک سفید نہ ہو ترقی ہوتا ہے جس پر کچھ فربہ ہوتا ہے گویا اس میں کھٹائی ہے اور اس کو انہوں نے کئی نام دیئے ہیں۔ بحر ہترہ مین۔ وراکھا۔ مطر۔ ہترہ مین۔ بول۔ جو سب کے سب سیال در مرکب ہیں۔ جب آگ کو تیز کیا۔ تو سفید تغیر در سفید و براق سے پانی مقلد کہ جس کی چمک آگ کو خیر و کرنی ہے۔ اگر شیشی میں رکھو تو اس کی تیزی سے شبہ ہوتا ہے۔ شیشی تر کر نکل جائے گا۔ اس کو حرکت دینے سے مختلف شعائیں اس سے پیدا ہوتے ہیں۔ اس کا نام انہوں نے بوقی عربی لکھا جس کی تاثیر سرد تر ہے۔ جب آگ کو تیز کیا۔ تو غلیظ تیل سیاہی مائل مقلد ہوتا ہے۔ اس کو زہیق مقلد کہتے ہیں تاثیر اس کی گرم و خشک اور نساہی سزاخ ہوتا ہے۔ گما غلال کا اور زہیق عربی میں ہے۔ جب وہ مل ہو گیا تو در حقیقت صاف اور دوسرے کو رنگنے والی پیدا ہو گئی اور سفیدی اس کی۔ کے سے زمین کو ملا دیا گیا۔ اور ان اور نار یہ تینوں آہن پختی میں امتزاج مل گئے جائیں کہ مثل جبار کے جابائیں ان کی شعاع انکسوں کو خیر و کرتی ہے۔ اور شکر کی مثل سے یہ دھان کرتے ہیں۔ جب اس کی لگی آگ سے زمین کی رطوبت بدر کی جائے۔ در یہی حکمت اس سے مراد ہے۔ تو یہ سب ایک پانی بن جاتا ہے۔ اور ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوتا جیسے مار یہ کہتے ہیں اگر تم کسی کتاب میں تیش یا تہید یا تقوید یا مر یا ضیا یا عییل یا تصعید یا تقبیر کے الفاظ دیکھو تو سمجھو کہ ان سب سے ایک ہی معنی مراد ہیں۔ کہیں ما و خالد معتم میں جو رنگنے والا زہیق شرقی ہے۔ در وہی نفس ہے۔ نفس روح کو رنگتا ہے۔ اور روح جسم کو رنگتا ہے۔ اور ہر بعد الطبع ہے۔ یعنی وہ در نفس جو متغیر ہو کیونکہ اداس صادر جب اپنے جبار یعنی کی طرف رجوع کرتی ہیں تو ان سے ملیدہ ہونے کے بعد ادودنوں میں کر جی صرف ایک شکل بن جاتی ہیں۔ اور ان میں سے ہر ایک اپنی کی طرف استثنائی و اتفاقی سے میلان کرتی ہے۔ یہ سب جمع ہو کر ایک دوسرے کی طرف رجوع کرتے ہیں۔

اکثر سفلی کو از من و جسد و سب و فتنہ و غاس در مل اور اد و غیرہ نام دیتے ہیں یہ سب ایک ہی چیز کے نام ہیں بعض ربی کو ما و اول کہتے ہیں۔ یہ خامی اور من مدبر ہے۔ جس کو آگ سے جلا لیتے ہیں۔ اور یہی صیغ ہے۔ اور اگر کہ خوف ہو کر آگ اس کو اعلیٰ ہی

کیا نہ جائے تو اس کو چند بار پانی سے انما تسبیہ کر دے سفید اور سخت ہو جائے کہتے ہیں کہ زہیق رو سے مل گیا تو اس کی کبریت میں تین توڑیں ہیں۔ ایک قوت مودہ دوسری مغذیہ تیسری دافعہ رقی صاف ہو میں ان تعلیق الجسد اور زہار عقدہ کی جس سے زہیق مراد ہے۔ در عنصر جو مکانوں میں روشن کی جاتی ہے۔ اور تار طبیعت اور زہار عقدہ

حضرت فدا اللہ عنہ منہری فرماتے ہیں، آگ کے ساتھ ساتھ ہیں۔ در زمین اور زمین جس سے دس پورے ہو جاتے ہیں جس کہتے ہیں کہ زہار قوت طبیعت کہ بتائیں مودہ ہے جس کی تین توڑیں ہیں۔ مودہ اور معدہ اور دافعہ پس مودہ، تو نطفہ کی بیٹ میں ٹھہرتی ہے کہ چہ پید ہو جائے ایسے ہی مودہ اعمیہ کی طرح ہوتا ہے جو آگ کی شدت پر نہیں ٹھہر سکتا جیسے چھ سخت غذا نہیں کھا سکتا صرف دودھ ہی پیتا ہے اور بتدریج غذا کے قابل ہوتا ہے۔ ایسے ہی میزان اول بطیف ہوتی ہے اور پھر تدریج قوت مزجیہ اسے تربیب کرتی اور اس کا جسم بڑھ جاتی ہے۔ یہاں تک کہ وہ جوان ہو جاتا ہے۔ پھر اعطاف و نقص کی طرف ہوتا ہے۔ ایسے ہی مودہ جو اس مرکب میں درجہ حالت نفس میں ہے۔ اپنے والدین سے جب منحل ہوتا ہے۔ تو زہار ساقی ہوتا ہے۔ پھر مقوڑا مقوڑا بڑھتا ہے۔ اس کو اکثر بزرگ مرتبہ میں کہتے ہیں اس کی کئی اجزاء سے ترکیب کی جاتی ہے۔ اسی طرح وہ لہج جو مرکب میں سے، اول عمل کے وقت اس پر یہ عمل کرتا ہے۔ ان کے اجسام میں قائم اس کو کر دے تو وہ عمل عظیم ہو گا۔ اس کے بعد وہ تحلیل میں مقوڑا مقوڑا ان فہ کرتے رہے جو اپنی اتہا کو پہنچے۔ پھر فایات صعود قدرے کی کرتے رہے۔ بعد ازاں منہ میں بھی جو پھر خروج کرے گا اپنے جسم منہری کی طرف اس کی مثال اس زمین کی سی ہے۔ جس میں گھاس نہ ہو۔ اسی طرح وہ زمین بغیر جسم قائم نہیں ہو سکتا اور اپنے مرکز کو تلاش کرتی رہتی ہیں جن سے مراد نا اور ارض ہیں جس کا مرکز اسفل میں ہے اور اس کا اعلیٰ متصل ہے اسفل سے چونکہ غذا بغیر حیات سے اور رطوبت کے منعم نہیں ہوتی اس لئے ہم ایک قسم تعلیق سے اور تعلیق حروف غلیظ الجسد ہے۔ تم اس کو روح خواص بناؤ کیونکہ وہ جسم غلیظ تھا سخت تعلیق کا اس صفت کا بہت زیادہ استعمال ہے۔ اور تعلیق جی کے سبب سے غذا پاک کر آتوں میں جاتی ہے۔ اسی طرح حکا جب بزرگ سے صاف مادہ، غذا کہتے ہیں تو اس کو نفس دریا کبریت وغیرہ کہتے ہیں اور جو غلیظ باقی رہا اسے زہل کہتے ہیں۔ سی وجہ اپنی کتابوں میں حکا و سنے تعلیق کا بہت زیادہ بیان کیا اور کہتے ہیں کہ بزرگ زہل رطب کیسا تھ تعلیق کیا جائے اس زہل سے ہی نکل مراد ہے اور اس کے سوا اور کوئی زہل نہیں ہے۔ جس کے ساتھ تعلیق کی جائے۔ اور اس کے لئے خالص کہتے ہیں کہ یہ طبیعتوں کو ایک جا کر تھ جو شیشے کے غیر میں اصل ہے۔ طلب کر مہکے ساتھ جمع نہیں ہوتا جس سے وہی زہل ہے اور اس لئے ہے کہ ملاتے صنعت کے قول نیران ہیں معنی ہیں کہ حیران کا مثلث الکیان تین اجزاء سے مرکب ہے۔ جو نفس مدح اور جسم اور مرکب الکیفیت ہے یعنی اس کے جالہائے ہیں۔ آگ، ہوا، مٹی، پانی، اسی وجہ سے یہ سات ہر گئے جسم کا رنگ مدح نکلنے کے بعد سیاہ ہو جاتا ہے جس کو زہل کہتے ہیں۔ ہا ہر سیاہ ہے گھاس میں ایک جو ہر صافی مودہ ہے۔ حکا کہتے ہیں۔ اس سے نہ غریبکہ طالع غلیظ اور نہایت میلے ہیں۔ کیونکہ یہ سارا میل آگ سے صاف ہو کر مودہ مدح ہوتا ہے۔ سیاہی کا مدح جو کہ سفیدی حاصل ہونا یہ سب کام ہال سے ہوتے ہیں وادہ آگ اس کو مقوڑ کرتی ہے اسی کو حرقی کہتے ہیں جب اجزاء ایک دوسرے میں مل گئے تو اس وقت ہو اگر مودہ پیدا ہو جائے گی۔ اور نہایت قوی ہوگی جس کی قوت ارض ہا قیہ میں مل کر کہے گا۔ زہار منہری اس کی خدمت کا مدح ہے اور زہار طبعی اس کو مدح کرتی ہے اور یہی نفس ہے بعض کا قول ہے۔ کہ زہار وہ ہے جس کو نقش ابعار تار ہے۔ اور دوسری آگ وہ مدح ہے۔ جو تعلیق سے رنگ پیدا کرتی ہے۔

”ادح کا وہاں سے ملنا“ اس کے معنی ہیں کہ دھن کا نہایت ہے۔ اور اداہن شفاء کبریتوں کیلئے زہیق ہے۔ انہیں کے ساتھ قائم ہوتا ہے۔ مادہ زہیق کے ساتھ قائم نہیں ہوتے ہیں۔ البتہ تعلیق اجساد ہوتی ہے۔ اور اس پر مزاد بہت کے بعد قدرت حاصل ہو جاتی ہے۔ اور تحلیل کے بعد بھی ہوتا ہے۔ اور تحلیل نہیں ہوتی مگر سیاہ عارضین کو تم کون میں داخل کر سکتے ہو اور حالت

فساد میں داخل کرتے رہو۔

از تئیں ایک رخ در دہریں نہید تلی منت سونے کی درد دوسری خدمت چاندی کی ہے۔ اور ان کی معیادیں بھروسے کے کب ہیں۔ روح دورانی نئی جس کو شوہر قلیل رہا ہے۔ اور انٹی زہتی خالی ہے۔ جس کی طبیعت سرد تر ہے۔ اور یہ زہتی سرتی لڑائی کو تین کر سب۔ اور اس کو غیب کرتا جاتا ہے۔ جب ریتی سترنی درانی داخل ہونے کو رنگ پیدا ہوگا۔ اور غیب ایک سب سے ہے۔ جب بعد در روح در شمع ہونے میں دوہنی زہتی ہے جس سے غلطہ اڑیتے ہیں۔ بعض ہتے ہیں۔ یہ ایک ہے جس میں شعلیں پھرتی ہیں۔ سیاہی پھیدی اور سرتی بعض ہتے ہیں چار چیزیں ہیں۔ رتو بہت اور سرتی زہت اور خوش گزند سیرت بہت ہے۔ جو بل جاتا ہے اور اس کی رطوبت کو حذر شدہ جاتی ہے۔ اور یہی اس کا مار ہے کہ وہ رطوبت کا رخ کرنا جو زمین ہے۔ در وہی ہے جس میں خون باقی ہو جو اس سے نکلا ہے۔ تو وہ سب ہوا اور یہی کبریت خود میں جس کا دور میں حکماء کا مشاء ہوتا ہے۔ جب وہ در وہ نہیں تو باقی میں۔ اور جسم بغیر ان کے باقی رہ گیا اس کے بعد عاقل سے کہ وہ ہر کسی پر نہیں کہہ سکتا کہ وہ اس سے وہی تھا جو میں نے بیان کیا کہ معدنوں کو جب آگ کے ساتھ تدبیر کیا جائے تو جسم انسان کے ساتھ یہ نہ ہر قائل ہو جاتے ہیں۔ اور جو یہ رک واکر تدبیر کیا جائے۔ تو بہت سے امر میں سے نئے شفا ہوتا ہے۔ اگر اس کے خد بہا کہ کو معیا ہوتا ہے۔ در پوری اکسیر تیار ہو تو ہر روزی میں کے نئے تریاق شافی ہے۔ طب کے بہت سے معانی میں تصرف کرتا ہے۔ حنا چہ بابرین حیات اپنی کتاب میں لکھتے ہیں۔ ایک طوبت کو غنمی جو انتہ در جہان پہنچ گئی تھی۔ میں نے اس کو قدر سے جبرئیل مرید دیا جس کے ستوں سے وہ طوبت بالکل تندرست ہوئی اور اس کے عیش میں ہو رہا تھا۔ در حرارت کا جو غلبہ تھا وہ بالکل جاتا رہا وہ لکھانے ان سے نئے سرے سے زندہ ملی۔ وہ ہر سال فصد عطا کرتی تھی جس سے اس نے وہ بھی مقفون کر دی تھی معدن کو جب قار میں تدبیر کیا جائے تو وہ اکسیر ہوتا ہے۔

اور اس کا ذکر ہے۔ اسقوا ربیب شمر خشی یسکڑ سے مراد ہے۔ رنگ کا من پر داخل کرنا جس دفعہ اس پر نار در کبریت در کبریت اور کافور۔ اذہب در کافور۔ اذہب اور شمس دہستے ہیں۔ ان سبباناؤں سے رنگ کا زمین یعنی جسم پر داخل کرنا مراد ہے۔ جب یہ پانی زمین در رنگ کے ساتھ جمع ہو گیا تو اس میں کبریت و زہتی سب جمع ہو گئے اور بعض مرتبہ ان اجزا کو کبریت احرار بھی کہتے ہیں۔ جس سے اکسیر مراد لی جاتی ہے۔

ان صنعت سے فن صنعت میں جن صورتے غالب کو خوف ہوتا ہے وہ در طرح کا ہے۔ یکہ تو مدت تدبیر اور دوسرے انقاء اکسیر متعلق چند امور۔ مدت کے بارے میں تو بہت زیادہ غم ف ہے۔ در مدت ان چیزوں میں سے نہیں ہے۔ جس کو بیان کیا جائے۔ و سبب در جہان میں جتنے سبب جابر فرہستے ہیں۔ ہر یک کار آدمی تل کو مختصر کر سکتا ہے۔ اور کوئی خرابی عمل میں نہیں آتی در جہاں ہم نے بھی قیاس کی مدت میں اس کو لیا تھا۔ اور یہ میں اس نے کہتا ہوں تاکہ معلوم ہو جائے کہ مدت کی کچھ قید نہیں۔ مثلاً تم گوشت کے بڑے بڑے ٹکڑے نہ کہ ہڈی میں رکھ کر کھڑے تو بہت دیر میں کھیں گے۔ اور چھوٹے ٹکڑے یا تیرہ کہ کے آگ میں بھونڈ گئے یا گرم پانی میں ڈال دے۔ تو جلد مل جائے گا۔ مگر یہ بات معاون میں نہیں۔ کیونکہ وہ سخت۔ در عیسر الانفعال میں۔ لیکن القایہ اکسیر کے جسم پر دہستے میں حکماء کا بہت اختلاف ہے۔ در سبب۔ اس امر کو بوجہ شیدہ رکھا ہے مگر میں واضح طور پر بیان کرتا ہوں۔ جب تھوڑا مطبوع یعنی اکسیر آگ پر ٹھہرے کہ قبل ہو جائے۔ اور طبیعت اس بجیہ کی طرح سمجھ ہو جس کے باپ نے کامل طور سے اس کی ہا کے جسم میں پانی ڈالی۔ اور اس سے بھی عمدہ طریق سے اس کو تھوڑا کر لیا اور تل کی مدت بھی سمجھ گذر گئی اور پھر پیدا ہو کر صحت کے ساتھ پرویش ہوا اور مخالفت پوری کر کے وقت در انسان میں گیا پس یہاں حال اکسیر کا ہے۔ کہ جب اس کو پوری طرح تدبیر کر لیا تو

ایک تولہ اکسیر سے ایک کڑا | ایک تولہ اکسیر ایک کڑا تولہ چاندی کو سونا بناتا ہے۔ اگر عمل میں کوئی غلط ہوئی تو اس شخص کے موافق سے تولہ چاندی کو سونا بنانا | اکسیر کی جودت اور تاثیر بھی کم ہو جائے گی۔ اور یہ خطا اکثر اجزاء کی مقدار اور طریقہ ترکیب میں ہوتی ہے۔ صنعت کی میں اس سے زیادہ مشکل کام کوئی نہیں ہے۔ ضروری ہے کہ ان دواؤں کو حاصل کروا کر اجزاء کے اوزان کی تحقیر کر دو۔ کیونکہ ان کو مکمل نہ بہت ہی راز میں رکھا ہے۔ سوائے ان کے جیسے حکماء کے دوسروں کو نہیں معلوم یا جسکو وہ خود دکھائیں اور وہ شخص کئی بار اپنی آنکھ سے خود دیکھ لے دوسری بات اجزاء کو ملائے کا ہے۔ کس جزو کو پہلے ملائیں اور کس کو پیچھے۔ اور اس بات کی بڑی احتیاط کرنا چاہیے کہ ہر جزو کو اس کے وقت پر ملایا جائے۔ نہ پہلے نہ پیچھے مثلاً بدوقت پانی ملائے کا ہے۔ یعنی پارہ کا اس وقت آگ یعنی گندھک داخل نہ کی جائے اور اسی طرح جب گندھک داخل کی جائے تو پارہ داخل نہ کیا جائے بلکہ ہر ایک اپنے وقت پر ملایا جائے یہ طریقہ حکماء نے واضح نہیں کیا بلکہ غلط ملط کر گئے۔ جیسی آگ کی ضرورت ہے ویسے ہی پانی کی بھی ضرورت ہے۔ جس پانی میں رنگ مل جاتا ہے۔ اس پانی کو رنگ کے لئے رکھ چھوڑتے ہیں اور نئے سرے سے دوسرا پانی تیار کر کے زمین کو پلاتے اور تدریج کے ساتھ اس کو سفید بناتے ہیں۔

شاہانہ تدبیر بادشاہوں ہی کے لائق ہے اس کی سہولت اور آسان کو دیکھ کر تم اس کو ظاہر نہ کرنا اگرچہ وہ قہار اللہ کا ہی کیوں نہ ہو۔ اور اگر ظاہر کیا تو یاد رہے کہ بہت شرمندہ ہونا پڑے گا۔

بہن دھات کو | جو شخص کہتا ہے کہ بھر بیمنہ ہے۔ اور اپنے اس قول کو صحیح تر جانتا ہے۔ اگرچہ ہم نے بذات خود اس کا تجربہ نہیں چاہو سنا بنا لو | کیا مگر میں اس کو بجا ضرور جانتا ہوں۔ وہ کہتا ہے کہ اندھے پھلکے جتنے ہو سکیں صاف کر کے جوش کروا دو اس کے اندر کے باریک چھلکے کو دور کر دینا | پھر خشک کر کے باریک پس کر ایک ہنڈیا میں بھر کے گل حکمت کروا دو رسات دن ستوارہ نیز آٹھ کشتہ تیار ہو جائے گا۔ (اس کو کلس البین کہا جاتا ہے)۔ پھر ایسا برتن جس میں سواندے آجائیں اور پیچ میں اس برتن کے سوراخ ہو دتا کہ اندھ کا حق اس سوراخ سے باہر نکل آئے اس برتن کو ایک گڑے میں رکھو گڑے کے اندر شیشی برتن کے عین مقابل ہو۔ تاکہ جو پانی اندوں سے خارج ہو وہ اس شیشی میں جمع ہو سکے۔ پھر اندوں کو اسے برتن پر ایک مٹی کا لہاق ڈھک کر اس پر تھوڑی سا لکھ چھوڑو اور لاکھ پر اپنے رکھ کر ایک پورے دن آگ جلاؤ داندوں کی آواز قہار سے کان میں آئے گی وہ شیشی میں عرق جمع ہونا شروع ہوگا۔ جب تمام عرق نکل آئے تو ایک رسات اس کو ٹھنڈا ہونے دو پھر شیشی نکال کر فوراً بند کر دو ایسا نہ ہو کہ اس میں سے بخارات نکل جائیں۔ کیونکہ یہ بخار وہ اصل روح ہے۔ پھر اس شیشی کو گڑے وغیرہ اور دھوپ سے بچاؤ اس کے بعد کلس البین جتنا چاہو شیشی کے برتن میں جس کا ڈھکنا بھی شیشی کا ہو رکھو اور کلس البین سے تین حصہ زیادہ یہ عرق اس پر ڈال کر رسات وہی رکھو پھر عرق نکلنے کے کپڑے میں اس طرح پھوڑو کہ قدا بھی نکلے نہ آئے بلکہ نالیں عرق آئے پھر اس عرق کو محفوظ کر لو اور کلس اول ایک ادقیہ سے کر نصف ادقیہ اس میں عرق مذکور ڈال کر اس کو ایسی شیشی میں رکھو جس کا عرض و طول ۲ انگشت کہ ایک بالشت کا اور وچائی ایک بالشت ہو۔ اور ڈھکنا بھی شیشی کا ہو۔ پھر اس شیشی کے ڈھکنے گل حکمت کروا دو یہ شیشی ایک ہنڈیا میں رکھ کر چوبیسے پر رکھو اور اوپر تک خوب پانی بھر دو کہ پوری شیشی ڈوبی رہے۔ فقط گل حکمت کی جگہ پر رہے۔ اور اس ہنڈیا کے نیچے آگ روشن کر کے دیکھتے رہو کہ کہیں سے بخارات گل حکمت تو توڑ کر نکلے تو فوراً بند کر دو اصلی رازہ اسی بخار میں ہے اور آگ پر نظر رہے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ ہنڈیا کا سارا پانی سوکھ جائے اور شیشی ٹوٹ جائے جب دیکھو کہ شیشی کی اندر کی چیز بالکل خشک ہو گئی ہے۔ تو آگ بجھا کر ہائی کے ٹھنڈا ہونے کے بعد شیشی کھول کر اس میں پھر عرق مذکور ایک تہائی ڈالو۔ کہہ رہی عمل کر دو یہاں تک کہ قوس و قمر کے رنگ ظاہر ہو جاویں ہر مرتبہ عرق بقدر ایک تہائی ڈالتے رہو۔ جب یہ دوا اس صفت سے تیار ہو جائے تب ہاں دوا ایک درم چاندی یا سونے پر ڈال کر اس کو کشتہ کر لو پھر اس کشتہ کو جس معدن پر ڈالو گے اگر وہ معدن سونے کا ہے تو

سونہ اور چاندی کا ہے۔ تو چاندی نیاری ہوگی سب معدن برہ میں برابر۔ چاندی بسیسہ۔ تانبہ۔ لوہا۔ گلی۔ راتنگ ان میں سے جس پر ڈالو گے۔ مطلب پورا ہوگا۔

اس عمل کو حکم دے بادشاہوں کے لئے کیا جو بسبب سہولت نہیں کے لائق ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ سرخ
صاف شدہ ازہرہ مقلوعہ، نطل ان دونوں کو گلا میں و قمر مرزک ۴ شمس ۴ ان دونوں کو چینی گلا میں وہ
پہلے بچے ہوئے پر گرم کر دوں گے تا کہ سب مل کر ایک بات ہو جائیں۔ پھر جدول ثانی سے قمر شمس اگلا میں۔ اور ازہرہ ۴ اور مرزک ۴ اور
سب کو دل پر گرم کر دوں گاں پھر یکہ کر میں بعد ان ان دونوں مجموعوں کو پھر گلا کر ایک بالہ کے ان کو بڑے ہفتونٹ سے خوب کوٹ کر
پارہ مصفی ہم وزن سے کرتیں اور اس میں سے رائیں اور پھر گلا میں عمل درست ہو گا۔

میزان کی ترکیب استرال مرخ یہ ہے
کہ مرخ یعنی لوسہ کا ایک و قمر برادہ، ہمزون
صاف شدہ پارہ میں ملاؤ وہ سارے تین ماشہ
نرنگار اور عرق میوں ڈال کر خوب مل کر وہ
جب وہ ٹھیک مل ہو جائے۔ تو نصف اونچہ
نوشادہ اور تین ماشہ سہاگہ ڈال کر دو پارہ

نار		شمس
ہو	۲	نار
نار	۳	زہرہ
زہرہ	۴	مرخ

مرخ	۱	نار
زہرہ	۲	ہو
نار	۳	نار
شمس	۴	نار

مل کر وہ چرناج اور نوشادہ اور نظرون اور پیچھے رکھ کر تین پارہ گلاؤ عمل تیار ہو گیا۔
راج یعنی شیش کی تکیوں کا قاعدہ ہے۔ کہ اس کو آگ پر سرخ کر کے تین مرتبہ سرکہ میں بھاؤ جو مکس ہو گیا۔
عمل مرخ کا قاعدہ یہ ہے کہ سرخ ہم وزن رنگ اندلی پس کر اندر سے کی سفیدی میں مل کر کے کھٹالی میں آگ پر لکھو جب
سرخ ہو جائے تو نکال کر ٹھنڈا کر کے کھریں کر لو اور پھر مکرمل کر وہاں تک کہ میل صاف ہو جائے۔
نیز زین قمر کا قاعدہ یہ ہے کہ نمونے اور چٹکری اور آولی کے سر کے مال ان تینوں کو پس کر قطران میں گویاں بنا لو اور چاندی کو گلا
کر ان کو سیل پر ڈالو یہاں تک کہ اس کا رنگ بہتر اور خوب نکھر آئے۔

قطع نکل زہرہ کا قاعدہ یہ ہے کہ نظرون اور چٹکری اور رنگ اور عینک ان چاروں کو آگ الگ پس کر پارہ ہم ملاؤ اور پھر مل کر
لو ایک مینگی پختہ کر پارہ ایک کر کے تین ار شراب میں ڈالو اور صاف کر کے دوپہر تک ذکر و دعا اس میں ملا کر پختہ کر دو اور تانبے
کے نمونے پر یہ دو رنگ کر گرم کر پھر پیٹھے پانی میں بھاؤ پھر بونمان مذکورہ کے موافق عمل کر دو اور پھر لٹکا دلو جو بالادہ مطلب پورا ہو گیا۔
ایک اور دوسری ترکیب یہ بھی ہے۔ کہ مرخ ۵ قمر مستنزل ۸۔ زہرہ موہنہ ۵ قمر ۵ شمس ۸ ملاؤ تو شمس خالص تیار ہو جائے
گا تعمیر مرخ کا قاعدہ یہ ہے کہ ایک اوقیہ لوسہ کا برادہ تین ماشہ زراج قہری سبز تین ماشہ زنجفر تین ماشہ سرخ گندھ تک ان سب
کو اندر سے کی زردی میں گھیس کر مل کر دو اور سات بھرا آگ وہاں تک کہ برادہ سرخ ہو جائے پھر اس کو زیت اور نظرون مشومی اور
سہاگہ میں گلا کر ٹھنڈا کر دو تو سرخ اخذ آئے گا۔

روہنہ زہرہ کا قاعدہ یہ ہے ایک اوقیہ تانبے کو گلا کر شورہ اور قمر راہ میں کو پس کر بقیہ اوقیہ کے اس پختہ پختہ
ڈالو تو عمل درست نظر آئے گا۔

عقاقیر اور اس کی اقسام

عقاقیر کی تین قسم ہیں۔ تریا۔ نہا۔ حیوان۔ اور تریا یعنی غائی کی چھ قسم ہیں۔ ابداع۔ ہما۔ اہب۔ ازہرہ۔ اہات

اعلاج، بوارق، اور ارواح کی چار قسم میں، زریقی، نوشادر، کبریت، زرنج، اسود، ہیں سونا، پاندی، تانبا، بوبار، سیسہ، رنگ، جست، اجار، ہیں، قریشیا، مغنیا، اوش، لاجورد، زنج، فیروزہ، شادنج، شک، سرمہ، ابرک مجلس راج، زاجات، قلعہ، قلعہ، سورق، بوارق، ہیں، بوارق، جہری، بوارق، صناعہ، تنکار، بوارق، احمر، بوارق، رادند، بوارق، الغرب، اعلاج، ہیں، بلخ الطیب اور بلخ مراد طبرہ اور اندالی، ۱۰ ہیں اور لغتی، ہیں، ہندی اور چینی اور بلخ المراد۔

کیمیہ میں کارآمد اور نبات، عمدہ پارہ وہ ہے جس کا رنگ سفید ہو اور رقیق ہو، جب اس کو کپڑے میں رکھ کر ٹیوڑ کو مواد پورے کا پورا نیچے آجائے، اور کپڑے میں لپٹے باقی نہ رہے، نوشادر کی دوسہیں ہیں، ایک معدنی جو لکڑی اور تیز ہوتا ہے، دوسرے سمرقند میں پیدا ہوتا ہے اور دوسرا زردیہ صنعت میں کام نہیں آتا، اور یہ نوشادر نجاست کا ہے، اگر اس کو پھلاڈ، تو پھل جاتا ہے، بہتال چھ قسم کی ہوتی ہے، سرخ، بنانا، یا سب سے زرد ہے چمک مثل مندر دس کے ہے جو سخت مثل باقی دانت کے ہوتی ہے اور مٹی میں ملی ہوئی سیاہ ٹکڑی ہوتی ہے قریشیا ہم قسم کی ہے، ابغض فضی، امغزوہ ہی، حمر خاسی، اور اسود معدنی، مغنیا کے بھی کئی رنگ ہوتے ہیں، سیاہ میں آنکھیں ہوتی ہیں، بھٹن سیاہ ٹکڑے ہوتے ہیں، جو زنج اور ایک سرخ ہوتی ہے، یہیں چمکدار آنکھیں ہوتی ہیں، اور یہی سب سے اچھی ہے، روش کی دو قسم کی ہے، ایک امطری، اور دوسری ماء الحدید، تو یہاں بھی کئی قسم کا ہوتا ہے، سبز ٹکڑے، زرد ترزی، درخودی اور سبز کرمانی، درخودی، اور سفید اور زرق در ہندی یہ سب تو تیا کی قسمیں ہیں، زنج، ایک سبز رنگ کا پتھر، خط دار ہوتا ہے، نیلے اس کے بکثرت بنتے ہیں، یہ نیا اور پرانا مری اور کرمانی ہوتا ہے، مگر سب سے بہتر نیا کرمانی ہے، لاجورد کی ایک ہی قسم ہے، اس میں سرخی اور چمکدار آنکھیں ہوتی ہیں، اور یہ سبز ہی ہوتا ہے۔

سافرنج یہ پتھر بھی ہے، جو سونے کے رنگ کو سرخ کرتا ہے کیونکہ اس کی اصل جو مرغاس ہے، شک دو قسم کا ہوتا ہے، سفید اور زرد اور پاندی کی کان سے برآمد ہوتا ہے، سرمہ دو قسم کا ہوتا ہے، صنعت زجاجی اور عجیب اصفہانی۔

ابرک کئی قسم کا ہوتا ہے، بیانی، بحری، جلی، جب اس کو چلیں تو اس کے درق بالکل الگ ہو جاتے ہیں سب سے بہتر قسم مٹی ہے، اس کے بعد بحری سفید ہے جس میں سرخ سعدن شامل ہوتا ہے۔

زجاج کی چند قسمیں ہیں جو ریت اور جی سے بنایا جاتا ہے سب سے بہتر شامی ہے جو صفائی میں بور کا مقابلہ کرتا ہے، اور ایک زردی مائل سخت ہوتا ہے، جس میں چمک دار آنکھیں ہوتی ہیں، اس کو رنگ، یہ استعمال کرتے ہیں اور اس کے چھوٹے چھوٹے زرد ٹکڑے نیکل جس کے مشابہ ہوتے ہیں، اور یہی سب سے بہتر زجاج ہے پشکری کی بھی کئی قسمیں ہیں سفید یا بنیاد دار اور زردی مائل اور شامی سفید مٹی سے ملی ہوتی ہے اور کچھ سبزی بھی ہوتی ہے، درشب مری زرد ہوتی ہے، سب سے زیادہ کارآمد شب سفید ہے۔

قلندس سفید یا قلندس، ہرور نعل کسب کو کہتے ہیں اور قلعہ زرد و جی کسب میں کا نام ہے۔

اور مری سرخ بھی کسب ہی ہے، در یہ پاروں کم یا ب ہیں، سب سے عمدہ مری ہے جو مری سے بنیے کام دیتا ہے اور قمر کی کان سے حاصل کیا جاتا ہے، اصل اس کی پشکری اور کسب ہے جسے پانی کی رو بہا کر گڑھوں میں سے جاتی ہے وہاں سورج کی حرارت سے یہ جم جاتا ہے۔

حق، وقت ضرورت خود ہی بنا لیتے ہیں۔ جس کی ترکیب یہ ہے کہ سفید اور عمدہ پھلکری محل کر کے صاف کر اور کسبیں بوجھیں۔ ان کو در پھر تانبے کا برادہ اس میں ملا دو۔ تاکہ سبز ہو جائے۔ اور صاف کر کے تانبے کی پتیلی میں ڈال کر آگ پر رکھو اور اس کا بیسواں حصہ نوٹ در اس میں اضافہ کر د پھر اتار کر ٹھنڈا کر لو۔ یہ ہم جائے۔ اس سے زیادہ بہتر طریقہ یہ ہے کہ کسبیں کو پانی میں گھول کر زاج کے برابر زنگار داخل کر کے چند روز چوڑ دو۔ پھر صاف کر لو جو مفید ہوگا۔ ایک ترکیب یہ ہے کہ زاج کو محل کر کے صاف کر لو۔ پھر زعفران ملا کر پکاؤ۔ پھر سرش کر دو تو مفید ملے گا۔ بعض اوقات شوشا بھی اس کے تاخم مقام سمجھی جاتی ہے۔

تلقظاء کی ترکیب یہ ہے زاج کو پانی میں محل کر کے صاف کر لو۔ اور اس کے چوتھائی حصہ کے برابر آب مفروضہ اور اس میں ملا کر اسے کھو دو تو مفید مل جائے گا۔

سوزی بنانے کی ترکیب یہ ہے زاج کو پانی میں محل کرنے کے بعد زنگار ڈال کر گرم کر دو پھر ٹھنڈا کر کے مفید سے گا۔ جو سرش میں کام دے گا۔ یہ معدنی سے بھی ملتا ہے۔

بورق کی تین قسموں میں سے ایک بورق تیری اور دوسری بورق سناغہ ہے جو سفید شورہ کی طرح ہوتی ہے اور اکثر درمات کی بڑوں میں دھانی دینی سے تیسری بورق راوندی ہے جس کا رنگ سرش ورتیدہ دار ہوتا ہے یہ سب سے بہتر ہے۔

سناغہ بھی ایک قسم کا بورق ہے جس سے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ طح قلی سفید ایک حصہ بورق سفید تین حصہ مردوہ محل کر کے جھین کا دودھ اس پر اتنی ڈالو کہ سب دریں دودھ میں بالکل ڈوب جائیں پھر اس کو پکا کر مفید کر دو۔ پھر اس کی وریاں بنا کر دھوپ میں خشک کر کے استعمال کر دو۔

اس سے بھی اچھی ترکیب یہ ہے کہ سفید نمک بھی نظروں بورق صاف نمک اندر فی نمک پیشاب ورتیدہ ہم وزن لے کر سب برابر یک پس کر گانہ سے دو دھ میں مل کر تین بار خشک کر لو۔ اور گویاں بنا کر دھوپ میں خشک کر لو۔ کارآمد ہیں۔

نمک کو چوڑ۔ سفیدی کے پانی میں گھول کر دو تین دن بعد منجھار کر اس پانی کو نمک ملے گا۔

نمک پیشاب کی ترکیب یہ ہے کہ سات سیر پیشاب کو ایک قراہ میں بھر کر چالیس روز سخت دھوپ میں رکھو جب وہ منقذ ہو جائے گا تو نمک ہوگا۔ اگر کرما کا موسم نہ ہو تو اس قراہ کو گل حالت کر کے گرم رکھ دو جب راکھ سرد ہو جائے اس کو مٹا کر دوسری گرم رکھ دو پھر یہاں نمک کہ پیشاب منقذ ہو جائے

ایک منہ نمک سے کہ جو چیز جتنی چاہو اسے پورے ایک ماہ نمک پانی میں بھگو رکھو پھر اسے تیار کر لیا۔ فی رطل چار وقیہ نمک بھی ملے گا کہ دو بوتلین دن بعد پور کی طرحت کا جامہ ملے گا۔

بعض نے کہا بہتر یہ ہے کہ دو مہینے تک بھگو رکھو پھر تقطیر کر کے سر رطل میں نمک ملا دو۔ اور شفل کو نکلیں کر لو تو تین دن میں شفل پورے منقذ ملے گا۔

وقایہ ثبات کے خواص | علماء کہتے ہیں سب سے بہتر چیز استنار مسیحی نور شہودار ہے جس سے حکما کسیر بناتے ہیں اسی طرف اشارہ کر کے انہوں نے اسے پرشیدہ لکھا ہے۔ جودن میں۔ بال۔ کھوپڑی۔ رماغ۔ پتہ خون۔ ورتیدہ۔ پیشاب۔ سیٹ۔ بیفہ۔ سینٹ۔ مگرن سب میں زیادہ عمدہ بال ہیں۔ پھر دماغ پھر بیفہ۔ پھر سبب پھر خون وغیرہ۔

پارہ کا عقد جتنا پارہ صاف کرنا ہو رانی میں اسے تین گھنٹے تک خوب مل کر دیہاں تک سیاہ ہو جائے تیسرے سرگ اور نمک میں پکاؤ یہاں تک کہ زرد ہو جائے پھر زمین میں ایک گڑھا کر کے اس میں یہ رکھ دو اور تھوڑا سا زیت بکڑے کے اس پر لگا دو تاکہ مٹی صاف ہو پھر اب بھی ستوں اس کے اوپر بچھڑک دو اور سیسہ اور رنگ بچھڑا کر اس کے اوپر اتنا ڈالو کہ ایک انچل اس پر چڑھ جائے چند باری طرح کر دو تو پارہ پتھر کی طرح منعقد ہو جائے گا۔

تکلیف ساری کی ترکیب یہ ہے جو ہے کا برادہ بہتر چاہو قدر سے نوشادر کے پانی میں کئی ہفتے تک جگا کر رکھو پھر خوب مل کر کٹالی میں ڈالو صبح سے دو پہر تک آگ پر رکھو پھر گرم ہاون میں ڈالو اور نظروں کا پانی اس پر بچھڑا کر کوئٹے جاؤ یہاں تک کہ سفید آگ کی مانند ہو جائے پھر اسے گندھک میں سفید کر کے ایک اوتیلے کو عمدہ روغن زیت میں مل کر اور کپڑے سے خوب چھان کر مٹی کے مضبوط برتن میں نعل حکمت کو کے کھار کے آدے میں ایک رات رکھو اور اسی طرح تین بار مکرر مل کر دو۔ برادہ مثل سفید کے ہو جائے گا۔ ایک درم یہ کشتہ ۸ درم صاف قلعی پر ڈالو تو چاندی باقہ آئے گی۔ پھر مزید دو درم چاندی اس میں ملا کر کھلاؤ۔

قلعی کی ترکیب | قلعی کے باریک باریک ریزے کر و اور نمک کو پیس کر اور ایک کلیا میں ایک تہہ نمک کی اور اس پر اور ایک تہہ قلعی کی پھر ایک قلعی کے نمک کی اور اس پر ایک تہہ قلعی کی دیتے ہوئے کلیا کو پھر دو اندھ ل حکمت کر کے آگ دو پھر آگ سے نکال کر میٹھے پانی سے قلعی کو خوب دھو کر کہ تمام نمک اس سے الگ ہو جائے پھر خشک کر کے بطریق مذکور نعل حکمت کر کے خشک کر کے پھر آگ دو یہاں تک کہ قلعی سفید سے کی طرح ہو جائے تو زیت اور نظروں کے ساتھ پیس کر ایک باریک کپڑے میں باندھ کر نعل حکمت کر دو۔ اور خشک ہونے کے بعد سو بجے کی ہنڈیا میں رکھ کر اس کا منہ بند کر کے ایک دن رات چوڑے کی قبضی میں رکھو۔ پھر نکال کر زیت اور نظروں کا عمل بار کر و جب یہ قلعی نوشادر کی طرح ہو جائے گی۔ (سفیدی میں چاندی سے بھی اول درجہ ہوگی اس میں بدلو اور ضروری وغیرہ کچھ بھی نہ رہے)۔ اس کو پیس کر ایک درم یہ اور ایک درم چاندی اور تانبے پر ڈالو تو اصلی چاندی معلوم ہوگی۔

سیسہ کی ترکیب | سیسہ جس قدر چاہو ایک کر چھپے میں گرم کر و اور سفیدی سائیدہ کی چٹکی دے کر آہنی سداخ سے ہلاتے جاؤ تھوڑی پورا تمام قلعی سیسہ سفید راگھ ہو جائے گا۔ یہ تکلیف سب سے بہتر ہے اس کو پیس کر میٹھے پانی میں دھو ڈالو پھر خشک کر کے اس کے ہم وزن ۵ سے کی جلی ہوئی بڑی کی راگھ ایک برتن میں رکھ کے اس کے اوپر سیسہ کی راگھ رکھو اندھ ل حکمت کر کے کھار کے آدے میں ایک دن ۵ سے تک آگ دو پھر نکال کر جو بالکل سفید ہوگی ایک درم اس میں سے ۳ درم تانبے پر ڈالو تو چاندی ہوگی۔ یا نصف درم یہ کشتہ دس درم پارہ پر ڈالو تو عمدہ چاندی باقہ آئے گی۔

پارہ کی گولی | دس درم نوشادہ دو درم انڈے کے صافی چھلکوں میں مل کر کے ایک کر چھپے میں آگ پر رکھو دونوں چرخ کھا جائیں گے پھر ایک درم تانبے چھلکے ملا کر مل کر کے پھر چرخ دو اور اسی طرح تین بار عمل کر و پھر دس درم پارہ کے اوپر نیچے یہ دوا رکھ کر نعل حکمت کر کے رات بھر آہ دو پارہ قائم ہے گا۔ اس پارہ میں سے ایک درم نو درم قلعی پر ڈالو تو چاندی تیار ہو جائے گی۔

مغرب ترکیب جوڑا بناؤ

۱۔ جہر۔ رنج ثابت۔ سب میانی مع قلعی نظروں۔ نوشادر ثابث سہاگ۔ سب ہم وزن کے کر الگ الگ پیس کر سب گراؤٹے کی سفیدی میں تر کر کے خشک کر و اور سرخ تانبے کے پھوٹے پھوٹے ریزہ کر کے ہم وزن دواٹے مذکور میں ملا کر کٹالی میں گلا کر عمدہ زیت میں پست دو اور جتنا مناسب سمجھو چاندی ملا کر جوڑا بناؤ۔

مستحیثہ اندہ | اس کے مدبر کرنے کی ترکیب یہ ہے جتنی دیر چاہو پیس کر صابن اور نظروں میں ملا کر کٹالی میں گلاؤ اور جس قدر چاہو غالص حاصل ہو اس کو عمدہ کر کے میل چینک دو اس طرح تین بار عمل کر دو تو بہتر ہے۔ یہ مرقتیشا غالص چاندی کی طرح چمکدار ہوگی مگر ریزہ

ریزہ ہو جانے کی س کو پیس کر نوٹا درمے ہوئے سرہ میں ترکرو اور کرچھے میں ڈال کر آگ پر رکھو۔ یہاں تک کہ سرکہ اس میں خوب ہند ہو جائے اس کیسرکے برہدوسری چیز نہیں تھیں مٹی پر اس کو ڈالو بدہدوسریہ اس کی سب ہاتی رہتی ہے۔ یا سرشا تانجے پر ڈالو سفید ہو گا چندی ملا کر فر دست کر کے آج ہی سے نسخہ تھاڈیہ بہترین ملے ہے۔

چاندی کی پٹی سے | حرقوں میں کو گرم کر کے پہلے بار سرکہ میں بچاؤ پھر شہد میں بار بچاؤ پھر صابن کو سبز میوں کے حرق میں ٹھوکر زیادہ اچھی ترکیب | اس میں بار بچاؤ پھر درمے درمے اور درمے درمے اور درمے درمے اور ایک درم بھی ن سب کو پیس کر ملو نہایت اور نظروں میں ملا کر کھالی میں گرم کر دو سرخ بن کر ہو جائے گا۔ دس درم یہ اور دس درم زرد تانجا اور دس درم چاندی کتری ہوئی اس سب کو ملا کر چاندی تیار ملے گی۔

پارا قلم موہا | میرے ایک مغربی دوست نے کہا ہے نظروں سرخ سلطان تیس کے ہونڈن سفیدی سنگ مرمر سے کر جھن سنگ مرمر کے جانے بھی کہتے ہیں سب کو بار یک پیس کر ایک ہند یا میں کل حکمت کر کے دو شبانہ روز جھٹی میں رکھیں اور نکال کر ان سے چار حسہ زیدہ جوش کیا ہو آگ میں ن دوڑوں کو ڈال کر مٹا جوش کریں کر ایک تہائی پانی مل جائے تب اس پانی کو آگ اور نشتا کر محفوظ کر دو پارہ برتن میں رکھ کر ایسی شیش آگ دو جیسے چراغ کی ہو مٹی سے ہے۔ اور تب مذکور قطرہ قطرہ جاری کر کے پر سے اس پر ڈالتے رہو تھوڑی دیر بعد آگ کو پھلے سے دگنا کر دو اور پانی سے تستیہ کرتے ہو پھر آگ قدر زیادہ تیز کر دو اور تستیہ بحال رکھو یہاں تک کہ پارہ خوب قائم ہو جائے تب اس طرح کا پیس ہوئے پر دو خوشنہ ہمارے ہاتھ آئے سفید بھی اور سرخ بھی اور ہر خمیر کے واسطے مجین درکار ہے۔

بعض لوگوں کی ترکیب یہ ہے کہ اسی پل پانی گرم میں تین اوقیہ گندھک پیس کر ڈال دو گندھک پانی میں پڑتے ہی سیاہ ہونے کی طرح ہو جانے کی اور تین اوقیہ ہل بھی ڈال دو وہ بھی مل ہو جائیں گے۔ پھر اس کو آگ پر خوب گرم جوش دو جب راسب کی طرح اس کا قلم ہو جائے تو اس کے اوپر چکنا ہٹ مثل زعفران غار ہوگی اس کو چھپے سے لگ اٹھاؤ اور حرقوں میں جی کو گرم کر کے ۲ بار اس کے اندر بچاؤ پھر ایک اوقیہ یہ حرقوں در ایک اوقیہ قر شیش بزن ان دونوں کو ملا کر کھلاؤ تو یہ چاندی خالص ہونے کی طرح نظر آئے گی۔

رجراج کی | ۱۰۔ مل منطل کی کڑی پھیری سے تراش کر اس میں دو مل منطل ملا کر پیس کر ایک شیشی میں رکھ کر اس کا حرق نکالو وہ صفت | پارہ مل گندھک مدد ہونڈن برہد کے ساتھ مل کر کے پوری رات آگ میں رکھو پھر پارہ مل گندھک مل کر کے آگ میں رکھ کر اور پارہ مل گندھک بھی مل کر دو توبزادہ سرخ ہو جائے گا بعد از پارہ پانی در رانی سے دھو کے انڈے کی سفیدی میں مل کر کے گرم پانی سے دھو ڈالو اس بدہد کو پارہ کے اوپر نیچے رکھ کر مسرتی حنظل ڈال کر یہاں کو لگ حکمت کر کے آگ پر رکھو جب پانی خشک ہو جائے تو در پانی ڈالو یہاں تک کہ پارہ اس دھرت موقوف ہو جائے۔ پھر اس کو کھالی میں گرم کر کے شمع شکر کھلاؤ تو یہ ثابت ہوگا اور کبھی بھی متغیر نہ ہوگا۔

سونانے کا ایک نادر نسخہ جو بعض علما سے ہمیں ملا ہے

اس نسخے کا طریقہ یہ ہے کہ عدد قسم کا کیس سے کر خوب پیس لیا جائے اس کو مٹی کے آجورے میں رکھ کر اس پر اتنا سرکہ ڈالو کہ خوب تر ہو جائے پھر اس کا آنتہ بند کر کے ایک رات اس کو ہلکی آہ پر رکھو تاکہ کیس سرخ ہو جائے۔ پھر ایک نوٹا در اور اسی کے ہونڈن گندھک سے کر ملو۔ ملجہر پیسا جائے پھر دونوں کو ملا کر بھی پیسا جائے پھر وہ کیس جو قسم نے تیار کیا ہے۔ ان دونوں کے مساوی سے کر اور پیس کر ملا کر پھر تصفید کر دو جب تین متبہ تصفید کامل ہو جائے گی تو نشا در و گندھک دونوں سرخ رنگ ہو جائیں گے۔ ہر ایک حسہ سونا اور تین حسہ پارہ رجراجی ملاؤ اگر رجراجی پارہ دستیاب نہ ہو تو چھو پارہ حاصل کر دو جو سیسے کے ذریعہ بیتہ کیا گیا ہو اور اس سونے اور پارہ سے ملے ہوئے سے دو گنا گندھک اور نشا در مسعد سے کر ان سب کو ملا کر خوب پیسا جائے جو بار یک ہو جائے ایک

مقالہ ۱۰ | ایام ایک ہمارے ہر گز نہ ہوتے ہیں ، اور ہر سال ہر مذکورہ چیز یا دریا میں ڈال کر یہ کلام پڑھو : ہر طرف سے چھیلیاں آج کوئی
مہتری چاہو باقی سے بھر دو اور تنوید کا خدیر لکھ کر ستر اول میں دوسری ستر کے عین کے باطل منابل ہوں یا بیٹے ۔ ہر گز یہ ہے ۔
جس میں بیوی جب وکیل مدد دوتہ ہر گز اللہ فیک
و عین ہے ۔

۱۱ ط ط ط ط ط ط
۱۱ ط ط ط ط ط ط
۱۱ ط ط ط ط ط ط
۱۱ ط ط ط ط ط ط
۱۱ ط ط ط ط ط ط

ور تنوید یہ ہے ۔

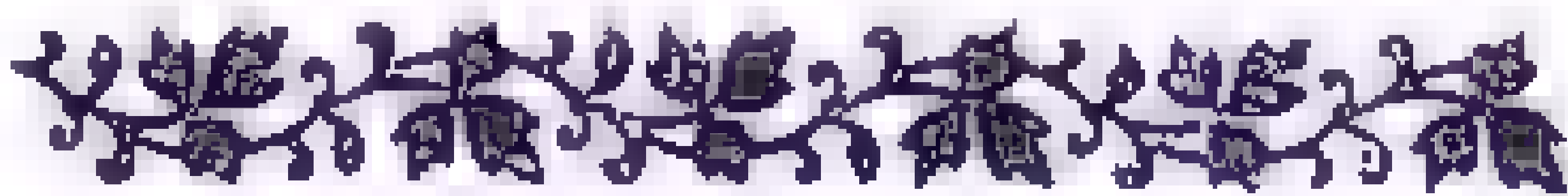
مقالہ ۱۱ | مسئلہ ہمارے پیشہ کردہ ہر گز نہ ہوتے ہیں ، اور ہر سال ہر مذکورہ چیز یا دریا میں ڈال کر یہ کلام پڑھو : ہر طرف سے چھیلیاں آج کوئی
مہتری چاہو باقی سے بھر دو اور تنوید کا خدیر لکھ کر ستر اول میں دوسری ستر کے عین کے باطل منابل ہوں یا بیٹے ۔ ہر گز یہ ہے ۔
جس میں بیوی جب وکیل مدد دوتہ ہر گز اللہ فیک
و عین ہے ۔

ور ہر گز یہ ہے ۔

مقالہ ۱۲ | ایک چیز کی چیز یہ ہے ، اب ہر گز نہ ہوتے ہیں ، اور ہر سال ہر مذکورہ چیز یا دریا میں ڈال کر یہ کلام پڑھو : ہر طرف سے چھیلیاں آج کوئی
مہتری چاہو باقی سے بھر دو اور تنوید کا خدیر لکھ کر ستر اول میں دوسری ستر کے عین کے باطل منابل ہوں یا بیٹے ۔ ہر گز یہ ہے ۔
جس میں بیوی جب وکیل مدد دوتہ ہر گز اللہ فیک
و عین ہے ۔

مقالہ ۱۳ | کاغذ کے ہر گز نہ ہوتے ہیں ، اور ہر سال ہر مذکورہ چیز یا دریا میں ڈال کر یہ کلام پڑھو : ہر طرف سے چھیلیاں آج کوئی
مہتری چاہو باقی سے بھر دو اور تنوید کا خدیر لکھ کر ستر اول میں دوسری ستر کے عین کے باطل منابل ہوں یا بیٹے ۔ ہر گز یہ ہے ۔
جس میں بیوی جب وکیل مدد دوتہ ہر گز اللہ فیک
و عین ہے ۔

خدا ، رحمت و شکر ہے ۔ کہ آج بروز مجرب اس عظیم کتاب شمس المعارف حصہ سوم کا ترجمہ مکمل ہو گیا اور اللہ تعالیٰ سے یہ دعا
ہے کہ اس کا چوتھا حصہ بھی شمس کی توفیق و عطا فرمائے آمین یا رب العالمین ۔ اقبال الدین احمد ۔ ۲۴ جمادی الاول ۱۴۳۷ھ
مطابق ۲۰۱۵ء



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شمس المعارف اور حصہ پہلوا

فصل ۳۸: حروف کے خواص و اسرار اور پیکہ کشی

اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق دے کہ ہم جو کہ حروف کی پیکہ کشی ان کی نسبت و ان کے خواص و اسرار معلوم کرنے کے لئے
اولاً حروف کو بنا کر نام لگائے۔ حرف الف بجا اولیٰ حرف است و حروف کے بعد و بعد کے لئے ہے، ایک ہے اور اقوال کے بار
اس سے نہ ہر جوتے ہیں۔ اور باقی سب بابت الف اس سے نہ ہر جوتے ہیں۔ حروف کے تال کی درستی کے لئے ہوتے ہیں۔
وقت مقرر نہیں جس کو اللہ تعالیٰ حروف کے خواص سے متغیر کرنا چاہے اسی کے لئے ہر جوتے ہیں۔

دلیا اللہ در مقدرین کہ بعد در بات پر پیکہ کشی کی پیکہ کشی میں فی الواقع تاثیر ہے۔ جس کو اس حرف کے نام ہی اور
پیکہ کشی کی تحقیق ہوگئی۔ وہ تمام حروف پر غور کرتے ہیں اور یہ بات کی نعمتوں میں سے ہے۔

حروف ابجد کے ترتیب حرف الف دنیایہ پیکہ کشی اور تمام حروف ابجد کے حرف ابجد کا قیام ہم تینوں کے سر
میں سے ہے اور اللہ اعلم یعنی اللہ کا پیکہ کشی حروف سے سورۃ الف تیرے اور تمام حروف کے ذیل میں آیا ہے۔ یہ حرف نورانی
بابت قائم جو تمام امتوں میں سے ایک ہے اس کے تال و طوے ہیں۔ یہ توفیق و استعداد کے ساتھ اور دوسرا
بغیر غلو و استعداد کے یہی اسماء بالخاصیہ ہیں کہ مذکور ہیں کہ سب سے زیادہ الف و حروف ابجد کی پیکہ کشی پر تکیہ کر سیکے
پر ہر جوتے ہیں کہ اس کے کلام اور جو بات کہنے کا یہ درستی ہے۔

در حال محبوب اور حرف الف کے مدد اصلی ۱۱ کو پیکہ کشی اور محبوب کے نام کے ساتھ پیکہ کشی کر اپنے پاس رکھو تو اللہ تعالیٰ
کند ذہن کا علاج تمہارے محبوب کو تم پر مہربان کرے گا۔ اور سب متعلقات تم پر یہ سال ہو جائیں گے۔
اگر عاشق و معشوق کے نام کے حروف کو ترکیب دیکر اور اس کے دن شمس کی مسامتہ میں پیکہ کشی کر ایسے ہی رکھے تو معشوق توفیق
سے زیادہ دن سکون پائے گا۔

حرف الف کی شکل کو سونے کی انگوٹھی پر پیچ کر قربت حوت میں ہو کند ذہن کے دلت اور انہار کرے جس کا ذکر آئندہ ہو
گا، تو تمام حکام میں قبول عظیم حاصل ہوگا۔ شکل حرف یہ ہے۔

۳۴ ۳۳ ۳۲

۳۵ ۳۶ ۳۷

۳۸ ۳۹ ۴۰

خز نہ نکلے اور اس اگر کسی خزانہ سے مال نکالنا ہو اور پیکہ کشی مانع نہ ہو تو حرف
کی مخالفت الف و اس کے منہ کل اور افہام کو نکال کر پاس رکھو در حال بقدر حاجت
نکال لو اگر حرف الف کو مع انہار کے ایک پتھر پر پیکہ کشی کر مال میں رکھ دوں اور یہ وہی پتھر ہو

لے بجا و بسط حرف الف ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲

اچھے رکھے اس کے خدام کا لازم طقیا نبل ہے وہ حاضر سوگ کا جو کام کہو پورا کرے گا نقشِ حرفِ سین اور اس کی دھوت ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ سَلَامًا قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ عَلَيْنَا وَعَنْ عِبَادِ اللَّهِ
الْمُتَّحِدِينَ يَا رَبُّ أَنْتَ مَقْدَرُ الدُّنْيَا الْقَيُّومُ يَا ذَا الْكَرَمِ يَا ذَا الْجَلَالِ يَا ذَا الْإِكْرَامِ
وَالْإِسْلَامِ وَالْإِسْمَاءِ وَأَشْرَفَهَا اسْمُكَ يَا حَلِيمُ يَا مَوْلَانِي تَحَسَّنْ عَلَيَّ وَأَنْظِرْ لِي فِي
الْمُنَادَاةِ وَتَرُدُّ لِي وَأَرَأَيْتَ فِي مَرَأَةِ الْمُحِبِّ بِالْمُحِبُّوبِ يَا رُؤُفُ يَا رَحِيمُ يَا مَعِزُّ

حرف عین کے مؤکل کی تسخیر یہ حرف سرور ہے اسی حرف عین سے آنکھ کو نور اور دل کو سرور ملتا ہے جب قرآن اور خواص عقل و فہم کا حصول کی منزل میں ہو اس وقت یہ حرف اور اسمائے عینیہ ایک کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو تمام مفروق تہذیبی سطح ہوگی۔ اگر کلمہ ذہن اس کو اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ عقل و فہم کے دروازے اس پر کھول دیتا ہے۔

تیسٹ النفس کا علاج | یہ حرف اس آیت کے ساتھ ضیق النفس کے لئے بھی لکھا جاتا ہے غَالِبُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ایک اور قبولیت عوام | برتن میں اس لکھے ہوئے اکہ کو قدسے شہد زوال کر دھوئیں اور پلا دیں تو انشاء اللہ شفا ہوگی
جمعہ کے ات سفید ریتیم پر صبح اٹھارہ اس حرف کو لکھ کر اسے انگوٹھی کے نیچے رکھ لیں تو تمام لوگوں میں محبت اور قبولیت
ہو اگر اس کے اعداد و اش کو نیچے ریتیم پر اٹا لکھ کر اور کلچ کی دھونی دے کر اور اٹھارہ بار پڑھ کر اس کے اوپر دم کیے
جس بعد کا وہ یہ نہ کرنا ہو وہاں دفن کر دیں تو وہ جگہ دیران ہو جائے گی۔ اس کی خلوت کی ترکیب یہ ہے کہ حرف ع
لکھ کر اپنے سر سے باندھو اور یہ صفت میں مشغول ہو جاؤ۔ عود اور عنبر روت کا بخور رکشن کرو۔ تو حاجت پوری ہوگی
انشاء اللہ۔ حرف عین کا نقشہ اور دعوت یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ عَلَيْنِي يَا اللَّهُ عِلْمُكَ لِأَدْلِيَاكَ وَالْإِعْمَاءُ فِي
فِي قَلْبِي وَالْفِعْلُ بِهِ كَمَا نَفَحْتَ الْخَوَاصَّ مِنْ خَلْقِكَ فِيكَ الْمُسْتَعْدَانُ وَعَلَيْكَ الْتِكْلَانُ اللَّهُمَّ
الطَّرِيقَ بِي بِطُغْرِكَ الْهَفِي حَتَّى أَسْتَعِينُ فِي عُلُومِ اسْتَخْرَجْتَهَا لِأَهْلِ طَاعَتِكَ وَعَمَائِي مِنْ

هَذِهِ الْبَرَائَاتُ وَتُعْطَفُ لِي وَتُعْطَفُ عَلَى قُلُوبِ الْمَخْلُوقَاتِ يَا عَطُوفُ يَا دَوْدَ سَجِّرْ لِي عَبْدَكَ خَادِمَ حُرَّتِكَ
الْعَيْنِ وَثَبِّتْ قَلْبِي لِمَا جَاطِبُهُ وَأَرْسِلْهُ لِي لِيُعَلِّمَنِي عِلْمَهُ أَوْ يَرْبِّدْكَ وَأَنْتَ يَا كَرَامُ يَا عَلِيمُ يَا حَيُّ الْوَحْدَانِ
يَا عَيْنُ بِكُلِّ مَيْمِعٍ وَعَقْدٍ دَعَيْنٍ وَعَنْقُورٍ أَعْمَلُ لِي مَا أَحَبُّ وَأَفْعَلُ لِي مَا أَسْرَتُكَ بِحَقِّ الْبَسْرِ الْعَيْنِي مَسْرُوعٌ وَنَحْوُ
الْآيَاتِ تِيْمَاتٍ أَحَبُّ يَا خَادِمَ هَذَا الْحَرْفِ بَارِكْ اللَّهُ فَيْكَ وَعَلَيْكَ وَأَتَسَمِّعُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْعَوْنُ الْمُبَارَكُ بِسِرِّ عِلْمِهِ
السُّرُورِ يَا تَبَّ وَأَسْمَاءُ بِهِ وَبِحَقِّي مَنْ أَرَا الْعِزَّةَ الْجَبْرُوتِ وَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَتَوْفِيْقُهُ لَا يُطْفِئُ وَغُرُشُهُ لَا يُزِيلُ

حروف کی چلنے کشی کے بعد کی چلنے کشی کی ایک ترکیب میں یہ جو فنا چاہیے کہ ہر بولی میں علم حروفست مردی باقی رہے۔
 کی درسی ترکیب حروف ابجد سے نجات و قبول و اطلاق و زبان بندی و لغت و کشش و بدل و غیر و درخت سے نکلنے کا
 عمل کرنا ہو تو ایک تنہا نصرت میں تین درجہ بند کر کے مؤکل سے محفوظ رہو یہ جس حرف کا عمل کرنا ہو اس کا شمار حضور سے
 صحت میں ایک فوراً یہ قول روٹی کی حالت نہ ہو گا نیز روح طائیں کی قب یہ کلمات یزہو یا خود و حسرت
 از شفاء التیسری تذکرہ حروف تہجی و رکب و کتب و غیرہ۔ یہ فوراً روز بروز بڑھے اور مؤکلوں کی تسبیح کی اور متخش
 ہو تو بتین کر کے ۲۰۵ صدقہ ہا کے ۲۰۵ مؤکل اگر سدا کریں گے اور سب کہہ ہاتھ میں معصوم ہو گا۔ تم ان سے بہت اہل
 مؤکل و قسہ مائے ہی کی طاعت درکار ہے چنانچہ سے ورنہ وہاں و جان سے طاعت قبول کریں گے اور تم سے
 کہیں گے۔ جب تم کی طاعت خیر پر قائم رہو گے ہم مؤکل بھی تمہارے مطیع ہیں۔ اگر خیر اندیش بنائے گا ارادہ ہو تو اشلار کو چہار
 تذکرہ پر لکھ کر اسمائے طیبہ پڑھو۔ اور ایک ایک نذر کی طور میں اور تو موافق خیر اندیش بنائے ہو جائیں گے۔

جن کو حشر کرنا اور خیر اندیش بنانے کا کسی بن کو بلانا ہو۔ سو تو اس حرف سے اشلار کو اس کے لئے پڑھو ورنہ طاعت ہو کر
 عمل اور کسی شخص کو اپنا مطیع کرنا عام ہو کر کسی کو جان ہو تو ایک صفحہ پر ۲۸ حروف مع اشلار لکھ کر ایک سوئی ایک
 یہ حرف پر گار کر دعوت پڑھو۔ اور کہو اے خداں حاضر ہو اگر حاضر ہو جائے تو بہتر نہیں تو دوسرے حرف میں سوئی لگا کر
 وہی عمل کرو۔ یہاں تک کہ باقی سب حروف پر عمل کرو۔ کسی نہ کسی حرف سے وہ شخص ضرور حاضر ہو جائے گا۔ پھر جب بھی اس
 شخص کو بلانا تو نئی حرف سے آسانی بلا سکتے ہو اگر کسی خیر اندیش کے موافق کہہ کرنا چاہو۔ تو حرف الف و حرف با و حرف جیم اور
 وں کے حروف شمار کو مرنے کے خالی چار انڈاں پر لکھ کر مرغ کی گردن میں باندھو اور اس گھر میں تیس روز۔ جہاں خیر اندیش
 ہو گا وہاں وہ مرغ اپنے پڑوں اور بزرگوں سے ٹکڑے کا اگر کسی کو خیر دوست ایسا
 مان لیا ہو کہ وہ تم سے کبھی جدا نہ ہو تو منہ پر باندھ کر نقاش اور تمام حروف ابجد مع شمار
 کے پندرہ ایک صورت دوسروں کی بنا کر کسی گھر میں دفن کرو تو وہ شخص ہمیشہ تمہارے قریب
 رہے گا۔
 نقش شکل جہد سے

اب	ب	پ	ت	ث	ج
ح	د	ذ	ر	ز	س
ش	ص	ض	ط	ظ	ع
ف	ق	ک	گ	خ	د
د	ذ	ر	ز	س	ج

یہ ایک عظیم قاعدہ ہے اگر اس کے لئے دور دراز کا سفر بھی کرنا پڑے۔ تب بھی کسی کو نہ بتایا جائے۔ اگر تم کوئی عمل کرنا
 چاہو جس عمل کے اول اور آخر کے حروف اور ان کا شمار لکھو۔ پھر تادمہ مذکور سے عمل کرو۔ اگر غیر کے لئے ہو تو سیدی کاف
 سے۔ دیکھو اگر تم کے لئے ہو۔ تو معکوس کر کے عمل کرو۔ اس سے زیادہ تفصیل بیان کرنا مناسب نہیں۔

۲۸ انڈے سے کریم انڈے پر ایک ایک حرف ابجد مع عدد و شمار لکھو۔ پھر ایک شیشہ سے برتن میں سب شمار
 در یک مرغی بن انڈوں پر بٹھا کر گھوڑوں دیتے ہو۔ او اس گلاس سے پانی پڑتے رہو۔ یہاں تک کہ ان انڈوں میں سے پینے
 نکل آئیں۔ یقیناً ان میں کوئی مرغ ضرور ہو گا جس کا سر اندر یہ کی طرف ہو گا۔ اس کی جفاقت پرورش کرو۔ جب وہاں ہو جا
 تو اس کو ذبح کرو اور اس کا خون لے کر جو شخص اپنی آنکھ میں لگائے گا وہ خزانے دیکھے گا۔

خزانہ دریافت کرنا۔ اراج سفلی دیکھنا۔ دشمن اور اوج سفلی اس کو خطا پہنچائیں گے لفظ ابجد کے پانچ حروف مع شمار
 کی زبان بندی کرنا۔ غلبہ اور مقبولیت حاصل ٹیکریوں پر لکھ کر مرغ کی گردن میں باندھیں تو خزانہ کی جگہ مرغ سے کما ہوت
 کرنا۔ کسی کو بیمار کرنا یا عسلاج کرنا قبول زبان بندی اور غلبہ وغیرہ کے کاموں کے لئے نادی حروف لکھنا چاہئے
 غائب کے بلانے کے لئے حروف ہوائیہ سے کام لو۔ نکسیر بہانے اور پتھر برسانے کے لئے حروف ترابریہ سے کام لو اور
 طرد و عکس کے لئے حرف مائیں سے اگر کسی سر لہجی کا علاج کرنا ہو تو سر کے نام میں جو حروف ہو وہ مع اشلار کے لکھ کر

مدت کر ڈھیر کئے بغیر سیدھا درخت کے نیچے ٹھکوس لکھو۔

فصل ۳۹: اسماء حسنی کا بیان اور ان کی تشریح

پہلے جیسے اساتذہ سی کی تعداد مخصوص نہیں ہے۔ البتہ ان میں برکات تو ہیں وہ اسماء میں ہیں اللہ تعالیٰ نے خود کتاب عظیم کی ذکر کیا ہے۔ تم قبل ازین ان کا جہانی ذکر رکھ چکے ہیں۔ مگر یہاں تفصیل بیان کی جاتی ہے اور سب سے پہلے ان کی تصریف کی کیفیت بیان ہے۔

۱۔ ان کی تعداد دوسری حد میں چھائی ہے ایک تو یہ کہ اس حد مدت کے لئے تم پڑھیں اس کی شرط آئندہ بیان ہوگئی۔ اور دوسری کہ ہر اسماء صبیح کے پڑھنے سے کئے جائیں۔ جس کے لئے اس کا طالع ضروری ہے جو مدت کرے اور اسم کی بارگاہ سے۔ یہ اس طرف سے کتاب کے مدت سے حاصل نہیں ہو سکتا۔ سماعت برآری کے لئے پڑھنے کی پاد شرط لازمی ہے۔

اساتذہ حسنی کے احوال اقل یہ کہ اس سماعت کے لئے اسماء ہی میں سے کون سا اسم پوری سماعت رکھتا ہے۔ مدت کی خیالی شرط سماعت کی ضرورت ہے تو کم دور پڑھے۔ اگر تسخیر قلوب کی حاجت ہے۔ تو اسم زلف پڑھے۔ اگر کسی کو پیار کرنا ہو تو اسم منتقم یا فانی یا البطلان التبدید کی ریاضت عدد کے ساتھ کرے دوام یہ کہ ریاضت اور سماعت کے موافق پڑھے۔ اتوم یہ کہ نہائی میں جمعیت نامہ سمجھے۔ اور برقی طرقت عمل پر توجہ دے۔ اور اسم کو سٹریکٹ نہیں نہ بددعا کی کہ مجموعہ کے موافق پڑھے تو تعدد پوری بھی نہ ہوگی کہ ضرورت پوری ہوگی۔ چہارم یہ ہے کہ پڑھے۔ اور مشغوبہ کے نام کے ساتھ حساب کرے۔ اور یا اسم تدریس کرے جو تبار کے نام اور تباری صلاحت کے مطابق ہو۔ اس کو ۸۰ مرتبہ پڑھے۔

۲۔ ترکیب یہ ہے کہ کوئی دستار سوئی کو اپنے منہ سے ہمار کو پڑھا چاہیئے مدت ترقی یافتہ۔ وغیرہ اگر اس صفت سے جو نواسی کو تکرار صلی وغیرہ پڑھنا چاہیئے۔

۳۔ اسماء کے عمل سے پڑھتے جس سے دنیا میں تصرف اور کشف حاصل ہو اور جن دواں سماعت کر رہے ہوں۔ مدتوں اور طالع دلیوں کا مرتبہ نصیب ہو۔ یہ اسماء کے نتیجہ پر منحصر ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے وَاَقْبَلُ الْاَسْمَاءَ الْحُسْنٰی فَاذْكُرُوْا بِهَا۔ یعنی اللہ تعالیٰ جن اسماء حسنی میں لہذا اس کو جس نام سے پکارو۔ اگر اسماء کے حجاب نہ ہوتے تو ہر ایک ملک کے چہرہ کی تہا میں تمام عالم کو مل کر نہائی۔ حقائق اسماء کے کو صرف اللہ تعالیٰ جانتا ہے۔ منصور اکرم نے فرمایا ہے خدا تعالیٰ کے ناموں کا نام ہے۔ جو ان کو یاد کرے گا۔ نیت میں جیسے گا۔

۴۔ نسخہ جو یاد کرنے کا لازماً نیت ہے۔ اور یہ دکرے کے معنوں کا نتیجہ حاصل حقائق اسماء کے کشف سے سکون و غماظ اور مانت معرفت اسماء حاصل مرنے سے دور یہ نسبت ایمان اور علم کی نسبت ہے۔

۵۔ نیت ہی مدت رسول کریم نے فرمایا ہے لوہوں سے دھوپ مل مانت نازلی کی گئی ہے۔ نیز امانت انسان کی پشت میں رکھی ہے۔ رستہ کئی سال کی مثال معرفت ہے جو عقل میں عبادت کے مدت رکھی گئی ہے جو اَللّٰہُ بِرُؤُوسِکُمْ سَمِعَ خُلاَب سے مل مرتبہ و دشمنی مبدی شاق نظر ہے تیسرا عہد مبدی شاق نفوس سے چوتھا مبدی شاق انبیاءت کو بڑھنے کا۔ لانا۔ پانچواں عہد اللہ تعالیٰ کی ترسید ہے۔ اور بنا قبولیت۔ تبار میں اس کے حکام کا ظہور ہر ہر ہر ہے اور چھٹا عہد وہ اسماء ہے جو ہر دوام تعالیٰ پر انعام قوت سماعت بحیثیت امانت کے معرفت اسرار الہی ہے۔ و نسخہ دس ہے مدت سے

نے کہا ہے **هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ**۔ ان امور میں ایک دوسرے سے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر شے کو مکمل راستہ بنایا ہے جس میں سے حرارت شوق اللہ تعالیٰ کی جانب پڑتی ہے۔ اور اسی حرارت سے لوگوں سے حقائق میں حرارت پانی پاتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ہی ہے ان تمام حملہ توں کو مستعد رکھنے کے لئے اپنا نام و کرم عام فرماتا ہے۔

عالموں کے **هُوَ** کہنے کا مطلب یہ ہے کہ ہر شے والے حرارت جسم انسانی سے نکل کر روت کی حیثیت میں ہوا بن جاتی ہے اور ٹھنڈک کی وجہ سے یہ **هُوَ** **هُوَ** ہو جاتی ہے۔ واضح بات ہر شے ٹھنڈک اور باطن حرارت ہے۔ اگر **اللَّهُ** میں الف زیادہ کا ایک دوسرے جو باطن میں ہوا اور بی بی الف توحیدی ہے۔ اور حرف واو جو ہونٹوں سے نکلتی ہے اس کے آخر میں سے اور **تَمَّ** الہی **هُوَ** **اللَّهُ** یہ توحید ذاتی ہے جو توحید موجودات پر بشمول توحید مخلوقات کے مقدم ہے۔ جیسا کہ فرمایا **وَهُوَ مَعَهُمْ أَيْنَمَا كُنْتُمْ** اور حکام مشیت الہی بنانا باطنی معنی کے مقدم اقول ہیں جس کی دلیل اس کا فہم ہے **الْأَوَّلُ** **هُوَ** اور جز ہے جو بی بی کا باطن اور باطن کا باطن ہے۔ واضح بات ہر حرف ہا لطائف حیات ل حاصل ہے اس لئے سانس سینہ میں رد کر دینا حیات کو آسائش پہنچاتی ہے اور قاعدہ کلیہ بھی یہی ہے کہ ہر فرد استغنا ہے۔ اس مضمون پر خوب غور کرو۔ واللہ تعالیٰ توفیق دینے والا ہے۔

معنی **هُوَ** داخلی و خارجی طور پر حقیقت یقین کی ہیبت کا نام خوب ہے جس کی وجہ سے قوت کو دینی معنی سبب سانس نہ آتی ہے تو باطن کو دیا ہوتا ہے اس لئے کہ ہوا پھیلتی ہے۔ ہوا داخل ہوتے وقت نٹتی رہتی ہے اور نکلنے وقت پھیلتی ہے۔ حرف ہا نفس حیات سے ہر اور حرف واو احتراق حرارت سے ہر رہتا ہے دراصل واو جو ہر حیات سے ہے حرارت کو ٹھنڈا کر دیتا ہے اور جس نے سر حیات کو قبول کیا ہے یہ اسرار امداد الہی کی وجہ حیات سے متصل ہو جاتا ہے۔ درجہ سلسلہ موت تک جاری رہتا ہے۔ جہاں قبض و کشار کے احکام کو عملی جامہ پہنایا جاتا ہے۔ اور انسان اللہ تعالیٰ کے حضور واپس ہو جاتا ہے۔ اس مضمون پر خوب غور و فکر کرو تو تمام موجودات کو **اللَّهُ** کی ملکیت دیکھ لو گے۔

اسم بزرگ اب کعبہ کا عظیم الشان اسم ہے اس کے لئے خلوت و نجوۃ نماز در (۴۶) دن کی ریاضت ہے۔ یہ اسم ہر نماز **أَقْبَلْتُ** کے بعد (۴۶) مرتبہ خلوت میں پڑھا جائے اور خلوت میں ہر بار نفس ترک قبول کرنا چاہیے۔ تاکہ قلب عالم قدرت کی طرف راغب ہو جائے خلوت میں اولاد سے **اللَّهُ** **ذَالِجُ** پہاڑ تک ذکر کیا جائے کہ مال غالب آجائے اور تن و دھن کا خیال نہ رہے اس وقت ذکر کی بہت بند و مضبوط ہوگی اور ایک دروازہ کھلے گا۔ جس میں سے دنیا و فرشتے اور باریک بینی کا علم مل جاتا ہے۔ نظر آئیں گے اور ایک سو کل خواب میں آئے گا۔ اس پہلی خلوت میں ذکر کو ذکرین کا مرتبہ جتنا ہے۔ سہر الہی کا علم مل جاتا ہے۔

اس لئے الہی میں سے کلمہ طیبہ کے (۱۳) حروف ہیں جو قلعہ شہر و غری ہے جیسا کہ رسول کریمؐ نے ہوا **حَمْدُ اللَّهِ** **فَرْدٍ** سے **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ** میرا قلعہ ہے جو اس میں داخل ہوا وہ میرے مذہب سے محفوظ رہا۔ بعض کہتے ہیں کلمہ توحید کے حروف بطلانی ال وال ل الل یہ بارہ ہیں اور برج بھی بارہ ہیں جن کی برکت سے آسمان آسمان سے گردش کر رہے ہیں۔ ان سیاروں کے علاقے میں کلمہ توحید کا عمل جلد قبول ہوتا ہے۔ اس لئے کہ یہ اسم ان سب سیاروں کا مدبر ہے۔ درجہ اس کلمہ کا راز ہے۔ اس کلمہ کی برکت انسان کو شکر کرتا اور آسمان گردش کر رہے ہیں۔ یہی کلمہ تمام موجودات و نباتات و نباتات و حیوانات و چاروں فناءوں اور سال کے بارہ مہینوں کو درجہ کمال تک پہنچاتا ہے۔ ان حروف ہی کی وجہ سے گھنٹے بھی بارہ ہیں۔ انہی حروف کے اسرار سے رستوں کا نزول، برکات کا ظہور، حکمتوں کا انقار، ہدایات کا وقوع، قوت نونیہ کی عظمت، اور تمام عبادتیں بڑھتی چلتی ہیں۔ اس اجمال کی تفصیل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے کم از کم کرم سے دنیا میں تصرف کرنے کے لئے ایک دن کے بارہ گھنٹہ رات کے اور ہر گھنٹہ دن کے بنائے اور اپنی رحمت سے چار فصلیں خریف درجہ اور بہار و خزاں کی بنا کر ہر ایک کو تین تین ماہ کی مدت دی جو زمانہ

کی قدرت پرستی میں نہ صرف توحید اور وحدانیت کے مستند ہیں بلکہ توحید پر مبنی تمام چیز کا ذریعہ پرکھنا صرف اللہ
تبارک و تعالیٰ ہی کے قبضہ قدرت میں ہے۔ دنیا کے نشانی حرکت و سکون کے کعبہ اللہ اور حرمت و سکون کا مقتضی اور اصل ہی ہے۔ انبیاء
و ائمہ علیہم السلام کے ہاں یہ اصول اور حقیقت کی طرف رجوع کر کے سربراہان عدل و بعثت و رفاہ راجح و حصول نور
کا مسئلہ وحشیانہ، متعلیٰ ہے اور اسی وقت کے اسرار و اسرار اور رات کے وہ کھٹے بنا کر شب تاریک و لوگوں کے آگے اس کے
کے تائید لایزالہ اللہ کے ساتھ توحید حاصل ہوتی ہیں کی تمکین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہوتی ہے جس کے بارے میں وہ دن و شب
کے ہیں میں وہ حقیقت میں ایسی شاندار ہیں ماضی و مستقبل میں رہتی ہے۔ مستطاب مقدر کردہ بارگاہ طیبہ پر شہدائے کرام و توحید کامل کا نام
آجائے اور موجب حدیث شریف انبیاء سابقین نے کہا ہے کہ کلمہ طیبہ ہی افضل ترین کلمہ ہے۔

۱۔ کلمہ طیبہ ان کے گاہ میں مرموز ہے کہ یہ ہیں جن کے مقابل میں ۵۰ جہان ہیں اور ہر جہان الف میں موجود ہے۔ کلمہ
طیبہ دراصل ہر مادی و عقلی حقیقت ہے۔ ان کی نسبت سے ہر شے کی تحریریں سفید و بہر نورانی ہیں اور کلمہ طیبہ کے روزوں
کے ہی نور سے ان میں ہر طیبہ پڑھنے والے کے من سے نور نکلے۔ رسیدن حشر تک ہر قیامت تک تسبیح و تہلیل ہے۔ ہر
مشاورہ سے نجات موت و جہنم میں ہر طیبہ جا پہنچا ہے اور حقیقت ہی تمام چیزیں اس کے کوئی چیز مانگ نہیں ہوتی۔ مسیحا
کا روضہ سے رلیہ یصعرا کلمہ طیبہ و بعمل الصالح برفعہ

۲۔ بیش تر بعد میں سے ہیں جن کے پوری تہارت کے راز ایک ہزار کلمہ طیبہ پڑھا تو اللہ تعالیٰ اسباب پیدا کرے
اس کی دردی باطل آسمان کر دیتا ہے۔ ہر تہذیب و ملت اور ہر کلمہ طیبہ پڑھے تو رات بھر اس کی روح سرشار
کے شیعہ ملکوں سے رہتی ہے۔ سورج نکلنے تک ہر طیبہ پڑھنے والے کا نفس شہید فی کرم ہو جاتا ہے۔ نیا جہان دیکھتے وقت
ہر طیبہ پڑھنے والے تمام بیماریوں و رذائل سے محفوظ رہتا ہے۔ پوری ہمت و دلچسپی سے کلمہ طیبہ پڑھ کر جو کسی ظالم کے
پاس جاتے تو وہ ظالم بلاک و برباد ہو جاتا ہے۔ کلمہ طیبہ یہ تعداد پڑھ کر جو کسی شہر میں جاتے تو وہاں کے فتنہ و فساد سے
محفوظ رہتا ہے۔

۳۔ مقام رتقاء کے حالات ہائے کثرت سے کلمہ طیبہ پڑھنے والے کے مقام پر رسد ہوتی ہے۔ جس میں کلمہ طیبہ پڑھا اس
کی مغفرت ہوتی ہے۔ اس وقت اس کی زبان پر کلمہ طیبہ رہا اس کی بھی مغفرت ہوگی۔ جب سنت مشعل میں سورۃ نبوت میں پوری
دلچسپی سے لے لے اللہ وحدہ لا شریک لہ یزہد کے اپنی قدرت پروری کرنے کے سے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے تو عزت پروری
ہوتی ہے۔ انہی لوگ کہتے ہیں جس نے کلمہ طیبہ ہوائی امداد پڑھا تو اس نے اپنی جاں اللہ کو فروخت کر دی جو اس کا ہر طرح حافظ
گواہ رہتا ہے۔ بعض محققین کا بیان ہے کہ ہر حال میں احسان الہی الاحسان کے معنی ہی لا الہ الا اللہ ہیں۔ صاحب ہوش
و دہش کے لئے تمام اذکار کے منجملہ لا الہ الا اللہ بہترین ذکر ہے۔ کلمہ طیبہ کی قدرت ہی دراصل اللہ تعالیٰ کی قربت ہے۔

۴۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا بیون ہے ایک دن میں رسول اکرم کے پاس بیٹھا آسمان کی طرف دیکھ رہا تھا کہ ہیرل میں نے
مکہ کہا یا رسول اللہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو عدل و احسان کو سننا اور کلمہ طیبہ کی شہادت کا حکم دیا ہے۔ یہ سن کر ایمان کی جڑیں
میرے دل میں مضبوط ہوئیں اور میں نے کہا عدل و احسان یہ ہے۔ ایک مرتبہ میں نے رسول اکرم کے اصحاب کے معنی دریافت
کئے تو آپ نے فرمایا عبودیت میں پکے رہنے کا نام بھی انصاف ہے اللہ تعالیٰ نے کہا ہے یا ایہا الذین آمنوا اتقوا
اللہ ذکووا مع الصادقین۔ جس حکم الہی میں صادقین سے مزدور ہیں وہ انصاف جو لا الہ الا اللہ کہنے کی اہمیت رکھتے ہیں
حدیث شریف میں ہے تمام مخلوق کی خدمت اور ان کے تمام علوم کا مرکز لا الہ الا اللہ ہے۔ نیز عظیم اولین و آخرین کلمہ
طیبہ میں ہیں۔ اور تمام انبیاء کی بعثت کلمہ طیبہ کے انبار کے لئے ہوئی جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے رسول اکرم سے کہا ہے فاعلم

إِشْهَادًا لِلَّهِ بِالْأَلْسِنَةِ وَتُسْتَفْضَرُ بِهَا نِيَّةُ رَسْمٍ وَرَعَايَا كَالِإِشْهَادِ مِنْ بَيْتِهِ بِهَيْئَةٍ أَوْ بِهَيْئَةٍ أُخْرَى
فَرَسَمَتْ تَمَامَ أَعْمَالِ شَرِّهِ كَيْفَ جَعَلَ مِنْهُ هَيْئَةً هِيَ مِثْلُهَا أَلَا اللَّهُ وَكَرْسِيَهُ جَوْزُ خُودِ بَدَنِهِ بَارَكَ اللَّهُ فِيهِ
لَمْ يَكُنْ يَكْبَاهُ دَائِمًا كَيْفَ تَرْتَمِثُ مِنْهُ مَلُورٌ وَرُفْقَانَتُهُ هِيَ - جِسْمُ كَاوْنِيَاكِ أَوْ خَرِي كَلَامُ كَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ بَوَّكَاءِ تَوْبَةٍ كَلِمَةٍ مَوْزَعَةٍ مَشْهُدٍ اسْطِغْنِي
كَرْسِيَهُ كَا - أَوْ رَحْمَتِ كِي كَبْجِي كَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ -

واضح باد تمام اعمال کی روز محشر دریافت کی جائیگی۔ وزن عابد ذکر الہی اللہ کلیمہ طیبہ اپنے پڑھنے والوں کو اس مقام نور تک پہنچا رہا ہے۔ جہاں اس فکر پر انوار کی بارشیں ہوں گی۔ آخری زمانہ میں لوگ عبادت کے طور پر عبادت کریں گے یہ درس ہے کہ کوئی عبادت لا الہ الا اللہ صدق دل سے بھی کہے بغیر قابل قبول نہیں ہوگی۔ حضرت یونس نے مچھلی کے پیٹ میں لا الہ الا اللہ کا ذکر کیا تو نجات ملی۔ کلیمہ طیبہ کے تمام فوائد شیعہ کی اس کتاب میں کتاب برواشت نہیں ہے۔ مختصر عرض ہے شدید ناجائز خیالی نیکہ میں ستر ہزار مرتبہ لا الہ الا اللہ بشرائط طہارت و دلچسپی پڑھئے تو اس جگہ سے اٹھنے سے پہلے ہی ضرورت پوری ہو جاتی ہے۔ ترکیب استنھا قی اسم اللہ کی دوسری ترکیب استنطاق یہ ہے کہ اس اسم ذات کو جب تحریر کرو گے تو اسم الوہیت سے وہ کو یا سوت ہے جس کی مثال یہ ہے اگر اس میں سے لام کو کم کر دو گے تو لا بھی گویا ہوتا ہے اور اگر دونوں لام کم کر دو تو باقی ا د بھی گویا ہوتا ہے اور اگر آخری ہا اور لام کم کر دو تو ال بھی گویا ہوتا ہے جو سریانی زبان الف اور و زن لام یہ بھی گویا ہیں اور حوق بھی گویا ہے اسم ذات اور دیگر تمام اسماء الہی کا جامع ہے۔ اگر تمام اسماء الہی کو تھپوڑ کر صرف حوق سے کالم ہو تو یہ بھی گویا ہوتا ہے جس سے کہ یہ تمام اسرار کا جامع ہے۔ جب تم یا رحمن یا رحیم یا اقدس اعلیٰ یا ارحمنی یا اقدس کہو یا یا غفار یا اللہ اعلیٰ یا واغفر لی یا اللہ کہو اور تکلیف میں تو تم اسے اللہ ہماری تکلیفیں دور کر دو کہتے ہی ہوا ان تمام اسماء انسان کی زبان سے فقط حوق ضرور ہی نکلتا ہے جو اسم ذات اللہ سے متعلق ہے اور اللہ ہی مشکل کوٹا اور راحت دہا ہے۔

اسم اللہ کے خواص

اسم اللہ کی سب سے بڑی تاثیر یہ ہے کہ بیمار یوں سے شفا ہوتی ہے جس کی ترکیب یہ ہے کہ اللہ (۶۶) مرتبہ لکھ کر اس نقش کو پانی یا شہد میں گھول کر مریض کو پلایا جائے تو مرینں بہت یاب ہو جاتا ہے۔ عام اس سے کہ کسی قسم کی ہر تکلیف دور ہو جاتی ہے۔ اگر کسی جن کو گرفتار کرنا ہو تو اسم اللہ کے حروف اپنی انگلیوں پر لکھو وہ جن تمہارے قبضہ میں آجائے گا۔ اگر کسی جن کو جلانا چاہو تو اسم اللہ کے حروف کسی نیلے کپڑے پر لکھ کر اس کپڑے کا ایک سر جلا کر آسیب زدہ کو شگھاؤ تو وہ جن سوختہ ہو جاتا ہے۔ یہی عمل جن کو جلاسنے اور نہ پا کر یا کرنے کے لئے کام میں لایا جائے۔

اگر اسم اللہ کا مربع سوئے کی انگوٹھی پر اتوار کے دن طالع محل میں نقش کر کے (۷۷) مرتبہ اللہ اللہ کہہ کر پہنا جائے تو اللہ تعالیٰ اس شخص کی لوگوں میں عزت دو بالا کرتا ہے۔ اور اگر چیر کے دن یہ نقش چاندی کی انگوٹھی پر پہنا جائے اور ذکر اسم اللہ کی مدد سے تو اس کی قدر دو چندان ہوتی اور لوگ اس کا نام ہمیشہ عزت سے کہتے ہیں۔

اللہ کی عظمت رسول اکرمؐ نے فرمایا ہے مسلمان جب یا اللہ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے اے بندے میں تیرا دو گوارہ موجود ہوگا کہ تم میری عبادت سے ۹ اللہ تعالیٰ کی عظمت کو صرف اللہ ہی جانتا ہے جو تمام کرب سے ڈھوپکن شیئی عبید اللہ تعالیٰ حقیقت حقائق ہے جو بغیر ابتداء کے اس کی قدامت سے ثابت ہے اور اس کی بقا کا کوئی نقطہ انتہام نہیں ہے۔

لے لب و لہزات قدیم ہے جو ہر چیز کو اپنی عمرانی و تربیت میں مدد کمال تک پہنچاتی اور اسے رزق بھی پہنچاتی ہے۔ اسنادی المحترم مولانا عبدالحساب خاں صاحب ڈیپوری کا یہ قول مشہور ہے۔ از مہر جمع۔

اس کی وحدانیت بغیر کسی حد سے ہے۔ وہ کیا ہے۔ اس کی صفات مخلوق کی صفات سے بالکل جدا کا نہ ہیں اس کی صفات بیاد کرنے کی کسی بھی سمت کی گزیر محدود تحقیقت تک رسائی نہیں کر سکتے۔ اگر رسائی کر لیں تو اس کی صفات محدود اور مثالی ہو جائیں گی اور یہ امر محال ہے کیونکہ اس کی ذات و صفات غیر محدود اور غیر مثالی ہے۔

اسم خورزمی | بیان ہے کہ میر تقی میر سے دل نہ کرنا اسم اعظم اللہ کی معرفت حاصل کرنا باقی پناہ رسالت سال تک اسی تلاش میں رہیں
ہا سفر | سفر کا نام نہیں ہے شش کبیر تا بینا سے میری ملاقات ہوئی بد علم بندہ کے اہر شہسور تھے اور سہا لہجی کے

مترجم بزرگ تھے میں نے اپنا مطلب ان سے کہہ کر انہوں نے کہا اسے بیٹے اسماء ہی تمام تر عظیم ہیں میں نے کہا جی ہاں سے پیر و مرشد مجھے اس اسم جامع کی معرفت درک ہو چکا ہے جس میں طبائع و بجز موجود ہوں سے میری طرف منہ کر کے کہا سنو! اسم اعظم وہ ہے خدا اسمائے ثانیہ و ثانیہ موسیٰ۔ در ان اسماء مسلسل کی جو علم کیپا کے لئے وضع کئے گئے ان سب کو جانتے ہو یا نہیں میں نے کہا اسے سید جی ہاں تب مجھ سے زیادہ فرمایا۔ ذرا میرے قریب آ جاؤ اور اور خود جی ایک قدم آگے بڑھ کر باغیہ نزدیک ہو کر کہ سنو! اسم اعظم وہ ہے جس کی وجہ سے ہر ایک کو کوئی کی قوت ملی ہے۔ یہی اسم اعظم ہے موسیٰ پر کندہ تھے اور اسی اسم کو پڑھا کرتے تھے اور وہ اسم ذات ہے جس میں طبائع و بجز موجود ہیں اور اس کے جملہ بارہ حروف ہیں۔ حضور میں ابھی تمہیں اس کا دائرہ دکھاتا ہوں یہاں کے اس سوئے وہ دائرہ نہیں تھا۔ آخر کار انہوں نے ایک صند و نچہ کھول کر ایک پٹی جو کاغذ نہال کر چھوڑ جس میں پڑ خط یہی اس ایک دائرہ میں اسماء تحریر تھے وہ مجھے دکھایا میں نے کہا اس کی تشریح و دراحت فرمائیے تو کیا اسے بیٹے میں تمہیں اس کے معنی اور اس کی مخصوص اقسام بتاؤں پناہ میں نے شیخ کے دست مبارک کو بوسہ دیا اور انہوں نے فرمایا اسماء حسنی کی معرفت دراصل اسماء الہی میں سے ایک پوشیدہ نام ہے جو بل اللہ اور افرام کو پھر وہ دائرہ میرے سامنے رکھ دیکھیں عجیب و غریب۔ اور اسماء الہی عجیب و گھٹانی دیکھے اور شیخ نے فرمایا اس کی تکرار کرنا اور نام لے لوگوں سے اسے محفوظ رکھنا عبد اللہ جن تہمت سے جس ٹیڈ سے کہا اس اسم اعظم کی نصیبت و تہمت پر ایسی سے جیسے شب قدر کی دوسری راتوں پر۔

نقش اسم اعظم دوسرے صفحہ پر۔

سرافیل عزیز
متکبر

جبریل حبیب
قید

الذات لا اله الا انت

عزرائیل
شل میں منتقم

میکائیل
جلیل جمیل

والجبر صفة المصور



پھر اس دائرہ کی نقل کر کے میں نے اس کے خواص و اثرات پوچھے تو شیخ نے فرمایا اس کے خواص بے عدد ہے مثلاً میں نے
اسم اعظم کے | شاہوں اور کلام کے پاس جانا ہو تو اس دائرہ کو مشک و زعفران اور کافور سے سفید ریشم پر لکھ کر خوشبو کی وصول سے
فائدہ لے دو اور اس اسماء مندرجہ پر پڑھتے رہو پھر یہ دائرہ اپنے پاس رکھ کر ان سے ملو تو اللہ تعالیٰ انہیں در و گیر لوگوں کو تم پر مہربان
کر دے گا۔ اور جو کوئی تمہیں دیکھے گا اس کو بوجہ تمہارا احترام کرے گا اور جو شخص حامل لہارت سے یہ نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے
تو اللہ تعالیٰ لوگوں کے دل میں اس شخص کی محبت پیدا کرتا ہے۔
الکوبرن کی بجلی پر عرق گلاب و زعفران سے لکھ کر حاملہ اپنے پاس رکھے تو وضع حمل میں آسانی ہوتی ہے۔ کوئی مصیبت زدہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَعِیْذُ بِكَ مِنْ اَللّٰهِ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا حَقِّیْ یَا قَیُّوْمَ اَخْبِیْ حِیَا لَا حَیْبَہٗ اَعِیْشُ رَہٗ عَلٰی شَا طَرِیْ اَعْرِضْ عَنْکَ
وَالْیَسْتَعِیْذُ مَہَا یَتَّہٰ عِنْدَ عَوَا سِرِ الْعَا دِیَہِ وَالْفِیْ عِیْشِ قَبْلِیْ بَصَرِیْ یَنْوَرُکَ حَتّٰی شَفَعُ قَدِّیْ لِقَائِیْ اَیُّ سَوَارِ دُنَّہِیْ بِمَکْرُوْنِ
جُوْہِرِ دُنَّہِیْ یَتَرْتَّ وَافِیْ عَلٰی مِیْ مَکْرُوْنِ صِلٰتِ اِلٰہِ قَدْسِ دَسْقَدُ عَلٰی حَتّٰی صِلٰتِ اِلٰہِ سَاحِلِ مَصِیْبِ رَحْمٰتِ اِلٰہِ
اَجْرُہٗ دَقْمَا اِیْمَ لَقَائِکَ یَا سَیِّفِ یَا سَیِّفِ یَا سَیِّفِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَعِیْذُ بِکَ مِنْ اَللّٰهِ یَا حَقِّیْ یَا قَیُّوْمَ اَخْبِیْ حِیَا لَا حَیْبَہٗ اَعِیْشُ رَہٗ عَلٰی شَا طَرِیْ اَعْرِضْ عَنْکَ
کَشَفْ سَرَاسِمَکَ اَلَّذِیْ اَلْقِیْتَهُ اَتَمَلِّیْ عَظْمِیْ اَکْبَرُ دَا رَدِیْ حَرَضْ کِبْرَکَ وَ قَا صِدِیْ یَسْرُکَ یَا مَن لَّہٗ اَلْحَمْدُ اَلْحَمْدُ
وَهُوَ اَلْعَظِیْمُ یَا مَن اَیْمَ اَلْحَمْدُ یُعْظَمُ وَہُوَ اَلْعَظِیْمُ یَا قَدِیْمُ اَسْمَدُ یَسْتَرِ اَحْمَدُ وَہُوَ جَدِیْ یَا قَدِیْمُ اَسْمَدُ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَعِیْذُ بِکَ مِنْ اَللّٰهِ یَا حَقِّیْ یَا قَیُّوْمَ اَخْبِیْ حِیَا لَا حَیْبَہٗ اَعِیْشُ رَہٗ عَلٰی شَا طَرِیْ اَعْرِضْ عَنْکَ
یَا اَبُو حَیْمَہٗ اِبْلَہٗ یَا حَقِّیْ یَا اَمْرُؤُکَ عَلٰی نَسِیْکَ اَلْحَمْدُ عَلٰی اَللّٰهِ عِلْمُہٗ دَسْمُہٗ عَجَلُہٗ یُجْجِیْ مَطْلَہٗ لِبِیْ وَنَسِیْلِہٗ
کَا تَرِیْ وَ کَشَفْ عَنِہٗ سَاحِلِہٗ دَا مَکْرُوْنِ مَرَادِیْ فِیْمَا یَرِضِیْکَ مِنْ اَلْقَضَا وَ کَشَفْ عَنِہٗ اَدْوَاہِ
اَلْمَکْرُوْنِیَّاتِ اَلْمُخْفِیَّاتِ اَلْمُسْتَعِیْرَۃِ مِنْ سَرَاسِمِکَ اَلْجَا مِعِ بِلَا سَمَاۃٍ اَلْقَرِیَّاتِ اَلَّذِیْ تَسْتَعِیْذُ بِہَا مِنْ کُلِّ اَلْمَقَاتِلِ وَ
سَبَّحْتَہٗ کُلِّ اَلْمَخْلُوْقِ مِیْ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا حَقِّیْ یَا قَیُّوْمَ اَخْبِیْ حِیَا لَا حَیْبَہٗ اَعِیْشُ رَہٗ عَلٰی شَا طَرِیْ اَعْرِضْ عَنْکَ
خَادِمِہٗ هٰذَا اَلْحَمْدُ لَہٗ یَا اِبْلَہٗ اَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

وایں جو شخص اسم اللہ کے ذکر سے ساتھ یہ دعا پڑھتا خود پر لازم کرے تو اللہ تعالیٰ اسے وسعت و خانی عطا کرنا لوگوں میں
عانت دے بنا تا فہم و سمجھ دیتا رہتا پچھتا رہتا رزق دیتا ہے۔ اور اس اسرار پوشیدہ اس پر دکر دیتا ہے۔ نیز اسم اللہ کے ساتھ یہ دعا
اپنے ساتھ رکھنے والا عوام میں مقبول اور اشرار کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔

اسم الرحمن لفظ الرحمن مشتق ہے رحمت سے جس کے معنی پاس راحت و مہربانی۔ رحمت کا لفظ شاہی مرتبت کرتا ہے ہر مہم
اپنے رحم کرنے والے کا محتاج ہے۔ رحم و رحمت اس دنیا اور پوری کائنات میں رحم و کرم کر رہا ہے اور آخرت میں بھی رحم
و کرم کرے گا۔ اسم اللہ تعالیٰ بلحاظ باطن رحمت اور بلحاظ ظہور الوہیت رحیم ہے۔ اور اس کی صفت الوہیت ظاہر و باطن میں رحمت
و رحیم ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے کہا ہے۔ قُلْ اَدْعُوا اللّٰہَ اَدْعُوْا ہُوَ اَرْحَمُ الرَّحْمٰنِ اور اپنے اسماء میں باہمی طور پر کسی خصوصیت کا اظہار
نہیں فرمایا ہے۔

صفت رحیم کو اللہ تعالیٰ نے رسول اکرمؐ سے بھی متعلق کیا ہے۔ باہو مشین میں ڈف رحیم اور رحیم اس
ذات کو کہتے ہیں جو جسم شفقت و رحم دگرما ہوتی ہے۔ اور رسول اکرمؐ کی شان یہ ہے کہ آپ مسلمان پر شفیق و مہربان ہیں۔
اور مسلمانوں ہی پر مہربانی کریں گے۔ اور رحمت و شفقت کرنے سے متعلق رسول اکرمؐ کی حدیث ہے۔ اِنَّ رَحْمَۃَ اللّٰہِ مِیْنِ
عِبَادَہٗ اَلَسْتُ خَیْرًا۔ اللہ تعالیٰ اپنے ان بندوں پر رحم کرتا ہے۔ جو دوسروں کے ساتھ رحم و کرم سے پیش آتے ہیں۔ یاد رکھنا
ہائے کہ رحمت رحیم کے اسرار بہت ہی لطیف ہیں اور اسم اللہ الرحمن الرحیم تمام اقسام و انواع پر سایہ فلک ہے بسم اللہ کا
جو قدرت سے متعلق ہے۔ تمام سائنسوں متسل کرتی ہے۔ اور یہی وہ اساس ہے۔ جو تمام عالم حیات کو قائم رکھے مونس ہے۔ رحیم
کہ حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کہا ہے۔ جی یسمع دبی یبصر دبی یفعل دبی یدہ دبی یصلیٰ یعنی جب مسلمان تمام احکام الہی
کی تعمیل کرتے ہوئے اللہ والا ہو جاتا ہے۔ تو اس کے بارے میں کیفیت ہوتی ہے کہ اللہ کہتا ہے کہ یہ مسلمان بندہ میرے ہی کالوں

سے اللہ تعالیٰ نے سب سے جگہ و غیر رحم کرنے والا ہے۔ مسلمانوں کا لازم ہے کہ اس کی عبادت کرتے ہوئے سب سے پہلے اللہ تعالیٰ سے
حصول سکے لئے خود میں اہلیت پیدا کریں۔ اور مسترحم اقبال الدین رحمہ

سننا، میرے ہی آنکھوں دیکھنا، میری ہی زبانی بات چیت کرتا میرے ہی ذریعہ اساس و دھارہ کو تا اور میری ہی توت کے ذریعہ ہر چیز حقاقت ہے۔ بسم اللہ کا حرف سین دراصل تمام اسماء کی اصل و اساس ہے۔ اور تمام اسماء ظاہر سے باطن کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔ اور باطن دراصل قدرت ہے۔

جس طرح حرف باء کے بعد سین کا شمار اجزاء میں ظہور قدرت کیلئے ہے اسی طرح ہر مکان، و ہر جگہ میں غیاث المستغیثین ہی قہر و دہم ہے۔ حاصل کلام یہ کہ تمام اسماء و رسمیات کے لئے ایک باطنی مکان ہے جسے عام ملک و سکونت کی جگہ ہے۔ جہاں تمام معانی بالکل واضح اور ظاہر ہوتے ہیں۔

دخ باء حرف باء قدرت کا راز ہے۔ و قدرت کا دیود شد تعالیٰ کے اسم قادوس ہے۔ اور لفظ اسم مشتق ہے کلمہ سے جسکے معنی عبود و بندگی ہیں اور علو و شرف ہے اللہ کے نام علی سے اور بسم اللہ کا حرف میم دراصل نفوذ کو نبیہ میں سے ہے۔ و نفوذ و دراصل محیط اعظم ہے۔ اور لفظ محیط دراصل اللہ تعالیٰ کا نام ہے۔ جو انوار علی سے تمام مقامات و محلات کو منور کرتے ہوئے آثار قدرت سے بھی مشہور ہے۔ و اسم علی اس کے اسم محیط کے اظہار کے سبب سے مشہور ہے اور یہ اسماء دراصل بسم اللہ کے اسرار میں تاکہ اسم اعظم کا ششم ہو جائے جو دراصل اللہ ہے۔

بسم اللہ پر غور کرنے سے درخشاں ارکان حاصل ہوتے ہیں۔ اسی جو بیان کئے گئے۔ اور بقیہ پانچ باطنی ہیں۔ اسم ذات قدرت، اعطاء، علویت و بندگی اور ظہور کو نمین ہیں جو لفظ رحمن سے ظاہر ہیں۔ میری یہ حریر ازلی وابدی نہیں ہے بلکہ اللہ کی رحمت اس کی شاہد و عادل ہے کہ بسم اللہ غیر مبینہ و مطلق ہے۔ کیلئے کہ مبداء اول اللہ تعالیٰ کی رحمت سبقت لے جا چکی ہے۔ اس لئے بسم اللہ اشرف قواعد اور اعظم اسماء ہے۔

ب۔ درمید عام لغیب و استبہاد کا و در باء و سین عام سکوت علوی کا پتہ دے رہے ہیں۔ حرف باء و راہ رحمت کے اظہار کی نشاندہی کر رہے ہیں۔

و حقیقت اللہ تعالیٰ نے خود آپ اپنی تعریف کرتے ہوئے آئندہ میں الف و لام داخل کیا ہے اور انجہ دراصل اللہ تعالیٰ کے اسم مبداء کا اظہار اور بسم اللہ کا ایک راز ہے۔

جب بسم اللہ کہتے ہو تو یہ اتداء زلی و رشتہ اول ہے۔ اور لفظ اللہ کہنے سے یہ نفس نفیس خود اللہ کی تعریف ظاہر ہے۔

یاد رہے بسم اللہ رز مثل ہے۔ اللہ کی جلالت رز مثل و روح ہے۔ الرحمن رز اول ہے، الرحیم رز رحمت و احسان ہے الحمد للہ پڑھنے کے بعد جب ربا کہتے ہو تو اس سے اور رحمن ہے۔ جو بسم اللہ میں ہے۔ جو دونوں کو پاکیزہ بنا تا اور دل رب مثل کی کثرت کا محل و مقام ہے اور رحمت کا راز ایمان ہے۔ العالیین کہنے سے اس کا رحیم ہونا اسلئے بھی ظاہر ہے کہ اس کے نور رحمت سے تمام موجودات ظاہر ہوتے۔ اور موجودات میں سے انسان دراصل اسرار الہی ہے۔ جو توحید و تعریف ازلی و ابدی کرتا رہتا ہے۔ جس سے عام آخرت میں رحمت کا اسی طرح ظہور ہوگا۔ جیسے ابتدا و اس دنیا میں اس کی رحمتیں عام ہیں۔ حاصل کلام یہ کہ بسم اللہ میں اسم اعظم ہے۔ بسم کے نزول کے وقت آسمان کا پنے زمینیں حشر حشر نہیں فرشتے زیادہ سے زیادہ تسبیح میں لگ گئے۔ پہاڑ اوندھے منہ گرے۔

اسرافیل اور آدم کی پیشانی پر، جبریل کے بازوؤں پر، عزرائیل کے ہاتھوں پر، عصائے موسیٰ پر، زبان عیسیٰ پر، خام سلیمان پر بسم اللہ لکھی ہوئی تھی اور بسم اللہ ہی قرآن کریم کے درمیان کی سورہوں کے درمیان مدار و فصل بناتی ہے۔ البتہ امام شافعی کے نزدیک بسم اللہ ہر سورت کی مشمولہ آیت ہے۔ اور اس کی برکات قرآن کریم سے ظاہر ہیں۔

بسم اللہ کے اثرات | بسم اللہ الرحمن الرحیم کے چند خواص و تاثیرات یہ ہیں۔
بسم اللہ (۸۶) مرتبہ سات دن تک کسی مریض پر دم کرنے سے مریض صحت یاب ہو جاتا ہے۔

(۱۵) مرتبہ پڑھ کر کسی غلام کے منہ پر دم کرنے پر غلام کے ستر سے نجات ملتی ہے۔
(۸۷) مرتبہ روزہ نہ پڑھنے سے ضرورت پوری ہوتی ہے۔

سوتے وقت (۱۵) مرتبہ پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ سرخوئی کے شر سے محفوظ رکھتا ہے۔
کسی خاص مریض پر تین دن تک روزہ نہ سو مرتبہ پڑھنے سے مریض کو شفا ہو جاتی ہے۔
سرگی واسے کے کان میں (۴۰) مرتبہ پڑھنے سے افاقہ ہوتا ہے۔

منیبت زدہ یا تلیف کا مایا یا سرخ بادہ کا مریض تین دن تک ایک ہزار بار پڑھے نو نجات پاتا ہے۔
فیہمی یا خسور (۸۷) مرتبہ پڑھے تو قید سے چھٹکارا پائے۔

جمعہ کے دن ساتویں ساعت (۱۲۳) مرتبہ پڑھ کر اللہ سے ام دنیا یا آخرت کا جو سوال کرے اللہ وہ پورا کرتا ہے۔
بسم اللہ کے حروف کو بسط کر کے ان کے اعداد کے موافق بسم اللہ الرحمن الرحیم کسی مشروب پر پڑھ کر جس سے عیبت کرتا
چاہو اسے پلانے سے وہ عیبت کرنا لگتا ہے۔

کسی برتن میں لکھ کر اور اسے گھول کر گند ذہن کو پلڈ تو اس میں فہم و ذہانت پیدا ہو جاتی ہے۔
بچے پانی پر پڑھ کر اس سے باغ و بنجود تو کھل خوب آتے ہیں۔

(۴۰) دن تک بعد نماز فجر روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھنے والے کو کشف قلب، الہام، اطلاع اسرار و کچھ دنیا میں ہوتا ہے وہ
سب دکھائی دیتا ہے۔

پنجوقتہ نماز فرم کے بعد (۲۵۰۰) مرتبہ پڑھنے والے کو ہر چیز کے وقوع کا مشاہدہ خود بخود ہوتا ہے۔

اگر کسی کو شکست دینا چاہو تو ہفتہ کے دن بعد نماز عشاء بارہ رکعتیں اس ترکیب سے پڑھو کہ ہر رکعت میں آیتہ الکرسی و
سورۃ الانعام اور سورۃ المعوذتین دس دس مرتبہ جملہ پانچیس مرتبہ پڑھو اور اس نماز کے خاتمہ پر بسم کے حروف بسط کے
اعداد کے موافق بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد نماز وتر پڑھو اور سہ عمل سات راتوں
کو اور ساتویں رات کو بسم اللہ الرحمن الرحیم ریشمی کپڑے پر لکھ کر اپنے سیدھے بازو پر باندھ لو جب ایک سے لے کر ستر آدمیوں
سے مقابلہ کر کے شکست دینا ہو تو بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر کہو اے ان اسماء کے مولو حاضر ہو اور ان لوگوں کو شکست دو
اور انہی انہی سے ان لوگوں کی طرف اشارہ کر دو تو یہ سب لوگ شکست خوردہ ہو کر گر پڑیں گے۔ مگر ان میں جس کو اٹھانا چاہو
اس کے کان میں ایک مرتبہ بسم پڑھ دو تو وہ بچھے ہو اور گر ہو انھیں اٹھ کھڑا ہو گا۔ رنج حاجت کے وقت یہ نقش اپنے
بازو سے کھول کر الگ رکھ دو اور بعد فراغت فوراً باندھ لو۔

اگر کسی حاکم حملے سے اپنی ضرورت کی تکمیل درکار ہو تو بشرط طہارت و دلچسپی و نیک نیتی و ریاضت بمجرات کو روزہ رکھ
کر کھجور سے افطار کر کے بعد نماز مغرب (۱۱) مرتبہ پڑھو اور ہر سوتے وقت بیٹے بیٹے مسلسل پڑھتے رہو تا کہ غنیدہ آجائے۔
دوسرے دن بعد نماز فجر (۸۶) مرتبہ پڑھ کر غنیمت نام کی دعوتی دے کر پنی ٹوپی یا مسافہ میں رکھ لو اور حاکم سے ملاقات کرو
اور حاکم سے ملاقات کرو انشاء اللہ مطلب پورا ہو جائے گا۔

بسم کے حروف تکمیل کے اعداد کو مربع میں لکھ کر اپنے پاس رکھتے والے بار عیب اور مقبول عوام ہو جاتا ہے۔

جب آفتاب اول نعل میں ہو تو (۳۶) مرتبہ لکھ جو فقیر اپنے پاس رکھے اللہ اس کے رزق میں کشادگی پیدا کرتا اور

مقروض کا قربن ادا ہو جاتا ہے۔

مرتبہ ۱۰۰: مرتبہ ۱۰۰ عورت اپنے پاس رکھنے تو انشاء اللہ حاملہ ہو جائے گی۔ اور جس درخت میں چیل نہ آتا ہو اس میں باندھنے سے وہ درخت ثمرہ دار ہو جائے گا۔

مرتبہ ۱۰۱: مرتبہ ۱۰۱ کسی بچہ پر لکھ کر اس پانی میں ڈال دو جس سے درخت سیتے جاتے ہیں۔ تو انشاء اللہ وہ غنوں میں خوب چیل جائے گا۔

بسم اللہ	۲ الرحمن	۱ الرحمن
۱۴۴	۲۶۲	۲۷۵
۲۳۵	لطف	۵۲۵

۱۰۲: مرد کو یہ مثل نقش منڈی ٹپ کی تختی پر لکھ کر جال میں باندھ دیں تو سداً خوب ہوتا ہے۔
اگر اس نقش مثلث کو کسی دکان میں دال دو تو وہ برباد ہو جاتی ہے۔

۱۰۳: اور اگر یہ نقش مثلث سونے یا چاندی کی تختی پر کندہ کر کے کسی بچہ کے گلے میں پہنا دیں تو اس بچہ کی اندامیں حفاظت کرتا رہتا ہے۔

۱۰۴: چاندی کی ٹکونی پر یہ نقش پہننے والا شخص ہر نماز کے بعد تین مرتبہ بسم اللہ الرحمن پڑھتا رہے تو اس کے تمام کام آسان ہو جاتے ہیں۔

۱۰۵: رسول اللہ نے فرمایا ہے: ایتین کاں رکھنے والے جس مسلمان کے نام اعمال میں (۸۰۰) مرتبہ بسم اللہ الرحمن کریم لکھا ہو گا تو اللہ تعالیٰ اسے درخت کے غائب سے محفوظ رکھے گا۔

۱۰۶: اسم الرحمن کا ذکر دل کو نرم کرتا اور عید مطلب برآسی کیلئے بہت سودمند ہے۔ مطلوب کی کشش کرنے والا کی تاثیر | اسم الرحمن کے حروف کی ایک ایک تکیہ و بسط مع اسم الرحمن اور اس کی تعداد سی عدد کو کاغذ پر لکھ کر اسم الرحمن کے عدد و فوق کے حساب سے پڑھ کر اس نقش کو اپنے پاس رکھے تو مطلوب جائز ہو جاتا ہے۔

۱۰۷: اسم الرحمن (۱۵) مرتبہ مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھنے والا خوش قسمت مبارک اور مقبول عوام ہو جاتا ہے۔ اور قبولیت دعا کیلئے اسم الرحمن کا ذکر مؤثر و مشہور ہے۔ اسم الرحمن کے مؤکل کا نام طر نیائل ہے جس کے تحت (۵) سرد رہیں اور ہر سردار کے تحت (۱۰) شخصیں ہیں۔

۱۰۸: اسم الرحمن کا ذکر خلوت میں (۳۲۶) مرتبہ اور نماز کے بعد پڑھتا رہے تو مؤکل اگر ذکر کی ضرورت پوری کرتا ہے۔

۱۰۹: اسم الرحمن کسی دن نیک ساعت میں سونے یا چاندی کے نگینہ پر ہے۔ اسم مؤکل لکھے اور ریاضت کے ساتھ خلوت میں اسم الرحمن (۲۰۵) مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھتا رہے تو مؤکل حاملہ ہو جاتا ہے۔ پھر ذکر حبیب چاہے اس مؤکل کو طلب کر لیا ہے۔

ن	م	ج	الر
۹۹	۲۹	۳۹	۵۱
۱۸	۲۸	۳۰۲	۱۰
۱۱	۲۰۱	۲۷۹	۲۷

نقش مربع الرحمن ہے
نقش برحق ہو انہیں اپنے پاس رکھے اور ہر نماز کے بعد الرحمن کا ذکر جاری رکھے تو سب لوگ اس ذکر پر لطف و کرم کرتے ہیں۔
ذکر بسم اللہ الرحمن الرحیم کا ذکر یہ ہے۔

اللہی ارحم الراحمین قد ساءت الاشیاء

۳	۴	۵	۶
۹۹	۲۲	۳۹	۵
۲۳	۲۲	۱۷	۳۸
۸	۳۸	۳۲	۲۱

حدائقِ مروت کوئے رستہ کے پاس جس کا نام جریاں ہے ماضی ہوتا ہے۔۔
جو پیرِ نسرود کا سر رہے۔۔ جن میں ایک سردار ۲۰ دوسو مسکوں کا
ساکم ہے۔ ذکرِ کت پاس ہو گا اگر حاجت پوری کرتا ہے اسمِ رحیم نقش
در و مانع خواہ۔

ذکر یہ ہے:- شکل نقش اسمِ رحیم یہ ہے۔

لَقَدْ أَنشَأْتَ جَنَّةً عَلَىٰ مَعْدُونٍ ذِي دَعَا سُبَّ شَرِّهِمْ فَوَجَدُوا بِكَ دَائِبَةً أَمْ رَحِمْتَ أَسْأَلُكَ أَنْ تَنْقِذَ بَنَاتِ
جَرِيَّاتٍ لِّقَعْنِي حَاجَتِي وَمَا أُرِيدُ إِيَّاهِ أَسْأَلُكَ الْكَشْفَ عَلَىٰ رَجُلٍ دُونِي وَبِئْسَ مَقْصُودِي وَأُطْلِعُنِي عَلَىٰ رَجُلٍ دُونِي
لَا يَحْقِيقُ لِي كُنْ رَقِيقًا وَأَسْأَلُكَ شَهْرًا تَمْلِكُهُ عَنِّي لَقَدْ غَيَّرَ قَلْبِي بِشَرِّ اسْمِ الرَّحِيمِ لِي خَصْمٍ
لِي أَدَا حَاجَاتِي وَتَقَا ذِي نَفْسٍ أَسْتَعِينُ وَكَشِفَ لِي عَنْ حَقِيقَةِ اسْمِ أَمْتٍ وَأَمْلَكُوا بِ حِ
أَعْنِي وَأَجْبُرُوا لِي لَأَخْفِي بِالنَّصْرِ مِنْكَ يَا قَرِيبُ يَا ذُو دَعَا مَرْحِيمُ۔

اسم ملک کے خواص اور فائدے

اسم ملک سے معنی وہ ذات ہے جو ہر چیز کی حقیقی امک ہے۔ اور ہر چیز کی، بننا اسی کی جانب ہے۔ اور یہ حضرت اللہ
تعالیٰ ہی ہے۔ کیونکہ اس کا نام ملک، ملکوت و تہذیب کو شامل ہے۔ اس کا سبب یہ ہے کہ اس اسم میں تین حرف ہیں
مک، میم کہہ دو اور دو اور حروف ہیں سے جو حروف کے لئے ظاہر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جب ہا کو نکالا ہر کیا تو ہر حرف
اپنی ظاہری شکل میں نمودار ہو، اور باطن میں دراز ہے۔ کیونکہ اس کی کچھ حقیقت نہیں ہے۔ جس پر حروف اس سے ہیں۔
اسی سے میم پیدا کر کے اس کی شکل حامل بنائی تاکہ اس کا رزق اپنے باطن و جہد و سقوط عبادت سے بدل جو چنانچہ میم ہا
کا ظاہر ہے۔ اور خدا تعالیٰ نے اس کے سر ملکوتی پیدا کئے ہیں اور اسی کے لئے کمری پیدا کی جو بدورت مناجات کے موجودات
کے لئے اعطال ہے۔ چھ اسی نور سے اللہ نے لوحِ ہدایہ اور کلز امی سے اس کو خاص کیا پھر جس سے کاملہ اعطال پر بناء خلق
و جبریت پیدا کیا آسمانوں کے سر پر جبریت اور سر اعطال کو اس ملک سے پیدا کیا اور اس کے اسرار انوار کو خاص کیا کیونکہ اس
کا خلق طرق سے ایک پایہ سے ہے۔ جو علوم غلوہ کو اسم ملک اور حرف میم کے ساتھ خاص کرنا، اور اس کی خدمت کرتا ہے۔
اس طرح یہ حرف ہمارے حضور اکرم کے نام نامی میں ہیں اشاروں سے مکر ہے۔ اگر اسم ملک کو مقابل کرد تو عالم ملکوت تہذیب
مقابل ہونے اور ملکوت سے مقابل کرنے پر نوار ملکوت تہذیب سے عقول میں مشابہ ہوں گے اسم ملک کا حرف میم پیدا حرف
سے رچہ رہا، حرف ہے جس سے اللہ تعالیٰ نے جبروت کی مدد فرمائی اور جب اس کا وزن انوار ملکوت پر بھاری ہوا اور
کوئی حرف اس کا بدل نہ تھا تو اللہ تعالیٰ نے عالم کات کو باطن لام سے ظاہر فرمایا جس سے کن مراد ہے پھر اللہ تعالیٰ نے اس
سے عالم ملک کو مع اسرار جبروت اور ملکوت سے پیدا کیا۔

ایک راز کی بات اور حصول کمال

جب اللہ تعالیٰ نے نام کو پیدا کیا جس کے ہر فرد کو اس کی حیثیت کے موافق عقل دی پھر انسان کو پیدا کیا اور میں
میں مختلف آئینوں قبول نورانیات اور کشت اسرار ملکوتیات کی پیدا کی ہیں پھر ہمارے اور ان کے اندر معدنیات پیدا کئے جسکا

۱	۲	۳	۴
۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

تبیخہ سٹور سے اخراجیہ شد

۱۰. چنانچه در مورد این کتاب و سراسر مجموعه

محلیہ مدرسہ، ستر عزیب، ششمنڈہ و جنسی ڈن مدرسہ، بھون، بھونڈی و شریف پور میں کمرہ
- میں ماموں و سہیلیوں کی کمیہ مدرسہ، بھون - بھونڈی میں و شریف پور میں - بھونڈی میں
محلیہ مدرسہ۔

جبر کے ساتھ مایوسانہ تم کے ذہنی شعور میں ملندہ نظر ہے (۱)۔ جہاں سے غنیمت رکھتا ہے

اسم مومن کے خواص و اشمال

[illegible]

ایمان کی سیرت جانِ محنت سے ہے۔ بقولِ کمالِ ایمانِ علم سے ہے۔ روحِ کمالِ ایمانِ کشف سے ہے۔ انوس کا ایمان
افسوس سے ہے۔ دوس کا ایمانِ اخلاص سے ہے۔ اور اجسام کا ایمانِ اقبال پر منحصر ہے۔ جو ارجح پر نور
ایمان بہت سے ہوتا ہے۔ اس سے محبت ہوتی ہے۔ یہ نور ایمانِ شمس پر جاری کرتا ہے۔ تو اس سے دوس میں
فراخ ہوتی اور جب یہ ایمانِ اجسام پر پہنچتا ہے تو اس سے عبادت میں قیام ہوتا ہے۔

ذکر اس حدیث میں کوئی توبہ حاصل ہوتی ہے۔ اور وہ مترکلوں کا مقام پاتا ہے۔ اور اس سوا سے مدگردن ہونے کے خواص ذات در حدیث ثروت و عزت ہو جاتا ہے۔ ایمان کا پیدا درجہ فراست ہے۔ اس لئے کہ فراست کے ذریعہ قلب میں نور ایسا داخل ہو جاتا ہے۔ ایمان کا در سر اور جہر و دین اور مشاہدہ ہے۔ جو سالکیوں کو اعلیٰ مراتب میں نصب ہوتا ہے

بقا کی مدت مسلمانوں کو جنت میں عت ملے گی اور برسوں اُرم کی عزت بھی جہات اخروی سے ہے۔ جو نور نبوت سے ان کو حاصل ہے۔ آپ کی رسالت بتا اسکے باقی ہے اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو نازل کیا ہے اسی سے عہد نبیاء کے ورث میں۔ کیونکہ علم ن کو وراثت میں رہا ہے۔ قومی حیات و اپہا کی حقیقت دراصل قہر کی حیات ہے۔ دل کی حیات محبت ہی سے ہوتی ہے۔ اور حیات اجسام دراصل احکام الہی ثبات کی وجہ سے ہے زندہ ان مقامات میں ترقی کرتا ہے۔ تو عزیز کہلاتا ہے اسم مہین کی محقق کرنے واسطے پر۔ مسم سے کہ مہو جیت پر عبودیت کے رزق لیسلم کرے۔ حضرت اُرم نے فرمایا ہے۔ جس شخص نے تمہوں سے اس کی تو نکر کی کچھ نہیں نظر اس کی عزت کی تو اس کا دین دو تہائی بہاد ہوگا۔ سنے کہ نہایت میں نہیں ہیں۔ نہ بانا۔ ہفتہ در در مہو بن سے واضح کی تو اس کی تالی دین بنامہ ہا اُرم دل سے تو شخص کی تو دین جاتا رہا۔ ہر بات خیر مہو نہرت تک ہو رہا ہے۔

اس اسم کے ذکر کو لازمی ہے۔ کہ عجلہ دیگر خواہشوں کو چھوڑ کر خود میں بیحد کر اپنی ضروریات کا اظہار نہ کرے یہ اسم متوکلین کا ذکر اس کے مداومت کرنے واسطے کہ اللہ تعالیٰ سے کمال مدد دینا ہے۔ عزت کی زندگی اور جو اس مربع کو چاندی کی انگوٹھی میں پہنے اور اس کا ذکر جاری رکھے تو سند تقویٰ عزت کی سب کمال رزق میں کامل زندگی دیتا ہے۔

تیس کے نام کے علاوہ اس اسم کے مطابق جو اس کے سے یہ اسم اعظم ہے۔ اس کے ذکر اللہ تعالیٰ عزت و ہیبت کے دروازے کھولتا اور تمام مسلم علوی و سفلی میں ہیبت عطا کرتا ہے۔ اس اسم کا یہ ذکر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَمَّا اَنْتَ اَعِزُّ مِزْ اَفْزَلِ اللّٰہِ لَا تَقْبِلُ قُوۡتَہٗ عَزِیۡزٌ کُتُّتْ
تَمُوۡدِنِ عَلٰی طَاعَتِکَ وَاَنْتَ تَجِدُنِیْ عَبْدٌ لِّکَ سَفِیۡلٌ خَادِمٌ ہٰذَا اِلَیۡکُمۡ یٰمُنٰی بِیْ بِالْحَقِیۡقَہٗ ذَاوَدَ رُوۡیَعِیۡنِیْ حَیۡثُ
اَنْتَ یٰحٰی قَبِیۡ قَہٗ وَّوَحٰی سَابِقَہٗ بَیۡنَ اَبْوَابِ النُّوۡرِ بَیۡتِہٖ نَعِیۡرٌ یَعُوۡذُ بِکَ یَا عَزِیۡزُ وَاَخِیۡطِیۡ وَاَرَفِیۡ اِلٰی مُتَبَعِ رَآدِیۡ
وَالْقَدِیۡحِیۡنِ یَدِیۡتَ عَصِیۡنِ وَتَبِیۡتَ فِیۡ کَمَا تَمَّتْ اَوۡیَہٗ عَمَّۃَ الْمَفَرِیۡنِ دَاخِلَ حَاغِیۡتِ اَحْمَعِیۡنِ ۝

جبار کے معنی میں غالبہ کے سافقہ ہر ایک پر اس طرح حکمرانی کرتا کہ کوئی چیز اس کی حکمرانی میں مانع نہ ہو اور یہ قوت اللہ تعالیٰ کی ہے۔ وہی جبار مطلق ہے جو ہر ایک پر قادر ہے۔ اسم جبار پر تفصیلی نظر کرتے وقت بہت ہی اشیاء ہیں۔ جسے بڑا مشاہدہ عالم ملک ہے۔ جس کو عام شہادت بھی کہتے ہیں۔ اعتبار کرنے والوں کے لئے یہی نزدیک تر ہے۔ اور الہی ذوات کا عمل اور خطہ تدبیر الہی ہے۔ اللہ اپنی رحمت سے پانی بہاتا ہے۔ ہر ایک مقدار معلوم سے ابر بہرہ ہے پھر مختلف افرق سے زمیں پر بارش ہوتی ہے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

بعض نباتات سے انسان کا نبات اور بعض سے ہلاکت ہے۔ بعض چھوٹی نباتات پر اگر پانی کی کثرت ہو تو یہ ان بند منتروتا ہے۔ چہ بیہ وہ بیٹھا اور رحمت کا پانی ہوا اور بڑی نباتات کو پانی کی زیادتی منتر نہیں ہوتی۔ اس سے بھی معلوم ہو کہ ہر عالم کی ایک حد ہوتی ہے۔ مثلاً درخت کے اندر جڑ شاخیں پتے و پھل محدودیت ہیں۔ الم جبار میں محدود قبر کا وہ نہ ہے اگر نہ ہوتا تو نظام عالم برباد ہوتا ہے۔ دفعہ سے کہ مہو ہر ایک کے ذریعہ عالم عالم جمل رہا ہے۔

نعمین مانتے ہیں کہ ان کو ہمیشہ چھوٹے اللہ تعالیٰ اس پر رحم کے درجہ کے کمال دیتا ہے اور دولت آسمان سے مال کرتا ہے۔

اسم ناق کے خواص و اعمال و فوائد

ناق نام ہے اس مہمان کا ترجمہ سے جدا کر رہا ہے اس کا کوئی لمحہ خالی نہیں ہے۔ خلق کے معنی ابدان کے اور اوج افسر مثال اور غور پیدا کرنے کو کہتے ہیں۔ ہر ملک اور ملکوت ہی خزانہ ہے اس کی تفصیل یہ ہے کہ ہر امر اور نہی ان کا مرتبہ ہے اور ہر غیب و سحر عام و خاص ہے اور ہر سب اسرار الہی ہیں ان کا مال ہے۔ فانی ہے۔ لافانی۔

ہر شے کے ہر خیر و شر و خلق اور اس کی جتنی بات کر رہے ہیں اس کا ذکر مخلوقات کے اصول و مادی میں غور کر کے کر کے کرتے ہیں۔

روح نبات اور ان کی حالت ترتیب کا راز ظاہر ہوتا ہے۔ اور یہ ذکر زمین و آسمان کی ہر چیز معلوم کر لیا ہے۔ اور وہ مراتب عالیہ ہیں جو نفس کے لئے مرتب ثابت ہیں۔ نفس کے اندر اور نفس کے مطابق یہ دنیا صورت معلوم ہے اور علم آئیں و غویات اپنے وجود کے موافق موجود ہیں اور ان کی دو ہی صورتیں ہیں۔ ایک ہے۔ اللہ کے لئے ہے۔ یہ سب مل جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ہر شے کو پیدا کر کے ان کو نورانی حجاب اور حجاب کون سے نور ہے۔ اور ہر سالوں زمینوں کو پیدا کر کے اپنی ناموں کا خزانہ بنایا جس طرح غویات کے چار مرکز ہیں۔ اس طرح سفیات بھی ہیں۔ غویات کا پہلا مرکز عقل ہے۔ جو مدارک عقول ہے۔ دو مرکز۔ روح جو مدارک نفوس ہے۔ تیسرا مرکز قلب جو مدارک قلوب ہے۔ چوتھا مرکز گری ہے۔ اور سب سے اسی طرح زمینوں میں اپنے خزانے اور جہیز کے صفات اور اپنی رحمت کے خدائی حجاب رکھے ہیں نیز ہر زمین کو۔

نہایت کی حد ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہر شے کو اس کا نام دے رکھا ہے۔ بعض عقیدین کہتے ہیں کہ

شعر

وَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّهُ جَزْمٌ مِّنْ مَّغْشِيَةٍ

وَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّهُ جَزْمٌ مِّنْ مَّغْشِيَةٍ

اس کا جب سجدہ ہوا اور اس کا جوہر جس ہزار نقوش کا جامع ہے۔ جس کی چوبیس ساعتیں رات دن پر مشتمل ہیں اس میں عمل کر دے۔ اللہ تعالیٰ نے ہر شے کے قلبی اظہار و سفلی ترتیب پر رکھے ہیں۔ ہر زمین کے لئے ایک نور ہے جس پر خداوند کے جہیز و ثروت ہیں اور ہر زمین کی حالت کو اللہ تعالیٰ یوں فرماتا ہے: **مِنْ شَاءَ تَحِيَّتُهَا** **لَمْ يَجْعَلْهَا لِنَفْسِهِ فِي كَرَارٍ** **فَسَبَّحْتَ فَطَمَنَ النَّفْسَ عَقَبًا**۔ یہ سات اظہار و مشککات چھ اظہار غیر مشککات ہیں جن کا حال یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر شے کو نام لیا کہ اس کو نام لوق اور غرض عقول و نفوس کی شناخت کا حکم دیتا ہے۔ جو ان نفوس کو علیحدہ کرتے ہیں۔ جس کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کرنا چاہا ہے اور اس لفظ کو اب کی نسبت سے ہر شے کے نام کے اندر پھر پھر کے اللہ کا نام اس لفظ پر چاہیں دن کا سب سے کرتے ہیں اس دوران سبحان اس لفظ کے قریب نہیں ہر شے کا جتنی درجہ ہے فرمایا جب اپنی زمینوں کے پاس ہوا تو نور اور نور سے ہوا اور رسم تدکسیر یہ دعا پڑھو۔ **اَللّٰهُمَّ جَبِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ سَارَ نَفْسِ اَللّٰهُمَّ اَرْحَمْنَا وَرَحْمَةً صَالِحًا**۔ اس کے فرشتے لفظ ہر شے کو ہر شے کی تفصیل اس لئے ہے کہ عرش پر اللہ تعالیٰ کا نام رحمن ہے اور رحیم لفظ رحمن سے تعلق ہے۔ اسی لئے حضور اکرم کا ارشاد ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ وہ رحیم ہے اور رحیم رحمان ہوتا ہے میرا نام

اس کے نامور سے مشفق ہے جس نے اس کو ملازم رکھ لیا۔ جس نے اس سے قطع کیا تو جود سے قطع کیا، ملازم کے لطفہ کی حفاظت چاہی اس لئے کرتے ہیں کہ پیدائش کے بعد چالیس سال اس کے فریہ کار ہونے کے لئے درکار ہیں۔

پیدائش انسان کے عجائبات

پریت میں چار ماہ کا بچہ حرکت کرتے لگتا ہے۔ درمیان میں نزل ہونا ہے۔ اب بچہ کا قول ہے کہ سات ماہ کا بچہ پیدا ہو کر زندہ رہتا ہے۔ اور آٹھ ماہ کا پیدا ہونے والا اکثر زندہ نہیں رہتا۔ اس سلسلہ میں بخور میں اور تنک وکی با بھی نزل ہے جنکا کہتے ہیں پیر سے سات مہینہ کا بچہ نکالنے کے لئے حرکت کرتا ہے اگر نکال آئے تو زندہ رہتا ہے آٹھویں ماہ میں حرکت نہیں کرتا ایسے حرکت بخور میں کرتا ہے۔ مری مرزا ان کا ہے۔ بحران کے ایام میں طبیعت کدہ کا بحران دفع کرنا ہے ایک شب دروز تنک بچہ راحت کے لئے ساکن ہونا چاہئے اگرچہ بچہ آٹھویں ماہ میں بھی حرکت کرے تو دروز تنک کے نزل مقام بہرہ جاسے گا۔ اسی باعث اس مہینہ میں بچہ بہت نزل و بولت اور زندہ نہیں رہتا ہے بخور میں کانخیاں سے کر پٹے مادہ یزید محل شمار کرتا ہے۔ پھر شتری پھر سرخ میواں تنک کہ آٹھویں مہینہ نزل کی کویت آتی ہے۔ اس کی طبیعت سرد خشک اور تر و تفت کا ہے اسی وجہ سے بچہ زندہ نہیں رہتا۔ یہیں یہ قول قرآن مجید میں ملتا ہے۔

یہاں پر فرشتے کی ایک صف میں چالیس دن کے پیکر کو غلہ کے فرشتے تدبیر کرتے ہیں۔ اگر اللہ تعالیٰ کو اس کا پورا کرنا منظور نہ ہو تو وہ فرشتے طاق
نیان بن جائیں گے۔ جس سے وہ اس تدبیر نہیں کر سکتے اور کچھ ختم ہو جاتا ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ کو پورا پیدا کرنا منظور نہ ہو تو
وہ سے عرصے حکمت و ہیبت دے گا اس پر قورحہ کرتے ہیں۔ اور یہ لکھا جاتا ہے کہ یہ کچھ تثنیٰ ہے یا سعید۔ پھر ملائکہ کو حید اس
سے ملاقی میں اتر یہ پھر انصاف میں سے ہے تو امانت کے فرشتے بھی اس کے پاس آجاتے ہیں اور حکمت اور امانت، حکم
ابھی عطا ہوئی ہے۔ اسے پیکر کی ولادت کے وقت زمین تا آسمان نور میں نور ہوتا ہے۔ اور ملائکہ تمییزی و تکسیر بلند کرتے ہیں
یہ معاذ انبیاء اور صدیقین و شہداء اور صالحین سے مخصوص ہے۔ جس پیکر سے اللہ تعالیٰ نور فطرت و حکمت سلب
کر لیتا ہے اس کی ولادت کے وقت آسمان و زمین اندھیرے سے پوشا جاتے ہیں اور شبیا ملین غل مچاتے اور
سزا سے معصیت کی لگ مشتعل ہو جاتی ہے۔ یہ مخالفت اندر نہیں بلکہ حکمت قہر بہ کاظہور اور تمام روئے زمین

منجلیات کے چاروں مرکز آتش جو آب و ہوا اور خاک میں سے مکرر حیرت فلک تھیں مرکز بردت فلک تھیں مرکز جلوت
فلک مشتری اور مرکز ہجو سب سے فلک زحل ہے

احمرائے طبائع اپنے غامکس کی طرف مصافحہ کرنے کی وجہ سے باہمی متداخلی ہیں۔ اپنی رکاب طبعیات کو مرکز سفیدیات کہہ جاتا ہے۔

خفائلق اسماء مع خواص

حروف کے حقائق و مراحل اسناد ہیں اور اسناد امانت ہیں۔ ان کی شرائط یہ ہیں۔ نمک اعمال نماز روزہ اور کرمہ ایچی
ظن و ضمیر کرمہ امانت یہ کہ ہر عضو کے متبادل ایک دروازہ ہے۔ عضواً اثنے قائم کر دو کہ دوزخ کے دروازے
بنا اور حشت کے دروازے کھل جائیں۔ کسی سہ وجہ سے ہی کرمہ نئے فرمایا ہے۔ جس سے اچھی طرح وضو کیا اور کہا
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ لَهُ الْخَلْقُ كُلُّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَهُوَ - اس لیے جنت -
کے تمام دروازے کھل جاتے ہیں۔ وہ جس سے چاہیے داخل ہو تو نماز حشت کے دروازوں کی کھلی ہے۔ جو اتھال

خوئی آیتہ ہے۔ انسان الزر باطنی موجودی علم مرعہ غیب، اور عالم ملک و ملکوت عالم کشف عالم فنی و فنی عالم اختراع و ابتداء عالم غیر اخوت و مقسمہ عالم جہات عالم تہذیب عالم ظہور و عالم عقل، عالم نفس، عالم حیوانی، عالم مویات عالم خیمہ عالم عرش عالم کون، عالم لوز و دند، عالم رسل عالم مشن، عالم مرج، شمس و قمر و در عالم تشریف عالم آتش و ہوا اور عالم آب و در عالم حیوان ہے۔

انسان کا عالم کی اب اس کا کل شعبہ جو تین عاموں سے مرکب ہے۔ عام افعال و احوال اور عام عمل سے نیز حیدر عوالم اس میں مہرہ۔ علم نفس ہے۔ جن میں پہلا عالم ہستی ہے جو عالم وجود ہے۔ اور یہ عالم قریب میں قیام سے منقسم ہے۔ کار و بار ہے جو نقد ہے۔ عقل سے راجع ہے جو عقل و روح ہے۔ عقل درج کی روح سے راجع ہے۔ نفس اور روح سے ملتی ہے۔ روح ہے۔ قلب نفس کے ساتھ ہے۔ اور ام القلب جسم النفس ہے۔ اور نفس روح غلبت سے جسم اور قاب سے جہات میں۔ ان پچھ عالموں کا راستہ بالکل سیدھا ہے جسم دانی اشیا قیامت میں (تہذیب و تہذیب اور طبعی اور فنی اور فنی کے باعث پچاس ہزار سال کی ہوتی) اپنے راستہ پر ہوں کہ بہت قریب کا دن ایک ہزار سال کا دن ایک دن کے برابر ہے۔ اور اب حقائق کا دن ایک نکل درجہ کے مانند اصل لٹا ہوا کا دن ایک دقیقہ کی طرح ہے۔ صراطِ عالم کا طبقہ طبقہ مندرجہ پر ہے جو شش گراہ و وزخ کے درجہ میں ہے۔

وزخ کے سات درجے ہیں۔ جو وقت کے لئے ہیں۔ جو کامل ہوا اس لئے اپنا راستہ پایا۔ اور جو کچھ مشابہہ کی وہ کہ روزہ طبقہ معلوم ہے۔ اور قیامت معلوم ہے۔ وزخ کے سات درجہ میں پچاس ہزار سال کا ہوتا ہے۔

اسمائے خضریہ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ حَقْلُکُمْ مِّنْ صَّغَرَ لَیْ کَوْلَا یَحْمِلُ مَا یَشَاءُ۔ یہ نشاۃ و پرورش اور یہ حقائق و دراصل اسمائے خضریہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے شہادت آدم کو ان چیزوں کے نام باوجود باجمی اختلاف کے بتائے ان میں سے بعض کافلات انسانیت میں راز رکھے۔ اور ان کی بدولت کو محل حکم قرار دیا ہے جو رسم علم کے مطیع ہیں۔ دراصل اللہ تعالیٰ نے سلوک اسمائے انسانی کا سکھوایا ہے۔ تاکہ انسان حقیقی رہا نہ کہ ظاہری۔ پہلا معنوی جو فنی ہے۔ ذات انسانی اس کے ساتھ اسم خدایں سے متعلق ہیں۔ جب کہ فرمایا ہے۔ وَ جَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ کُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ۔ یعنی ہر چیز کی زندگی میں پانی اس کے ساتھ جو ملک آب میں ہے۔ اور یہ فیض عرش سے حاصل کیا ہے۔ جو پانی پر قائم تھا جس پر ارشاد ہے۔ وَ کَانَ عَرْشُکُمْ عَلَی الْمَاءِ۔ و صبح باد اسم خدایں کے عدد ۱۳۱ ہیں جو سطح کو چالیس دان تک مہر کرتے ہیں۔ چالیس طور پہ اور چالیس لوانہ پر ہے جو شہ پر آب برقی اپنا تدبیراتی دور اسم خدایں کے ساتھ خطہ ازنی اور کتاب و ہری کی طرف کرتا ہے۔ پچہ پران میں اسماء خدایں باری جہوں سے دور ہوتے ہیں۔ جن کو اسم تدبیر سے فیض پہنچا ہے۔ اس کا سبب یہ کہ انوار مقدس اس اسم سرور ہوتے ہیں اسم تدبیر کے ۴۴ عدد ہیں۔

ضرورت پوری جو شمس اسم خدایں ۱۵۵ بار تھانی جگہ میں پڑھے۔ اور حاجت جلدی کرے تو اس کی ضرورت پوری ہوگی کرنے کا عمل۔ عالم کی استعداد کے موافق موکل ظاہر ہوتے۔ اور اس کی ضرورت ہر لگاتار ہے۔ اس کا موکل عالم فیل ہے جو بڑا راست مہتمل کا خادم ہے۔

اور یہ تسبیح پڑھتا ہے۔ سُبْحَانَکَ اَیُّهَا الَّذِیْ یَرْفَعُ الْمَوْتِیْنَ۔ اس اسم کی ریاضت ۳۷ دن ہے۔ جس میں کہا امروہ کی دیکھتے ہیں ذکر یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَنتَ الَّذِیْ کَانَ عَرْشُکَ عَلَی الْمَاءِ۔

و شَرُّهُ بِيٍّ مِنْ كَرِّ شَيْءٍ أَوْ يَفْطَعُنِي عَنْكَ ثَبَتَ يَاسِنْ بِيٍّ مِنْ حُرْمَةِ الْمَعَابِ نَحْيٍ مِنْ عَهْدٍ وَاسْتِيفَ وَ
تَسْمَلُ وَالْمَعْدَرَاتُ مِنْ شَرِّ الْمُتَعَدِّينَ وَفِي كُلِّ مَسْأَلَةٍ تَشْفَعُنِي عَنْكَ كَالْمَاءِ بِمَرَّتِي الْخُدَّةُ مِنْ شَرِّ الْمُتَعَدِّينَ
تَسْمَلُ بِيٍّ مِنْ كَرِّ شَيْءٍ أَوْ يَفْطَعُنِي عَنْكَ ثَبَتَ يَاسِنْ بِيٍّ مِنْ حُرْمَةِ الْمَعَابِ نَحْيٍ مِنْ عَهْدٍ وَاسْتِيفَ وَ
رَبِّ دَعْمٍ مِنْ بَنَاتٍ تَوَكَّلِي مَنْكَلِي كَيْ يَنْزِلَ يَدُكَ مِنْ قَيْدِي بِمَرَّتِي الْخُدَّةُ مِنْ شَرِّ الْمُتَعَدِّينَ
حُصُونِ غَزَتِ وَتَوَكَّلِي مِنْ بَنَاتٍ تَوَكَّلِي مَنْكَلِي كَيْ يَنْزِلَ يَدُكَ مِنْ قَيْدِي بِمَرَّتِي الْخُدَّةُ مِنْ شَرِّ الْمُتَعَدِّينَ
بَادِ سَفَرٍ مِنْ بَنَاتٍ تَوَكَّلِي مَنْكَلِي كَيْ يَنْزِلَ يَدُكَ مِنْ قَيْدِي بِمَرَّتِي الْخُدَّةُ مِنْ شَرِّ الْمُتَعَدِّينَ

اسم مصور کے خواص و اعمال

ہر چیز کا مصور ہی ہوتا ہے۔ جو اس کی تصویر کھینچے اور غیر سے اس کو تیز دے اور اللہ تعالیٰ ہی حقیقی مصور ہے۔
خلق کے معنی ایجاد اور تصویر کے معنی تشکیل اور اختصار اس نوعی ہیں لہذا تعالیٰ کا ارشاد ہے دَسَّخْ خَلْقَهُ اس سے قدرت
کا اظہار اذل ایراد پر ہے۔ جو نام رلق ہے۔ اور فرمایا ہے صَدَقَ عَطْفُ مَوْلَتِ بِرَبِّهِ كَيْسُ كَرِّ لَوْمِ اِيْبَادِ يَوْمِ بَرِّ اَرْكَرِ دِيْبَادِ
جو وقت گذرے۔ اس کا اندازہ بجز اللہ کے کسی اور کو نہیں پایا۔ مَرْسَاتُ مَا غَدَّتْ بِرَبِّهِ اَنْكَبُ فَعْدَانِي كَيْ خَلَقَتْ
اس سے مراد ایجاد قدرت ہے كَسْرَاتُ سے مراد باطن ہے۔ جو محل تسویر و تبدل ہے۔ یوم ثانی یوم ثالث میں طور
ثالث ہے۔ جس کا ذکر اس آیت میں ہے فِيْ اَيِّ مَوْزِعَةٍ مَّا شَاءَ كَتَبَتْ۔ اس سے مصورات کا راز و افصح
ہے۔ اور ارجح حق کی اشکال ہیں۔ اور شکلیں ہی روح کی صورت ہے۔ اور روح دراصل اللہ کا حکم ہے۔ نہیں حکم ہی
زندگی کا راز ہے۔ اور مرعایا ہے۔

صورتوں کی صورتیں دو قسم ہیں۔ ایک تو ظاہری ہیں دوسری باطنی ظاہری وہ جس سے شکل کا اظہار ہوا اور باطنی وہ جو
اقسام۔ بہرہ کی آنکھ سے اور اک کی نگاہ سے

عالم اسما و افعال و وجود۔ اور صورت باطنی دراصل فطرت سے عبارت ہے۔ اور فطرت اسما و افعال کے درمیان
برزخ ہیں۔ حقائق اسما و افعال کا اطلاق و جود کے نام ہے۔ اور وہ دائمی شہور میں ہے۔ جو مبداء اول کا کتب
کینے وار ہے۔ اور مشہور مالی ہے۔ یہی درجہ کار و درجہ نفوذ الہی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے جمیع موجودات کو اپنے اسما و افعال
سے تشریح طور پر پیدا کیا ہے۔ اور اجمالی و تفصیلی طور سے فطرت و وجہیت کے ساتھ یوم اول میں درجہیت کا اسی لیے
سب اس کی طرف منوجہ اور اس کی معرفت کے مشتق ہیں اس کے حکامات وہ بجا لاتے ہیں اس پر ملکوت کے اسرار و کشف
ہوتے ہیں اور وہ اس کا مشاہدہ کرتے ہیں۔ جیسا کہ ابراہیم علیہ السلام نے کیا دَاذْ ذَا اُنْدَ اَصْبَحَ مَرَّتْ اِيْوَانِيْ لَيْدِ نَحْيِ اَسْوَدِ
قَالَ اَوْلَمَ تَوَكَّلِيْ قَالَ بَلَى فَاَكَيْتَ اَوْطَمَتِيْ بَلَى۔

جسم میں روت باقی رہتی ہے۔ اس آیت میں تین معنی ہیں۔ ایک تو جسم میں روح باقی رکھنا دوسرے معنی صورت پھونکنے پر عزت
میں دوبارہ زندہ ہونے کا بخود دوسرے معنی عام جسمی انداز منوی میں مردوں کا زندہ ہونا۔ اور حضرت ابراہیم کا سوال نہ ہی

لے حروف ہم کے ساتھ۔

اللہ حبیب ابراہیم نے اپنے رب سے کہا اے رب مجھے دکھا دے تو مردوں کو جس طرح زندہ کرتا ہے۔ تو اللہ نے کہا کہ تم ایمان نہیں لائے
ابراہیم نے عرض کیا بیشک ایمان تو لیا ہوں مگر معروضہ ہے کہ میرے دل کو اطمینان ہو جائے۔

مذہب نہیں ہے۔ جو اور آگیا جاسکے۔ یقیناً وہ بے مثل ہے۔ اس کے علم ذات میں فکر کرنے کی ممانعت ہے۔ اور دوسرا
معلوم نہیں ہے۔ یہ حقیقت بھیہ حق تعالیٰ کے لئے خاص ہے۔ جب تک دنیا کا قدم اور حدیث و عدم معلوم نہ ہو تب
تک دنیا کا محدث یا قدم نہ ہو معلوم نہیں ہو سکتا۔ جب یہ قیاس معلوم ہوگی تو یہ کسی معنی کے ساتھ وضع کیا جا
سکے گا۔ کیونکہ وہ ہماری قبول نہیں کرتا۔ اسی حقیقت کے پیش نظر حق تعالیٰ کے واسطے سے پایا گیا ہے۔ حق نے ہم کو جو وہ
فکر کرے بنایا اور یہ سب معلوم کل نامست۔ جس میں اندک و اعلاک و ہوا اور پانی اور تمام چیزیں شامل ہیں۔ جو کہ معلوم شمار
نہیں ہے اللہ تعالیٰ کا ارتداد ہے۔ : سمعنا منہ صلی اللہ علیہ وسلم فی الزلزلۃ فی حبیبہ بندہ ۔ حدیث یہ ہے اللہ
تعالیٰ نے عرش کے ہر پایہ کے نیچے اس دنیا کی برابر طاقت بنائی ہے۔ فرمایا ہے۔ : قَدْ یَفْعَلُ جُودَ نَفْثِ زَلْزَلٍ جُودًا
اس اسم سے تقریب کرے گا اس پر منف اور کات ہوں گے۔ اس کے عذر کے میزان خلوت میں اس کی تعداد پوری ہونے
پراس ہاں مکمل حقیقیات حاصل ہوتا ہے۔ یہ بار ہوا مکملوں کا سرور ہے۔ اور ہر مکمل کے ماتحت ۵۰۰ صفیں ہیں۔ اس
نقش کو پیر کے دیا۔ لکھ کر جس کا عمل ساقط ہو جائے ہے۔ پتے ہاں رکھے تو تمام دگر سے گا۔ اس نقش کے کرر مکمل کا نام اور

ال	م	سور	ر
۵۶	۱۹۹	۳۲	۳۹
۱۹۰	۹۴	۴۲	۳۳
۴۱	۳۲	۱۹۰	۹۵

۔۔۔ اور اسم نام کے لوگوں
کے لئے اسم اعظم اور حمل
کی حفاظت کا نقش بھی لکھا
جاسیے۔ اور جس شخص کے
نام سے انداز کے برابر اسم

ہر کا اس کے حق میں تو اسم اعظم ہے۔ شل نقش یہ ہے ۔
وعدہ ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ . اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمُقَوِّمُ لِلْشَّكَايَا وَالْمُسْكِلُ ذَا قَبْلِ بَدَانَةِ الْوُجُوهِ وَالْمُتَوَكِّلُ خَلْقِ
تَصَوُّرِ الْمَنَابِ الْمَحْشَرِ تَعْلَا وَتَرْتَابُ كَيْفَ أَنْتَ يَا مُدَبِّرَ مَشَايَا الْمُتَوَكِّلِينَ وَالْمُتَوَكِّلِينَ وَالْمُتَوَكِّلِينَ
خَلْقَ نِقْمَاتِ الْغَالِيَةِ وَالْقَبِيلِ وَالْكَفَى مِنْ فَعْلِكَ أَنْتَ مُبْدِئُ الْوُجُوهِ وَالْمُتَوَكِّلِينَ وَالْمُتَوَكِّلِينَ
إِنْ أَدْرَكَ فِي الْعَرَاكِ الْعَوْنِيَّةَ وَالْغَيْبِيَّةَ الْكَفَى . قِيْلَ لَا لَمْ وَارِ شَقَّ مِ الْمَرْحَمَةِ أَنْتَ مُعَلِّمُ الْمُتَعَلِّمِينَ
مِنْ مَكْلُودَاتِ نِعْمَةِ الْوُجُوهِ أَنْتَ مُبْدِئُ الْوُجُوهِ وَالْمُسْكِلُ ذَا قَبْلِ بَدَانَةِ الْوُجُوهِ وَالْمُتَوَكِّلِينَ
عَنْ حَقَائِقِ الْأَشْيَاءِ وَالْمُقَوِّمُ لِلْشَّكَايَا وَالْمُسْكِلُ ذَا قَبْلِ بَدَانَةِ الْوُجُوهِ وَالْمُتَوَكِّلِينَ
خَفِيَّةِ تِلْكَ وَتَعْلَا حَاجَتِي . اس دعا کے پڑھنے والے کا اللہ تعالیٰ درجہ بلند کرتا ہے۔ اور اسے کشف کو نصیب
کرتا ہے

اسم و باب کے خواص و اعمال

باب کے معنی جو ہر غرض کے نقش کرے۔ اللہ تعالیٰ بکثرت سے نقش فرماتا ہے۔ اس لئے اسے باب
کہتے ہیں۔ پختہ صورت اللہ تعالیٰ کی ہیں۔ اسی نے آنگاہ ناک کلاں نماں ارادہ اور ایجا و عنایت کیا ہے۔ اور
خفیت کو مکمل کیا ہے۔ ناگز انسان داعی کی دعوت قبول کرے ۔

انت ہی بقیرا امانت الہی آسمان زمین، در پہاڑوں پریش کی کئی لیکن دونوں اس امانت کے اٹھانے سے عاجز رہتے۔ مگر کی تعریف اسن سے بارہ انت ہی یہ، اور وہ عانت در، مل سما اور صفات ہیں جو توحید کی وجہ سے مقدم ہیں اسن علی کا علی عقل مدد کا علی، نفس تو اس کا علی اور قلب کو حروف کا ہر کا علی سنا کر اختلاف الیہ کے ذریعہ تعریف مدد کا علی انتی ہے نہ عالم اسن میں حرکت اور نہ سیتہ سے سا قدر زانی، آزاد اندوہ پر دیا ہے۔ تاکہ معنی شفق حاصل کرو اور کائنات کینے جس سے مختلف قسم کی آوزیں آتی ہیں اور عالم اسن میں حرکت و طانی تاکہ جو معانی نہ دیں آئیں (۱) و پورے طور حاصل کر وہ ہم سکوت و طانی جو طرح طرح حاصل ہوتا ہے، اور ایک ہر سیدہ رازہ طاکیا اس پر رسوں یون لاسٹہ۔ اور طاب الہی کو سمجھا اور اس نے دارا قرار اور ہر ش کی زندگی بخشی تاکہ وہاں اور ست کا مسرت کیا جائے اور درمیان کی طرف و پس بخشی اور اعمال کی مدد لست نسو و ہا کیا۔ پھر جنٹ میں ہر طرح کی نعمتیں۔ فتنیں۔ جن و مدد و کسیت و عزات صرف اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے۔ یہ اس کی بشمار نما سہی فتنیں ان کے علی وہ باطنی اعدا ہی بھی بہت زیادہ ہیں۔

مرت مسلمہ برانہ ایک حدیث میں ہے: حضرت موسیٰ نے دعا کی کہ: سے سرور و گار میں نے تورات میں دیکھا ہے، ایک کہ اس سے۔ نعمت کے۔ جنہ میں انہی ہوگی۔ سے خدا و بکن ہے، رش و ہو وود نہر محمد کی نعمت ہے۔ اس کی امتداد ان سے اتنی تعریف کی کہ تو کی مستحق دیر ہوتے۔ اور اس مدد سے فرمایا ہے۔ سے امانت خدا جو ہم کو طلب سے پہلے ہی سے عنایت کی، اور نعمت سے پہلے تم کو بخش دیا۔ ان حالات میں غور کرو، اللہ تعالیٰ نے ہم پر ازل میں کیا کیا بیش از بیش نعمتیں کی ہیں۔ اس اسم کا ذکر بل ٹومن کے عشش و عنانت سے تو سرف ہوتا ہے اور نہ کوئی چیز نہ رکھنے والے کو سے حد امانت ربانی میں اس اسم کی۔ یا نعمت ہم دن ہے۔ غور میں عدد کو ضرب و سے کرنا ہر نفس سے سا تو پڑتا ہے اس کا موزکل حبیب ہے اس کی دعا و ہر ہے۔

یسر اللہ اللہ حبیبی اللہ حمد و شکر و مدد ب عذ ذی لا الہ الا اللہ اللہ

اسم طلب اور ایک کائنات کھنکھن کر رہی تھی، غور میں اس سے یہ اسم بڑھا، تو اللہ تعالیٰ سے علم لدنی اس سے دہریا کے ترش خوب ہیں توکل سے مدد ملو اس سے تعلیم دینے، جو بھی اس اسم کی تلاوت کرے کبھی کسی غم و غنا کا محتاج نہ رہے اور نہ زیدہ مر اسے بات۔ میں نے ایک یوں میت مقدس میں بیٹھے رکھا، کہ تاک شمس نے کربا معلیٰ توڑ کرٹ فلانی کی آواز تو نے اس وقت کھا، تاکہ وہ سے تو نصیب و درم میں نہ سے گھر کی ٹھیں توڑیں گا جس سے دن میں، کہ شاید بہشت میں نہیں ہے۔ وہ جانے پور ہا پھر میں سے دیکھا ایک شخص روٹ لایا اور اس سے شمس کو بگا کر اس کے ساتھ کھا، اور ملا۔ اس سے اس جو اسے واسطہ کا بھجایا، اور کہا تم کون ہو اور کہاں سے آئے ہو۔ اس نے کہا میں ایسے مکان میں تھا تاکہ نہ پہنچا تھا کہ ایک آواز آئی کہ مسجد میں ہمارا ایک دوست سویا ہے۔ اس کو پیچھے ساتھ لکھا، کہ ادینا، سوئے کو تاکہ اس کے ساتھ میں نے کھا تاکہ تا میں نے کہا خوش قسمت ہو تمہاری مغفرت ہوئی کیونکہ سورہ یہ نہ فرمایا جس نے سوئے کو بگا کر ساتھ کھا یا، اس کی بخشش ہوگی، پھر میں جلد جلد اس کو دے دے کہ پاس لوٹا، لیکن پھر وہ وہاں نہ ملا۔

سر کا میابی اور کندہ اگر کوئی صدق دل سے اس اسم کا ذکر کرتا ہے۔ تو تمام عالم کو اپنی خدمت میں پاتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ذہنی کا علاج۔ اس سے بیٹھ فوج اب کرتا ہے۔ اس پر دروازے کھول دیتا ہے، تلاوت اس اسم کی اس کے اندر ضرب کر دے ساتھ کراہ ہے۔ اس کے مربع کو پیچے پاس رکھنے والے پر عنایات الہی بکثرت و درود ہوتی ہے۔

سورن کا ایذا دہی کرتا ہے۔ اور ضرورت ایک حقیقت کا ہر کرتی ہے جو اس کی غذا ہے، جو توہم رزق قلوب کا ہے اس طرف سے کہ تب محل تصرف ہے۔ مع قیامت حررت ترکیب معانی کے جو نفس و روح سے عقلاً صادر ہوتے ہیں زکامانگی۔ اور نور حررت ہی ہر ہوا اور نور ایمان میں اضافہ ہو۔

ارشاد ہے۔ اَلَا يَجْزِيكَ مَنَظَرُ تَحْصِيْنِ السَّمَوَاتِ۔ رزق باطنی ہمیشہ باقی رہتا ہے۔ جو حقیقت ربانی سے متصل ہے ہی ہر کار رزق محدود ہے۔ جس کا اجماع فناء ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دونوں سہا جمع کر کے عاریات اور سفلیات کے رزق کے متعلق کہ ہے۔ فَلَنْ مِّنْ حَاجٍ عِبُوْا مَنَظَرُ تَحْصِيْنِ السَّمَوَاتِ وَكَوْنِ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ وَالْحَاكِمَاتِ کے بیٹے اور زمینی رزق دیر دی کے بیٹے ہے۔ اہل قرب اور بزرگ اشخاص جنہوں نے آسمان و زمین والوں کے رزق سے ترقی کی ہے وہ اہل قرب اور خاص برگزیدہ اشخاص ہیں۔ اُن کو بے گمان رزق ملتا ہے۔ جہاں ان کو خیال بھی نہیں ہوتا ہے۔ رزق باطن کی حقیقت کا یہی لوگ اور گم کر سکتے ہیں۔ کیونکہ اس رزق مطالب میں دس اٹھ گم ہو جاتے ہیں۔ اللہ کا ارشاد ہے قَاتِلُوْا مَنَظَرُ تَحْصِيْنِ السَّمَوَاتِ۔ اللہ ہی کے پاس رزق تلاش کرو۔

جس شخص کا قیام مقدمات سہروانہ میں ہو۔ اس کا رزق حکوتی ہوتا ہے۔ اور جس کا قیام اسمائے معانی ذات سے ہوتا ہے۔ اس کی روزی بغیر واسطہ اللہ سے ملتی ہے۔ اسی جانب حضرت ابراہیم علیہ السلام کا اشارہ ہے۔ اَلَّذِيْ خَلَقْنِيْ فَهُوَ يُعِيْدُنِيْ اِلٰیْهِ اَوْ يُعِيْزُنِيْ وَيُعِيْزُنِيْ۔ آپ رض کے اس ارشاد سے دس اٹھ کرنا مراد ہے۔

تمام مخلوق کا رزق اللہ تعالیٰ نے مخلوقات کا رزق اس کی مقدر آسمان و زمین کی پیدائش سے دو ہزار سال قبل پیدا کی پھر مقدر ہے۔ ہوائے اس رزق کو عام میں یہ حکم الہی بکھیر دیا۔ جس سے کہیں ڈھیریاں لگ گئیں کہیں صرٹ تھوڑ سا لے بعض کو ایک بھٹا اور بعض کو نیا لایا۔

وہیب بن ماکتے سے ایک شخص نے پوچھا آپ کہاں سے کھاتے ہیں۔ آپ نے منہ کی جانب اشارہ کی اسے کہا یہ تو میرا شخص ہوتا ہے۔ تو آپ نے جوتا کہا جس سے چکی پید کی وہی اس کے بیٹے آتا بھی بھیجتا ہے۔ وَهِيَ تَحْصِيْنِ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ۔ یعنی اللہ ہی کے بیٹے ہیں نوازنے زمین و آسمان کے۔

اسم رزق کے عامل کو ضروری ہے۔ کہ ترجید اور ترجہ الی اللہ میں خوب مشغول ہے۔ اور یقین رکھے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کا رزق تقسیم کر دیا ہے۔ اس کا ذکر تنہائی میں اس کے غم و ضرب کردہ کے سات کرنا بجا ہے۔ فکر کے بعد یہ کلمات کہنا چاہئے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ۔ یہ عمل ہی ہر گز سے اور پوشیدہ مراہبہ میں مشغول رہے۔ اس کے مؤکل نام کا جہر یا نل۔ جس کے نیچے ہیبت سے افسران ہیں۔

رزق میں آسانی اور ہر اور اسم فاتح بھی اس اسم رزق کے ساتھ پڑھنے والے کا رزق اللہ تعالیٰ بالکل آسان پورا ہوتے کا عمل۔ بنادیتا ہے۔ اور ہر بندہ دروازہ اس کے لیے مفتوح ہے۔ چاندی کی تختی پر کندہ کرا کے پسنے

۱۰	۲۰	۳۰	۴۰
۹	۲۲	۹۹	۱۹۹
۹۸	۱۰۲	۶	۳۳
۲۰۱	۹۴	۲۴	۴

پاس رکھنے والے کا ہر روز پورا ہوگا اگر مکان یا دکان میں رکھیں تو برکت اور فائدہ ہو اور خرید و فروخت خوب ہو یہ اسم جس شخص کے نام کے اعداد کے موافق ہو اور وہ اس وظیفہ پڑھے تو یہ اس کے حق میں اسم اعظم ہے۔ مگر یہ امور عظیم تر یا صفت اکل حلال و شہناک چیز سے پرہیز کرنے سے پیدا ہوتے ہیں۔ نقش اسم رزاق یہ ہے۔

کے علم کا احصاء نہیں ہو سکتا مخلوق کا علم محدود ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جس کے لئے قدرت کیا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا ہے۔ اس کی تفصیل یہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جس کے لئے اللہ تعالیٰ سے ملکوت الوار کو پیدا کر کے ان چیزوں کو پیدا کیا جن کو پہلے اسماء سے مستفید کیا ہے جو ملکوت میں قائم اور ایسا دوسرے اسم کے مقابل میں۔ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو عرش کے نور سے پیدا کیا اور عرش کو اسماء ذات کے اسرار سے پیدا کیا ہے۔ اور ملائکہ حروف کو الوار پر کسی سے پیدا کیا جو اسمائے صفات قائم اور عرش پر کسی میں ثابت ہیں۔ اور عالم شہادت کے فرشتوں کو موت سے پیدا کیا جو اسمائے صفات میں ثابت ہیں۔ ملائکہ حروف سے ملائکہ ملکوت و تدبیر جازت سے ثابت قائم ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے جب چاہا کہ مومن کا اختلاف مختلف علوم کے ذریعہ نمایاں کرے تاکہ اس کا علم و حکمت و قدرت اس کے بارے سے دل جو تڑپتا ہو اور عبادت کو یاد کر کے مہمان اس کے ہاں رہیں رکھیں۔ اور اس کے صفوں میں بات اور مغر کیا دوسرا اسماء اور مومن کو جانتے ہیں کہ فرمایا ہے۔ **وَيَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ** اور ان کی بیوی جو ان کی بائیں ہاتھ سے پیدا کیا اور اپنے الوار عرش سے حدودی اور ان کو زمین پر خلیفہ بنا کر اسمائے صفات، اسمائے صفات کی آن پر عمل کی جس کو مومن جو اسے ارشاد ہے۔ **لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ** یہ عقل ان کو رحمت فرمانی اور اعتقاد و تکیہ نشان بنا۔ عالم ابدی یعنی مرس رحمانی سے برتر مقدار و اتقان تدبیر واضح ہے۔ اللہ کی طرف جاننے کے بہت راستے ہیں اور ارواح طیف مصیبت و نعمت کو عکس کر رہی ہیں۔

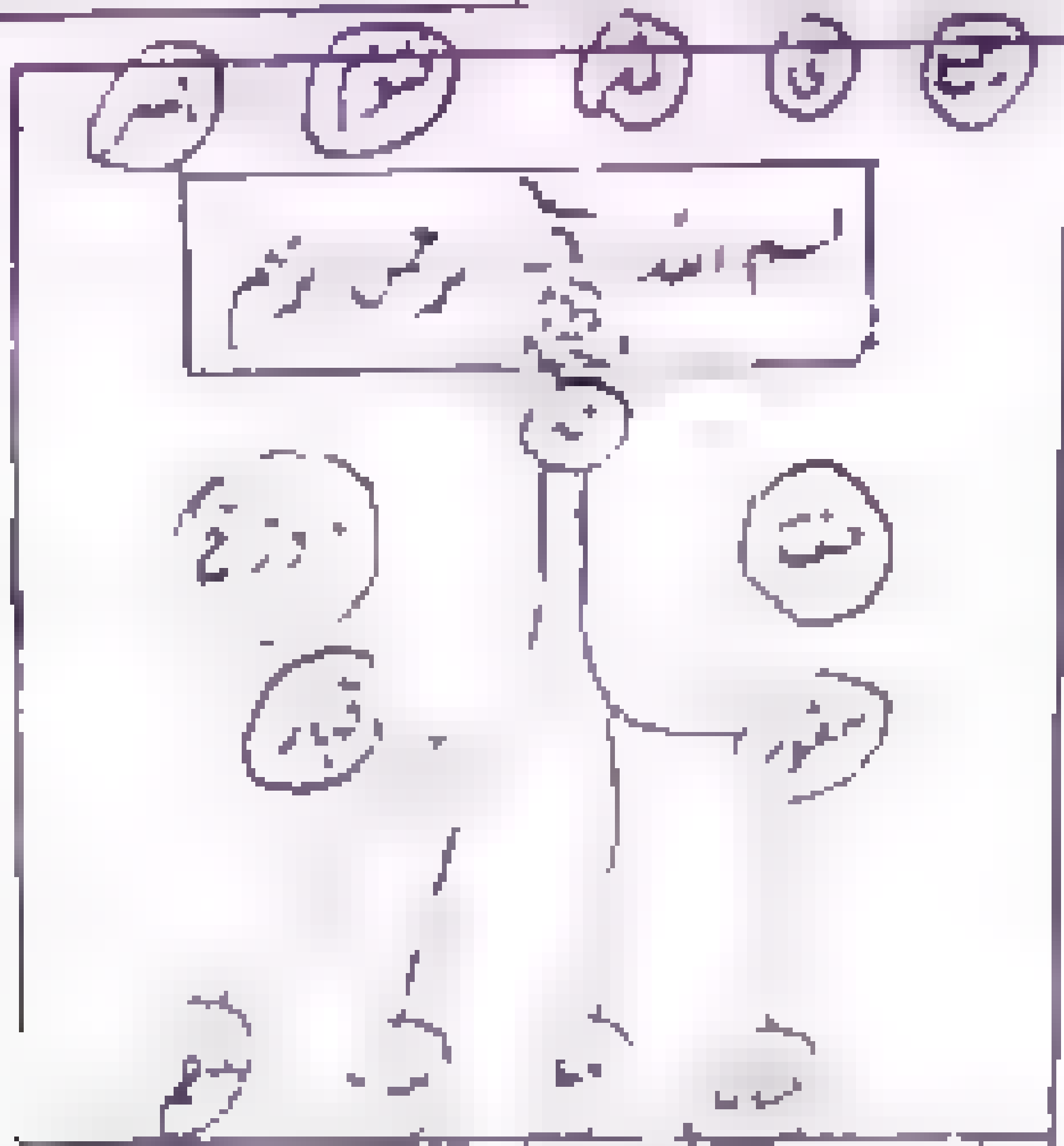
سعادت و عوالت کا مجموعہ آیات کتابیہ اور کلمات الہی یعنی آیۃ الملک اور ستر علی کی حقیقت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یقیناً اس آیت میں شہر و ادارہ اختلاف اور اور ترقی و ترقی حركات فلک کو طوائع اسمائہ میں ودیعت کیا ہے۔ اور انہیں روئے شعاع فلک و جود کی کو حرکت دے رہا ہے جس سے اس طرف انسان کا قیام ہے۔ اور درجات فلک کے مقابل اشیا سے انسان کو حرکت الی و ذریعہ سے قیام دیا ہے۔ اس کا دائرہ صراط مستقیم اور بائیں کو جہیم کے نیچے رکھا ہے۔ کیونکہ یہ کائنات انسان میں ہیں۔ اور یہ علوم آفتاب آسمان معرفت کے میں ودیعت کے ہیں۔ اور عوالت کو اس پر جاری کیا۔ کیونکہ وجود کا ہر ذرہ اس ایک واقعہ کو شامل ہے۔ جو عوالت میں سے ایک عالم پر جاری ہے۔ اس کا کل اسماء ۹۹ ہیں جس کا ہر اسم اپنے معنی کے مقابل آسمان کو استعداد اور قابلیت کے سبب منظر ہیں۔ ان اسماء کو اس صورت انسان میں جسم دیا گیا جب کہ اصول اشیا کا عارف ہو گیا۔ اور صراط مستقیم پر ان چیزوں کو پہچان لیا۔ جو اس میں ہیں تو اسباب زمین سے مشرف ہوا۔ اور جس نے اختیار وہ اہل شمال سے ہوا۔ اور مرد و دول میں جا ملا۔

سات آسمان وزمین اور دوسری سات سات مخلوقات الہی

خدا تعالیٰ نے سات آسمان و سات زمین سات خلفا سات مشیالین سات مسیار سے سات مقرب فرشتے سات اسمائے ذات و صفات و افعال اور سات جناتیں پیدا کی ہیں۔

عارف بھی سات ہیں جن سے ساتوں سفلیات گردش میں ہیں جن پر اولاد عوالت ہوتی ہے۔ ہر ایک دوسرے کے عرش کی مدد کرتا ہے۔ ہوا سے غوث کے جو عرش مطلق سے مدد سے کر دوسروں کو فیض پہنچاتا ہے۔ اسی سبب سے خلفاء اور غوث مدد دیتے اور سر کو مدد پہنچاتے ہیں۔ اور ان سب کو کسی کا فیض ہے۔ جو انسان کی صورت میں اسماء اور صفات ہیں۔

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا ہے۔ جنت مال کے پاؤں سے پاؤں اور ماں ہی اپنی اولاد کی معلم ہے۔



اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوقات اپنی مخلوق کے سپرد کی ہیں :
 اور اپنے مقربین کو ان سے مطلع فرمایا ہے اور آدم
 کو تمام اسرار تعلیم کیے اور اعداد و کلی کے بعد ان پر حروف
 نازل کی گئے۔ اور ان حروف سے اسرار کی ترکیب دی ہے
 ان حروف میں سے ہر ایک حرف میں نو ہزار آٹھ سو
 اسیس علوم ہیں۔ اور ہر علم میں ۲۸ علم ہیں اور اس
 لئے یہ سب آدم کو سیکھا گئے۔ اور ان کے خلفاء اور
 اولاد کو علم بیت دیا گئے۔ اور بل و ناس پیدا کئے

تو اور وہ۔ دلی کا معرکہ لی درجہ کہ غسل سے سے کہ فرشتہ ملک سب کو پندہ ہی پر مستشف ہے۔ جنت و دوزخ اور نور
 مخلوق سب اس کے سامنے چک چھہ کا شاہی ست۔ ست کو جو نہ ہوٹ ہیں

زمین پر سات خلفاء اقلیموں کا راز

زمین پر سات خلفاء اللہ تعالیٰ نے سات خلفاء کو ساتوں قیاموں میں مقرر کیا ہے۔ جو عالم سفلی میں رہا ہی۔ مدد کرتے ہیں۔
 تعلیموں کا راز۔ اگر غوث عرش مستحق ہے۔ بستی مدد دیتا ہے۔ جس کا فیض عاری ہے۔ درہ ہی صاحب تو قیام شہانی ہے
 اسی باعث دنیاوی مدد اس کا کام ہے۔ واضح باد غوث چہا اشخاص مدد دیتے ہیں۔ اور یہ پارسات کو اور یہ سات چاہیں گو۔ اور
 یہ چالیس شتر کو اور شتر تین تلوں کا ٹھکانہ کو جس اللہ کی مدد ہو بخاتے ہیں۔

چند اعداد کی خصوصیتیں

۴ کے عدد سے طبائع مراد ہیں۔ سات سے قلب چالیس سے عقلی کے چالیس سال شتر سے انتہائے عمر اور تین سو
 ساٹھ سے جوار جسم مراد ہیں

مخلوق کے تیری اطوار میں سے پہلا طور خلیفہ ہے۔ دوسرا ترکیب ہے۔ تیسرا نشاۃ برزخ ہے۔ جس پر ہر انسان گزرتا
 ہے۔ چوتھا انسان کامل ہے۔ پانچواں تسویریت۔ چھٹا نفع۔ ساتوں خطاب۔ آٹھوں پیر کہ ان مرتب ہیں سے ہر مرتبہ میں چھ
 نوار پر مشہور ہیں سر خطاب الزیر کا نام سے جاری ہو تو پس حکم خالی اس نے سمجھ کر نفع پر اتور حیات کا فیض جاری کیا۔ اور
 خطاب اول سے بذات کی پہا مرتبہ جہات ہے۔ جب کہ اس نے اپنے اسم سے کلی نے کر اپنے بند و پراحدہ راہ جاری کیا۔ کی
 شہادت نے اس کو نوع تکلیفات و کشف۔ معدودات معلوم و اختلاف کو سمجھنے دنیا و آخرت میں جمع اور شتر ہوئے کے
 راز اور وہ لوزی برزخوں میں حشر کے راز سے خاص کی ہے۔ جب وہ قلب نسائی پر اللہ تعالیٰ سے اپنا فیض کرتا ہے۔ و عمل
 کشف اور رز قبول عارف پہر پیدا ہوتے ہیں۔ وہ انوار کا مرقول۔ اور اسی سے قات قریب اودائی ہے۔ و اسی کے
 ساتھ وحی حق ہے۔ وسائل کا مقرر سے سابقہ ہونا وحی ان بعد لا مادی ہے۔ حیات کی اصل چار ہیں اور بارہ کی سات عمل
 ہیں۔ اور تہ اسد خلیفہ کے باعث ثابت و قائم ہیں۔ شتر کے متعلق حضور اکرمؐ نے فرمایا ہے۔ میری آمدت کی مدد ہیں ساٹھ
 اور شتر کے درمیان ہونگے

اس اسم کا طریقہ ذکر ہے۔ کہ اس کے عدد و عرب کردہ یہی ۱۵۰ x ۱۵۰ میں ضرب دے کر اس کے مطابق دوا

سُطَّ بِرُحْنِي وَتَيَّوِي أَمْرِي ذَكَ قَدْ دَمِي لِي بِدَارِي تَهْجِي سَوْرَتِي وَبَسْطِي يَدَايَا سَفَايَا حَتَّى بِقِيَّوْمِي وَبَارِثِي
بَابِي بِمِثْ إِيَّيْ سُبْحَتِي سُبْحَتِي بِرُحْنِي وَبَسْطِي يَدَايَا سَفَايَا حَتَّى بِقِيَّوْمِي وَبَارِثِي
إِثْمِي الْقَابِلِي وَبَحْثِي مَلِكِي مَقَاتِلِي وَبَسْطِي يَدَايَا سَفَايَا حَتَّى بِقِيَّوْمِي وَبَارِثِي

اسم باسوط کے اعمال و خواص

اسم باسوط رات کو اشباح میں بہت اترتا ہے۔ جو ذات پاک پروردگار ہے۔ اس کا نام ہر ظہور یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ
میں سے نفس کرے اور حرکت سے بہت کرے۔ اسی کو قہر غور کہا جاتا ہے۔ ایسا اول میں جس کے معنی یہ ہیں جن دن
میں شان یعنی کار کے دنوں کو اس نے مقادیر ایمان کے حامل کرنے سے قہر کر لیتے۔ اور اس باب میں کے دنوں کو زیارت
و سونم کے مہول کے لئے کھول دے۔ اور زیارت کو مزید دے سے روز کا اور رات کو مزید پڑھنے سے روز کا۔ اور دنوں
اور روزوں کے لئے کھول دے۔ اور ماضی کو علم، اور بہت میں روز کا۔ اور خلق پر رحمت کے روزانہ سے کھول دے (تقرب
اس میں حاصل کرنے کے لئے تہذیب سے نیچے فلاں جو ہم کو جو مہم و کام سے نکل کر حرکات اور کاروں کو نصیبت سے، یا نیکو توام
در دن کو گناہوں سے عاف کو خواہش سے روت کو رات دیکھانے سے نہ کہتے اسرار ہیں، یعنی سے باز کر اسرار۔ اور
کا ذکر کر کے نو مہم و ماضی اور رتہ پر کھول دے۔ اور زیارت کو اس میں غم و غم سے مہم و مہم کے۔ و حق و سکت
مہم و مہم کے۔ اور مقادیر طویات و سفیات کہ کہ مہم و مہم کے۔ اور تہذیب و تہذیب مہم و مہم کے بعد اسم باسوط
۸۲۳ پر رتہ کر کے کا ذکر جاری رکھو، تو کل تنگ اس کا نام باسوط ہے۔ جو دس کے بسط پر تہذیب ہے۔ ذکر سے خوب
در ہر روز میں بھی دیکھے گا۔

چونکہ در ہر روز اور دن اس نام کو بہت سی جہاں نصیبت ہوتی۔ جس شخص میں یہ سورت کا علم ہو۔ رات و روز یہ نفسی
کی وصفت اور ۱۲ تہذیب۔ اور سہیلی پیام میں و تہذیب ہوگا۔ اگر چاہیے کی کسی پر اس کو گنہ گار کے اس کے گرد مہم و مہم
نکلیا جائے۔ روح و تہذیب اس میں رتہ ہے۔ جس شخص کا نام اسم باسوط کے مدد و مقادیر ہو وہ اس میں رتہ و مہم
و تہذیب کے لئے ماضی و مہم۔ و رتہ کے ذکر پر مہم و مہم کے رتہ و مہم میں باعبار ہو اور اس کے میں کو کہیں کسی
شہر کوئی۔ اور سہیلی کے رتہ

ط	س	ب
۱	۲۲	۸
۲۲	۵	۵۹
۵۹	۵	۲۳

اسم و رتہ کا بھی ذکر کیا جائے
تو اس تہذیب میں رتہ کی تہذیب اور
تہذیب و مہم و مہم کے اس کے
کا ذکر و مہم و مہم کے

نفسی کر کے تہذیب ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۱۰ تَبَّحَتْ يَدَايَا سَفَايَا حَتَّى بِقِيَّوْمِي وَبَارِثِي
سُطَّ بِرُحْنِي وَتَيَّوِي أَمْرِي ذَكَ قَدْ دَمِي لِي بِدَارِي تَهْجِي سَوْرَتِي وَبَسْطِي يَدَايَا سَفَايَا حَتَّى بِقِيَّوْمِي وَبَارِثِي
إِثْمِي الْقَابِلِي وَبَحْثِي مَلِكِي مَقَاتِلِي وَبَسْطِي يَدَايَا سَفَايَا حَتَّى بِقِيَّوْمِي وَبَارِثِي
إِثْمِي الْقَابِلِي وَبَحْثِي مَلِكِي مَقَاتِلِي وَبَسْطِي يَدَايَا سَفَايَا حَتَّى بِقِيَّوْمِي وَبَارِثِي
إِثْمِي الْقَابِلِي وَبَحْثِي مَلِكِي مَقَاتِلِي وَبَسْطِي يَدَايَا سَفَايَا حَتَّى بِقِيَّوْمِي وَبَارِثِي

اسم الحافض الزافع

الحافض وادوات ہے۔ جو کافران سے انتقام سے کر سگھان کرتی ہے۔ اور سناٹوں کو سداوت سے سرسبز کرتی۔ اور تربیہ سے ارباب کے درجات بلند کرتی ہے۔ دشمنوں کو در کر کے نہیں دیکھتی ہے۔ سر تہہ کا پست و بلند کرنا اور نالہ کے قبضہ و اختیار میں ہے۔ اللہ نے آسمانوں اور زمینوں کو ایک انداز سے پر بلند و پست کیا۔ جو زمین اپنا مشاہدہ کو خود سے اپنے بہت کر حیوانی خدائل سے پاک کر دیا۔ اسے شہنشاہ پر اس اسم کے اس کا ایک انگشٹ ہوتا ہے۔ اور چارے توڑ کر عزت اور مولیت حاصل ہوگی۔ اس اسم کی خاصیت یہ بھی ہے۔ کہ جو کوئی اس کی ریاضت کے بعد کسی نہ کر یا عالم کے سامنے یہ اسم پڑھے رات اس کا کہ کوڑا کرے۔ اور تو کوئی مانتا ہو یا نہیں پائے کہ اسے مقبول سے رستے اس پر غائب ہو اور تو کوئی ہرگز کے بعد عداد کے موافق اسے دکر کر کے ڈال عید کیا یں کو طلب کرے تو موکل فوراً حاضر ہو کر حاجت پوری کرے گا۔

منذ مات اور اسم اعظم اسم ارفع کو جو کوئی اعداد کے مطابق پڑھے۔ نقی میں اس کی عزت دو بالا ہو۔ رافع اور غنی کے کے پیشمار خواص۔ تنزلات منکشف ہوں۔ اس کا موکل کا لیا نیل ہے۔ اسم ارفع میں اسم اعظم کے دو حروف ہیں دیگر اسم کے سے خواص میں سے ایک فی صیت یہ بھی ہے۔ کہ انسان پر تنگی ہو تو اسم ارفع کا نقش اپنے پاس رکھے۔ اور اسم ذکر کرتا رہے۔ تو رزق آسان ہوگا۔

ال	س	ف	ع
۱	۱۹	۱۲	۲۰
۵	۴۹	۲۰۳	۳۲
۲۰۲	۲۳	۶	۱

ور دنیا میں عزت ہوگی۔ نعمت میں جب موکل کو طلب کر دو تو وہ نالہ ہوگا۔ اس سے جو چاہو کام لو۔ نقش ارفع یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ تَلْهُمَّ اَنْتَ اَلْاَلِ ذِي الْاَرْوَاحِ فِي حَبِيبِ اَمْرٍ ذَاتِ مِنْ اَخِي اَلْاَرْوَاحِ
اَلْاَرْوَاحِ ذِي اَلْاَرْوَاحِ اَلْاَرْوَاحِ اَلْاَرْوَاحِ اَلْاَرْوَاحِ اَلْاَرْوَاحِ اَلْاَرْوَاحِ اَلْاَرْوَاحِ
بَعْدَ ذِي اَلْاَرْوَاحِ اَلْاَرْوَاحِ اَلْاَرْوَاحِ اَلْاَرْوَاحِ اَلْاَرْوَاحِ اَلْاَرْوَاحِ اَلْاَرْوَاحِ
حَبِيبِ اَلْاَرْوَاحِ اَلْاَرْوَاحِ اَلْاَرْوَاحِ اَلْاَرْوَاحِ اَلْاَرْوَاحِ اَلْاَرْوَاحِ اَلْاَرْوَاحِ
وَلَا يَكُنْ اَلْاَرْوَاحِ اَلْاَرْوَاحِ اَلْاَرْوَاحِ اَلْاَرْوَاحِ اَلْاَرْوَاحِ اَلْاَرْوَاحِ اَلْاَرْوَاحِ
اَلْاَرْوَاحِ اَلْاَرْوَاحِ اَلْاَرْوَاحِ اَلْاَرْوَاحِ اَلْاَرْوَاحِ اَلْاَرْوَاحِ اَلْاَرْوَاحِ
اَلْاَرْوَاحِ اَلْاَرْوَاحِ اَلْاَرْوَاحِ اَلْاَرْوَاحِ اَلْاَرْوَاحِ اَلْاَرْوَاحِ اَلْاَرْوَاحِ
بَاخِي اَلْاَرْوَاحِ اَلْاَرْوَاحِ اَلْاَرْوَاحِ اَلْاَرْوَاحِ اَلْاَرْوَاحِ اَلْاَرْوَاحِ اَلْاَرْوَاحِ

اسم المعز المذل کے اعمال عجیب و اس

جس سم نے اپنے طلب سے قباب دور کر کیا سو وقت امت لی۔ اور حضور کی کامشادہ کرتا ہے۔ در انوکھے مستحق ہو جاتا۔ رسول اکرم کے اس فرمان سے مزمان ہوتا ہے۔

اسم العدل کے خواص و اعمال

عدل اس عمل کو کہتے ہیں جو ظلم کے خلاف میں پوری پردہ و منت کے ساتھ برپا ہو جو یہ تہذیب و تمدن کا سب سے بڑا ستون ہے۔ اور آسمانوں سے اور نیچے زمین کی کہلانوں تک دیکھتے ہیں اور ہر چیز میں عدل برتتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے فرمایا ہے: **وَلَا تَنسَوْنَ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مِن تَفْهُوتٍ بِرَآءِيتِ حُجَّتِ** سے عدل کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے موجودات کو محتداں پیدا کیا اور جس کا بیٹا و اجہ سے مرکب یعنی پادریں عن عمر آگ۔ پانی ہوا اور مٹی پیدا کئے۔

اللہ ہی نے آسمانوں کو شفاف جوہر قائم بنفسہ بنایا اور زمین کو اسفل، مابین مقرر کیا زمین سے نیچے پانی زمین پر موجود ہوا پر آسمانوں کو انتظام عالمہ کے لئے بنایا ہے جس شخص نے ترکیب کا رہنما سمجھ لیا کہ انسان مرکب ہوا ہے تو یہ محسوس ہے کہ انسان کے جسم میں تمام عالم موجود ہے۔ دنیاوی عدل یہ ہے کہ اپنے اخلاق و صفات و سرور میں عدل و انصاف کرے۔ **وَلَا تَنسَوْنَ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مِن تَفْهُوتٍ بِرَآءِيتِ حُجَّتِ**۔

مشابہات قدرت اس اسم کے موکل کا نام عریاضیل ہے۔ اس سے مدد ملے موافق خلوت میں پڑھنا چاہیے اسم کو پتھر پر اور حصول عدل نقش کر کے اپنے پاس رکھے و لا حول و لا قوة الا باللہ۔

جو شخص سر نماز کے بعد اس دعا کو کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس استقامت اور عدل نصیب کرتا ہے اور مشابہت قدرت مدخلہ کرتا ہے۔

نقش العدل یہ ہے

ا	ب	ج	د	هـ
۵	۲۹	۳۴	۴۵	۵۵
۳۸	۳	۷۲	۴۳	۴۴
۷۱	۳۲	۳۷	۳۰	۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ نَسْتَغْفِرُكَ عَدَمَتِ فِي سِرِّهِ مَوْجُودَاتِ مَعْدِنِ وَحَكْمَتِ حَقِّهِ
أَزْمِنَتِ أَرْحَامِ فِي الْمَخْلُوقَاتِ فَوَضَعْتَ كُلَّ شَيْءٍ فِي مَوْجِعِهِ عَنِ احْسَنِ التَّوَكُّلِ وَفَعَلَ بِمَنْزِلِ
رَحْمَتِهِ بِمَا نَزَلَ بِحَسَبِ نَفْسِهِ مِنْ جَزَاءٍ مَوْجُودَاتِ بِحَقِّكَ وَكَانَ مُدْرِكًا لِمُسْتَخْرَافِ وَفَعَلَ بِمَا نَزَلَ
نَحْوَهُ مِنْ مَعَادِنِ كَرَامَتِهِ وَجَمِيعِ مَا فِي الْأَسْدَادِ الْخَلْقِيَّةِ رَبِّ الْعَالَمِ أَسْتَغْفِرُكَ مِنْ هَذِهِ
أَرْحَامِ الْمَخْلُوقَاتِ أَسْأَلُكَ بِعِزِّهِ وَاعْلَازِمِ أَنْ تُعْطِيَ كَلْبِي وَكَلْبَتِي فِي عَيْنِ حَقِّ بَقِي الْمَقْلُوبَاتِ وَلَا تَقْطَعْ
رَحْمَتِي عَنْ مَعْلُومِي رَبِّكَ بِأَعْدَابِ رَحْمَتِكَ وَأَنْ تُسَجِّدَ لِي خَادِمَ هَذَا الرَّحْمَنِ لِحَاجَتِي يَا مُنْجِي
حَاجَتِي بِحَقِّكَ يَا لَطِيفُ يَا خَبِيرُ۔

اسم اللطيف کے خواص و اعمال

لطیف وہ ذات جامعہ نعمت ہے جو ہر امر کی بارگاہی جانتی ہے اور تمام کائنات میں یہ کہاں صوفی اللہ تعالیٰ کو مائل ہے۔ افعال و تالیق اشیا میں اللہ تعالیٰ لطف حدِ مہر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے موجودات ایجاد کر کے اپنے اسماء کا نور مسدود پر ڈالا ہے۔ لطیف کا لطف انہیں فرما برداروں سے مختص ہے جو اس کے احکام کی تعمیل میں مشغول و مشغول ہیں۔
ذاکر لطف الہی حاصل کرتا اور تقرب الہی میں پہنچتا ہے اس اسم کے ذکر سے نفسانی غلطی اور خواہشیں

یہ روایت بھی صحیح ہے۔ مگر اگر حدیث مذکورہ ۶۶۸ میں ہے اس کے مؤلف کا نام قلیا بیل ہے۔ جو اللہ تعالیٰ سے ہدایت سے کریم سے فیض پذیر ہے۔ یہاں یہ ہے اس کے ساتھ اس خوب نامید رہی ہیں اگر ذکر حاجت روائی کرتا ہے۔

پر سمجھو کہ میں اور تم دونوں میں پہچان نہ رہی ہے جس لئے کہ تم سے شہر سے تھپتھپا ہوا بونے مار کر رہے ہیں۔ ان کا نام بھند ہوں وہ
 ان سے دیر سے تیرے لئے ہیں۔ ان کے لئے ہیں۔

[illegible]

۱	۲	۳	۴
۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

آنکھ میں اور سر پر بھی دروساتِ رزق کی تھیں۔ میں اپنی فحاشیت سمجھے۔
وسعتِ رزق جو سبیبِ زدِ دنیا ہے، رستہ نہ یہ ایم پڑے اس کی مثال
شالِ جوتی ہے، جس نقش و سونے یا مینہ کی تھی یہ رنگِ سادہ تھا
مگر پنے پنے پس رکھنے و سے پرشائشِ جوانی بنے جب مولِ نو بارِ وفور
تامنہ و تاسیہ ز اور یہ ہے۔

[illegible]

سونا پاندھی خوشنوق | سمہ مٹیف میں سونا چاندی بناسے اور پانی کو لکھی بنا کر دینے کی جی غامضت ہے۔ اس کے ٹوٹکل کا نام
لکھی بناسے کا عمل | روناٹ شے سات جن سے تہ غفلت میں یہ اسم پر لکھو پتھر، بار دھوت پڑھو شب جود کو جد مشاء و کفتیں
پڑھو پہلی میں سوئے کہف دوسری میں یسین پڑھو روز کے بعد یہ اسم پڑھو نو ٹوٹکل حائز ہو کر مقبیں ایک سیاہ پتھر دے کر مقبرہ مقفد
ورہا مٹاسے گا۔ غود اور یوان ذکر کی دھونی دو جب ٹوٹکل پڑھو شست کر، چاند کو اس سیاہ پتھر کو کہہ دینا عمار خست تہ وہ پلا بناسے
تا جب بدناما ہو تو اس سیاہ پتھر کو آک رکھ دو اور دھونی دو ٹوٹکل حائز ہو کر کام کرے گا۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ تَرْجِمُ مَهْمَةً أَيْ فِي عَنْ نَظَرِ الْخَبِيرِ أَمْثَلًا عَنْ أَذْكَاءِ الْفُقُولِ وَالْأَنْكَادِ

وَعَزَّ شَدُّ الْعَظِيمِ عَلَيَّ عَلَى عُلُوِّ الدَّرَجَاتِ وَفُلَّ مَوْجُودُ فَيْدِهِ لَدُنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَأَنَا عُلُوُّ الْقَرَارِ
مَعُودٌ وَفُلَّ مَوْجُودُ بَدَنِهِ كَدُّ رُؤْيَا بَرَاءَاتٍ وَأَنَا عُلُوُّ ذَاتِهِ مُنَوَّرٌ عَنِ الْحُبِّ وَالْمُطَارِبِ مُتَقَيِّمٌ عَلَى
ذُخْرِهِ سَاحِرٌ وَارِدٌ بِرَأْفَةٍ عُلُوُّ عَصَاةٍ وَجَلَّ بِرَأْفَتِهِ كُنُوزٌ وَكَمَالٌ أَسْلُوكٌ يُلَوِّحُ رَحْمَتَهُ عَلَى
كُلِّ مَعْرُوفٍ وَسَمُوهُ إِبْهَتَنِي عَلَى عِصْمٍ بِلَا لَأَتِ وَأَخَذِيهِ وَغَدَّ بَيْنِي عَلَى شَرْبِ تَطْهِيرٍ لُكْمَالَتِ أَنْ
تَحِلَّ لَدُنِّي مَعْرُوفٌ مَعْرُوفٌ شَوْكَاتٍ وَتَحْلِسُ مَحْضَةً نَيْدُوجِيَّةً نَبْوِيَّةً فِي خَبِيرٍ رَافِقٍ وَكَتَابٍ أَسْمَاءٍ
أَشْيَا حَسْبِي فِي حَسَنَاتٍ وَسَمُوهُ عَلَى شَرْبِ مَعْرُوفٍ قُفُورٌ عُلُوُّ عُلُوِّ عُلُوِّ نَبِيِّنِي مِنْ كُلِّ حَاكِي سَبِيحٍ وَمَعْرُوفٍ
نَبِيَّةٍ حَذَّ بَسْمِي إِلَى كَرَامَةٍ مَعْرُوفَةٍ سَمُوهُ زُجْجٌ وَخَدَّ لَدُنِّي إِيَّاهُ نَجَلِي عُلُوُّ مَذْهَبَةٍ وَجَعَلَنِي أَفْزَلُ لَا يَتَلَفُ مَع
تُرْسُوتٍ وَنَبَاتٍ نَبَاتٍ بِأَعْلَى جَوَافِ اسْ ذُرَى مَذْهَبَةٍ تَرَابِجِي سَمُوهُ اسْ كِي تَعْدُ مَزْزَتٍ بِدَرَجَاتٍ أَرِيكَ كَامِلٌ اسْ وَ
تَوَقُّفٌ رِيَابِ.

اسم کبیر کے خواص و اعمال اللہ تعالیٰ کی حفاظت و عزت کا حصول

کبیر کبیر یاوے کو کہتے ہیں اور کبیر سے مال ذات مراد ہے۔ جیسے وجود سے کمال موجود سمجھا جاتا ہے۔ اور یہ کمال اس
کی ذات کی جانب رہتا اور اپنے سوا ہے۔ ورنہ موجود وجود سابق و لاحق کے باعث منقطع ہووے ہر ایک سے نزدیک
ناقص ہے جس شخص کی عمر زیادہ ہو جاتی ہے تو ایسے شخص کو بھی کبیر سے کہتے ہیں حالانکہ انسان کی مدت متعین ہے
مستحق و نامر زنی میں پرہیزگاریاں ہے جو کون اسم کبیر کا ذکر کرتا رہے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت کرتے ہوئے اس کو عزت و
دیتا ہے۔ وہی کبیر ہے۔ اس کی تفصیل اسم نگہ میں بیان کی ہے۔ ذکر اسم کبیر یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْبَكِيْرُ الَّذِيْ تَقْدَسُ عَنْ كِبَرٍ بِكَ عَنِ الْعَوَامِ وَالشَّيْخِ وَتَعَزَّ هَتْ
ذَاتُكَ عَنْ سَمَوَاتٍ مَحْذُوقَةٍ اَنْتَ ذُو الْاَنْبِيَاۡ وَ اَلْكَمَالِ تَعَزَّ هَتْ ذَاتُكَ اَلْعَالِيَا الْمُنْظَرُوۡةَ شَرُّ دَالِمَا اَلْاَلَا حِ
اَنْتَ الْكَبِيْرُ مَعْرُوفٌ بِرُؤْيَا مُتَقَطِّلٍ يَحْذِلُ اَلْمَوَالِ الْمَعْبُورِ عَنْ مَدَنِيَا شَوْ بِ اَسْمُكَ يَكْمَالِ كِبَرِيَّةٍ اَلْاَنْبِيَاۡ
مَعْرُوفٌ دَقِيقٌ بِضِيَا كِبَرِيَّةٍ نَبِيَّةٍ نُوْرًا وَنَهْجَةً وَضِيَاۡ اَلْاَنْبِيَاۡ اَلْبَشَرِيَّةِ حَيْثُ مِنْ كِبَرِيَّةٍ اَنْتَ تَكُنْتَ عَنِ شَرْعِ اَعْدَاۡ
وَجَعَلَنِي فِيْ حِفْظِ حُرِّ سَمُوۡتِكَ وَجَوَازِكَ اِمْتِنَانِكَ وَلِيَّكَ يَا كَبِيْرُ يَا اَكْبَرُ.

اسم الحفیظ کے خواص

حفیظ وہ ذات صاحب اقدار ہے جس نے اپنی حفاظت میں مختلف چیزوں کو ایک دوسرے سے محفوظ رکھا ہے۔
جیسے پانی اور آگ جو دونوں متضاد ہیں اسی طرح بطوبت اور خشکی یا حرارت اور سردی جو باہمی ضد ہیں ان اللہ عظیم
السموات و الارضات سرور و اللہ حفیظ سمان و زمین کی حفاظت کرتا رہے۔ ان کُلِّ نَفْسٍ لَهَا عَلِيْهَا حَافِظٌ ہر مسلمان
کو لازمی ہے اپنی ایک ایک سانس کی حرکت و سکون کی حفاظت کرتا رہے۔ وراعتراعات ترک کردے جو شخص مراقبہ کے
ساتھ اپنے اوقات کی حفاظت کرتا رہے تو اللہ تعالیٰ ظاہر و باطن کے دوسو سو سے اسے محفوظ رکھتا ہے اور اس کی حفاظت
جیسا کہ عزت سے ذکر میں خود اختیاری و حفاظت و اوقات کی قوت پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کے مولیٰ کا نام حنیثیل ہے
ذاکر یہ ذکر کرتا ہے تو مظلوم ماضی ہو جاتا ہے۔ اس مولیٰ کے عزت و حیرت مولیٰ کی پائیس صفیں ہر اسب کے سب اس

جو انگوٹھے مل جاتا ہے۔ اگر یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَنْتَ الْمُنْتَدَى دَعْوَةُ الدَّاعِي إِذْ كَانَ الْخَبِيرُ فِي دَعْوَتِهِ وَمُسْتَعِظُ الْمُضْطَرِّ
بِرَجَاءِ مَقْبُولٍ سَوْسِمَهُ لَا يَدْعُ عَلَيْهِ بِأَحَدٍ مِمَّنْ هُنَّ بِهَا سُنَى فِي عَهْدِهِ تَقْدِيمِهِ مِنَ الْأَمْوَالِ مَقْدُورَاتِ
وَسُودٍ مَا قَضَيْتَ مِنَ الْأَرْوَاحِ الْمَحْكُومِ كَرِيسَرَامِ أَمْدِيكَ فِي أَقْطَارِ الْأَرْضِ وَطُفْطُفَاتِ شَمُوبِ الْأَشْجَرِ
أَنْتَ عَمَلْتَ دَعْوَتِي وَتَسْرِعُ هَافًا وَكَأَنَّ جَنِّي وَتُسْتَفِ عَنِّي مَسِيرَ مَدِينَةٍ فِي دَعْوَتِي رَوَّاعِي وَهَدَايَ زَعِيدٍ مِنْ
أَرَادَ مَقَرَّتْ لِي وَتَرَقَّعَ دَرَجَاتِي بِإِذْنِ عَالِيَةٍ فَدَا بِأَنْتَ مُنْتَهَى دَعْوَاتِي مِنْ جَمِينَةٍ جَدَّتْ لِي وَفِي كَيْدِهَا لِي بِكَ تَعْلَمُ
كَتَابِيهِ كَالْخَشْفِ

اسم الواسع کے خواص و اعمال (مشکلات کا حل تنگی سے فراش)

لفظ رکنا کا اور معنی ہے۔ سہا بھی دنیا کی ٹان مغان ہوتا ہے۔ وہ بھی خالق کی عفت خالق حقیقی، نور و وسیع
ہے کہ اس نے اپنے وجود اور ادب سے حقائق معلوات کا احاطہ کیا ہے اور انسان و انعام اسی کا ہے اور تہ اس و
توصیف سب اسی کے لئے ہے۔ درجے ملک اللہ ہی واسطہ مطلق ہے۔ اگر اس کے علم کو دیکھا جائے تو وہ انتہا ہے اس
کے کلمات لکھنے کے لئے سات سمندروں کے پانی کی سیاہی بنا کر اور تہ سرور سے زمین کی روئیدگی سے قلم بنا کر لکھا جائے تو
یہ سیاہی اور قلم سب ختم ہو جائیں گے۔ لیکن اس کے کلمات ختم نہ ہوں گے اگر ختم کیا کھا جائے تو نہ سمندر سب اور نہ روئیدگی
ہے بلکہ سب اسی وسیع و وسیع پاک و بزرگ کی تجلیاں ہیں۔

واسع وہی ہے جس کی انتہا نہیں جو ذات باری تعالیٰ کے ربنا و بیعت کل کشتی رَحْمَةً ذَاتِ حِلْمٍ بِنَدْوِیْہِ
کہ اس اسم واسع سے املاک و علم اور کشادگی کے کشت کرے جب ذکر اپنے باطن میں قبول ایران کی کشتوں محسوس کرے و
یقین کرے کہ مت واسع اسے نصیب ہو اور اصل باطنی کشادگی نورانی ہوتی ہے ایک کشادہ اور وسیع مہمان میں سمع واسع ہر
غماز کے بعد اعداد و سہل کے مطابق ذکر کے پاس مشکل خواب یا بیداری میں آتا ہے۔ اور ذکر کے مشکل آسان ہو جاتے
میں مثل سے فراخی نصیب ہوتی ہے جس شخص کے نام کے اعداد اس کے برابر ہوں
اس کے لئے یہ اسم اعظم ہے۔

ن	و	س	ع
۶۰	۲۲	۶۰	۶
۲۸	۵۸	۹	۲۲
۸۸	۲۲	۹۶	۵۹

مہ لین محتاب اس کے کہ کسی مہمان یا درکان یا نھیل میں رہیں و برکت ہو اگر انگوٹھی
ہو اسے۔ پر کندہ کرے اسے پہنے تو اس کی بھلہ مردیہ پوری ہوں سودا کی
کو جس اس کا ذکر موجب محبت مندی ہے۔ ذکر ہے۔ نقش الواسع یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَنْتَ الْوَالِيَةُ الْمُجِيهٌ مَدِينَةٍ مَعْلُومَاتِ كَدِيٍّ وَ مَقَرَّتْ عَدَدُ
نَدْوِیْہِ وَأَعْوَاهُ لِحَفَاتِ الْأَشْجَرِ قَدَمَاتٍ عَلَى بَدَلِ الْأَرْضِ بِمَدَدِ مَا خَفِيَ عَنِ الْعَبْدِ وَتَسْتَب
أَنْ تَتَبَعَ مَكَارِمَ أَهْلِي وَ سَارِي دَرْبِي مَعْلُومَاتٍ مَا لَسَعُ أَسْرَادِي وَ مَوَارِدِي بِعِلْمِكَ وَ كِتَابِكَ
نَسْرِي كَوْنِي مَا مَلَكَ الْهَيْدِ وَ تَبِعَ عَلَى الْخَبْرَاتِ نَادِيَهُ عَنِّي أَمْسِرَاتِ يَا وَاسِعُ يَا وَاسِعُ طَلَبُ الْأَشْجَرِ
أَنْ تَدْنِي عَلَى كُلِّ أَمْرٍ فَتَبِي يَنْزِلُ بِحَسْبِكَ يَا دَائِيهِ الْمُغْفِرُ

اسماء کے معنی پہلے بیان کئے گئے ہیں۔ اگر اسم باعث کو اس کے ساتھیات دن پڑھیں تو خدائق میں اعلیٰ مرتبہ حاصل ہو
حصول رزق کے لئے اسم بذات کے ساتھ اسم مجید کا ذکر مناسب ترین ہے۔

ا	م	جی	د
۶		۳۱	
۲	۵	۴۶	۳۹
۳۹	۲۲	۳	۱۲

عہدہ دوبارہ جس شخص کا عہدہ کم کر دیا ہو وہ اس کو چاندنی کی تختی پر مع اسم
مائل ہونا موکل کندہ کر کے اپنے پاس رکھے اور اسم جلیل کے ساتھ
ذکر اسم مجید کا کرے تو عہدہ دوبارہ حاصل ہوگا اگر سالک ورور رکھے تو
ہر مہینہ پورے ہوگا ذکر یہ سببہ در نقش یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَاللَّهُمَّ أَنْتَ الْمُجِيزُ دَا شَرَفَ تَوْسِعِ الْخَبِيرِ الْكَفِيفِ عَلَى نِعْمِ دَوْلِ الْمُجِيزِ وَطَائِفِ
مَنْزِلِهِ وَأَنْتَ شَرَفُ ذَاتِكَ حُسْنُ نِعْمَتِكَ وَنَصِيبُ الْعَمَلِ فِي دُفُوتِ مَقَامِ الْمَرْسَلِ وَدَقِيقِ مَحْدُودِ كُلِّ خَلْقٍ مِنْ
الْمَلَائِكَةِ عَلَى أَسْتَنْتِ بِشَرَفِ مَحْدُودِ مَا جِئْتُ عَلَى أَهْلِ الْمَجِيدِ بِغَلَقِ حِلْمِ نَيْدِيَا مَا جِئْتُ عَلَى أَهْلِ الْمُجِيدِ وَخَدِيعَةِ
كَلَامِكَ الْكَلْبِ بِمِثْلِ الْوَجْهِ الْوَحِيدِ أَنْ شَدَّتْ نَفْسُ حَقِيقِ بِشَرَفِ مَحْدُودِ الْخَبِيرِ وَنُومِ مِثْلِ مَقَامِ رَحْمَتِكَ بِغَلَقِ
الْمَجِيدِ وَالْحَقِيقِ عَلَى لَطَافَةِ بَارِقَتِهِ بِمُجِيدِ أَدَمِ أَحَبِّ بَيْتِ مَسْهُودِ دَا كَرِيَا وَلِيَا بَيْتِكَ دَا مَسْهُودِ شَهِيدِ دَا
بِخَبَرِ مَرْوَا بِبَيْتِ وَحِيدِ يَا اللَّهُ يَا مُجِيدَ شَدَّتْ أَنْ شَجَرِي خَادِمَ هَذَا الْوَسْبِ عُمِدِكَ مَرْطَابِئِلِ أَنْتَ عَلَى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

اسم الباعث کے خواص

باعث وہ ذات عايشان ہے جو پریشان حالوں کی دعا قبول کرتا ہے اور ان کی بے چینی دور کرتی ہے۔ اور یہ ذات
اللہ تعالیٰ کی ہی ہے۔ اللہ سے دعا کرنے والے پار قسم کے ہیں۔ ایک جو سات اضطراب میں دعا کرتا ہے ایسی دعا جلد قبول
ہوتی ہے دوسری دعا نہ بانی ہوتی ہے جس میں دعا کرنے والا پوری طرح کام نہیں لیتا ہر دو میں اخلاص ہونا ضروری
و لازمی ہے تاکہ سختیوں پر صبر و عطا ہو۔ تیسرے وہ شخص جسے شدت سے فقر و فاقہ ہو وہ دعا کرے تو اللہ قبول کرتا ہے۔ چوتھا
وہ شخص جسے جو اللہ سے بکثرت دنیا ملنے اور عمر بڑھنے کی دعا کرتا ہے۔ یہ شخص مغرور رہا کیونکہ اس نے ایسے کام میں اپنا
وقت بردا کیا جو ہرگز اللہ تعالیٰ سے دعا کے قابل ہی نہ تھا۔

بہتر یہ ہے کہ اللہ سے رزق میں برکت کی دعا کی جائے اور نیک کاموں کی توفیق طلب کی جائے۔ اور مومنوں کے لئے
امداد مانگی جائے حضرت عمر خراسانی سے حکایت ہے کہ ایک سال میں حج کے لئے جا رہا تھا۔ میں ایک کنوئیں میں گر پڑ
میں نے اپنے دل میں کہا میں اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور سے فریاد نہیں کروں گا اور چند لوگوں کا دباؤ سے گذر ہوا میں نے
کچھ جی نہ کہا پھر کچھ لوگ آئے جو اس کنوئیں کا منہ بند کرنا چاہتے تھے تاکہ اس میں کوئی نہ گر پڑے چنانچہ انہوں نے کنوئیں کے
منہ پر ایک پتھر بھر دیا اور مٹی ڈال کر چلے گئے۔ اور میں کنوئیں میں غامدش بند ہو گیا۔ ان لوگوں کے ہاتھ ہیں ایک۔ عدہ
نے وہ مٹی اور پتھر ہٹا دئے۔ اور اپنی دہم کنوئیں میں لٹکا کر بیچ دیا۔ میں اس کی دہم پڑ کر ادھر آ گیا میں نے اللہ تعالیٰ کا شکر
ادا کیا ایک غیبی آواز آئی تو نے خاص ہم سے فریاد کی ہم نے کچھ غات دی جس کا مجھے شان گمان بھی نہ تھا۔

سالک کے لئے لازمی ہے شریعت پر مضبوطی سے عمل کر کے قضا سے الہی پر راضی ہو کسی امر پر معتصم نہ ہو اور صبر
پر صبر کرے اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بارے میں کہا ہے فَلْيُلْقِ الْيَاثِرَ بِالسَّاجِدِ سَمِ بَاعِثِ كِ

ب	پا	ع	اٹ
۰	۲۹۹	۳۱	۲
۸	۶۸	۵	۳۳
۲	۲۲	۲۹۹	۶۵

تایید ہے۔
منفی سے منہی میں حروف منہی سے ذکر نہ کرے تو اللہ سے کو غلامی رہتا ہے۔

غلطی سے اور حکمت ج کے ساتھ ہم باعث پڑتے تو اس کا مؤکل
تعباً ثبل کو مقرر نہیں پوری کرتا ہے۔ اگر اس مؤکل کا نام نکاح سے ملتا
میں انھوں نے و جہت ہرکت اور نام سے ہرکتے ہیں۔ ذکر یہ ہے نفس اسم بابت یہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم رکعت ثلث رکعت علیٰ علیہ السلام فی کل رکعت اربعین من صلیب
بسم اللہ الرحمن الرحیم رکعت ثلث رکعت علیٰ علیہ السلام فی کل رکعت اربعین من صلیب
علیٰ علیہ السلام فی کل رکعت ثلث رکعت علیٰ علیہ السلام فی کل رکعت اربعین من صلیب
موہن من نقورہ فی کل رکعت ثلث رکعت علیٰ علیہ السلام فی کل رکعت اربعین من صلیب
بسم اللہ الرحمن الرحیم رکعت ثلث رکعت علیٰ علیہ السلام فی کل رکعت اربعین من صلیب
علیٰ علیہ السلام فی کل رکعت ثلث رکعت علیٰ علیہ السلام فی کل رکعت اربعین من صلیب
بسم اللہ الرحمن الرحیم رکعت ثلث رکعت علیٰ علیہ السلام فی کل رکعت اربعین من صلیب
علیٰ علیہ السلام فی کل رکعت ثلث رکعت علیٰ علیہ السلام فی کل رکعت اربعین من صلیب

اسم الشہید کے خواص

اسم شہید ہی اسم مبارک ہی کی طرح ہے۔ اس لئے کہ اس غیب اور شہادت دونوں صفات موجود ہیں غیب سے باطن
اور شہادت سے ظاہر ہر دہے۔ کل عدل کے ساتھ نعلوت میں اسم باعث کا ذکر نماز کے بعد بالکبیر ونگ اس کے
امداد کے موافق پڑھے تو نور یا نیل مؤکل حاضر ہوتا ہے اس کے ماخوذ چار سردار ہیں یہ ذکر سے عجائبات اٹھا دیتا ہے۔
روحانی اشخاص ڈار دکھائی دیتے ہیں۔ ذکر یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم رکعت ثلث رکعت علیٰ علیہ السلام فی کل رکعت اربعین من صلیب
بسم اللہ الرحمن الرحیم رکعت ثلث رکعت علیٰ علیہ السلام فی کل رکعت اربعین من صلیب
بسم اللہ الرحمن الرحیم رکعت ثلث رکعت علیٰ علیہ السلام فی کل رکعت اربعین من صلیب
بسم اللہ الرحمن الرحیم رکعت ثلث رکعت علیٰ علیہ السلام فی کل رکعت اربعین من صلیب
بسم اللہ الرحمن الرحیم رکعت ثلث رکعت علیٰ علیہ السلام فی کل رکعت اربعین من صلیب
بسم اللہ الرحمن الرحیم رکعت ثلث رکعت علیٰ علیہ السلام فی کل رکعت اربعین من صلیب
بسم اللہ الرحمن الرحیم رکعت ثلث رکعت علیٰ علیہ السلام فی کل رکعت اربعین من صلیب
بسم اللہ الرحمن الرحیم رکعت ثلث رکعت علیٰ علیہ السلام فی کل رکعت اربعین من صلیب

امور شفیہ کا الکاف | اس اسم سے ذکر پر اللہ تعالیٰ امور شفیہ واضح کرتا ہے اس کے مال و رزق میں برکت دیتا اور
سینہ منور ہوتا | اس کا سینہ نور باطن سے معرکہ کر دیتا ہے۔

اسم الملق کے خواص

اسم حق و اصل اسم حانیٰ زمین و آسمان ہے جس سے باطن کے بہار قلع کئے جاتے ہیں باطن کی ضد کان حق
سے حق تعالیٰ نے موجودات کو جس طرح جا باطن کیا اور موجود کے لئے اپنے اسماء میں سے ایک اسم ظاہر برحق

قَدَرُ كَوْنِ اَمْتِكَ قَدِ نَصَرَنِي مَعِيَ مِنْ اَرْمِيٍّ مَسْرُورٍ وَمَكْرُورٍ وَمَا كَرِهَ اِيْرَاجُ اَخْلَاقِي وَنَجْوَا اِيْلَهِ اَهْلِهِ لَا تُهْلِكُهُ كَيْفِيَّتُ
كُنْ اَنْ تُوَاجِهَنِي بِمُخَدَّعٍ قَدْرٍ بِاَخْذِي يَا اَللّٰهُ لَا تَوْنِيْ بِاَسْمٰئِيْ

اللہ تعالیٰ اس اسم کے ذکر کو سارسوں کے کمر اور غلاموں کے شر سے بچاتا ہے۔ اسم کے دوامی ذکر کو اللہ تعالیٰ ثابت قدم رکھتا ہے۔ اور موکل سے گفتگو کرنے کی اسے پوری قوت عطا کرتا ہے۔

اسم المتین کے خواص

جس شخص کا نام متین ہو وہ بڑا ہی حلیم ہوتا ہے کیونکہ مسانت یا سختی اجسام کے لئے خاص ہے حق تعالیٰ ان سے پاک و رستہ دہے۔ متین کے معنی یہ ہیں مسانت قوت کی شدت پر دولت کرتی ہے اور اللہ تعالیٰ اپنی قدرت کا پورا کرنے والا اور پوری قوت دے دے اللہ تعالیٰ چونکہ زبردست قوی ہے۔ اس لئے متین کے معنی قوت پر دنیا زیادہ مناسب ہیں اکل بدل کے ساتھ اس اسم کو کم پیوم کے ساتھ پڑھنے پر موکل گرد و شدت پہناتا ہے اور ضرورتیں پوری کرتا ہے اس کا ذکر کرنا سق کو دیکھنے کو وہ نور کو بہ کرتا ہے اور اربعہ اشیا کا کشن ہوتا ہے۔ نقش متین یہ ہے۔

ا	م	ت	ب
۳۵	۵۹	۳۲	۳۹
۵۸	۱۹۱	۳۲	۸۳۳
۳	۳۳	۵۷	۳۵۹

قوت اور چلنے پھرنے کی طاقت۔ جب تم بخوست سے نہالی ہو اس دلت نقش بکھ کر اپنے پاس رکھنے سے جس کی قوت کسی مرض کی وجہ جاتی رہی ہو مخرج ہوتی ہے۔ نقش کے گرد موکل کا نام اسی بکھنا پڑے۔ جو چلنے پھرنے کی سکت نہ رہتا جو اس کے نکلے میں باندھنے سے وہ جلد چلنے پھرنے لگتا ہے مسافر کو بھی سفر میں یہ نقش رکھنے سے راہروسی کی تکلیف سے نجات پاتا ہے اس کا ذکر اسم قوی میں بیان کیا گیا ہے۔

اسم الولی کے خواص

ولی وہ ذات تمیم ہے جو بندوں کے امور کا متولی و مجیب ہے اور اپنے اولیٰ کی بخشش کرتا ہے فرمایا ہے رَذِ اِلٰہَ بَانَ اللّٰہِ مَوْلٰی الَّذِیْنِ اٰمَنُوْا اِنَّ الْکَافِرِیْنَ کَاْمُوْنَ فِیْ نَعُوْذِ
اللہ مسلمانوں کا مددگار اور کار ساز ہے اور کافروں کا کوئی کار ساز نہیں ولی کے معنی نزدیک کے ہیں جب کہ فرمایا ہے۔ اُولٰٓئِکَ فَاقُوْا۔

بارش کو بھی ولی کہتے ہیں کیونکہ بارش ہی کی وجہ سے زمین زندہ ہوتی ہے اور سبزیاں اگاتی ہیں۔ نیز مرنے والے کے بعد جو شخص رہتا ہے وہ ولی کہلاتا ہے۔ اور ماکم کو بھی ولی اور ولی کہتے ہیں۔

یَسْئَلُ الْغَیْثُ مِنْ بَعْدِ مَا تَسْطُوْدُ یَنْشَدُ رَحْمَتَہٗ۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت بتدو پر رکھی ہے۔ اس سے پہلے ان کے دلوں میں کفر کی آگ شعلہ زن تھی اللہ نے باران رحمت بھیجی یعنی ایمان عنایت کیا پھر غٹورٹی غٹورٹی بارش ہوتی رہی سبزہ کے بعد قاعدہ ہے کبھی ہلکی بارش ہوتی ہے اور کبھی تیز کیونکہ اللہ اپنی مخلوق کے احوال سے خوب واقف ہے۔ وقت پران کو غذا پہنچاتا ہے۔ وقت پر مینہ برساتا ہے اور روئیدگی اپنے کمال تک پہنچتی ہے یہی مثال ہنجو قند نمازوں کی ہے۔ جو روحانی غذا اور نورانی دریا ہیں نماز پڑھنے والا ہمیشہ دریا سے رحمت و نور میں نہاتا رہتا ہے

حركات متحركات وسكونية. مكنت وجبت كحركات في رتبته من انحاء المباديات من كل ما منتهى من اطلاق سكونه
نسبة لقيومية في الموجودات وبقوة لا يحد في انحاء المباديات وحاطة تعود بعد في الملت والحدوث
سكون في تقسيم سكون في كل ما بعد تدب عنى صفة مشربة ويكشف في حيزا منومة وترفع في الى اوجده
العلوية يا الله يا حي يا قيوم .

اسم القيوم کے خواص

اسم قيوم افضل قیام سے اسم با لغہ ہے۔ اور قائم و قیوم وہ ذات مستجمع لکمال ہے جس سے تمام موجودات قائم ہیں بغیر
وجود قیوم کے کسی چیز کا جس تصور نہیں کیا جا سکتا اسے ہی قیوم ہے۔ اس لئے کہ اس کا قوس ذات ہے وہ ہر چیز کا قوس اس کے
بالغہ میں ہے۔

اسم قیوم کی تعالیٰ دنیا و آخرت میں ظاہر ہے۔ اس کا ظاہر ایک دائرہ سے جو وجود میں ظاہر ہے اسی نے ملکوت آسمان
وزمین کے عوام میں پنی پر مہیت سے قائم اسی نے عقول اور عالم ملکوتی الظوار کی تدبیر بھی اسی کی قیومیت قائم ہے۔ اسی نے
عقول اور عالم ملکوتی فطرت کو قائم کیا اور عمدہ لیا اور تمام اجسام و ارواح و جنت و دوزخ وغیرہ کو قائم کیا۔ اللہ تعالیٰ مشہود
و مشہود جمع کے ساتھ قائم ہے۔ سال دنوں کے دن ساعات سے ساعات دنوں کے درجے و قہنوں سے اور وقتیتے
ثانیوں سے مرتب قائم ہیں۔

اللہ قیوم علیٰ سائر عوام میں ذات سے ظاہر ہے اور یہی طریقہ قائم ہے۔ علقہ نظفہ سے قائم ہر علقہ سے گوشت و ہڈیاں
اور مصلے اور عین و زہد سے اور اغیشہ شاک سے اور شک عرق سے اور عرق گوشت سے اور گوشت عین سے قائم ہو
اور خون کی صفت قیومیت سے قائم ہے اللہ تعالیٰ کی صفت آخرائی یہ ہے کہ غذا جسم سے اور پانی رحمت سے اس کی ذات
صفت ہے۔ وہ سب چیزوں سے قائم مجبورہ کا نام انسان سے یعنی انسان اپنے عوام سے قائم ہے جس کی وجہ اعمال علم
سے قائم ہیں۔ اور طلب علم و حل طلب ترک سے ہے قائم ہے اور وہ امر عام مع الظوار و احرام و افعال و دوا و مقام صرت
و زہد و مہیت سے قائم ہیں اسم قیوم دار آخرت میں بھی ظاہر ہوتا ہے۔ اس دنیا میں اس رائے کے ساتھ جو اللہ تعالیٰ نے
کرتی ہیں و رویت کہا ہے جس کی وجہ سے وہ آسمان و زمین کو ٹھانے ہوئے ہے۔

اصل اسم اعظم اور اسمائے الہی کا علم بڑا نبیل القدر ہے۔ علم ہے۔ اسم اعظم کی باقیہ علماء کے اکثر قوال ہیں اضطرب
کو نہ ساسے۔ میں جس اسم کے ساتھ دعا کی جائے اور قبول ہو وہ اسم اعظم ہے اسم اعظم دعا اصل اسم اللہ ہے اور یہی قول
صحیح ہے۔ بعض ذوالجلد و ذکر کو اور بعض یا لطیف کو اسم اعظم بتاتے ہیں بعض کے نزدیک سلام تواتر تواتر استغنی
سے بعض کے نزدیک حنان حنان ذوالجلال والا اکرام ہے بعض کے نزدیک شروع سورہ حدید میں اور بعض کے
زودیک آخر سورہ حشر میں بعض باور و دہکتے ہیں۔ بعض سورہ حج کی اس آیت میں بتاتے ہیں یا اذین حاجر فانی
سبیل اللہ تبارک و تعالیٰ یا ایزد من تبارک و تعالیٰ یا ایزد من تبارک و تعالیٰ یا ایزد من تبارک و تعالیٰ یا ایزد من تبارک و تعالیٰ
یا مانع کو بعض اسم اللہ مکرر کرے کو۔ بعض اسم علیم کو بعض لا الہ الا اللہ کی گواہی کو اسم اعظم کہتے ہیں۔ سب یہ
تیمو مدایات ہیں اللہ ایک مہر میں ہے کہ حضور اکرمؐ نے فرمایا ذوالجلال والا اکرام کہہ کر دعا کرو۔ یہ دلیل اسم ہونے پر قطعی ہے۔

بقیہ اثر لکھنے سے پر مدد میں صحت و حق پس برکتی ہے۔

واحد و مبدع و تالی ہے۔ اس کے سوائے اور کوئی معبود اور موجود نہیں ہے۔
 سراسر موجودات | اس اسم کے ذکر کو زندگی ہے۔ کہ یہ یقین کر ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی ہے انشاء کو عالم عدسے وجود دیا ہے۔
 معلوم کرنا | اس اسم سے اعداد کے برابر اس کا ذکر یا حق یا حق ہی ذکر کرے تو مؤکل ہی طائیل ذکر کے پاس خواب
 میں حاضر ہو کر، نبوت کے سار بتا، اور عجائبات دور بتا ہے۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا وَاحِدُ أَنْتَ الَّذِي أَوْجَدْتَ كُلَّ ظَاهِرٍ وَمَكْنُونٍ فِي خَزَائِنِ غَيْبِكَ
 بِضَوْءِ حُسْنِ مَقْدَرٍ وَسِرِّ الْوَجْدِ فِي مَخْرُوفِ سِرِّكَ وَأَمْرِكَ فِي كَوْنِ شَيْءٍ وَتَاهِرِ لَبِينَ الْكَافِ وَالنُّونِ اسْتَلْثَمْتُ يَا وَاحِدُ
 مِنْ خَدَمِ أَيْ مَوْجُودٍ مِنْ غَيْرِ عَجْزٍ عَنْ أَحَبِّ دَهْلِ شَيْءٍ يَا وَاحِدُ يَا وَاحِدُ يَا حَيُّ يَا كَثِيرُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ -

اسم الما جید کے خواص

ما جید مجید کی رات ہے جیسے عالم معنی ملیم۔ اس کا ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا جَدَّ الْجَبِيدِ مَعَالِ شَرِيدٍ ذَوِ مَوْعِدٍ اسْتَلْثَمْتُ
 مِنْ تَقْصِي حَاجَتِي يَا وَاحِدُ يَا حَيُّ يَا مَعْبُودُ يَا مَوْجِدُ يَا مَبِيتُ مِنْ أَمْرِ الْأَرْكَانِ وَالنُّونِ اسْتَلْثَمْتُ
 مِنْ فَيْلُوتِ حَيِّ قِيَوْمِ مَكْنُونِ الْأَشْدِّ هَامِنْ شَرِّ مَقَارِبِ وَكَاشِعِ وَمَدَّ بِهَا سَحَابَتِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَلِيبُ
 الْعَلِيُّ يَا مَدَّ مَدَّ جَدَّ اسْتَلْثَمْتُ يَا قَدُّمُ عَلَى الْخَيْرِ يَا ذَا كُنُزِ فَنِي الْمَشْرِائِ قَسَمُ فَعْلَبِ عَمِي
 فَرَحِي بِهَلْ سِرِّكَ أَنْتَ يَا وَاحِدُ يَا جَدَّ اسْتَلْثَمْتُ وَتَقْضِي حَاجَتِي وَتَقْضِي خَادِمِ الْأَسْمَاءِ صَدِّقِ
 مُحَمَّدًا مُحَمَّدًا عَلَيْهِ السَّلَامُ الْكَافِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرُ -

اسم واحد الاحد کے خواص

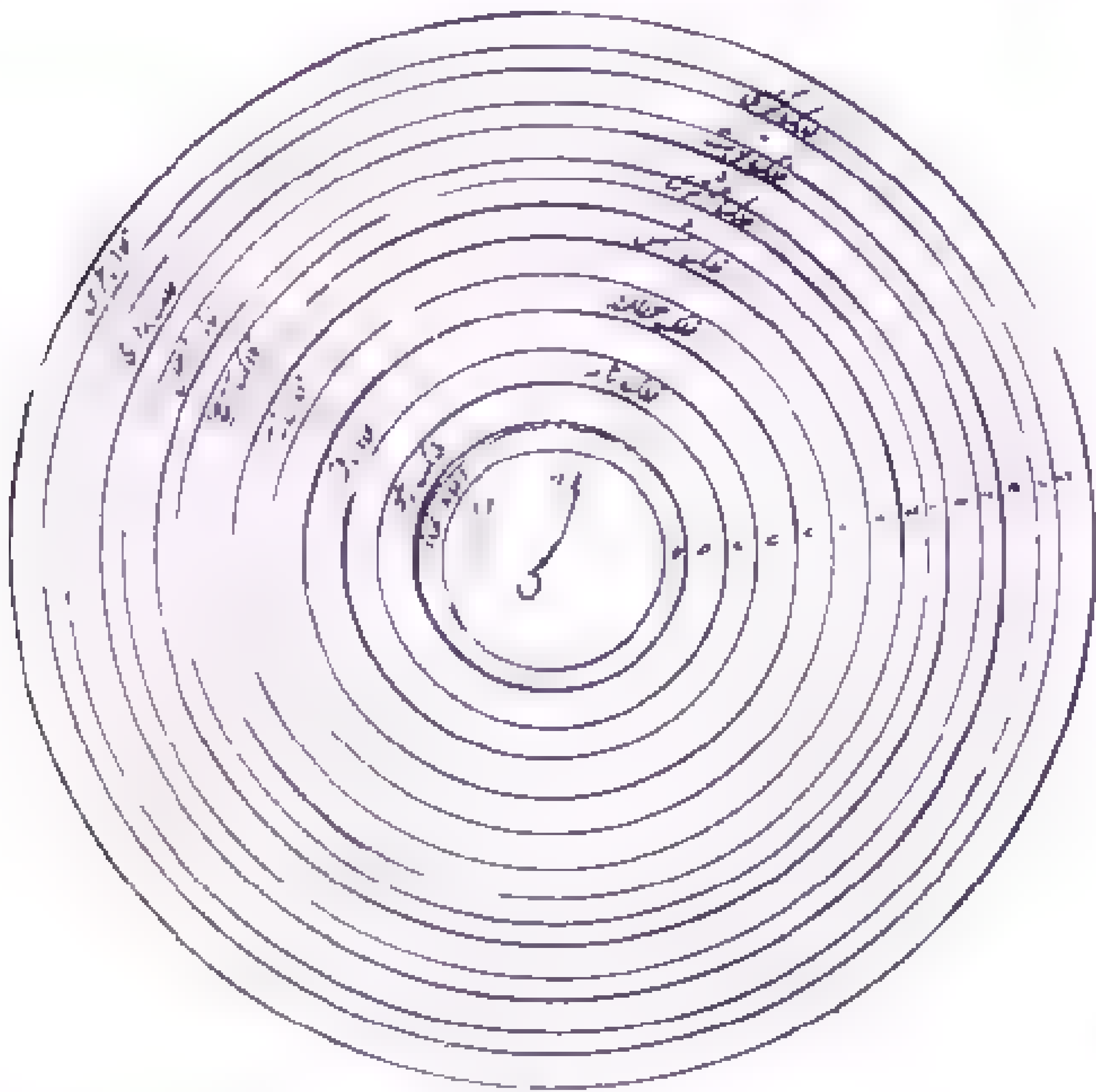
ذو صلاح میں واحد ایک کو کہتے ہیں۔ اور مد سے معنی میں یکتا جس کے حصے نہ ہو سکیں اور کوئی اس کے مماثل
 نہ ہو۔ مثلاً ذرہ جو ہر ذرہ یا نقطہ کہ وہ جتنی غیر متجزئی ہے۔ اللہ تعالیٰ وہ مد ہے اور اس کا جو ہر منقسم ہونا محال ہے۔ جس چیز
 کا شیعہ در جمع نہیں وہ سب شیعہ سے اس کی جنس میں اس کے مماثل نہیں اور یہ سب مثال وقت سے لکھی محدود نہیں ہے کہ
 دوسرے وقت میں اس کی نیک پیدا ہو سکے اللہ تعالیٰ تمام اتصال کے ساتھ احمد ہے۔ اور یہ وحدت علی الاطلاق اللہ تعالیٰ
 کے لئے خاص ہے۔ اس کی صفات میں سے تجلیوں کی جہت سے بیان کی گئی ہے۔ جیسا کہ کہا گیا ہے ھُوَ اللَّهُ
 أَحَدٌ اس کی احدیت قریب کی جہت سے بھی ہے۔ سر لطیف اور کشف شریف یہ ہے کہ جو اسم لطیف اور بزرگ
 ہو گا۔ اس کی علامت ہے کہ اس کی معانی منفل میں عجیب اور دیر فہم ہونگے اور اس کا سہ اور اک سے ہونے ہو گا اور
 جو اسم بنا ہو وہی اسم غلط سے قریب تر ہے۔ چنانچہ اسم احمد صرف جہت اور دیت کے سوائے کسی دوسری جہت سے نہیں
 جانا جاتا ہے۔ یہ اسم اسمانے ہی سے قدیم اور ازل سے ہے۔ کیونکہ اللہ احد کے سوائے کوئی دوسرا موجود نہیں تھا اور اب بھی
 اللہ کے سوائے کوئی اور احد و یکتا نہیں ہے۔

تمام عالم کی مثالیں بنائی ہیں جیسا کہ تمام کائنات چند دائروں پر مشتمل ہے جن کے اندر نقطے اور مرکز ہیں جو نقطہ
 سے جتنا قریب ہو گا اتنی ہی امد اس کو قطب لکھی سے ملے گی یعنی مرتبہ اس سے کشف بھی حاصل ہو گا کثر امور

سے واقفیت ہوگی۔

دائروں کے حالات

کائنات میں اکثر دائرے ہیں ملک سعادت اور شقاوت کے دائرے بھی ہیں۔ دوران سب کے گرد آسمان کا دائرہ ہے جس کا احاطہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے کیا ہے۔ چنانچہ فرمایا ہے: **وَيَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ** یہ دائرہ فلک البشیر کا ہے جو عالم ملک پہ محیط یہ عرش کا فلک کرسی کا۔ در فلک بروج کا دائرہ ہے جس میں فوسن و ریزہ من مشرقی و مغربی تھیں نہ ہرہ عطار و در قمر کے افلاک ہیں پھر ان کے نیچے آتش ہوا پانی اور خاک کے دائرے ہیں اور زمین ہی میں پہاڑوں کی میٹھیں گڑھی ہوئی ہیں نیز زمین کے گرد گزرتا ہوا قاف محیط ہے اور اس کے بعد زمین سفید ہے۔



یعنی کے نزدیک اسی سفید زمین میں جنت ہے۔ فلک کے آٹھوں دائروں میں سے ہر دائرے میں بہت دوست ہے۔ اور آخرت کا دائرہ ان سب سے الگ ہے جو بعثت و نشور کی زمین ہے جس کے ساتھ سات دائروں میں سے دائرہ فلک۔ دائرہ عالم اور دائرہ رسالت وغیرہ ہیں ان میں بہت سی آیتیں اور ہر آیت میں مرکزی دائرے میں اور انہیں میں دو حقیقتات اور دائرہ قطب و دائرہ اولیاء بہت عظیم ہے اس کا پہلا حصہ دائرہ کشف پھر دائرہ نفس پھر دائرہ مرکز ہے جس سے اولیت ظاہر ہوتی ہے جب دور مکمل ہو گا تب فنا ہو جائیں گے آخریت اندر ابدان کے لئے ہے۔

ویں اور دہوی آخر ہے۔

مثال اس لئے بیان کی گئی ہے کہ ہر ایک اور قدرت میں اس کے دو نو پر نظر ڈالتے ہوئے کہو کہ دائرہ میں چار
دہائیوں میں ایک ذرت و تہہ و نہہ کی مسدودت میں کچھ نہ کہے ہیں۔ چہرہ و توحہ لفظ علم انہی اسماء میں سے ہے
چہرہ ایک نقل روح اور پھر تہہ کا دہرہ ہے وہ یہ سب کے سب ان تہہ و تہوں میں موجود ہیں علم و دہرہ کو نہ سمجھو۔
نقطہ اربعیت جو نفس و تہہ کا دہرہ ہے یہی سب کے سب کی تہہ و تہوں کا قریب ترین ہے۔ ہر ایک میں۔ جنہیں عام سرور
سے علم ہوتا ہے۔ ورنہ یہی حقیقت ہی دہرہ کا دہرہ ہے۔ اظہار باہر قطب دہرہ میں تہہ و تہوں کا دہرہ
ہے۔ پھر نقطہ انتہاء ہے جو ہر تہہ کے مقادیر کا مل کر سنے کے لئے
ہر ارادہ ہے۔

۱	۲	۳	۴	۵
۶	۷	۸	۹	۱۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵

نقش رحمت ہے

گرچہ ملکہ مابین ان مرتب سے وقت ہیں لیکن میں نے شوق پیدا
کرنے کے لئے ان کا تذکرہ کر دیا ہے تاکہ ہم کی تفصیلات و مابین سے واقف
ہوں ورنہ اس اسم کے اسرار کا افسانہ کر سکیں۔ اور ان اسماء کی دہرہ کو
تمام نہیں۔ ہر ایک کے تہہ و تہوں میں سے نئی نئی تہہ و تہوں پر بندہ اور خیر
کئے ہیں جو ملاحظہ کئے جاسکتے ہیں۔

اسماء القادر المقدر کے خواص

ان دونوں اسماء کے دہان قدرت و سہ کے میں یقین اسم مستند میں بہانہ ہے۔ یعنی بہت زیادہ قدرت والا اور قدرت
کے معنوں میں جس کے ساتھ چیز پائی جاتی۔ قادر وہ ذات ہے۔ جو جس چیز کو کرنا چاہے۔ اس کو کرے مگر شرط نہیں ہے
کہ ضروری کرے۔ اگر اللہ تعالیٰ تمہارے پر قادر ہے یہی جس وقت چاہے گا۔ اسے برپا کرے گا۔ اس نے اپنے
علم میں تمام قیامت کے لئے ایک وقت رکھا ہے۔ اور اس سے اس کی قدرت میں کوئی فرق نہیں ہوتا اس لئے کہ وہی سب کا
اختراع کرنے والا ہے۔ نیز اپنی قدرت میں کسی ضرورت میں رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں
کو بھی کچھ قدرت دی ہے۔ اپنی قدرت کی طرح نہیں بلکہ اللہ کی قدرت سے بندہ بھی عمل کر لیتا ہے جس کی تفصیل ہم
نے اپنی کتاب علم الہدیٰ میں کی ہے۔ ان اسماء کا ذکر اشیاء قدرت کا مشاہدہ کرتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے جو کچھ تقدیر
میں رکھا ہے۔ وہ جو کر رہا ہے گا۔ اللہ تعالیٰ بھی اشیاء کے وجود کا خالق ہے۔ اور باطن انسان ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آگ کو
ہید لیا اور اسے جلانے کی بھی قوت دی ہے مگر ہاں آگ جلانی مائے یہ انسان کا فعل ہے۔ اس لئے ان امور پر غور کرے
امراض سے شفا دہش کی۔ امراض دور کرنے کے لئے ان دونوں اسماء کو دوسریوں میں لکھ کر شہد اور پانی سے دھو کر
بلاکت خفایا اشیاء کا علم پلا میں۔ حکم الہی سے مرین شفا پاتا ہے۔ اگر چاندی کی تختی پر دونوں اسماء کندہ کر کے پہنے
سے دشمنوں کی زبانیں بند ہو جاتی ہیں۔ اور دل نرم ہوتے اور حل مطالب پورے ہوتے ہیں۔

اس اسم کا ذکر افراد میں شامل ہو جاتا ہے ان اسماء میں سے ہر اسم کی غلوت الگ الگ ہے اسم القادر بشرط
مقررہ پڑھنے سے موکل جبرائیل حاضر ہوتا ہے۔ جو عزرائیل کے ماتحتین میں سے ہے۔

امور آخرت | ذکر کسی دشمن کی طرف غفہ سے دیکھے گا تو وہ فوراً ہلاک ہو جائے گا۔ اسم مقتدر کے ذکر سے حقائق اشیاء
کی تبدیلیاں | مع تقاضا میل کا علم ہوتا ہے جس کا موکل خفیا شیل سے جو میکائیل کا ماتحت ہے ذکر کے پاس خواب

یا بیداری میں اگر مقدرات کے راز بتاتا ہے۔ ذکر اپنے سامنے آنے واسطے کی بات بتا دیتا ہے۔ یہ شخص خوش نصیب ہے یا بد بخت اور ذکر جو بتاتا ہے وہ اسے حاصل ہو جاتا ہے اس ذکر پر امور آخرت کی جھلک نظر آتی ہیں۔

ل	م	ق	ت	د	ر
ب	م	ق	ت	و	ا
م	ق	ت	د	ر	ا
ق	ت	د	ر	ا	م
ت	د	ر	ا	م	ق
و	ا	م	ق	ت	د
ر	ا	م	ق	ت	د

ل	ق	و	ر	
ل	ق	و	ر	ا
ق	ا	د	ر	ا
ا	د	ر	ا	ق
د	ر	ا	ق	ا
و	ا	ق	ا	د

نقش مربع القادر اور المقدر دونوں سماء کا ذکر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ أَنْتَ الْقَادِرُ الْمُقَدِّرُ الَّذِي أَبَدْتَ عَنْ يَمِينِكَ بَابَ الْوَحْدَانِيَّةِ مِنْ الْمُقَدَّرَاتِ ۝ وَفَضَّلْتَ الْقُدْرَةَ عَلَى الْخَيْرِ عَمَّتْ وَوَضَعْتَ بِقُدْرَتِكَ قَدْرَ دَعْوَتِ رَحْمَةِ الْغَاوِ وَجَعَلْتَ قَاتِلَ مُسْتَفِئِ عَنِ مَقَامِهِ كَيْفَ مِنْ الْكَيْفِ وَمَاتَ أَهْلُكَ الْغَاوِ كَيْفَ تَقْدِيرُ بِقُدْرَتِكَ مِنْ بَرِّ مَعْدُودٍ مِنْ حَيْرَتِكَ سَمِعَ دَلَا مَعَالِجَكَ بِالْمَعَالِجَاتِ وَالْإِلَاحَاتِ أَسْأَلُكَ يَا مُدْرِئُ بَابِ كَلْبَةِ قُدْرَتِكَ عَلَى الْعَيْنِ وَدَعْوَتِهِ أَنْ تَعْلَمَ فِي تَوَلَّاهُ عَلَى مَا يَقْتَضِي إِلَيْكَ مِنْكَ وَلَا تَقْطَعْنِي أَبَدًا عَنْكَ وَتَجْعَلْ فِي بَعْضِ بَيْتِ خَبِيرٍ مِنْ رَحْمَتِكَ وَلَا تَبْرُدْنِي بِشَيْءٍ مِنْ سَعْيٍ وَجِبْ أَنْتَ اللَّهُ الْوَهَّابُ الْقَادِرُ الْمُقَدِّرُ ۝

اسم المقدم المؤخر کے خواص

مقدم اور مؤخر وہی ذات مقدر اعلیٰ ہے۔ جو دور اور قریب ہے۔ جسے اس نے نزدیک کیا وہی مقدم ہے اور جسے دور کیا وہی مؤخر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے انبیاء کو اپنے قرب اور بدایت سے مقدم کیا ہے۔ اور اپنے دشمنوں کو دوری سے مؤخر کیا ہے۔ اپنے اور ان کے درمیان حجاب عائل کر دیا ہے۔ اور اولیاء کو بھی اللہ تعالیٰ کی قرب کی دولت عطا فرماتا ہے۔

حاکم اعلیٰ جسے اپنا مقرب بنا لے۔ تو لوگ کہتے ہیں کہ حاکم اعلیٰ نے فلاں شخص کو مقدم کیا ہے۔ اور یہ تقدم کبھی مکانی ہوتا ہے اور کبھی درجات میں اور لازمی طور پر اپنے متاخر کا مصاف ایسا ہے۔ تقدم میں تقدم ضروری ہے جو اضافت سے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف جس نے اس چیز کو مقدم کیا اور اس کی دوری سے یہ چیز مؤخر ہوئی تقدم و تاخر مصفات تو تیری ہے۔ جو علم پر محمول ہے۔ اور اس سے بھی ثابت ہوا کہ اللہ تعالیٰ ہی مقدم اور مؤخر ہے۔ یہ اس آیت میں تصریح فرمائی ہے۔ اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَّا الْحُسْنٰی اُولٰٓئِكَ اُوْرَفَرْنَا بِهٖ۔ وَلَوْ شِئْنَا لَآيْتُنَا كُلَّ نَفْسٍ هٰذَا هَا یعنی مسلمانوں کو مقدم اور کافروں کو مؤخر کیا ہے حالانکہ یہ دونوں مائیں منکشف ہیں۔

سمائی قوت لوگوں میں اسمِ مقدس کے ذریعے پاس مؤکل طریق مل خواہ یا بیداری میں اگر اناقی کی سیر کرنا ہے۔ ان محبوبیت تہ کی بندی سماء کو بھٹکرا اپنے پاس رکھنے سے اول محبت کر کے اللہ بلند تہ اس کو ملتا ہے۔ اسمِ مؤخر کے ذریعے سمائی اقصاء طافت درجہ میں ہیں۔ اول خرمیا نسل ذاکر کے پاس کر ذاکر کی ہر طرح مدد کرتا ہے۔ یہ دونوں اسماء مع اسمِ مؤمل سیدہ کی تختی پر نام سے ساتھ لکھ کر چنے پاس رکھے والا نور حاصل کرتا ہے۔

ا	ب	ج	د
۶۰	۱۹۹	۲۲	۲۵
۹۸	۵۹۸	۳۸	۲۳
۴۷	۲۳	۹۷	۵۹۷

نقشہ المقدمہ مؤخر

۱	۲	۳	۴
۵	۳۵	۳	۳۹
۲۱	۱	۳۷	۳۳
۲	۳۲	۳۷	۳۳

سماء بندہ رحیم رحیمہ اسمِ مقدس مؤخر سُبُحَّتْ مِشْرِیَّتْ فِی خَلْقِ تَفْسِیْدِ التَّحْمِلَةِ عَلٰی کُلِّ مَوْجُوْدٍ اَحَدٍ اَحْسَنَ اَحْسَلِ عَیْبِیْرُ حُکْمٌ لِّشَقِّ دِقِّ عَلٰی مَنْ اَبْعَدَتْ مِنْ کُلِّ خَیْرٍ اَسْنَتُکَ بِجَوَیْزِ اَنْ تَسْمُوَ لَشَّیْطٰنٍ وَ خَمْرٍ وَ شَوْرٍ مِّنْ نَّصُوْنٍ وَ اَشْفِیْرُ یُوْرِحُ حَاقِیْعَتُکَ بِاَشْفِیْرٍ اَنْ تَجْعَلٰی مِنَ الْمُنْتَدِیْنَ اِلَیْکَ یَحْسَنُ اَنْ تُوْمَلٰی اَنْ تَقْبَلٰی بِحَاقِیْعَتِکَ مِنْ لِّشَّیْخِیْرٍ شَابٍ مَّشْیُوْرٍ اَهْلٍ مَّیْمٰنٍ وَ اَشْفِیْرٍ اَنْ تَجْعَلٰی تَدْنٰی وَ لَقَدْ اِنَّا عَلٰی مَنْ یُّعٰوِیْسُ رَاٰ اَنْ اَحْمَدُ هٰذَا مِنْ سَرِیْدٍ عَرَبِیٍّ وَ یَدْنٰی بِاَشْفِیْرٍ اَنْ تَقْدُمَ یَا مَوْجُوْدٍ بِرَبِّ الْغَفِیْقِیْنَ

اللہ تعالیٰ ان سماء کے ذکر کی سبب نوریات سے ہمہ دینا ہے۔ اور ذکر کرنا کل موجودات میں پھیلاتا اور نیک عمل کی توفیق کرتا ہے۔

اسم الاول والاخر کے خواص

اول و ذات زلی ہے۔ جو ہر چیز سے اول ہے۔ اور آخر بھی وہی ہے۔ جو ہر چیز سے آخر ہے۔ یہ دونوں اسماء اگرچہ متناقض ہیں۔ اور یہ تصور کیے ہو سکتے ہیں۔ مگر ایک ہی چیز اول بھی ہو اور آخر بھی ہو لیکن جب ترتیب وجود اور سلسلہ موجودات اسی سے وجود سے موجود ہیں۔ درساؤں کے سلوک کی ترتیب پر نظر کرو گے تو اللہ ہی کو آخر پاؤ گے کیونکہ ارتقاء کا آخری مقام وہی ہے جس کی جانب عارف ترقی کرتا ہے۔ اور جو معرفت اللہ کی معرفت سے پہلے ملتی ہے۔ وہ دراصل اللہ تعالیٰ کی معرفت کی ابتدا ہی سیڑھی ہے۔ سلوک کی امانت کے لحاظ سے اللہ تعالیٰ ہی اول سے اور وجود کی صافیت کے لحاظ سے اللہ تعالیٰ ہی بعد اول ہے۔ اور یہی کل امور جو عالم کے ہاتھ میں آتا ہے۔ یا انتہا موجودات کی طرف نظر کرنے سے ان میں قدرت الہی صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ ان کا وجود اللہ تعالیٰ ہی کے وجود سے ہے۔ وہی سب چیزوں کا موجب ہے اور خود کسی وجود استقارہ نہیں کیا ہے۔ مقامات عارفین پر نظر کرنے سے اللہ تعالیٰ ہی آخر میں ملتا ہے۔ جیسا کہ فرمایا ہے۔ اِنَّ اَنْ رَّبِّکَ السَّخِیْیُ وَ جُوْدُکِ اَمَانَتُکَ کے لحاظ سے وہی اول ہے۔ اور سعودی امانت سے وہی آخر ہے۔ یہ حقیقت معلوم ہونے پر یقین کامل کر لو وہی اول ہے وہی آخر وہی ظاہر وہی باطن ہے۔ اس کی ولایت اس کی صفت ذاتی ہے۔ ہے اور اس کے وجود کی ترتیب ہے۔ اور اس کی آخریت اس کی خلق کے لئے صفت قائم ہے۔ جو بقا دیتا اور فنا کرتا ہے۔ وہ فنا اشیا کے وجود سے بھی قبل موجود تھا۔ اس کی ولایت ترتیب مقامی اور تعددی نہیں ہے۔ اس لئے اس کی اولیت و آخریت میں کسی غیر کی شرکت ممکن نہیں ہے۔

کیونکہ وہ امر ایسا ہے جس کی جانب عارفوں کے عوارف منتہی ہوتے ہیں۔ وہی اول و آخر ہے۔ اس امر سے جس کا اس نے ارادہ کیا اور اس کی قدرت مقدرہ سے اس کی اولیت اس کی تقدست کی اور اس کی اخرویت اس کے، ستارہ عدم کی خبر دے رہی ہے۔ جب کہ حضرت منجلی نے فرمایا ہے۔ حدود سے پہلے حروف ہیں۔ اور حروف سے بھی پہلے اللہ تعالیٰ موجود تھا اس میں اللہ تعالیٰ کے قدام ذاتی کی جانب اشارہ ہے۔ یعنی ذات الہی کے لئے کوئی حد نہیں ہے۔ اور اس کے کلام میں جو حروف ہیں وہ اس کی اولیت ابتداء پر شاید عادل ہیں۔

حضرت جنید بغدادی سے کسی نے توحید کے بارے میں سوال کیا فرمایا توحید دراصل موحّد کا اقرار ہے۔ اس کی وحدت کی تحقیق اور احدیت کا کمال سے اس طرح سے کہ وہی واحد واحد ہے۔ اس سے کسی کو جتنا اور نہ وہ کسی سے جتنا یا نہ کوئی اس کی حد نہ کوئی شریک اور کوئی اس کی شبیہ اور مثل نہیں ہے۔ نہیں گمشدہ شئی و ہوا السیغ البیضاء۔ اسے بھائی اس کے قرب کے لئے اول بنوا اور فعل عبودیت میں اس کے آگے آخر ہو۔ اگر اس کے حضور قیام میں اول رہو گے تو وہ تمہارے باطن کو توحید میں ولایت کا مشاہدہ کرا دے گا۔ وراکر عبودیت میں آخر رہو گے وہ تم کو انتہا مقرب کر دے حقائق آخرت تم پر واضح کر دے گا۔

توحید کے بارے میں لطائف الفاظ میں بیان نہیں کئے جا سکتے اول کے معنی یہ ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ایسا قدیم ہے جس کی ابتدا اور انتہا نہیں ہے اس کا وجود اتفاقی نہیں ہے۔ اس کے اول ہونے سے یہ امر بھی ثابت ہو جاتا ہے کہ اس کے ساتھ کوئی غیر نہیں ہے اور اس کی انہست کی کوئی ابتدا نہیں ہے۔ نیز اس کی بدیت دائمی ہے۔ استدھام مشابہت سے بری اور اس کے کمال احدیت برتر ازہر ہے۔ اللہ احد کی احدیت میں کوئی شریک نہیں ہے۔ اور اس کی توحید اس کے سوائے کوئی اور بیان کر سکتا ہی نہیں اسی نے حضرت صدیق اکبر نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق کے لئے اپنی معرفت کی صرف ایک راہ رکھی ہے۔ کہ اس کی معرفت کے دریاں سے بندہ عاجز رہتا ہے۔

بعض صوفیائے کرام نے کہا ہے اللہ کو نہیں پہنچتا نہ اس کے ذائقہ کو لازم سے اپنے فطرت کو ہمیشہ میزان مولا اور قواعد میں ظاہر اور باطن وزن کرتا رہتا ہے۔ دنیا پر نظر رکھے اور مقام آخرت کو دیکھتا رہے۔ اور اس آیت میں غور کرے۔ اَلَا يُؤْنِ الْمَاءُ بَعْدَ ذٰلِكَ۔

گرایان میں کمی ہوئی اور ذات مسکنت مولا تو اسفل اسفلین میں گر پڑے گا۔ وہاں بھی اللہ تعالیٰ تیرے لئے اولیت و برادریت جمع کرے گا اور حساب کتاب ہوگا نتیجہ نیکے کار مسلمانوں کے لئے فرمایا ہے۔ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَثَلَاثَةٌ مِنَ الْاٰخِرِيْنَ۔ ان دونوں اسماء کا کوئی ذکر خاص نہیں۔ بلکہ یہ اسم اعتقاد صحیح کرنے کے ہیں مرید ابتدا میں ان دونوں اسماء کا ذکر کرے تاکہ اپنی ذات میں توحید دیکھنے لگے۔ چہرہ موحّد ہے۔ وہ حقیقت توحیدی کا معترف ہے۔ ذکر کرنے کے لئے اپنے اہل مخالف کو اور بغیر کسی حریف کے عمل کر دے اس لئے عرش کی غرض سے کام کرنا موجب غنہ ہے۔ نعوذ باللہ منہا۔ بہر حال خلوص لازم ہے۔ اگر تمہارے نفس میں کوئی آخرت ہو تو کسی طرح کا تصرف نہیں کر سکتے۔ بلکہ خود غرضی اپنے ظاہر و باطن سے باہر نکال چنیکو۔ سورہ اخلاص اور ان اسماء کا ذکر رکھو۔ ہُوَ اَوَّلُ وَاٰخِرُ وَاظْهَرُ وَاٰبْهَرُ کل فنون باطنی چھوڑ دیا ہر مجہد بلکہ روز نہ غسل کرنا اور ان اسماء کا ذکر کرتے رہنا کیونکہ یہ اساس ہیں۔ ان ہی سے ذکر کو فتوحات ملتی ہیں۔ اعلا کے برابر رہنا نہ کے بعد خلوت میں پڑھنے سے کشت ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کو اپنے افعال میں جلوہ گرہاؤ گے اس کی ذات واحد کا نور ہم پر سجاوہ کرے۔

لے یہ بزرگ شہی سلسلہ سے پہنچے گزرتے ہیں۔

کا جس کے مشاہدہ سے اپنے باطن میں معلوم کر دیجئے کہ اللہ تعالیٰ تمہاری رگ وہاں سے بھی زیادہ قریب تر ہے۔ اس حقیقت کے بعد تمہیں یہ سہیجہ ہے کہ اس پر ثبوت قدم رہو اور تمہیں کشف نصیب ہو ان اسماء کے ذکر پر اسم اول کا قدم طہطیل پل اور اسم آخر کا خادیم رہنا میں دونوں جائز ہو کر علویات میں قبولیت کا خلعت تمہیں پہنا کر مقام بلند اور ہندش کا کشف کر آئیں گے ان اسماء

ا	ل	۱	خ	ر
۱۹۹	۶۰۱	۴	۲۸	
۳	۲۹	۹۸	۲۰۲	
۱۹۹	۶۰۱	۳۰	۲	

نقش
الاول
الآخر

ا	و	ل		
۱۱	۲۷	۳۱		
۳	۷	۲۸	۲۲	
۵	۲۲	۲۸	۱	

مربع عددی دشمن کو دور کرنے اور عام علویات میں قبولیت کے لئے بہت سود مند ہے۔ چاندی کی تختی پر کندہ کر کے گلے میں لٹالنے سے بچہ زائیں کو بے لگا ہے اسے گلاس میں لکھ کر پانی سے دھو کر نوش کریں تو اللہ اس علم نصیب کرتا ہے۔ جو لوگوں کو عام طور پر معلوم بھی نہیں ہوتا حفظ محنت اور قبول عام کے لئے یہ تاثیر عمل ہے۔

محبوب محبت سے | یہ اسم کسی شخص کے نام کے ساتھ سے سبزدان نیک ساعت میں لکھ کر اپنے پاس رکھنے سے چھین ہوتا ہے | سے مطلوب محبت سے بے چین ہو جاتا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ. اِنَّ هَٰذَا مِنْ نِّعَاتِ الْقُدُّوسِ لَا تَقْصِدُهَا نَفْسٌ اِلَّا بِإِذْنِهِ تَزْجُرُ فِي لَحْمَتِكَ اَلَمْ يَدْرِ مُسْتَبِطٌ اَنَّ رَبَّهٗ مُغْلَبٌ وَفُوجِدٌ لَا كُذِّبَ رُفُوعُهُ كُلُّ مِثْلِهِ اَنِي جَبَّ مَعْلُومٌ اَسْأَلُكَ يَا رَبِّ اَنْتُمْ اِلَيْهِ كُلُّ شَيْءٍ فِي دُجُوْهِهِ اِلَى (الحجۃ) وَاَمَّا رَبِّهِ وَاَصْطَفٰ كُلُّ حَقٍّ فِي حَيَاتِهِمْ وَتَشْهَوْنَ وَتُخَذُّ كُلُّ شَيْءٍ بِالْمَرْجِعَةِ اِلَيْهِ بَعْدَ فَنَائِهِ اَسْأَلُكَ اَنْ تُجِيبُوْنِي بِعَابِدَتِكَ اَوَّلُ يَا حَزِيْزٌ صَرِيْحٌ مِنْ نَوَافِلِ الْعَبِيْر

اسماء الظاہر الباطن کے خواص

یہ دونوں اسماء دراصل صفتیں ہیں۔ ظاہر جو ایک وجہ سے ظاہر ہوتا ہے۔ دوسری وجہ سے باطن نہیں ہوتا اللہ تعالیٰ تم کو ادراک دے تو اس نسبت کو سمجھو گے جو باطن سے ہے۔ استدلال اور نقل کے ذریعہ جس کو طلب کرو گے تو ظاہر ہے۔ یہ مسئلہ طوفانی ہے۔ تاہم محققین کے اشاروں پر ہم اکثفا کرتے ہیں۔ اللہ کی قدرت سے انبار ظاہر ہیں اور اس کی حکمت سے کچھ آشیا باطن میں موجود ہیں۔

اللہ تعالیٰ ظاہری و باطنی عبادت چاہتا ہے۔ جو یہ ہے۔ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ظاہری عبادت سے ظاہری جسمانی کام مراد ہے۔ اور باطنی عبادت سے دلی ملامت مراد ہے۔ اور جو عبادت عنبر باطن سے ہوتی ہے۔ وَفِي أَنْفُسِكُمْ أَفَلَا تُفَكِّرُونَ اور فرمایا ہے۔ أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا فِي أَنْفُسِهِمْ مَا خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ إِلَّا بِالْحَقِّ. بغیر باطن کے ظاہری عبادت کی مثال یہ ہے۔ أَفَلَا يَتَفَكَّرُونَ اَللّٰہُ اَلَّذِیْ کَیْفَ تَعْبُدُوْہُ۔

اہل باطن کو اللہ تعالیٰ نے عبادت کے لئے جمع کر کے عبادت میں ظاہر کو پیش نظر رکھا اور باطنی اسرار کے لئے۔ مساوقان اخلاص کیلئے ظاہری و باطنی اسرار جمع کر کے فرمایا۔ اَللّٰہُ ذَا الَّذِیْ اَلْکِیْبَ لَا یَرٰیہٗ تَابِعُہُ اَلْمُفْلِحُوْنَ یہ وہ لوگ ہیں جن کے ایمان بالغیب لانے کو اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا ہے۔ یہی ماحول اخلاص اول ہیں اور ان

موسےؑ نے اللہ تعالیٰ سے کلام کرنے کے بعد ایک شخصوں کو عرش کے پایہ کے پاس دیکھ کر تعجب کیا۔ اور پوچھا اسے پورا دیکھو۔ یہ بندہ اس مرتبہ تک کس طرح پہنچا جواب آیا یہ کسی سے حسد نہیں کرتا تھا اپنے والدین سے بہتر سلوک سے پیش آتا تھا یہ سب بندہ بڑی تفصیل۔

اللہ تعالیٰ اللطف اور بڑے مسکن کو اہل عین میں سے کر کے اس کی دعا کو اہام بخش اور اجابت نصیب کی اس کی پرشہوتوں و دربعی ظلمتوں کی شدت دور کرنے ایمان طرف رجوع توفیق دی۔

دنیا میں اللہ تعالیٰ نے رسول درکت ہیں دے کر احسان کیا ان رسولوں اور گناہوں کو قبولیت بھی عنایت کی وہ انسان کو عمل کرنے کی ترکیب سمجھائی وہ خواہشوں سے محفوظ رکھا اللہ تعالیٰ نے محمد احسان و اکرام کئے ہیں۔ بزرگ میں اس کے احسان یہ ہیں۔ کہ مسلمانوں در شہد کی روحیں سبز پرندوں کی صورت میں جنت میں کھائی پھرتی ہیں۔ چہرہ درد کو اپنے نرم و سخاوت سے زندہ کرے گا۔ اور صراطِ مستقیم پر ثابت رکھے گا تاکہ دوزخ میں نہ پڑیں۔ اس سے کہ مسلمانوں سے ایمان کو ابتداء سلام سے دائیں جانب سے اور قرآن کریم کو آگے سے حاصل کیا اور سنت پر عمل کیا پھر اس کا کام ہوگا حرم کو نذر سے ایک ٹکڑی پلاسٹک پلاسٹک سے گا۔ پھر یہ احسان ہے کہ جنت میں پہلے کر کے اپنے دیدار کا بہت بڑا احسان فرمائے گا۔ اور مزید احسان یہ ہے۔ کہ اس نعمت میں ہمیشہ رکھے گا اور اللہ تعالیٰ کا ایک احسان یہ کیا کم ہے۔ کہ اپنے کلام میں کو اس سے ذکر کا خادم بنایا فرمایا ہے۔ وَتَحَدَّ لَكُمْ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مِّنْهُ۔ یہ تمام احسانات الہی اپنے بندوں پر فرمائے ہیں۔

حضرت امّ تنیس سے مروی ہے کہ کئی دن آپ نے اپنی والدہ محترمہ کے ساتھ کھانا کھایا جب انہوں نے پوچھا بیٹا ہمارے ساتھ کھانا کیوں نہیں کھاتے تو عرض کیا اس بات سے ڈرتا ہوں کہ آپ کی نظر کسی چیز پر پڑے اور میں اسے کھوں تو حاق ہواؤں کا وادہ محترمہ نے فرمایا خوف نہ کرو تم کو کھانے کی اجازت ہے۔ اس کے بعد آپ والدہ کے ساتھ کھانا کھاتے رہے۔

اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اس نے مسلمانوں کو دیگر متون پر قیامت کے دن شاہد بنایا اور اسے فار کرتے والوں کے برے اعمال کو فرشتوں سے پوشیدہ کر دیا ہے۔

مسلمانوں کو لازم ہے کہ جو اس سے نیکی چاہے اس سے نیکی کرے خصوصاً فقر اور مساکین سے پورے علوم کے ساتھ نیکی کرے تاکہ عجائب ملکوت کے کشف کا سبب بن سکے اور اپنی نفسانی خواہشوں سے مخالفت کرے جو نیکی نیت کے ساتھ متفرق ریاضتوں کے باعث رب کی معرفت کا ذریعہ ہو۔ کیونکہ نفوس سے اپنے اعمال صالح کے ذریعہ نیکی کرو گئے تو اس کے اوصاف تم پر ظاہر ہوں گے جس کی طرف حضور اکرمؐ نے فرمایا ہے من عرف نفسه فقد عرف ربه راجع کے ساتھ نیکی کرنا یہ ہے کہ حقوق الہی ادا کرتے رہو ایمان ادا کرو جو تم پر واجب ہے اور نماز پنجوقتہ پڑھتے رہو کیونکہ یہی اس کے شرائع اور اسی سے موجودات میں اسرار قدرت کے کشف ہوں گے اور اس کے سبب سے دنیاوی غلامی اور جسمانی ظلمت سے پاک صاف ہو جاؤ گے۔

ذکر کو لازم ہے اسی چیزیں کو ترک کر دو جو نفس کو محبوب ہوں کیونکہ استعمال اشیاء دراصل بلاکیت روح و پاکیزگی ہے۔ عقل سے ہمیشہ کام لو اور نفس کو پاک و صاف بناتے رہو تاکہ نعم علم نصیب ہو کر علوم باطنی اور حقائق ایمانی تم پر جلوہ گری کریں۔ جن کے باعث تم دریا سے عظمت اور مشاہدہ انوار میں تیراکی کر سکو گے۔

متذکرہ بار خرمیاں دراصل اہمات اور اساس اعمال ہیں۔ جب ان اہمات کے ساتھ ہر اسم حاصل کرو گے تو کل

مقلات و در و سلوک کے ساتھ بے چون و چرا باغات معارف میں داخل ہو کے جہاں تہ پرستی و فانی ہوا و کونی ہوئی وہ نہ تعالیٰ کے کرم و احسان سے جنت میں رہو گے۔

جنت ماؤں کے پیر کے نیچے ہونے میں، ماں سے یہی امہات مراد ہیں، اسم ذکر و ارپن، اسے ادب کی طرح شریعت اسد امیہ کے موافق شروع کرو۔ اور غل ہر دباہن میں شریعت کی مخالفت نہ کرو چونکہ اللہ تعالیٰ اس شریعت پر چلنے والے کو پسند کرتا ہے۔

حضرت بابزید بسطامیؒ سے حکایت ہے۔ ابتدائی زمانہ میں جب میری عمر دس سال تھی میں رات کو سوتا نہ تھا میری والدہ کے ایک شب مجھے قسم دی کہ میں ان کے بچھونے پر لیٹوں میں اس طرح بیٹا نہ میرا ہاتھ ان کے سر کے نیچے دیا ہوا تھا مجھے نیند نہ آئی۔ اس حالت میں دس ہزار مرتبہ قل ہو اللہ احد جو میرا معبود تھا پڑھی۔ اور ان کے ہانگے کے خیال سے اپنا ہاتھ ان کے سر کے نیچے سے نہ نکالا۔

بچے مرشد سے نیکی کرنا بڑا درجہ رکھتا ہے۔ اور یہی بقیہ کا سبب ہے۔ مرید کیلئے مازمی سے کہ مرشد سے کوئی پوشیدہ نہ رکھے حاج العارفین شیخ ابوبکر قمرشیؒ سے حکایت ہے میں اس سے تونس میں تھا کہ آپ کا ایک مرید باغلا لٹے یا ادھر عرض کیا حضرت اس کا کیا کروں فرمایا انظار کے لئے رکھو میں سے باغلا بھی ایسی چیز ہے جس میں آپ سے دریافت کی ضرورت ہے۔ فرمایا اگر مرید ایک بات بھی پوشیدہ رکھے تو کبھی ندرج نہیں پاسکتا۔

نقش بڑا ہے۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

اسم التبر کے ذکر اللہ تعالیٰ اور اس کے بندوں کے حقوق کی رعایت رہنا ان کے ساتھ نیکی کرنا قرآن کریم پڑھنا اور نماز پڑھنا روزہ رکھنا در نیکی لوگوں کی ہم نشینی کرنا چاہیئے۔ ورنہ کسی شخص پر اعتراض نہ کرنا لازمی ہے نہایت اور ریاضت کے ساتھ اس اسم کو اس کے اعداد کے موافق پڑھنے سے موکل خواہ یا بیداری میں اگر علم کبیر بتاتا ہے۔

بابرکت بنا اور | نماز کے بعد یہ اسم پڑھنے والے کی زبان سے اللہ تعالیٰ قلہ جاتا | ملک کے جاری کرتا ہے۔ یہ نقش رکھنے والا بابرکت ہو جاتا ہے۔ ذکر یہ ہے۔

بسم اللہ مدحہن الترحیم والحمد للہ انت الذی الترحیم ذر البرکات المعرف ذوقا بخود و لا مدد فی لا ذوقا والتمیز
فصلت بالرحمات فالتحیات علی سائر موحودات وأجودات لطائف یزک فی ذوالہیہ مدوحات حیات بحسب
ت کل شیء نہایت بالعدم والشمات استلک علیک المعبود العظیم وذو لا تدعیت علی موحودات مدحہم تفصل
مقیم ان مدحہ علی سائر الی تمام حیاد وتفصل علی بدو اسم و سقمہ امتداد و واسل ضروری بالتمیز الیت
لذیہا ذالہ خیر و لا مدحہ الشاہین

اسم تو اس کے خواص قبولیت تو بہ گناہوں سے نجات رزق میں سعت

تو اس وقت الہی ہے۔ جو تو بہ کی لوگوں کو توفیق دیتا ہے۔ اپنی نشانیاں تنبیہات ان کے سامنے کرتا ہے۔ جن سے لوگ متاثر ہو کر تو بہ کرتے ہیں اور اللہ اپنے فضل سے ان کو توبہ قبول فرماتا ہے۔ اللہ ہی فیض انوارہ شہنشاہ

کسی کو مرض میں گرفتار | سب سے تداخل کے ساتھ اس اسم میں جس مرض کا نام بتا کر وہ مرض اس شخص میں پیدا کرنے کا عمل | دہا تا ہے۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمُتَّقِيَةُ مِنْ أَيْدِي الْأَعْيَانِ وَأَنْتَ صَاحِبُ الْفُتُوحِ الْمُبْتَدِيَّةِ وَالْغَلَابِ
الْمُتَّكِئَةِ عَلَى الْعَلِيَّيْنَ الْمُنَاقَاةِ الْمُنْتَلَكَةِ بِقُوَّةِ سُلْطَانِكَ وَشِدَّةِ خَدِّكَ سَيِّدِ دَقِيقِ الْفَرَسِ الْعَمِيدِ أَنْ
تُعَاجِلَ أُمَّةً بِأَقْرَبِ مِنْ تَبَرُّدِ نَارِ الشَّوْءِ وَالْقَضَاءِ كُنْهُ قَهْرِ أَعْيُنِهِ وَأَبْدَلِ بِالْقَهْرِ عَيْبَهُ وَفُضِّلَ بِمَنْهَجِ الْخُرَافَةِ
مِنْ شَرِّ رُفُوفِ الْمُنْتَدِسِ دَعِيَّةً لَيْسَ شَرًّا لَمْ تَرَامِ حَسْبِي وَبِعَدَاؤِ مَنْ فِي الْمَدَامِ بِمُسْتَقَرِّ
يَا سَلَامَ -

اسم عفو کے خواص

معلوم ہو کر عفو وہ ذات ارحم الراحمین ہے جو ہر ایسوں کو معاف اور گناہوں سے درگزر کرتی ہے اس کا تذکرہ اسم رحمان ورحیم میں بیان ہو چکا ہے یاد رہے غفران سراسر اس سے پیدا ہوتا اور عفو عفو سے ہو یہ ہوتا ہے۔ اور عفو سے زیادہ بلیغ ہے۔ مسہات کا کام یہ ہے کہ جو اس پر ظلم کرے اسے معاف کر دے اور اس سے نیکی کرے۔ اللہ تعالیٰ محسن علی الاطلاق ہے وہ نافرمانوں کی سزا میں تندی نہیں کرتا بلکہ ان کی توبہ قبول کرنا چاہتا اور اور اپنے فضل و کرم سے ان کو معاف فرماتا ہے۔ یہ اسم بہ شکل مربع دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے مفید ہے۔

نقش العفو سب

ا	ب	خ	د
۸	۵	۲۲	۶۹
۳	۴۹	۷۰	۳۲
۷	۲۳	۲	۷۹

اسم رؤف کے خواص

رؤف کے معنی میں بہت زیادہ رحمت والا اس کی تفصیل اسم رحیم میں بیان کی گئی ہے۔ اور اس کا تعلق و معانی اسم و در میں لکھے جاتے ہیں۔ اس اسم کو اگر کسی شخص کے نام کے ساتھ ترکیب دے کر لکھا جائے تو بڑی محبت پیدا ہوتی ہے۔ اس اسم کے ذکر کو کشف ہوتا ہے۔ اس سے یہ ہے۔ اس اسم کے مؤکل کا نام یسائیل ہے۔ جو میکائیل کا خاص ماتحت ہے۔ ڈاکٹر عدویت کے لحاظ سے اگر کام پورے کرتا ہے۔ ذکر یہ ہے۔

ا	ب	خ	د
۷	۴۹	۲۲	۶۹
۱۱	۳	۷۰	۳۲
۲	۳۳	۷۰	۷۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ أَنْتَ سَرُوفُ الرَّحِيمِ الْمُؤَيَّدُ الْخَلْقِ الْقَيُّومُ ذُو الرَّحْمَةِ الْمُسَبِّحَةُ صَاحِبَةُ
الْحُسْنَاءِ وَتَنْفَعُ الْبَنَاتِ أَنْتَ الْمَوْجُودُ الْوَسِيلُ يَا أَلَلَّ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ أَنْتَ مَنْ تَعْطِينِي قَصْدِي وَدَا
تَحْيِيَّتِي رَحْمَتِي بِمَا هُوَ ذَاكَ وَحَلِّي بِحَسَنِ صِفَاتِكَ أَنْتَ مَا دَامَتْ خَلْقِي أَدْفَعُ عَنِّي مَا تَخَافُ وَأَهْرُ
مِنْ كُلِّ مَا ظَهَرَ وَبَطَنَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ -

اسما سے الٰہی معنی سے خواص

غنی وہ ذات ہے مستغنی ہو دوسرے کی محتاج نہ ہونہ بلحاظ ذات اور نہ بلحاظ صفات اور تمام مالاتق سے پاک ہو جس کا وجود کسی خارجی شے پر موقوف ہو۔ یہ وہ فقر و محتاج ہے۔ یہ غنی صرف اللہ تعالیٰ ہے۔ وہ غنی مطلق ہے۔ جسے حاجت سے غنی کر دیتا ہے۔ جو اس کا غنی بناتا ہے۔ وہ دراصل غنی یعنی غنی بنانے والے کا محتاج ہیں اور غنی رہا ہے۔ تو غیر سے ہے پروردگار اور اللہ تعالیٰ کا محتاج ہونہ ہی سب کی مدد فراکر محتاج سے دور رکھتا ہے۔ اور حقیقتاً غنی وہی ہے۔ جسے کسی چیز کی حاجت نہیں ہے۔ وہ تو لوگوں کو غنی کہا جاتا ہے مجازاً غنی کہے جاتے ہیں۔ محض حاجت نہ ہونے سے غنی نہیں کہا جاتا بلکہ حاجت کی نہ ہونے سے تعالیٰ ہی غنی ہے۔ یہاں کہ ارشاد ہے۔ **وَاللّٰهُ غَنِيٌّ غَنِيًّا** اللہ کے سوائے سب باقی فقیر و محتاجت مند ہیں۔

رسول کریم کا ارشاد ہے کثرت مال سے میری نہیں بلکہ امیری دل سے ہے بعض لوگوں کے پاس اتنی دولت ہوتی ہے کہ بھر خرچ کریں تب بھی تم نہ مگر کوڑی کوڑی کے سے جان دیتے ہیں۔ تو نوٹری کا اصلی مرتبہ یہ ہے کہ جو کچھ خود ہو اس پر قناعت کرے جو نہ ہو تو نوٹری سے ہوتی ہے۔ اور وہی تو نوٹری ہے اللہ تو نوٹری و رعنا دیتا ہے۔ جس متقی صاحبِ ازمد مفلس ہوئے ہیں۔ بین ان کی خودداری کی وجہ سے ان کو بہت بڑا ایسر سمجھتے ہیں جب علم ہی ہے۔ **خَسِبَ الْيَهُودُ الَّذِي كَفَرَ** جس نے کفر کیا وہ نہایت نالائق اور بے کار ہے پوری دنیا اسے ذلیل اور فقیر کہتی ہے۔

جو شخص ان اسی کا درجہ سے وہ دوس کا تو نوٹری و روپرواقہ مخلص اور پاکیزہ نیت رکھتا ہو۔ ان دونوں اسماء کو ملا کر بھی پڑھ سکتے ہیں۔ وہ تو اپنے مال پر شے سے مائل حاضر ہو کر ذکر کے حکم کی تعمیل کرتا ہے۔ اسم غنی کے سے مؤکل کا نام ملے گا اور اسم غنی کے مؤکل کا نام انطیاسیل ہے ان دونوں اسماء کا مربع ۱۰۶۱۰ کا ہے۔ بہت کامل اور اہمیت کے ساتھ اسم غنی کا نقش ملے بعد میں گاہ کہ اس کے اطراف مؤکل کا نام لکھ کر جو شخص اپنے پاس مذق لی شہر کی رکھے تو محبوب ہا دل اس کی طرف رجوع کرے گا۔ اگر مفلس اسے اپنے پاس رکھے تو اس کا رزق کشا وہ ہوتا اور لوگوں کے سامنے عاجزی کرنے سے جات پاتا ہے۔

حاکم مونس یا پندی کے برتن پر نیک علاج میں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو دھڑے سے حکومت کرے اور فقیرانِ سماء کا ذکر کرے تو اللہ سے غنی کرتا ہے۔ اگر یہ نقش بخودی یا مستدوق میں رکھیں تو اللہ مال میں برکت دیتا ہے۔ اور بندہ گناہ سے اپنے پاس رکھے تو اللہ اسے برکت دیتا ہے۔ وہ نیک عمل کی توفیق دیتا ہے اور بدی اس سے دور کر دیتا ہے لوگوں سے مستغنی ہو۔ ان دونوں اسماء یا کسی ایک اسم سے ذکر کو اللہ تعالیٰ لوگوں سے مستغنی کر کے ذکر کو قناعت نیک عمل کی توفیق بھی عطا کرتا ہے۔

اسم غنی کا راجہ کی نمبری پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اللہ غنی کر دیتا اور اس کے سب کام آسان کر دیتا ہے۔ اگرچہ کام سے یہ نقش لکھا جاتا ہے۔ یہ سرر مخزونہ کا عمل ہے۔ ان دونوں اسماء کا ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَتَمَّ اَمْنًا مِنْ اَمْنِ الْمَلٰٓئِكَةِ وَحَدَّثَ اَنْبِیَآءَ بِالْمَدَائِنِ الْمَقَرَّةِ فِيْ سَنَةِ ثَمَنٍ وَثَمَنٍ
فَاَوْفَقَاتِ اَمْنًا مِنْ اَمْنِ النَّبِیِّ لَا حُدُودَ الْقَمَدِ كُنْتُ بِفَنَّا ذَاتِکَ وَتَمَنُّ لَا هِیَافَاتِکَ

اَنْ تُكْشِفَ لِي عَنْ اَحْوَالِ الْمُجَدِّ ثَابِتٍ اَنْ تُعْنِي دَائِي بِالتَّوْحِيدِ اِنِّي ذَاتِيكَ وَ نَهْضِيهِ صِيغَاتِي

صِيغَاتِي يَا عَنِّي - اَللَّهُمَّ اَنْتَ الْغَنِيُّ اَغْنَيْتَ مِنْ شَيْءٍ مِنْ عِبَادِكَ بِالْعَزَمِ لَعَالِي وَ تَغْنِيْتُ مِنْ شَيْءٍ بِالْبَدَنِ
يَلْزِمُ يَدِي الْمَعَانِي اَغْنَيْتَ اَهْلَ الدُّنْيَا بِوَجْدِ الْمَالِ وَ اَغْنَيْتَ اَهْلَ الْآخِرَةِ بِمَحْنِ التَّوْحِيدِ يَا تَوْحِيدُ اَللَّهُ اَسْتَازِرُ
فِي اَمَالِي دَانَ تَعْنِي بِعَنَائِكَ فِي كُلِّ اَدَابٍ يَا اَللَّهُ اَجِرْ بَوَظْهِرٍ يَا بَاهِلِي يَا مُعْنِي يَا ذَا الْجَلِّ يَا ذَا كَرَامٍ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ .

نقش اسم الغني

١٠	١١	١٢	١٣	١٤	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩
١	١٣	١١٩	١٢٤	١٢١	١٢٠	١١٩	١١٨	١١٧	١١٦
٢	١٢	١١٨	١٢٣	١٢٠	١١٩	١١٨	١١٧	١١٦	١١٥
٣	١١	١١٧	١٢٢	١١٩	١١٨	١١٧	١١٦	١١٥	١١٤
٤	١٠	١١٦	١٢١	١١٨	١١٧	١١٦	١١٥	١١٤	١١٣
٥	٩	١١٥	١٢٠	١١٧	١١٦	١١٥	١١٤	١١٣	١١٢
٦	٨	١١٤	١١٩	١١٦	١١٥	١١٤	١١٣	١١٢	١١١
٧	٧	١١٣	١١٨	١١٥	١١٤	١١٣	١١٢	١١١	١١٠
٨	٦	١١٢	١١٧	١١٤	١١٣	١١٢	١١١	١١٠	١٠٩
٩	٥	١١١	١١٦	١١٣	١١٢	١١١	١١٠	١٠٩	١٠٨

نقش لغني

١٠	١١	١٢	١٣	١٤	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩
١	١٣	١١٩	١٢٤	١٢١	١٢٠	١١٩	١١٨	١١٧	١١٦
٢	١٢	١١٨	١٢٣	١٢٠	١١٩	١١٨	١١٧	١١٦	١١٥
٣	١١	١١٧	١٢٢	١١٩	١١٨	١١٧	١١٦	١١٥	١١٤
٤	١٠	١١٦	١٢١	١١٨	١١٧	١١٦	١١٥	١١٤	١١٣
٥	٩	١١٥	١٢٠	١١٧	١١٦	١١٥	١١٤	١١٣	١١٢
٦	٨	١١٤	١١٩	١١٦	١١٥	١١٤	١١٣	١١٢	١١١
٧	٧	١١٣	١١٨	١١٥	١١٤	١١٣	١١٢	١١١	١١٠
٨	٦	١١٢	١١٧	١١٤	١١٣	١١٢	١١١	١١٠	١٠٩
٩	٥	١١١	١١٦	١١٣	١١٢	١١١	١١٠	١٠٩	١٠٨

اسما سے مالک الملک والجلال والاکرامہ کے خواص

مالک الملک وہ ایک تہمتی ہے جو اپنی مخلوق میں جو پاس ہے تصرف کرے جسے چاہے موجود یا معدوم کرے ملک کے معنی مالک ہیں۔ مالک وہ ہے جو مکمل قوت رکھتا ہے۔ وہ تمام موجودات اس کی مسابک ہیں۔ وہی سب کا مالک و مختار ہے۔ وہ تو درمقابل ہے۔ تمام موجودات ایک مملکت ہے جس میں سے بعض بعض سے مربوط ہیں جیسے انسان جو ایک ہے۔ لیکن جسکے انسان مختلف ہیں لیکن تمام انسان ایک ہی وجود کے حکم میں ہیں اسی طرح کائنات کے اجزاء، عناصر، انسانی کی طرح ہیں جو مقصود کی مدد کرتے ہیں ایک میں۔ وہی مالک ہے جس کی وجود الہی بسبب تنظیم مستقامتی سے ربط واحدہ دراصل اللہ کی ملکیت ہے جس کا اللہ تعالیٰ مالک ہے۔ اسی طرح ہر انسان کی ملکیت اس کے بدن میں وراثت ہے دراصل اس کی مشیت انسان کے صفات قلب و جوارح میں نافذ ہوتی رہتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی مالک الملک اور قادر مطلق ہے بدل اس کی صفت ذاتی درکرم اس کی صفت فعلی ہے۔ جس کے لئے اس کی مخلوق موجود ہے جس پر وہ کرم کرتا رہتا ہے۔ وہاں بدل درکرم لوگوں کی کرامت سے محسوس جب کہ فرمایا ہے۔ "وہ کرم ساتی دم۔ بنی آدم کا کرم و معظّم ہونا۔ وہ قدرت الہی کے مظاہر سے کرم اور غیرہ پر سب

اسم کرم میں بیان کیا گیا ہے۔ یہاں اسے طوں دینا نہیں ہے۔ کرام کے معنی انعام ہیں یعنی ہر طریقہ اور گنگارہ مؤمن و کافر پر اس کی مسلسل نعمتیں اور انعامات و کرم جاری ہیں۔ جب کہ وعدہ کرم کائنات آدم پر بھی فرمایا ہے یہ کرم تمام عالم انسانی پر ہے لیکن وہ کرم جو مسلمانوں سے مخصوص ہے وہ یہ ہے کہ اس نے مسلمانوں کو اپنی خدمت کے لئے بنا کر اپنی قدرت کے سبب سے سکھائے اور حقائق مراتب پر مطلع کیا دراپنے نبی کرم کی زبانی ان سے وعدہ کرم فرمایا ہے۔ اور اس سے بڑھ کر اور کیا کرم جو کما کما کئے ہیں اصحاب یمن سے کیا ہے۔ اس کا دنیاوی کرم یہ بھی ہے کہ نسب کوٹ اجزاء کے متعلق کیا ہے۔ خیرت کی نعمت یہ ہے کہ اجزائے اعمال کو پورا دیا جائے گا اور اس کا بدلہ تمام ان کو ان پر عادی ہے۔ جس کے بعد دنیا میں اس کا دیدار عام ہو گا اور ناظر کی نظر میں انوار و شہ جگمگ جگمگ کریں گے جن سے آنکھوں میں نمی تورت اور اک پیدا ہوگی جس سے نظر جنت میں کامیاب ہوگی۔ اللہ کرم کا وجود بندہ تاثیر ہے۔

جن دانس کے لئے عظمت و جلال ابتدائی حالتیں ہیں اور اللہ تعالیٰ کے احوال میں استغراق اور فنا سے انتہائی کے امکان میں جوادل حال سے۔ جس پر صفت بدل کی جلوہ گری ہوگی اور متوسط پر بسط ظاہر ہوگا اور جو انتہا میں ہو اس پر ظاہری و باطنی فکین احوال کی صورت کرسی ہوگی۔

ان جلال حکایت کرتے ہیں۔ میں اونٹ پر سوار تھا کہ اونٹ کا پاؤں ریت میں دھنس گیا تو میں نے کہا اللہ جل جلالہ تو اونٹ نے بھی کہا بل کہ اونٹ میں بہ کہنے کی قوت نہ رہا اب سے صنی ایک یہ کہ اونٹ اللہ کا تشہد کرنے والا تھا جس پر حضور اکرم کی یہ حدیث ثابت ہے۔ "وکنتم فی حبس جنت علی اللہ اور دوسرا سبب یہ تھا کہ اونٹ کشتہ کے باوجود جب ابتدائی احوال جلال پر داشت نہ کر سکا۔ تو اللہ تعالیٰ نے حقیقت حال جل الشاس سے کہلوا دی جو شخص اللہ تعالیٰ کے کرم و فضل جانتا ہے۔ وہ اپنے دل و جان اللہ کے سپرد کر دیتا ہے۔ اور اسی کے تصرف پر ہمدرد کرتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کے دل پر ہی و باطنی دشمنوں سے نجات دیتا ہے۔

موسیٰ کی والدہ ماجدہ نے جب اللہ تعالیٰ پر ٹھہر دیا تو ان کے فرزند کو کس طرح ظلم سے نجات دلائی کہ فرعون

جیسے سنا کہ دشمن سے ان کو پردہ کش کر لیا۔ حالانکہ جو کچھ اُسے اپنے سے قریب اسی دن ستر ہزار چوں کو روئے پاک کر چکا تھا۔ انسان جب نیکی کا ارادہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ **وَاللّٰهُ يَهْدِيْهُ لِمَا يَشَاءُ**۔ جب اللہ تعالیٰ ارادہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ **الْحَيُّ الَّذِيْ يَهْدِيْكُمْ لِمَا يَشَاءُ**۔ وہ اپنے تمام کام لکھتے اور کر دیتا ہے اپنے باطن کو، اس سے خوفزدہ نہ کرو گے تو وہ تمہاری قیادت میں ہر حرکت کو محفوظ رکھے گا اور یہ دوسرے لوگ ڈریں تو وہ نہ کو اس سے ڈے گا۔

اسم، عظم اور اس حضرت سرمد کی والدہ نے اپنا محل اللہ کے نذر کر دیا تو اللہ تعالیٰ نے ان کو انجیل دے دی اور ان کے کی بے شمار برکات **عظم** پرید ہوئیں۔ وہ ان سے حضرت عیسیٰ پیدا ہوئے آخری زمانہ میں دمشق کے شرفی مبارکمان سے اتر کر صلیب توڑیں گے۔ خشر پر ہو کر کریم کے شریعت محمد پر عمل کریں گے اور کافرانہ دجال کو قتل کر سکے دنیا پر حکومت کریں گے۔

اسم اس کے اکثر خواص میں سے چند یہ ہیں۔ یہ اسم، عظم سے جس کا ثبوت یہ ہے کہ ایک مرتبہ حضور اکرمؐ نے جاتے جاتے سنا ایک عربی یہ دو مالک رہا ہے۔ **اَلْمُعْزِيْ سَلَمٌ حَبِيْبٌ اَوْ عَظَمٌ اَحَبُّ اَسْمَاءٍ مَّا مَلَكَ** **اَلْمُعْزِيْ** کا کبر ہے۔ تو فرمایا اس شخص نے اسم عظم کے ساتھ دعا کی ہے۔ جو شخص اس اسم کے ساتھ دعا کرتا ہے تو قبول ہوتی ہے۔ اور جو مانگتا ہے۔ دیا جاتا ہے۔ اس اسم کے ذکر کے لئے مراقبہ کرنا اور اس اسم کے کواکب اعداد کے موافق پڑھنا لازمی ہے۔ تاکہ کو حیا میں اور مدح میں موکل عامتروں ان میں سے ہر ایک کے تحت، صلیب میں سالم مہربان ہو۔ مشکلات میں آسانی مکان میں برکت محل کی حفاظت جو ذکر کو بخشش کرتے ہیں اور ذکر کو سرار مخلوقات کا کشش ہوتا ہے اور دنیا میں قوت نصیب ہوتی ہے۔ اس اسم کا نقش ۲۵ مغرب ۲۵ ہے جو بہت عظیم خواص رکھتا ہے۔ یہ نقش شرف شمس میں لکھ کر اس کے طرف سورہ تہید پڑھیں چھ درمات حروف ہما اور سورہ ناک میں پڑھ کر اس نقش کو پاس رکھیں تو کوئی بھیا۔ اس پر اثر نہ کرے گا۔ زبان بندی کے لئے مطلوب کے نام کے ساتھ یہ نقش لکھ کر سورہ یسین اس پر دم کریں۔ یہ نقش تین کاموں کے ہے ماس عظم پر لکھا جاتا ہے۔ حکام کو مہربان کرنے کے لئے حکم جاری کرنے کے لئے اور مشغلوں کی آسانی کے لئے ریشم پر لکھ کر انگوٹھی کے نذر رکھ کر پینے سے رطب و آب قبولیت نامہ ہوتی ہے۔ ایک صفحہ پر اسے لکھ کر مکان میں رکھنے سے برکت ہوتی ہے۔ اور لوگ اس کی جانب مائل ہوتے ہیں جس کا محل ساقط ہو جاتا ہو۔ وہ اپنے پاس رکھے تو محل قائم رہے گا۔ پلنگ کے لئے لکھ کر اپنے پاس رکھنے والا سلامت رہتا ہے۔ دوا دیوں میں صلے کو اسے کی خاطر اسے کھول کر کھائے یا پانی میں دوغوب کو کھد دیں تو باہم صلح ہو جائیگی جس کا آکے لئے معدن مقررہ پر موافق طالع میں لکھا ہائے فائدہ دیتا ہے۔ بعض علماء نے اسے سببہ کی غنمی پر لکھا جائے، اس پر مطلوب کی صورت بنا کر گھر میں رکھ دیا تو اس کی تیسر باری ہوگی کیچڑ پر لکھ کر اور اس کو سکھا کر ظالم کے گھر ڈال دے تو وہ گھر برباد ہوتا ہے۔

دلہن کی خوشنوبری میں اضافہ اگر ریشم پر لکھ کر دلہن اپنے پاس رکھے تو اس کی زیارت بہت اچھی معلوم دیتی ہے۔ نیز دیگر اور دوسرے خواص۔ **اعزود** یا نشا کی تکمیل کے بھی اس میں اثرات ہیں۔ اس نقش کے گرد عوام شمش لکھ کر جس عمل کے لائق جو خود شو ہو اس کی مصروفی دینا چاہیے۔

لے اللہ کی طرف رجوع اور اسی کی فرمانبرداری کر دے لیا تم سیدان اور اس کی ذریت کو میرے سوا کسی اور دوست نہ ہے تو

نفسیہ ملک ذوالنہال والاکرم یہ ہے

م	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م
ا	ل	ک	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م
ل	ک	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	م
ک	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل
ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ل	ک	ل
م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ل	ک	ل	ا
ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ل	ک	ل	ا	م
ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ل	ک	ل	ا	م	ل	ک
و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ل	ک	ل	ا	م	ل	ک	ذ
ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ل	ک	ل	ا	م	ل	ک	ذ	و	ا
ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ل	ک	ل	ا	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل
ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ل	ک	ل	ا	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل
ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ل	ک	ل	ا	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا
و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ل	ک	ل	ا	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل
ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ل	ک	ل	ا	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا
ا	ک	ر	ا	م	م	ل	ک	ل	ا	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل
ل	ک	ر	ا	م	م	ل	ک	ل	ا	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل
م	م	ل	ک	ل	ا	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا
م	م	ل	ک	ل	ا	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا
م	م	ل	ک	ل	ا	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا

اسم المقسط کے خواص

مقسط وہ ذات عادل ہے جو مظلوم کا ظالم سے بدلہ دلاتے ہیں نہایت کر سے ظالم کو کینز مرد رنگ پہنچاتے اس کو عدل و انصاف کرتے ہیں۔ اور اس پر صرف اللہ تعالیٰ قادر ہے۔

برادیت ہے۔ ایک مرتبہ رسول اکرمؐ اتنا مسکرائے کہ آپ کی کچلیاں دکھائی دیں حضرت عمر بن خطابؓ نے عرض کیا یا رسول اللہؐ آپ پر میرے ماں باپ قربان ہوں۔ آپ کس چیز پر مسکرائے فرمایا میرے دوستی اللہ کے حضور تھرتے ہوئے ایک نے کہا اے اللہ میرا اس شخص سے بدلہ لے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا تو نے اس پر جو ظلم کیا ہے وہ اسے واپس دے دے اس سے کہا اے رب اب میرے پاس کوئی نیکی نہیں رہی پھر مظلوم سے کہا میرے گناہ پختہ دہرہ دے اتنا فرما کر رسول اکرمؐ کے آنسو بہنے لگے۔ اور آپ نے فرمایا ہے شک وہ دن بڑا سخت ہو گا وہ دن اس دن حاجت مند ہوں گے کہ کوئی ن کا بوجھ اٹھائے پھر فرمایا اللہ تعالیٰ اس مظلوم سے فرمائے گا۔ سراونچا کر جب وہ سراٹھا کر بہت دیکھے گا تو کہے گا اے رب یہ کس نبی یا مقرب کے لئے ہے۔ ارشاد ہو گا اس کے لئے جو قیمت دستہ دہ مظلوم عرق کرے گا میرے پاس کیا اللہ فرمائے گا اپنے بھائی کا ظلم معاف کرے اور جنت میں داخل ہو جا۔

نقش المقسط یہ ہے۔

ا	ل	م	س	ط
۶۱	۸	۳۲	۱۲۹	
۷	۵۸	۱۳۲	۳۳	
۱۴۰	۳۲	۶	۵۹	

اس کے بعد رسول اکرمؐ نے فرمایا اللہ سے ڈرو اللہ سے ڈرو اور باہم صلے رکھو کیونکہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن مسلمانوں میں عدل و انصاف فرمائے گا۔

حضور اکرمؐ سے انصاف کی نسبت کسی نے پوچھا۔ فرمایا رب العزت ہی عدل و انصاف کرتا ہے۔ اور وہی عادل ہے۔ غصہ دور کرے گی اس نقش میں عجیب خاصیت ہے۔ بشرطیکہ اس میں اسم عشو بھی شامل کرو اور برائی

کے وقت اس طرح کہو اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا مَا اَهَقَاتُ عَنِّي غَضَبٌ وَ تَوَعَدُ دُورِ مَوْبِئِيْ

غصہ دور ہو تمام | یہ نقش مع اس کے ذکر جو شخص اپنے پاس رکھے تو تمام ناراضی دور ہوا میں گئے۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَشْهَدُ اَنْتَ الْمُقْسِطُ الْعَادِلُ نَصِيتُ الْمَظْلُوْمَ مِنْ اَنْ يَّجْعَلَ بِيْ ذَنْبِيْ مَا كَانَ دَسًا يَكُوْنُ فِي الْعَوَالِمِ مُظْلِمٌ عَلٰى مَا تُخْفِيْهِ النَّفْسُ فِي سَقْدٍ ذَرِيٍّ مَا تَظْهَرُ اِلَّا فُجَابٌ ذَاكُ كُوْنِيْ فِيْ جَمِيْعِ اَرْكَانِ طَبِئَتِ الْاَعْدَالِ وَ نَهَيْتُ عَنِ الظُّلْمِ اَسْأَلُكَ اَنْ تَهْتِمَ بِاَمْرِيْ اَوْ حَبْرَ الْعَذَابِ فِيْ مَعْرِجِ الْجَنَّةِ اِلَى التَّرْوَحَاتِ وَ قَضَيْتَ قَامَةَ الْعَدْلِ فِيْ حَالِ الْمَلَكِ الْاِنْسَانِيِّ بِجَمَلِكَ مَهْتِمًا مَقْدَرًا فِيْ هَاجِمِ الْبَسْطِ ذَا الْمَوَانِيَا وَ تَعَدَّلَ اَوْ تَرَانِ الْمَوْجُوْدَاتِ فِيْ اَرْضِ رَفِيْعٍ وَ اَشْهَدُ دَعَا اَدْلُ فِيْ ذَاتِ الْقُوَّةِ الْجَسْمَانِيَّةِ فِيْ جِئِمِ الْكُوْنِ اَسْرُوْنِيَّةِ اَنْ تُشْرِقَ فِيْ كُوْنُوْنِيْ مِنْ اَنْوَارِكَ الزَّهْرَانِيَّةِ لِشُهُودِ زَائِدِكَ الْوَحْدَانِيَّةِ مُقْسِطًا يَّاللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ -

اسم الجامع کے خواص

جامع وہ ذات متجمع ہے جو مثال قیام و استفادہ بنا کر جمع کرے اللہ تعالیٰ تمام انسانوں کو ایک جگہ پر جمع کرے گا۔ یہ ممکنات جمع کرنے کی مثال ہے بتانیات کو جمع کرنے کی مثال یہ ہے۔ کہ آسمان و زمین ستاروں جہات نباتات و معدنیات

اسم نور کے خواص

نور: مخاف قل سے جس نے مائے چیزیں نہ ہر کی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہی فی نفسہ منظرِ ظاہر ہے۔ جس کا نام نور ہے۔ وجود در محل مد کے مساوی ہے۔ اس سے ثابت ہے کہ وجود ظاہر و روشن ہے۔ اور عدم ظلمت کہ وہ تاریک ہے۔ وجود کا نور در حقیقت ذات وجود پر نور ہے۔ جو فی نفس ہے اور وہی آسمان و زمین کا نور ہے جو اللہ تعالیٰ ہے۔

نور کی دو قسمیں ہیں ایک نوری دوسری معنوی محسوس اور نسی نور آنگاہ کا نور ہے۔ جو اللہ تعالیٰ سے آنکھ میں ودیعت کیا ہے۔ سی طرح مسکریں سے لئے ن کے قلوب میں تہ ہر و اعتبار کا نور رکھا ہے جو بصارت کو ظاہر کرتا ہے اور یہ نور قندہ نور سائل در نور جسم کا نور ہے۔ جو ذات حق عام پر سلوک علوم سے حاصل ہوتا ہے۔ یہ سلوک چاہیے سلوک عقلی ہو یا سلوک شرعی۔

شہود ملکیت، در طلبہ عبودیت کی حقیقت در اصل تنزیہ و بوبیت کی طرح ہے اور یہ نور آٹھ قسم کا ہے۔

نور قلب۔ نور بیان۔ نور نفس۔ نور روح۔ نور عقل۔ نور شر۔ نور قلب۔ نور کشف۔ ان میں سے ہر نور کے اسرار ہیں تو سب کے سب کے حقائق میں در ان ہی سے وہ آٹھ نورانی ہیں۔ جو عرش اٹھائے ہوئے ہیں۔ و یحییٰ خندش ربیث و قصود و مینہ حمانہ قیامت کے دن تیرے رب کے عرش کو آٹھ فرشتے اٹھائیں گے قلب کا نور ایمان کے نور سے ہے جس طرح ایمان نور کی نسبت ہے جس نور پر نورانی کا لیفان ہے جو تمام تکلیف شرعیہ اور ادھر شہود و قبول کر کے ان ہی کی بابت مد تعالیٰ سے فرمایا ہے۔ ان فی ذلک آیات لم یستنبینہ

جب دس کی تکبیر نور پانی سے مقابل ہوئیں۔ تو اللہ تعالیٰ نے علم ملک کو اجمالاً و تفصیلاً منکشف کر دیا اور اسرار عام تربیب سے وہ دلائل جو ہمیں در مد تعالیٰ جو پچان میں ودیعت کیا ہے۔ اس کے ایک ایک ذرہ میں نور حقانی انہوں نے دیکھ لیا در حقیقت نور ہی میں سے نور کا یہی عام ہے۔ جس نے اس کا نور دیکھ لیا وہ اگر دیواروں کو شعاع نور سے جل رہی ہیں تو کوس تب ہے جبکہ محبوب سے ہر چیز روشن ہو جاتی ہے۔ اور ایسا مسلمان اپنے قلب جسم میں نور ہی نور دیکھا ہے

نفس کا نور روت کے نور سے منور ہے۔ جس کا نفس اطاعت الہی اور طہارت ظاہری و باطنی رکھتا ہے۔ فکری کثافتوں سے الگ ہو گیا۔ تو اس کا نور رون کے نور سے مہرہ مند ہو گیا۔ اور جنت میں استغراق شہود سے مالا مال رہتا ہے۔ یہ وہ مسلمان ہے۔ جس کے نفس اور روح کو اللہ تعالیٰ نے جبروت کے انوار حقائق کا کشف دیا ہے یہ مسلمان موجودت میں سطت تفسر الہی کا ملاحظہ کرتا اور ملائکہ کو کلمہ طیبہ آسمان پر سے پائے ہوئے دیکھتا ہے۔

عقل کا نور اسرار کے نور سے منہل ہے۔ جس شخص کی عقل معرفت مستقیم ہو گئی وہ سب سے الگ ہو کر اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر رہتا ہے۔ جس کی وجہ سے اسرار الہی و ملکوتیات ملکوتہ مشاہدہ کرتا ہے عالم علوی در عالم سفلی میں تیزوی و علی دلائل جو ایک کلمہ سے قائم ہیں ان کی حقیقت مجمل اور مفصل اپنی آنکھوں دیکھتا ہے اسرار کا نور قرآن کریم کے نور سے مستعد ہے۔ جس مسلمان کے اسرار ملاحظہ اجمہان سے بہ توسط الوان اور عنان الخلق ظاہر ہوتے ہیں جس کی حقیقت اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ظاہر کی ہے ان انوار حقیقی و حقائق معارف اور نور تجلیات کو حاصل کرتا ہے۔ اور قرآن کریم کے انوار میں غوطہ زن ہو کر موتی نکالتا ہے۔ قرآن کریم کا نور اسی کشف اسطے

کا نام ہے۔ جیسا کہ ارشاد ہے۔ وَنُذِرُ الْيَكْظَرِ فَبِمَا نُرِ اس اسم کے ذکر کا دل نوا افکار سے نینے کو روشن کرتا ہے۔ اِنَّهُ نُورٌ اَشْمُوتٌ وَاَدْرُغْنِ اِدْرُغْلِ رُوْنِہِ کھانا آرام کی چیزیں ترک کرنا ہمیشہ روزے رکھنا ہر وقت وضو اور ظہار سے رہنا اور پچاس دن اسی طرح ریاضت کرنا ذکر سے لئے لازمی ہے۔ بشرائط بالا پچاسویں دن ذکر پنے منہ سے بوقت تلاوت نور می شعلیں نکلتے دیکھے گا۔ اور عرش و کرسی کی طرف دیکھے گا تو انورہ جبل دیکھے گا تمام دنیا درغلیات اس پر ہویدا ہوں گے نور کشف کی تاثیر تھی جو حضرت عمرؓ نے مسجد مدینہ میں سے اسلامی لشکر تنہا زندہ کے کمانڈر کو حکم دیا تھا۔ یا سائرینہ ای الجبل۔

نہا ہر باطن معلوم کرنا حضور اکرم نے جو مانتی بی بی بیجارہ میں دور رخ و
ورنوار و برکات کا حصول | جنت کا کشف ہوا تھا اور وہ زمین جو حشر و
اکرم کی امت کے فتح کی۔ آپ کی نظر سے اندر ہی تھی و اگر یہ اسم مع
اس آیت کے پیچھے اَللّٰهُمَّ اسْمُوتِ وَاَنْرِیْنِیْ تو مؤکل مسمی رہیائیل
مخضر ہوتا ہے۔ اور ابواب جزو غلاب و باطن اس پر کھولی دیتا ہے۔ سوئے
یا پانہ خی کی انگوٹھی پہ یہ نقش کندہ کر کے جو اپنے پاس رکھے اور یہ اسم

-	9	0	✓
29	22	199	60
22	22	2	199
0	96	22	01

کے موافق کام کرے در مدت مہین میں پس و پیش نہ کرے۔ ورنہ چیز میں حکمت لہی و مقدر رہا ہے کہ اللہ جیسے ہاجتا ہے کرتا ہے۔

صبر کی کئی قسمیں ہیں۔ ایک صبرِ روح جو حیات کی نعمتوں کے حصول پر صبر کرنا۔ دوسرا ایک صبرِ قلوب۔ نہ چیزوں پر جو اللہ تعالیٰ نے انسان کو دی ہیں۔ ایک صبرِ عقل ان امور پر صبر جن کی دین فداں متقاضی ہے۔ ایک صبرِ سر یعنی اس میں جسم پر صبر کرنا جیسا کہ رسول اکرمؐ نے فرمایا ہے۔ ایک دن کا بخار ایک سال کے گناہوں کا بخار ہے۔ کس شخص کا نام صبر نہیں رکھا جاتا اس لئے کہ جلدی کے وقت انسان صبر پر قائم نہیں رہ سکتا۔ ورنہ اللہ تعالیٰ جلدی کرنے سے پاک ہے۔ اس سے زیادہ کوئی صبر کرنے والا نہیں ہے گناہگاروں کو وہ مہلت دیتا ہے کہ توبہ کر سکیں۔ حالانکہ وہ ہلاک کرنے پر قادر ہے۔ مگر پھر بھی دنیا میں کوئی ایسا عذاب نہیں دیتا جو غلطی برائے ناکہ فوراً دیکھ سکے۔ اسم صبور ہم معنی آگے تواب ہے۔ اور توابا و دہے۔ جو گناہ کا فوراً مؤثر عذاب نہ کرے تا کہ انسان کبھی توبہ کی رحمت سے توبہ کرے۔ بعض لوگ اس کے عذاب کے خوف سے فوراً توبہ کرتے ہیں۔ توبہ کے معنی انسان کا اللہ کی طرف رجوع کرنا اور رجوع کا مطلب یہ ہے کہ شریعت اسلامیدہ کے احکام بحال رہے اللہ کی اطاعت کرے اور یہ اللہ تعالیٰ ہی کی رحمت ہے۔ جو ایسی توفیق عطا کرتا رہتا ہے۔

گناہ کی | بندہ جب گناہ کرتا ہے تو اس کا خمیر پھیل جاتا ہے۔ درمیان درپردہ جو ہوتا ہے۔ اور توبہ کرنے پر فوراً اقسام | الہی اس پر رحمت کرتے ہیں۔ توبہ کی دو قسمیں ہیں۔ ایک عملی جو اللہ تعالیٰ کا توبہ کی توفیق دینا ہے جیسا کہ ارشاد ہے۔ ثُمَّ تَابَ عَلَیْهِمْ لِيُوْثِقَ اَقْدَمَ فَرَعٰی وَہے جسکی بابت ارشاد ہے۔ وَتُؤْتٰی اللہ جِیْعًا یعنی تم سب کے سب اللہ کے حضور توبہ کرو۔

جس طرح گناہ بعض ظاہری ہوتے ہیں۔ در بعض باطنی اسی طرح توبہ بھی ظاہری و باطنی ہے۔ ظاہری توبہ یہ ہے کہ ظاہری گناہوں سے توبہ کی جائے۔ در باطنی توبہ یہ ہے کہ باطنی گناہوں سے توبہ کی جائے ظاہری گناہ وہ ہیں جن کے کرنے سے شریعت نے منع کیا ہے۔ ان سے توبہ کا یہ مطلب ہے۔ کہ اعفاء کو عبادت الہی میں مشغول رکھا جائے۔ در باطنی گناہ در اصل دل کے گناہ ہیں۔ جو ذکر الہی سے غفلت کرنا۔ بدگمانی کرنا اور خیالات نامہ درکھنا ان سے توبہ کرنے کا مطلب یہ ہے۔ کہ دل کو دل سے دور کر کے ذکر الہی میں مشغول رہے۔ اگر توبہ نہیں نما موش رہے۔ مگر دل خاموش نہ رہے۔ بلکہ ذکر الہی سے دل جاری رہے۔

نفس کے گناہ یہ ہیں شہوت پوری کرنے رہنا عیش و آرام سے الفت رکھنا۔ ان سے توبہ کرنا یہ ہے کہ عبادت دنیا سے منقطع ہونا۔ قناعت کرنا پرہیزگار اور متقی بننا۔ عقل کے گناہ یہ ہیں۔ کہ کرامات کی تدنیل کرنا اور میدان مناجات میں ذاتی منفعت کیلئے مستغرق رہنا۔

حضرت موسیٰ سے ستر حکیموں نے سوال کیا اللہ کی بخشش کیا ہے۔ آپ نے فرمایا میں صرف وہی ہاتھ باندھتا ہوں۔ جو میرے خدا نے مجھے تعلیم کی ہے۔ جب جبرائیل آئے تو ان سے دریافت کیا، جبرائیل آسمان پر گئے اور عرض کیا اسے پردہ دگار موسیٰ کے پوچھا ہے بخشش الہی کیا ہے۔ حکم ہوا اسے جبرائیل ہماری بخشش یہ ہے کہ بندہ گناہ کر کے توبہ کرے۔ اور دوبارہ گناہ کر کے پھر توبہ کرے تو میرا حکم یہ ہے کہ میں اس کی توبہ کے باعث میں اس کو بخش دیتا ہوں اور اسے نیکی کی ہدایت دیتا ہوں اور اسے توبہ کی توفیق ہوتی ہے۔ توبہ کرنے سے مراد یہ ہے کہ بڑے کام بھڑکراچھے اخلاق پر عمل کرے اور اچھے اخلاق دہیں جنہیں رسول اکرمؐ نے اچھا فرمایا

تو یہ کہنے لگا تم جہاں سے کہنا کہ تم سے انسان کا دل پھیر جاتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اپنے تائب بندہ کو اپنی طرف پھیر دیتا ہے جس کی وجہ سے عبادت میں یہ شخص غرق ہو جاتا ہے۔ اور غربت و تنگدستی کی ہر حالت میں بندہ کھڑا رہتا ہے۔ اس اسم کا کوئی ذکر غنا میں نہیں ہے۔ یہ شخص دلوں کو تہہ بزدلانہ کے لئے سب سے زیادہ تہدیب ہے۔ جس کا چہرہ ایسا ہوا جیسا کہ عیسا ہوا ہو اس کو اپنے لئے اللہ درست مہارت ہے اور سخت کام آسان کر دیتا ہے۔

ن	ف	ب	م
۵	۹۹۹	۶۱	۸۹

۱۹۹۱ء میں ہونے والی سرگرمیوں کے بارے میں

ہے۔ ہم نے ہی کتاب عالم اہدٰی میں انہیں دو سری ترکیب سے

مافیا ہے۔ ہر قسم کی خواتین اور مس سٹے موٹوں وغیرہ کی نشریات کی ہے

بعض مائرفن سے فرمایا ہے یہ کام فی نفسہ مشکل منہ غامض عمدہ ہے کیونکہ یہ بلند مقام ایسے اعلیٰ درجہ کا ہے کہ اہل عقل جہاں خیران رہ جاتے ہیں۔

خصوصیت اسماء الہی

اللہ تعالیٰ کے ۹۹ نام ہیں اور ہر سال اللہ تعالیٰ اپنے ایک نام سے جہود گری کرتا ہے اس حساب سے ہر اسم کا ایک دور نوے سال کا ہوگا ہجرت نبویہ کے لحاظ سے ان اسماء کے دس دور ۹۹۰ تک ختم ہوئے اب ۱۴۳۵ھ تک ایک جزائر میں سے دس سال رہنے میں جس سال ایسم ممیت یا اسم قاضی کی جہود گری ہوگی تو دنیا میں قتل و غارت و رباکت بکثرت ہوگی۔ اور جس سال اسم حمی کی غلبی ہوگی تو حیات و پیدائش زیادہ ہوگی اور جس سال اسم واثق یا رزاق کی جہود پائی ہوگی تو خیر و خوبی ہوگی۔ اس سے زیادہ ہم یہاں بیان نہیں کر سکتے اور یہ بھی بہت کافی ہے۔ دینیہ انتہائے سیدنا محمد و آلہ و صحبہ و سلم

فصل ۴۲ مقبول دعائیں جو بروقت پڑھی جاسکتی ہیں

ماہدئی۔ یا ہون۔ دونوں اسماء کا شفعہ اور اسرار معلوم کرنے کیلئے الیسیہ کا حکم رکھتے ہیں۔ اسرائیل سے منسوب ہیں۔ اور سم منہیں۔ اسرائیل سے مناسب ہے۔ یہ حاوی خبیثہ صہبن عذم الخیوب سکے ذکر کو اسرار و معارف حاصل ہوتے ہیں ہیں اگر لونی نتیجہ معلوم کرنا ہو تو روزہ اور شب بیداری سے ان اسماء کا ذکر کرے اور ہر میکر وہ یہ کہے۔ اھدی یا اھدی خسرانی یا خسر یعنی یا عینی یا عذم الخیوب۔ اس دعا کے بعد اپنی ضرورت بیان کرتا رہے۔ یہ عمل رات چھیننے پر کیا جائے خواب میں حالات معلوم ہو جاتے ہیں۔

عوام کو مطلع ہو تاکہ ان کی طاقت بیا ہے۔ وہ اسم یا خدائی کا بکثرت ذکر کرے اور جس کو مطلع کرنا ہو۔ اس کے کرنے کا عمل۔ تہذیب و تہذیب کے ساتھ اپنے پاس رکھے مقصد حاصل ہو۔ ان کی صورت یہ ہے۔ ددی ۵

فیاض دہلوی اور پیدائش تکسیر روستہ کہ سطر اول آخر میں ظاہر ہوا اس پاک کاغذ پر آخر کی سطر نہ لکھے کیونکہ وہی
 اول سطر ہے۔ جس کے لکھنے سے تحریر مکمل ہو جائے گی۔ دفعی کا بدلہ دی۔ مقررہ خوشنویں دھونی دے
 کر بیٹے پاس رکھنے اور بکثرت سم ہادی اٹھتے بیٹھتے ہر حالت میں یا باہوی کہتا ہے۔ اور سودا دفتہ کے بعد یہ

پڑھے۔ یہ دعا دینی صحت دہانی اور نجات ہے۔ اندامہ دجھنہ نوع بدی دہانی میں صحت و نجات یہ عمل مجموعہ کو پہلی ساعت سے شروع کرے۔ تکبیر کے دوسری طرف یہ نقش لکھے۔

عس ج دی

۶۳۹	۶	۶	۶
۶۰	۶۰۰	۶۰۶	۶۰۰
۶۵۵	۶۰	۶۰۶	۶۰
۶۶۷	۶۰۶	۶۰۶	۶۰۶

دعا بعد قبول ہو اور دعا یہ ہے۔ بِارْتِ حَقِّیْ مِنْ شَرِّ دُمُوتِ الْأَعْيَابِ بِرَحْمَتِ
بِرْكَامِ بِنِ جَدِّیْ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
وَلَا تُكَلِّبْنِي حَتَّى يَخْلُقَ لِي مِنْ آتِیِّ دُمُوتِ الْأَعْيَابِ بِرَحْمَتِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالتَّوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيمِ وَالتَّوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيمِ
وَمَنْ مَعَهُ هَدًى يَنْتَهِیْ عَنْ فِتْنَةٍ لَا تُغْنِي عَنْهُ إِلَّا الْوَحْدَانِ وَالْوَاحِدَانِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالتَّوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيمِ وَالتَّوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيمِ

جانبہ میں پڑھا کرتے ہیں کہ کُتِبَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بَارِئٌ مِمَّا يَدْعُونَ بِهِنَّ
یَا دُمُوتِ الْأَعْيَابِ بِرَحْمَتِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نامہ کے بعد پڑھنے سے برکام میں جلائی کی توثیق ہوتی ایمان سے محفوظ رہتا ہے۔ یہ دعا کبریت اتمہ اور محبوب
ستہ۔ جلد قبولیت دیا کہے گئے یہ آیت پڑھنا مناسب ہے۔ دَعْنِیْ مَا مَخَّ الْأَعْيَابُ
اسما سے الہی کے جو شخص متواتر سات دن اسم یا خمیر کا ذکر کرے تو موزوں اسکے پاس معلومات بہیم پہنچاتا ہے اگر
شرات عجیب اس کے ساتھ سم مہین بھی ایک ہزار مرتبہ روزہ رکھ کر پڑھے۔ اور شوشہ ملاتا رہے۔ تو تمام
ادوات میں سے جسے چاہے اپنے پاس منعین کرے یہ اسم طلوع آفتاب کے وقت پڑھتا چاہیے کیونکہ اس وقت
طبیعت اور روح متدل ہوتی ہے۔ اس کا ذکر وہ نامیں حاصل ہوتی ہیں جو وروں کو عجیب بنیں۔ ہوا دے
آبِیْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ الْحَكِيمُ الْحَكِيمُ الْحَكِيمُ الْحَكِيمُ الْحَكِيمُ الْحَكِيمُ الْحَكِيمُ
یا اور کھڑا مشکل ہوتا جو اس کا اس اسم سے اس کی برکت سے حلقہ فوی ہو جاتا ہے۔ در یہ آیت بھی ساتھ
پڑھے۔ تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ۔ یہ دعا پڑھنے سے علوم حاصل ہوتے اور صاحب ابہام ہو جاتا ہے۔ اور
جانوروں کی بولی سمجھتا ہے۔ مشکل امور سمجھنے کے لئے یہ دعا پڑھنا شیر ہے۔

ساعت مشتری میں یہ دعا شروع کی جائے جبکہ تہر اور عقرب نہ ہو۔ کیونکہ ہجری کوئی بات ہار دلانا اس
ستارے کی نامیں تاثیر ہے۔ قدیمی محبت یاد دلانا حفاظت و رعایت پر آمادہ کرنا۔ عالم و اولیٰ مذمت سے دوستی
کرن وغیرہ اس کے اثرات ہیں۔ اس دعا کو دیکھنا بنانے واسطے کو اللہ تعالیٰ صاحب علم و فضل کرتا وراہی علم کو اس
کا مسخر کرتا اور کشف دیتا ہے۔ اس کی گفتگو شری کرتا اور خواب میں اس کو ہر بات بتاتا ہے اس دعا کی پڑھنے
برابر معلوم ہوتے ہیں۔ اور علوم حاصل کرنے کیلئے یہ وظیفہ نہایت ہی زور اثر ہے۔ اسما سے۔ الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيمِ
مبیین اسما دی عَزَّ وَجَلَّ الْعَلِيِّ الْعَلِيمِ۔ جمع صادق کے وقت پڑھی جائے جب کہ اللہ تعالیٰ کے احکام آسمان و دنیا
کی طرف نازل ہوتے ہیں۔ وہ فرماتا ہے کوئی ہے۔ پکارے دلائل اس کی دعا میں قبول کردوں کوئی ہے۔ فقرت

ماننے والا جسے میں بخش دوں کوئی ہے سوال کرنے والا جس پر میں بخشش کے بادل برسائوں
 صلاح تلوّب۔ حصول علم و فہم | مستزکر ذیل دعا دلوں کی اصلاح اور علوم فہم کے لئے بہت ہی موثر ہے جو دشمنوں
 اور اسباب خیر کا حصول۔ | شب کی آخری تہائی میں جو قمر سے منسوب ہے۔ یہ دعا شروع کر کے صبح تک پڑھتے
 رہتے۔ درمیان وقت میں نماز کے فارغ ہو کر ذکر اور استغفار میں مشغول رہے۔ تو اللہ تعالیٰ تیرے لئے کل
 سب اس کے لئے۔ مجاہد کرتا ہے۔ سے ملکہ کر اپنے پاس رکھتے واسے میں صفات جمال اور حسن حال ظاہر ہوتے
 ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے علم و معرفت جس نہایت دقتی ہے۔ واسے خاص یہ ہے۔

اٰمَنُ بِكَ مَوْتُ لَدِيْكَ بِقُدْرَتِكَ اَوْ اَمِلْ اِسْتَفْصِلْ فِيْ اَمْرِ يَوْمِيْنَ تَتَقَدَّرُ لَكَ شَيْْءٌ تَقْصِيْدُ
 اُظْهَرْتَ فِيْ بَيِّنَاتِهِ كَلِمَةً يَحْدِلُ فَاَخْلَفْتَ لَمَعَاتِ وَظَهَرْتَ اِلَّا سَمَاءً وَتَقَابَلْتَ اِلْاَعْمَالُ
 وَتَوَرَّعْتَ اِلَّا بِوَاغٍ وَتَجَسَّيْتَ اِلَّا حَتَّ سَوْءٍ وَتَوَرَّجْتَ اِلَّا لَدُنْكَ وَكُلُّ فِىْ فَنَدِكَ عَلَيْهِ لَكَ فَيَسْكُوْتُ وَبِقَهْرٍ
 مَذْلُوكٍ يَسْتَوِيْنَ اِلَيْهِ عَنِّيْ كَلِمَةً حَسْبِيْ اَمِيْتُ تَبْتَغِيْ بِسَيِّدٍ اَمْرًا اَلْبَسْتَ عَلَيَّ قُوَّةً عَمَّا يَكُنْ لِيْ بِيَسِيْرٍ ۵۱
 فَاَنْتَ اَلْمُسْتَرْفُ مَتَبَدُّ عَنِّيْ تَلْقَى غَلَبًا فِىْ سِرِّ اَلْكَوْنِ مَعْنِيْ مِنْ مَعْنَى فِىْ مِلْعَتِكَ وَاسْتَبَدُّ فِىْ غُرْبَةٍ فِى
 غُرْبَةِ الْمَدَنِيَّةِ كُنْتُ يَعْصِيْنِيْ عَنْ كُلِّ مَوْسٍ وَيَقِيْنِيْ مَعَ كُلِّ مَا يُوْثِرِيْهِ بَيْنَ اَمْرٍ اَوْ اَجْمَعِيْنِيْ ۵۲ عَنِّيْ يَتَقَرَّبُ
 اَوْ يَبْعُدُ تَوْبِ اَمْرٍ يَوْمًا فَاَشِعَّةً اَبْهَرًا وَبَعْدَ سُرْمَةٍ مُضْطَرَّةً اَرَانِيْ ذِيْكَ اَسْتَرْ اَقْهَرُ كُلِّ مَوْجُوْدٍ يَكُنْ يَدِيْ شَقُوْكَ
 يَسُوْمُكَ اَوْ تَحْكُمُ بَيْنَهُ بِحُكْمِكَ اَللّٰهُ لَا تَرُدُّ وَلَا يَدْرُكُ اَنْتَ كُفَعْنِيْ اِلَّا حَقَّ ذَا اَلْبَقِيَّةِ عَدِيْتُكَ اَوْ اَقَا ذِيْهَا بِاِحْتِ اَنْتَ
 اَلْحَقُّ وَاسْمِيْ مَعَكَ اَلْحَقُّ وَاَلْعَامَّةُ حَقٌّ وَعِلْمُكَ اَلْحَقُّ وَارْتِبَا طُ اَلْكُلِّ بِعِلْمِكَ اَلْحَقُّ وَبِيْنِ اِلَّا اَلْحَقُّ فَحَقِّقْ لِيْ اَلْحَقَّ مِنْ
 بَيْنِهِمَا مَا فَتَحْتَهُ عَلَيَّ اَسْمِعْ مَا حَرَمْتَ عَلَيَّ اَنْتَ اَنْتَ عَزَّ اَمَّ الْغَيْوُوبِ تَوَكَّلْتُ اَلْحَقَّ وَلَكَ اَلْمُلْكُ سَرَّ مَذْاَلِيْشِيْ مِنْ اَلْمُلْكِ
 وَتَشْنُوْ وَفَسَادِ كَرَامَتِيْ | یہ دعا پڑھ کر جن آیتوں میں اہم قدوس کا ذکر ہے۔ وہ بھی پڑھے تو زیادہ مناسب ہے۔ ستارہ
 ہ عمل۔ | مریخ میں غلبہ رو دینے اور دشمنی پیدا کرنے کی قوت ہے۔ بہت موثر ہے۔ اس کے اعمال
 ستارہ زحل کی قوت سے زیادہ میں رسا دڑا لے میں یہ کرشمہ دھاتا ہے۔ گرم امراض پیدا کرتے نکیر باری کرنے اور
 پشیم بد و غیرہ ڈالنے عجیب ہی پر تاثیر ہے۔ واضح ہوا چھائی کرنے میں پہل کر و اور برائی سے ہاتھ بچھڑ
 یہ اسماء۔ شہید۔ نفعی الخلیل۔ ذکر کی اللہ تعالیٰ تمام ضروریات فوراً پور کرتا ہے۔ یہ ذکر بھی دعا
 کے بعد کیا جاتا ہے۔ اور اس غفلت کی قدر کر دو جو تم تک پہنچا یا گیا ہے۔ ان اسماء میں عجیب و غریب اسماء میں چھ
 کوئی اتوار کے دن کسی مطلب سے سرخ تلتے پر یہ نقش کر کے اپنے پاس رکھے تو مقصد تک جلد رسائی ہوگی۔
 ذیل کی دعا نہایت ہی سودمند ہے۔ جو کوئی رات کے آخری تہائی میں دو رکعت نماز نفل کے بعد حضور
 قلب اور خلو معدے سے پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے عزت و رعب کا جامہ پہناتا ہے۔ اور اسی کی برکت سے بے کس
 کی مدد ہوتی ہے۔ دشمنوں پر غلبہ پاتا ہے۔ حکام کے لئے یہ دعا مفید تر ہے۔ اس ذریعہ سے حکومت وسیع
 اور دیر بہر ہوتا ہے۔ حکام کے لئے یہ دعا اس دعا کے ساتھ آیت۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَوْقِفْنِيْ مَوْقِفَ الْعَزَّةِ وَ اَلْكَوَالِ وَ اَلْبَهَةِ وَ
 اَلْجَلَالِ حَتّٰى لَا اُجِدَ فِىْ ذُرَّةٍ وَلَا ذَرِيَّةٍ اِلَّا دَمْدَمَ عَشَاهَا مِنْ عِزِّ خِيْلِكَ مَا يَمْنَعُهَا مِنَ الذَّلٰلِ لِيُغَيِّرَ حَتّٰى
 اَشْهَدُ ذٰلِكَ مِنْ سَوَاقِ لِيْمَرِ قِيَامِكَ مُوَيِّدًا بِرَقِيْقَةٍ مِنَ الرَّحِيْبِ يَحْكُمُ لَهَا كُلِّ سُلْطَانٍ مُّوَيِّدًا بِجَبَّارٍ عَنِيْدٍ

وَرَفَعَهُمْ بِبَيْتِكَ الْاَذْكَاءَ فَهُمْ ذَاكِرُونَ مِنْ لَدُنْ هُوَ الَّذِي رَزَقَهُمْ مِنْ
حَيْثُ رَزَقَهُمْ اَنْتَ اَنْتَ وَمِنْ حَيْثُ الَّذِي هُوَ هُوَ مِنْ حَيْثُ اَعْصَدَهُ لَا رَمِنْ حَيْثُ
الْحَقُّ هَا هَا مِنْ حَيْثُ اَشْبِهَ سُبْحَانَكَ مَا اَعْظَمُ سُلْكَكَ رَا فَرَا اَحَا طَ عَلَيْهِمْ رَسَبٌ تَقْدِيرُكَ
وَلَقَدْ نَزَّ اِرَادَتُكَ وَجَهَتُ تَرْضِيَّتَهُ مِنْ تَضَرُّعٍ فِي كُلِّ عَرِيضٍ رَا اِرَادَةَ مَسْرُوعٍ
وَمَعْرِفَةِ دَفْعَتِهِ هُوَ اَوْ بَايَعَانِ حَصْرَتِكَ لَا تَقْبَلُ غَيْرَ حَتَّى يَصْدُرَ اِلَى اَعْلَانِكَ اَلَا كَرَامَتُكَ وَمِنْ قِيَمَتِكَ
وَاحِدَةٍ تَقْبَلُ مِنْ غَيْرِ سِرٍّ تَقْبَلُ دَائِمًا بِرَمَا خُودُكَ مِنْ وَصْفٍ يَنْسُدُ دَائِرَتَهُ مَقْلُوبٌ بِهَا هُوَ مَا
ظَهَرَ مِنْ نَظْمِكَ يَا الطَّافُ اَلطَّافُ دَوَارُ حَمْدٍ لِرَحْمَةِ دَوَارُ حَمْدٍ

ظالموں کے لئے بددعا

ذیل کے اساد جبروت ظالموں کی بربادی، وراثت کی پریشانی کے لئے سرخی ادا بات ہیں۔ جو شخص ان کے ساتھ دعا کرے تو اللہ تعالیٰ اس سے ہر قسم کا شر و فساد دور کرتا ہے۔ ان اسماء کے ذاکر کو جو شخص ستاتا ہے وہ بلاک ہو جاتا ہے۔ جس خام کے سامنے یہ اسماء پڑھو تو وہ ظلام میں ڈال کر کھا جائے گا اسماء یہ ہیں **اَلْمُؤْتَمِدُّنَ الْقَوِيَّ اَنْقَابُهُ دُوْنَهُمْ اَعْيُنُ الْعَالَمِ**۔ یعنی کوئی شخص اگر کسی چیز کی تدبیر کرتا ہے تو عرب کہتے ہیں کہ یہ شخص اس پر قائم و قیوم ہے۔ ان اگر ان کے معنی ذات کے ہوں تو ان سے قائم بنفسه مستغنی عن غیرہ مراد ہے۔ حاصل یہ دونوں اسم ذات کے اور صاف ہیں۔ اسم قائم و اسم قیوم میں یہ فرق ہے کہ قائم اپنے سے غیر کے لئے حفاظت بار غایت کے لئے ہوتا ہے۔ جیسے اس آیت میں ہے۔ **اَنَّمَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ**۔ اور اس آیت میں۔ **قَائِمًا بِالْقِسْطِ**۔ یعنی اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق پر انصاف سے قائم ہے۔ اور معانی قیوم یہ ہیں کہ ذاتی طور پر قائم ہو۔ اور دیگر چیزیں اس کی محتاج ہوں۔ جیسے مخلوق جو خالق حقیقی کی محتاج ہے۔ ان دونوں اسماء کا فرق باہمی آپ سے بیان کر دیا گیا اس کا وزن فیعلول سے ہے اور قائم سر وزن فاعل ہے۔ در اسم فاعل ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے وجود میں قائم بنفسہ ہے۔ اور اس کے سوا کوئی اور چیز قائم بنفسہ نہیں اللہ اپنی قدرت سے قائم ہے۔ ورسب چیزیں اپنے وجود کے لئے اللہ کی محتاج ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی صفات ذاتی علم ارادہ قدرت سمع اور بصیر وغیرہ ثابت و قائم ہیں۔ اور وہی مدبر مطلق ہے۔ دشمنوں کو مغلوب کرنے کی دعا یہ ہے۔ رَبِّ اَعْزِبْنِي فِي بَحْرِ فَجَيْتِكَ حَتَّى يَخْرُجَ بِحَبْلِهِ كَلْبَتِي كَا حَرْبٍ مِنْهُ دُونِي وَجَهَتِي شِعَارُكَ مِنْ هَيْبَتِكَ عَطْفَتُ بَصَارِ الْخَالِدِينَ مِنَ ابْنِ وَالْوَسْلِ تَغْلِبُهُمْ وَتُهْزِلُهُمْ عَنْ رَجْمِي سَيَامُ الْحَبِيدِ اقْرُبْ مِنِّي بِعَمَّتِي وَتَحْجِبْنِي مِنْهُمْ بِحجابِ النُّورِ الَّذِي يَا طِبَّةَ النُّورِ وَاسْتَطَلْتُ بِأَسْحَابِ النُّورِ وَبَوْجِهَكَ النُّورِ الَّذِي أَضَاءَ بِهِ كُلُّ نُورٍ يَا نُورَ النُّورِ كُنْتُ تَحْجِبْنِي بِنُورِ أَسْمِكَ بِجَامَاً وَمَنْعَنِ مِنْ كُلِّ ظُلُمٍ غَاشِيٍّ وَبِتَابِ عَيْنَيْكَ بِحُرْسَتِي مِنْ كُلِّ نَفَقَةٍ بِهَا تُرْجَى جَدُّهُ وَأَكْرَمُ مَنْ أَنْتَ نُورٌ أِكُلُ نُورِي وَيَا اللَّهُ يَا مُنِيرُ يَا نُورُ النُّورِ اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ اخَذَ إِلَهُكَ طَغْلِيمُ مَنْ لَمْ يَدْخُلْ فِيهِ | ودر رکعت نماز کے بعد ۴۸ مرتبہ یہ دعا پڑھئے واسے کے لئے اللہ تعالیٰ غلبہ کرتا ہے واور دشمن کی زبان بندی | میں اس کا رعب و ہلال عظمت ڈالتا ہے دشمنوں کے مغلوب کرنے کی دعا بارگاہِ ربی میں قبول ہوتی ہے یہ دعا اندھیری کو روشنی میں آنکھیں بند کر کے پڑھئے واسے کو انوار عجیبہ کے مشابہ سے ہونے

ایسی صورت ہے۔ جبرائیل نے عرض کیا اگر آپ اسرائیلیں کو دیکھیں جن کے سات سو پر ہیں۔ اور ایک پر سات سو پر ہیں کے برابر ہے۔ رسول اکرمؐ نے شب معراج میں اسرائیلیں کو بھی دیکھا جب وقت اسرائیلیں اللہ تعالیٰ عظمت کرتے تو ٹپٹپ کی مانند چھوٹے ہوا تھے اور جب اصل صورت میں آتے تو تمام عام کو اپنے میں سمو لیتے۔

ایسے ہی سیدنا یحییٰ عبدالقادر اجمیلانی رحمہ اللہ کا ذکر کرتے وقت جبکہ معانی اسماء ان کے دل میں جوش زن ہوتے تو وہ بہت ہی بڑے ہوجاتے اور ہوا پر پرواز کرتے تھے بہر حال ان کے سے عروج ہی عروج ہے۔

اجسام انسانی میں علویات کی تصرف

یقیناً کہا جائے کہ اسمائے الہی انسان پر تصرف کرتے ہیں اور دنیا توں پر تصرف اور اثر انداز ہوتے ہیں امیزو پر صرف اس طرح کیا جائے کہ سونا پانچ حصہ چاندی پانچ حصہ اور پلوریا عقیق ایک حصہ کا اثر اسماء الہی سے ظاہر ہوتا ہے بشرط طہارت و تقویٰ عمل کیا جائے ساتوں ستاروں بداحدا اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتے رہتے ہیں ہر ستارہ کی تسبیح مقررہ معدن پر نقش کے سبب اللہ تعالیٰ اس ستارہ کے سبب افعال اس وصحات میں سمجھ کر دیتا ہے۔

جو اسم نقش کرنا چاہو اس کے حروف و تکبیر کر کے اس کے اعداد کی بھی یہ باتک تکبیر کرو کہ اول سطر آخر میں ظاہر ہو سکے چھ حروف ملاو

ح	ی	ق	ی	ث	م	ا	و	و	ا	ی	ع
ی	ق	ی	و	ح	ح	و	و	و	و	ع	و
ق	ی	و	ح	ح	و	و	و	و	و	ع	و
ی	ق	ی	و	ح	ح	و	و	و	و	ع	و
و	ح	ح	ی	ق	ی	و	و	و	و	ع	و
ح	ی	ق	ی	و	ح	ح	و	و	و	ع	و

اس کا راز تم کو معلوم ہو جائے گا اسم حی و قیوم مثلاً لکھا گیا ہے اسے دیکھ کر اچھی طرح سمجھ لو اور تکبیر کا قاعدہ یہ ہے کہ بیس مربع کرو اور مکرر کرو ساقط کرو چھ تو سطر میں رہیگی انہیں میں حروف کے تو اس

بھی جمع ہوں گے جو باہمی داخل ہوں گے اعداد کے خواص اللہ نے ان کے باطن میں رکھے ہیں۔ جو ان کے خصوصی افعال و اثرات ہیں۔ ذکر عزیز ہر شے کی زندگی پر دلالت کرتا ہے۔ وق عددی کے خواص و منافع پر اکثر علماء متفق ہیں جو منفعت اور قیوت کا منفعت حرف اسم سے استخراج ہے۔ مثلاً جب ۳۵ کو ۲۵ میں ضرب دو تو اسم حی کے ۵ حروف بنتے ہیں جو تلفظ میں چھ ہیں کیونکہ حرف شد دو حرف ہیں ان دونوں اسموں میں حرف ی شد سے انہیں سات سے ضرب دو تو ۳۵ نہیں کے۔

دفع کی تاثیر | دفع مرکبات کی تاثیر بہت ہے جس کی وجہ سے ہر مطلب حاصل ہوتا ہے۔ تکبیر سے ۲۲ حروف قوت حاصل ہوں گے کیونکہ الف لام حاء یاء یہ اسم اچھی کا بیس ہوا۔ ال ف ن اسم ح ای ا ح کل دس

حروف میں سے حرف تکرار کم کر کے ۶ حروف باقی رہے۔ ال ف ن م ی ح۔ ایسے القیوم کو بیس کیا تو ۱۱ حروف نکلی۔ ال ف ن ل ام ق ال ف ی او ا د م ی م اور مکرر حروف ساقط کئے چھ حرف باقی رہے۔ جو القیوم ہے پھر ۶ کو ۶ میں ضرب دی تو ۳۶ ہوئے اور یہی دونوں اسماء کا سات سطر تک مکرر ہے۔ تداخل تکبیر کے بعد ۱۹ حرف باقی بچے

تسبیۃ و کونکہ بن استمرب و زاذبیں حنفی تھنوا بعد کتب ابی ثعلب بن حنن کلون کلامہا و لیس بامکون ذوقی
ررت کو بلاناہ ہو تو مذوب آفتاب کے وقت عمل فرمنا شروع کرو مطلوب فوراً مانتا ہو جائے گا۔

قوت حافظہ قیدی کی رہائی اور فتح کا نقش و عمل

نقش بیت ہر کے دن جب کہ برت سور کے ۳ درجہ پر فرشتہ شری سے متصل ہو غوسٹ سے لگا ہو، ساعت
فرمیں۔ اور صحت عمل میں تاج پڑھئے۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد شوم تہب آیت المکرمی در دوسری رکعت
میں سوم تہب سورۃ فاتحہ میں تہب ہم یہ سورج پڑ کر سکے اپنے پاس رکھے تو فہم و حافظہ اور حکمت نصیب ہوتی
ہے۔ اور عام مذوق، سفلی میں اس کی قدر و عزت ہوتا ہے کہ یہ نقش قیدی یا بندھے کو جلد رہائی ملے کہ
خون کے پرتھم پر کائیں تو فتح ہو اور اگر یہ نقش باندھ کر
کشتی لڑھے تو حیت ہو جائے۔

ب	د	و	ح
و	ح	ب	د
ح	د	و	ب
د	ب	ح	و

چونکہ حروف میں اسرار کی قوت مسد ہے اس لئے
اعداد کی جگہ زدوں لکھ کر نہ کہ سرسبز خورشید پر یہ
پانچ نیت اور صفائے باطن کے ساتھ یہ لکھنی جس میں نقش
رکھا ہے۔ پانچ سے تو زرق میں وسعت دیتا ہے اور اس کا

اسم ذاتی ذکر کر لے لی نعت اور دوست سے ملا مال ہوتا ہے۔ اس اسم کے خواص کتاب الہدی میں ہم نے
تفصیل سے بیان کئے ہیں۔

نقش بدوت کی خاصیت جہاں چاہو نکاح ہو جائے

بمعد کے دن طلوع آفتاب کے وقت شگرف سے ہرن

ب	د	و	ح
د	ح	ب	و
ح	و	د	ب
و	ب	ح	د

کی جھلی پر دوسو میں بنا کر ان پر یہ مربع نقش ماہر کو بان
عنبر اور نڈا سود کی دھونی دے کہ دونوں صورتوں کو سفید
ریشم میں پست کر ترش انار کے درخت کی مٹی میں جو شخص
لنا دے طالب و مطلوب کا نام بھی مرتبہ میں لکھنا چاہے
تو جلد تر مطلوب مانتا ہوتا ہے۔ اگر شادی بیاہ کے لیے

جہاں پیغام دیا ہو نقش بدوت مع عزیت ماہر سفید کبوتر کے پر میں، اندر کر کسی کے ذریعہ اس عورت کے گھر
میں سے شادی پانچے ہو کر یہ بوتر سے جانے والا کوئی اس کے گھر پہ آواز دے اس عورت کے دروازے
پر آواز دے کہ اس کبوتر کو تیر دے تو جتنی جلد وہ کبوتر اسے کا اتنی ہی تیزی سے عورت اور اس کے گھر
والوں کا دل شادی کرنے والے بڑے سے بڑے کے لئے بقرار ہو جاتا ہے۔

نکسیر کا علاج شیرازی قوت کا حصول لوگوں کی غلے غائب ہونا

چھ ڈر کا خون کے بونے کپڑے پر یہ مسدس لکھ کر عزیت پڑھے کوئی خاتم اور یہ آیت بکلی بنابہ مستقر

وَدُقْنَا حَسَنَ الْوُقْبَالِ عَلَيْكَ وَأَلَا تُصْنَعُ إِلَيْكَ وَالْفَهْمُ مَعَكَ وَابْتِهَاجِي لَا لِي أُمْرِي وَالنِّقَازُ فِي طَاعَتِكَ وَأُمُورُ ظِلْمِي عَلَى
أَرَانِيكَ وَالْمُبَادَرُ لَا لِي خِدْمَتِكَ وَحَسَنُ أَدَبِي فِي مَعْمُورَتِكَ وَتُسَيِّمُ أَسْبَغَ وَتَرْفَعُ بِفَضْلَتِكَ إِنِّي كَيْفَ بِنَاجِيكَ
فِي الْقَلْبِ مَنْ يَعْصِيكَ فِي الْغُيُوتِ لَوْلَا حِلْمُكَ أَمْ كَيْفَ يَدْعُوكَ فِي الْحَاجَاتِ مَنْ يَسْتَكِنُ عِنْدَ الشُّهُوتِ لَوْلَا فَضْلُكَ أَمْ
كَيْفَ تَنَامُ الْغُيُوتُ دَنِي كُلِّ نَيْدٍ تَقُولُ كُنْ مِنْ تَائِبٍ مَنْ سَتَفْصِرُ هَلْ مِنْ سَائِلٍ نَسَى أَعْطَاهُ سُورَ أَمْ كَيْفَ يَقْطَعُ
عَنْكَ مَنْ لَمْ يَقْطَعْ مِنْهُ هَذَا السَّائِلُ لَمْ يَبْأَعِ الْبَائِي بِالْقَالِي وَانْتَهَاهِي أَيْ مَقْلَدُ لِي اللَّهُمَّ يَا حَبِيبُ كُلِّ
خَيْرٍ يَا أَيْدِي كَسْبٍ أَيْ مُنْقِطِعِ إِلَيْكَ لَمْ يَكُنْ أَمْ أَيْ حَاطِبٍ لَمْ تَرْتِدْ بِرَحْمَتِكَ أَمْ مِنْ هَاجِرٍ هَجَرَ نَيْدِ
الْخَلْقِ وَنَسِيْدُهُ أَمْ أَيْ حَبِيبٍ هَلْ يَذْكُرُكَ لَمْ يَرْتِدْ أَمْ أَيْ دَائِعٍ دَعَاكَ فَكَلِمَةُ تَحِيَّةٍ وَبُزْدِي عَنْكَ أَنْكَ كَلِمَتُ
نَمَافَتِي عَلَى خَدِّكَ كَفْتُشْنِي عَلَى مَنْ ذَنْبٌ ذَنْبًا وَاسْتَعْصَدْتُ فِي حَاطِبٍ فَفَوَيْ اللَّهُمَّ يَا مَنْ يَفْضِي عَلَى مَنْ يَسْتَدْ
لَا تَمْنَعُ مِنْ سَائِلٍ إِلَهِي كَيْفَ يَجْتَوِي عَلَى السَّوَالِ مَعَ الْخَطَايَا فَاسْأَلْ لَا مَتَأَمُّ كَيْفَ يُسْتَفْنَى عَنِ السَّوَالِ مَعَ الْفَقْرِ وَ
الْفَقَرِ أَمْ كَيْفَ يَجْرِي لِقَائِي لَوْ أَنَّكَ تَقِفُ عَلَى الْبَابِ طَالِبًا جَرِيْلَ عَطَايَا وَإِنَّمَا يَنْبَغِي لَكَ أَنْ
تُطَلِّبَ الْفَقْرَ وَتُتَقَلَّبَ بِفِي الْبَابِ مُعْذِرًا لَكَ كَيْفَ مَرَّ بِكَ وَبَرَّ رَحِيمٌ وَكُنْتَ بِجُودِكَ عَلَيْكَ فَاطْلُقْتَ الْأَلَمَ
بِالسَّوَالِ فَذَلِكَ وَالْوَسْمُ الْوَدُودُ وَإِنْ تَخَلَّوْا إِلَيْكَ يَا حَبِيبُ الْغُيُوتِ يَا مَنْ لَيْسَ اسْتَفْرِدُ مِنْ أَمْنٍ
طَلَبُكَ مِنْ دَائِي مَا مَلَكَ قَسْمُ بَرٍّ وَمَنْ دَائِي اتَّجَارَ إِلَيْكَ فَكَلِمَةُ بَصْرَةٍ وَمَنْ دَائِي إِلَى بَابِ طُورٍ يَكُونُ سَبِيحُ
أَنْ يَبْرَحَ وَاسْتَجِبَ إِلَى مُنُوبٍ مَا نَتَّي إِلَى غَيْرِكَ مَا أَسْنَى مَا أَلَوْتُ وَالَّذِي حَبِيبُكَ يَوْمَ حَلَا حَبِيبَتُكَ مِنْكَ
وَأَسْتَفَادَتْ وَغَرَّاهُ وَسَقَتْ إِلَى مَرْصَاتِكَ مَا أَلْنِي رَدَّ هَذَا نَعَادَتِ وَقَدْ لَقِيتُ أُمُورًا اسْتَقْرَأَتْهَا لَا
وَهَقَّتْ بِي مَا نَتَّي قَدْ سَبَقَ اخْتِيَارُكَ تَبَطَّلْتُ لِحِيلُ وَجَرَّتْ أَدَبُ قَدَامُ نَسْمُ بَعَثَ هَا أَهْمُ وَتَقَّتْ مَتَّ
مَحَبَّتِكَ دَائِي مِمَّنْ قَبْلَ خَلْقِهِمْ فِي زِلِّ وَخَضَعَتْ عَلَى قَوْمٍ فَلَمْ يَنْفَعْ مَا مَلِكُ سِبَا مِلَّ دَائِي لَا قُوَّةَ عَلَى
طَاعَتِكَ إِلَّا بِمَا نَتَّي وَلَا حُبَّ عَنْ مَقْصِدَتِكَ إِلَّا بِشَيْئَتِكَ وَلَا مَنِي عِفَّتِكَ إِلَّا عَادَتِكَ وَلَا خَيْرَ بُرْدِي وَسَمْنِ
يَدِيَّتِ يَا مَنْ بَيَدِكَ أَهْلَ الْغُلُوبِ أَهْلُ قُلُوبِنَا يَا مَنْ دَعَاكَ فِي حَبِيبٍ حَفِيٍّ وَالذُّوْبِ الْخَفَرُ وَتَوَزَّيْتُ قَدْ
أَتَيْتُكَ مَا فَعَلْتُ لَوْلَا كَرَمُ نَا خَائِبِينَ وَجُودُكَ لِفَضْلِكَ مِنْ أَهْلِ الْعَمَلِ لَيْسَ لَوْلَا إِلَيْكَ بِالْفَضْلِ عُمُودًا كَانَ غَيْرُكَ
إِلَّا الذُّوْبُ يَوْمَ دَوْلَةٍ فَحَسْبُكَ لِقَاءُ مَنْ مَاهِلَتْ مِنْ بَيَارِزِكَ بِالْغُيُوتِ وَأَسْبَغَتْ سِنْرَكَ عَلَى أَهْلِ
الْغُلُوبِ وَدَائِي أَسَا بَيْنَا مِنْكَ يَا كَرِيمُ الْإِلَهِي مَا أَمَرْنَا بِإِسْتَفْقَارِ الْإِلَهِ وَنَتَّ بَرْدُ الْغَفَرَةِ دَوْلَا مِنْكَ
مَا أَصْبَحْتَ الْمَعْرِفَةَ لَا أَنْتَ الْمُبْدِي يَا لَوْ أَنَّكَ قَبْلَ السَّوَالِ أَوْ كُنْتَ يَلِيَابِ أَسْبَغَتْ لَنَا كُلَّ هَمٍّ أَنْ أَهْلُكَ تَجَرَّتْ
إِحْسَانُكَ وَأَنْ تَصْبِيحْتَ مَا جَعَلْتَ طَالِبًا غَفَرَ أَنْكَ أَهْلُكُمْ إِنَّا نَسْتَكِنُ بِرَحْمَتِكَ الَّتِي ابْتَدَعْتَ بِهَا الْغُلُوبَ
حَتَّى قَامُوا بِطَاعَتِهِمْ مَنْ تَمَّتْ بِهَا عَلَى الْعَاصِيَيْنَ بَعْدَ مَعْرِفَتِهِمْ فَإِنَّكَ أَنْكَ الْمُحْسِنُ الْبَرُّ سَيِّدُ دَوَائِي سَيِّدُ الْعَظِيمِ
أَلَيْسَ يَا مَنْ أَهْلٌ وَلَا أَهْمٌ وَكُنْتُ حَتَّى كَانَتْ غَمْرًا أَنْكَ الْغَنِيُّ وَالْفَقِيرُ إِلَيْكَ وَأَنْتَ الْغَنِيُّ دَائِي الْخَفِيرُ
لَوْلَا اللَّهُمَّ أَنْظِرْ لَنَا مَطْلَ السُّرْمَةِ وَاجْعَلْ مِنْ دَوْلَاتِ أَهْلِ الْجَفَا دَائِيَّتِي فِي دَوْلَاتِ أَهْلِ الْقِسْطِ وَرُتْنَا
حَسَنُ الْوَقَا- اللَّهُمَّ يَا نَسْلَكَ بِحَقِّ أَسْمَائِكَ الْخَسَى عَلَيْكَ وَفَضْلَهَا وَبَرَكَتُهَا إِلَيْكَ وَجَاهُكَ مِنْ الْخَيْرِ نَسْلًا مِنْ
خَلْقِكَ مَا مَقِيَّتُهُ لِنَفْسِكَ وَتَمَرَّتْ أَسْمَاءُ بِأَسْمِكَ وَأَوْ مَلَكَةُ إِلَى حَقِيرَةٍ قَدْ جَوَّ وَدَمْتَ أَسْرَارَ عَلَيْكَ

رَحْمَتُهُ خَائِفَةً نَبِيٍّ وَرُسُلِكَ وَهُوَ عِنْدَكَ وَخَبِيرُكَ وَنَحِيَّةُكَ وَخَلِيلُكَ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسَدُكَ بِجَاهِهِ عِنْدَكَ عَمْرٌ مِنْهُ كَدُّكَ أَنْ تَوَقِّعْنَا بِتَوْفِيقِكَ إِلَى قَهْمٍ يُلِمُّكَ وَطَرِيقِكَ اللَّهُمَّ
 نَلَيْكَ قَسَمٌ الْوَفَاءُ مِنَ الشُّكْرِ لَا حِينَ ذَلُمُوا كَعَدْنَا وَلَا إِحْدًا لَا دُحْدُحًا وَلَا وَاحِدًا لَا دَهْنًا لِمَا نَزَلَ مُقَرَّنِينَ
 بِوَلَدِ بَنِيكَ مُتَّحِرَيْنِ بِوَاحِدِيَّتِكَ سَجْدًا نَأْتِيكَ بِذَلِيلَيْنِ بِدَيْتِكَ وَلَا رَفَعْنَا حُرًّا بِحَبْدٍ إِلَّا إِلَيْكَ اللَّهُمَّ حَبْدًا
 حَبْنًا بِكْرَمِيَّتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَدَارِكُنَا بِمُطَنِّكَ وَهَامِلُنَا بِجَلَمَتِكَ وَوَقِّعْنَا بِحَبْدِ مَتْنِكَ وَتَغْفِرْ لَنَا وَالرَّبُّ بَيْنَا
 وَبَيْنَهُمْ مُسْلِمِينَ بِنَاذِرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَّا بِيَدِهِ وَأَتْبَاعِهِ وَشَتِيعَتِهِ مَصَارِيمُ الْقُلُوبِ
 وَمَنْزِلُهُ الْخَيْرُ الْمَحَبُّ الشَّاطِئُفِ وَرَبَّابُ الْمَخَافَةِ مَا شَرِّتْ سَمُورُشِ الدَّرْدِ رَاجٍ مِنْ خَنَادٍ مِنَ الْأَسَاوِجِ
 سَبْرَتْ أَعْيَانُهُ تَعْمِيلًا وَجُهْدًا
 قَمَرِي الْغَيْبِ خَيْرُ الْمَسْرِ سَتْرِي
 وَهَذَا نَقْدُكَ فِي تَحْقِيقِ حَقَائِدِ
 فَيَجِدِي اللَّهُ أَهْلَ الْفَضْلِ خَيْرُ
 وَكَلَّ يَغْفِرُ الْفَضْلَ إِلَّا ذَرُونا
 وَاللَّهُ أَعْلَمُ

خاتمہ کتاب

ہماری اسناد جو ہمیں اپنے اساتذہ سے پہنچیں

اللہ تعالیٰ غفلت کے پرچہ پاک کر کے مقام عقلا و تک رسائی دے۔ دانش بادشاہ نے طریقت اور مشائخِ حقیقت سے بشورِ صیغ ثابت اور متواتر نقل ہے کہ حضرت علی بن ابی طالبؑ نے کلمہ شہادت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سیکھا اور (مؤلف کتاب) نے، ام ابی عبد اللہ محمد بن یعقوب کوئی قرنسی ہاکی سے، انہوں نے حضرت شیخ باغی سے اور انہوں نے شیخ نقیب ابی عبد اللہ محمد بن ابی الحسن علی بن حرم سے، انہوں نے شیخ طریقت سعد بن تحقیق ابی محمد صالح بن نقبان واکلی ہاکی سے، انہوں نے محبت زمان ویتا سے عرفان شیخ ابو مدین شعیب بن حسن اندلسی اشبیلی سے اور انہوں نے ابو شعیب ایوب سعید صہباجی سے اور انہوں نے شیخ اسرار فین قلب و غوث جامع ابی یحییٰ المعری سے اور انہوں نے محمد بن منصور سے، اور انہوں نے محمد بن منصور سے، اور انہوں نے ابو الفتن عبد اللہ بن ابی بشر سے اور انہوں نے اپنے والد امام موسیٰ کاظم سے۔ انہوں نے اپنے والد امام جعفر صادق سے، اور انہوں نے اپنے والد امام محمد باقر سے، اور انہوں نے اپنے والد امام زین العابدین سے، انہوں نے اپنے والد امام حسین سے اور انہوں نے اپنے والد حضرت علی بن ابی طالب سے، اور انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے علوم حاصل کئے ہیں۔ یہ بھی مذکور ہے کہ امام جعفر صادقؑ نے علم باطن حضرت قاسم بن محمد بن ابی بکر صدیقؑ سے حاصل کیا اور انہوں نے رسول اکرمؐ سے تعلیم پائی تھی۔

علمِ حدیث علمِ حدیث کی میری سند شیخ امام ابو الحسن بھری تاک اس طریقہ سے پہنچتی ہے کہ ان سے شیخ حبیب عجبی سے کی سند اور ان سے شیخ دودا الجلی سے اور ان سے شیخ معروف کرخی سے اور ان سے شیخ سری الدین السقطی سے، ان سے شیخ وقت و طریقت اور معدن سلوک و حقیقت شیخ بنید بغدادی سے، اور ان سے محمد نزاری محمدی سے اور ان سے شیخ احمد اسلمی سے اور ان سے شیخ ابو سہروردی سے اور انہوں نے شیخ عارف عیسیٰ الدین شیرازی کو اور انہوں نے شیخ ابو عبد اللہ بیہقی کو اور انہوں نے شیخ قاسم سرہانی کو اور انہوں نے شیخ یزدانی کو۔ انہوں نے امام عارف محمدی جمال الدین عبد اللہ سیطامی کو اور انہوں نے میر سے استاد آفتاب وصل، مہتابیاد دل، بیل مدرف، شمس الدین واسرار زمینی ابی عبد اللہ شمس الدین اسمعہانی کو حدیث کی تحقیق فرمائی ہے۔

علمِ اوراق اور علمِ اوراق میں شیخ امام عارف، اللہ ابو عبد اللہ محمد بن علی سے میری سند ہے۔ نیز شیخ امام عدم سرق الدین کی سند احنفی سے بھی میں نے یہ علم حاصل کیا، اور انہوں نے شیخ شہاب الدین مقدسی سے اور انہوں نے شیخ شمس الدین نوری سے اور انہوں نے شیخ شہاب الدین ہمدانی سے اور انہوں نے شیخ ابو العباس احمد بن متویری سے اور انہوں نے شیخ ابو عبد اللہ قرشی سے اور انہوں نے حضرت شیخ ابو مدین اندلسی سے علمِ اوراق کی تعلیم حاصل کی اور سند لی ہے۔ نیز یہ علم میں نے شیخ محمد عز الدین بن جماعہ شافعی سے بھی حاصل کیا۔ اور انہوں نے شیخ محمد بن سیرین سے اور انہوں نے شیخ شہاب الدین ہمدانی سے اور انہوں نے شیخ قطب الدین سے اور انہوں نے شیخ محی الدین بن عربی سے یہ علوم حاصل کئے ہیں۔

یہ بارہ واسطوں سے حضور کریم کی مروت ہیں :-

حضورِ کرمؐ کی روایت کی زبردست بجائے خواب میں ہوئی۔ اور یہ سننے سے شہوت اور اسما کی نسبت دریافت کیا۔ فرمایا خلوت کے
سات دن ہونٹھے ہیں یا سچی یا تبوؤں کا اذ الجلال و العزۃ بانہما بد ستھ پیتا ہوگا لا نور بادخے از او ح اس کے

اسما پر ہے :-

آشنائے خلوت کے دوران تم پر شب و روز سب موقوف و موقوف کیا اٹھا رہی ذکر کرتے خلوت میں اگر خیالات نہ رہ سکیں تو یا لطیف کا ذکر کرو اور اگر گناہے چھنے کی خواہش رہے ہو تو یا قویٰ پڑھو اور تسکین میں یہ فاتح پڑھو اور نفسانی خواہش اور شیطان و وسوسہ آنے پر یہ ذائقہ پڑھتے رہو اور خلوت میں کون قانع اور انتظار بہ وال بات یہ یاد رہے تو یا سطر پڑھو اور عیب وین کا مرہم یا نوئی یا عذیب یا سحر یا من یوں سمیع یا سبب پڑھو اور مرہم یا سحر یا نوئی کر کے شروع کیے کرو۔

برصغور شہ پوری | بہماتے شیخ عبداللہ قریشی جو عرب منبر کے بڑے شیخ ہیں فرماتے ہیں یہاں نے بڑے بڑے مشائخ
کرنے کی وعساد سے ملوث نہ کی ہے، اور چھ سو سے زیادہ مشائخ کے فیہم یہ اصل کیا ہے۔

اور فرمایا ایک دن میں حضرت ابو محمد مغاورس کی خدمت میں پہنچا۔ انہوں نے فرمایا میں تم کو ایک ایسی چیز بتاؤں جو جس کے بغیر نہ ہو اس سے کام لینے کا بہتر۔ فرمایا جب کوئی ضرورت ہو تو یہ دعا پڑھا کرو۔ یاد رکھو! با اِحدُ
یا دُجْد یا جَوادُ اَلْحَمْدُ مِنْکَ وَبِحَقِّکَ خَدَعْتُ سِلْسِلَةَ تَبِیُّحٍ ذَرِیْرَتِہٖ

رِشاد ہے کہ جب سے میں نے یہ سنا ہے اسی میں سے خرچ کرتا ہوں اور فرایا میں نے قیامت دیکھی جس میں تمام مخلوق کے مراتب، بنیاد علیہم السلام کے مقامات اعمال کی صورتیں جو ان کے کرنے والوں پر ظاہر ہوں گی۔ برزخ اور مردوں کے احوال مجدد پر ظاہر ہوئے۔ اور قرآن عظیم کے حقائق و معارف بہا، منکشف ہوئے۔ اور اسرار الہی سے بھی میں خوب مطلع ہوا۔

ہمارے شیخ عارف باللہ علامہ ابوالحسن خاں قدس سرہ سے عجیب و غریب احوال نہ ہر جوشے آپ کی حکایت کافی مشہور ہیں۔ علم حروف اس میں آپ کی طرح بہر اور براہ انتہائی ابتداء سے پوری طرح واقف تھے۔

شب قدر کی تاریخوں کا حساب ۔۔۔ آپ نے فرمایا جب سے ہیں بالغ ہوا ہوں کسی سال بھی شب قدر مری فوت نہیں ہوئی اور فرمایا رمضان کی پہلی شب کو اگر اتوار کی شب ہو تو شب قدر ۲۹ کو ہوگی۔ اور پہلی تاریخ بدر صحر کی رات ہوگی۔ شب قدر ۲۰ کو ہوگی اگر پہلی تاریخ کو جمعہ رات کی شب ہوگی تو شب قدر ۲۵ کی شب کو ہوگی۔ اور اگر پہلی تاریخ کو جمعہ کی شب ہوگی تو شب قدر ۱۹ کو ہوگی اور اگر پہلی تاریخ کو پنج کی رات ہو تو شب قدر ۲۲ کو ہوگی۔

علم حروف میں آپ کی فطرت فصاحت میں ہیں جن میں سے کتب لغت اور کتب شمس مطالع الثقوب ہے سوائے فوائد
وزلی اور زوائد عراقی بھی ہیں ابو الحسن بن علی حماد میں تشریف رکھے تھے۔ اور شمس میں وہیں پر آپ کا انتقال
ہوا تھا۔

آپ کے بہترین اذراں میں سے چند اقوال یہ ہیں اگر لطف اور فہم حاصل نہ ہو تو گفتار بھی معلوم نہیں دیتی

حضرت رسول اکرمؐ نے فرمایا: اِنَّ لِلّٰہِ عِبَادًا اِذَا اَنْقَضُوْا اٰی عِبَادِہِ السَّوْءُہُمْ بِیْ سَعَادَہِ ط

مثلاً السائبریں ہے۔ اس پر تعجب ہے جس نے اہل فلاح کو دیکھ کر فلاح حاصل نہیں کی۔

ابو الحسن حرانی کی زیارت کا اثر

حضرت ابو الحسن حرانی آپ کی زیارت کا اثر یہ ہے کہ آپ کی توجہ قلبی اور صحبت سے یہ سعادت ابدی مجھے حاصل ہوئی ہے۔ کہ بغیر مشکل طلب کے طالع حروف بعد پر منکشف ہو جائے ہیں اور اعداد

اس لئے کہ عقل مند کا اللہ تعالیٰ شاہد ہے۔ اور انفس واسے کاش برائے کا جسم ہے۔ اس شخص پر حسرت و افسوس ہے جو خواب
 عیش میں پڑے ہوئے عرفانی فیقوں سے پیچھے چھوٹ گیا اور روزاں جہاں میں خود نقصان، عقاباً نیز اس کا نام مقرب کے
 دفتر سے خارج ہو گیا، ہمیں اللہ تعالیٰ غفہ سے بھگائے اللہ ووری کی زلت سے بچائے۔ یٰ نَبَاؤہ فَعْلَ وَالْاَکْرِمَ وَرَبِّہِ
 ہو، اور احسان کا بدلہ وسیعہ والا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ پیر صفہ والوں کو اسرار موزک فہم اور پروردگار سے امتحان سے کی توفیق
 عنایت کرے۔ جیسے اللہ تعالیٰ توفیق دے اس کے لئے یہ کہ کتاب کالی ہے: "وَرَحْمَتُ رَبِّیْ غَافِرٌ" اَللّٰہُمَّ عَلٰی اَنْفُسِنَا
 وَصَلِّ اَللّٰہُمَّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ اَلنَّبِیِّیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَطَبَقِہٖمُ اٰمِنِیْنَ بِیْ یَوْمِ یَبْعَثُ اَمَّا ذَکَرُہٗ
 مَدَکُورِہٖمْ وَفَعْلَ عَنْ ذِکْرِہٖ اَمَّا اَدْبَارُہٗمْ فَاَلْعَمَدُ وَذِہِبٌ رَّزَقَہٗ لَعِیْنٌ
 الحمد للہ دامت۔ کتاب شمس امدون، لکبری کے حصہ چہارم کا ترجمہ بھی آج ۱۹ ربیع الثانی ۱۳۹۷ھ کو
 اللہ تعالیٰ اس کے نام سے سب کو حق توفیق و توفیق عنایت فرمائے آمین۔

اقبال الدین احمد

۱۹ جون ۱۹۷۷ء مطابق یکم ماہ ربیع الثانی ۱۳۹۷ھ اتوار



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بیاض مدنی

ضمیمہ شمس المعارف اُردو

مُزَیَّن

مولانا حکیم محمد حسین خواجہ صاحب مدظلہ

موضع کرم علی والا۔ ملتان

جس میں حتم صاحب موسوف نے اکابر عالماء دیوبند و دیگر علماء کے
عملیات و تعریضات جمع کئے ہیں جو نہایت مجرب ہیں۔ خصوصاً وہ
عملیات ہیں جن سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت مشرف
ہوا جاسکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو ہدایت فرماوے اور آپ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب فرماوے۔ امین

ناشر

دانش پریشنگ کمپنی

۲۲۴۱۔ کوچہ چیلان۔ دریا گنج۔ نئی دہلی ۱۱۰۰۰۲

نقشہ شریف

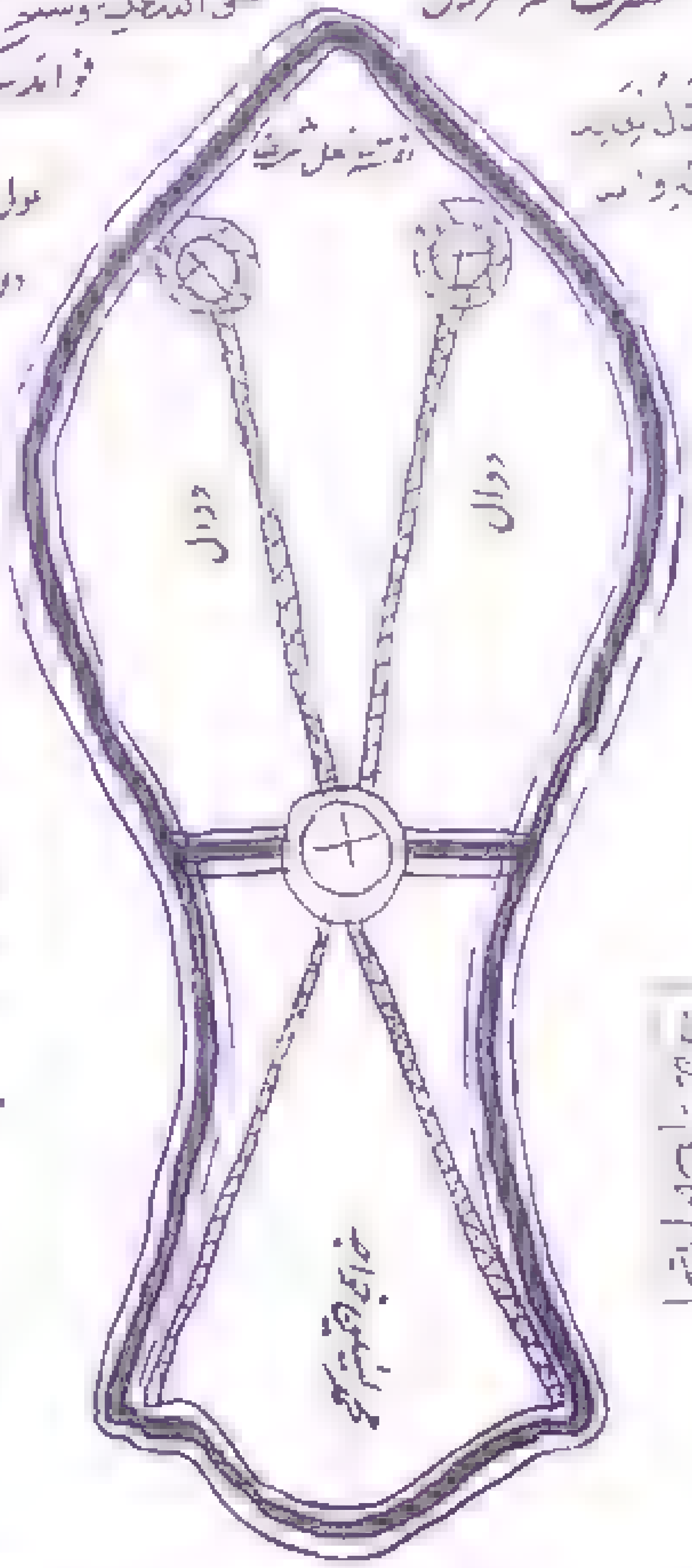
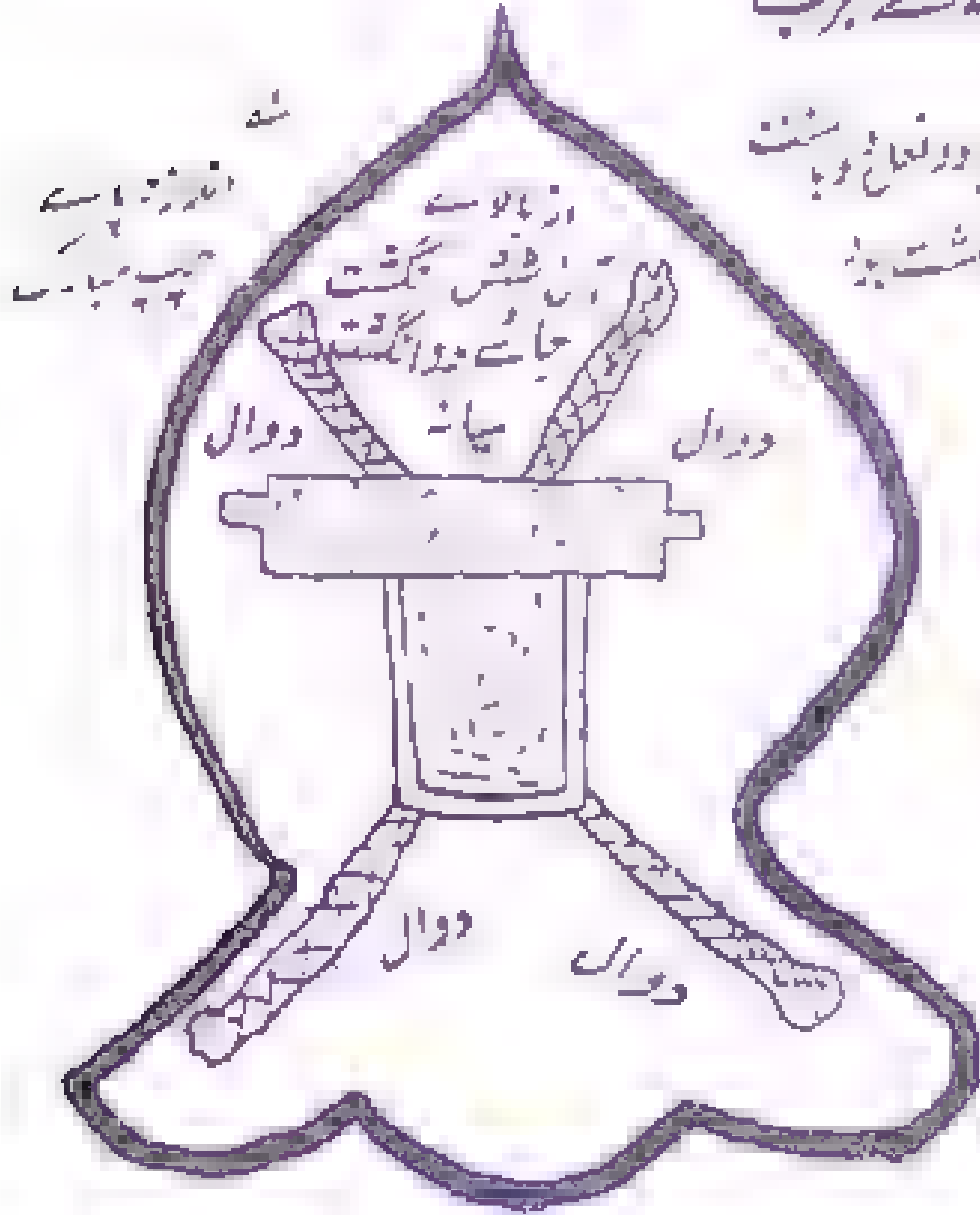
صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت خالق میں قبولیت اور پیشانی
نوائے سہ سے جرب

امام حضرت خاتم النبیین

کتابت الیوم
صلی اللہ علیہ وسلم

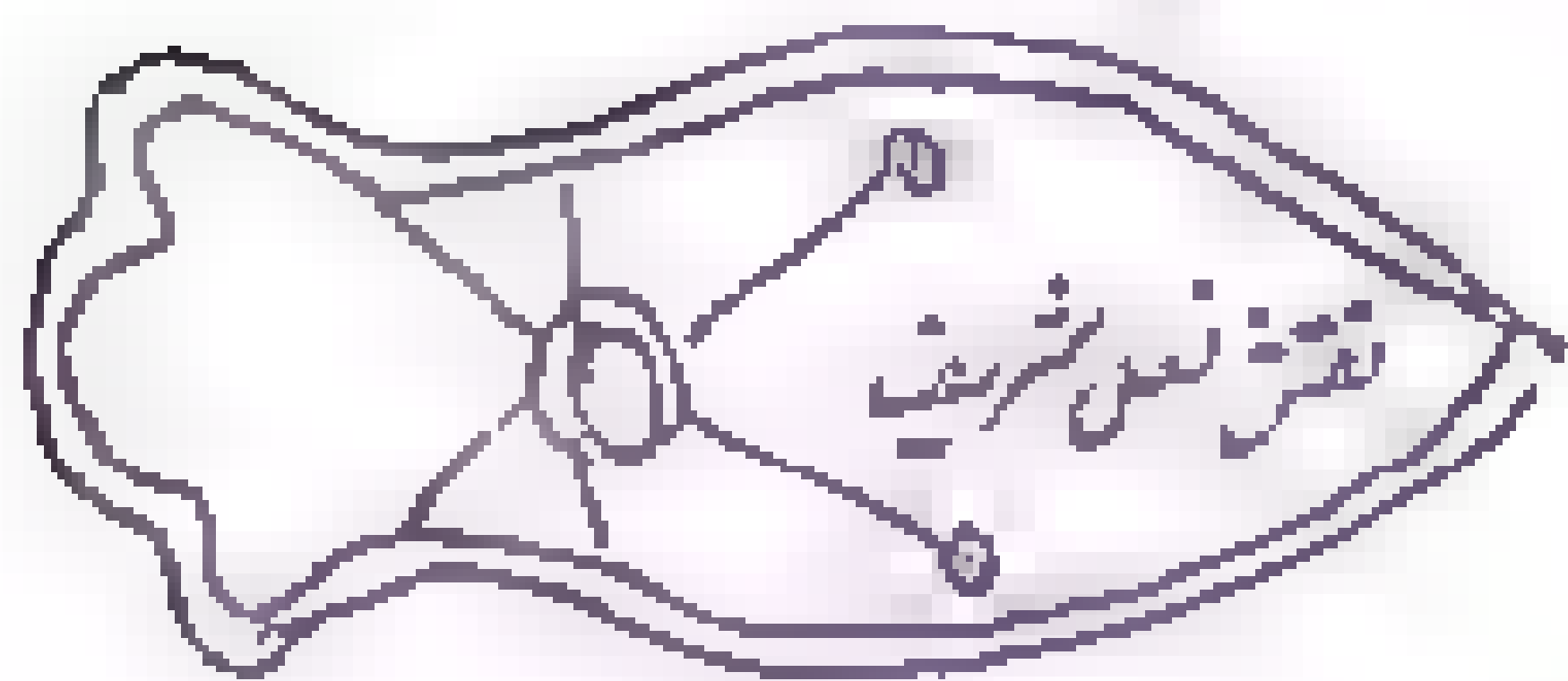
نقشہ شریف

عولی و دروغ و پادشاه
دو نشست



نقشہ شریف تعالین شریف رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وبارک وسلم

نقشہ شریف تعالین شریف رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وبارک وسلم



سید تہجد :- امام محمد بن ابی حنیفہ سے منقول ہے کہ جو شخص اس نقش شریف کو اپنے پاس رکھے غلامی میں مقبول رہے اور پیغمبر
نعمۃ المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے خواب میں مشرف ہو۔ جس شخص میں یہ نقش ہو وہ شکست نہ دیکھے جس تاقیہ میں ہو لوٹ اوسے
محفوظ رہے جس اسباب میں ہو چوروں کا اس پر قابو نہ پیلے جس کشتی میں ہو غرق سے پہلے جس عاقبت میں اس سے توفیق کریں وہ پوری ہو
اگر برکت کے لئے چہرے پر مل دے بیار ہو اسی وقت شفا پاد سے اور چہرہ نور و برہمیت نظر آئے۔ در ذرہ والی عورت کو ہاتھ میں دے۔
وہ عمل باسانی ہو یہ جرب ہے صبح ہے۔ جو شخص تبرکاً اس کو اپنے پاس رکھے غلاموں کے ظلم سے دشمنوں کے غلبہ سے شیطان
مکرش سے ماسد کی نظر بد سے امن امان میں رہے۔ درو کی جگہ پر رکھنے سے درو مبتون ہو جاتا ہے۔ سفر میں بیعت گھر کے گراس

طریقہ سے توسل کرے تو آپ کی محبت و عشق کی پیدائش ہو جائے گی اور ہرگز نہ ہوگا کہ آپ کا اتباع غیب ہو نہ تو منقصہ و اور سر بہ خات و نبوی و خروقی سے باقی توسل بہر سے نہ آخر شب میں اگر وہ منکر کے مسجد پر پہنچ کر کیا رہا ہو درود شریف کیا رہا ہو کلمہ طیبہ کیا رہا ہو اسے غفر و پھر نہ ہو اس قسم کے کلمے یا سریر کے اور نہ داری سے جناب باری تعالیٰ میں عرض کرے کہ ابھی میں تین مقدس پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے نقشہ نعل کو سر پہے ہوئے اس ۱۱ اولیٰ درجہ کا غلام ہوں، ابھی اس نسبت غلامی پر غرور یا کر ہرگز اس نعل شریف کے میری قدس مابیت پوری فرما مگر میرا خاتمہ یہاں پر فرما حضور صلیہ اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب کر۔ رزق مدد فرما علی و راہ سنی بنا رہا تھا شریف عطا کر دینا۔ مگر خلاف شرعاً کوئی مابیت نصیب نہ کرے۔ پھر سر پہے اسکو آثار اپنے پیہر سے پر اور اس کو بہ محبت ہوسہ دے۔ وہ یہ شعر ذوق و شوق سے پڑھے بغیر زوید عشق محمدی صلی اللہ علیہ وسلم پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ بحسب کیفیت پائیکا۔ اشعار یہ ہیں

یا طالب کمال تَعَلَّ بِسَبَبِہٖ ہَا دَکَدَ وَ حَدَّثَ اِلٰی تَرَقُّبِیْلَہٗ

یا طالب کمال تَعَلَّ بِسَبَبِہٖ ہَا دَکَدَ وَ حَدَّثَ اِلٰی تَرَقُّبِیْلَہٗ
میں طلب کرنے والے نے نقش میں شریف پہنے تھے کہ وہ باقیقیق دیا تو نے میں نے کلمہ سنا
وَأَجْعَلْہٗ فَوْقَ اَسْرَافِیْنِ وَ اَخْفِیْہٗ سَہْ

وَأَجْعَلْہٗ فَوْقَ اَسْرَافِیْنِ وَ اَخْفِیْہٗ سَہْ
میں رکھوں اس کو سر پہ وہ غفور کر سکے تھے وہ وہ در معاذ میں وہ پیر سے نہا تو دے دے
نَمِیْ یَبْدَا عَنِ الْحُبِّ لِقَیْہٖ فَا شَاہْ

نَمِیْ یَبْدَا عَنِ الْحُبِّ لِقَیْہٖ فَا شَاہْ
جو شمعیں دھوی کرے ہیں محبت کا پس بے شک روق غم گزشتہ سے پہنچے دھوئی پر دسل کو

از عمد آذات سلامت بود | اتحاد رسولیہ والا کتا ہے کہ گرامس کو پنی قبر کے سرانے وصیت کر کے رکھوانے کا تو منکر خیر کے سوال جواب
روز قیامت بہر امت بود | میں یاں ہوا قبر روشن فراخ ہوگی موری بہشت کی طرف سے کھل جائے گی، میں ہوا اب رکھے غلو نہ کرے میں
اس کو رسید برکت و نعمت جاستہ نہ تمام سلام مترجم کو ذلت کر کے اس پر کفار بیٹھے۔ کہ اقبال مولانا سعد احمد شاہ صاحب
علیہ السلام ۲ ص

نفل دل درود شریف | جو قوم کسی مجلس میں بیٹھی کہ اللہ کو اس میں یاد نہ کیا اور نہ اپنے نبی پر درود بھیجا تو یہ مجلس ان پر حسرت کا
یڑنے کی نصیحت | سبب قیامت کے دن ہوگی اگرچہ بہشت میں ثواب کے لئے داخل ہوں یعنی قیامت میں جب ذکر اور درود
کا ثواب دیکھیں گے تو پشیمان ہونگے کہ ہائیں گے کہ ہائیں ہم نے قیامت میں صرف کرتے، غفرت سے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ کے
کے دن مجھ پر درود بھیجو کیونکہ تمہارا درود بھیجنا میرے سامنے پیش کرتا ہے۔ کیونکہ مجھ کو نہ سزا ہے اور آپ اولین و آخرین کے
سزا میں اور کثرت کا وہی درجہ یہ ہے کہ اتنی یا تو مرتبہ درود بھیجے فرمایا جو کوئی مجھ پر سلام بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ مجھ پر میری روح
کو چیرا ہے۔ اگر اس کو سلام کا جواب دوں فرمایا قیامت کے دن سب آدمیوں میں سے مجھ سے قریب تر وہ ہوگا جو ان میں سے مجھ
پر درود بہت بھیجتا ہوگا یعنی اس شخص کا تہ مجھ سے زیادہ قریب ہوگا۔ فرمایا بڑا بخیل وہ ہے جس کے پاس میرا نام لیا جائے اور وہ
مجھ پر درود نہ بھیجے۔ فرمایا مجھ پر درود بہت بھیجو کیونکہ درود بھیجنا تمہارے حق میں زکوٰۃ ہے یعنی ثواب کی زیادتی اور مال کے بڑھنے
اور گناہوں کی پاکی کا سبب ہے فرمایا خواہ اور ذلیل ہو ایسا شخص جس کے پاس میں ذکر کیا جاؤں اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔ ایک بار
درود بھیجنا واجب ہے اور اللہ ہر بار مستجاب اور افضل ہے فرمایا جو کوئی مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس پر دس
بار دس بھیجتا ہے فرمایا اللہ کے چند فرشتے زمین کے پھرنے والے ہیں کہ مجھ کو میری امت کی طرف سے سلام پہنچاتے ہیں۔

لوگ دور ہوتے کا خیال نہ کریں اور توجہ اور منظوریاں سے غافل نہ ہوں کیونکہ یہاں مجھ پر درود و سلام بھیجیں یہ مجھے پہنچے یا نہ پہنچے۔
 فرمایا میں جبرائیل علیہ السلام سے کہہ دوں انہوں نے مجھے خوشخبری دی اور کہا کہ تیرے پروردگار فرماتا ہے کہ جو کوئی مجھ پر درود بھیجے میں
 اس پر درود بھیجتا ہوں اور جو کوئی مجھ پر سلام بھیجے تو میں اس پر سلام بھیجتا ہوں تو میں نے اللہ کے لئے شکر و حمد کیا۔ حضرت ابی
 بن کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ میں نے آپ کے درود کے لئے قدام وقت اپنی دعا اور درود کر دیا، تفسیر نے اللہ علیہ وسلم
 نے فرمایا کہ اب تیری ساری بہات دینی و دنیاوی کفایت کی جائے گی، دوسری مانتیں و دینی عبادتوں کی اور تیسرے سارے دنیاوی
 جائیں گے۔ اور دیا ہوا ہے کہ مقام دنیا و آخرت کے۔ فرمایا جو کوئی ایک بار مجھ پر درود بھیجے اللہ تعالیٰ اس پر دس بار درود بھیجتا ہے
 اور اس کے ذمہ سترہ دس سالہ عمر کے ہوتے ہیں اور اس کے دس درجہ بہشت میں بلند کیے جاتے ہیں۔ اور اس کے لئے درود سے سبب
 سے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں فرمایا جو کوئی درود بھیجے ایک بار تفسیر صلی اللہ علیہ وسلم پر تو اللہ تعالیٰ اس کے فرشتے اس پر شتر درود
 بھیجتے ہیں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر دعا و رزق میں سب سے افضل نہیں ہوتی یہاں تک کہ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور
 آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا جائے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دعا سنان و زمین میں ہر شہری رزق ہے اس میں سے
 کچھ دیر نہیں چتر تھکتی جب تک تو اپنے پیغمبر پر درود بھیجے۔

شیخ سلیمان دہلوی نے کہا ہے کہ جب تو اللہ تعالیٰ کے کوئی حاجت مانگے تو اس کو تفسیر صلی اللہ علیہ وسلم سے درود بھیجنے سے
 شروع کر پھر جو چاہے دعا مانگ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے سے نبی دعا تم کو یوں کہ خدا ہی ہے اپنے کرم سے دونوں درودوں
 کو قبول کرتا ہے۔ یعنی اول و آخر دعا کے درود اور درود اس سے بزرگ تر ہے کہ ان دونوں کے درمیان چیز کو چھوڑ دے یعنی اول و آخر
 کے درود کے بغیر کسی کی نیچ کی دعا قبول ہو جاتی ہے۔ شیخ ابوسلیمان کا نام سید رومن ہے شام کے بڑے علماء و فضلاء میں
 سے ہیں ان کا انتقال شام میں ہوا ہے درود شریف کی تفیلیتیں اس کے ہوا و بھی بہت ان کا مانتا تھیں میں ان کا متعلق ہے لیکن
 حصول سعادت کے لئے چند روایتیں بیان موق میں اللہ ہم سب کو ان پر عمل نصیب کرے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی کتاب میں کچھ پر درود بھیجتا ہے۔ یعنی باب میں لکھا ہے تو اس کے لئے
 فرشتے ہمیشہ بخشش مانگتے ہیں جب تک کہ میرا نام اس کتاب میں نہ آئے۔ اور فرمایا اس نے قرآن کی تلاوت کی اور اپنے پروردگار کی حمد
 بیان کی اور تفسیر صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا اور اپنے رب سے مغفرت چاہے تو اس نے خیر کی ہمتو اس کے لئے اللہ کے در
 و درود شریف کے پڑھنے سے آدمی کی کتاب کی دعا ہوتی ہے اور لوگوں سے بے پروا ہو جاتا ہے۔ یہاں پر اب شہر اپنے باب سے روایت
 کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ ہم رسول خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس تھے کہ ان کے پاس ایک آدمی آیا اور عرض کیا یا رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کون سا عمل اللہ سے بہت نزدیک ہے۔ آپ نے فرمایا کہ سچی بات و امانت کا ادا کرنا اس نے عرض کیا کہ کچھ اور
 جی فرمائیے آپ نے فرمایا کہ رات کو نماز پڑھنا اور رگی کا رزہ رکھنا اس نے عرض کیا کہ کچھ اور زیادہ فرمائیے آپ نے فرمایا کہ خدا کا ذکر زیادہ
 کرنا اور مجھ پر درود بھیجنا کہ یہ امر فکر کو دور کرتا ہے۔ وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کے کچھ فرشتے ہیں سیر کرنے والے
 جب وہ ذکر کے علاقہ پر گذر تے ہیں تو ایک دوسرے کو کہتے ہیں کہ بیٹھ جاؤ اور جب لوگ دعا کرتے ہیں وہ فرشتے آمین کہتے ہیں اور جب
 یہ لوگ درود بھیجتے ہیں تفسیر صلی اللہ علیہ وسلم پر تو وہ جی ان کے ساتھ درود بھیجتے ہیں یہاں تک کہ جب وہ فراغت پاتے ہیں تو بعض فرشتے
 بعض کو کہتے ہیں کہ ان لوگوں کو مژدہ ہو کہ یہ ایسی طرح چھڑتے ہیں کہ ان کی بخشش ہو گئی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب
 تم کوئی چیز قبول جاؤ تو مجھ پر درود بھیجو وہ چیز تم کو یاد آجائے گی یہ عمل بگرب ہے صحیح سے تیرے حضور اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

[illegible]

قبر مدینہ منورہ شریف کے پہلے

بشنیدیں رسول و چارے رستم رسیدہ - آمین

پانچویں گیت شریف تمہیں

ملک پر پھیلنے والی وباؤں پر پیشہ ورانہ

منہروری تہنیک، ورد شریف کو سن و سنا سمایا اور حجتی بیعت کو سکے پڑھے ورد شریف و ذوالکورد و قیامہ! ادب و ہمارے ۱۲۸۰ شہر پارک
بلدہم بہ زاری و شریعت و تجسویں پڑھے کہ کو بار میں بننا بنی کر یہ مسئلے تہ عاید و اس و علم کہ رد شدہ مبارک کے ساتھ بیٹھا
ہوا ہوں یعنی رد شدہ اطہر کے ساتھ حاضر و موجود ہوں، خاتمہ الخیر چھی مولا ورد قیام و مثبت پیدا ہو جائے فی یونکہ ہر مسلمان و مسلمانہ
شیعہ مذہب میں رشتہ الہی عالمین ہمے تہ عاید و اس و بارک و سلم کی میاں سے بہترین کہ ۱۲۸۰ شہر و ورد شریف و پڑھے ورد شریف

اَمَّا هُوَ صَلَّٰ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

انبار شد ۱۲۵۰ در میان المبارک بعد از

فصل دوم۔ دوسرے
 اہل تہذیب۔

یہ ہے کہ جس شخص نے مفسور اقدس محلہ اللہ علیہ وبارک وسلم کو خواب میں دیکھا اس نے یقیناً اور قطعاً
 مفسور اقدس محلہ اللہ علیہ وبارک وسلم ہی کی زیارت کی۔ اور روایات صحیحہ سے یہ بات ثابت ہے۔

وہ تعلق ہے کہ شبلی کو اللہ تعالیٰ نے یہ قدرت عطا نہیں فرمائی کہ خواب میں اس کی طرح اپنے آپ کو نبی کریم محلہ اللہ علیہ وسلم کو
 ظاہر کرے، مثلاً یہ کہ میں نبی ہوں یا خواب دیکھنے والا شیعہ یا کون نعوذ باللہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ تو ہو ہی نہیں سکتا
 اسی مضمون سے تحت مجبور کا مفسر مسدک تحریر فرماتے ہیں کہ ایک زیارت ہے مقبول دوسری نام مقبول اگر وہ شریف کے
 ذریعہ مفسور کریم محلہ اللہ علیہ وبارک وسلم کی سنت کی زیارت اور آپ کی نسبت بڑھتی ہوئی نام خلاف شرع سرزد ہوتے تو وہ
 زیارت مقبول ہے۔ اگر یہ اتباع حاصل نہ ہوا تو وہ دوسرا ہے اس میں بڑھی مقصود چیز یہ ہے کہ شرع شریعت کی اتباع بڑھتی
 جائے۔ میرے مربی مولانا محمد عبد اللہ صاحب جگہ آبادی نے فرمایا کہ اگر اتباع شریعت پر عمل کرتے سے خود بخود
 زیارت ہو جائے تو یہ سب سے افضل، علی اکمل ہے کلیات کے ذریعہ صیر استغناء علی الدین لازم پکڑے چنانچہ اسی مضمون

۱۲۲۔ برائے زیارت حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بعبادت کو کیا ہے تبسّیح سورۃ کوثر پڑھ کر سو جائے اور رات کی آخر
حدود شریفیہ بار و مرتبہ ایک تبسّیح سورۃ کوثر پڑھے صرف بعد لی رات کو کیا ہے تبسّیح پڑھے اور فجر کی غزائے کے بعد سورۃ فاتحہ

پھر من آسمان کی طرف کر کے ہندو قدم کے پیچھے اور دائیں بائیں جاتے لیکن ہندو سے رخ نہ پھیرتے اور گاہیں بند رکھتے ہیں
دیر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے مشاہدہ ہووے ملاقات ہووے جو چاہے حاجت طلب کرے اور یہ
معمولاً حضرت محمدؐ کو لباہر کی گاہ پر یہ مناجات ہے درود بینفایات پڑھنے بسم اللہ الرحمن الرحیم الہی انجہ بدکردم نذا لکم
نظا کردم یہ بخشش تارار اللہ محمد رسول اللہ جو ہر غم سے دھلی اللہ علی خیر خلائق محمد و آلہ اجمعین۔

۱۳۱۔ زیارت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے سورۃ کوثر جمعہ کی شب میں ایک ہزار مرتبہ درود کرے اور درود شریف
ایک ہزار مرتبہ پڑھے تو خواب میں حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے متروک ہوگا

۱۳۲۔ بعض علماء نے زیارت سرکارِ دینیہ کے لئے لکھا ہے کہ جمعہ کی شب کو سورۃ لیلہ قریش کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر
سورۃ اسی طرح چند روز کرنے سے خواب میں حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوگی و علیہ سید مفتی محمد حسین شاہ صاحب
تجلیک مدد ۱۳۳۰ء کو تصنیف یہ کلام سترہ ہفت حدیث مشاہیر پڑھ کر سو جاتا رہے اس کو زیارت حضور علیہ السلام کی نصیب
ہوگی تعداد مقرر نہیں شدہ ہے پڑھئے

۱۳۳۔ بزرگانِ سلف سے منقول ہے کہ کوئی شخص صدقِ دل و رغبت خاص سے درود شریف ایک ہزار مرتبہ پڑھے تو فراموش
بار بعد از شہادت ایک بار روزانہ پڑھتا رہے تو اس کو خواب میں رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی و درود
شریف پڑھو وہ میں لکھا ہوا ہوتا ہے یہاں کوئی شک نہیں۔

۱۳۴۔ سی طیت دعا کنی اللہ شہ درود شریف کہہ دیتا ہے درود شریف اکسیر اعظم کا طریقہ ہے۔

۱۳۵۔ درود بغیر کلام کسی سے اگر نماز کے بعد ۹۵۰ بار پڑھے تو صلی اللہ علیہ وسلم تلووت کرے اول فرود و شریف

تین مرتبہ پڑھے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی اور عجب صحیح حدیثیں کا ۱۳۶۔ درود شریف مستغاث ماؤنہ
سورۃ سے پہلے پڑھ کر سورۃ سورہ رعد صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی لیکن تلووت کے وقت سورۃ زیارت سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم
۱۳۷۔ علیہ حافظ الحدیث مولانا غلام سرور صاحب نے والا ۱۲۰۰ شمس الثہری۔

۱۳۸۔ جو شخص سورہ اذ انزلنا فی لیلۃ القدر ہزار بار پڑھے تو دن بھر بھلا رہے وہ قبل موت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک

سو مشرف ہوگا ۱۳۹۔ جو شخص عزت و نسب تہرہ بار نماز عشاء پڑھو تہرہ بار پاک یمن کر خوشبو لگا کر ایک سو ستتر

بار درود شریف پڑھا کر پڑھے مشرف ہوگا ۱۴۰۔ جو شخص بعد نماز تہرہ روزانہ یہ چار آیتیں پڑھتا رہے

السمیع العظیم سو بار اللہ ربنا انت فی الدنیا حسنة و فی الآخرة حسنة و تقنا عذاب النار سو بار ربنا نصیب لنا بعد از عشاء و صبح نماز

لندک برکت ایک انت و ربنا انت و ربنا انت جامع الناس لیوم لا ریب فیہ ان اللہ لا یخلف المیع و سو بار یہ چاروں آیتیں بعد نماز

تہرہ ہمیشہ پڑھا کر سو بار ملاقات اس کی خواب میں صحابہ انبیاء علیہم السلام و اولیاء کرام اللہ تعالیٰ کے ہوسے گی۔

علیہ مولانا محمد حسن صاحب نقل زکات پوجہ متیرہ صلا ۱۴۱۔ ان اللہ ان اللہ فی اللہ علی اللہ علیہ وسلم یوم لقیامہ

یوم الحشر لا و اللہ صلا ذلک من قرائت اللہ الشمس کوذرت و اذا السماء انفطرت و اذا السماء انشقت حیوات و حیوان

مطہرہ صلا سورۃ اذ الشمس و سورۃ ذالہ انظرنت و اذا السماء انشقت کو کثرت سے پڑھے قیامت کے دن دنور

علیہ السلام کی زیارت کے ساتھ معیت نصیب ہوگی سبحان اللہ ۱۴۲۔ جو کوئی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرنی چاہے

یا ادویہ میں سے کسی دلی کی یا شہداء کو اور صالحین میں سے کسی صالح کی زیارت کرنی چاہے تو ایک دن مرتبہ دعا سیفی کو پڑھے

رہیے دسے تو کیا ہی پوچھنا ہے۔ اسی وقت صبا کے ترست مروج ہو رہے ہیں کہ لیجاست ماہ وندہ حسین ازل کی سب سے۔ اور محمد یحییٰ سرگندہ بنی قریں محمد بنی شامی حجاز العالی کو بہت دیتا ہے۔ لیجاست سب سے یہ ہشت بہت سب سے جس کی غلطیوں کی طرف ہر معاملہ متکثر ہیں۔ ہشت ہے۔

یہ دروز نشت لکھ کر دیو
اس کو طاسب اپنے منہ
راست پر باندھے موم جا
کر کے۔

دروز	۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰
	۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰
	۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰
	۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰

الہم برحمتک منور قلوب فلاں بہت فلاں وفلاں بہت فلاں وفلاں بن فلاں

علیہ سید فی دہ فی نور
کہ مدد نہ صاحب سب بجا
دیں

فی میدی فلاں بن فلاں یا العیض یا زود

ماہ وندہ حسین ازل
نیز ماہ طاسب ملے۔

دروز	۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰
	۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰
	۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰
	۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰

الہم برحمتک منور قلوب فلاں بہت فلاں وفلاں بن فلاں۔ دارالعلوم دیوبند
فصل دوم اور اہل سنت و اہل فہم اور اہل پڑھنے سے مدد ملی اللہ علیہ وآلہ و آلہ وسلم ماویٰ بنک تہذیب
کاتم و طریقہ ماہ وندہ حسین ازل۔ بات ہے تمہاری طرف میں لکھ کر ان سے قبل مصلوۃ اور تمہارے ہاتھوں سے مصلوۃ
نہیں جیتا۔ ہر گز نہیں ہے۔ عن صاحب و ان ناموں سے جو مسئلہ کے برویک سے ہوتے ہیں وہ ہلکے و اس کام سے ہر کی
ممانعت حکم شرع کی رو سے ہے۔ یعنی نازک ناموں سے ہر مسئلہ کا سبب ہوتی ہے اس واسطے کہ نماز کی مداومت و اہل طاسب
ہے اور وہ ذکر و نتیجہ کماں ہوتی ہی تعالیٰ سے و جس دل میں ہر طرف میں روز گناہ نہیں ہو سکتا تو نماز کی ممانعت یہ ہے۔
نہیں کہ کما ہوں سے باز رکھتی ہے۔ لکھا ہے کہ نصاریٰ سے ایک دن محبت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ و آلہ وسلم کے ساتھ
نازک تھا تھا کبھی اس کی ممانعت نہ ترک ہوتی و شرماتی ہیں اس میں سب کر۔ صحت پر مضمون اللہ علیہم جمعین سے اس کے حال
کی حیثیت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ و آلہ وسلم سے کی تو آپ نے فرمایا کہ ان مصلوۃ یعنی فریب ہے کہ نماز بار رکھے اسے
ان برائیوں سے پس تھوڑے زمانہ میں اس نے توبہ کی ترمیم پائی۔ اور زائد صحت پر مضمون اللہ علیہم جمعین سے ہر گز و تمیز میں کبھی
ہے انہی اسناد کے ساتھ اہم ہلک بنی اللہ منہ سے مسئلہ ہے حضرت رسالت پیاد صلی اللہ علیہ وآلہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ میں گو کہ نماز
کا ہوں سے باز نہیں رکھتی جو ستر نماز و مسئلہ منہ میں تو اسے و کا و الہ تعالیٰ سے دوری جی بڑھتی جاتی ہے۔ صاحب تہذیب و اہل سنت
نے لکھا ہے کہ ہر ایک کو بدن دل نفس شرارت خلق سے بدن کی نازک ناموں سے اور کھیل کی باتوں سے منع کرتی ہے اور
و دل کی نماز مقبول امروں سے ظہور اور غفلت کی زیادتی اور وفور سے باز رکھتی ہے نفس کی نازک ذیل باتوں و بدن توں اور
بڑے اخلاق اور نیز کی پیدا کرنے واسطے کہ ہوں سے منع کرتی ہے ستر کی نماز غیر خدا کی طرف کی التفات کرنے سے رکھتی ہے
و رقت کی نازک مسئلہ۔ غیار سے۔ ہاتھ قرقر پڑنے کو منع کرتی ہے و خلق کی نماز ساک کو تھوڑا مشیت و رت و نایت سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مکلیات مدنی

چند تجرب مکلیات : شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد مدنی

۱۔ دایوس معدن مریشی اتر تپ دن در قصبہ دوس بن رکھنے شہر مل سہت ۔۔۔ اور صورت زرد دلی پر جو بوری انڈیوں میں
 گویا آتش ہے ہیں جو صورت نہ تھوڑے مرتبہ سبز رنگ میں رہتے ہیں مہم جیم ملا اور سنہ منہ منوخی مرچہ احمد لندہ اور انھیں
 سو یکسو ایک مرتبہ بڑھ کر وہ خود تین قل اخوذ رب ان میں اور قل اور ورب معلق آیا کیا اور مرتبہ اور قلنا یا ۔۔۔ ہری مرداؤسہ مدنی
 زناہیم کیا رہ مرتبہ بڑھ کر یہی نکس اور موت تین نہ ہنہ تبار علوی الشمس جس قدر چاہا سے زیادہ سے زیادہ دین اور اس کے پیشہ سے بد
 آورد کھڑے تک کوئی دور یا نہ اند دین اس کے کہ کھڑے نذر جانے کے بعد بربا ہیں کھڑے اور چاہیں وہ باقی ماندہ پانی دن و رات
 میں جب بھی چاہیں کے پلایا سے کھڑے دن صبح تک دین پلایا جانے اور اس کے سے دین پلایا دین کسی پان بعد میں چھا
 ہیر نہ پڑتے ہوں گراویں اور دوسرے روز پانی صوب سابق پڑھ کر ستھل کر میں یہ عمل ۴۰ روز تک متواتر کیا جائے۔ کورا کھڑا یا بربا
 وہی رہے گا بدلانہ جائے گا۔

۲۔ (ب) دوسرا عمل ۔۔۔ عطر کے بعد سوراہی دور (پارا ۲۰) ترواخ سورت تین بار پڑھ کر مرتبہ مریشی پر بیونکا کریں یہ بھی متواتر
 پولیس روز تک عمل میں لائیں حضرت شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی یہ تحریر فرما کر لکھتے ہیں کہ یہ میرا تجربہ ہے اس سے بعد
 دایوس معدن شنایا بہ ہوسنے ہیں۔ (مکتوبات شیخ الاسلام جلد ۲ صفحہ ۴۲ مکتوب نمبر ۱۱)

۳۔ قرعہ کی ادائیگی کے لئے ۔۔۔ انشاء اللہ بعد از عتبات عتق ہونے کے بعد کسی وقت سو مرتبہ پڑھ
 یا کریں ۔۔۔ مکتوبات شیخ الاسلام جلد دوم صفحہ ۴۲ مکتوب نمبر ۱۲

۴۔ تقریریں زبان نکھانے کے متعلق حضرت مدنی کا کتاب درج ذیل ہے ۔۔۔ میونسٹمبھوں ہیں خود کھڑے سو با یکبچہ و تقریر کے پچھ
 سات یا پانچ یا تین مرتبہ شعاہت دیکھنا اور ماہیت نہ انت لغیر انھیں اور رب شواہی صلا دین دینہ لہو
 داخل عقاد دین قباہی یقیناً اقربا پڑھ کر سینہ پر دم کر یہ کیجئے۔ انشاء اللہ مدنی اعانت مدد دینی شامل ہوں۔ نیز مدنی
 لہو بند کر کے یہ تصور کرتے ہوں کہ میں انھیں تقریر کرنے کی مستحق پیر و زان کیجئے۔ نواب مدنی مل ناں مرزا سے یہی طرح عشق کی تھی
 و اسے زمانہ میں اعلیٰ درجہ کے متر شہر شہر کے تھے کسی سے اتنا تقریر میں محبوب نہ ہوا کیجئے۔ خواہ کتنا ہی بڑا ہو۔ البتہ مدنی
 کا خواہ سے مطالعہ کیا کیجئے۔ اور جس مضمون پر تقریر کرنی ہو اگر ممکن ہو تو اول تنہائی میں اس پر دو تین مرتبہ یہ کم از کم ایک دفعہ تقریر کر
 لیا کیجئے۔ ہر چل آج تک سیاسی کرتار بار زبان و باہاں تک جو عام فہم اختیار کیجئے۔ جو لوگ لفظ کی پاک و پاک کی طرف جاتے ہیں۔
 میرے خیال میں غلطی میں مبتلا ہیں۔ ہاں نیت کی درستی ضروری ہے جو رواقہ میں مشکل کام ہے۔ اپنی تہرت تقریر لوگوں کی ثواب
 زیادہ دیکھو وغیرہ مقصود نہ ہونی چاہئے۔ نہ تعالیٰ کی طرف سے انشاء اللہ اعانت ہوگی اور مرعوب ہو کر پیش قدمی سے بھگت
 سنت غلطی ہے۔ چ

بہر کار سے کہ بہت بے بسد کر دو + اگر غار سے بود کلا سے گردو
 (مکتوبات شیخ الاسلام جلد دوم صفحہ ۴۲ مکتوب نمبر ۱۲)



وہ کتاب

جس میں حنفی مسلک کے ساتھ ساتھ دیگر ائمہ کی رائیں بھی شامل ہیں۔ اہل نظر اور صاحب علم لوگوں نے اس کی پذیرائی کی اور عوام کو استفادہ کا مشورہ دیا۔

جس کو عالمی شہرت یافتہ علم فقہ کے ماہر علامہ عبدالرحمن الجزیریؒ کی کتاب ”کتاب الفقہ علی المذاہب اربعہ“ سے استفادہ کر کے مرتب کیا گیا۔

جس سے آسان اردو زبان میں عام مسلمانوں کے لیے فقہی کتابوں کی تشنگی ختم ہوئی اور اللہ نے اسے مقبولیت عطا فرمائی

مکتبہ الحسنا دہلی کی معرکہ الآرا شہرہ آفاق کتاب اسلامی فقہ

مؤلف و مرتب: مولانا منہاج الدین مینائی

شرعیات اسلامی
مسلم پرسنل لا کے احکامات
جاننا ہر مسلمان کے لئے لازمی ہے تاکہ وہ

صحیح طریقہ سے اسلامی زندگی گزار سکے۔ انسانی زندگی میں پیش آنے والے تقریباً تمام مسائل کے جوابات اس کتاب میں سمیٹ دیے گئے ہیں جو کم و بیش دو ہزار ہیں۔ مثلاً عبادت، پاکی و ناپاکی، نماز، اذان، تہنیز و تکفین، ذکر و دعاء، روزہ، زکوٰۃ، حج، نکاح، ہر، طلاق، طلع، عدت، نان و نفقہ، کفارہ، نذر و نیاز، وراثت، ترک، حقوق و فرائض، معاملات، تجارت، سود، رشوت، بیمہ، مضاربیت، شرکت، قرض، رہن، کفالت، حوالہ، متاجر کے حقوق، زراعت، ملکیت، حجر، شفعہ، غصب، اتلاف مال، دکالت، وقف، وصیت، ویزہ وغیرہ۔

بہت خوبصورت ڈسٹ کور، رنگین کی مضبوط جلد، بہترین کاغذ اور بڑے سائز پر تقریباً سات سو صفحات قیمت صرف = 70/ (ستر روپے)۔

اپنے شہر کے بکسٹور سے طلب کریں یا ہمیں صرف اصل قیمت = 70/ روپے کا منی آرڈر بھیج کر کتاب گھر بیٹھے رجسٹرڈ ڈاک سے حاصل کریں۔ تمام مصارف ہمارے ذمہ۔ غیر ملکی حضرات = 150/ روپے کا بینک ڈرافٹ بھجوائیں۔

مکتبہ الحسنا (دہلی) ۲۲۴۱، کوچہ چیلان، دریا گنج، نئی دہلی ۱۱۰۰۰۲، فون: ۲۷۱۸۴۵